۳ کیا جائیگا۔ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا اے بادشاہ اگر میں تیری منظور نظر ہوں
اور اگر بادشاہ کی مرضی ہووے تو میرا سوال یہہ ہے کہ میری جان بخشی ہو اور میرا
۴ مطلب یہہ ہے کہ میرے لوگوں کی بھی رہائی ہو۔ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے
ہیں کہ مارے جاویں اور قتل کئے جاویں اور نیست و نابود ہو جاویں۔ لیکن اگر ہم
لوگ بیچے جاتے کہ غلام اور لونڈیاں بنیں تو میں چپکی رہتی اگرچہ دشمن میں یہہ سکت
نہ تھی کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا +

۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ کون ہے اور کہاں ہے جس کا
۶ یہہ دل اور گردہ ہے کہ ایسی گستاخی کرے۔ آستر بولی وہ بیری اور وہ دشمن یہی خبیث
ہامان ہے۔ تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراسان ہوا +

۷ اور بادشاہ غضبناک ہوکے مے خوری سے اُٹھا اور خانہ باغ میں گیا پر ہامان
اپنی جان کے لئے آستر ملکہ سے التماس کرنیکو اُٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اُسنے جانا کہ بادشاہ مجھ
۸ سے بدی کریگا۔ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مے میں آیا اُسوقت ہامان اُس پلنگ
پاس جسپر آستر بیٹھی تھی پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے کہا کہ یہہ گھر میں میرے سامھنے
ملکہ پر جبر کیا چاہتا۔ یہہ کلام بادشاہ کے مُنہہ سے نکلتے ہی اُنہوں نے ہامان کا مُنہہ ڈھانپ
۹ لیا۔ پھر خربونہ نے جو خوجوں میں سے ایک تھا بادشاہ کے آگے عرض کی کہ پچاس ہاتھ
کی اونچی ایک ٹکٹکی بھی دیکھئے کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکی کے لئے جس نے
بادشاہ کی خیرخواہی کی تھی کھڑا کر رکھا تھا۔ تب بادشاہ نے فرمایا کہ اُسے اُسپر
۱۰ پھانسی کے لئے ٹانگو۔ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی ٹکٹکی پر جو اُسنے مردکی کے لئے
کھڑی کر رکھی تھی پھانسی دی۔ تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا +

۸ باب اُسدن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا۔

۹ کی سواری کا ہے اور شاہانہ تاج جو بادشاہ کے سر پر کا ہے منگوایا جائے اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ہاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر ہے سپرد ہووے اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے اور شہر کے بازار میں ہو کے لے آوے اور اُسکے آگے پکارے کہ جسکو بادشاہ سرفراز کرنا چاہتا اُس شخص کے لئے ایسا ہی کیا جائیگا۔ ۱۰ تب بادشاہ نے ہامان سے فرمایا کہ جلدی کر اور اپنے کہے کے مطابق خلعت اور گھوڑا لے اور مردکی یہودی کے لئے جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہے ویسا ہی کر اُن باتوں میں سے جو تو نے کہیں ایک بھی کم نہ ہو۔ ۱۱ تب ہامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا اور مردکی کو پہنا کے گھوڑے پر چڑھایا اور شہر کے بازار میں پھرایا اور اُسکے آگے پکارا کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے اُسکے لئے ایسا ہی کیا جائیگا ✢

۱۲ اور مردکی پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا پر ہامان آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے اپنے گھر جلد چلا گیا۔ ۱۳ اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا۔ تب اُسکے دانشمندوں اور اُس کی جورو زرش نے اُسے کہا کہ اگر مردکی جسکے آگے تو گرنے لگا یہودیوں کی نسل میں سے ہووے تو تو اُس پر غالب نہ ہوگا بلکہ اُسکے آگے ضرور گرتا جائیگا۔ ۱۴ وے اُس سے یہ باتیں کہتے ہی تھے کہ بادشاہ کے خوجے آ پہنچے کہ ہامان کو جلد جشن میں جسکی آستر نے طیاری کی تھی لے چلیں ✢

۷ باب ۱ سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھ مے نوشی کے لئے آئے۔ ۲ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن بھی مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا کہ اے ملکہ آستر تیرا کیا سوال ہے وہ تجھے دیا جائیگا اور تیرا کیا مطلب ہے۔ آدھی بادشاہت تک بھی ہو تو

۱۳ اور بادشاہ کی مہمانی ہے۔ لیکن اس سب سے میرا کچھ فایدہ نہیں جس حال کہ میں
بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں ✣

۱۴ تب اُسکی جورو زرش اور اُسکے سارے دوستوں نے اُسے کہا کہ پچاس
ہاتھ اونچی ایک پھانسی کی ٹکٹکی کھڑی کی جاوے اور کل بادشاہ سے عرض کیجئے
کہ مردکی اُسپر ٹانگا جائے تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ۔
یہہ بات ہامان کو پسند آئی اور اُسنے وہ ٹکٹکی بنوائی ✣

۶ باب بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی اور اُسنے حکم کیا کہ تواریخ کی کتاب کو
۲ لاویں اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی۔ اور اُسمیں یہہ مذکور ہوا کہ مردکی نے خبر دی
تھی کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں کہ
۳ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھاویں۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اس خیرخواہی کے لئے
مردکی کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہے۔ بادشاہ کے مصاحبوں نے جو اُسکی خدمت
میں حاضر تھے کہا کہ اِسکے لئے کچھ نہیں ہوا ✣

۴ پھر بادشاہ نے پوچھا کہ بارگاہ میں کون حاضر ہے۔ اتنے میں ہامان بارگاہ
عام کے سرے پر آ پہنچا تھا کہ بادشاہ سے عرض کرے کہ مردکی اُس پھانسی کے
۵ کھمبے پر جو اُسنے اُسکے لئے طیار کیا تھا ٹانگا جائے۔ سو بادشاہ کے ملازموں نے
اُسے کہا کہ دیکھو ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہے۔ بادشاہ نے فرمایا بھیتر آنے دو۔
۶ جوں ہامان بھیتر آیا بادشاہ نے اُس سے پوچھا کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر
ہو اُس سے کیا سلوک کیا جاوے۔ ہامان نے اپنے دل میں سوچا کہ میرے سوا بادشاہ
۷ کا منظور نظر کون ہوگا۔ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز
۸ کیا چاہے چاہئے کہ وہ خلعت شاہی جو بادشاہ کے پہننے کا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ

آستر نے عرض کی کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں
شامل ہوویں جسکی میں نے شاہ کے لئے تیاری کی ہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان
سے کہو کہ جلد حاضر ہووے اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور
ہامان اُس جشن میں آئے جسکی تیاری آستر نے کی تھی ۔

اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی کرتے وقت آستر سے پوچھا تیرا کیا سوال
ہے تجھے دیا جائیگا اور تیرا کیا مطلب ہے اگر آدھی مملکت مانگے تو بھی دیجائیگی
تب آستر نے جواب میں کہا میرا سوال اور میرا مطلب یہ ہے اگر میں بادشاہ کی نظر
میں منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے کہ میرا سوال قبول کرے اور میرا
مطلب پورا کرے تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں جسکی میں
اُنکے لئے تیاری کرونگی اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہے ویسا ہی
عمل کرونگی ۔

اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہو کے نکل گیا پر جب ہامان نے بادشاہ
کے دروازے پر مردکی کو دیکھا کہ نہ تو اُٹھا اور نہ اُسکے لئے ہلا تب ہامان
کا غضب مردکی پر بھڑکا۔ لیکن ہامان نے آپکو روکا اور گھر میں آکے اپنے دوستوں
کو اور اپنی جورو زرش کو بلا بھیجا۔ اور ہامان نے اُنسے اپنی شان و شوکت کا اور اپنے
فرزندوں کی کثرت کا اور جہاں تک بادشاہ نے اُسکی ترقی کی تھی اور کیونکر اُسے
امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا اُس سب کا تذکرہ اُنسے کیا
اور ہامان نے یہ بھی کہا کہ ہاں آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ
اپنے جشن میں جسکی اُسنے تیاری کی نہیں بلایا اور کل کے لئے بھی اُسکے گھر میری

بِلے بلائے بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں جاوے اُسکے قتل کرنے کا ایک ہی حکم
ہر گروہ جس کے لئے بادشاہ سونیکا عصا اُٹھاوے جیتا بچتا ہر اور تیس دن ہوئے
کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بُلایا۔ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں
۱۲ کہیں۔ تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا کہ اپنے دل میں نہ سمجھیئے کہ سارے
۱۳ یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہونگی۔ کیونکہ اگر تو اِسوقت خاموشی
۱۴ اختیار کریگی تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے دوسری طرف سے طلوع ہوگی
پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہوجائیگی اور کیا جانئے کہ تو ایسے ہی وقت کے
لئے سلطنت کو پہنچی ہو۔ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا کہ جا اور سوسن
۱۵ ۱۶ میں جتنے یہودی رہتے ہیں اُنہیں جمع کر اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین دن
تک دن اور رات کچھ نہ کھاؤ نہ پیؤ میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھینگی اِس
طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہر اور اگر میں
ماری گئی تو ماری گئی۔ چنانچہ مردکی روانہ ہوا اور آستر کے حکم کے مطابق سب
۱۷ کچھ کیا ✢

۵ باب اور تیسرے دن ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ
اندرونی میں بادشاہی دولتخانے کے سامھنے کھڑی ہوئی۔ اور بادشاہ اپنے
بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا
تھا۔ پھر ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑے دیکھا تو وہ اُسے
۲ منظور نظر آئی اور بادشاہ نے آستر کے لئے سنہلا عصا جو اُسکے ہاتھ میں تھا بڑھایا۔
سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کی نوک کو چھوا۔ تب بادشاہ نے اُسے کہا کہ اے آستر
۳ ملکہ تو کیا چاہتی ہے۔ اور تیرا کیا سوال ہر۔ تجھے دیا جائیگا اگرچہ آدھی سلطنت ہووے

کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُسپر ڈالکے شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا اور
۲ شدت سے چلایا اور پھوٹکے رویا۔ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا کیونکہ ٹاٹ
۳ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔ اور ہر ایک صوبے
میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا وہاں یہودیوں کے درمیان رونا
پیٹنا اور رونا ویلا پڑ گیا اُنہوں نے روزے رکھے اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک
میں لوٹے ✦

۴ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُسکے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی۔ تب ملکہ بہت
غمگین ہوئی اور اُسنے ایک خلعت بھیجا کہ مردکی کو پہناویں اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں
۵ پر اُسنے قبول نہ کیا۔ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنھیں شاہ نے مقرر
فرمایا تھا کہ آستر کے پاس حاضر رہیں ایک کو ہتاک نامے بُلایا اور اُسے حکم کیا کہ مردکی
۶ سے دریافت کرے کہ یہ کیا ہے اور کس واسطے ہے۔ سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں جو
۷ بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا مردکی پاس گیا۔ تب مردکی نے ساری سرگذشت جو
اُسپر گذری تھی اور کتنی نقدی ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ
۸ کے خزانے میں تول دینے کا اقرار کیا تھا اُس سے بیان کی۔ اور اُس فرمان کی
ایک نقل بھی جو اُنکے قتل کی بابت سوسن میں کیا گیا تھا اُسے دی تاکہ آستر
کو دکھلاوے اور اُسکے حضور تقریر کرے اور اُس سے کہے کہ بادشاہ کے حضور جاکے
۹ اُس سے منت کرے اور اُسکے حضور میں اپنے لوگوں کی جان بخشی چاہے۔ چنانچہ
ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں ✦

۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا کہ بادشاہ کے
۱۱ سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت

شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں اور وے بادشاہ کی شریعتوں
۹ پر عمل نہیں کرتے ہیں سو بادشاہ کو مناسب نہیں کہ اُنہیں رہنے دیوے۔ اگر بادشاہ
کی مرضی ہووے تو اُنہیں ہلاک کرنیکا حکم لکھا جاوے اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ
میں روپیے کے دس ہزار توڑے تول دونگا کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں
۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکالکے یہودیوں کے دشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے
۱۱ ہامان کو دی۔ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ چاندی تجھے بخشی گئی اور لوگ بھی
۱۲ تاکہ جو تو مناسب جانے سو اُنسے کرے۔ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں
تاریخ طلب کئے گئے اور جو کچھ ہامان نے کہا وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور
نوابوں اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لئے اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک فرقے کے سرداروں
کے لئے اُس خط میں جو وے لکھتے تھے اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وے بولتے تھے لکھا گیا
یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے لکھے ہوئے تھے اور اُنپر بادشاہ کی انگوٹھی کی
۱۳ مُہر کی گئی تھی سو یے نامے ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے
گئے کہ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ سب یہودیوں کو جوان بوڑھے ننھے بچے اور عورت
ایک ہی دن میں ایک لخت کاٹ ڈالیں اور قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور
۱۴ اُنکا مال لوٹ لیویں۔ اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لئے لی
گئی اور سب لوگوں میں اُسکا اشتہار دیا گیا تاکہ اُس دن کے لئے طیار ہو رہیں
۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی اور وہ حکم دارالسلطنت
سوسن میں دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ہامان مَے نوشی کرنیکو بیٹھ گئے پر سوسن
شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی +

۴ باب جب مردکئی نے یہہ سب کچھ جو عمل میں آیا تھا معلوم کیا تو مردکئی نے اپنے

کیا گیا تو وہ بات ثابت ہوئی سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکا کے پھانسی دی
اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور تواریخ کے دفتروں میں لکھا گیا +

۳باب
۱ اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی
کی اور اُسے سرفراز کیا اور اُسکی کُرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُس کے
۲ ساتھ تھے برتر کیا۔ اور بادشاہ کے سارے ملازم جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے
ہامان کے آگے جُھکتے تھے اور اُسے سجدہ کرتے تھے کیونکہ بادشاہ نے اُسکے حق میں
یوں حکم کیا تھا۔ مگر مردکی نہ جُھکتا تھا نہ سجدہ کرتا تھا۔ ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے
جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے مردکی کو کہا کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم کو عدول
۴ کرتا ہی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے اور اُسنے اُنکی نہ مانی تو اُنہوں
نے ہامان کو اطلاع دی تا دیکھیں کہ مردکی کی بات ٹھہریگی کہ نہیں کیونکہ اُسنے
۵ اُنہیں کہا تھا کہ میں یہودی ہوں۔ اور جب ہامان نے دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا ہی نہ
۶ مجھے سجدہ کرتا ہی تو ہامان غصے سے بھر گیا۔ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُسکی نظر میں
حقیر معلوم ہوا کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا سو ہامان نے
چاہا کہ مردکی کی اُمت یعنے سب یہودی لوگوں کو جو اخسویرس کی تمام مملکت میں
رہتے تھے ہلاک کرے +

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں جو
نیسان مہینا ہی اُنہوں نے پور یعنے قرعہ ڈالنا شروع کیا ہر روز اور ہر مہینا ہامان
کے سامھنے بارھویں مہینے تک جو ادار ہی قرعہ ڈالتے رہے +

۸ تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سارے
صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ہی جو ہر کہیں ہی اور اُسکی

وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی مگر جبکہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا اور اُسکا نام
لیکے طلب فرماتا +

۱۵ اور جب مردکی کے چچا ابخیل کی بیٹی آستر کی جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر رکھا
تھا بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجانے
جو عورتوں کا نگہبان تھا ٹھہرایا اُس سے کچھ نہ مانگا۔ اور آستر ہر ایک کو جسکی نگاہ
اُس پر پڑی بھلی لگی۔ ۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُسکے دار السلطنت
میں اُسکی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جو طیبت مہینا ہے پہنچی
۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور وہ اُسکی نظر میں اُن
سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی سو اُسنے شاہی تاج اُسکے سر پر
رکھدیا اور وشتی کی جگہہ میں اُسے ملکہ کیا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور
ملازموں کے لئے ایک بڑی ضیافت کی اور یہہ ضیافت آستر کی خاطر تھی اور صوبوں
کی مالگذاری معاف کی اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق انعام دیئے۔ ۱۹ اور جب
کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا
۲۰ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ داروں اور اپنی قوم کو ظاہر نہ کیا
تھا کہ آستر جسطرح مردکی کے گھر میں جب اُس سے پالی جاتی تھی اُسکا حکم مانتی تھی
اب بھی مانتی تھی +

۲۱ اُن دنوں میں جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھتا تھا بادشاہ کے دو
خوجے بگتان اور ترش اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے غصے ہو کے
چاہتے تھے کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ ۲۲ اور یہہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُسنے
ملکہ کو خبر دی اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات

ساتھ جو شاہِ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے کہ جنھیں شاہِ بابل نبوکدنضر
۷ لے گیا۔ اُسنے اپنے چچا کی بیٹی ہدساہ یعنے آستر کو پالا تھا کیونکہ اُسکے ماباپ نہ تھے اور
وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی اور جب اُسکے ماباپ مرگئے تو مردکی نے
اُسے اپنی ہی بیٹی کرکے پالا تھا۔

۸ اور یوں ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سُننے میں آیا اور بہت کنواریاں
دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ
۹ کے گھر میں پہنچائی گئی اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی۔ اور وہ لڑکی اُس کی
نظر میں منظور ہوئی اور اُسنے اُس پر مہربانی کی اور فی الفور اُسنے وہ اسباب جو طہارت
کے لئے درکار تھا اُسکے روزینہ کے حصے کے سوا عنایت کیا اور بادشاہ کے قصر میں
سے اُسے سات چھوکریاں دیں جو اُسکے لایق تھیں اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت
۱۰ زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا۔ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کئے
۱۱ تھے کیونکہ مردکی نے اُسے کہدیا تھا کہ نہ ظاہر کرے۔ اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن
کے آگے پھرتا تھا کہ دریافت کرے کہ آستر کی خیریت ہی اور اُسکا انجام کیا ہوگا۔

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے
بعد اُسکے کہ بارہ مہینے گذرے جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا۔ کیونکہ اتنے دن اُنکی طہارت
میں بیت جاتے ہیں چھ مہینے مُر کا تیل لگاویں اور چھ مہینے خوشبو اُبٹن ستھری چیزوں
۱۳ کے ساتھ ملا کے جو عورتوں کی صفائی کے لئے تھا ملا کریں۔ تب وہ چھوکری بادشاہ
کے حضور گئی اور سب کچھ جو وہ چاہتی تھی کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لیچلے
۱۴ سو اُسکو دیا جاتا تھا۔ شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو نکلکے پھر دوسرے محل میں
جاتی تھی اور شعسجز خوجے کو جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا حوالے کیجاتی تھی

۱۹ کے سب امیروں سے یوں ہی کہینگی۔ سو حقارت اور جھگڑا بہت ہوگا۔ اگر بادشاہ کی
مرضی ہو تو شاہانہ فرمان نکلے اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جائے تاکہ نہ
ٹلے کہ وشتی ملکہ بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آوے اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک
۲۰ دوسری کو جو اُس سے بہتر ہی دیوے۔ اور جو بادشاہ کا فرمان ساری مملکت میں۔ کہ
وہ عظیم ہی۔ جابجا شہرت پاویگا تو ساری جوروان اشرافوں کی اور کمینوں کی اپنے اپنے
۲۱ خاوندوں کو عزت دینگی۔ اور یہہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئی اور بادشاہ
۲۲ نے موکان کی بات کے مطابق عمل کیا۔ کہ اُسنے بادشاہ کے سارے صوبوں میں نامے
بھیجے ہر صوبے میں ایک نامہ اُس خط میں جو وہاں مروج تھا اور ہر قوم کے لئے ایک
اُسی زبان میں جو وے بولتے تھے اِس مضمون کے کہ ہر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک
بنا رہے اور کہ ہر ایک قوم کی زبان میں اِسکا اشتہار دیں +

۲باب ۱ اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا تو اُسنے وشتی کو اور جو کہ
اُسنے کیا تھا اور جو کہ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا یاد کیا۔ تب بادشاہ کے ملازموں نے
۲ جو اُسکی خدمت کرتے تھے اُس سے عرض کی حکم ہو تو بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت
۳ کنواریاں ڈھونڈھی جاویں اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں
کو مقرر کرے تاکہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ محل سرا
میں جمع کریں اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو جو زنانے کا ناظر ہی سپرد کریں اور
۴ اُنکے طہارت و زینت کا اسباب اُنہیں دیا جاوے اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے
وہ وشتی کی جگہ ملکہ ہووے۔ یہہ بات بادشاہ کو پسند آئی اور اُسنے ایسا ہی کیا +
۵ قصر سوسن میں ایک یہودی مرد تھا مردکی نام بن یائیر بن سمعی
۶ بن قیش بنیمینی تھا وہ یروشلم سے جلا وطن ہوا تھا اُن قیدیوں کے

۹ کہ جو بات ہو سو مہمانوں کی مرضی سے ہو۔ اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ کے شاہی قصر میں ساری عورتوں کی ضیافت کی ✤

۱۰ ساتویں دن میں جب بادشاہ کا دل مے سے خوش ہوا تو اُسنے سات خوجوں کو جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمتگذاری کرتے تھے یعنے مہومان اور بزتا اور ۱۱ خربونا اور بگتا اور ابگتا اور زتار اور کرکس کو حکم کیا کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج سر پہ رکھکے بادشاہ کے حضور لا دیں تاکہ اُسکا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے کیونکہ ۱۲ وہ نہایت خوبصورت تھی۔ خواجہ سراؤں نے حکم پہنچایا لیکن وشتی ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا۔ تب بادشاہ بہت غصے ہوا بلکہ اُسکے اندر اُسکا غضب بھڑکا ✤

۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے کہا کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا کہ اُن سے جو شریعت دان اور عدالت شناس تھے یوں ۱۴ ہی سلوک کرے اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے سو کارشینا اور ستار اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور مموکان تھے وے فارس اور مادہ کے سات وزیر ۱۵ ہوکے بادشاہ کا مُنہہ دیکھتے تھے اور مملکت میں صدر نشین ہوتے تھے۔ سو بادشاہ نے اُنسے پوچھا کہ آئین کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہئے کیونکہ اُسنے شاہ اخسویرس ۱۶ کا حکم خواجہ سراؤں سے سُنکر نہیں مانا ہے۔ تب مموکان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں بلکہ سارے امیروں اور سارے ۱۷ لوگوں سے بھی جو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں ہیں بدی کی ہے۔ کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساری عورتوں میں چرچا ہوگا اور وے یہہ خبر سنکے کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتی ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا پر وہ نہ آئی اپنے اپنے خاوندوں کو اپنی نظروں ۱۸ سے گرا دینگی اور آجکے دن فارس اور مادہ کی ساری بیگمیں جو ملکہ کی بات سُنینگی بادشاہ

آستر کی کتاب

۱ باب

۱ اخسویرس کے دنوں میں یوں ہوا۔ یہ وہ اخسویرس ہے جو ہندوستان سے
کوش تک سلطنت کرتا تھا ایک سو ستائیس صوبے اُسکے عمل میں تھے۔ ۲ کہ اُن دنوں
میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا ۳ اُسنے اپنے جلوس
کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور عیان سلطنت کی مہانی کی فارس اور
مادہ کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُسکے حضور حاضر ہوئے ۴ اُسنے
بہت بروز بلکہ ایکسو اسی دن تک اپنی سلطنت عظیم کی دولت اور اپنی جناب والا
کی حشمت اُنہیں دکھائی۔ ۵ اور جب یہ دن بیت گئے تو بادشاہ نے سب لوگوں
کی جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تھے کیا بڑے کیا چھوٹے بادشاہی قصر کے خانہ
باغ میں سات دن تک ضیافت کی۔ ۶ وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ کے پردے
سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کی اور ارغوانی ڈوریوں اور چاندی کے
حلقوں سے ٹنگے تھے اور پلنگ سونے روپے کے اور فرش جسپر وسے دھرے تھے
سُرخ اور آسمانی اور سفید اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا۔ ۷ اُنکے پینے کو سونیکے پیالے اُن
کے ہاتھوں میں دیئے اور یہ پیالے ہر ڈول کے تھے اور شاہی مے بادشاہ کے شان
وشوکت کے لایق وافر تھی۔ ۸ اور مے نوشی حکم کے مطابق ہوتی تھی کوئی زبردستی
نہ پلاتا تھا کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی

۲۳ اُنہیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا جو اشدودی اور عمونی
۲۴ اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے۔ اور اُنکے لڑکے آدھی اشدودی زبان بولتے
۲۵ تھے اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے بلکہ ملی چلی بولی بولتے تھے۔ تب میں نے اُنسے
جھگڑا کیا اور اُنکی ملامت کی اور اُن میں سے کتنوں کو مارا اور اُنکے بال اُکھاڑے
اور اُنسے یوں خدا کی قسم لی کہ ہم اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو نہ دینگے اور اُنکی بیٹیاں
۲۶ نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے لینگے۔ کیا شاہِ اسرائیل سلیمان نے اِنہیں
باتوں میں گناہ نہیں کیا۔ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا اس لئے کہ
وہ اپنے خدا کا پیارا تھا اور خدا نے اُسے تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا تو بھی اجنبی
۲۷ عورتوں نے اُسے بھی گنہگار کیا۔ کیا ہم تمہاری سُنکے ایسی بڑی خباثت کریں کہ
۲۸ اجنبی عورتوں کو بیاہ لاکے خدا کے گنہگار ٹھہریں۔ اور الیاسب سردار کاہن کے
بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا اس لئے میں نے
۲۹ اُسکا پیچھا کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا۔ اے میرے خدا اُنہیں یاد کر اس
لئے کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ذلیل کیا ہے۔
۳۰ یوں ہی میں نے اُنہیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں میں
۳۱ سے ہر ایک کو اُسکے کام پر مقرر کرکے اُنکی چوکیاں بٹھلائیں اور لکڑیوں کے اور
پہلے پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں۔ اے میرے خدا
مجھے یاد کر کہ میرا بھلا ہو +

کاموں کو جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُسکے اِنتظام کے لئے کئے مٹا نہ ڈال ٭

۱۵ اُنہیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں
میں کچلتے ہیں اور پولے باندھتے اور گدھے لادتے ہیں اِسی طرح مے اور انگور اور انجیر
اور سارے بوجھ دیکھے جنھیں وے سبت کے دن یروشلم میں لائے اور جس دن وے
۱۶ سید ھا بیچنے لگے اُنکی بدی اُن پر جتائی۔ اور وہاں صور کے لوگ بھی ٹکتے تھے جو
مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کے ہاتھ
۱۷ بیچتے تھے۔ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا کہ یہہ کیا بڑا کام
۱۸ ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو۔ کیا تمہارے باپ دادوں
نے ایسا نہیں کیا اور ہمارا خدا ہمپر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا۔ تو بھی تم
۱۹ سبت کے دن کو پاک نہ ماننے اِسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو۔ پھر یوں ہوا
کہ سبت سے آگے جب یروشلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ہونے لگا تب میں نے
حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں اور جب تک سبت نہ بیتے تب تک وے کھولے نجاویں
اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ
۲۰ پاوے۔ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنے والے ایک دو بار یروشلم کے باہر ٹک
۲۱ رہے۔ تب میں نے اُنہیں ملامت کی اور اُنہیں کہا کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے نزدیک
مقام کرتے ہو۔ اگر پھر ایسا کروگے تو میں تم پر ہاتھ ڈالونگا۔ اُسوقت سے وے سبت کے
۲۲ دن پھر نہ آئے۔ اور میں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے کو پاک کریں اور پھاٹکوں
کے دربان ہونے کو آویں کہ سبت کے دن کی تقدیس کرواویں۔ اَی میرے
خدا مجھ کو اِسکے حق میں یاد کر اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت
کر ٭

۴ اور اِسکے آگے اِلیاسب کاہن نے جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا
۵ مختار تھا طوبیاہ سے ناتا کیا تھا اور اُسنے اُسکے لئے ایک بڑی کوٹھری طیار کی تھی جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں اور لبان اور برتن اور اناج اور مَی اور تیل کی دہیکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں کے حق کی تھیں
۶ اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں دھری جاتی تھیں۔ پر جب یہہ سب ہوتا تھا تب میں یروسلم میں نہ تھا کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ
۷ پاس گیا تھا اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی۔ سو میں یروسلم میں آیا اور جو بدی اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کی تھی سُنی کہ خدا
۸ کے گھر کے صحنوں میں اُسکے واسطے ایک کوٹھری طیار کی۔ اِس سبب سے میں نپٹ ملول ہوا اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھری سے باہر پھینک دیا
۹ پھر میں نے حکم کیا کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں اور میں خدا کے گھر کے برتن اور نذر کی قربانیاں اور لبان وہاں پھر لایا +
۱۰ اور میں نے دریافت کیا کہ لاویوں کا حق اُنہیں نہ دیا گیا تھا اور کہ خدمتگذار
۱۱ لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے۔ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا۔ اور میں نے اُنہیں جمع کیا اور اُنہیں اُنکی
۱۲ جگہہ پر مقرر کیا۔ بعد اُسکے سارے اہل یہوداہ نے اناج اور نئی مَی اور تیل کا دسواں
۱۳ حصہ خزانوں میں داخل کیا۔ اور میں نے سلمیاہ کاہن کو اور صدوق فقیہ کو اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ مقرر کیا اور اُنکا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا کیونکہ وے دیانتدار مشہور تھے اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنہیں
۱۴ کے ذمے میں تھا۔ اے میرے خدا اِس کے حق میں مجھے یاد کر اور میرے نیک

۴۲ نرسنگے لئے ہوئے تھے اور معسیاہ سمعیاہ اور الیعزر اور عزی اور یہوحنان اور ملکیاہ اور
عیلام اور عزر۔ سو سارے گانیوالے اِزرخیاہ سمیت جو اُنکا سردار تھا بلند آواز سے گاتے
۴۳ بجاتے تھے۔ اور اُس دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کئے اور خوشی کی کیونکہ خدا
نے بڑی خوشی بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا اور جورواں اور بچے بھی خوش تھے اور
یروسلم کی خوشی کی آواز دور تک پہنچی +

۴۴ اور اُسوقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں
اور پہلے پھلوں اور دہیکیوں پر مقرر ہوئے تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصے
کاہنوں اور لاویوں کے لئے اُن میں جمع کریں کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے
۴۵ سبب سے جو حاضر رہتے تھے خوش ہوئے۔ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے
۴۶ اور طہارت کے اِنتظام سے داؤد اور اُسکے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق خبردار تھے کیونکہ
قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں سردار قوال تھے اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت
۴۷ تھے۔ اور تمام اِسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں
اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو
اور لاوی مقدس چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے +

۱۳ باب ۱ اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سنائی اور اُسمیں یہہ بات
لکھی ہوئی نکلی کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پاویں
۲ اِس لئے کہ وے روٹی اور پانی لیکے بنی اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نکلے پر بلعام کو اُن
کی بربادی کے لئے نوکر رکھا تاکہ اُن پر لعنت کرے پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو
۳ برکت سے بدل دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے یہہ شریعت سُنی تو سب اجنبی
لوگوں کو جو اِسرائیل میں ملے ہوئے تھے اپنے سے جُدا کر دیا +

۱۸ ۱۹ مقدس شہر ہی میں سب لاوی دو سو چوراسی تھے اور دربان عقوب طلمون اور اُنکے بھائی جو دروازوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سو بہتر تھے ✢

۲۰ اور باقی اسرائیل کیا کاہن کیا لاوی یہوداہ کے سب شہروں میں تھے اور ہر ایک
۲۱ اپنی اپنی میراث پر تھا۔ اور ہیکل کے بندے عوفل میں بستے تھے اور ضیحا اور جسفا ہیکل کے
۲۲ بندوں کے داروغے تھے۔ اور عزی بن بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو بنی آسف
۲۳ اُن گانیوالوں میں سے تھا یروسلم میں بیت اللہ کے کام کے لئے لاویوں کا سردار تھا۔ کہ اُنکی بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا کہ گانیوالوں کو ایک مقرر حصہ جو اُنکا روز مرہ تھا دیویں۔
۲۴ اور فتحیاہ بن مشیزبیل زرح بن یہوداہ کی اولاد میں سے ہر کام میں جو لوگوں سے تعلق
۲۵ رکھتا تھا بادشاہ کا نایب تھا۔ رہے گانو اور اُنکے کھیت سو بنی یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت اربع اور اُسکے دیہات میں اور دیبون اور اُسکے دیہات میں اور یقبضی ایل اور
۲۶ ۲۷ اُسکے گانوں میں بستے تھے اور یشوع میں اور مولادہ میں اور بیت فلط میں اور حصر سوعل
۲۸ ۲۹ میں اور بیرسبع اور اُسکے دیہات میں اور صقلاج میں مقوناہ اور اُسکے دیہات میں اور
۳۰ عین رمون میں اور صارعاہ میں اور یارموت میں زانواح عدلام اور اُنکے گانوؤں میں لکیس اور اُسکے کھیتوں میں عزیقہ اور اُسکے دیہات میں۔ وے بیرسبع سے لیکے
۳۱ ہنوم کی وادی تک رہا کرتے تھے۔ اور بنی بنیمین جبع سے مکماس اور عیاہ اور بیت ایل
۳۲ ۳۳ ۳۴ اور اُسکے دیہات اور عنتوت نوب اور عنیاہ اور حاصور اور رامہ اور جتیم اور حادید اور
۳۵ ۳۶ صبوعیم اور نبالط اور لود اور انو اور خراسیم کی وادی میں رہا کرتے تھے۔ اور یہوداہ اور بنیمین میں لاویوں کی الگ الگ تفریقیں تھیں ✢

۱۲ باب ۱ اب وے کاہن اور لاوی جو زروبابل بن سیالتی ایل اور یشوع کے ساتھ گئے سو
۲ ۳ ۴ یہ ہیں سرایاہ یرمیاہ عزرا امریاہ ملوک حطوش سکنیاہ رحوم مریموت عیدو جنتوا ابیاہ

۲ باقی نو حصے اور شہروں میں رہا کریں۔ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو جو اپنی
خوشی سے یروسلم میں آبسے دعا دی +

۳ سو مملکت کے لوگ جو یروسلم میں آبسے یہ ہیں۔ پر یہوداہ کے اور شہروں
میں اہل اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور ہیکل کے بندے اور سلیمان کے ملازموں
۴ کی اولاد ہر ایک اپنی زمینداری پر اپنی اپنی بستی میں بستا تھا۔ اور یروسلم میں بنی یہوداہ
اور بنی بنیمین میں سے یہہ بسے۔ بنی یہوداہ میں سے عتایاہ بن عزیاہ بن زکریاہ بن امریاہ
۵ بن سفطیاہ بن مہلل ایل بنی پیارس میں سے اور معیاہ بن بروک بن کل حوزہ بن
۶ حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب بن زکریاہ بن شلونی۔ سب بنی پیارس جو یروسلم میں بسے
۷ چار سو اٹھسٹھ جوان مرد تھے۔ اور یہہ بنی بنیمین ہیں سلو بن مسلام بن یوایدہ بن فدایاہ
۸ بن قولایاہ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ اور اُسکے پیچھے جبی اور سلی نو سو اٹھائیس
۹ ۱۰ اور یوایل بن زکری اُنکا سردار تھا اور یہوداہ بن ہنوہ شہر کے ناظم کا نایب تھا۔ کاہنوں
۱۱ میں سے یدعیاہ بن یویریب یاکین شرایاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت
۱۲ بن اخیطوب خدا کے گھر کا مختار تھا۔ اور اُنکے بھائی جو ہیکل میں کام کرتے تھے آٹھ سو
۱۳ بائیس اور عدایاہ بن یروحام بن فلیاہ بن امصی بن زکریاہ بن فشور بن ملکیاہ اور اُنکے
بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس اور امسی بن عزرایل بن اخسی بن مسلیموت
۱۴ بن امیر اور اُنکے بھائی دلیر مرد ایک سو اٹھائیس اور سردار اُنکا زبدی ایل بن حجدولیم
۱۵ ۱۶ تھا۔ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بن بونی اور سبتی
۱۷ اور یوزباد لاویوں کے رئیسوں میں سے خدا کے گھر کے باہری کام پر مقرر تھے اور متنیاہ
بن میکا بن زبدی بن آسف سردار تھا جو بندگی کے وقت شکرگذاری شروع کرتا تھا اور
بقبوقیاہ [illegible] سے دوسرا تھا اور عبدا بن سموع بن جلال بن یدوتون

نئے چاندوں اور عیدوں کی قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لئے اور خطا کی قربانیوں کے
واسطے جن سے اسرائیل کا کفارہ کیا جاوے اور ہمارے خدا کے گھر کے سارے کام کے لئے۔
۳۴ اور ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں کے ہدیے کی بابت
قرعہ ڈالا تا کہ وہ ہمارے خدا کے گھر میں ہمارے باپ دادوں کے ہر گھر کی طرف سے
ہر وقت سال بسال پہنچے اور کہ خداوند ہمارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے جیسا شریعت
۳۵ میں لکھا ہے اور کہ ہم سال بسال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے
۳۶ سب میووں کے پہلے پھل خداوند کے گھر میں لاویں اور کہ ہم اپنے بیٹوں میں کے اور
اپنی مواشی کے پلوٹھے اور اپنے گائے بیل اور اپنے بھیڑ بکری کے پلوٹھے جیسا کہ شریعت
میں لکھا ہے اپنے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس جو ہمارے خدا کے گھر میں خدمتگذار ہیں
۳۷ لاویں اور کہ اپنے گوندھے ہوئے آٹے سے جو پہلے ہو اور اپنی اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور سب
درختوں کے میووں اور مے اور تیل کے کاہنوں کے پاس اپنے خدا کے گھر کی کوٹھریوں میں
اور اپنے کھیت کی دہیکی لاویوں کے پاس لاویں تا کہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم
۳۸ کشتکاری کرتے ہیں دسواں حصہ پایا کریں۔ اور جس وقت لاوی دہیکی لیا کریں تو کاہن
بن ہارون لاویوں کے ساتھ ہوں اور لاوی دہیکیوں کا دسواں حصہ ہمارے خدا کے
۳۹ بیت المال کی کوٹھریوں میں لاویں۔ کہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اناج کی اور مے
اور تیل کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں اُن مکانوں میں لاویں جہاں پاک برتن اور
خدمتگذار کاہن اور دربان اور قوال ہیں اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہ چھوڑ دینگے +

۱۱ باب

اور وے جو لوگوں کے سردار تھے یروسلم میں رہتے تھے اور باقی لوگوں نے چٹھیاں
ڈالیں کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لاویں کہ وے شہر مقدس یروسلم میں بسیں اور

۱۰ باب ۱ اور وے جنھوں نے مُہریں کیں یہ ہیں نحمیاہ ترشاتا بن حکلیاہ اور صدقیاہ
۲ ۳ ۴ سرایاہ عزریاہ یرمیاہ فشور امریاہ ملکیاہ حطوش سبنیاہ ملوک حارم مریموت عبدیاہ دانیئیل
۵ ۶ ۷ ۸ جنتون بروک مسلام ابیاہ میمین معزیاہ بلجی سمعیاہ یہ کاہن تھے۔ اور لاوی یشوع بن
۹ ۱۰ ۱۱ ازنیاہ بنوی بنی حنادادہیں سے قدمیئیل اور اُنکے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطا فلایاہ حنان مکا
۱۲ ۱۳ ۱۴ رحوب حسابیاہ زکور سربیاہ سبنیاہ ہودیاہ بانی بنینو۔ لوگوں کے رئیس پرعوس پخت مواب
۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ عیلام زتو بانی بنی عزجاد ببی ادونیاہ بگوی عدین الطیر حزقیاہ عزور ہودیاہ حاشوم بضی
۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ حاریف عنتوت نُبی مگفیعاس مسلام حزیر مشیزبیل صدوق یدوع فلطیاہ حنان عنایاہ ہوسیع
۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ حننیاہ حسوب ہلوحیش فلحا سوبیق رحوم حسبناہ معسیاہ اخیاہ حنان عنان ملوک حارم بعناہ ٭
۲۸ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور ہیکل کے بندے
اور سب جنھوں نے خدا کی شریعت کے لئے آپکو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا
اور اُنکی جورواں اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں جن میں سے ہر ایک سمجھ دار اور عقلمند
۲۹ تھا اپنے عزتدار بھائیوں سے مِل گئے اور ہمقسم ہوکے یہہ کہا کہ ہم خدا کی شریعت پر جو بندۂ
خدا موسیٰ کی معرفت سے ملی چلینگے اور یہوواہ ہمارے خداوند کے سب حکموں اور قانونوں
۳۰ اور اُسکی عدالتوں کو حفظ کرینگے اور اُن پر عمل کرینگے نہیں تو ہمپر لعنت ہوا اور ہم
اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ دینگے اور اپنے بیٹوں کے لئے اُنکی بیٹیاں نہ
۳۱ لینگے اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھ سودا یا کھانے کی چیز بیچنے کو لادیں تو ہم سبت
میں یا کسی مقدس دن میں اُنسے مول نہ لینگے اور ساتویں سال کا حاصل چھوڑ دینگے
۳۲ اور ہر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے۔ اور ہمنے اپنے لئے قانون ٹھہرائے کہ ہم پر
۳۳ فرض ہو کہ اپنے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے سال بسال مثقال کا تیسرا حصہ دیا کریں یعنے
نذر کی روٹیاں اور معمولی نذر کی قربانی اور ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور سبتوں اور

۳۰ سو اُنسے جئیگا۔ اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو سخت کیا اور نہ سُنا۔ تد بھی تو بہت برس
تک اُنکی برداشت کرتا رہا اور اپنی روح سے یعنے اپنے نبیوں کی معرفت سے اُنہیں سمجھاتا
۳۱ رہا پر وے شنوا نہ ہوئے تب تو نے اُنہیں اُن مُلکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔ باوجود
اُسکے تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا اور اُنہیں بالکل چھوڑ
۳۲ نہیں دیا کیونکہ خدائے رحیم و کریم تو ہی ہے۔ اور اب اے ہمارے خدا جو بزرگ اور قادر اور مہیب
خدا ہے اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ہے وہ دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے
امیروں پر اور ہمارے کاہنوں پر اور ہمارے نبیوں پر اور ہمارے باپ دادوں پر اور تیرے
سارے لوگوں پر اسور کے بادشاہوں کے عہد سے آجکے دن تک پڑا ہے سو تیرے آگے تھوڑا
۳۳ جانا نہ جائے۔ غرض اُس سب کی بابت جو ہم پر نازل کی گئی تو صادق ہے کہ تو نے انصاف کیا
۳۴ اور ہمنے شرارت کی۔ ہمارے بادشاہ اور ہمارے اُمرا اور ہمارے کاہن اور ہمارے باپ دادے
تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور تیری گواہیوں
۳۵ کو جو تو نے اُن پر دیں نہ سُنتے تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں اور تیرے احسان بیکران
کی بخشش پانے میں جو تو نے اُنہیں بخشیں اور اِس چوڑی اور چکنی زمین میں جو تو نے
اُنکے سامھنے اُنکی کر دی تیری بندگی نہ کی اور نہ وے اپنی بدکاریوں سے باز آئے۔
۳۶ دیکھ ہم آجکے دن غلام ہیں بلکہ اِسی زمین میں جو تو نے ہمارے باپ دادوں کو دی کہ اُسکے
۳۷ پھل کھاویں اور اُسکا فایدہ پاویں دیکھ ہم لوگ اِسی زمین میں غلام ہیں۔ وہ اُن
بادشاہوں کے لئے جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کئے بہت فایدہ دیتی
ہے ہاں وے ہمارے بدنوں پر بھی اور ہمارے جانوروں پر جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی
۳۸ اختیار رکھتے ہیں اور ہم پر سخت مصیبت ہے۔ اور اِن ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک
مضبوط عہد کرتے اور لکھتے ہیں اور ہمارے اُمرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن اُسپر مُہر کرتے ہیں ٭

۲۳ ہوئے - اور تونے اُنکی اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند بہت کیا اور اُنہیں اِس
سرزمین میں لایا جسکی بابت تونے اُنکے باپ دادوں سے وعدہ کرکے کہا تھا کہ تم
۲۴ اُسمیں جاکے اُسکے مالک ہوگے - سو اُنکے بیٹے داخل ہوئے اور اِس زمین کے وارث
بنے اور تونے اُنکے آگے اِس زمین کے کنعانی باشندوں کو مغلوب کیا اور اُنہیں اُن
کے بادشاہوں اور اِس سرزمین کے لوگوں سمیت اُنکے ہاتھ میں کردیا کہ جیسا چاہیں ویسا
۲۵ اُنسے کریں - سو اُنہوں نے حصین شہروں اور اُس جید زمین کو پایا اور وے سب طرح
کے مال سے بھرے ہوئے گھروں اور کھودے ہوئے کوؤں اور بہت سے انگورستانوں
اور زیتونی باغوں اور پھلدار درختوں کے مالک ہوئے تب وے کھاکے سیر ہوئے اور
۲۶ موٹے تازے بنے اور تیرے بڑے احسان سے نہایت حظ اُٹھایا - لیکن وے نافرمانبردار
نکلے اور تجھ سے پھر گئے اور اُنہوں نے تیری شریعت کو اپنی پُشت کے پیچھے پھینکا اور تیرے
نبیوں کو جو اُنکو نصیحت دیتے تھے کہ اُنہیں تیری طرف پھیر لاویں قتل کیا اور اُنہوں نے
۲۷ اپنے کاموں سے تجھ کو غصہ دلایا - تب تونے اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں کردیا جنہوں
نے اُنکو ستایا پر جب وے اپنے دکھ کے وقت میں تیرے آگے چلائے تونے آسمان پر سے
اُنکی سُنی اور اپنی گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنہیں چھڑانیوالے دیئے جنہوں نے اُنکو
۲۸ اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا - لیکن جب اُنہیں آرام ملا تب اُنہوں نے پھر تیرے
آگے بدکاری کی اِس لئے تونے اُنہیں اُنکے بیریوں کے قبضے میں چھوڑ دیا اور وے
اُن پر مسلط ہوئے لیکن جب وے پھرے اور تیرے آگے چلائے تونے آسمان پر سے
۲۹ سُن سُنکے اپنی بڑی رحمت کے مطابق اُنہیں بار بار چھڑایا اور تونے اُنکو جتا دیا کہ
اپنی شریعت کی طرف اُنہیں پھرا لاوے پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے حکموں کے
شنوا نہوکے تیری عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا - جنھیں اگر کوئی اِنسان مان لیوئے

پہاڑ پر اُتر آیا اور آسمان پر سے اُنکے ساتھ باتیں کیں اور اُنہیں سچی عدالتیں اور سچی
١٤ شریعتیں اور اچھے قانون و احکام اُنکو دیئے اور اُنکو اپنے مقدس سبت سے آگاہ کیا اور
١٥ اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھ سے اُنہیں احکام اور شرعیں اور فرایض فرمائے اور تونے آسمان
پر سے روٹی دیکے اُنہیں کھلایا اور چٹان میں سے پانی نکالکے اُنہیں پلایا اور اُنسے وعدہ
فرمایا کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں جسکی بابت تونے قسم کھائی تھی کہ میں اُسے
١٦ تمکو بخشونگا - لیکن اُنہوں نے اور ہمارے باپ دادوں نے گھمنڈ کیا اور سخت گردن
١٧ بنے اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے اور اُنہوں نے فرمانبردار ہونے سے اِنکار کیا اور
تیرے اچھے کاموں کو جو تونے اُنکے درمیان کیئے یاد نہ رکھا پر اپنی گردنوں کو سخت کیا
اور اپنی بغاوت سے اپنے لئے ایک سردار مقرر کیا کہ وے اپنی اسیری میں پھر جاویں
پر تو خدائے غفور رحیم و کریم ہے قہر میں دھیما اور مہربانی میں بڑھکر سو تونے اُنہیں ترک
١٨ نہ کیا - ہاں جب اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا ایک بچھڑا بنایا تھا اور کہا تھا اے اسرائیل
یہہ تیرا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا اور جب اُنہوں نے بہت سے غضب انگیز
١٩ کام کیئے تد بھی تونے اپنی گوناگون رحمت کے مطابق اُنہیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا دن
کو بادل کا ستون اُنکے سامھنے سے جُدا نہ ہوا کہ وہ اُنکی رہنمائی کرے اور رات کو آگ کا
٢٠ ستون جُدا نہ ہوا کہ اُنہیں اُس راہ میں جسمیں جاتے تھے روشنی بخشے - اور تونے اپنی نیک
روح اُنکی تربیت کے لئے دی اور من کو اُنکے مُنہہ میں جانے سے باز نہ رکھا اور اُنہیں پانی
٢١ دیکے اُنکی پیاس بجھائی - چالیس برس تک تو بیابان میں اُنکی پرورش کرتا رہا کسی چیز
٢٢ کے محتاج نہ ہوئے اُنکے کپڑے پُرانے نہ ہوئے اور اُنکے پاؤں نہ سوجے - اِس کے سوا تونے
اُنہیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں اور زمین کو اُسکے کونوں تک اُنہیں بانٹ دیا سو وے
سیحون کے مُلک کے اور شاہ حسبون کے ملک کے اور شاہِ بسن عوج کے ملک کے مالک

۴ تب لاویوں میں سے یشوع اور بانی اور قدمیئل اور سبنیاہ اور بونی اور سربیاہ اور
۵ بانی اور کنانی میچان پر کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے۔ پھر
یشوع اور قدمیئل اور بانی اور حسبنیاہ اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں
نے کہا کھڑے ہو جاؤ اور خداوند اپنے خدا کو ابد الاباد مبارک کہو بلکہ تیرا جلالی نام مبارک
۶ ہووے جو ساری مبارکبادی اور حمد پر بالا ہی تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہی تونے آسمان
کو اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُنکی ساری آبادی کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس
پر ہی اور سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہی بنایا اور تو سبھوں کا پروردگار ہی اور
۷ آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہی۔ تو وہ خداوند خدا ہی جسنے ابرام کو چن لیا اور اُسے کسدیوں کے اُور سے
۸ نکال لایا اور اُسکا نام بدلکر ابرہام نام رکھا تونے اُسکا دل اپنے حضور وفادار پایا اور
اُس سے یہہ عہد باندھا کہ میں کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور
یبوسیوں اور جرجاسیوں کی زمین عنایت کرونگا اور تیری نسل کو دونگا اور تونے
۹ اپنے سخن پورے کئے کیونکہ تو صادق القول ہی اور تونے ہمارے باپ دادوں کی
۱۰ تنگحالی پر جو مصر میں تھے نگاہ کی اور دریائے قلزم کے کنارے اُنکی فریاد سُنی اور
فرعون پر اور اُسکے سارے نوکروں پر اور اُسکے ملک کی ساری رعیت پر عجایب اور
غرایب کر دکھلائے کیونکہ تو جانتا تھا کہ اُنہوں نے غرور کے ساتھ اُنسے بدسلوکی کی
۱۱ سو تونے اپنے لئے نام حاصل کیا جیسا آج ہی اور تونے اُنکے آگے سمندر کو دو حصہ کیا
یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ دبیچ سے سوکھی زمین پر ہوکے گذرے اور تونے اُنہیں
جو اُنکے پیچھے پڑے تھے گہراوں میں ڈالا جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے۔
۱۲ اور تونے دن کو بادل کے ستون سے اور رات کو آگ کے ستون سے اُنکی رہنمائی کی
۱۳ تاکہ اُسو راہ میں جس میں وے چلتے تھے اُنکے لئے روشنی ہووے۔ اور تو سینا

۴ گھر کے سامھنے چوکی کے لئے ٹھہرایا جائے۔ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا پر اُسمیں تھوڑے
لوگ تھے اور گھر بنے ہوئے نہ تھے +

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں امیروں اور سرداروں اور لوگوں
۶ کو جمع کروں تا کہ نسلنامے کے مطابق اُنکا شمار کیا جائے - اور میں نے اُن لوگوں کا
۶ نسبنامہ پایا جو پہلے چڑھ آئے تھے اور اُسمیں یہہ لکھا پایا کہ اِس مملکت کے باشندے
جو اسیر ہو گئے جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے
۷ اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہی اُنکی فرد جو زروبابل یشوع نحمیاہ عزریاہ رعمیاہ نحمانی
مردکی بلشان مسفرت بگوی نحوم بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بنی اسرائیل کے لوگوں کا شمار
۸ ۹ یہہ تھا بنی پرعس دو ہزار ایکسو بہتر بنی سفطیاہ تین سو بہتر بنی ارخ چھہ سو باون بنی
۱۰ ۱۱ ۱۲ پخت موآب جو یشوع اور یواب کی نسل میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ بنی عیلام
۱۳ ۱۴ ایکہزار دو سو چون بنی زتو آٹھ سو پینتالیس بنی زکی سات سو ساٹھ۔ بنی بنوی چھہ سو
۱۵ ۱۶ ۱۷ اڑتالیس بنی ببی چھہ سو اٹھائیس بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس بنی ادونقام
۱۸ ۱۹ ۲۰ چھہ سو ستسٹھ بنی بگوی دو ہزار ستسٹھ بنی عدین چھہ سو پچپن بنی اطیر حزقیاہ کے خاندان
۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ میں سے اٹھانوے بنی حشوم تین سو اٹھائیس بنی بصر تین سو چوبیس بنی خارف
۲۵ ۲۶ ایک سو بارہ بنی جبعون پچانوے بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ ایکسو اٹھاسی عنتوت
۲۷ ۲۸ ۲۹ کے لوگ ایک سو اٹھائیس بیت عزماوت کے لوگ بیالیس قریت یعریم کفیرہ اور بیروت
۳۰ کے لوگ سات سو تینتالیس رامہ اور جبعہ کے لوگ چھہ سو اکیس مکماس کے لوگ ایکسو
۳۱ ۳۲ بائیس بیت ایل اور عی کے لوگ ایکسو تیئیس دوسرے نبو کے لوگ باون دوسرے عیلام
۳۳ ۳۴ ۳۵ کے بیٹے ایک ہزار دو سو چون بنی حارم تین سو بیس بنی یریحو تین سو پینتالیس لوداود
۳۶ ۳۷ ۳۸ حادید اور اونو کے بیٹے سات سو اکیس بنی سناآہ تین ہزار نو سو تیس +

۱۳ نے اُسے نوکر رکھا تھا- وہ اِس لئے نوکر رکھا گیا کہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں کہ جس سے وے میری بدنامی کریں اور مجھے طعنہ دیں- ۱۴ ای میرے خدا طوبیاہ کو اور سنبلط کو اُنکے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نبیہ نوعیدیاہ کو بھی اور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے یاد کر +

۱۵ غرض باون دن میں الوُل مہینے کی پچیسویں تاریخ میں شہر پناہ بن چکی- ۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سُنا اور غیر قوموں نے جو ہمارے آس پاس تھیں دیکھا وے آپ اپنی آنکھوں سے گر گئے کیونکہ اُنہیں سمجھ پڑی کہ یہہ کام ہمارے خدا کی طرف سے ہوا +

۱۷ علاوہ اِسکے اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کی بہت سی چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجی جاتی تھیں اور طوبیاہ کی چٹھیاں اُن پاس پہنچتی تھیں- ۱۸ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُسکے ہم قسم تھے کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد اور اُسکے بیٹے یہوحانان نے مسلام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا- ۱۹ اور وے میرے آگے اُسکی نیکیوں کا بیان کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سُناتے تھے- اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لئے نامے بھیجے +

۷ باب

اور ایسا ہوا کہ جب شہر پناہ بن چکی اور میں نے کواڑے لگائے تھے اور دربان ۲ اور گانیوالے اور لاوی مقرر ہوئے تھے میں نے اپنے بھائی حنانی کو اور قصر کے ناظم حنانیاہ کو یروسلم میں مختار کیا کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور خداترس تھا- ۳ اور میں نے اُنہیں کہا کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں اور اُنکے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کئے جائیں اور اڑنگے لگائے جاویں اور یروسلم کے [illegible] مقرر کرو کہ ہر ایک اپنی اپنی چوکی میں اور ہر ایک اپنے اپنے

چیزوں میں سے نہ کھاویں جب تک کہ کوئی کاہن اُوریم وتمیم کے ساتھ پھر برپا نہو۔

۶۶ ۶۷ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے اور اُن میں دو سو پینتالیس

۶۸ ۶۹ گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں۔ اُنکے گھوڑے سات سو چھتیس اُنکے خچر دو سو پینتالیس اُنکے اونٹ چار سو پینتیس اُنکے گدھے چھ ہزار سات سو بیس۔

۷۰ اُن میں سے جو اپنے باپ دادوں کے گھرانوں میں رئیس تھے بعضوں نے اُس کام کی مدد کی چنانچہ ترشاتا نے ایک ہزار درہم سونا اور پچاس پیالے اور کاہنوں کے پانچو

۷۱ تیس پیراہن خزانے میں داخل کئے۔ اور ابوی رئیسوں میں سے بعضوں نے کارخانے

۷۲ کے خزانے میں بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار دو سو مانہ روپا دیا۔ اور باقی لوگوں نے جو دیا سو بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار مانہ روپا اور کاہنوں کے سنتٹھ پیراہن تھے۔

۷۳ چنانچہ کاہن اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور قوم سے بعضے اور نتنیم اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہر میں بسے اور جب ساتواں مہینا شروع ہوا اُس وقت بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے۔

۸ باب تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی طرح اُس رستے میں جو جل پھاٹک کے آگے ہی جمع ہوئے اور اُنہوں نے عزرا فقیہہ سے عرض کی کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب

۲ کو جو خداوند نے اسرائیل کو فرمائی تھی لادے۔ تب ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ میں عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت کے آگے یعنے سب کے آگے جو سنکے سمجھ سکتے

۳ تھے توریت کو لایا۔ اور جل پھاٹک کے مقابل کے بازار میں پو پھٹنے سے دوپہر تک مردوں اور عورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ سکتے تھے پڑھتا رہا اور سب لوگ

۴ شریعت کی کتاب کان دھر کے سُنتے رہے۔ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ممبر پر جو اُنہوں

۳۹ ۴۰ کاہن جو یشوع کے گھرانے کے بنی یدعیاہ تھے نو سو تہتر بنی امیر ایک ہزار باون
۴۱ ۴۲ بنی فشور ایک ہزار دو سو سینتالیس بنی حارم ایک ہزار سترہ
۴۳ لاوی جو یشوع قدمی ایل اور ہودواہ کی اولاد تھے چوہتر
۴۴ گانیوالے جو بنی آسف تھے ایک سو اٹھتالیس
۴۵ دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور عقوب اور خطیطا اور سوبی کی اولاد تھے
ایک سو اٹھتیس

۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ بندے ہیکل کے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبوت بنی قہوس بنی سیعا بنی فدون بنی
لبنہ بنی حجابہ بنی شلمی بنی حنان بنی جدل بنی جحار بنی ریاہ بنی رصین بنی نقودا بنی جزام بنی عزا
بنی فاسح بنی بسی بنی معونیم بنی نفیشسیم بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور بنی بضلیت بنی محیدا
۵۵ ۵۶ بنی حرشا بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح بنی نضیاہ بنی خطیفا تھے
۵۷ ۵۸ سلیمان کے خادموں کے فرزند بنی سوطی بنی سوفرت بنی فریدا بنی یعلہ بنی درقون
۵۹ ۶۰ بنی جدل بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی امون تھے ہیکل کے سب بندے
۶۱ اور سلیمان کے خادموں کے سب فرزند تین سو بانوے شخص تھے۔ اور وے لوگ جو
تل ملح اور تل حرسا اور کروب اور ادون اور امیر سے گئے تھے پر اپنے آبائی خاندان
۶۲ اور نسل دکھلا نہ سکے کہ اسرائیل کے تھے یا نہ تھے سو یہ ہیں بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی
نقودا چھ سو بیالیس
۶۳ اور کاہنوں میں سے بنی حبایاہ بنی ہقوض بنی برزلی جو جلعادی برزلی کی
۶۴ بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لایا تھا اور اس لئے اُنکے نام سے کہلایا۔ اُنہوں نے
اپنا نسبنامہ اُنکے درمیان جو نسبناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر وہ نہ ملا
۶۵ سو وے ناپاکوں کی مانند کہانت سے نکالے گئے۔ اور حاکم نے اُنہیں حکم کیا کہ وے پاکترین

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوی رئیس اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہہ
۱۴ پاس جمع ہوئے کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت
میں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمائی تھی لکھا ہی کہ بنی اسرائیل ساتویں مہینے کی
۱۵ عید میں خیموں میں رہا کریں اور کہ سب شہروں میں اور یروسلم میں اِشتہار دیویں
اور یہہ منادی کروائیں کہ پہاڑ پر جاؤ اور زیتون کی ڈالیاں اور وحشی جلپائی کی
ڈالیاں اور آس کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں
خیموں کے بنانے کو جیسا لکھا ہی لاؤ +

۱۶ سو لوگ باہر جا کے لائے اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کی چھت پر اور اپنے احاطوں
میں اور خدا کے گھر کے صحنوں میں اور جل پھاٹک کے راستے میں اور افرائیم پھاٹک
۱۷ کے راستے میں اپنے لئے خیمے بنائے۔ اور ساری جماعت کے لوگ جو اسیری سے پھر
آئے تھے چھپر بنا بنا اُنکے تلے بیٹھ گئے کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس
۱۸ دن تک بنی اسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی۔ اور
پہلے دن سے لیکے پچھلے دن تک اُس نے روز بروز خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی۔ اور
اُنہوں نے سات دن عید کی اور آٹھویں دن دستور کے موافق عیدی جماعت ہوئی +

۹ باب

پھر اِس مہینے کے چوبیسویں دن بنی اسرائیل روزہ رکھکے اور ٹاٹ اوڑھکے اور
۲ مٹی اپنے اوپر اُڑا کے اکٹھے آئے۔ اور اسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبی
لوگوں سے جدا کیا اور کھڑے ہو کے اپنی خطاؤں کا اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں
۳ کا اقرار کیا۔ اور اُنہوں نے اپنی جگہہ پر کھڑے ہو کے پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے
خدا کی شریعت کی کتاب کو پڑھا بعد اِسکے دوپہر تک اقرار کر کے خداوند اپنے خدا کو
سجدہ کیا +

نے اِسی کام کے لئے بنایا تھا کھڑا ہوا اور اُسکے پاس متتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اُوریاہ اور خلقیاہ اور معسیاہ اُسکے دہنے کھڑے تھے اور اُسکے بائیں فدایاہ اور میسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم اور حسبدانہ اور ذکریاہ اور مسلام کھڑے تھے۔ ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا اور اُسکے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ۶ عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارک کہا اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھاکے جواب میں آمین آمین کہا اور اُنہوں نے سر جھکائے اور مُنہہ کے بھل کرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۷ اور یشوع اور بانی اور سربیاہ اور یامن اور عقوب اور سبتی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیطا اور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے اور لوگ اپنی اپنی جگہہ پر کھڑے ہو رہے۔ ۸ پس وے خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے اور معنے بتلاتے اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُنکو سمجھاتے تھے ÷

۹ اور نحمیاہ نے جو ترشاتا ہے اور عزرا کاہن نے جو فقیہہ ہے اور اُن لاویوں نے جو [illegible] کو سکھاتے تھے [illegible] لوگوں سے کہا آجکا دن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ۱۰ [illegible] مت کرو [illegible] سب لوگ شریعت کی باتیں سُنکے روتے تھے۔ پھر اُسنے [illegible] جاؤ اور [illegible] میٹھا پیو اور جنکے لئے کچھ طیار نہیں ہوا [illegible] کیونکہ آجکا دن [illegible] کے لئے مقدس ہے اور تم اُداس ۱۱ [illegible] قوت ہے۔ اور لاویوں نے سب [illegible] مقدس ہے تم ہرگز غمگین مت ۱۲ [illegible] اور بڑی خوشی کریں [illegible] سمجھے تھے ÷

سنا کہ میں شہر پناہ کو بنا چکا اور اُسمیں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اُسی وقت میں نے
۲ پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے
میدان کے کسی گانو میں باہم ملاقات کریں پر وے مجھہ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے
۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنہیں کہا میں بڑے کام میں لگا ہوں اور اُتر نہیں سکتا کیا ضرور
۴ ہی کہ میں اسے چھوڑکے تم پاس آؤں اور کام موقوف رہے۔ اور اُنہوں نے چار بار ایسا
۵ پیغام بھیجا اور میں نے اُنہیں ایسا جواب دیا۔ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسی طرح سے
۶ اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا اُسکے ہاتھہ میں کھلی ہوئی چٹھی تھی۔ اُسمیں لکھا تھا کہ
غیر قوموں میں یہہ افواہ ہی بلکہ جشمو ایسا کہتا ہی کہ تو اور یہودی لوگ بغاوت کا منصوبہ
کرتے ہو اور اِسی سبب سے تو شہر پناہ بناتا ہی کہ تو اِس خبر کے مطابق اُنکا بادشاہ ہووے
۷ علاوہ اُسکے تو نے نبیوں کو مقرر کیا کہ یروسلم میں تیری بابت منادی کریں اور کہیں
کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہی پس اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچیگی سو اب چلا آ تاکہ
۸ ہم باہم مصلحت کریں۔ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے موافق کوئی بات
۹ نہیں ہوئی بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہی دل سے بناتا ہی۔ کیونکہ اُنہوں نے ہمکو ڈرایا اور کہا
کہ وے اُس کام سے ہاتھہ اُٹھاوینگے کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب اَی خدا تو میرے ہاتھوں
۱۰ کو زور بخش۔ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا وہ بند کیا ہوا تھا
اور اُسنے کہا آؤ ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے دروازوں
کو بند کریں کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے ہاں رات کو تجھے قتل کرنیکو آوینگے۔
۱۱ میں نے کہا کیا مجھہ سا شخص بھاگے۔ اور مجھہ سا کون ہی کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی
۱۲ جان بچاوے میں اندر نہیں جاؤنگا۔ اور میں نے تحقیق کی اور دیکھہ کہ خدا نے اُسے
نہ بھیجا تھا بلکہ میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشین گوئی کی کہ سنبلط اور طوبیاہ

۱۲ اناج اور مے اور تیل کا جو تمنے اُنسے لیا ہی اُنہیں پھیر دیجیو۔ تب اُنہوں نے کہا کہ ہم پھیر دینگے اور اُنسے کچھ نہ مانگینگے جیسا تونے فرمایا ہی ویسا ہی کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں کو بلایا اور اُن لوگوں کو قسم دلائی کہ اِس قرار کے موافق ہم کرینگے۔ ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا کہ اسی طرح سے خدا ہر ایک شخص کو جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے اُسکے گھر سے اور اُسکے شغل سے جھٹک ڈالے وہ یوں جھٹکا جائے اور نکال پھینکا جاوے۔ تب ساری جماعت نے کہا آمین اور خداوند کا شکر کیا۔ اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کی +

۱۴ علاوہ اُسکے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے مُلک میں اُنکا حاکم ٹھہرایا گیا یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک جو بارہ برس ہیں میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ کھائی۔ ۱۵ کیونکہ وے حاکم جو میرے آگے تھے رعیت پر ایک بار تھے اور اناج اور مے اور چالیس مثقال روپا اُنسے لیتے تھے اور اُنکے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے لیکن میں نے خداترسی کے سبب ایسا نہ کیا۔ ۱۶ علاوہ اُسکے میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا اور ہمنے زمین کو مطلق مول نہیں لیا پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے۔ ۱۷ اور روز روز میری میز پر سوا اُنکے جو آس پاس کی قوموں میں سے آتے تھے ڈیڑھ سو یہودی اور سردار تھے۔ ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لئے طیار کیا گیا سو ایک بیل اور چھ چُنی ہوئی بھیڑیاں تھیں مُرغیاں بھی میرے لئے طیار کی گئیں اور دس دس دن میں مے کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا باوجود اِس سبا کے حاکمی کی روٹی طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا۔ ۱۹ اے میرے خدا مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا +

۶ باب　اور ایسا ہوا کہ جب سنبلّط اور طوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے باقی دشمنوں نے

۵ باب

۱ اور لوگوں اور اُنکی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت کی۔ اور
۲ کتنے کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے و بیٹیاں بہت ہیں سو ہم اناج لینگے کہ کھاویں اور جیویں
۳ اور کتنے بولتے تھے کہ ہمنے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھا تاکہ ہم مہنگی
۴ میں غلہ مول لیویں۔ اور کتنے کہتے تھے کہ ہمنے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر
۵ روپیہ قرض لیا ہی کہ بادشاہ کے لئے مالگذاری ادا کریں۔ باوجود اِسکے ہمارے جسم تو ہمارے
بھائیوں کے سے جسم ہیں اور ہمارے بال بچے اُنکے بال بچوں کے مانند ہیں اور دیکھو ہم اپنے
بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں بیچتے اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوئی ہیں اور
ہمارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہی کہ اُنہیں چھڑاویں کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان
اَوروں کے قبضے میں ہیں ❊

۶ جب میں نے اُنکی فریاد اور یے باتیں سُنیں تو میں نہایت آزردہ ہوا۔ اور میں نے
۷ اپنے دل میں سوچا اور میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا تم
لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائی سے سود لیتے ہو۔ اور میں نے ایک بڑی جماعت کو اُنکے
۸ مقابل جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ ہمنے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودی بھائیوں
کو جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے چھڑا لیا اور کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے۔ اور
کیا وے ہمارے ہی ہاتھ میں بک جائیں۔ تب وے چُپ ہوئے اور اُنہیں کچھ جواب نہ
۹ ملا۔ پھر میں نے کہا کہ یہ جو تم کرتے ہو سو اچھا نہیں کیا تم پر واجب نہ تھا کہ اِن
۱۰ قوموں کی ملامت کے سبب جو ہمارے دشمن ہیں خدا ترسی سے چلتے۔ میں بھی
اور میرے بھائی اور میرے چاکر اُن سے روپیا اور غلہ لے سکتے پر میں تمہاری منت
۱۱ کرتا ہوں کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھاویں۔ آج ہی کے دن اُنکے کھیت اور
اُنکے انگورستان اور زیتون کے باغ اور اُنکے گھر اور سوواں حصہ نقدی کا اور

لوگوں کو اُنکے گھرانوں کے مطابق بٹھلایا بلکہ تلوار اور برچھی اور تیر کمان اُنہیں مدعوا
کے بٹھلایا۔ اور میں نے نگاہ کی اور میں اُٹھا اور امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں ۱۴
کو کہا کہ تم اُنسے مت ڈرو خداوند کو جو بزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور اپنے
بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی جوروؤں اور اپنے گھروں کے لئے لڑو۔ اور ایسا ہوا کہ ۱۵
جب ہمارے دشمنوں نے سُنا کہ یہہ بات ہمپر ظاہر ہوئی اور کہ خدا نے اُنکا منصوبہ باطل کر دیا
تھا ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا۔
اور ایسا ہوا کہ اُسدن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے اور آدھے بھالے اور ڈھال ۱۶
اور کمان لئے اور بکتر پہنے ہوئے رہتے تھے اور وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان
کے پیچھے موجود تھے۔ جو لوگ دیوار بنانے تھے اور وے جو بوجھ اُٹھاتے اور لادتے تھے ہر ایک ۱۷
اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا۔ کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ۱۸
ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے تھے۔ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا
میرے پاس تھا +

اور میں نے امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ کام تو بڑا اور پھیلاؤ ۱۹
پر ہے اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور ہے سو جہاں تم لوگ ۲۰
نرسنگے کی آواز سنو گے وہاں ہمارے پاس چلے آؤ ہمارا خدا ہمارے لئے لڑیگا۔ سو ہم کام ۲۱
کرتے تھے اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے تاروں کے دکھائی دینے تک بھالے لئے رہتے
اور میں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت ۲۲
رات کے وقت یروشلم میں رہا کرے تاکہ رات کو ہمارے لئے پہرا ہووے اور دن کو
کام کرے۔ سو میں اور میرے بھائی اور میرے نوکر اور وے لوگ جو نگہبانی کے لئے ۲۳
--- اُتھے کسو نے اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے مگر ہر ایک طہارت کے لئے اُتارتا تھا +

کے آگے کہا کہ یے ضعیف یہودی کیا کرتے ہیں۔ کیا اُنکو اجازت دی گئی۔ کیا وے قربانی کرینگے۔ کیا وے ایک ہی دن میں سب کچھ کر چکینگے۔ کیا وے جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر بنا کرینگے۔ ۳ اور طوبیاہ عمونی نے جو اُس پاس کھڑا تھا کہا کہ یہہ جو اُنہوں نے بنایا ہی اگر ایک لومڑی چڑھ جائے وہ اُنکی پتھر کی شہر پناہ کو توڑ دیگی۔ ۴ سن لے ای ہمارے خدا کہ ہم حقیر جانے جاتے ہیں اور اُنکی ملامت کو پھیر کے اُنہیں کے سر پر ڈال اور اسیری کے ملک میں اُنہیں شکار کے لیئے دے۔ ۵ اور اُنکے گناہ مت ڈھانپ اور تیرے آگے اُنکی خطا مٹی نہ جائے کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ہم لوگ دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے ✣

۷ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربیوں اور عمونیوں اور اشدودیوں نے سنا کہ یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ہیں اور دراریں بند ہونے لگیں تو نہیت جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھی کہ جاکے یروسلم سے لڑیں اور کام روک دیں۔ ۹ تب ہمنے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں اور اُنکے سبب نگہبان بٹھلائے کہ رات دن اُن سے خبردار رہیں۔ ۱۰ اور اہل یہوداہ نے کہا کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا اور روڑا بہت ہی یہاں تک کہ ہم دیوار نہیں بنا سکتے ہیں۔ ۱۱ اور ہمارے بیریوں نے کہا کہ جب تک ہم اُنکے بیچ میں نہ آلیں اور اُنہیں نہ مار ڈالیں اور کام موقوف نہ کریں وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی لوگوں نے جو اُنکے آس پاس رہتے تھے سب جگہوں سے جن سے وے ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار یہہ کہہ دیا ✣

۱۳ تو میں نے شہر پناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اونچے مکانوں میں

۲۱ سے لیکے سردار کاہن اِلیاسب کے گھر کے دروازے تک ایک دوسرا ٹکڑہ بنایا۔ اُسکے پیچھے
مریموت بن اُوریاہ بن قوض نے دوسرا ٹکڑا اِلیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے اِلیاسب
۲۲ کے گھر کی انتہا تک بنایا۔ اور اُسکے پیچھے نشیب کے رہنوالے کاہنوں نے مرمت کی۔ اُسکے
۲۳ پیچھے بنیمین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامنے تک مرمت کی۔ اُنکے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ
۲۴ بن عنیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی۔ اُسکے پیچھے بنوی بن حنداد نے عزریاہ کے
۲۵ گھر سے لیکے دیوار کی موڑ اور کونے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ فالال بن اُوزی نے اُس
موڑ کے اور اُس بُرج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامنے نکلا آتا ہے
جو قید خانے کے صحن سے لگا ہوا ہے مرمت کی۔ اُسکے پیچھے فداياہ بن پرعوس نے تعمیر کی۔
۲۶ اور نتینم نے عفل سے لیکے جہاں وے رہتے تھے پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس بُرج
۲۷ کے سامنے تک جو باہر پڑتا تھا تعمیر کی۔ اُنکے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے بُرج کے سامنے
۲۸ جو باہر نکلا آتا تھا اور عفل کی دیوار تک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ گھوڑ پھاٹک پر سے لیکے کاہنوں
۲۹ نے ہر ایک نے اپنے اپنے گھر کے سامنے مرمت کی۔ اُنکے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے
سامنے مرمت کی۔ اور اُسکے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت
۳۰ کی۔ اُسکے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے جو صلف کا چھٹواں بیٹا تھا ایک دوسرا ٹکڑا
۳۱ بنایا۔ اُسکے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامنے مرمت کی۔ اُس کے
پیچھے سنار کے بیٹے ملکیاہ نے نتینم اور بیپاریوں کے محلے تک مفقاد پھاٹک کے مقابل
۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے تک مرمت کی۔ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑ پھاٹک
کے بیچ سونہاروں اور سوداگروں نے مرمت کی +

۴ باب

اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط نے سُنا کہ ہم شہرپناہ بناتے ہیں تو وہ رنجیدہ اور بہت
۲ غصے ہو کے جھنجھلایا۔ اور اُسنے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر

عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کی۔ کہ اُنہوں نے یروشلم کو چوڑی دیوار
۹ تک باقی چھوڑ دیا تھا۔ اور اُنکے پاس رفایاہ نے جو حور کا بیٹا اور آدھے یروشلم کا سردار
۱۰ تھا مرمت کی۔ اور اُسکے پاس یدایاہ بن حرومف نے اپنے ہی گھر کے سامھنے تک کی مرمت
۱۱ کی اور اُسکے پاس حطوش بن حشبنیاہ نے مرمت کی۔ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پخت
۱۲ موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹھا برج کی مرمت کی۔ اور اُسکے پاس سلوم نے جو ہلوحیش کا
بیٹا تھا اور دوسرے آدھے یروشلم کا سردار تھا اُسنے اور اُسکی بیٹیوں نے مرمت کی۔
۱۳ وادی کے پھاٹک کی مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئی اُنہوں نے اُسے
درست کیا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے اور کوڑاپھاٹک تک دیوار پر ہزار
۱۴ ہاتھ کی جوڑائی کی۔ اور کوڑاپھاٹک کی مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے جو بیت حکرم کے
ایک حصے کا سردار تھا کی اُسنے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے۔
۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزہی نے جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا درست کیا اُسنے
اُسے بنایا اور اُسے پاٹا اور اُسکے کواڑے اور اُسکے قفل اور اُسکے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی
باغ کے پاس سلواح کے کنڈ کی دیوار کو اُس سیڑھی تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں
۱۶ بنایا۔ اُسکے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا اُس جگہہ سے لیکے داؤد کی
۱۷ قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک جو بنایا گیا اور بیت الجبوریم تک مرمت کی۔ اُس کے
پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمت کی۔ اُسکے پاس حسبیاہ نے جو آدھے قعیلاہ
۱۸ کا سردار تھا اپنے ٹکڑے کی مرمت کی۔ اُس کے پیچھے اُنکے بھائیوں میں سے بوی بن
۱۹ حنداد نے جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا مرمت کی۔ اور اُسکے پاس عیزر بن
یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا اُس جگہہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتی تھی
۲۰ اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں بنایا۔ اُسکے پیچھے بروک بن زبی نے بڑی تمنا سے اُس موڑ

اُسکے پھاٹک جل گئے ہیں آؤ ہم یروسلم کی شہرپناہ بناویں کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ
۱۸ رہیں۔ تب میں نے اُنہیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف نیکی کے لئے بڑھایا
ہوا تھا اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُسنے مجھے فرمائیں اُنہیں سنائیں۔ وے بولے چلو ہم
۱۹ اُٹھکے کام بناویں۔ سو اس اچھے کام کے لئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا۔ پر جب
سنبلاط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ اور عربی جشم نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا
۲۰ اور ہماری حقارت کی اور کہا یہ کیا کام ہے کہ تم کرتے ہو۔ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے۔ تب
میں نے اُنہیں جواب دیا اور اُنہیں کہا آسمان کا خدا وہی ہمکو کامیاب کریگا سو ہم اُس کے
بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے لیکن تمہارا نہ حصہ نہ حق نہ نشان یادگار یروسلم میں ہے ✣

۳ باب تب الیاسب سردار کاہن اور اُس کے بھائی کاہن اُٹھے اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے
لگے اور اُنہوں نے اُسے مقدس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا اُنہوں نے میاہ کے برج اور
۲ حننئیل کے برج تک اُسے مقدس کیا اُسکے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی۔ اور اُنکے پاس زکور بن امری نے
۳ تعمیر کی۔ لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے تعمیر کی اُنہوں نے اُسکے برنیچے دھرے اور
۴ اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے۔ اور اُنکے پاس مریموت بن اوریاہ بن ہقوض نے
مرمت کی۔ اور اُن کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کی۔ اور اُنکے پاس
۵ صدوق بن بعنہ نے مرمت کی۔ اور اُنکے پاس تقوعیوں نے مرمت کی پر اُنکے امیروں نے
۶ اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی اور پرانے پھاٹک کی یہویدع بن فاسح اور
مسلام بن بسودیاہ نے مرمت کی اُنہوں نے اُسکے برنیچے دھرے اور اُسکے کواڑے اور
۷ قفل اور اڑبنگے لگائے۔ اور اُنکے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون مرونوتی نے اور جبعون
۸ اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اِس پار کے ناظم کے دیوانخانہ تک مرمت کی۔ اور اُن
کے پاس عزئیل بن حرہیاہ نے جو سناروں میں سے تھا اور اُس کے پاس

۸ لئے مجھے پروانے عنایت ہو ویں کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچا دیں اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگہبان ہی ایک نشقہ ملے کہ وہ مجھے لٹھے دیوے کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس گے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں اور شہر پناہ اور وہ گھر جسکو میں جاتا ہوں آراستہ کئے جاویں۔ اور اِس لئے کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے مجھے یے عنایت کئے ✥

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے اور

۱۰ بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا۔ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سُنا کہ ایک شخص بنی اِسرائیل کی خیریت کا طالب ہوکے آیا ہی تو

۱۱ نہایت غمگین ہوئے۔ پس میں یروسلم میں داخل ہوا اور وہاں تین دن رہا ✥

۱۲ بعد اِسکے میں رات کو اُٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسیکو نہ بتلایا اور کوئی جانور میرے

۱۳ ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جسپر میں سوار ہوا۔ اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یروسلم کی دیواروں کو

۱۴ جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اُسکے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا۔ اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا اور اُس جانور کے لئے جس پر

۱۵ میں تھا گذرنیکی جگہہ نہ تھی۔ پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہر پناہ

۱۶ کو دیکھ کر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یونہیں پھر آیا۔ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں کہ میں نے اِسوقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کار گذار تھے کچھ بتلایا تھا ✥

۱۷ تب میں نے اُنہیں کہا تُم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کہ یروسلم اُجاڑ پڑا ہی اور

۹ کروگے تو میں تمہیں قوموں میں تتر بتر کرونگا پر جب تم میری طرف پھروگے اور میرے
حکموں کو مانوگے اور اُن پر عمل کروگے تو تم میں سے جو کوئی پراگندہ ہوکے آسمان کے
اُس کنارے تک جا پڑیں میں اُنہیں وہاں سے جمع کرونگا اور اُنہیں اُس مقام میں جسے
۱۰ میں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لئے پسند کیا ہی لاؤنگا۔ وے تو تیرے بندے اور تیرے
۱ لوگ ہیں جنھیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ہاتھ سے چھڑایا ہی۔ اے خداوند میں
تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے بندے کی دعا پر اور اپنے بندوں کی دعا پر جو چاہتے ہیں
کہ تیرے نام سے ڈراکریں تیرا کان لگا رہے اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے
اور اِس مرد کے حضور مجھ پر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقی تھا ✝

۲ باب ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا کہ مَے اُس کے
. آگے تھی سو میں نے مَے اُٹھا کے بادشاہ کو دی۔ اور اِس سے آگے میں کبھی اُسکے حضور
۲ میں اُداس نہ ہوا تھا۔ تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہی باوجودیکہ تو بیمار
۳ نہیں ہی۔ پس یہ کچھ نہیں ہوگا مگر دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا۔ اور میں نے بادشاہ
سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے میں اُداس کیوں نہ ہوؤں جبکہ وہ شہر جہاں میرے باپ
۴ دادوں کی قبرگاہ ہی اُجاڑ پڑا ہی اور اُسکے پھاٹک آگ سے بھسم کئے گئے ہیں۔ بادشاہ نے مجھ
۵ سے فرمایا کہ پھر تیری کیا درخواست ہی۔ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگی اور بادشاہ
سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ہوا تو میری یہہ درخواست
ہی کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج کہ اُسکی تعمیر کروں
۶ تب بادشاہ نے کہ بیگم بھی اُسکے پاس بیٹھی تھی۔ مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہوگا اور تو
کب پھریگا۔ غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے اُس سے ایک مدت
۷ بتائی۔ پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو دریا پار کے ناظموں کے

نحمیاہ کی کتاب

۱ باب

۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب میں قصر سوسن میں
۲ تھا تو ایسا ہوا کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے وہ اور بعضے بنی یہوداہ آئے
اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور یروشلم
۳ کا حال پوچھا۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وے باقی لوگ جو اسیری میں سے بچ نکلے ہیں وہاں
کے صوبے میں نہایت تصدیع اور ذلت اُٹھاتے ہیں اور یروشلم کی دیوار ڈھائی ہوئی ہے
اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہیں +

۴ اور ایسا ہوا کہ جب میں نے یہ باتیں سُنیں میں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن
۵ تک غم کرتا رہا اور روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دعا مانگی اور یوں کہا کہ اے
خداوند آسمان کے خدا تو خدائے عظیم و مہیب ہے اور اُنکے لئے جو تجھے پیار کرتے اور تیرے
۶ حکموں کو حفظ کرتے ہیں عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہے میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنا
کان لگا اور اپنی آنکھیں کھول کہ اپنے بندے کی اِس دعا کو سُنے جو میں اب رات و دن تیرے
حضور تیرے بندوں بنی اسرائیل کے لئے مانگتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو
ہمنے تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ہے
۷ ہمنے تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہے اور اُن حکموں اور قانونوں اور عدالتوں
۸ پر جو تونے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائے عمل نہیں کیا ہے۔ میں تجھ سے
منت کرتا کہ اُس قول کو یاد کر جو تونے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا اور کہا اگر تم بدکاری

اُنہوں نے ہاتھ دیکے اِقرار کیا کہ ہم اپنی جوروؤں کو طلاق دینگے اور بلحاظ اِسکے کہ گنہگار ۱۹
ہوئے اُنہوں نے گلّے کا ایک مینڈھا اپنے گناہ کے بدلے میں گذرانا - اور بنی امیر میں سے ۲۰
حنانی اور زبدیاہ - اور بنی حارم میں سے معسیاہ اور ایلیاہ اور سمعیاہ اور یحیئیل اور عزیاہ - ۲۱
اور بنی فشحور میں سے الیوعینی اور معسیاہ اور اِسماعیل اور نتنی ایل اور یوزباد اور الیعسہ - ۲۲
اور لاویوں میں سے یوزباد اور سمعی اور قلایاہ - جو قلیطا بھی کہلاتا ہی - فتحیاہ اور یہوداہ اور ۲۳
الیعزر - اور گانیوالوں میں سے اِلیاسب اور دربانوں میں سے سلوم اور طلم اور اُوری - ۲۴
اور اسرائیل میں سے بنی پرعوس میں سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور ۲۵
الیعزر اور ملکیاہ اور بنایاہ - اور بنی عیلام میں سے متنیاہ اور ذکریاہ اور یحیئیل اور عبدی ۲۶
اور یریموت اور اِلیاہ - اور بنی زتو میں سے الیوعینی اور اِلیاسب اور متنیاہ ۲۷
اور یریموت اور زاباد اور عزیزا - اور بنی ببی میں سے یہوحانان اور حننیاہ اور زبی اور ۲۸
عتلی - اور بنی بانی میں سے مسلام اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب اور سیال اور راموت ۲۹
اور بنی پحت موآب میں سے عدنا اور کلال اور بنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلئیل ۳۰
اور بنوی اور منسی - اور بنی حارم میں سے الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ اور سمعون ۳۱
بنیمین اور ملوک اور سمریاہ - اور بنی حاشوم میں سے متنی اور متتاہ اور زاباد اور الیفلط ۳۲ ۳۳
اور یریمی اور منسی اور سمعی - اور بنی بانی میں سے معدی اور عمرام اور اُوئیل بنایاہ اور ۳۴ ۳۵
بدیاہ اور کلوہ اور ونیاہ اور مریموت اور اِلیاسب اور متنیاہ اور متنی اور یعسو اور بانی اور ۳۶ ۳۷ ۳۸
بنوی اور سمعی اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ مکندبی ساسی ساری عزرئیل اور سلمیاہ ۳۹ ۴۰ ۴۱
سمریاہ سلوم امریاہ یوسف - بنی نبو میں سے یعی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بنایاہ - ۴۲ ۴۳
یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کو اُنکی جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے ۴۴
پیدا ہوئے تھے

۹ تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں یروشلم میں جمع ہوئے یہہ نویں مہینے کی بیسویں تاریخ تھی اور سب لوگ اِس مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے
۱۰ سبب خدا کے گھر کے سامھنے کوچے میں بیٹھے کانپتے تھے۔ تب عزرا کاہن اُٹھ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا کہ تمنے نافرمانی کی اور اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لیا تاکہ اِسرائیل کا گناہ زیادہ ہووے۔
۱۱ پس خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے اِقرار کرو اور اُس کی مرضی پر عمل کرو اور
۱۲ اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبی رنڈیوں سے الگ ہو جاؤ۔ تب ساری جماعت
۱۳ نے جواب دیا اور بلند آواز سے کہا کہ جیسا تونے فرمایا ہی ویسا ہی ہمکو کرنا ہوگا۔ لیکن لوگ بہت ہیں اور اِسوقت شدت کی بارش ہی اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے اور یہہ ایک دو
۱۴ دن کا کام نہیں ہی کیونکہ اِس بات میں ہم میں سے بہتوں نے گناہ کیا ہی۔ اب ساری جماعت کے سردار یہاں ٹھہرے رہیں اور تو ایسا بندوبست کر کہ وے سب جو ہمارے شہروں میں اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے ہونگے مقرر وقت پر آویں اور اُنکے ساتھ ہر ایک شہر کے بزرگ اور قاضی ہوویں جب تک ہمارے خدا کا قہر شدید جو اِس سبب سے ہی ہم پر سے اُٹھ نہ جاوے ٭

۱۵ لیکن فقط یونتن بن عصہیل اور یحازیاہ بن تقوہ اِس کام میں تھے اور مسلام اور
۱۶ سبتی لاوی اُنکی مدد کرتے تھے۔ چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا۔ اور عزرا کاہن اور بعضے اور ابوی رئیس اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانوں کی طرف سے سب
۱۷ نام بہ نام الگ کئے گئے اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ اِسبات کی تجویز کرنیکو آبیٹھے۔ اور پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے تھے تمام ہوئی ٭
۱۸ اُسوقت کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے جنھوں نے اجنبی جورواں کی تھیں یعنی یشوع بن یہوصدق میں سے اور اُسکے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور یاریب اور جدلیاہ

۱۵ کہ ہمکو نیست و نابود کرے اور کچھ نہ بقیہ نہ بچتی رہے - اے خداوند اسرائیل کے خدا تو صادق ہے کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں دیکھ ہم تیرے آگے اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں اور اس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے ✦

۱۰ باب

اور جب عزرا نے دُعا مانگی تھی اور رو رو کے اور خدا کے گھر کے آگے آپکو گرا کے اقرار کیا تھا تو بنی اسرائیل میں سے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک بہت بڑی جماعت اُس پاس فراہم ہوئی کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے - ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے بنی عیلام میں سے عزرا سے خطاب کرکے کہا ہم اپنے خدا کے گنہگار تو ہوئے ہیں کہ اس سرزمین کی قوموں میں سے اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں لیکن اس حال میں بھی اسرائیل کے لئے اُمید ہے - ۳ پس آؤ ہم اپنے خدا کے ساتھ عہد باندھکے ساری اجنبی رنڈیوں کو اور اُنکی اولاد کو اپنے مخدوم کی اور اُنکی صلاح کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث تھر تھراتے ہیں طلاق دیویں اور یہہ کام چاہیئے کہ شریعت کے موافق ہو - ۴ پس اب تو اُٹھ کہ یہہ کام تیرے ذمہ ہے اور ہم بھی تیری مدد کرینگے جوانمردی کر اور کام بجا لا - ۵ تب عزرا اُٹھا اور سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے اسرائیل کو یہہ قسم دلائی کہ ہم اس بات کے مطابق عمل کرینگے - اور اُنہوں نے قسم کھائی ✦

۶ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے اُٹھا اور یوحانان بن الیاسب کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں جاکے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا کیونکہ وہ اُن جلاوطنوں کی بددینی کے لئے افسوس کرتا تھا - ۷ پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادی کی کہ یروسلم میں جمع ہوویں ۸ اور جو کوئی کہ امیروں اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نہ آوے اُسکا سارا مال ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کی جماعت سے خارج کیا جائیگا ✦

۶ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اوپر سے بھی زیادہ بڑھ گئے اور ہماری خطائیں آسمان تک
۷ پہنچ گئی ہیں۔ اپنے باپ دادوں کے وقت سے آجتک ہماری بڑی نافرمانی کی حالت ہورہی
ہی اور اپنی بدکاری کے سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اُن سرزمینوں کے
بادشاہوں کے ہاتھہ میں قتل اور اسیری اور غارت اور زردروئی کے لئے حوالے کئے گئے
۸ ہیں جیسا آجکے دن ہی۔ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہمپر ہوا ہی کہ اُس نے
ہمارا کچھہ بقیہ بچا رکھا ہی اور اپنے بیت مقدس میں ہمکو ایک کھونٹا دیا ہی تاکہ ہمارا خدا ہماری
۹ آنکھیں روشن کرے اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھہ حیات تازہ بخشے۔ کیونکہ ہم تو بندہ ہو
تھے پر ہمارے خدا نے ہمکو ہماری غلامی میں نہیں چھوڑ دیا فارس کے بادشاہوں کے
سامھنے ہمپر مہربانی کی تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں اور اُس
۱۰ ویرانے کی مرمت کریں اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروشلم کے درمیان ایک پناہ دیوے۔ اور
۱۱ اب ای ہمارے خدا ہم بعد اِسکے کیا کہیں۔ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں جو تونے اپنے
بندے نبیوں کی معرفت سے فرمائے ہیں کہ تونے کہا ہی کہ وہ زمین جسے تم میراث میں لینے کو
جاتے ہو وہ اُن سرزمینوں کی قوموں کی نجاستوں سے اور نفرتی کاموں سے ناپاک زمین
۱۲ ہی کہ اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے اُسکو اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہی۔ پس اپنی
بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو مت دو اور اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے مت لو اور اُنکی سلامتی
اور اُنکی خیریت کدھی مت چاہو تاکہ تم مضبوط بنو اور زمین کے میوے کھاؤ اور اپنے بیٹوں
۱۳ کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ۔ اور ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے بُرے کاموں
اور بڑے گناہوں کے سبب ہمپر پڑی ہیں۔ کہ تونے ای ہمارے خدا ہمارے گناہوں کی نسبت
۱۴ سے کم سزا دی بلکہ ایسی نجات ہمکو بخشی ہی۔ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں اور ان
مکروہات رکھنیوالی قوموں سے ناتا نسبت کریں۔ کیا تیرا غضب ہمپر یہاں تک نہیں بھڑکیگا

بن اُوریاہ کے ہاتھ میں تولدیا اور اُسکے ساتھ اِلیعزر بن فینحاس تھا اور اُنکے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے ۳۴ ہر ایک کی گنتی اور اُسکا تول ہوا اور اُسیوقت میں سارا تول لکھا گیا۔ ۳۵ اور اُنکے فرزندوں نے بھی جو اسیر ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اِسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں تمام اِسرائیل کے لئے بارہ بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے اور ستہتر بھیڑ اور بارہ بکرے یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہوئے ٭

۳۶ اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور اُنکو جو دریا پار کے ناظم تھے دیئے اور اُنہوں نے خدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کی مدد کی ٭

۹ باب

جب یہہ سب کچھ ہو چکا امیروں نے مجھ سے آکے کہا کہ اِسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی اِن سرزمینوں کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اُنکے نفرتی کاموں کے لحاظ سے جدا نرہے ہیں ۲ کہ اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے بیٹوں کے لئے جوروان لیاں یہاں تک کہ مقدس تخم کو اِن سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہے اور امیروں اور حاکموں کا ہاتھ اِس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ ۳ گر میں نے یہہ بات سنکے اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی اور سر اور داڑھی کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا۔ ۴ تب وے سب جو اِسرائیل کے خدا کی باتوں سے اُن خارج کئے ہوئے اسیروں کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس جمع ہوئے اور میں شام کی قربانی تک حیران ہو بیٹھا ٭

۵ اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے اُٹھا اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے گھٹنوں پر جھکا اور خداوند اپنے خدا کی طرف ہاتھ پھیلائے ۶ اور بولا اے میرے خدا تیری طرف اے میرے خدا اپنے منہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں کیونکہ

ثمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا کیونکہ ہمنے بادشاہ سے
کہا تھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہی جو اُسکے طالب ہیں کہ اُنکا بھلا ہو پر اُسکے جبر
۲۳ اور قہر اُن سبھوں پر مدام رہتے ہیں جو اُسے چھوڑتے ہیں۔ سو ہمنے روزہ رکھکر اِس بات
کے لئے اپنے خدا سے دعا مانگی اور ہماری دعا قبول ہوئی ✢

۲۴ تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو اور اُنکے ساتھ
۲۵ اُنکے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا اور اُنہیں روپا سونا اور ظروف کو یعنے اپنے خدا
کے گھر کے اُس ہدیے کو جسے بادشاہ اور اُسکے وزیروں اور امیروں اور تمام اِسرائیل نے
۲۶ جو وہاں تھے بخشا تھا وزن کر کے دیا۔ اور میں نے ساڑھے چھ سو قنطار روپا اور روپہلے
۲۷ برتن ایکسو قنطار کے اور سو قنطار سونا تولکے اُنکے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ اور بیس سنہلے پیالے
ایکہزار درہم کے اور دو درخشان پیتل کے دو برتن جنکی قیمت سونے کی سی قیمت تھی دیئے
۲۸ اور میں نے اُنہیں کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس ہو اور وے برتن بھی مقدس ہیں اور
روپا اور سونا خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا کے لئے ایک ہدیہ ہی جو خوشی سے بخشا گیا ہی
۲۹ خبرداری سے اُنکو رکھو جب تک کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں
۳۰ اور لاویوں کے سامنے اور اِسرائیل کے ابوی رئیسوں کے سامنے اُنہیں تول نہ دو۔ سو کاہنوں
اور لاویوں نے سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تا کہ اُنہیں یروسلم میں ہمارے خدا
کی ہیکل میں پہنچا دیں ✢

۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروسلم کو
جاویں اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اُسنے ہمکو دشمنوں کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں
۳۲ کے ہاتھ سے بچا رکھا۔ پھر ہم یروسلم میں پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے ✢
۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خدا کی ہیکل میں کاہن مریموت

۱۱ ۱۲ ایک سو ساٹھ مرد۔ اور بنی ببی میں سے ذکریاہ بن ببی اور اُسکے ساتھ اٹھائیس مرد۔ اور بنی
۱۳ عزجاد میں سے یوحانان بن ہقاطان اور اُسکے ساتھ ایک سو دس مرد۔ اور ادونقام کے
پچھلے بیٹوں میں سے جن کے یہ نام ہیں الیفلط اور یعئیل اور سمعیاہ اور اُن کے سنگ
۱۴ ساٹھ مرد۔ اور بنی بگوی میں سے عوطی اور زبود اور اُنکے ساتھ ستر مرد +
۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت کو بہتا ہے جمع کیا اور وہاں
ہم تین دن خیموں میں رہے اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے بیٹوں
۱۶ میں سے کسی کو نہ پایا۔ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو اور اریئیل اور سمعیاہ اور الناتن
اور یریب اور الناتن اور ناتن اور ذکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب اور
۱۷ الناتن کو جو سمجھدار لوگ تھے بلایا اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عِدو کے پاس جو کسیفیا
نام ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ اُنہیں عِدو کو اور اُسکے بھائی نتنیم کو
کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا بتایا کہ وے ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت کرنیوالے
۱۸ ہمارے پاس لاویں۔ سو اس لئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہمپر تھا وے ایک دانشمند
شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن اسرائیل اور سربیاہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۹ اٹھارہ کو لائے اور حسبیاہ کو اور اُسکے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُسکے
۲۰ بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو جو بیس تھے لائے اور نتنیم میں سے بھی جنھیں داؤد
اور امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کو جن کے
نام لکھے ہوئے تھے لے آئے +
۲۱ اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادی کروائی کہ روزہ رکھیں کہ ہم اپنے خدا کے
حضور دُکھ کھینچیں اور اُس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں کے لئے اور اپنے مال
۲۲ کے واسطے سیدھی راہ پاویں۔ کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ سے سپاہیوں کا

ہیکل کے بندوں اور اُس خدا کے گھر کے نادموں میں سے کسی سے مالگذاری یا خراج
۲۵ یا محصول لینے کا اختیار نہیں ہے۔ اور اے عزرا تو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق جو
تجھ کو عنایت ہوئی حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے
۲۶ خدا کی شریعت کو جانتے ہیں انصاف کریں اور تم اُن کو جو نہ جانتے ہوں سکھلاؤ۔ اور جو
کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اُس پر فی الفور سزا
کا حکم کیا جاوے خواہ وہ قتل کا یا دیس نکالیکا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونیکا ہو۔

۲۷ شکر خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کا کہ ایسی بات بادشاہ کے دل میں ڈالی
۲۸ کہ یروسلم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے اور مجھے بادشاہ اور اُسکے مشیروں کے حضور
اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت بیحد میں مجھے چھپا لیا۔
اور اس لئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر ہوا میں مضبوط ہو گیا اور میں نے اسرائیل
کے رئیسوں کو جمع کیا کہ دے میرے ہمراہ چلے جاویں۔

۸ باب یے اُنکے ابوی رئیس ہیں اور یہہ اُنکا نسبنامہ ہے جو بابل سے ارتخششتا بادشاہ کی
۲ سلطنت میں میرے ساتھ چل نکلے۔ بنی فینحاس میں سے جیرسوم بنی اِتمر میں سے دانی ایل
۳ بنی داؤد میں سے حطوش بنی سکنیاہ میں سے بنی پرعوس میں سے ذکریاہ اور اُس کے
۴ ساتھ ڈیرھ سو مرد نسبنامے کے رو سے گنے گئے۔ بنی پخت موآب میں سے الیہوعینی بن
۵ زراخیاہ اور اُسکے ساتھ دو سو مرد۔ اور بنی سکنیاہ میں سے بن یحزی ایل اور اُسکے
۶ ساتھ تین سو مرد۔ اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور اُسکے ساتھ پچاس مرد۔ اور
۷ بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اُسکے ساتھ ستّر مرد۔ اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ
۸ بن میکائیل اور اُسکے ساتھ اسّی مرد۔ اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن یحی ئیل اور
۱۰ اُسکے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد۔ اور بنی سلومیت میں سے بن یوسفیاہ اور اُسکے ساتھ

۱۲ ہی ارتخششتا شاہنشاہ کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہی اور آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر
۱۳ ہی وغیرہ - میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت میں اسرائیل کے لوگوں میں سے
اور اُنکے کاہنوں اور لاویوں میں سے یروسلم کو اپنی خوشی سے جانے چاہتے ہیں تیرے
۱۴ ساتھ جائیں - چونکہ تو بادشاہ اور اُسکے سات مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہی تاکہ اپنے
خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہی یہوداہ اور یروسلم کا احوال دریافت کرے
۱۵ اور روپا اور سونا جو بادشاہ اور اُسکے وزیروں نے اسرائیل کے خدا کے لئے جسکا مسکن
۱۶ یروسلم میں ہی اپنی خوشی سے گذرانا ہی وہاں لیجاوے اور سارا روپا اور سونا بھی جو تو
بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا ہی اُن ہدیوں سمیت جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے
۱۷ گھر کے لئے جو یروسلم میں ہی اپنی خوشی سے دیویں پہنچاوے اور فی الفور اِس نقدی سے
بیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُن کی نذر کی قربانوں اور اُنکے تپاونوں کی چیزیں
۱۸ خریدے اور یروسلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے - پھر جو کچھ تو اور تیرے بھائی
باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہوں سو اپنے خدا کی مرضی کے مطابق
۱۹ کرو - اور جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے دیئے گئے ہیں سو یروسلم کے خدا
۲۰ کے حضور سونپ دے - اور تیرے خدا کے گھر کا باقی خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے
۲۱ دولتخانے سے دینا - اور میں ہاں میں ہی ارتخششتا بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں
کو حکم دے چکا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن و فقیہہ جو آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر
۲۲ ہی تمسے چاہے فی الفور کیا جاوے سو قنطار روپے تک اور سو کر گیہوں اور سو بت مے اور سو
۲۳ بت تیل تک اور نمک بے اندازہ - جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہی سو آسمان کے خدا کے
گھر کے لئے فی الفور کیا جاوے کاہے کو بادشاہ اور بادشاہزادوں کی مملکت پر غضب
۲۴ نازل ہو [illegible] کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں اور

۲۱ اپنے لئے فصح کو ذبح کیا۔ اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے چھوٹے تھے اور سبھوں نے
جو خداوند اسرائیل کے خدا کے طالب ہو کے اُس سرزمین کی اجنبی گروہوں کی نجاستوں سے
۲۲ پاک ہوئے تھے فصح کھائی۔ اور وے خوشی سے سات دن تک فطیری روٹی کی عید کرتے
رہے کیونکہ خداوند نے اُنہیں خوشوقت کیا تھا اور شاہِ اسور کے دلکو اُنکی طرف پھیرا تھا
کہ خدا اسرائیل کے خدا کے مسکن کے بنانے میں اُنکی دستگیری کرے ❊

باب ۷

۱ ان باتوں کے بعد شاہِ فارس ارتخششتا کی سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ بن عزریاہ
۲ بن خلقیاہ بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت بن زراخیاہ
۳ ۴ ۵ بن عزی بن بقی بن ابیسوع بن فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن یہی عزرا
۶ بابل سے اُٹھ چلا اور وہ فقیہہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند اسرائیل کے خدا
نے دیا تھا ماہر تھا اور اس لئے کہ خداوند اُسکے خدا کا ہاتھ اُسپر تھا بادشاہ نے اُس کی
۷ درخواست کے مطابق اُسکی ساری مراد پوری کی تھی۔ اور بنی اسرائیل میں سے اور
کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں اور ہیکل کے بندوں میں سے کتنے
۸ لوگ ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس میں یروسلم میں آئے۔ اور وہ
۹ بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروسلم میں پہنچا۔ کہ بابل سے
چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ
۱۰ میں وہ یروسلم میں آ پہنچا کیونکہ اُسکا خدا مہربانی سے اُسکی دستگیری کرتا تھا۔ کہ عزرا
نے اپنے دلکو طیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو اور اُسپر عمل کرے اور اسرائیل
کے درمیان قانونوں اور حکموں کی تعلیم دیوے ❊

۱۱ اُس پروانے کی نقل جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو جو کاہن اور فقیہہ تھا بلکہ
خداوند کے حکموں کی باتوں اور اسرائیل پر کے فرضوں کا مفسر تھا عنایت کیا سو یہہ

۱۱ اور بادشاہ اور بادشاہزادوں کی عمر درازی کے لئے دعا مانگیں۔ میں اور ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اِس فرمان کو ٹالدیوے اُسکے گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچکے نکالا جائے اور وہ کھڑا کیا جائے اور وہ اُس پر پھانسی دیا جائے اور اِس بات کے لئے اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے۔ ۱۲ پر وہ خدا جسنے اپنا نام وہاں رکھا ہر سب بادشاہوں اور لوگوں کو جو اِس حکم کو بدلکے خدا کا وہ گھر جو یروسلم میں ہی بگاڑنے کو ہاتھ بڑھاتے ہوں غارت کرے میں دارا حکم دے چکا اسپر جلد عمل کرنا ہی +

۱۳ تب دریا پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بھیجا تھا فوراً عمل کیا۔ ۱۴ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے اور حجی نبی کی اور زکریاہ بن عیدو کی نبوت سے کامیاب ہوئے۔ چنانچہ اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق اور فارس کے بادشاہ خورس اور دارا اور ارتخششتا کے حکم کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا۔ ۱۵ اور یہہ مسکن ادار مہینے کی تیسری تاریخ میں جو دارا بادشاہ کی سلطنت کا چھٹواں برس تھا تیار ہوا +

۱۶ اور بنی اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور باقی اسیری کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے۔ ۱۷ اور وے بیت الله کی تقدیس کے لئے سو بیل اور دو سو مینڈھے اور چار سو حلوان اور تمام اسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ بکرے چڑھاتے تھے۔ ۱۸ اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُنکی تقسیموں کے موافق اور لاویوں کو اُنکی باریوں کے مطابق خدا کی بندگی کے لئے جو یروسلم میں ہوتی مقرر کیا جیسا کہ موسی کی کتاب میں لکھا ہی۔ ۱۹ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ اسیری کے فرزندوں نے عید فصح کی کیونکہ کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا وے سب کے سب پاک ہوئے ۲۰ تھے سو اُنہو... ...وں کے لئے اور اپنے بھائی کاہنوں کے لئے اور

کے بنانے کا حکم کیا تھا کہ نہیں اور اِس مقدمے میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے ۔

۶ باب
تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اُس دفترخانے میں جسمیں مال دھرا جاتا تھا
۲ تلاش کیجاوے۔ چنانچہ اخمتا کے قصر میں جو مادی کے صوبے میں واقع ہی ایک طومار ملا جس میں
۳ یہہ حکم لکھا ہوا تھا خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو یروسلم میں ہی حکم کیا کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنائے جاویں اور اُس کی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جاویں اور اُسکی اونچائی ساٹھ
۴ ہاتھ اور چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہوگی تین صفیں بھاری پتھروں کی ہوں اور ایک
۵ صف نئی لکڑی کی اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے۔ اور خدا کے گھر کے سونہلے روپہلے برتن بھی جنھیں نبوکدنضر نے یروسلم کی ہیکل میں سے نکال لیا اور بابل میں لا رکھا سو پھر دئیے جاویں اور یروسلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہہ میں پہنچائے
۶ جائیں اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں۔ پس نہر پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور
۷ اُنکے افارسکی رفیق جو نہر پار ہو تم وہاں سے دور ہو جاؤ تم اِس بیت اللہ کے کام میں دست اندازی مت کرو یہودیوں کا ناظم اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خدا کے گھر کو اُس کی
۸ جگہہ پر تعمیر کریں۔ سوا اِسکے کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لئے بیت اللہ کے بنانے میں کیا کرنا ہی سو اُسکی بابت میرا یہہ حکم ہی کہ بادشاہ کے خزانے میں سے یعنے دریا پار کے خراج میں
۹ سے اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے کہ اُنکا ہرج نہ ہو۔ اور جو کچھ اُنہیں درکار ہو کچھ بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں اور نمک اور مے اور تیل سو سب یروسلم کے کاہنوں کے کہے کے مطابق بے عذر اور بلاناغہ روز
۱۰ بروز اُنہیں دئیے جاویں تاکہ وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں

۷ بھیجی۔ اُنہوں نے اُس پاس عرضی بھیجی جس میں یوں لکھا تھا دارا بادشاہ کو سب طرحکا
۸ سلام ہو۔ بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے بیچ گئے ہیں وہ
بھاری پتھروں سے بنتا ہے اور دیواروں ہی میں کڑیاں لگائی جاتی ہیں اور کام جلد بنتا
۹ جاتا ہے اور اُنکے ہاتھوں سے انجام تک پہنچتا جاتا۔ تب ہمنے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور
۱۰ اُنہیں یوں کہا کہ کسنے تمہیں حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ۔ اور ہمنے اُنکے
نام بھی پوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھکے حضور کو خبر دیویں کہ اُنکے سردار کون ہیں۔
۱۱ تب اُنہوں نے ہمیں یوں جواب دیا اور کہا ہم آسمان اور زمین کے خدا کے بندے ہیں اور
وہی مسکن بناتے ہیں جو بہت برس گذرے بلکہ قدیم سے بنا تھا جسے اسرائیل کے ایک بڑے
۱۲ بادشاہ نے بنوایا اور تعمیر کیا تھا۔ لیکن اِس لئے کہ ہمارے باپ دادوں نے آسمان کے
خدا کو غصہ دلایا اُسنے اُنہیں شاہ بابل نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا اُسنے اِس گھر کو
اُجاڑ دیا اور لوگوں کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا ✝

۱۳ لیکن شاہ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم دیا
۱۴ کہ یہ بیت اللہ پھر بنایا جاوے۔ اور خدا کے گھر کے سونہلے روپہلے ظروف کو بھی جنھیں نبوکدنضر
یروسلم کی ہیکل سے نکال لے گیا اور بابل کی مندر میں لا رکھا اُن ہی کو خورس بادشاہ
نے بابل کی ہیکل سے پھر نکال لیا اور شیش بضر نامے ایک شخص کو جسے اُسنے ناظم ٹھہرایا
۱۵ تھا سونپ دیا۔ اور اُسے فرمایا کہ اِن برتنوں کو لیکے جائیو اور یروسلم کی ہیکل میں پہنچائیو
اور خدا کا مسکن اپنی جگہہ پر بنایا جاوے ✝

۱۶ سو وہی شیش بضر آیا اور یروسلم میں اِس بیت اللہ کی بنیاد ڈالی اور اُس وقت سے
۱۷ اب تک بن رہا ہے پر ہنوز طیار نہیں ہوا ہے۔ اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو شاہ کے دولتخانہ
میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت اللہ

۲۱ جنھوں نے دریا کے پار تک عمل کیا اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے۔ سو اب
حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کرا دیں اور یہہ شہر بنایا نہ جائے جب تک مجھ سے فرمان
۲۲ نہ نکلے۔ خبردار اسمیں غفلت مت کرنا کاہیکو زیادہ قباحت ہو جس سے بادشاہوں کو ضرر
پہنچے ❊

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم اور شمسی کاتب اور اُن کے
رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی ووہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے اور جبر
۲۴ اور زور سے اُنکو روک دیا۔ تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف ہوا۔ اور یوں ہی شاہ
فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا ❊

۵ باب

پھر حجی نبی اور ذکریاہ بن عدو نبی اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں
۲ تھے اسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے۔ تب زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع بن
یوصدق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں ہی بنانے لگے اور خدا کے وے نبی اُنکے ساتھ
ہو کر اُنکی مدد کرتے تھے ❊

۳ اُسوقت نہر کے اِس پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اپنے مصاحبوں سمیت اُن
پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا کہ کس نے تمکو حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ
۴ پھر ہمنے اُنہیں اِس طور پر کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے
۵ ہیں۔ پر اُنکے خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھی یہاں تک کہ وے اُنکا کام موقوف
نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ پہنچا اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب
اُسکی بابت میں لکھ بھیجا ❊

۶ خط کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُس کے
افارسکی رفیقوں نے جو نہر کے اِس پار میں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس

سے ہیں اور باقی گروہیں جنہیں اسنفر بزرگ وشریف پار سے لے آیا اور سمرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اِس پار کے باقی لوگ وغیرہ + ۱۰

اُس عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُسکے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہے آپکے غلام جنھوں کی بود و باش نہر کے اِس پار ہے وغیرہ۔ بادشاہ پر روشن ہووے کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے سو یروسلم میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور نیویں ملائیں ۱۱ ۱۲

اب بادشاہ یقین جانے کہ یہ لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں طیار ہونگی تب وے محصول اور مالگذاری اور خراج نہیں دینگے اور بادشاہوں کی آمدنی میں خلل ہوگا۔ پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں اور ہمکو لایق نہ تھا کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھکے برداشت کریں اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش کیجاوے تو اُن تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہوجاوے اور یقین حاصل ہووے کہ یہہ شہر فتنہ انگیز مقام ہے جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہے اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہے اسواسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہے ۱۳ ۱۴ ۱۵

ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہوا اور اُسکی شہرپناہ بنے تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ نہ رہیگا + ۱۶

تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے باقی رفیقوں کو جو سمرون میں بسے اور نہر پار کے باقی لوگوں کو جواب لکھ بھیجا سلام وغیرہ۔ وہ عرضی جو تمنے ہمارے پاس بھیجی سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی۔ اور میں نے حکم کیا ہے اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہے اور فتنہ وفساد اُس میں برپا رہا ہے۔ اور بڑے زورآور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

۲۱ جنھوں نے دریا کے پار تک عمل کیا اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے۔ سو اب حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کراویں اور یہہ شہر بنایا نہ جائے جب تک مجھ سے فرمان
۲۲ نہ نکلے۔ خبردار اسمیں غفلت مت کرنا کا ہیکو زیادہ قباحت ہو جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے ✣

۲۳ پس جو نہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم اور شمسی کاتب اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی وہ نہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے اور جبر
۲۴ اور زور سے اُنکو روک دیا۔ تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف ہوا۔ اور یوں ہی شاہ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا ✣

۵ باب پھر حجی نبی اور زکریاہ بن عیدو نبی اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں
۲ تھے اسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے۔ تب زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں ہی بنانے لگے اور خدا کے وے نبی اُنکے ساتھ ہو کر اُنکی مدد کرتے تھے ✣

۳ اُسوقت نہر کے اِس پار کا صوبہ دار تتنی اور شتربوزنی اپنے مصاحبوں سمیت اُن پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا کہ کس نے تمکو حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ
۴ پھر ہمنے اُنہیں اس طور پر کہا کہ اُن لوگوں کے کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے
۵ ہیں۔ پر اُنکے خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھی یہاں تک کہ وے اُنکا کام موقوف نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ پہنچا اور تب اُنھوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکی بابت میں لکھ بھیجا ✣

۶ خط کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی اور شتربوزنی اور اُس کے افارسکی رفیقوں نے جو نہر کے اِس پار میں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس

۱۰ سے ہیں اور باقی گروہیں جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا اور سمرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اِس پار کے باقی لوگ وغیرہ +

۱۱ اُس عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُسکے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں

۱۲ ہو آپکے غلام جنھوں کی بود و باش نہر کے اِس پار ہے وغیرہ۔ بادشاہ پر روشن ہووے کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے سو یروسلم میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور بنویں ملائیں

۱۳ اب بادشاہ یقین جانے کہ یے لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں طیار ہونگی تب وے محصول

۱۴ اور مالگذاری اور خراج نہیں دینگے اور بادشاہوں کی آمدنی میں خلل ہوگا۔ پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں اور ہمکو لایق نہ تھا کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھکے برداشت

۱۵ کریں اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش کیجاوے تو اُن تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے اور یقین حاصل ہووے کہ یہہ شہر فتنہ انگیز مقام ہے جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہے اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہے اسواسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہے

۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہوا اور اُسکی شہرپناہ بنے تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ نہ رہیگا +

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے باقی رفیقوں کو جو سمرون

۱۸ میں بسے اور نہر پار کے باقی لوگوں کو جواب لکھ بھیجا سلام وغیرہ۔ وہ عرضی جو تمنے

۱۹ ہمارے پاس بھیجی سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی۔ اور میں نے حکم کیا ہے اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہے اور

۲۰ فتنہ و فساد اُسمیں برپا رہا ہے۔ اور بڑے زورآور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں

آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جُدا جُدا دریافت نہ کر سکے کہ لوگ خوب چلّا کے نعرہ مارتے
تھے جسکی آواز دور تک پہنچی +

۴ باب

اور جب یہوداہ اور بنیمین کے دشمنوں نے سُنا کہ وے جو اسیر ہوئے تھے خداوند اسرائیل
۲ کے خدا کی ہیکل کو بناتے ہیں تو وے زروبابل اور ابوی رئیسوں کے پاس آئے اور اُنہیں
کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو کیونکہ ہم تمہارے مانند تمہارے خدا کے طالب ہیں اور
ہم شاہِ اسور اسرحدون کے دنوں سے جس نے ہمیں یہاں لا بسایا ہی اُسکے لئے قربانی گذرانتے
۳ ہیں۔ لیکن زروبابل اور یشوع اور اسرائیل کے باقی ابوی رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ تمہارا
کام نہیں کہ ہمارے ساتھ ہمارے خدا کے لئے ایک گھر بناؤ بلکہ ہم آپ ہی ایک ساتھ ہو کے
خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مسکن بناوینگے جیسا کہ شاہِ فارس خورس نے ہمیں
۴ حکم کیا ہی۔ تب ملک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا اور تعمیر
۵ کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا۔ اور اُنکی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ اُنکا منصوبہ باطل
کریں۔ شاہِ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہِ فارس دارا کی سلطنت تک
۶ یہہ حال ہو رہا۔ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا تو اُسکی سلطنت کے شروع میں اُنہوں
نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی +

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُنکے باقی رفیقوں
نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا اُنکا خط ارامی حروف میں تھا اور اُسکی عبارت بھی ارامی
۸ زبان کی تھی۔ رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لئے یروسلم کی
۹ بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھی رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے باقی رفیق
جو دینا اور افارستکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ اور عیلام

تاریخ سے اُنہوں نے خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا۔ پر خداوند کی ہیکل کی بنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی۔ اور اُنہوں نے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو نقدی دی اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا کہ لبنان سے سرو کے لٹھے سمندر کی راہ سے یافا کو لاویں جیسا کہ شاہ فارس خورس نے اُنہیں پروانہ دیا تھا+

پھر اُنکے خدا کے گھر کو یروسلم میں آپہنچنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں زروبابل بن سیالتیئیل اور یشوع بن یوصدق نے اور اُنکے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے رہائی پاکے یروسلم کو آئے تھے شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُوپر تھے مقرر کیا کہ خداوند کے گھر کے کام پر تعینات رہیں۔ تب یشوع اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بھائی اور قدمی ایل اور اُسکے بیٹے بنی یہوداہ ملکے کھڑے ہوئے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں پر تعینات رہیں اور بنی حنداد اور اُن کے بیٹے اور بھائی لاوی ایسا ہی کرتے تھے۔ سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالتے تھے تو اُنہوں نے کاہنوں کو کپڑا پہنا کے اور نرسنگے دیکے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھ دیکے مقرر کیا کہ شاہ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں۔ اور وے باہم نوبت بہ نوبت خداوند کی ستایش اور شکرگذاری میں گاتے بجاتے تھے کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہے۔ جب اُنہوں نے خداوند کی ستایش کی تب سب لوگوں نے ملکے نعرہ مارا اس لئے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی۔ لیکن بہت لوگ اُن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی رئیسوں میں سے جو بوڑھے تھے جنھوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اس گھر کی بنیاد اُنکے دیکھنے میں ڈالی گئی تو بڑی آواز سے چلاکے رونے لگے لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے۔ اور ایسا ہوا کہ لوگ خوشی کی

۶۴ ۶۵ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس ہزار تین سو ساٹھہ تھے سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے اُن میں دو سو گانیوالے

۶۶ ۶۷ اور گانیوالیاں تھیں۔ اُنکے گھوڑے سات سو چھتیس اُنکے خچر دو سو پینتالیس اُنکے اُونٹ چار سو پینتیس تھے اُنکے گدھے چھہ ہزار سات سو بیس ٭

۶۸ اور ابوی رئیسوں میں سے بعضوں نے جب یروسلم میں خداوند کے گھر کو آئے خوشی

۶۹ سے خدا کے مسکن کے لئے تا کہ وہ اپنی ہی جگہہ پر پھر اُٹھایا جاوے ہدیے گذرانے اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونیکے اکسٹھہ ہزار درہم اور روپے کے پانچہزار

۷۰ سیر اور کاہنوں کے ایکسو پیراہن خزانے میں ڈالدیئے۔ سو کاہن اور لاوی اَور لوگوں میں سے کتنے اَور گانیوالے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہروں میں بسے اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے ٭

۳ باب اور جب ساتواں مہینا پہنچا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے تو لوگ

۲ یروسلم میں جمع ہوکے ایک ہی آدمی کی طرح ہوئے تب یشوع بن یوصدق اور اُسکے بھائی کاہن اور زروبابل بن سیالتیل اور اُسکے بھائی اُٹھہ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا کہ اُس پر سوختنی قربانیوں کو چڑھاویں جیسا مردِ خدا موسی کی شریعت

۳ میں لکھا ہے۔ اور اُنہوں نے مذبح کو اُسکی خاص جگہہ پر رکھا کیونکہ اُن سرزمینوں کی قوموں کے سبب سے اُنہیں ڈر لگا تھا اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر سوختنی قربانیاں

۴ گذرانیں یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیاں۔ اور اُنہوں نے نوشتے کے مطابق خیموں کی عید کی اور روز بروز سوختنی قربانیاں گن گنکے روزمرّہ کے دستور کے موافق چڑھائیں

۵ بعد اُسکے ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور نئے چاندوں کی اور خداوند کی سب مقدس عیدوں کی

۶ اور وہ جسے ہر ایک خوشی سے خداوند کے لئے لاتا تھا گذرانیں۔ ساتویں مہینے کی پہلی

۳۶–۳۹ کاہن جو بنی یدعیاہ اور یشوع کے خاندان میں کے تھے نو سو تہتر بنی امیر ایکہزار باون
بنی فشور ایکہزار دو سو سیتالیس بنی حارم ایکہزار ستر +

۴۰ لاوی جو بنی ہوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی ایل کی نسل میں سے تھے چوہتر +

۴۱ گانیوالے جو تھے بنی آسف ایکسو اٹھائیس +

۴۲ دربان لوگ جو ہوئے بنی سلوم بنی اطیر بنی طلمون بنی عقوب بنی خطیطا بنی سوبی
سب ملکے ایکسو انتالیس +

۴۳–۵۴ ہیکل کے بندے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت بنی قروس بنی سیعہا بنی فدون بنی
لبانہ بنی حجابہ بنی عقوب بنی حجاب بنی شملی بنی حنان بنی جدیل بنی جحر بنی رایاہ بنی رصین بنی
نقودا بنی جزام بنی عُزا بنی فاسیح بنی بسی بنی اسناہ بنی معونیم بنی نفوسیم بنی بقبوق بنی
حقوفا بنی حرحور بنی بضلوت بنی محیدا بنی حرشا بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح بنی نضیاح بنی خطیفا +

۵۵–۵۸ سلیمان کے خادموں کی اولاد بنی سوطی بنی سوفرت بنی فرودا بنی یعلہ بنی درقون
بنی جدل۔ بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی امی۔ سب ہیکل کے بندے اور سلیمان
کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے۔ اور جو لوگ تل ملح سے اور تل حرسا سے اور کروب سے

۵۹ اور ادان سے اور امیر سے گئے تھے سو یہ ہیں پر اپنے اپنے آبائی خاندان کو اور اپنے نسل نامے

۶۰ کو کہ اسرائیل کے ہوں یا نہیں بتا نہ سکے بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا چھ سو باون +

۶۱ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے بنی حبایاہ بنی قوص بنی برزلی جسنے جلعادی برزلی

۶۲ کی بیٹیوں میں سے ایک کو جورو کیا اور اُنکے نام سے کہلایا۔ اُنہوں نے اپنا نسبنامہ
اُنکے درمیان جو نسلناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر نہ پایا اس لئے وے

۶۳ ناپاکوں کی طرح کہانت سے خارج ہوگئے۔ اور ترشاتا نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک ایک کاہن
اُوریم و تمیم کو ساتھ لئے نہ اُٹھے تب تک پاکترین چیزوں میں سے نہ کھائیں +

بنے اُنہیں خزانچی متردات کے ہاتھ سے نکلوایا اور اُسنے اُنہیں یہوداہ کے امیر شیشبضر کو
۹ گن دیا۔ اور اُنکی گنتی یہہ ہے سونے کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس
۱۰ چھریاں اور سونے کے تیس پیالے اور روپے کے چار سو دس مجھولے پیالے اور اَور قسم
۱۱ کے باسن ایکہزار۔ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ ہزار چار سو تھے۔ شیشبضر یہہ سب
برتن لے گیا اُن اسیروں سمیت جنھیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا ؛

۲ باب

اور مُلک کے لوگوں میں سے جنھیں اسیر کرکے لے گئے تھے کہ شاہ بابل بنوکدنضر اُنہیں
اسیر کرکے بابل کو لے گیا اُنکے نام جو اسیری سے چھوٹکے یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے ہر
۲ ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا ہے ہیں وے جو زروبابل کے ساتھ آئے سو یہے ہیں یشوع
نحمیاہ سرایاہ رعلایاہ مردکی بلشان مسفار بگوی رحوم بعنہ۔ قوم اِسرائیل کے مردوں کا
۳ ۴ ۵ ۶ یہہ شمار ہے بنی پرعوس دو ہزار ایکسو بہتر بنی سفطیاہ تین سو بہتر بنی ارخ سات سو پچھتر بنی
۷ پخت موآب بنی یشوع اور یواب میں سے دو ہزار آٹھ سو بارہ بنی عیلام ایک ہزار دو سو
۸ ۹ ۱۰ ۱۱ چوّن بنی زتو نو سو پینتالیس بنی زکی سات سو ساٹھ بنی بانی چھ سو بیالیس بنی ببی
۱۲ ۱۳ ۱۴ چھ سو تئیس بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس بنی ادونقام چھ سو چھیاسٹھ بنی بگوی دو
۱۵ ۱۶ ۱۷ ہزار چھپن بنی عدین چار سو چوّن بنی اطیر حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے بنی بیضی تین
۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ سو تئیس بنی یورہ ایکسو بارہ بنی حاشوم دو سو تئیس بنی جبار پچانوے بنی بیت لحم ایک سو
۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ تئیس اہل نطوفہ چھپن اہل عنتوت ایک سو اٹھائیس بنی عزماوت بیالیس قریت عریم
۲۶ ۲۷ کے اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس رامہ اور جبع کے لوگ چھ سو اکیس اہل
۲۸ ۲۹ ۳۰ مکماس ایک سو بائیس بیت ایل اور عی کے لوگ دو سو تئیس بنی نبو باون بنی مجبیس ایکسو
۳۱ ۳۲ ۳۳ چھپن دوسرے عیلام کے بیٹے ایکہزار دو سو چوّن بنی حارم تین سو بیس لود اور حادید اور
۳۴ ۳۵ اونو کے بیٹے سات سو پچیس بنی یریحو تین سو پینتالیس بنی سناآہ تین ہزار چھ سو تیس ؛

عزرا کی کتاب

۱ باب
اور شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اِس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے نکلا تھا پورا ہووے خداوند نے شاہِ فارس خورس کا دل اُبھارا کہ اُسنے
۲ اپنی تمام مملکت میں منادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی کرکے یوں فرمایا شاہِ فارس خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور
۳ مجھے حکم کیا ہے کہ یروسلم کے بیچ جو یہوداہ میں ہے اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں۔ پس اُس کی ساری قوم میں سے تمہارے درمیان کون کون ہے۔ اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہووے اور وہ یروسلم کو جو شہر یہوداہ ہے جاوے اور خداوند اسرائیل کے خدا کا گھر بناوے۔ کہ وہی خدا ہے
۴ جو یروسلم میں ہے۔ اور ہر ایک جو باقی رہا ہو اُن سب مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسی رہا ہو سو اُسی مقام کے لوگ سونا چاندی سے اور مال مواشی سے اُسکی مدد کریں اور اُس کے سوا سے خدا کے گھر کے لئے جو یروسلم میں ہے اپنے جی کی خواہش سے ہدیے گذرانیں +
۵ تب یہوداہ اور بنیمین کے آبائی رئیس اور کاہن اور لاوی اُن سبھوں کے ساتھ
۶ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا اُٹھے کہ جاکے یروسلم میں خداوند کا گھر بنادیں۔ اور اُن سب نے جو اُنکے پڑوس میں تھے چاندی کے برتن اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی چیزوں سے اُنکی دستگیری کی اُسکے سوا اپنی خوشی سے ہدیے دیئے +
۷ اور خورس بادشاہ نے بھی خداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم
۸ میں سے لے گیا تھا اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا تھا نکال لایا۔ ہو شاہِ فارس خورس

کی معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا بلکہ صبح سویرے اُٹھکے بھیجا کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے
۱۶ مسکن پر مہربان تھا لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور اُسکی باتوں کو
ناچیز جانا اور اُسکے نبیوں سے بدسلوکی کی یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا
۱۷ بھڑکا کہ کوئی چارہ نہ رہا - تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا اُس نے اُن کے
مقدس کے گھر میں اُنکے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اُسنے نہ کنور پر نہ کنواری پر اور نہ
بوڑھوں پر بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا تھا رحم نہ کیا خدا نے سب کو اُسکے قابو میں کر دیا -
۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو اور خداوند کے گھر کے خزانے کو اور بادشاہ
۱۹ کے اور اُسکے امیروں کے خزانے کو سب کے سب بابل کو لیگیا - اور اُنہوں نے خدا کے گھر
کو جلا دیا اور یروسلم کی دیوار کو ڈھا دیا اور اُسکے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا اور اُس کی
۲۰ ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا - اور وہ اُنہیں جو تلوار سے بچے بابل کو اسیر کرکے لے گیا اور وہاں
۲۱ وے اُسکے اور اُسکے بیٹوں کے غلام رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی تاکہ
خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے مُنہہ سے کہا گیا تھا پورا ہووے کہ وہ سرزمین پڑتی رہے جب تک
کہ اُسکے سب سبتوں کا وقت نہ گذر جائے کیونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑی وہ سبت کرتی تھی
جب تک کہ ستر برس پورے ہوئے ✠

۲۲ اب شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اِس خاطر کہ خداوند کا کلام جو
یرمیاہ کے مُنہہ سے کہا گیا تھا پورا ہووے خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا اور
۲۳ اُسنے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی کرکے یوں فرمایا کہ شاہِ
فارس خورس یوں فرماتا ہے خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور
اُسنے مجھ کو حکم دیا کہ میں یہوداہ کے یروسلم میں اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں - پس جو تمہارے
درمیان اُسکی قوم کا ہو خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو جاوے ✠

یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا اور اُسکا نام بدلکے یہویقیم رکھا - اور نیکو اُسکے بھائی
یہو اخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا +

۵ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ برس یروسلم میں
۶ بادشاہت کی اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا - اُسپر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ
۷ آیا اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لیگیا - اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں
۸ سے بھی لیکے بابل کو لے گیا اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنہیں رکھا - اب یہویقیم کا باقی
احوال اور اُسکے کردہ کام جو اُسنے کئے اور جو کچھ اُسمیں پایا گیا دیکھو وے اسرائیل اور
یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں - اور اُسکا بیٹا یہویکین اُسکا جانشین ہوا +

۹ یہویکین آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے تین مہینے دس روز یروسلم
۱۰ میں سلطنت کی اور اُسنے وے کام کئے جو خداوند کی نظر میں بُرے ہیں - جب وہ سال آخر
ہوا تب نبوکدنضر نے اُسے بابل میں پکڑوا منگوایا خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں سمیت
اور اُسکے بھائی صدقیاہ کو یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا +

۱۱ صدقیاہ اکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ برس یروسلم میں
۱۲ بادشاہت کی - اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا اور اُسنے یرمیاہ نبی
۱۳ کے حضور جس نے خداوند کے مُنہہ کی باتیں اُس سے کہیں عاجزی نہ کی - اور اُس نے
نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جسنے اُسے خدا کی قسم دلائی تھی بغاوت کی اور ایسا گردنکش اور
سخت دل بناکر خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا +

۱۴ سوا اُسکے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتی کاموں
کی طرف مائل ہوکے بہت سی بدکاریاں کیں اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو جو اُسنے یروسلم
۱۵ میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا - اور خداوند اُنکے باپ دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں

۲۱ جو فرات کے کنارے پر ہی لشکر کشی کرے تب یوسیاہ اُسکا مقابلہ کرنیکو نکلا- تب اُسنے اُس
پاس ایلچی بھیجے اور پیام کیا کہ ای یہوداہ کے بادشاہ تجھ سے میرا کیا کام- میں اِسوقت
تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں بلکہ اُسی کے گھر پر جس سے میری لڑائی ہی اور خدا نے مجھ کو
حکم کیا کہ جلدی کرو سو تو خدا کے جو میرے ساتھہ ہی برخلاف مت پڑ ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک
۲۲ کرے- لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنیکے لئے اپنا بھیس بدلا اور نیکو
۲۳ کی باتوں کا جو خدا کے منہہ سے نکلیں شنوا نہ ہوا بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنیکو گیا- اور تیر اندازوں
نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لیجاؤ کیونکہ میں
۲۴ زخمی ہوا- سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھہ پر سے اُتارا اور اُسکی دوسری رتھہ پر
اُسے چڑھایا اور یروسلم کو لیگئے اور وہ مرگیا اور اپنے باپ دادوں کی قبروں میں گاڑا
گیا- اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے لئے ماتم کیا*

۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں اپنے مرثیوں
میں آجکے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں یہہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت
۲۶ مقرر کی اور دیکھہ وے باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں- اب یوسیاہ کے باقی احوال
۲۷ اور اُسکی نیکیاں مطابق اُسکے جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہی اور اُسکے اعمال اول و
آخر دیکھہ وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں*

۳۶ باب

۱ اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیا اور اُسکے باپ کی جگہہ اُسے
۲ یروسلم میں بادشاہ کیا- یہواخز تیئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے تین مہینے یروسلم
۳ میں بادشاہت کی- اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج کر دیا اور اہل مملکت
۴ پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا- اور شاہ مصر نے اُسکے بھائی الیاقیم کو

سامان مہیا ہوئے اور کاہن اپنے مقام میں اور لاوی اپنی باریداریوں میں بادشاہ کے حکم کے
۱۱ موافق حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے فسح ذبح کیا اور کاہنوں نے اُنکے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا اور
۱۲ لاویوں نے کھال کھینچی۔ اور لاوی سوختنی قربانیاں لیچلے تاکہ وے بنی اسرائیل کے آبائی
خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنہیں دیویں کہ خداوند کے حضور گذرانیں جیسا موسیٰ
۱۳ کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور بیلوں سے بھی ایسا ہی کیا۔ اور اُنہوں نے دستور کے موافق فسح
کو آگ سے بھونا پر اور پاک ہدیوں کو دیگچوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں میں پکایا اور جلد
۱۴ لوگوں کو بانٹ دیا۔ بعد اُسکے اُنہوں نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے طیار کیا کیونکہ کاہن
بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے سو لاویوں
۱۵ نے اپنے لئے اور کاہن بنی ہارون کے لئے طیار کیا۔ اور گانیوالے بنی آسف داؤد کے اور آسف
اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق اپنے مکانوں پر تھے اور
دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا
۱۶ اس لئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُنکے لئے طیار کیا۔ سو اُسی دن میں خداوند کی عبادت
کی ساری طیاری ہوگئی تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں۔ اور خداوند
۱۷ کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ اور بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے اُسیوقت عید فسح اور
۱۸ اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک کی۔ اور سموئیل نبی کے دنوں سے اسرائیل میں ایسی
عید فسح نہوئی تھی بلکہ اسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی جیسی
کہ یوسیاہ اور کاہنوں اور لاویوں اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اسرائیل جو وہاں حاضر
۱۹ تھے اور یروشلم کے باشندوں نے کی۔ یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہ
عید فسح ہوئی ✦

۲۰ ان باتوں کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا شاہ مصر نیکو چڑھ آیا کہ کرکمس پر

ساری سرزمینوں میں سے ساری مکروہات بُتوں کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ اِسرائیل
میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں۔ اور وے اُس کے
جیتے جی خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے ٭

۳۵ باب اور یوسیاہ نے یروشلم میں خداوند کے لئے عید فصح کی اور وہ فصح پہلے مہینے کی چودھیں
۲ تاریخ میں ذبح ہوا۔ اور اُسنے کاہنوں کو اُنکی خدمتوں پر مقرر کیا اور اُنہیں خداوند کے
۳ گھر کی عبادت کے لئے رغبت دلائی۔ اور اُن لاویوں سے جو خداوند کے مقدس ہو گئے تمام
اِسرائیل کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جو شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد
نے بنایا تم رکھو اب سے کاندھے پر اُٹھائے نہ پھرو اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُسکی گروہ
۴ اِسرائیل کی خدمت کرو اور اپنے آبائی خاندانوں کے موافق اپنی باریداریوں کے مطابق
جس طرح سے شاہ اِسرائیل داؤد نے لکھا تھا اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا اپنی
۵ خدمت میں حاضر ہو۔ اور تم مقدس میں اپنی برادری یعنے قوم کے فرزند کے آبائی خاندانوں
کے فرقوں کے موافق اور لاویوں کے ابوی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق کھڑے
۶ ہو اور اپنے کو پاک کرکے فصح کو ذبح کرو اور اپنے بھائیوں کو طیار کرو کہ وے خداوند کے کلام
۷ کے مطابق جو موسی سے لکھا گیا کام کریں۔ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے گلوں میں سے برّے
اور حلوان دیئے کہ اُن سب کے واسطے جو حاضر تھے عید فصح کے ذبیحے ہوں اور گنتی میں تیس
۸ ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے یہہ سب بادشاہی مال میں سے تھا۔ اور اُسکے امیروں نے
خوشی سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا خلقیاہ اور ذکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے
ناظم تھے کاہنوں کو عید فصح کے ذبیحوں کے لئے دو ہزار چھہ سو بھیڑ بکری اور تین سو گائے بیل دیئے
۹ اور کننیاہ اور اُسکے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل اور حسبیاہ اور یعئیل اور یوزبد جو لاویوں کے سردار
۱۰ تھے لاویوں کو فصح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچسو گائے بیل دیئے۔ سو عبادت کے

ایک بلا نازل کرونگا یعنی وے ساری لعنتیں جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھی گئی
۲۵ لکھی ہیں۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے
ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا
۲۶ رہا شاہ یہوداہ جس نے تمکو بھیجا کہ خداوند سے احوال دریافت کرو سو تم اُسے یوں کہو کہ خداوند
۲۷ اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تو جو ہے سو تو نے اُن مضمونوں کو سُنا۔ اِس سبب کہ تیرا دل
نرم یا تو نے خدا کے آگے عاجزی کی جبکہ تو نے اُسکی باتیں سُنی جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے
باشندوں کی مخالفت میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے
۲۸ آگے رویا سو میں نے بھی کان دھرکے تیری سُنی خداوند فرماتا ہے۔ دیکھ میں تجھے تیرے باپ
دادوں کے ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے دفن کیا جائیگا اور ساری
آفت کو جو میں اِس مقام پر اور اُسی کے باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ دیکھینگی سو
اُنہوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی ؞

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع
۳۰ کیا۔ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا اور سارے بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے
باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے اور اُسنے عہد کی ساری
۳۱ باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سُنائیں۔ اور بادشاہ اپنے
مقام پر کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا اور کہا کہ ہم خداوند کی پیروی کرینگے اور اُس کے
حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے
۳۲ حفظ کرینگے اور اُس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرینگے۔ اور اُسنے سب
کو جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروسلم کے باشندوں نے
۳۳ خدا اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔ اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل کی

سب کے جو کسی قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے داروغہ تھے اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور
مہتمم اور دربان تھے ❊

۱۴ اور جب وے اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ
۱۵ کاہن نے خداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئی پائی۔تب خلقیاہ سافن نے سافر
سے خطاب کر کے کہا کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی۔اور خلقیاہ نے وہ
۱۶ کتاب سافن کو دی۔اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا پھر اُسنے بادشاہ کو یہہ جواب
۱۷ دیا اور کہا کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا سو وے کرتے ہیں اور وہ نقدی
جو خداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں نے جمع کی اور داروغوں کے ہاتھ اور کارگذاروں
۱۸ کے ہاتھ میں سپرد کی۔پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے
۱۹ یہہ کتاب دی۔اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے
۲۰ اُس شریعت کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو اور اخی قام
بن سافن کو اور عبدون بن میکاہ کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور
۲۱ کہا تم جاؤ اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے جو اسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقی
رہے اس کتاب کی باتوں کے حق میں جو ملی ہے خداوند سے پوچھو کیونکہ خداوند کا قہر جو ہم
پر نازل ہوتا ہے بہت بڑا ہے اس سبب سے کہ ہمارے باپ دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ
۲۲ نہیں کیا کہ ایسا سب کچھ کریں جیسا اس کتاب میں لکھا ہے۔تب خلقیاہ اور وے جنکو بادشاہ
نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو توشہ خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت بن خسرہ کی جورو تھی
گئے وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتی تھی سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا ❊

۲۳ اُسنے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جسنے تمہیں
۲۴ مجھ پاس بھیجا ہے کہو کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں اس مکان پر اور اُسکے باشندوں پر

سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو جو اُن کے اوپر اونچے میں تھیں کاٹ ڈالا
اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی صورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول
کر ڈالا اور اُس دھول کو اُنکی قبروں پر بکھرایا جنھوں نے اُنکے لئے قربانیاں گذرانیں تھیں۔
۵ اور اُسنے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُنکے مذبحوں پر جلائیں اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو
۶ پاک کیا۔ اور یونہیں منسی اور افرایم اور سمعون کے شہروں میں اور نفتالی تک اُنکے پہاڑوں کو
۷ ارد گرد چلایا۔ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اِسرائیل
کے تمام مُلک میں سب بُتوں کو کاٹ ڈالا تب یروسلم میں پھر آیا +
۸ اور اُسکی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جبکہ مُلک اور ہیکل کو پاک کیا تھا اور اُسنے
اصلیاہ کے بیٹے سافن کو اور شہر کے سردار معیاہ کو اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے
۹ خدا کے گھر کی مرمت کرنیکو بھیجا۔ وے خلقیاہ سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں
لائی گئی تھی جسے دربان لاویوں نے بنی منسی سے اور بنی افرایم سے اور اسرائیل کے سارے
باقی لوگوں سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروسلم کے باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا
۱۰ اُنہوں نے سپرد کی اور اُنہوں نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے
سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے کہ مسکن کی مرمت
۱۱ کریں اور اُسے بناویں یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر اور لٹھے تنیچیوں کے
لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے جنھیں یہوداہ کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول
۱۲ لیویں۔ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے۔ اور اُن پر یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی
مراری میں سے تھے تعینات تھے اور ذکریاہ اور مسلام بنی قہات میں سے کام کراتے تھے اور
۱۳ وے سب لاوی باجوں کے بجانے میں ماہر تھے۔ اور وے باربرداروں کے بھی اور اُن

غیب بینوں کا کلام جو اُنہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا وے سب باتیں
۱۹ اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں اُسکی دعا بھی اور اُسکا قبول ہونا اور اُسکی
ساری خطائیں اور اُسکی بے ایمانی اور وے مقام جن پر اُسنے اونچے مکان بنوائے اور یسیرتیں
اور مورتیں رکھیں اُس سے پہلے کہ وہ تایب و خاکسار ہوا یہ سب باتیں ہوسی کی تواریخ میں
۲۰ لکھی ہیں۔ اور منسی اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا
اور اُسکا بیٹا امون اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۱ امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے دو برس یروسلم میں بادشاہت
۲۲ کی۔ اور جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُسنے کیا جیسا کہ اُسکے باپ منسی نے کیا تھا اور امون نے
اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُسکے باپ منسی نے بنوائیں تھیں قربانیاں
۲۳ گذرانیں اور اُنکی بندگی کی اور اُسنے خداوند کے آگے عاجزی نہ کی جس طرح اُسکے باپ منسی
۲۴ نے عاجزی کی تھی بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ آخر کو اُسکے خادموں نے اُس پر بندش
باندھی اور اُسکے گھر میں اُسے قتل کیا +
۲۵ لیکن مملکت کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف
بندش باندھی تھی اور اہل ملک نے اُسکے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہہ میں بادشاہ کیا +

۳۴ باب یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی
۲ اُسنے وے کام کئے جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا ذرہ بھی دہنے
بائیں نہ مُڑا +
۳ اور اُسکی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب ہنوز لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا
کو ڈھونڈھنے لگا اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو اونچے مکانوں اور یسیرتوں اور
۴ کھودے ہوئے بُتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا۔ اور لوگوں نے اُس کے

فرقوں میں سے چن لیا ہی میں اپنا نام ابد تک رکھونگا اور میں بنی اسرائیل کے پانوں کو اس ۸
سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو عنایت کی ہی ہرگز نہ ٹلواؤنگا بشرطیکہ وے خبرداری
سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر
اور قانونوں پر جو موسیٰ نے دیئے عمل کریں۔ لیکن منسی نے یہوداہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو ۹
یہاں تک بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت سے جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے
سامھنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی۔ اور خداوند نے منسی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں پر وے ۱۰
اُسکے شنوا نہ ہوئے۔

اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں کو لایا وے منسی کو کنڈوں سے ۱۱
پکڑکے اور بیڑیوں سے جکڑکے بابل کو لے گئے۔ جب اُسنے بڑی تکلیف پائی تب وہ خداوند اپنے ۱۲
خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا اور ۱۳
اُسنے اُس سے دعا مانگی اور اُسکی دعا قبول ہوئی اور اُسکی زاری سُنی گئی اور وہ اُسے
یروشلم میں اُسکی مملکت کے درمیان پھر لایا۔ تب منسی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہی۔ بعد ۱۴
اُسکے اُسنے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کی پچھم طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے جلوخانے
تک ایک دیوار اُٹھائی اور عفل کو گھیرا اور اُسے بہت اونچا کیا اور یہوداہ کے سارے حصین
شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے۔ اور اُسنے اجنبی معبودوں کو اور اُس بُت کو جو خداوند کے ۱۵
گھر میں تھا اور سب مذبحوں کو جو اُسنے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلم میں بنوائے تھے دفع
کیا اور شہر کے باہر پھینک دیا۔ اور اُسنے خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُسپر سلامتی کے ۱۶
اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا اور یہوداہ کو فرمایا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی بندگی کریں۔ تس ۱۷
پر بھی لوگ ہنوز اونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لئے۔
اب منسی کے باقی سارے کام اور اُسکی زاری جو اُسنے اپنے خدا کے آگے کی اور اُن ۱۸

۳۱ تس پر بھی والی بابل کے ایلچیوں کی بابت جو اُس پاس بھیجے ہوئے آئے کہ اُس معجزے کا حال جو مُلک میں ہوا تھا دریافت کریں خدا نے اُسے آزمانیکے لئے چھوڑا تاکہ اُسکے دل کا سب بھید اُسے معلوم ہووے ✠

۳۲ اب حزقیاہ کا باقی احوال اور اُسکی نیکیاں دیکھو کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی ۳۳ رویا میں اور یہوداہ کے اور اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور حزقیاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو گیا اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک قبر میں جو سب سے اونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنیکے وقت اُسکی تعظیم کی۔ اور اُسکا بیٹا منسی اُسکا جانشین ہوا ✠

۳۳ باب منسی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروسلم میں پچپن برس بادشاہت ۲ کی۔ مگر وہ جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُسنے کیا اُن قوموں کے نفرتی کام کے مطابق جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا ✠

۳ اور اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جنھیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعلیم کے لئے کتنے مذبح بنائے اور یسیریتیں لگائیں اور سارے آسمانی لشکر کی پرستش اور ۴ بندگی کی۔ اور اُسنے خداوند کے اُس گھر میں بھی جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروسلم ۵ میں ابد تک رہیگا مذبح بنائے۔ اور اُسنے سارے آسمانی لشکر کے نام کے مذبح خداوند کے گھر کے دو ۶ صحنوں میں بنا کئے۔ اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا اور اُسنے ساعتوں کو مانا اور جادوگری اور ٹونا کیا اور یار دیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا اُسنے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانیکے واسطے بہت بدکاریاں کیں۔ اور اُسنے ایک کھودا ہوا بُت ۷ ایک صورت جو اُسنے بنوائی خدا کے اُس گھر میں نصب کی جسکی بابت خدا نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِس گھر میں اور یروسلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے

لکھی تھیں- اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبی دُعا مانگکے آسمان کی طرف چلّائے + ۲۰

تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا اور اُسنے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں کو فنا کیا- تب وہ پشیمان ہوکے اپنے ہی مُلک کو پھر گیا- اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُس کی صلب سے نکلے تھے اُسے وہاں تلوار سے مار ڈالا ۲۱

اِسطرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور اُنکے گرد و پیش ہوکے اُنکی ہدایت کی- اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لئے ہدیے اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لئے قیمتی چیزیں لائے اور بعد اُسکے وہ سب قوموں کی نظر میں بزرگ ہوا + ۲۲ ۲۳

اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی اور اُسنے خداوند سے دُعا مانگی تب اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک نشان دیا- لیکن حزقیاہ نے اُس احسان کے مطابق شکر نہ کیا بلکہ اُسکے دل میں گھمنڈ سمایا اور اِس لئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب ہوا- تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کی بابت خاکسار ہوا اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھی سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ہوا + ۲۴ ۲۵ ۲۶

اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُسنے چاندی اور سونے اور جواہر اور خوشبوئیں اور ڈھالوں اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لئے خزانے بنوائے اور مخزن اناج اور مَے اور تیل کے لئے اور اصطبل ہر جنس کی مواشی کے لئے اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے لئے- اور اُس نے اپنے لئے گانوں بسائے اور بھیڑ بکری گائے بیل کے گلّے بہت بڑھائے کہ خدا نے اُسے بہت سامال بخشا تھا- اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کرکے اُسے داؤد کے شہر کی پچھم طرف نیچے اُتارا اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ہوا + ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروسلم میں تھے
۱۰ بھیجا اور پیام کیا کہ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہی کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو کہ یروسلم میں
۱۱ اُسکے محاصرے کے وقت رہتے ہو۔کیا حزقیاہ تمہیں پرچک دیکے نہیں چاہتا ہی کہ تم ایسا کرو کہ
بھوکھے کال سے اور پیاس سے مرجاؤ۔کہ وہ کہتا ہی کہ خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑاویگا۔
۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں جسنے اُسکے اُونچے مکان اور اُسکے مذبح دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم
۱۳ کو حکم کیا کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ۔کیا تم نہیں جانتے
ہو جو میں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ہی۔کیا اُن سرزمینوں
۱۴ کی قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے۔اُن لوگوں کے سارے
معبودوں میں جنھیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا وہ کون سا ہی جو اپنے لوگوں کو میرے
۱۵ ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے۔پس حزقیاہ تمہیں نہ بھرماوے
اور تمکو اس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے اور اُسکی بات کو سچ مت جانو کیونکہ کسی اُمت کا یا
مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھڑا نسکا تو بھہ
۱۶ کیا امکان ہی کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑاوے۔اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کی
۱۷ مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اور باتیں کہیں۔اور اُس نے
خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی اور اُسکے حق میں کفر بکا کہ وہ بولا جیسا
اور ملکوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا ہی ویسا ہی حزقیاہ کا
۱۸ معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑاویگا۔اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکار کے
یہودیوں کی زبان میں یروسلم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یے باتیں کہیں کہ اُنھیں
۱۹ ڈراویں اور حیران کریں تا کہ شہر کو لے لیویں۔اور اُنہوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسی
باتیں کہیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے حق میں جو انسان کی دستکاری سے بنے

شہر بہ شہر کئی ایک مرد جنکے نام لکھے گئے تھے مقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور سب
لاویوں کو جنکے نام نسبنامے میں لکھے ہوئے تھے حصہ دیویں +

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور
۲۱ راست اور سچ ہی سو کیا۔ اور جو جو کام اُسنے شروع کیا تا کہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمتگذاری
کرے اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُسنے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا +

۳۲ باب اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا اور ملک یہوداہ میں
داخل ہوا اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے
۲ ۳ اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہے اور یروسلم سے لڑنیکو رُخ کیا ہے تو اُسنے اپنے امیروں اور
بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا کہ پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند
۴ کرے اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی۔ اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں اور اُس نہر کو جو
اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہے بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں
۵ اور اُسنے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور بُرجوں تک اونچا کیا اور باہر
سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملّو کو مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں
۶ اور ڈھالیں بنوائیں۔ اور اُسنے لوگوں کے اوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے
۷ چوک میں اُنھیں اپنے پاس جمع کیا اور اُنہیں دلاسا دیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کرو اور
اسور کے بادشاہ سے اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ کیونکہ وے جو
۸ ہمارے ساتھ ہیں اُنکی نسبت سے جو اُسکے ہمراہ ہیں بہت ہیں۔ اُسکے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن
ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے اور لوگوں نے شاہ
یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا +

۹ بعد اُسکے شاہ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے

۱۰ کا احوال پوچھا۔ تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانیکو بہت رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں اور بہت بچ رہتا ہے کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو بچا سو بھی بڑا انبار ہے +

۱۱ اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبار خانے بناویں اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا

۱۲ اور وے ہدیے اور دہیکیاں اور نیاز کی ہوئی چیزیں دیانت سے اُن میں لائے اور اُن پر کننیاہ

۱۳ لاوی مختار تھا اور اُسکا بھائی سمعی نایب تھا۔ اور یحیئیل اور عززیاہ اور نحات اور عسہیل اور یریموت اور یوزبد اور الی ایل اور اسماکیاہ اور محات اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر

۱۴ کے سردار عزریاہ کے حکم سے کننیاہ اور اُسکے بھائی سمعی کے پیشکار تھے۔ اور قورہ بن یمنہ ایک لاوی جو پورب کی طرف کا دربان تھا اُن چیزوں کا جنھیں وے اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز کرتے تھے

۱۵ داروغہ تھا تاکہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے۔ اور اُسکے تابع میں عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے شہروں میں مقرر تھے اور اُنکی امانت میں تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے کو اُنکی باربداریوں کے موافق حصہ بانٹ

۱۶ دیویں اُن مردوں کے سوا جنکے نام نسبنامے میں لکھے گئے تھے اور اُنکی عمر تین برس یا اُس سے اوپر تھی اُن سب کو جو اپنی باربداریوں کے مطابق اپنی خدمت میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند

۱۷ کے گھر آتے تھے یعنے اُن کاہنوں کو جنکے نام اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق لکھے گئے اور اُن لکھے

۱۸ ہوئے لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے اور اپنی باربداریوں میں خدمت کرتے تھے اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں اور جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو غرض اُس ساری جماعت

۱۹ کو بانٹ دیویں کہ وے امانت سے اپنے کو پاکترین چیزوں کی تقسیم کے لئے پاک کرتے تھے۔ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لئے بھی جو اپنے شہروں کی گرد نواح کے کھیتوں میں تھے

۲۷ بعد اُسکے کاہن اور لاوی اُٹھے اور لوگوں کو برکت دی اور اُن کی آواز سُنی گئی اور اُنکی دعا اُسکے مقدس مکان آسمان تک پہنچی +

۳۱ باب جب یہہ سب ہوچکا تب سارے اِسرائیلی جو حاضر تھے۔ روانہ ہوکے یہوداہ کے شہروں میں گئے اور ساری مورتوں کو توڑ ڈالا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو جو یہوداہ اور بنیمین اور اِفرائیم اور منسّی میں بھی تھے ڈھا دیا یہاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ہوئے۔ تب سارے بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہر اور ہرایک آدمی اپنی اپنی ملکیت پر پھر گئے +

۲ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کو اُنکی نوبتوں کے موافق ہرایک کو اُسکی خدمت کے لئے یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے گذراننے کے لئے اور بندگی اور شکرگذاری اور ستایش کرنیکے لئے خداوند کے دربار کے دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُسنے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔ ۴ اور اُسنے لوگوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں تا کہ وے دلجمعی سے خداوند کی شریعت کا کام کریں +

۵ اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اِسرائیل اناج اور مے اور تیل اور شہد اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وفور سے لائے اور ہرایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے۔ ۶ اور بنی اِسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وے بھی گائے بیل اور بھیڑ بکری کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند اُنکے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اُنکے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے۔ ۷ اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاہ اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا اور خداوند کو اور اُسکی گروہ اِسرائیل کو مبارکباد کہا۔ ۹ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں

۱۷ اپنی جگہہ میں کھڑے ہوئے اور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا۔ کیونکہ جماعت میں
بہت تھے جنھوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا کہ وے
اُن سبھوں کے لئے جنھوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ وے خداوند کے
۱۸ لئے مقدس ہو ویں کیونکہ بہت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے اور منسی میں سے اور اِشکار میں سے
اور زبلون میں سے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور اُسکے برخلاف جو لکھا ہوا ہے فسح کھایا لیکن حزقیاہ
۱۹ نے اُنکے لئے دعا مانگی اور کہا اے خداوند کریم تو ہر ایک کو جسنے خدا کو جو اُسکے باپ دادوں کا خداوند
۲۰ خدا ہے ڈھونڈھنے کو دل لگایا ہے معاف کر اگرچہ بیت قدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو۔ اور
۲۱ خداوند نے حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو معاف کیا۔ سو بنی اسرائیل جو یروسلم میں حاضر تھے بڑی
خوشی سے سات دن تک عید فطیر کرتے رہے اور لاوی اور کاہن خداوند کی حمد میں ہر روز بلند آواز
۲۲ کے باجے بجا بجا کے خداوند کا شکر کرتے تھے۔ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو اور اُن سبھوں کو جو
کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھلاتے تھے تسلی بخش باتیں کہیں اُنہوں نے سات دن تک
عید کی قربانیاں کھائیں اور سلامتی کے ذبائح ذبح کئے اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کا
۲۳ اقرار کیا۔ پھر ساری جماعت نے مشورہ کیا کہ اور سات دن عید کریں اور وے خوشی سے اور
۲۴ سات دن مانتے رہے۔ کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں
عنایت کیں اور امیروں نے بھی جماعت کے لئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنایت کیں اور
۲۵ بہت سے کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ اور یہوداہ کی ساری جماعت اور کاہن اور لاوی اور وہ
ساری جماعت جو اسرائیل میں سے آئی تھی اور وے پردیسی جو اسرائیل کے مُلک سے آئے تھے
۲۶ اور یہوداہ میں رہتے تھے خوشی کرتے تھے۔ سو یروسلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ
اسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسی نہ ہوئی تھی +

ہوئے اور بولے اے بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خداوند خدا کی طرف پھر -
رجوع ہو تو وہ تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ رہے ہیں
پھر گیا۔ اور تم اپنے باپ دادوں کے مانند اور اپنے بھائیوں کے مانند مت ہو کہ اُنہوں نے ۷
خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی نافرمانی کی ہے اِس لئے اُسنے اُنہیں حیرانی میں ڈالا ہے
جیسے تم آپ دیکھتے ہو۔ پس تم اپنے باپ دادوں کے مانند سخت گردن مت ہو بلکہ خداوند ۸
سے اقرار کرو اور اُسکے مقدس کو آؤ جسے اُسنے ہمیشہ کے لئے مقدس کیا ہے اور خداوند اپنے خدا
کی بندگی کرو تاکہ اُسکا قہر شدید تم پر سے پھر جاوے۔ کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھروگے تو ۹
تمہارے بھائی اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنیوالوں کی نظر میں رحم پاوینگے یہاں
تک کہ اِس مُلک میں پھر آوینگے کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحیم ہے اور اگر تم اُس
کی طرف پھروگے تو وہ تم سے اپنا مُنہہ نہ موڑیگا۔ سو قاصد افرائیم اور منسی کے ملک میں زبلون ۱۰
تک شہر بہ شہر گذرتے پھرے لیکن وے اُن پر ہنسے اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا۔ تو بھی آشر ۱۱
میں سے اور منسی میں سے اور زبلون میں سے کئی لوگوں نے فروتنی کی اور یروسلم کو -
آئے۔ اور یہوداہ پر بھی خداوند کا ہاتھ تھا کہ اُنہیں یکدلی کراوے تاکہ وے خداوند کے ۱۲
کلام کے مطابق بادشاہ اور امیروں کے حکم پر عمل کریں ۔

سو بہت لوگ یروسلم میں جمع ہوئے کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید ۱۳
کریں وے ایک بہت بڑی جماعت تھے۔ اور وے اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں ۱۴
تھے اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں نے دور کیا اور اُنہیں قدرون کے نالے
میں پھینک دیا۔ پھر اُنہوں نے دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا اور ۱۵
کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہوکے اپنے کو پاک کیا اور خداوند کے گھر میں سوختنی
قربانیوں کو گذرانا۔ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق ۱۶

شکر گذاری کی قربانیوں کو گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کی قربانیوں کو چڑھایا
۳۲ اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختنی قربانیوں کو بھی گذرانا۔ اور سوختنی قربانیوں کی
گنتی جو جماعت لائی سو ستھر بیل اور سو مینڈھے اور دو سو برے تھی یہ سب کے سب خداوند
۳۳ ۳۴ کی سوختنی قربانی کے لئے تھے۔ اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کئے۔ مگر کاہن ایسے
تھوڑے تھے کہ وے سب سوختنی قربانی کے جانوروں کی کھال اُتار نہ سکے تب اُنکے بھائی
لاویوں نے اُنکی مدد کی جب تک کام تمام ہوا اور جب تک باقی کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا
۳۵ کیونکہ لاوی اپنے تئیں پاک کرنے میں کاہنوں کی نسبت سے دل کے بہت سیدھے تھے لیکن
سوختنی قربانیاں بھی اور سلامتی کی قربانیوں کی چربیاں اور سوختنی قربانیوں کے تپاون
۳۶ وفور سے تھے۔ سو خداوند کے گھر کی خدمت اچھے قرینے سے ہوئی۔ اور حزقیاہ اور سب لوگ
باغ باغ ہوئے کہ خدا نے لوگوں کو طیار کر دیا کہ وہ ماجرا ناگاہ وقوع میں آیا ٭

۳۰ باب

اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسی کے پاس
بھی نامے لکھ بھیجے کہ وے خداوند کے گھر یروسلم میں آویں تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا
۲ کے لئے عید فصح کریں۔ کیونکہ بادشاہ نے اور امیروں نے اور یروسلم میں کی ساری جماعت
۳ نے مصلحت کرکے ٹھہرایا تھا کہ دوسرے مہینے میں عید فصح کریں۔ کیونکہ وے اُس وقت فصح نہیں کرسکے
اس لئے کہ کاہنوں نے بقدر احتیاج اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروسلم میں جمع
۴ ۵ نہیں ہوئے تھے۔ اور وہ بات بادشاہ اور ساری جماعت کی نظر میں اچھی تھی۔ سو اُنہوں
نے اِس بات پر اتفاق کیا کہ بیرسبع سے لیکے دان تک تمام اسرائیل کے درمیان منادی
کیجاوے کہ لوگ یروسلم میں آکے خداوند اسرائیل کے خدا کی عید فصح کریں کیونکہ اُنہوں
۶ نے بہت دنوں سے نوشتوں کے مطابق فصح نہ کیا تھا۔ تب قاصد بادشاہ اور اُس کے
امیروں کے ہاتھ سے خط پاکے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام اسرائیل اور یہوداہ میں ندا

۲۱ کو چڑھ گیا-اور وے سات بیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے لائے کہ
مملکت کے لئے اور مقدس کے لئے اور یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی ہوں-اور اُس نے
۲۲ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا کہ اُنہیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں-تب اُنہوں
نے بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا پھر مینڈھوں کو ذبح کیا اور لہو
۲۳ کو مذبح پر چھڑکا پھر برّوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا-اور وے خطا کی قربانی کے بکروں
۲۴ کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے-پھر کاہنوں
نے اُنہیں ذبح کیا اور اُنکا لہو خطا کے لئے مذبح پر چھڑکا کہ سارے اسرائیل کا کفارہ ہو کیونکہ
بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی سارے اسرائیل کے لئے گذرانی
۲۵ جاویں اور اُسنے داؤد کے حکم کے اور بادشاہ کے غیب بین جاد کے اور ناتن نبی
کے حکم کے مطابق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنّارت لاویوں کو دیکے
۲۶ اُنہیں مقرر کیا کہ خداوند نے اپنے نبیوں کی معرفت یوں حکم کیا تھا-اور لاوی داؤد کے باجوں
۲۷ کو اور کاہن نرسنگوں کو لیکے کھڑے ہوئے-اور حزقیاہ نے فرمایا کہ سوختنی قربانی مذبح پر
گذرانی جائے اور جسوقت سوختنی قربانی کا گذراننا شروع ہوا اُسیوقت خداوند کا گیت
۲۸ نرسنگوں اور شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا-اور ساری جماعت
نے سجدہ کیا اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا جب تک کہ سوختنی قربانی
۲۹ جل نہ چکی-اور جب سوختنی قربانی جل چکی تب بادشاہ نے اور سب نے جو اُسکے ساتھ حاضر
۳۰ تھے جھککے سجدہ کیا-پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد کے اور آسف
غیب بین کے گیتوں کو استعمال کرکے خداوند کی حمدیں گاویں-اور وے خوشی سے حمد
۳۱ گاتے اور سر جھکاکے اُنہوں نے سجدہ کیا-تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا کہ جس حال
کہ تمنے آپکو خداوند کے لئے پاک کیا پس نزدیک جاؤ اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور

دل میں ہی کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُسکا قہر شدید ہم پر سے
۱۱ پھر جائے۔ اے میرے فرزندو تم اب غافل مت ہو کیونکہ خداوند نے تمہیں چن لیا ہی کہ اُسکے
آگے کھڑے رہو اور اُسکی بندگی کرو اور اُسکی خدمتگذاری کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ ✤
۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے یعنے بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یوایل بن عزریاہ
اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہللئیل اور بنی جیرسون میں سے
۱۳ یواخ بن زمہ اور عدن بن یواخ اور بنی الیصافن میں سے سمری اور یعئیل اور بنی آسف
۱۴ میں سے ذکریاہ اور متنیاہ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے
۱۵ سمعیاہ اور عزی ایل اُٹھے اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے اور اپنے کو پاک کرکے بادشاہ کے
۱۶ حکم کے موافق جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا خداوند کے گھر کے پاک کرنیکو آئے۔ اور
کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں اُسکے پاک کرنیکو داخل ہوئے اور وے ساری نجاست
کو جو خداوند کی ہیکل میں موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لائے اور لاویوں
۱۷ نے اُسے اُٹھایا کہ باہر لیجاکے کدرون کے نالے میں ڈالدیویں۔ اور پہلے مہینے کی پہلی
تاریخ میں اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن
خداوند کے اُسارے تک آئے اور آٹھ دن تک خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے
۱۸ مہینے کی سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ تب اُنہوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس
جاکے کہا کہ ہمنے خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب ظروف کو اور نذر
۱۹ کی روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو پاک کیا اور ہمنے اُن سارے باسنوں کو جنھیں
آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بددینی کرتا تھا رد کر دیا تھا پھر آراستہ
اور مقدس کیا اور دیکھ وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں ✤
۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے خداوند کے گھر

خوشبو جلاویں اور اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو غصہ دلایا +

۲۶ اب اُسکا باقی احوال اور اُسکے سارے اعمال اول وآخر جو ہیں سو یہوداہ اور

۲۷ اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور آخر اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور یروسلم شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۹باب حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت

۲ کی۔ اُسکی ماں کا نام ابیاہ تھا جو ذکریاہ کی بیٹی تھی۔ اُسنے وہ کام جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا +

۳ اُسنے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں

۴ کو کھولا اور اُنکی مرمت کی۔ اور کاہنوں اور لاویوں کو بُلا لایا اور اُنہیں پوربی بازار میں

۵ جمع کیا اور اُنہیں کہا اَی لاویو میری سُنو تم اب اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے باپ دادوں

۶ کے خدا کے گھر کو پاک کرو اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال لیجاؤ۔ کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا ہی سو اُنہوں نے وہی کیا اور اُسے چھوڑ دیا اور اپنے اپنے مُنہہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے اور اپنی اپنی پیٹھ

۷ اُسکی طرف کی ہی اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ہی اور اسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ہی اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں

۸ گذرانیں۔ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر نازل ہوا اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار ہوویں اور کہ اُن پر سیٹی بجائی

۹ جاوے چنانچہ تمنے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی۔ دیکھو اِس سبب ہمارے باپ دادے

۱۰ تلوار سے مارے پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جورواں اسیری میں ہیں۔ اب میرے

دل میں ہے کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُسکا قہر شدید ہم پر سے
۱۱ پھر جائے۔ اے میرے فرزندو تم اب غافل مت ہو کیونکہ خداوند نے تمہیں چُن لیا ہے کہ اُسکے
آگے کھڑے رہو اور اُسکی بندگی کرو اور اُسکی خدمتگذاری کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ +
۱۲ تب لیے لاوی اُٹھے یعنے بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یوایل بن عزریاہ
اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہلیلئیل اور بنی جیرسون میں سے
۱۳ یواخ بن زمہ اور عدن بن یواخ اور بنی الیصافن میں سے سمری اور یعیئیل اور بنی آسف
۱۴ میں سے ذکریاہ اور متنیاہ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے
۱۵ سمعیاہ اور عزی ایل اُٹھے اور اپنے بھائیوں کو جمع کر کے اور اپنے کو پاک کر کے بادشاہ کے
۱۶ حکم کے موافق جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا خداوند کے گھر کے پاک کرنیکو آئے۔ اور
کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں اُسکے پاک کرنیکو داخل ہوئے اور وے ساری نجاست
کو جو خداوند کی ہیکل میں موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لائے اور لاویوں
۱۷ نے اُسے اُٹھایا کہ باہر لیجا کے قدرون کے نالے میں ڈالدیویں۔ اور پہلے مہینے کی پہلی
تاریخ میں اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن
خداوند کے اُسارے تک آئے اور آٹھ دن تک خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے
۱۸ مہینے کی سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ تب اُنہوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس
جا کے کہا کہ ہمنے خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب ظروف کو اور نذر
۱۹ کی روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو پاک کیا اور ہمنے اُن سارے باسنوں کو جنہیں
آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بدینی کرتا تھا رد کر دیا تھا پھر آراستہ
اور مقدس کیا اور دیکھو وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں +
۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کر کے خداوند کے گھر

خوشبو جلاویں اور اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو غصہ دلایا +

۲۶ اب اُسکا باقی احوال اور اُسکے سارے اعمال اول و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور
۲۷ اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور آخر اپنے باپ دادوں
میں شامل ہوکے سویا اور یروسلم شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اسرائیل کے
بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۹باب حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت
۲ کی۔ اُسکی ماں کا نام ابیاہ تھا جو ذکریاہ کی بیٹی تھی۔ اُسنے وہ کام جو خداوند کی نظر میں
درست ہے سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا +

۳ اُسنے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں
۴ کو کھولا اور اُنکی مرمت کی۔ اور کاہنوں اور لاویوں کو بُلا لایا اور اُنہیں پوربی بازار میں
۵ جمع کیا اور اُنہیں کہا اے لاویو میری سُنو تم اب اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے باپ دادوں
۶ کے خدا کے گھر کو پاک کرو اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال لیجاؤ۔ کیونکہ ہمارے
باپ دادوں نے گناہ کیا اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا ہے سو اُنہوں نے وہی کیا
اور اُسے چھوڑ دیا اور اپنے اپنے مُنہہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے اور اپنی اپنی پیٹھ
۷ اُسکی طرف کی ہے اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ہے اور اسرائیل کے خدا کے مقدس
میں چراغوں کو بجھایا ہے اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں
۸ گذرانیں سو اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پہ نازل ہوا اور اُس نے
اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار ہوویں اور کہ اُن پر سیٹی بجائی
۹ جائے جیسے تم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو۔ دیکھو اِس سبب ہمارے باپ دادے
۱۰ تلوار سے مارے گئے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جورواں اسیری میں ہیں۔ اب میرے

۱۵ امیروں اور ساری جماعت کے آگے چھوڑ دیا۔ اور وے مرد جنکے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور
اسیروں کو لے گئے اور لوٹ کے مال سے اُنکے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا
اور جوتے پہنائے اور اُنہیں کھلایا پلایا اور اُن پر تیل چھڑکا اور اُنکے سارے ماندوں کو گدھوں
پر بیٹھا کے نخلستان کے شہر یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا تب سمرون کو پھرے ۔

۱۶ اُسوقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے کہ اُنسے مدد مانگیں
۱۷ اس لئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلستی بھی یہوداہ
کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آپڑے اور بیت شمس کو اور ایلون کو اور جدیروت کو
اور شوکو اور اُسکے دیہات کو اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو اور جمزو اور اُسکے دیہات کو لے
لیا اور اُن میں بسے۔ ۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہ اسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اس
لئے کہ اُسنے یہوداہ کو ننگا کیا تھا اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔ ۲۰ اور شاہ اسور تگلت پلناسر
اُس پاس آیا پر اُسنے اُسکو تنگ کیا اور اُسکی کمک نہ کی۔ ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر اور
قصر شاہی سے اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے شاہ اسور کو دیا تد بھی اُس نے
اُسکی کچھ مدد نہ کی ۔

۲۲ اور تنگی کے وقت میں بھی اُسنے خداوند سے زیادہ نافرمانی کی یہہ وہ بادشاہ آخز
۲۳ ہے کہ اُسنے دمشق کے معبودوں کے لئے جنھوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا کہ
ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُنکی مدد کی ہے سو میں اُنکے لئے قربانی کرونگا کہ
وے میری مدد کریں۔ لیکن وے اُسکی اور سارے اسرائیل کی خرابی کے باعث ہوئے
۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا اور خداوند
کے گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لئے یروشلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا۔
۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لئے

۴ اُسنے اونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور بخور
۵ جلایا۔ تب خداوند اُسکے خدا نے اُسکو شاہِ اِرام کے ہاتھ میں کر دیا سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُن
میں سے بہت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے اور اُنہیں دمشق میں پہنچایا۔ اور وہ شاہ
اِسرائیل کے ہاتھ میں بھی حوالہ کیا گیا جسنے بڑی خونریزی کرکے اُسے زیر کیا +

۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل
۷ کیا کیونکہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ اور زکری نے جو افرائیم
کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القنہ
۸ کو مار ڈالا۔ اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے
۹ لے گئے اور اُنکا بہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے۔ اور وہاں
عودِد نامے خداوند کا ایک نبی تھا وہ اُس لشکر کے جو سمرون کو پھر جاتا تھا اِستقبال کو گیا اور
اُنہیں کہا دیکھو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے اُنہیں تمہارے
۱۰ ہاتھ میں کر دیا پر تمنے ایسے غضب سے جو آسمان تک پہنچ گیا اُنہیں قتل کیا۔ اور تم اب اِس
فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروشلم کو پامال کرکے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں کر دیو کیا
۱۱ خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا۔ پس تم اب میری سنو
اور اُن اسیروں کو جنھیں تمنے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد کرکے پھر بھیجو کیونکہ خداوند
۱۲ کا قہرِ عظیم تم پر ہے۔ تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے یعنے عزریاہ بن یہوحنان
اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا بن خدلی اُٹھے اور اُنہیں جو لشکر سے
۱۳ پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں کہا کہ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ ہم تو خداوند کے گنہگار
ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ۔ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا
۱۴ ہے اور اسرائیل پر قہر [illegible] ہے۔ تب اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو

۲۷ باب
یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت ۲ کی۔ اُسکی ماں کا نام یروسہ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ اور اُسنے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو کیا۔ اور جو کچھ کیا سو سرا سر اپنے باپ عزیاہ کے مانند کیا مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس ۳ نہ گیا۔ پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے۔ اور اُسنے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا اور عوفل ۴ کی دیوار میں اُسنے بہت تعمیر کی۔ اور یہوداہ کے کوہستان میں اُسنے شہر بنوائے اور جنگلوں میں اُسنے قلعہ اور برج بنوائے ٭

۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اُسپر غالب ہوا۔ اور اُس برس میں بنی عمون نے ایک سو قنطار روپا اور دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جو اُسے دیئے۔ اُتنا ہی بنی عمون ۶ نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا۔ سو یوتام زور آور ہوتا گیا اس لئے کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں ٭

۷ اب یوتام کا باقی احوال اور اُسکی ساری لڑائیاں اور اُسکے اعمال دیکھو وے اسرائیل ۸ اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ وہ پچیس برس کا ہو کے بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی ٭

۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُسکا بیٹا آحز اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ٭

۲۸ باب
آحز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت ۲ کی۔ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو اُسنے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا بلکہ اسرائیل ۳ کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا اور اُسنے بعلیم کے لئے ڈھالے ہوئے بُت بھی بنائے۔ اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں قربانیاں جلائیں اور اُن قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا

سو اُسکا نام دور تک پھیل گیا کیونکہ اُسکی مدد عجب طرح سے ہوئی یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا ✤

۱۶ لیکن جب وہ قوی ہوا تو اُس کا دل پھول اُٹھا یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا اور خداوند اپنے خدا کی نافرمانبرداری کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تا کہ خوشبوئی کے مذبح پر خوشبو جلاوے۔ ۱۷ تب عزریاہ کاہن اُسکے پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خداوند کے اسی اَور کاہن تھے جو صاحب شجاعت تھے۔ ۱۸ اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامنا کیا اور اُسسے کہا کہ ای عزیاہ تیرا کام نہیں کہ خداوند کے لئے خوشبوئی جلاوے بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہی کہ وے خوشبوئی جلانیکے لئے مقدس کئے گئے ہیں سو مقدس سے باہر جائیے کیونکہ تو نے خطا کی ہی اور یہہ کام خداوند خدا سے تیری عزت کا باعث نہ ہوگا۔ ۱۹ تب عزیاہ غصے ہوا اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُسکے ہاتھ میں رہا اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا تو کاہنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُسکی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا۔ ۲۰ اور سردار کاہن اور سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں۔ کہ اُسکی پیشانی پر کوڑھ نکلا ہی سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا۔ ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنیکے دن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ہوکے ایک جدا گھر میں رہا کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا [illegible] یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا انصاف کرتا تھا ✤

۲۲ [illegible] سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہی۔ ۲۳ [illegible] بادشاہوں کے قبرستان کے [illegible] کہ وہ تو کوڑھی ہی اور اُسکا [illegible]

ہوا اور اُسنے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروسلم
۴ کی تھی۔ اُسنے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے کیا اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ
۵ امصیاہ نے کیا تھا۔ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا خدا کا طالب
۶ رہا اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا تب تک خدا نے اُسکو کامیاب رکھا۔ اور وہ نکلا
اور فلستیوں سے لڑا اور جات کی دیوار کو اور یبناہ کی دیوار کو اور اشدود کی دیوار کو ڈھا
۷ دیا اور اشدود کے آس پاس فلستیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا۔ اور خدا نے اُس
کی مدد کی کہ فلستیوں پر اور اُن عربیوں پر جو جوربعل میں رہتے تھے اور معونیوں پر غالب
۸ ہوا۔ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے اور اُسکا نام مصر کی مدخل تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت
۹ زوراور تھا۔ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونیکے پھاٹک پر اور وادی کے پھاٹک پر اور دیوار
۱۰ کے موڑ کی طرف برج بنائے اور اُنہیں مضبوط کیا۔ اور اُسنے بیابان میں برج بنوائے اور بہت
سے کوئے کھدوائے کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت مواشی تھی اور کوہستان
۱۱ میں اور کرمل میں اُسکے کسان اور تاکبان تھے کیونکہ کشتکاری پر نہایت راغب تھا۔ اور عزیاہ
کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق
غول غول کرکے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور حنانیاہ کے زیر فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں
۱۲ میں سے تھا۔ اور اُن بہادر مردوں کے آبائی رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھ سو تھا۔
۱۳ اور اُنکے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا جو قوی فوج بنکے لڑنے
۱۴ کو نکل جاتے تھے کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کی مدد کریں۔ اور عزیاہ نے اُن کے لئے
یعنے سارے لشکر کے لئے ڈھالوں اور برچھیوں اور ٹوپوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے
۱۵ ڈھلوانس کے پتھروں تک سب کچھ طیار کیا۔ اور اُسنے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کی
کاریگری سے کل بنوائیں کہ اُن سے برجوں اور فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں۔

میں گھمنڈ سایا ہی کہ فخر کرے اب گھر ہیں بیٹھا رہ کیا فرورہی کہ تو اپنے اوپر آفت لاوے اور
تو گر جاوے تو اور یہوداہ سمیت۔ لیکن امصیاہ نے نہ سُنا کیونکہ یہہ خدا سے تھا تا کہ وہ اُنہیں ۲۰
اُنکے ہاتھہ میں کر دیوے اِس لئے کہ اُنہوں ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا۔سو اِسرائیل ۲۱
کا بادشاہ یوآس چڑھا اور وے یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں
ایک دوسرے کے روبرو ہوئے۔پر یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی اور ہر ایک اپنے ۲۲
اپنے خیمے کو بھاگا۔اور شاہ اِسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہواخز کو بیت شمس میں ۲۳
پکڑ لیا اور اُسے یروسلم میں لایا اور یروسلم کی دیوار افرایم کے پھاٹک سے کونے کے پھاٹک
تک جو چار سو ہاتھہ تھی ڈھادی اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو عوبید ادوم پاس ۲۴
خدا کے گھر میں پائے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامنی کے لئے پکڑلے
اور سمرون کو پھرا +

اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ یوآس بن یہواخز شاہ اِسرائیل کے مرنیکے بعد ۲۵
پندرہ برس جیتا رہا۔اب امصیاہ کا باقی احوال اول و آخر جو ہی وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے ۲۶
بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہی +

اور بعد اُسکے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا یروسلم میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا ۲۷
سو وہ لکیس کو بھاگ گیا پر اُنہوں نے لکیس میں اُسکے پیچھے لوگ بھیجے اور اُسے وہاں قتل
کیا۔تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اُس کے باپ دادوں ۲۸
کے درمیان اُسے گاڑ دیا +

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ امصیاہ ۲۶باب
کی جگہہ میں بادشاہ کیا۔اُسنے ایلوت کا شہر بنا کیا اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں ۲
میں جا ملا اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھیر داخل کیا۔سو عزیاہ سولہہ برس کی عمر میں بادشا ۳

اُس پاس آیا تھا جُدا کر دیا کہ دے اپنی جگہہ کو پھر جاویں اِس سبب اُنکا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وے نپٹ جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے ۔۔

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا اور بنی شعیر کے دس ہزار کو
۱۲ کاٹ ڈالا ۔ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لیجا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا کہ سب کے سب چکناچور ہو گئے ۔۔
۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ جنہیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا کہ اُسکے ساتھ جنگ میں نہ جاویں وے سمرون سے لیکے بیت حوران تک یہوداہ کے شہروں پر آپڑے اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی لوٹ لے گئے ۔۔
۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو یوں ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا اور اُنہیں اپنے معبود ہونیکے لئے نصب کیا اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور اُنکے لئے خوشبوئیاں
۱۵ جلائیں ۔ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُسنے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا جسنے اُس سے کہا کہ قوموں کے معبود جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے تو نے اُنکا پیچھا کیوں
۱۶ کیا ۔ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا تو امصیاہ نے اُس سے کہا کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا ۔ رہ جا تو کیوں مارا جائے ۔ تب نبی رہ گیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہہ ہی کہ تجھے ہلاک کرے اِس لئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوانہ ہوا ۔۔
۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہوآخز
۱۸ بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ آئیے ہم ایک دوسرے کو رو برو دیکھیں ۔ سو اسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کے بھٹکٹیے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے تب ایک جنگلی درندہ جو لبنان
۱۹ میں تھا گذرا اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا ۔ تو کہتا ہی کہ دیکھ میں نے ادومیوں کو مارا ہی سو تیرے دل

مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھہ وہ سب بادشاہوں کی تواریخی دفتر میں لکھا ہی- اور اُس کا
بیٹا امصیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۲۵ باب امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اُنتیس برس یروسلم میں
۲ بادشاہت کی- اُسکی ماکا نام یہوعدان تھا جو یروسلم کی تھی- اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست
ہی سو اُسنے تو کیا پر تمام دل سے نہیں +

۳ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت اُسکے ہاتھہ میں قایم ہو گئی تو اُس نے اپنے ملازموں کو
۴ جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا- پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا مطابق
اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی کہ اُسمیں خداوند نے فرمایا ہی کہ بیٹوں کے بدلے
باپ دادے قتل نہ ہونگے اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے
گناہ کے لئے مارا جاوے +

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک
یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سردار اور سَو سَو کے سردار کئے اور اُنہیں جنکی عمر بیس برس
یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھہ چُنے ہوئے مرد پایا جو برچھی اور ڈھال لیکر
۶ لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے- اور اُسنے سو قنطار روپا دیکے اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھہ
۷ جنگی مردوں کو نوکر رکھا- لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا ای بادشاہ اسرائیل کی
فوج تیرے ساتھہ جانے نہ پاوے کیونکہ خداوند اسرائیل کے ساتھہ یعنے سارے بنی افرایم کے ساتھہ
۸ نہیں ہی- پر اگر تو جانا چاہے تو عمل کر اور اپنے تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں
۹ کے آگے گرا دیگا کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہی- تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے
کہا پھر سو قنطاروں کے لئے جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دئیے ہم کیا کریں- وہ مرد خدا بولا
۱۰ خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے- تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرایم میں سے

کے خدا کے گھر کو چھوڑ کر یسیرتوں اور بُتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُنکی اِس خطا کے
۱۹ باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا- توبھی اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا کہ اُنہیں خداوند
۲۰ کی طرف پھیر لیں چنانچہ اُنہوں نے اُنکو جتایا پر وے اُنکے شنوا نہ ہوئے- تب خدا کی روح
یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ پر نازل ہوئی سو اُسنے اونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا کہ خدا یوں
فرماتا ہے تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو- تم ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتے اِس لئے کہ
۲۱ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا- تب اُنہوں نے اُسکی مخالفت میں ہمقسم ہوکے
۲۲ بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے- سو یوآس بادشاہ نے اُس کے
باپ یہویدع کے اِحسان کو جو اُسنے اُس پر کیا تھا یاد نہ کیا بلکہ اُسکے بیٹے کو قتل کیا- اور مرتے
وقت اُسنے کہا خداوند دیکھے اور اِنتقام لے ✣

۲۳ اور بعد اُسکے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا کہ ارام کی فوج اُسپر چڑھ آئی اور وے یہوداہ
میں اور یروسلم پر آئے اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا اور اُنکا سارا اسباب
۲۴ لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا- اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے سے لوگ تھے جو آئے لیکن خداوند
نے ایک نہایت بڑا لشکر اُنکے ہاتھ میں کر دیا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے
۲۵ خدا کو چھوڑ دیا تھا- سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا- اور جب وے اُس سے پھر گئے کہ وے
اُسے بہت زخم کاری کرکے چلے گئے تو اُسکے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے
سبب اُسپر بلوا کیا اور اُسے اُسکے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے
۲۶ شہر میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا- اُن لوگوں کے نام جنھوں
نے اُسپر بلوا کیا یہ ہیں عمونیہ سماعت کا بیٹا زبد اور موابیہ سمریت کا بیٹا یہوزبد ✣
۲۷ اب اُسکے بیٹوں کا احوال اور اُس خراج کا بھار جو اُس پر دھرا گیا اور خدا کے

۸ خداوند کے گھر کی مقدس چیزیں لیکے اُنسے بعلیم کے گھر کا کام نکالا۔ اور بادشاہ نے فرمایا کہ
۹ وے ایک صندوق بناویں اور کر اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں۔ اور یہوداہ
اور یروسلم میں منادی کی گئی کہ وے اُس بہری کو جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں
۱۰ اِسرائیل پر ٹھہرائی تھی خداوند کے لئے لاویں۔ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشی سے لائے
۱۱ اور جب تک کام تمام نہ ہوا اُس صندوق میں ڈالتے رہے۔ اور ایسا ہوا کہ جس وقت صندوق
لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہ داروں کے پاس پہنچا اور جب اُنہوں نے دیکھا
کہ اُسمیں بہت نقدی ہے تب بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن کا نایب آکے صندوق کو
خالی کرتے تھے اور پھر لیجا کے اُسی جگہہ میں رکھتے تھے۔ وے روز بروز ایسا ہی کرتے تھے
۱۲ اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے۔ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُنکو دیتے تھے جو خداوند کے
گھر کی عبادت کے کام پر مقرر تھے سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوری دیتے تھے
۱۳ اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے تاکہ خداوند کے گھر کی مرمت کریں۔ سو
کاریگروں نے محنت کی اور اُنکے ہاتھ سے کام ثابت ہوگیا اور خداوند کا گھر جیسے آگے تھا بحال
۱۴ ہوا اور مضبوط بنا۔ جب وے کام تمام کر چکے تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع پاس لائے اور
اُس سے خداوند کے گھر کے لئے برتن یعنے عبادت کے برتن اور وے جو قربانی کے لئے درکار تھے
اور پیالے اور سونے روپے کے ظروف بنے۔ سو وے یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں
ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے +

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمر آسودہ ہوکے مرگیا اور مرنیکے وقت وہ ایک سوتیس برس کا
۱۶ تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا اِس سبب کہ اُس نے
۱۷ اِسرائیل میں خدا کی اور اُسکے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی۔ اور یہویدع کے مرنیکے بعد یہوداہ کے
۱۸ امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُنکا شنوا ہوا۔ اور خداوند اپنے باپ دادوں

۱۸ کے سامھنے قتل کیا- اور یہویدع نے خداوند کے گھر کی نگھبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھہ میں سونپے جنھیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لئے غول غول کیا تھا کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں جیسا کہ موسی کی توریت میں لکھا ہی اور کہ داؤد کے طور پر خوشی ۱۹ گاتے بجاتے رہیں- اور اُسنے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی ۲۰ کسی طرح ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پاوے- اور اُسنے سیکڑوں کے سرداروں اور امیروں اور لوگوں کے حاکموں اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خداوند کی ہیکل سے نکال لایا سو وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے اور بادشاہ کو مملکت ۲۱ کی کُرسی پر بٹھایا- اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی اور شہر میں امن ہوا کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا ✤

۲۴ باب یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے چالیس برس یروسلم میں بادشاہت ۲ کی- اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی- اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو ۳ یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا- اور یہویدع نے اُسکے لئے دو جوروان کر دیں اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ✤

۴ بعد اُسکے یوں ہوا کہ یوآس کے دل میں آیا کہ خداوند کے گھر کی مرمت کرے- تب اُس ۵ نے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ اور سارے اِسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کی مرمت کے لئے نقدی لیا کرو اور اِس کام میں ۶ تم پھرتی کرو- لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی سے نہ کیا- تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا اور اُسے کہا کہ تمنے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا کہ وے شہادت کے خیمے کے لئے اِسرائیل کی جماعت کی بہری کو جو خداوند کے بندہ موسی نے ٹھہرائی یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع ۷ کر کے لاویں- کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خدا کے گھر کو غارت کیا تھا اور

۱۱ کو بھی تب ہم نے یعنے میں نے اور اُس نے ایک ہی رات میں ایک خواب دیکھا ہم میں ایک
۱۲ ایک نے خواب دیکھا اپنے خواب کی تعبیر کے موافق - اور ایک عبری جوان جلوداروں کے سردار
کا نوکر وہاں ہمارے ساتھ تھا ہم نے اُس سے کہا اُس نے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی اور
۱۳ ہر ایک کے خواب کی اُسکے موافق تعبیر کی - اور اُسنے جیسی ہم سے تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا مجھے
اپنے منصب پر قایم کیا اور اُسے پھانسی دی *

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوا بھیجا وے جلد اُسے قیدخانے سے لے آئے اور اُس نے سر
۱۵ منڈوایا اور کپڑے بدلکے فرعون کے حضور آیا - فرعون نے یوسف کو کہا میں نے خواب دیکھا
۱۶ جسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا اور میں نے سنا ہے کہ تو خواب کو سمجھکے اُسکی تعبیر کرتا ہے - یوسف نے
جواب میں فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت ہے - خدا فرعون کی سلامتی کا جواب اُسے دیوے -
۱۷ ۱۸ تب فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں اور
کیا دیکھتا ہوں - کہ موٹی اور خوب صورت سات گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے
۱۹ لگیں اور کیا دیکھتا ہوں - کہ بعد اُنکے نہایت بدصورت اور خراب اور دبلی سات اور گائیں نکلیں
۲۰ ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر میں کبھی نہیں دیکھیں اور وے دبلی اور بدشکل گائیں
۲۱ پہلی موٹی سات گایوں کو نگل گئیں جب وے اُنہیں کھا گئیں تو یہہ معلوم نہ ہوا کہ وے اُنکے
۲۲ پیٹ میں گئیں اور وے ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں تب میں جاگا - اور پھر خواب
۲۳ میں دیکھا کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں اور کیا دیکھتا ہوں - کہ اور
۲۴ سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مرجھائی ہوئی اُنکے بعد اُگیں اور اُن پتلی بالوں نے
اچھی سات بالوں کو نگل لیا اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا ہر گز کوئی تعبیر مجھ سے
نہ کر سکا *

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہے خدا نے جو کچھ وہ کیا

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُسنے اُٹھکے یہوداہ کے
۱۱ گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا۔ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے
بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا اور اُسے اور اُسکی
دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے جو
۱۲ اخزیاہ کی بہن تھی اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا کہ اُسنے اُسے قتل نہ کیا۔ اور وہ اُن کے پاس
خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ مُلک کی ملکہ تھی +

۲۳باب

۱ اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سیکڑوں کے سرداروں کو یعنے عزریاہ
بن یہورام اور اسمٰعیل بن یہوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط
۲ بن زکری کو عہد کر کے اپنے ساتھ ملایا۔ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں
۳ کو اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کو جمع کیا اور وے یروسلم میں آئے۔ اور ساری جماعت
نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا دیکھو یہ شاہزادہ جیسا
۴ کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ہے بادشاہت کریگا۔ اور تمکو چاہیئے کہ یوں کرو تم میں سے
۵ یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک تہائی سبت کے دن اندر آوے کہ دربان ہوں اور
ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر طیار رہے اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر اور ساری قوم
۶ خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے۔ اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے مگر کاہن اور خدمتگذار
لاوی وے اندر آویں کیونکہ وے مقدس ہیں پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر
۷ رہیں۔ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں
اور جو کوئی ہیکل میں آوے قتل کیا جاوے اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم
۸ اُسکے ساتھ رہو۔ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق
عمل کیا اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا اور اُنہیں

۹ جن کو سبت میں باہر جانا تھا کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداروں کو رخصت نہ کیا تھا- اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریاں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر میں
۱۰ تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں- اور اُسنے ہرایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک سراسر مذبح اور ہیکل کے گرد
۱۱ بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا- پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُسکے سر پر تاج رکھ کے شہادت نامہ دیا اور اُسے بادشاہ کیا- اور یہویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے مسح کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے +

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز جو دوڑتے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے
۱۳ سُنی تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی اور نگاہ کرکے کیا دیکھتی ہے کہ بادشاہ مدخل میں ستون سے لگ کے کھڑا ہے اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں اور قوال باجوں کو لئے ہوئے ہیں اور وے بھی جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے- تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے
۱۴ اور چلاکے کہا فتنہ فتنہ- پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے بلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُسکو صفوں سے باہر کرو اور وہ جو اُسکی پیروی کرے تلوار سے
۱۵ مارا جاوے- کیونکہ کاہن نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو- تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے سو وہ گھوڑ پھاٹک کے مدخل میں جو شاہ کے محل سے لگا ہے داخل ہوئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کیا +

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد
۱۷ مقرر کیا کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں- تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مورتوں کو چکنا چور کیا اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں

۱۱ سوا اِسکے اُسنے یہوداہ کے پہاڑوں پر اونچے مکان بنائے اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائی اور یہوداہ پر زبردستی کی کہ یونہیں کریں ❊

۱۲ اُسوقت اُسے ایلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا جسکا یہہ مضمون تھا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی اِس لئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط کی روشوں پر اور یہوداہ کے بادشاہ
۱۳ اسا کی روشوں پر نہ چلا بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہی اور یہوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کروایا جیسا اخی اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا اور اپنے باپ کے
۱۴ گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کیا سو دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو
۱۵ اور تیرے بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے ماریگا اور تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا کہ روگ کے مارے تیری انتڑیاں ہر روز نکلا کرینگی ❊

۱۶ اور خداوند نے فلستیوں اور اُن عربیوں کا جو کوشیوں کی سمت رہتے ہیں دل بڑھایا
۱۷ کہ یہورام کے مقابلے میں اُٹھیں سو وے یہوداہ پر چڑھ آئے اور اُسے شکست دیکے سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی جوروؤں کو بھی لے گئے
۱۸ اور اُسکے بیٹوں میں سے یہواخز کے سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا۔ اُس سب کے پیچھے خداوند نے اُسے مارا کہ اُسکی انتڑیوں میں ایسا روگ ہوا کہ جسکی شفا نہ ہو سکی
۱۹ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت میں روز بروز بدتر ہوکے دو برس کے بعد اُسکے روگ کے مارے اُسکی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بڑی بیماری میں مبتلا ہوکے مرگیا اور اُسکے لوگوں نے
۲۰ اُسکے باپ دادوں کی سی آتش کی مانند اُسکے لئے آتش نہ کی۔ وہ بتّیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس یروسلم میں بادشاہت کی اور وہ بغیر اُس پر ماتم کئے ہوئے جاتا رہا۔ اور وہ تو داؤد کے شہر میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں ❊

۲۲ باب

اور یروسلم کے باشندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہہ بادشاہ کیا کیونکہ اُس انبوہ نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا۔ سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ ۲ اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور ایک برس اُسنے یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری کی بیٹی تھی۔ ۳ وہ بھی اخیاب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا کیونکہ اُسکی ماں اُسکو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ ۴ سو اُسنے اخیاب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی کیونکہ اُنہوں نے اُسکے باپ کے مرنیکے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں جن میں اُسکی بربادی تھی ✠

۵ اُسنے بھی اُنکی صلاح پر عمل کیا اور شاہ اسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنیکو رامات جلعاد پر بھی چڑھا اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب جو اُسنے رامہ میں جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ اُتر گیا کہ اخیاب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۷ اور یہورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی کہ جب آپہنچا تھا تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخیاب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو مسح کیا تھا استقبال کے لئے گیا۔ ۸ اور جب یاہو اخیاب کے خاندان سے انتقام لینا تھا تو ایسا ہوا کہ اُسنے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے پایا اور اُنہیں قتل کیا۔ ۹ اور اُسنے اخزیاہ کو ڈھونڈھا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا اور اُسے یاہو پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا کیونکہ وے بولے وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہے جسنے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے ✠

اور اُسکے لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن مُردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے لئے اُتارا ہے اور اِتنا لوٹا کہ نہ لیجا سکے اور اِتنی غنیمت ملی کہ وے تین دن تک لوٹتے رہے ٭

۲۶ اور چوتھے دن وے براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کا
۲۷ شکر کیا اِس لئے اُس مقام کا نام آجکے دن تک براکاہ کی وادی ہے۔ بعد اُسکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے اور یہوسفط اُنکے آگے آگے گیا تاکہ وے خوشی سے یروسلم کو پھر جاویں
۲۸ کیونکہ خداوند نے اُنکے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی۔ اور وے بربطوں اور کنزتوں
۲۹ اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے۔ اور خدا کی دہشت اُن سرزمینوں کی ساری مملکتوں پر پڑی جبکہ اُنہوں نے سُنا کہ خداوند اسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہے۔
۳۰ اور یہوسفط کی مملکت میں چین ہوا اور اُسکے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا ٭
۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا وہ پینتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماکا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔
۳۲ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس سے نہ پھرا بلکہ جو کچھ خداوند کی نظر میں درست
۳۳ ہے اُسنے وہی کیا۔ مگر اونچے مکان گرائے نہ گئے کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ
۳۴ دادوں کے خدا کی طرف مایل رہنے کے لئے طیار نہ کیا تھا۔ اور یہوسفط کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یاہو بن حنانی کی تواریخ میں جو اسرائیل کے سلاطین کی کتاب میں شامل کی گئیں لکھا ہے ٭
۳۵ بعد اُسکے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار
۳۶ تھا میل کیا اور اِس لئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بناویں جو ترسیس کو جاویں اور اُنہوں
۳۷ نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے تب الیعزر بن دوداواہو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے برخلاف

نبوّت کی اور کہا اِس لئے کہ تُو اخزیاہ سے مل گیا ہے خداوند تیرا کام بگاڑیگا۔ سو وے جہاز ٹوٹ ٹاٹ
گئے کہ وے ترسیس کو نہ جا سکے +

۲۱باب ۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے
۲ درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہہ میں بادشاہ ہوا۔ اور اُسکے بھائی بنی یہوسفط عزریاہ
اور یحی ایل اور ذکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ تھے یہ سب شاہ اِسرائیل یہوسفط
۳ کے بیٹے تھے۔ اور اُنکے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا اور سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر
۴ عنایت کئے لیکن بادشاہت یہورام کو دی کیونکہ وہ پلوٹھا تھا۔ اور جب یہورام اپنے باپ کی
بادشاہت میں قایم ہوا اور زور پایا تو اُسنے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اِسرائیل
کے بعضے امیروں کو بھی قتل کیا +

۵ یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس تک یروشلم میں بادشاہت
۶ کی۔ اور وہ اخی اب کے گھرانے کے مانند اسرائیلی بادشاہوں کی روش پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی
۷ اُسکی جورو تھی اور اُسنے خداوند کی نظر میں جو بُرا تھا وہی کیا۔ لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ داؤد
کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب سے جو اُسنے داؤد سے باندھا تھا کیونکہ اُسنے وعدہ
کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا +

۸ سو اُسی کے عہد میں ادومی یہوداہ کی حکومت کی تحت سے نکل گئے اور اپنے لئے ایک
۹ بادشاہ مقرر کیا تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا اور رات
۱۰ ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا۔ لیکن ادومی
یہوداہ سے آجکے دن تک باغی ہیں۔ اور اُسی وقت لبنہ بھی اُسکے ہاتھ کے تلے سے نکلکے باغی
ہوا کیونکہ اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا +

۳ ہیں۔ تب یہوسفط ڈر گیا اور خداوند کی تلاش کو اپنا رُخ کیا اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے
۴ کی منادی کروائی۔ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خداوند سے مدد مانگیں اور وے یہوداہ کے
۵ سارے شہروں میں سے آئے۔ کہ خداوند کو ڈھونڈھیں۔ اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلم کی
۶ جماعت کے درمیان خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے خداوند ہمارے
باپ دادوں کے خدا کیا آسمان میں تو خدا نہیں۔ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم
۷ نہیں۔ کیا تیرے ہاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہے کہ کوئی تیرا سامھنا نہیں کر سکتا۔ کیا
تو ہمارا خدا نہیں جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اسرائیل کے آگے سے خارج
۸ کیا اور اُسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے دیا۔ چنانچہ وے اُسمیں بستے ہیں اور
۹ اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُسمیں ایک مقدس بنایا کیونکہ اُنہوں نے کہا اگر بلا جیسا کہ تلوار
یا آفت یا مری یا کال ہم پر آپڑے اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور کھڑے ہوں۔ کہ تیرا
۱۰ نام اِس گھر میں ہے۔ اور ہم اپنے دُکھ میں تجھ سے فریاد کریں تو تو ہماری سنیگا اور بچا لیگا۔ اب
نگاہ فرما کہ بنی عمون اور اہل مواب اور کوہ شعیر کے لوگ جن میں تونے بنی اسرائیل کو جب وے
۱۱ زمین مصر سے نکل آئے داخل ہونے نہ دیا بلکہ وے اُنسے پھر گئے اور اُنہیں ہلاک نہ کیا دیکھ وے
ہمکو یہہ بدلہ دیتے ہیں کہ چڑھ آتے ہیں تاکہ ہمکو تیری میراث سے جسکا تونے ہمکو وارث کیا نکال
۱۲ دیویں۔ اے ہمارے خدا کیا تو اُنکو سزا نہیں دیگا۔ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھ
آتا ہے ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے اور کون کام کرنا ہے سو بھی نہیں جانتے بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہے
۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ اپنے بچوں اور جوروؤں اور لڑکوں سمیت خداوند کے آگے کھڑے
ہوئے ✤

۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف
۱۵ میں سے تھا خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی اور اُسنے کہا کہ اے سارے بنی یہوداہ

اور یروشلم کے باشندو اور تو بھی ای بادشاہ یہوسفط کان لگاکے سُنو خداوند تمہیں یوں فرماتا ہے کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ کہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خدا کی ہے۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو دیکھو وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے۔ ۱۷ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں ثابت قدمی سے کھڑے رہو اور خداوند کی نجات کو جو تم کو ہوگی دیکھو۔ ای یہوداہ اور یروشلم تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ پر کل اُنکے مقابلے کو نکلو کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا۔ ۱۸ تب یہوسفط نے مُنہہ کے بھل گرکے سجدہ کیا اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھہ کھڑے ہوئے کہ آواز بلند سے خداوند اسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں✠

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے اور اُنکے نکلتے وقت یہوسفط اُنکے درمیان کھڑا ہوا اور کہا ای یہوداہ اور یروشلم کے رہنیوالو میری سُنو خداوند اپنے خدا پر ایمان لاؤ تو تم قیام پکڑوگے اُسکے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب وہ لوگوں کو پند دے چکا تب اُسنے خداوند کے لئے گانیوالوں کو مقرر کیا جو تقدس کے حُسن کے ساتھ اُسکی حمد کرتے ہوئے لشکر کے آگے آگے چلیں اور کہتے جاویں کہ خداوند کی ستایش کرو کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ ۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا خداوند نے بنی عمون اور بنی موآب اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے کمین والوں کو لگایا سو وے آپس ہی میں مارے پڑے۔ ۲۳ اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم کریں اور نیست و نابود کریں اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کے لئے ایک دوسرے کا مددگار رہا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے بُرج پر جو بیابان کی طرف ہے پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی اور دیکھتے ہیں کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا تب یہوسفط ۲۵

یوں فرماتا ہے کہ اِسکو قیدخانے میں رکھو اور اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی
۲۷ دیا کرو جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں ۔ میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامت پھر آوے تو
۲۸ خداوند نے میری معرفت سے کچھ نہیں کہا ۔ پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے سب سُن رکھو ۔ بعد
۲۹ اُسکے شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے ۔ اور شاہ اِسرائیل نے
یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں چلونگا پر تو اپنا لباس پہنے رہ ۔ سو شاہ
۳۰ اِسرائیل نے روپ بدلا اور وے لڑائی میں گئے ۔ اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں
۳۱ کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا کہ شاہ اِسرائیل کے سوا کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو ۔ اور
ایسا ہوا کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا کہ شاہ اِسرائیل تو یہی ہے
سو اُنہوں نے لڑنیکے لئے اُسے گھیرا ۔ تب یہوسفط نے دعا مانگی اور خداوند نے اُسکی مدد کی اور
۳۱ خدا نے اُنہیں اُس سے پھیرا دیا ۔ اور ایسا ہوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ
۳۳ اِسرائیل نہیں ہے تو وے اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے ۔ اور ایک شخص نے بغیر نشست
باندھے تیر لگایا سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا ۔ تب
۳۴ اُسنے اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا ۔ اور
اُسدن جنگ شدید ہوئی اور شاہ اِسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہرا رہا اور سورج
ڈوبتے ڈوبتے مرگیا ٭

۱۹ باب

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کے بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا
۲ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین اُسکے اِستقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہا کیا شریر
کی مدد کرنا مناسب ہے ۔ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہے ۔ اِس واسطے خداوند
۳ کی طرف سے تجھ پر قہر نازل ہوگا تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہے کیونکہ تو نے
۴ یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا ۔ اور یہوسفط یروشلم

میں رہا پھر لوگوں کے درمیان بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک گیا اور اُنہیں
خداوند اُنکے باپ دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا +

۵ اور اُسنے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں شہر بہ شہر قاضیوں
کو مقرر کیا- ۶ اور اُسنے قاضیوں کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو کیونکہ تم آدمیوں کے
لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے عدالت کرتے ہو جو کہ مقدمے کے فیصل کرنے وقت تمہارے ساتھ ہے
۷ بس خداوند کا خوف تم پر ہووے کہ جو کچھ کرو سو خبرداری سے کرو کیونکہ خداوند ہمارے خدا
کے ساتھ ناانصافی نہیں نہ کسی کی رو داری ہے نہ رشوت لینا ہے +

۸ اور یروشلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں اور اسرائیل کے آبائی سرداروں
کو مقرر کیا تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں اور وے یروشلم
کو پھرے- ۹ اور اُسنے اُنہیں تاکید کی اور کہا کہ تم جو کچھ کرو سو خداوند کے ڈر کے ساتھ
ایمانداری سے اور پاک دل سے کرو ۱۰ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں جب کسی
طرح کا مقدمہ جو آپس کے خون سے یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو
تم پاس لاویں تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں کہ تم پر اور تمہارے
بھائیوں پر غضب نہ پڑے سو تم ایسا ہی کرو اور خطا مت کیجیو- ۱۱ اور دیکھو خداوند کے ہر ایک
مقدمے میں امریاہ کاہن تمہارا سردار ہے اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمہ میں زبدیاہ بن
اسماعیل جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہے مختار ہے اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے
آگے ہیں- سو دلاور ہو اور کام کرو کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا +

۲۰ باب بعد اسکے بھی ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور عمونیوں کے سوا اور کتنے یہوسفط
سے لڑنے چڑھے- ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے
ایک بڑا انبوہ تیرے سامہنا کرنیکو آتا ہے اور دیکھ وے حصاصون تمر میں جو عین جدی ہے پہنچے

ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کئے اور اُسے اُبھارا کہ رامات جلعاد پر
۳ چڑھ جاوے - اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا
کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا - وہ بولا جیسا تو ہی ویسا میں ہوں اور جیسے تیرے
لوگ ویسے میرے لوگ سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لئے نکلونگا ۞

۴ ۵ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کا حکم دریافت کیجئے - تب
شاہ اسرائیل نے چار سو نبیوں کو جمع کیا اور اُنسے پوچھا کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لئے
۶ جائیں یا میں باز رہوں - وے بولے چڑھ جا اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا - پھر یہوسفط
۷ بولا انکے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی کہ ہم اُس سے پوچھیں - شاہ اسرائیل نے کہا
کہ ایک شخص میکایاہ بن املہ ہی اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں لیکن میں
اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے لئے نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری
۸ کرتا ہی - تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرماوے - سو شاہ اسرائیل نے ایک عہدہ دار
۹ کو بلاکے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر - اور شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ
یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے اُسمیں در آنیکی راہ پر ایک کھلیہان میں جلکے
اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے اور سارے انبیا اُنکے حضور نبوّت
۱۰ کر رہے تھے - اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور بولا کہ خداوند
۱۱ یوں فرماتا ہی کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ڈھکیلیگا کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا - اور سب
نبیوں نے یوں ہی نبوّت کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے
۱۲ شاہ کے قبضے میں کر دیگا - اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بلانیکو گیا تھا اُس سے کہا دیکھ
سب انبیا ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں سو کرم کرکے اپنا کلام اُنہیں میں
۱۳ ایک کے مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے - میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم جو کچھ میرا خدا مجھے

۱۴ فرماویگا میں وہی کہونگا۔ سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ
ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا میں باز رہوں۔ اُسنے جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب
۱۵ ہو اور دے تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے۔ پھر شاہ نے اُسے کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکے
۱۶ جتاؤں کہ تو مجھسے کچھ نہ کہے مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے۔ تب وہ بولا میں نے سارے
بنی اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جولیے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا
اور خداوند نے فرمایا کہ کوئی اُنکا آقا نہیں سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت
۱۷ چلا جاوے۔ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفاط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ وہ میرے
۱۸ حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیغمبری کریگا۔ اُسنے دوبارہ کہا کہ تم خداوند کے سخن
کو سنو میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر اُسکے دہنے بائیں
۱۹ ہاتھ کھڑا تھا۔ تب خداوند نے فرمایا کہ شاہ اسرائیل اخیاب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ
چڑھ جاوے اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے۔ تب ایک یوں بولا اور دوسرا
۲۰ ووں بولا۔ اُسوقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں
۲۱ اُسے ترغیب دونگی پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے۔ وہ بولی میں جاؤنگی اور جھوٹھی
روح بن کے اُسکے سارے نبیوں کے مُنہ میں پڑونگی خداوند بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور
۲۲ غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر۔ سو دیکھ خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے مُنہ
۲۳ میں جھوٹھی روح ڈالی ہے اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہے۔ تب کنعنہ کا بیٹا
صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑ مار کے بولا کہ خداوند کی روح
۲۴ کونسی راہ ہو کے مجھ پاس سے نکلی اور تجھ سے بولی۔ میکایاہ بولا تو اُسدن جب کہ تو اندر
۲۵ کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا۔ اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو
۲۶ اور اُسے شہر کے حاکم امون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لیجاؤ۔ اور کہو کہ بادشاہ

۱۲ ی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے۔ اور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں اُس کے
پاؤں میں روگ ہوا اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند
نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا ✣

۱۳ سو آسا اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اپنی سلطنت کے اِکتالیسویں برس
۱۴ میں مرگیا۔ اور وہ اُن مقبروں میں جو اُسنے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنائے تھے گاڑا گیا
اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا جو تحفہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے بھرا ہوا
تھا جو گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں تھیں اور اُنہوں نے اُسکے لئے ایک بڑی آگ
باری ✣

۱۷ باب اور اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا اور اُسنے اِسرائیل کے مقابل بڑا زور
۲ پیدا کیا۔ اور اُسنے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے اور یہوداہ کے ملک
۳ میں اور اِفرایم کے شہروں میں جنھیں اُسکے باپ آسا نے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں۔ اور
خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ وہ اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا اور بعلیم
۴ کا طالب نہ ہوتا تھا بلکہ اپنے باپ دادوں کے خدا کا طالب ہوا اور اُسکے حکموں پر چلتا تھا
۵ اور اِسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا۔ سو خداوند نے اُسکے ہاتھ میں بادشاہت کو قایم
کر دیا اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیے لائے اور اُسکی دولت اور عزت بہت
۶ سی ہوئی۔ اور وہ خداوند کی راہوں پر چلکے بہت خوشدل ہوا اور باقی اونچے مکانوں
اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا ✣

۷ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُسنے بن خیل اور عوبدیاہ اور ذکریاہ
اور نتنئیل اور میکایاہ کو جو اُسکے اُمرا تھے بھیجا کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں۔
۸ اور اُنکے ساتھ یہ لاوی تھے سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور عساہیل اور سمیرا...

اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ اور طوب ادونیاہ جو لاوی تھے اور اُن کے ساتھ
۸ الیسمع اور یہورام جو کاہن تھے۔ اور وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے اور خداوند کی توریت
۹ کی کتاب اُنکے پاس تھی اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرتے اور
لوگوں کو تعلیم دیتے رہے ٭

۱۰ اور خداوند کی دہشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی
۱۱ ایسی کہ اُنہوں نے یہوسفط کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی۔ اور بعضے فلستی بھی یہوسفط
کے پاس ہدیئے اور خراج کے روپئے لائے اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے یعنے
۱۲ سات ہزار سات سو مینڈھے اور سات ہزار سات سو بکرے۔ اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا
اور نہایت بزرگ ہوا اور اُسنے یہوداہ میں قلعہ اور حصین شہر ذخیروں کے لئے بنائے ـ
۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُسکا بڑا کاروبار تھا اور یروسلم میں اُسکے جنگی لوگ بہادر
۱۴ مرد تھے۔ اور اُنکا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے یہوداہ میں ہزاروں
۱۵ کے سردار یہہ تھے سردار عدنہ اور اُسکے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے اُس سے اُتر
۱۶ کے سردار یہوحنان تھا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار تھے اور اُس سے اُتر کے امسیاہ
بن ذکری تھا جس نے اپنے تئیں بخوشی خداوند کے لئے مخصوص کیا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ
۱۷ بہادر سورما تھے اور بنیمین میں سے ایک بڑا دلیر پہلوان الیدع تھا اور اُسکے ساتھ کمان اور
۱۸ سپر سے مسلح دو لاکھ تھے اور اُس سے اُتر کے یہوزبد تھا اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ اسّی
۱۹ ہزار تھے جو جنگ کے لئے ہتھیار باندھتے تھے۔ یے بادشاہ کے خدمتگذار تھے سوا اُنکے جنہیں
بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا ٭

۱۸ باب اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی اور اُسنے اخیاب سے نسبت آ،
۲ کیا۔ چند برسوں کے بعد وہ اخیاب پاس سمرون کو اُتر گیا۔ اور اخیاب نے اُسکے اور اُسکے

جمع کیا کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند اُنکا خدا اُسکے ساتھ ہے تو وے اِسرائیل میں سے
۱۰ بکثرت اُسکے پاس آئے- اور وے آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں
۱۱ یروسلم میں جمع ہوئے- اور اُنہوں نے اُسیوقت اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وے
۱۲ لائے تھے خداوند کے لئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے- اور وے عہد میں
شامل ہوئے کہ اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادوں کے
۱۳ خدا کو ڈھونڈھیں اور جو کوئی خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا سو قتل کیا جائیگا
۱۴ کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا عورت ہووے- اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے
۱۵ ہوئے اور نرسنگوں اور قرناؤں کا شور مچاتے ہوئے خداوند کے لئے قسم کھائی- اور سارے
یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی
اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا اور وہ اُنہیں مل گیا اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف
سے آرام بخشا ✢

۱۶ اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کی بابت اُسنے اُسکو بھی ملکہ ہونیکے منصب سے خارج کیا کیونکہ
اُسنے یسیرت کے لئے ایک بُت نصب کیا تھا سو آسا نے اُسکے بُت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چُور چار
۱۷ کیا اور وادی قدرون میں جلا دیا- لیکن اونچے مکان اِسرائیل میں سے گرائے نہ گئے باوجود
اُسکے آسا کا سارا دل جب تک وہ جیتا رہا خداوند ہی سے لگا تھا ✢

۱۸ اور اُسنے وے چیزیں جو اُسکے باپ نے نیاز کی تھیں اور وے چیزیں جو اُس نے
۱۹ آپ نیاز کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں- اور آسا
کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی ✢

۱۶ باب

آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اِسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا
اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے-

۲ تب اسانے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا اور
۳ ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا کہ میرے تیرے درمیان
اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہو دیکھ کہ میں تیرے لئے روپا اور
سونا بھیجتا ہوں سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری طرف سے چلا جاوے
۴ تب بن ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی
شہروں پر چڑھائی کریں اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مایم اور نفتالی کے سب
۵ شہر جن میں مخزن تھے غارت کیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ
۶ دیا اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ پھر آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وے
رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جن سے بعشا رامہ بناتا تھا اور اُس نے اُن
سے جبع اور مصفاہ کو بنایا +

۷ اُسوقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا اور اُسے کہا چونکہ تو نے
ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا اِسی سبب سے ارام کے
۸ بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔ کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراوانی
میں کم تھا جنکے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے۔ پر جب تو نے خداوند پر بھروسہ
۹ رکھا تو اُسنے اُنہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی
پھرتی ہیں تاکہ اُنکی مدد میں جنکا دل اُسی پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھلاوے۔ اِس
۱۰ میں تو نے بیوقوفی کی سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے۔ اور اسا اُس غیب
بین سے ناراض ہوا اور اُسے قید خانے میں ڈالا کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا
سوا اِسکے اسا نے اُسوقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا +

۱۱ اور دیکھ اسا کا احوال اول و آخر جو ہے وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں

۲ چین رہا - اور آسانے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکو کاری اور راستبازی کی کہ اُسنے
۳ اجنبی مذبحوں کو اور اونچے مکانوں کو اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا اور یسیرتوں کو کاٹ
۴ ڈالا اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں اور اُسکی شریعت
۵ اور حکم پر عمل کریں - اور اُسنے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اونچے مکانوں اور
سورج کی مورتوں کو اُٹھا دیا اور اُسکے آگے مملکت کو چین ملا +

۶ اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنائے کیونکہ مُلک میں چین تھا اور اُن برسوں
۷ میں لڑائی نہ ہوئی کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا - اِس لئے اُسنے یہوداہ کو کہا کہ آؤ
ہم یہ شہر بنا کریں اور اُنکے گرد دیوار اور بُرج بناویں اور پھاٹک اور اڑھنگے لگاویں
کہ مُلک ہنوز ہمارے قابو میں ہی کیونکہ ہمنے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا ہمنے اُسے ڈھونڈھا
اور اُسنے ہمکو چاروں طرف سے آرام بخشا ہی - سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں اور کامیاب
۸ ہوئے - اور آسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے جو پھری اور بھالا و اُٹھاتے
تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے یے سب
کے سب بہادر مرد تھے +

۹ اور اُسکے مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے
۱۰ مریسہ کو آیا - تب آسا اُسکے سامھنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ
۱۱ کے لئے صف باندھی - اور آسانے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی اور کہا کہ ای خداوند تیرے
نزدیک بہتوں سے یا اُن سے جنکا زور نہ ہو کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں سو ای خداوند ہمارے
خدا تو ہماری مدد کر کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر
پڑتے ہیں - تو ای خداوند ہمارا خدا ہی سو کسی اِنسان کو اپنے اوپر غالب ہونے مت دے
۱۲ تب خداوند نے آسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگ گئے - پھر

اسا اور اُسکے ساتھوالے لوگوں نے اُنہیں جرار تک رگیدا اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا اور
جیتا نہ بچا کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے آگے سے اور اُسکے لشکر کے آگے سے شکست کھائی
۱۴ تھی۔ اور وے بہت سی لوٹ لے آئے۔ اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے
شہروں کو مارا کیونکہ خداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا اور اُنہوں نے سارے شہروں کو لوٹ
۱۵ لیا کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی۔ اور اُنہوں نے مواشی کے مکانوں پر بھی حملہ کیا اور
بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے ÷

۱۵ باب
اور خدا کی روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی اور وہ اسا کے ملنے کو گیا اور اُسے
۲ کہا کہ اے اسا اور سارے یہوداہ اور بنیمین میری سنو خداوند تمہارے ساتھ تھا اس لئے
کہ تم اُسکے ساتھ تھے اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے تو وہ تمہیں ملیگا پر اگر تم اُسے چھوڑوگے
۳ تو وہ تمہیں چھوڑیگا۔ اب بڑی مدت سے بنی اسرائیل بغیر سچے خدا کے اور بغیر سکھلانیوالے
۴ کاہن کے اور بغیر شریعت کے رہے ہیں پر جب اُنہوں نے اپنے دُکھ میں خداوند اسرائیل
۵ کے خدا کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈھا تو وہ اُنہیں مل گیا۔ اور اُن دنوں میں اُسے
جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق چین نہ ملتا تھا بلکہ ملک کے سارے باشندوں
۶ پر سخت مصیبت تھی۔ قوم قوم سے اور شہر شہر سے غارت ہوئے کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کی
۷ تنگی میں مبتلا کیا۔ لیکن تم مضبوط ہو اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو کیونکہ تمہارے
۸ کام کا اجر ملیگا۔ اور جب اسا نے اِن باتوں کو اور عودد نبی کی پیشین گوئی کو سنا تو اُسنے
دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے ملک میں سے اور اُن شہروں میں سے جو اُس
نے افرائیم کے کوہستان میں لئے تھے مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا اور خداوند کے اُسارے
۹ کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔ اور اُسنے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُن
میں [illegible] اور منسی میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے

۱ باب۔ یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا۔
۲ اُسنے یروشلم میں تین برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اوریئیل جبعی
۳ کی بیٹی تھی۔ اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی۔ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی
مرد لیکے جو چُنے ہوئے جوان مرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی اور یربعام نے بھی اُن کے
مقابلے میں آٹھ لاکھ چُنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لئے صف آرائی کی ❊

۴ تب ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرایم کے کوہستان میں ہے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے
۵ یربعام اور سارے اسرائیل میری سنو۔ کیا تمہیں نہ جاننا چاہئے کہ خداوند اسرائیل کے
خدا نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُسکے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے ہمیشہ کے لئے
۶ دی ہے۔ لیکن نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا اُٹھا ہے اور اپنے
۷ خداوند سے باغی ہوا ہے اور اُسکے پاس لچے بنی بلعال جمع ہوئے ہیں اور جب رحبعام ہنوز جوان
اور نرم دل تھا اور اُنکا سامھنا نہ کرسکتا تھا تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی
۸ مخالفت میں اپنی کمر کسی۔ اب تمکو یہہ گمان ہے کہ تم خداوند کی بادشاہت جو داؤد کی اولاد
کے ہاتھ میں ہے اُس کا سامھنا کرسکوگے اور تم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے ساتھ وے سُنہلے
۹ بچھڑے ہیں جنھیں یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوویں۔ کیا تمنے خداوند کے کاہنوں
ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج نہیں کیا اور دنیا کی مختلف قوموں کے مانند
اپنے لئے کاہن نہیں مقرر کئے۔ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے اپنی
۱۰ تقدیس کرنے آیا وہ اُنکا جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں کاہن ہوا۔ لیکن ہم لوگ جو ہیں
سو خداوند ہمارا خدا ہے اور ہمنے اُسے نہیں چھوڑ دیا اور کاہن جو خداوند کی بندگی کرتے
۱۱ ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی کام کے لئے حاضر رہتے ہیں۔ اور وے ہر صبح اور
ہر شام کو خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں اور پاک میز پر نذر

کی روٹیاں رکھتے ہیں اور سُنہلے شمعدان اور اُسکے چراغ ہر شام کو روشن کرتے ہیں کیونکہ
۱۲ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں پر تمنے اُسکو چھوڑ دیا ہے۔ اور دیکھو خدا ہمارے
بیچ ہمارا سرلشکر ہے اور اُسکے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے برخلاف شور مچاویں اے بنی
اسرائیل خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوگے +
۱۳ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھوم کے کمین کو بٹھایا سو وے بنی یہوداہ کے آگے تھے اور کمین میں بیٹھنے والے
۱۴ اُنکے پیچھے تھے۔ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہے تب اُنہوں نے خداوند
۱۵ سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے شور مچایا اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا اور جب یہوداہ کے لوگوں
نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے
۱۶ اسرائیل کو مارا۔ اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے اور خدا نے اُنہیں اِن کے
۱۷ ہاتھ میں کر دیا۔ اور ابیاہ اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی سو اسرائیل
۱۸ میں پانچ لاکھ چُنے ہوئے مرد گر گئے۔ یونہیں بنی اسرائیل اُسوقت مغلوب ہوئے اور بنی
یہوداہ غالب ہوئے اِس لئے کہ وے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے تھے +
۱۹ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا یعنے بیت ایل اور اُس
۲۰ کے دیہات یسانہ اور اُسکے دیہات عفرون اور اُسکے دیہات۔ اور ابیاہ کے دنوں میں
یربعام نے پھر زور نہ پکڑا بلکہ خداوند نے اُسے مارا اور وہ مر گیا +
۲۱ اور ابیاہ زورآور ہوا اور چودہ جوروآں کیں اور اُسکو بائیس بیٹے اور سولہ
۲۲ بیٹیاں ہوئیں۔ پر ابیاہ کا باقی احوال اور اُسکے کام و کلام عیدو نبی کی تفسیر کی کتاب میں
لکھے ہیں +

۱۴ باب
اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا
اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی جگہہ میں بادشاہ ہوا۔ اُسکے دنوں میں دس برس تک ملک میں

رحبعام کو زور بخشا کیونکہ وے تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے

۱۸ اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے یرموت کی بیٹی محالات کے سوا یسی کے بیٹے الیاب کی
۱۹ بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا۔ وہ اُسکے لئے بیٹے جنی یعوس اور سمریاہ اور زحم۔ ۲۰ اُسکے پیچھے اُسنے
ابیسلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جو اُسکے لئے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت کو جنی
۲۱ اور رحبعام ابیسلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا
کہ اُسکی اٹھارہ جوروواں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُسکے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ
بیٹیاں پیدا ہوئی تھیں۔ ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں
سردار ہو تاکہ اُسے بادشاہ بنا دے۔ ۲۳ اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو
یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیجکے الگ الگ کر دیا
اور اُنہیں بہت سے اسباب معاش دیئے۔ اور اُسنے اُنکے لئے بہت سی جوروواں طلب
کیں *

۱۲ باب

۱ اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قایم کیا اور وہ زور آور بنا تھا تو
اُسنے اور اُسکے ساتھ سارے اِسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا۔ ۲ اور رحبعام
بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا اِس سبب
کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے تھے ۳ اور اُسکے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے
اور لوبی اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُسکے ساتھ مصر میں سے نکل آئے بیشمار تھے۔ ۴ اُسنے
یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروسلم تک پہنچا *

۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسق کے
ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور اُنہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تمنے
مجھ کو چھوڑ دیا اِس لئے میں نے تمہیں بھی سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ ۶ اِس حال

میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا اور کہا کہ خداوند صادق
۷ ہے۔ جب خداوند نے دیکھا کہ وے عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا اور
کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہے سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا بلکہ تھوڑی دیر میں اُنہیں
۸ رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا۔ تس پر بھی وے
۹ اُسکے خادم ہونگے تاکہ وے میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں کی خدمت کا بھید سمجھیں۔ سو مصر کا
بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے
۱۰ بلکہ وہ سب لے گیا اور سونے کی ڈھالوں کو بھی جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا۔ اور رحبعام
بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کو جو شاہ کے
۱۱ محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپیں۔ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلودار
آتے تھے اور اُنہیں لیکے جاتے تھے اور پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ
۱۲ چھوڑتے تھے۔ اور جب اُسنے فروتنی کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا
کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا اور ہنوز یہوداہ میں کچھ نیکی باقی رہی تھی ٭
۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپکو مضبوط کیا اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا کہ رحبعام
اکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروسلم میں یعنے اُس شہر میں جو خداوند
نے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُسمیں رکھے سترہ برس
۱۴ تک بادشاہت کی۔ اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔ اور اُسنے بدکاری کی کہ اُس
۱۵ نے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔ اور رحبعام کا احوال اول و آخر جو ہے سو سمعیاہ
نبی کی کتاب میں اور عیدو غیب بین کی کتاب میں نسب ناموں کی بابت لکھا ہے اور
۱۶ رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی۔ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے
ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ٭

لیے تھے اُسکو کہا تو اُن لوگوں کو جنھوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری
کیا تو اُسکو ہمارے اوپر سے کچھ ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے
۱۱ باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہے اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوا تم پر رکھا ہے پر میں اُس
جوئے کو اور زیادہ کرونگا میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں
۱۲ سے ٹھیک کرونگا۔ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ
۱۳ کے فرمانیکے مطابق کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو۔ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت
۱۴ جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر جوانوں کی صلاح کے موافق
اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری
کرونگا میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا
۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا کیونکہ یہہ انقلاب خدا کی طرف سے تھا تاکہ اُس بات کو جو اُس
نے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے ✣

۱۶ جب سارے اسرائیل نے یہہ دیکھا کہ بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا تب لوگوں نے بادشاہ
کو جواب دیا اور یوں کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہے۔ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ
میراث نہیں اے اسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو اب اے داؤد اپنے ہی گھر کی آپ ہی خبر
۱۷ لے۔ چنانچہ سارے اسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ مگر بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں
۱۸ میں رہتے تھے رحبعام بادشاہ ہوا۔ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو خراج کا داروغہ
تھا بھیجا لیکن بنی اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے پھرتی
۱۹ کی اور گاڑی پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا۔ سو اسرائیل آجکے دن تک داؤد کے گھرانے
سے باغی ہیں ✣

۱۱ باب

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے ایک

لاکھ اسّی ہزار چنے ہوئے جوان جو صاحب جنگ تھے فراہم کئے تاکہ وے اسرائیل سے لڑکے
۲ ملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں۔ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو آیا اور بولا کہ
۳ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اسرائیل کو جو یہوداہ اور بنیمین
۴ میں ہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں سے جنگ نہ کرو
بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے کہ یہہ کام میری طرف سے ہے۔ اور وے خداوند
کے سخن کے شنوا ہوئے اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے +

۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنائے۔ چنانچہ اُس نے
۶ بیت لحم اور ایلام اور تقوع اور
۷ بیت صور اور شوکو اور عدلام اور
۸ جات اور مریساہ اور
۹ زیف اور ادوریم اور لکیس اور
۱۰ عزیقہ اور صرعہ اور ایلون اور حبرون کو بنایا یہ سب یہوداہ
۱۱ اور بنیمین میں نہایت حصین شہر ہیں۔ اور اُسنے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا
۱۲ اور اُن میں قلعہ داروں کو رکھا اور رسد اور تیل اور مے جمع کی۔ اور ہر شہر میں ڈھالیں
اور بھالے مہیّا کئے اور یہوداہ اور بنیمین کو اپنی طرف پا کے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا +

۱۳ اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس
۱۴ پاس حاضر ہوئے۔ لاوی اپنی اپنی گرد نواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروسلم
میں آئے کیونکہ یربعام اور اُسکے بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے برطرف
۱۵ کیا تھا اور اُسنے اپنے واسطے اونچے مکانوں کے اور شیاطین کے اور اُن بچھڑوں کے لئے
۱۶ جو اُسنے بنائے تھے کاہنوں کو مقرر کیا۔ اور لاویوں کی پیروی میں اسرائیل کے سارے
فرقوں میں سے ایسے لوگ جنھوں نے اپنے دل کو خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں
لگایا تھا یروسلم میں آئے کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھاویں
۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو قوی کیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے

سے جڑا تھا اور بیٹھنے کی جگہہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن
۱۹ کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا- اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر د
شیر سو سب بارہ شیر ہوئے- کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا +

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے سارے باسن سونیکے تھے اور لبنانی بن
کے گھر کے بھی سارے باسن کُندن کے تھے چاندی کا کوئی بھی نہ تھا اس لئے کہ سلیمان
۲۱ کے ایام میں روپے کی کچھہ قدر نہ تھی- کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے
ساتھہ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے اُن پر تین برس میں ایکبار سونا اور روپا
۲۲ اور ہاتھی دانت اور بندرا اور مور اُسکے لئے پہنچتے تھے- سو سلیمان بادشاہ دولت اور
حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا +

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ وے اُس کی
۲۴ حکمت کو جو خدا نے اُسکے دل میں ڈالی تھی سُنیں- اور اُن میں سے ہر ایک سال بسال
اپنا اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونیکے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں
اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے
تھے +

۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے اور بارہ ہزار سوار
جنھیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھہ +
۲۶ اور اُسنے نہر سے لیکے فلستیوں کے مُلک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں
۲۷ پر بادشاہت کی- اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں
کی مانند تھا اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں
۲۸ ہوتے اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے +

۲۹ اور سلیمان کا باقی احوال اول و آخر جو ہی وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی
احیاہ کی پیشین گوئی میں اور عیدو غیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُسنے یربعام بن
۳۰ نبات کی بابت دیکھی نہیں لکھا ہی۔ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس
۳۱ برس سلطنت کی۔ تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد
کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا رحبعام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا؛

۱۰باب اور رحبعام سکم کو گیا اس لئے کہ سارے اِسرائیل سکم میں اکٹھے آئے تھے کہ اُسے
۲ بادشاہ کریں۔ اور ایسا ہوا کہ جب نبات کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سلیمان
۳ بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا یہہ سُنا تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ اور لوگوں نے بھیجکر
اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے کہ
۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوآ رکھا سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے
۵ کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھہ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے۔ تب اُس نے اُنہیں کہا تین
دن بعد مجھہ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے؛

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے حضور جب تک
کہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہی میں ان لوگوں کو کیا
۷ جواب [illegible] تیوں نے اُسے کہا کہ اگر تو ان لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی
۸ کریگا [illegible] اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے۔ لیکن اُسنے
[illegible] مشورت کو [illegible] دی چھوڑکے اُن جوانوں سے جنھوں نے اُس کے
۹ [illegible] آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی اور اُن سے پوچھا
[illegible] جنہوں نے مجھہ سے یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے
۱۰ [illegible] اُن جوانوں نے جو اُسکے ساتھ

۱۶ کیا تھا باہر نہ گئے۔ سو سلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے طیار ہونے تک تمام ہوا اور خداوند کا گھر بن گیا ✣

۱۷ اُسوقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے مُلک میں عصیون جبر اور ایلوت کو گیا

۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے اُس پاس بھیجا اور وے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے اور وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے ✣

۹ باب

۱ اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی اور بڑے انبوہ کے ساتھ یروسلم میں داخل ہوئی اُسکے ساتھ بہت سے اونٹ تھے جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگمولے جواہر تھے اور اُس نے

۲ سلیمان پاس آکے جو کچھ اُسکے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی۔ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا سلیمان سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال کا

۳ جواب نہ دیتا۔ اور جسوقت سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُسنے

۴ بنایا تھا اور اُسکے دسترخوانوں کی نعمتوں کو اور اُسکے خادموں کی نشست کا طور اور اُسکے ملازموں کی حاضر باشی اور اُنکی پوشاک کو اور اُسکے ساقیوں اور اُنکے لباس کو اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا دیکھا تو اُسکے حواس اُڑ گئے۔

۵ اور اُسنے بادشاہ سے کہا کہ یہہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری دانش

۶ کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی پر جب تک میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا اور دیکھ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی خبر

۷ نہ سُنی تھی کیونکہ تو اُس شہرہ سے جو میں نے سُنا تھا بڑھکر ہے۔ مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے یے ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے

۸ ہیں۔ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہی اور جسنے تجھ کو اپنی کرسی پر بٹھایا کہ تو خداوند اپنے خدا کی جگہہ بادشاہ ہو اِس لئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں ابد تک قایم رکھنے چاہتا ہی سو ہی اُسنے تجھے اُنکا بادشاہ کیا کہ تو عدل و انصاف کرے۔ اور
۹ اُسنے ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سلیمان کو دیئے اور کبھی پھر ایسی خوشبوئیاں میسر نہ ہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں۔ حورام کے نوکر
۱۰ اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے تھے۔
۱۱ اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے قصر کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور کنارتیں اور بربطیں گانیوالوں کے لئے طیار کرائیں اور ایسی لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں +

۱۲ سو سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُسنے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا۔ اور وہ اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

۱۳ اور اُس سونیکا وزن جو سلیمان کے پاس سال بہ سال آتا تھا سو چھیاسٹھ
۱۴ قنطار سونیکا تھا سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے +

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑا کے دو سو پھریاں بنوائیں چھ سو مثقال کا پیٹا
۱۶ ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں ایک ایک ڈھال میں تین سو مثقال سونے کی ہوئی اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا +

۱۷ اُسکے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر خالص سونا
۱۸ [illegible] تھیں اور ایک سونہلا موڑھا پانوں رکھنے کا تخت

۱۸ جو میں نے تجھے کہے عمل کرے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے تو میں تیری سلطنت کا تخت ہمیشہ قایم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کرکے کہا کہ اسرائیل
۱۹ کے سردار ہونیکے لئے تیرے یہاں مرد کی کدھی کمی نہ ہوگی۔ پر اگر تم میری پیروی سے برگشتہ ہوگئے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نکروگے
۲۰ اور جاکے غیر معبودوں کی عبادت کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو میں اُنہیں اپنی اِس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہی اُکھاڑ ڈالونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہی اپنی نظر سے گرادونگا اور اِسرائیل کو تمام جہان میں ضرب المثل
۲۱ اور کہاوت کردونگا۔ اور یہہ گھر جو عالی شان ہی ہرایک کو جو اُس سے گذرے حیراتی کا باعث ہوگا یہانتک کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گھر سے ایسا
۲۲ کیوں کیا۔ تب یہہ جواب دیا جائیگا کہ یہہ اِسواسطے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپدادوں کے خدا کو جو اُنہیں ملک مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُنکی بندگی کی اِس لئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی ✚

۸ باب

۱ اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا
۲ تھا تو یوں ہوا کہ اُن شہروں کو جو حورام نے سلیمان کو اِنعام دیئے تھے سلیمان نے پھر تعمیر کیا
۳ اور بنی اِسرائیل کو اُن میں بسایا۔ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا اور اُس پر غالب ہوا۔
۴ اور اُسنے بیابان میں تدمور بنایا اور خزانے کے سارے شہر بھی جو اُسنے حمات میں بنائے
۵ تھے۔ اور اُسنے بیت حوران عالی اور بیت حورانِ سافل کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں
۶ اور اڑبنگوں سے مضبوط کئے ہوئے شہر تھے۔ اور بعلت اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں کے شہر اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ یروسلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین میں بنا کرے اُسنے بنا کیا ✚

۷ لیکن وہ ساری گروہ جو حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں
۸ سے باقی رہی اور اسرائیلی نہ تھی ہاں اُنکی اولاد جو بعد اُنکے زمین میں باقی رہی جنہیں
بنی اسرائیل نے نابود نہ کیا سو سلیمان نے اُنسے خراج کے بدلے کام لیا جیسا کہ آجکے دن ہوتا
۹ ہے۔ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو مزدور نہ کیا کہ وے جنگی
مرد اور اُسکے لشکر کے سردار اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں کے بند و بست کرنیوالے
۱۰ تھے۔ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ داروں میں سے دو سو پچاس تھے جو لوگوں
پر مقرر تھے +

۱۱ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُسکے لئے بنایا تھا
اُٹھا لایا کیونکہ اُسنے کہا کہ میری جورو اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی کیونکہ مقدس
وہی جس میں خداوند کا صندوق آیا +

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لئے خداوند کے اُس مذبح پر جسکو اُسنے اُسارے کے سامنے بنایا
۱۳ تھا سوختنی قربانیاں گذرانیں چنانچہ باندازہ روز بروز کی جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا اور
سبتوں کی اور نئے چاندوں کی اور عیدوں کی برس برس تین بار یعنے فطیری روٹی کی
عید کی اور ہفتوں کی عید کی اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں +

۱۴ اور اُسنے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو اُن کے
کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو اُنکی خدمت پر کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا
کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری کریں اور دربانوں کو اُنکی باریداریوں
۱۵ کے مطابق ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا۔ اور وے
بادشاہ کے حکم سے جو اُسنے کاہنوں اور لاویوں کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے

پر سے اپنے مسکن میں سے اُنکی دعا اور زاریاں سُن اور اُنکا انصاف کر اور اپنی گروہ کی
۴۰ خطائیں جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں بخشدے۔ پس اب ای میرے خدا میں منت کرتا ہوں کہ
اِس دُعا پر جو اِس مقام میں کی جائے تیری آنکھیں کُھلی رہیں اور تیرے کان دھرے رہیں
۴۱ اور اب ای خداوند خدا اُٹھ اور اپنے مقام راحت کو چل تو اور تیری قوت کا صندوق ای
خداوند خدا تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوویں اور تیرے مقدّس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں
۴۲ ای خداوند خدا تو اپنے ممسوح کا مُنہہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں
یاد فرما ✤

۷باب اور جب سلیمان دُعا مانگ چُکا تھا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی
۲ کو اور ذبیحوں کو کھا گئی اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا۔ سو کاہن خداوند کے گھر
۳ میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔ اور جب سارے
بنی اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین کے گچ پر
مُنہہ کے بھل جُھک گئے اور سجدہ کیا اور خداوند کا شکر گذرانا کہ وہ بھلا ہی کہ اُسکی رحمت
ابدی ہی ✤

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے۔ اور سلیمان
۵ بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لئے گذرانا
۶ یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص کیا۔ اور کاہن اپنی خدمت
میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خداوند کے باجے لئے ہوئے کہ جنھیں داؤد بادشاہ نے بنایا
تھا کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی ہی۔ کہ داؤد نے اُنکی معرفت سے حمد کی تھی
اور کاہنوں نے اُنکے آگے نرسنگے پھونکے اور سارے اِسرائیل کھڑے ہوئے۔ اور سلیمان
۷ نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گھر کے آگے تھا مخصوص کیا کیونکہ اُسنے وہاں سوختنی قربانیاں

اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا کیونکہ وہ مذبح پیتل کا جسے سلیمان نے بنایا تھا
سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ساری چربی کے لئے گنجایش نہ رکھتا تھا +
۸ سو اُس وقت سلیمان اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل جو ایک بڑا ہی انبوہ تھے
حمات سے مصر کی نہر تک سات دن عید کرتے رہے اور آٹھویں دن وے عیدی جماعت کے
۹ لئے فراہم ہوئے کیونکہ وے سات دن مذبح کے مقدس کرنیکے لئے اور سات دن عید کے
۱۰ لئے مانتے تھے۔ اور ساتویں مہینے کی تئیسویں تاریخ کو اُسنے لوگوں کو رخصت کیا کہ وے
اُس ساری نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی
۱۱ تھی خوشوقت اور شاد ہوکے اپنے خیموں کو جاویں۔ چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ
کا گھر بنا چکا اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا تھا کہ خداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں
بناوے سو اُسنے بخوبی انجام تک پہنچایا +
۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ میں نے تیری دُعا
۱۳ سُنی اور اس مکان کو اپنے واسطے چُن لیا کہ وہ قربان گاہ ہووے۔ جو میں آسمان کو بند
کروں کہ بارش نہ ہووے اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب کریں اور جو میں اپنے
۱۴ لوگوں کے درمیان مری بھیجوں پس اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں
اپنے تئیں عاجز کریں اور دُعا مانگیں اور میرا مُنہہ ڈھونڈھیں اور اپنی بُری راہوں سے
پھریں تو میں آسمان پر سے سنونگا اور اُنکی خطائیں بخشونگا اور اُنکی زمین کو امان
۱۵ دونگا۔ اب سے میری آنکھیں کُھلی ہونگی اور میرے کان اُس دعا پر جو اِس مکان میں
۱۶ کیجاوے دھرے ہونگے۔ کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند کیا اور مقدس ٹھہرایا کہ اُسمیں
۱۷ میرا نام ابد تک رہے اور میری آنکھیں اور میرا دل ہر وقت اُس پر ٹھہرینگے۔ اور تو جو
[illegible] تیرا باپ داؤد چلتا تھا کہ تو اُن سب حکموں پر

۲۳ اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر اور بدکار کو سزا دے اور اِسکی روشوں کا بدلا اُسکے سر پر ڈالدے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے ✤

۲۴ اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرے حضور گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو مان لیوے

۲۵ اور اِس گھر میں تیرے حضور دُعا اور زاری کرے تو تو اُن کی دُعا آسمانوں پر سے سُن اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش اور اُنہیں اِس سرزمین میں جو تو نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو دی ہی پھر لا ✤

۲۶ اور اگر آسمان بند ہو جاویں اور نہ برسیں اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہی پھر اگر وے اِس جگہہ کی طرف دُعا کریں اور تیرے نام کا اِقرار کریں اور اپنی خطاؤں سے

۲۷ پھریں اِس لئے کہ تو نے اُن پر مصیبت بھیجی ہی تو تو آسمان پر سے اُنکی سُن اور اپنے اِسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گناہ بخش جس حال کہ تو نے وہ اچھی راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہئے اُنہیں بتائی ہی اور اُس زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہی مینہہ برسا دے ✤

۲۸ اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو اور جب کہ ٹڈیاں اور جھانجھے کثرت سے ہوں اور جبکہ اُنکے دشمن اُنکے مُلک کے شہروں میں اُنہیں گھیر کے

۲۹ تنگ کریں جو کوئی بلا یا جو کوئی مرض موجود ہو اُسوقت جو دُعا اور جو منت کوئی اِنسان کرے یا تیرے سب اِسرائیلی لوگ کریں جب وے ہر ایک اپنے اپنے دُکھ درنج سے

۳۰ آگاہ ہوویں اور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف پھیلاویں تو تو اُسے آسمان پر سے اپنے رہنے کے مکان میں سے سُن اور بخش دے اور ہر ایک شخص کو جسکے دل کو تو جانتا ہی

اُسکی سب روش کے مطابق بدلا دے اِس لئے کہ تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی تاکہ وے تجھ سے ڈرتے رہیں اور تیری راہوں پر اس سرزمین میں جو تونے اُنکے باپ دادوں کو دی ہی اپنی عمر بھر چلیں ۔ ۳۱

اور وہ اجنبی بھی جو تیرے اِسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہی مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور مُلک سے آیا ہی جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں تو تو آسمان پر سے اپنے رہنے کی جگہہ میں سے سُن اور جو کچھ اجنبی تجھ سے مانگے سو اُسکی دُعا کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہی ۔ ۳۲ ۳۳

اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ جسمیں تو اُنہیں بھیجیگا نکلے اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تونے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا تو تو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور فریاد کو سُن اور اُنکا انصاف کر ۔ ۳۴ ۳۵

جو تو وے تیرے آگے خطا کریں کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا اور تو اُن پر غضب کرے اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کروائے اور وے اُنکو کسی مُلک میں دور ہو یا نزدیک اسیر کرکے لیجاویں پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس مُلک میں جسمیں جلاوطن کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے خطا کی ہمنے بدی کی ہمنے بدذاتیاں کیں اور وے اپنی اسیری کی سرزمین میں جس میں اسیر کئے گئے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں اور اپنی زمین کی طرف جو تونے اُنکے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی طرف جسے تونے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا دُعا مانگیں تو تو آسمان ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹

۱۴ خداوند کا مسکن ہی ایک بادل سے بھر گیا یہاں تک کہ کاہنوں کو ابر کے سبب ملاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہوکے خدمت کریں اس لئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا

۶ باب

۱ تب سلیمان نے کہا خداوند نے فرمایا ہی کہ میں ابر کی تاریکی میں رہونگا۔ اور میں ۲ جو ہوں سو میں نے ایک گھر تیری سکونت کے لئے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لئے۔ ۳ اور بادشاہ نے اپنا منہہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔ ۴ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے ۵ ہاتھہ سے وہ کلام کہ جسکو اپنے منہہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا پورا کیا۔ اور یوں کہا کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا تب سے میں نے ساری بنی اسرائیل کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا کہ اسمیں میرا گھر بنایا جاوے اور اس میں میرا نام ہو اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا سردار ۶ ہووے مگر میں نے یروسلم کو برگزیدہ کیا کہ اسمیں میرا نام ہووے اور داؤد کو برگزیدہ کیا ۷ کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے۔ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند ۸ اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا دے۔ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنا دے سو تو نے ۹ جب کہ اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری ۱۰ صلب سے نکلیگا وہی میرے نام کا گھر بنا دیگا۔ سو خداوند نے وہ بات جو کہی تھی پوری کی کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہہ اُٹھہ کھڑا ہوا اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنایا ۱۱ اور میں نے اُسمیں وہ صندوق رکھا جسمیں خداوند کے اُس عہد کا نامہ ہی جو اُسنے بنی اسرائیل سے کیا تھا ۱۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا

ہوکے اپنے ہاتھ پھیلائے کہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لنبا اور پانچ ہاتھ چوڑا اور تین ہاتھ اونچا ۱۳
پیتل کا ایک مچان بنایا تھا اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور اُسی پر کھڑا ہوکے اسرائیل
کی ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے اور کہا ای خداوند ۱۴
اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ آسمان میں ہی اور نہ زمین میں کہ تو اپنے اُن بندوں کے لئے
جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور اُن پر رحمت دکھاتا
ہی تو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کہا تھا سو یاد کیا تو نے اپنے مُنہہ سے فرمایا ۱۵
اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آجکے دن ہی۔ اور اب ای خداوند اسرائیل کے خدا یاد ۱۶
کر وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے
اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں
پر خوب لحاظ رکھیں کہ میری شریعت پر چلیں جیسا کہ تو میرے آگے چلا اور اب ای خداوند ۱۷
اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر۔ لیکن کیا ۱۸
حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا۔ دیکھ آسمان اور سارے آسمانوں
کے آسمان تیری گنجایش نہیں رکھتے پس کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا۔
تس پر بھی ای خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دُعا اور زاری پر کان دھریئے اور وہ ۱۹
دُعا اور زاری جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہی سُنئے کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر ۲۰
کُھلی رہیں اِس مکان پر کہ جسکی بابت تو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا کہ تو اُس
دُعا پر جو تیرا بندہ اِس گھر کی طرف متوجہ ہوکے کرے کان رکھے۔ اور تو اپنے بندے کی ۲۱
دُعا پر اور اپنی گروہ اِسرائیل کی دُعاؤں پر جو وے اِس مکان کی طرف کریں کان
دھر اپنے رہنے کی جگہہ میں سے آسمان پر سے سُن اور جب تو سُنے تو بخش دے ٭
اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے اور ۲۲

۱۳ گولائیوں کو جو ستونوں کے اوپر تھیں چھپاتے تھے اور دونوں جالوں پر پیتل کے چار سو
انار بنائے اناروں کی دو قطاریں ایک ایک جالے پر تاکہ ستونوں کے اوپر کے سرحالوں کی
۱۴ ۱۵ گولائیاں چھپائی جاویں اور کرسیاں بنائیں اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے اور ایک
۱۶ بحر اور اُسکے نیچے بارہ بیل اور دیگیں اور پھاوڑے اور کانٹے اور سب ظروف جو حورام
ابی نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پھول پیتل کے تھے۔
۱۷ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور صردتاہ کے درمیان چکنی
۱۸ زمین میں ڈھالا۔ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے کہ وزن اُس پیتل
کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لئے سب ظروف بنائے اور سونے کا مذبح بھی اور وے
۲۰ میزیں جن پر نذر کی روٹیاں ہیں اور وے شمعدان اور اُنکے چراغ کندن سے کہ وے
۲۱ دستور کے موافق الہام گاہ کے آگے روشن ہوویں اور اُنکے پھول اور چراغ اور گلگیر
۲۲ سُنہلے کندن سے اور چھریاں اور چمچے اور پیالے اور مجمر خاص سونے سے اور مسکن کا مدخل
اندر کے پاکترین مکان کے لئے اور گھر کے یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے۔

۵ باب

اِس طرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا اور سلیمان اپنے
باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُسمیں لایا اور سونا اور چاندی اور سب ظروف
خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیا۔

۲ اُسوقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں بنی
اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروسلم میں جمع کیا تاکہ داؤد کے شہر
۳ سے جو صیہون ہے خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں تب بادشاہ پاس بنی اِسرائیل
۴ کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی عید میں جمع ہوئے۔ اور بنی اِسرائیل کے سارے بزرگ

۵ آئے اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا - سو وے صندوق اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور
مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے -
۶ اور سلیمان بادشاہ نے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی صندوق
کے آگے کھڑے ہوکے بھیڑ بکری اور بیل اِس کثرت سے ذبح کئے کہ بیان میں نہیں آتے
۷ نہ اُنکا شمار معلوم ہے - اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکی جگہہ مسکن
کی الہام گاہ میں جو پاکترین مکان ہے داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا
۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہہ پر پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ کروبی صندوق کو اور
۹ اُسکی چوبوں کو اوپر سے چھپاتے تھے - اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک
کہ اُنکے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نہیں دکھائی
۱۰ دیتے تھے اور وے وہاں آجکے دن تک ہیں - اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سوا
پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنھیں موسیٰ نے حورب پر اُسمیں رکھا جب کہ خداوند نے بنی
اِسرائیل سے عہد باندھا اور وے زمین مصر سے نکلے تھے +
۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے - کہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کرکے آئے
۱۲ تھے اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے اور لاوی جو گانے تھے وے سب کے سب
جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی مہین سوتی کپڑے سے
ملبس ہوکے اور منجیرے اور ربابا اور کنارت لیکے قربانگاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے
۱۳ اور اُنکے ساتھ ایکسو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے - تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے
اور گانیوالے ایک کی طرح ہوگئے کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز
سُننے میں آئی اور جب نرسنگوں اور منجیروں اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خداوند
کی شکرگذاری میں بلند ۔ کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے تو ایسا ہوا کہ وہ گھر جو

۷ گھر میں قیمتی پتھر جڑے تاکہ وہ خوشنما ہووے اور سونا پروایم کا سونا تھا-اور اُسنے گھر کو
یعنے شہتیروں کو اور کھمبھوں کو اور اُسکی دیواروں کو اور اُسکے کواڑوں کو سونے سے مڑھا
۸ اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا-اور اُسنے پاکترین مکان بنایا جسکی لمبائی گھر کی چوڑائی
کے موافق بیس ہاتھہ اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھہ اور اُسنے اُسے چھہ سو قنطار چوکھے سونے
۹ سے مڑھا-اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونیکا تھا-اور اُسنے اوپر کی کوٹھریاں
۱۰ بھی سونے سے مڑھیں-اور اُسنے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا اور
اُنہیں سونے سے مڑھا ❊

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لنبائی بیس ہاتھہ ایک پر پانچ ہاتھہ کا گھر کی دیوار تک
۱۲ پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھہ کا دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا اور دوسرے کروبی کا پر
پانچ ہاتھہ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھہ کا دوسرے کروبی کے پر کے ساتھہ
۱۳ ملا تھا-ان کروبیوں کے پر بیس ہاتھہ تک پھیلے اور وے اپنے پانوں پر کھڑے تھے
اور اُنکے منہہ گھر کی طرف تھے ❊

۱۴ اور اُسنے اُسکا پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی سوت اور مہین کتان سے
۱۵ بنایا اور اُسپر کروبیوں کو منقش کیا-اور اُسنے گھر کے سامھنے پینتیس ہاتھہ لنبے دو ستون
۱۶ بنائے اور ایک ایک کا سرمانا جو ایک ایک کے سرے کے اوپر تھا پانچ ہاتھہ لنبا تھا-
۱۶ اور اُسنے الہام گاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں اور ستونوں کے سروں پر لگائیں
۱۷ اور ایکسو انار بنا کے اور زنجیروں پر رکھے-اور اُسنے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا
کیا ایک دہنی اور دوسرا بائیں طرف اور دہنے کا نام یاکین اور بائیں کا نام بوعز رکھا ❊

۴ باب
اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی بنایا لنبائی اُسکی بیس ہاتھہ اور چوڑائی اُسکی بیس ہاتھہ
اور اونچائی اُسکی دس ہاتھہ ❊

۲ پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو وار ورگرد گول تھا عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے
کنارے تک دس ہاتھ تھا اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت
۳ سے انداز کیا جاتا تھا۔ اور گرداگرد اُسکے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں جو اُسکے ارداگرد تھیں
ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں بیلوں کی دو قطاریں
۴ اُسکے ڈھالنے میں اُسکے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے
اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے
۵ چہرے پورب کے مقابل اور بحر اُنکے اوپر تھا اور اُنکے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے۔ اور
دل اُسکا چار انگشت کا تھا اور اُسکا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول
سے مشابہ تھا اُسکی گنجائش تین ہزار بت کی تھی ✢

۶ اور اُسنے دس حوض بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے کہ اُن میں
دھویں اور جو چیزیں وے سوختنی قربانی کے لئے چڑھاتے تھے اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے
۷ تھے اور بحر کاہنوں کے دھونے کے لئے تھا۔ اور اُس میں دس سونہلے شمعدان اُن کے
۸ قاعدے کے موافق بنائے اور اُنہیں ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ اور
اُسنے دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں اور
اُسنے سونے کے سو کٹورے بنائے ✢

۹ اور اُسنے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے اور
۱۰ اُنکے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ اور اُسنے بحر کو پوربی سرے کی دہنی طرف دکھن کے
۱۱ مقابل رکھا۔ اور حورام نے برتن اور بھاوڑے اور کٹورے بنائے۔ اور حورام نے وہ کام
۱۲ کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے واسطے خدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا یعنے دو ستون
اور گلہ[illegible]یاں اور [illegible] اُن دو ستونوں کے اوپر تھے اور دو جال جو سر ہانوں کی

مقدس کروں اور اُسکے آگے خوشبوئی کا بخور جلاؤں اور ہمیشہ کو نذر کی روٹیاں اور صبح
شام کی اور سبتوں اور نئے چاندوں اور خداوند ہمارے خدا کی عیدوں کی سوختنی قربانیاں
۵ گذرانوں - کہ یہہ ابد تک اسرائیل پر فرض ہی - اور وہ گھر جو میں بناتا ہوں عظیم ہوگا کیونکہ ہمارا
۶ خدا سب معبودوں سے عظیم ہی - لیکن کسکا مقدور ہی کہ اُسکے لئے ایک گھر بناوے - حالانکہ آسمان
میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُسکی سمائی ہو نہ سکی پھر میں کون ہوں جو اُسکے لئے گھر
۷ بناؤں - مگر فقط اِس لئے کہ اُسکے آگے قربانی جلاؤں - اب میرے پاس ایک شخص بھیجیو
جو سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں کے
کاموں میں ہوشیار اور نقاشی میں دانشمند ہو کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور
۸ یروسلم میں مجھہ پاس ہیں جنھیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا نقاشی کا کام کرے - اور سرو اور
صنوبر اور صندل کے لٹھے لُبنان میں سے میرے پاس بھیجیو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے چاکر
لُبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں اور دیکھ میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ
۹ رہینگے تاکہ میرے لئے بہت سی لکڑیاں طیار کریں کہ وہ گھر جو میں بناتا ہوں نہایت عالیشان ہوگا
۱۰ اور دیکھ میں تیرے نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس ہزار کر صاف
کیا ہوا گیہوں اور بیس ہزار کر جو اور بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا ॥

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا از بسکہ خداوند اپنے لوگوں
۱۲ کو دوست رکھتا ہی اُسنے تجھہ کو اُنکا بادشاہ کیا - اور حورام نے کہا خداوند اسرائیل کا خدا
جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہی کہ اُسنے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا جو
کہ صاحب امتیاز و عقلمند ہی اور جو خداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بناویگا
۱۳، ۱۴ اور اب میں حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کرنا جانتا ہی بھیجتا ہوں وہ دان کی
بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہی پر اُسکا باپ صور کا ایک شخص ہی وہ سونے اور روپے اور

پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کی
نقاشی کا کام جانتا ہے اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جاوے اُسکے
ایجاد کرنے میں ماہر ہے وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے
۱۵ ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بنا دیگا۔ اور اب گیہوں اور جو اور تیل اور مے جسکا میرے
۱۶ خداوند نے ذکر کیا ہے اپنے خادموں کے لئے بھیجئے تو ہم جتنی لکڑیاں تجھ کو درکار ہیں لبنان
میں کاٹینگے اور اُنہیں بیڑا بند ہوا کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پہنچا دینگے اور تو
اُنہیں یروشلم میں چڑھا لیجائیگا +

۱۷ اور سلیمان نے اسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا بعد اُس
۱۸ گنتی کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا اور وے ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سو ٹھہرے۔ اور
اُسنے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اسی ہزار کو پہاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر
کیا اور اُن پر تین ہزار چھ سو کروڑے ٹھہرائے کہ لوگوں سے کام لیویں +

۳ باب اور سلیمان خداوند کا گھر یروشلم میں کوہِ موریاہ پر جو اُسکے باپ داؤد کو دکھایا
۲ گیا اُس جگہ جو داؤد نے اُرنان یبوسی کے کھلیہان میں مقرر کی تھی بنانے لگا۔ اور اُسنے
اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع
کیا +

۳ اور یہ وے بنیادیں ہیں کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا طول
۴ ساٹھ ہاتھ اگلے اندازے کے موافق اور عرض بیس ہاتھ تھا۔ اور سامھنے کے اُسارے کی
لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اونچائی ایک سو بیس ہاتھ اور اُسنے اُسے
۵ بھیتر وار خالص سونے سے مڑھا۔ اور اُسنے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں سے بنائی
۶ اور خالص سونے سے مڑھی اور اُسکے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا۔ اور اُس

تواریخ کی دوسری کتاب

۱باب اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قایم ہوا اور خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ رہا
۲ اور اُسے بڑی بزرگی بخشی۔ اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں کے
سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنے آبائی سرداروں
۳ سے باتیں کیں۔ تب سلیمان اور اُسکے ساتھ ساری جماعت جبعون کے اونچے مکان پر گئی کیونکہ
۴ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا سو وہیں تھا۔ لیکن خدا
کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُسنے اُسکے لئے طیار کیا تھا
۵ کیونکہ اُسنے اُسکے لئے یروشلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔ پر مذبح پیتل کا جو بضلی ایل بن اُوری
نے بنایا تھا وہاں خداوند کے خیمہ کے آگے تھا اور سلیمان ساری جماعت کے ساتھ وہاں دُعا
۶ مانگنے کو گیا۔ اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت کے خیمے کے
سامھنے تھا چڑھ گیا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا *
۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا اور اُسے کہا جو تو چاہتا ہی کہ میں تجھے دوں سو مانگ
۸ لے۔ سلیمان نے خدا سے کہا کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی جگہہ بادشاہ
۹ کیا اب ای خداوند خدا تیری بات جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی برقرار رہے کہ تو نے ایک قوم
۱۰ پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ہی مجھے بادشاہ کیا۔ پس مجھے عقل اور
سمجھ دیجئے تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں کیونکہ تیری اِس بڑی قوم
۱۱ کا انصاف کون کرسکتا ہی۔ تب خدا نے سلیمان سے کہا اِس لئے کہ تیرا دل اِس پر تھا اور تو نے

مال واسباب یا دولت یا عزت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی درازی مانگی
بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی کہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا انصاف
کرے سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دونگا جیسی ۱۲
تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی +

چنانچہ سلیمان جبعون کے اونچے مکان پر سے جماعت کے خیمے کے آگے سے یروسلم میں پھر آیا ۱۳
اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا - اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع ۱۴
کئے اُسکی ایکہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنھیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں
میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ - اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا ۱۵
چاندی پتھروں کی مانند بہت کر دیا اور سرو کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں کی مانند جو
میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں - اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے ۱۶
تھے اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرری دام پر لیتے تھے - اور ایک گاڑی مصر سے ۱۷
چھہ سو مثقال روپے پر نکلتی اور اُدہر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر اور اسی
طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے اُنہیں کے ہاتھ سے
نکال لاتے تھے +

اور سلیمان نے ارادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک ۲ باب
گھر بناوے - اور سلیمان نے ستر ہزار بار بردار اور پہاڑ میں اسی ہزار پتھر توڑنیوالوں ۲
کو ٹھہرایا اور تین ہزار چھہ سو آدمی کہ اُن سے کام لیویں +

اور سلیمان نے صور کے بادشاہ حورام پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد ۳
سے کیا اور اُسکے پاس سرو کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بناوے ویسا
دیکھ میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں کہ اُس کے لئے ۴

۱۲ خداوند بادشاہت تیری ہی اور تو سبھوں کے اوپر سرفراز ہی اور دولت اور عزت تیری
طرف سے آتی ہیں اور تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہی اور تیرے ہاتھہ میں قدرت اور توانائی
۱۳ ہیں اور تیرے قابو میں ہی کہ بزرگی اور زور سب کو بخشے۔ اور اب ای ہمارے خدا ہم تیرا
۱۴ شکر کرتے ہیں اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں۔ پر میں کون اور میرے لوگ کون
کہ ہم اِس طور پر ایسی خوشی سے ہدیہ گذران سکیں۔ کیونکہ تیری طرف سے سب کچھہ ہی اور
۱۵ تیرے ہی ہاتھہ کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہمنے تجھے دیا ہی۔ کیونکہ ہم اپنے سارے
باپ دادوں کی طرح تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں ہمارے دن زمین پر سایہ کی
۱۶ طرح ہیں اور اُس پر کچھہ اعتبار نہیں۔ ای خداوند ہمارے خدا یہہ سارا ذخیرہ جو ہمنے طیار کیا
۱۷ ہی کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بناویں تیرے ہی ہاتھہ سے ملا ہی اور سب تیرا ہی ہی۔ ای
میرے خدا میں یہہ بھی جانتا ہوں کہ تو دلکو جانچتا ہی اور راستی کو چاہتا ہی۔ میں نے تو اپنے
دل کی راستی سے یہہ سب کچھہ بخوشی دیا اور میں نے یہہ بھی خوشوقتی سے دیکھا کہ تیرے لوگ
۱۸ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لئے بخوشی دیتے ہیں۔ ای خداوند ہمارے باپ دادوں ابرہام اضحاق
اور اسرائیل کے خدا ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ تک یہہ تصور اور خیال
۱۹ بندھا رہے اور تو اُنکے دلوں کو بھی مستعد کر تاکہ تیری طرف رجوع رہیں۔ اور میرے بیٹے سلیمان
کو سچا دل بخش کہ تیرے حکموں اور شہادتوں اور شریعتوں کو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے
اور اُس مسکن کو بناوے جسکے لئے میں نے طیاری کی ہی ✣

۲۰ اور داؤد نے ساری جماعت سے کہا کہ اب اپنے خداوند خدا کی حمد کریو۔ تب ساری
جماعت نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جھکاکے خداوند کے آگے
۲۱ اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔ اور اُنہوں نے دوسرے دن سویرے خداوند کے لئے
ذبیحوں کو ذبح کیا اور خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو گذرانا ایک ہزار بیل اور ایکہزار

مینڈھے اور ایکہزار بھیڑ اُنکے تپاونوں اور بہت سے اور ذبایح سمیت جو سارے اِسرائیل کے لئے تھے ۲۲ اور اُنہوں نے اُسی دن بڑی خوشی سے خداوند کے آگے کھایا پیا۔ اور اُنہوں نے دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان کو بادشاہ کیا اور خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اُسے مسح کیا اور صدوق کو کاہن ہونے کے لئے تیل چھڑا۔ ۲۳ چنانچہ سلیمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہہ میں بادشاہ ہوکے بیٹھا اور اقبالمند تھا اور سارا اِسرائیل اُسکی فرمانبرداری کرتا تھا۔ ۲۴ اور سب اُمرا اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے۔ ۲۵ اور خداوند نے سارے اِسرائیل کی نظر میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے ایسا دبدبہ بادشاہت کا دیا جیسا اُسکے آگے اِسرائیل میں کسی بادشاہ کا نہ تھا۔

۲۶ سو داؤد بن یسی سارے اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۲۷ اور وہ عرصہ کہ جس میں اِسرائیل پر بادشاہت کرتا سو چالیس برس کا تھا حبرون میں اُس نے سات برس بادشاہت کی اور یروسلم میں تینتیس برس سلطنت کی۔ ۲۸ اور وہ اچھی عمر درازی میں زندگی سے اور دولت و عزت سے آسودہ ہوکے مرگیا اور اُسکا بیٹا سلیمان اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۹ اور داؤد بادشاہ کے اعمال اول و آخر دیکھ وہ سب سموئیل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں اور جاد غیب بین کی تواریخ میں ۳۰ یعنے اُسکی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ اور جو زمانے اُسپر اور اسرائیل پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اُن کا حال سب لکھا ہے۔

۱۲ پاس کی کوٹھریوں کا خدا کے مسکن کے خزانوں کا اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں کا اور
کاہنوں اور لاویوں کی باربرداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خداوند کے مسکن کی بندگی کے سارے
۱۴ کام کے لئے اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لئے۔ اور سونہلے ظروف
کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لئے اور روپے کے سارے ظروف
۱۵ کے لئے روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لئے یعنے سونہلے شمعدانوں کا اور اُنکے
سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُسکے چراغوں کے انداز کے مطابق اور
روپے کے شمعدانوں کے لئے روپا تول دیا ہر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان
۱۶ کے استعمال کے مطابق۔ اور نذر کی روٹی کی میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے لئے
۱۷ اور روپا روپہلی میزوں کے لئے اور کانٹوں اور پیالوں اور جاموں کے لئے خالص سونا
دیا اور سونہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے سونا تول دیا اور روپہلے جاموں کے لئے
۱۸ ہر ایک جام کے لئے روپا تول دیا اور بخور کی قربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا اور سونہلے کروبیوں
کے مرکب کی بناوٹ کے لئے جو پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں۔
۱۹ یہہ سب لکھکے۔ داؤد نے فرمایا۔ خداوند نے اپنے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا اِس نقشے کے سب کام
۲۰ مجھے سکھلائے۔ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا کہ مضبوط اور دلاور ہو اور کام بنا مت
ڈر اور نہ گھبرا کیونکہ خداوند خدا جو میرا خدا ہے تیرے ساتھ ہے وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے
۲۱ چھوڑیگا جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام نہ کرے۔ اور دیکھ کاہنوں
اور لاویوں کی باربرداریاں خدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لئے حاضر ہیں اور ہر قسم کے
کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک اور ماہر ہیں اور اُمرا اور اور لوگ
سب کے سب تیرے حکم میں ہیں *

۲۹ باب
اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا کہ میرا بیٹا سلیمان جو اکیلا خدا سے چنا گیا ہے

ہنوز لڑکا اور نازک ہے اور کام بڑا ہی کیونکہ وہ مسکن نہ انسان کے لئے بلکہ خداوند خدا کے
۲ لئے ہوگا۔ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لئے طیاری کی ہی
سونہلوں کے لئے سونا اور روپہلوں کے لئے روپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنیوں کے
لئے لوہا اور چوبیوں کے لئے لکڑی اور بلور کے پتھر اور جڑنے کے لئے جگمگاتے رنگ برنگ
۳ کے پتھر اور ہر قسم کے مہنگولے پتھر اور بہت سے مرمر کے پتھر اور اس لئے کہ میں نے
اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر لگایا ہی سوا اُسکے جو میں نے بیت المقدس کے لئے طیار کر رکھا
۴ اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لئے سونا اور روپا دیا یعنے تین ہزار قنطار
سونا اوفیر کے سونے سے اور سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیواروں کے مڑھنے
۵ کے لئے وہ سونا سونہلوں کے لئے اور وہ روپا روپہلوں کے لئے اور کاریگروں کے سب کام
کے لئے ہوگا۔ اور کون طیار ہو کر اپنا ہاتھ بھر کے آج خداوند کے آگے آوے ✣

۶ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں اور ہزاروں
۷ اور سیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے اپنی رضامندی ظاہر کی اور
اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم سونا دس ہزار قنطار
۸ روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ قنطار لوہا دیا۔ اور جنکے پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں
۹ نے اُنہیں جیرسونی یحیئیل کے ہاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا۔ تب لوگ
شادمان ہوئے اِس لئے کہ اُنہوں نے خوشی سے ہدیئے دیئے کیونکہ وے دل کی طیاری
سے خداوند کے لئے دیتے تھے اور داؤد بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی ✣

۱۰ اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند
۱۱ ہمارے باپ اسرائیل کے خدا تو ابدالآباد مبارک ہووے۔ اے خداوند بزرگی اور قدرت
اور جلال اور ابدیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں ہی تیرا ہی ہی

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر تھا اور کھیتوں میں شہروں
۲۶ میں گانوں میں اور قلعوں میں کے انبار خانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا اور کسانوں پر
۲۷ جو زمین کو جوتنے بوتے تھے عزری بن قلوب تھا اور انگورستانوں پر سمعی رامانی تھا اور
۲۸ انگوروں کے حاصل پر مے کے گودام کے لئے زبدی شغمی تھا اور زیتون کے باغوں اور
گولر کے درختوں پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا اور یوآس تیل
۲۹ کے گودام پر اور گائے بیل پر جو سرون میں چرتے تھے سطری سرونی تھا اور سفط بن عدلی
۳۰ اُن گائے بیلوں پر جو ترائیوں میں چرتے تھے اور اُونٹوں پر اسماعیلی ابال تھا اور
۳۱ گدھوں پر یحدیاہ مرونی تھا اور بھیڑ بکری پر یازز ہاجری تھا یہ سب داؤد بادشاہ
۳۲ کے مال پر مقرر تھے۔ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا ابن یحئیل اور
۳۳ حکمونی شاہزادوں کے ساتھ رہتا تھا اور اخیتفل بادشاہ کا مشیر تھا اور حوسی ارکی
۳۴ بادشاہ کا رفیق تھا اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر تھے اور بادشاہی
فوج کا سپہسالار یوآب تھا۔

۲۸ باب
اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو جو فرقوں کے سردار تھے اور اُن گروہوں
کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں کو اور
سیکڑوں کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُسکے بیٹوں کے سب مال اور مواشی کے سرداروں
۲ کو اور خواجہ سراؤں کو اور بہادروں کو اور سارے پہلوانوں کو یروشلم میں جمع کیا۔ تب
داؤد بادشاہ اپنے پانوں پر اُٹھ کھڑا ہوا اور بولا کہ اے میرے بھائیو اور میرے لوگو میری
سنو میرے دل میں تھا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے آرام گاہ اور ہمارے خدا کے لئے
۳ پانوں کی کرسی بناؤں اور میں نے اُسکے اُٹھانیکے لئے طیاری کی تھی۔ پر خدا نے مجھے کہا
۴ کہ تو میرے نام کے لئے گھر مت بنا کیونکہ تو جنگی مرد ہے اور لہو بہایا ہے۔ لیکن خداوند اسرائیل

کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک
سلطنت کروں کیونکہ اُسنے یہوداہ کو پیشوا ہونیکے لئے انتخاب کیا اور یہوداہ کے گھرانے
میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا ہی اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا
۵ کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے۔ اور میرے سارے بیٹوں میں سے۔ کیونکہ خداوند نے
مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں۔ اُسنے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل
۶ کے تخت پر بیٹھے۔ اور اُسنے مجھے کہا کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لئے گھر اور بارگاہیں بناویگا
۷ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا کہ میرا بیٹا ہو اور میں اُس کا باپ ہونگا۔ اور اگر وہ میرے
حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قایم رہیگا جیسا کہ اسوقت ہی تو میں اُسکی
۸ بادشاہت ہمیشہ تک قایم رکھونگا۔ اور اب سارے اسرائیل یعنے خداوند کی جماعت کے دیکھتے
اور ہمارے خدا کے سنتے میں تمہیں نصیحت دیتا ہوں کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو
[illegible] اس اچھی زمین کے وارث ہو اور اپنے بعد اپنے بیٹوں
[illegible]

۹ [illegible] باپ کے خدا کو پہچان اور کامل دل سے اور جی
[illegible] کو جانچتا ہی اور خیالوں کے سارے
[illegible] ہوگا اور اگر تو اُسے چھوڑیگا
۱۰ [illegible] نے تجھ کو پسند کیا ہی کہ مقدس
[illegible]

۱۱ [illegible] اور اُسکے
[illegible]
۱۲ [illegible]

۲۹ اظہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُسکے بیٹے شہر کے باہر کے بندوبست کے لئے اسرائیل
۳۰ کے حاکم اور قاضی تھے۔حبرونیوں میں سے حسابیاہ اور اُسکے بھائی ایک ہزار سات سو دلاور
مرد اسرائیل کے لوگوں پر جو یردن پار مغرب کی سمت تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ
۳۱ کی نوکری کے لئے تعینات تھے۔حبرونیوں میں یریاہ حبرونیوں کا اُسکے آبائی نسبوں کے موافق
سردار تھا۔داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں اُنکی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر
۳۲ میں اُنکے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔اور اُسکے بھائی دو ہزار سات سو صاحب ہمت
اور ابوی رئیس تھے جنھیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسّی
کے اوپر ہر ایک کام کے لئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لئے سردار
مقرر کیا +

۲۷باب اب بنی اسرائیل اپنے شمار کے موافق جو ابوی رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں کے
سردار تھے اور اُن میں کے منصبدار جو باربداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت
کرتے تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے سو ہر ایک باربداری
۲ میں چوبیس ہزار تھے۔پہلے مہینے کی پہلی باربداری پر یسوبعام بن زبدی ایل تھا اور اُسکی
۳ باربداری میں چوبیس ہزار تھے۔بنی پرص میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا
۴ رئیس تھا۔اور دوسرے مہینے کی باربداری پر دودی اخوحی تھا اور اُسکی باربداری میں
۵ مقلوت بھی سردار تھا اور اُسکی باربداری میں چوبیس ہزار تھے۔تیسرے مہینے کے تیسرے
لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بناباہ تھا اور اُسکی باربداری میں چوبیس ہزار تھے
۶ یہ وہ بناباہ ہے جو تیسوں میں بہادر تھا اور اُن تیسوں سے بالا تھا اور اُسکی باربداری
۷ میں اُسکا بیٹا عمیزاباد بھی شامل تھا۔چوتھے مہینے کے لئے یوآب کا بھائی عساہیل تھا اور
۸ اُسکا نائب اُسکا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکی باربداری میں چوبیس ہزار تھے۔پانچویں مہینے

کے لئے پانچواں سردار سمہوت اِشراحی تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔
۹ چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا اور اُسکی باریداری میں
۱۰ چوبیس ہزار تھے۔ ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی اِفرایم میں سے فلونی خلص تھا اور
۱۱ اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں سردار زارحیوں میں
۱۲ سے حوساتی سبکی تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ نویں مہینے کے لئے نواں سردار
۱۳ بنیمینوں میں سے عنتوتی ابیعزر سردار تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ دسویں
مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری تھا اور اُسکی باریداری میں
۱۴ چوبیس ہزار تھے۔ گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں سردار بنی اِفرایم میں سے فرعتونی بنایاہ
۱۵ تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔ بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سردار غتنیلیوں
میں سے نطوفاتی خلدی تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے +

۱۶ اور یہ اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے۔ روبنیوں پر اِلیعزر بن زکری سردار تھا شمعونیوں
۱۷ ۱۸ پر سفطیاہ بن معکہ لاویوں پر حسابیاہ بن قموایل ہارونیوں پر صدوق یہوداہ پر اِلیہو داؤد
۱۹ کے بھائیوں میں سے اِشکار پر عمری بن میکائیل زبلون پر اِسمعیاہ بن عبدیاہ نفتالی پر
۲۰ یرموت بن عزری ایل بنی اِفرایم پر ہوسیع بن عزازیاہ آدھے فرقے منسّی پر یوایل
۲۱ ۲۲ بن فدایاہ جلعاد میں آدھے فرقے منسّی پر عیدو بن ذکریاہ بنیمین پر یعسی ایل بن ابنیر دان
پر عزری ایل بن یروحام۔ یہ اِسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے +

۲۳ پر داؤد نے اُنکا جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار نہ کیا کیونکہ خداوند نے وعدہ
۲۴ کیا تھا کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا۔ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے
گننا شروع کیا پر تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل ہوا اور وہ حساب داؤد بادشاہ
کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہوا +

۲۶ حنانی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے اُنیسویں ملوتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۲۷ ۲۸ اُس سمیت بارہ تھے بیسویں الیاتہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے اکیسویں
۲۹ ہوتیر کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے بائیسویں جدالتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۳۰ ۳۱ اُس سمیت بارہ تھے تیئیسویں محازیوت کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے چوبیسویں
رامتی عزر کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے +

۲۶باب دربانوں کی تقسیموں کی بابت قرحیوں میں مسلمیاہ بن قورہ جو بنی آسف میں سے
۲ تھا۔ اور بنی مسلمیاہ زکریاہ پلوٹھا یدیعی ایل دوسرا زبدیاہ تیسرا یتنی ایل چوتھا عیلام پانچواں
۳ یوحنان چھٹواں الیہوعینی ساتواں تھا۔ اور بنی عوبید ادوم میں سے سمعیاہ پلوٹھا یہوزاباد
۵ دوسرا یواخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنی ایل پانچواں عمی ایل چھٹا اِشکار ساتواں فعلتی
۶ آٹھواں کیونکہ خداوند نے اُسے برکت بخشی تھی۔ اور اُسکے بیٹے سمعیاہ سے بھی بیٹے
پیدا ہوئے جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وے نہایت مضبوط اور بہادر
۷ تھے۔ بنی سمعیاہ عتنی اور رفائیل اور عوبید اور اُسکا بھائی الزاباد جو سب زور آور مرد
۸ تھے اور الیہو اور سماکیاہ یہ سب عوبید ادوم کے بیٹوں میں سے تھے وے اور اُن کے
بیٹے اور اُنکے بھائی جو سب مرد آدمی اور بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبید ادوم میں سے
۹ ۱۰ تھے۔ اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے۔ اور مراری کی اولاد میں
۱۱ سے حوسہ کے بیٹے سمری رئیس تھا۔ وہ تو پلوٹھا نہ تھا پر اُسکے باپ نے اُسے رئیس کیا۔ دوسرا
۱۲ خلقیاہ تیسرا طبلیاہ چوتھا زکریاہ حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے۔ اِنہیں دربانوں
کی باریداریاں مردوں کے سروں کے شمار کے موافق ملیں کہ وے ایک دوسرے کے مقابل
چوکی دیویں اور خداوند کے گھر میں خدمت کریں +
۱۳ اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنھوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق ہر ایک دروازہ کے

۱۴ کے لئے قرعہ ڈالا- اور پورب طرف کا قرعہ سلمیاہ کے لئے پڑا، پھر اُسکے بیٹے زکریاہ کے لئے
۱۵ بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُسکا قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا- عوبید ادوم کے لئے
۱۶ دکھن کی طرف کا اور اُسکے بیٹوں کے لئے بیت اُسفیم کا- سُفیم اور حوسہ کے لئے پچھم کی طرف
کا سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھ کا راستہ اوپر جاتا ہی ایسا کہ ایک چوکی
۱۷ دوسرے کے آمھنے سامھنے ہوئی- پورب کی طرف چھہ لاوی چوکی دیتے تھے اُتر کی طرف
۱۸ ہر روز چار دکھن کی طرف ہر روز چار اور اسفیم کے پاس دو دو پچھم کی طرف پربار کی
۱۹ سمت چار باندھکے راستے کے لئے اور دو پربار کے لئے- بنی قرحی اور بنی مراری میں
سے دربانوں کی باریاں یوں تھیں +

۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر
۲۱ مقرر تھا- رہے بنی لعدان جیرسونی لعدان کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا آبائی
۲۲ رئیس تھے یحی ایلی تھے- بنی یحی ایلی زیتام اور اُسکا بھائی یوایل خداوند کے گھر کے خزانے
۲۳ پر مقرر تھے- عمرامیوں اِظہاریوں حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے کئی ایک مقرر
۲۴ ۲۵ تھے- اور سبوایل بن جیرسوم بن موسی بیت المال پر سردار تھا- اور اُسکے بھائی اِلیعزر کی
طرف سے اُسکا بیٹا رحبیاہ اُسکا بیٹا یسعیاہ اور اُسکا بیٹا یورام اور اُسکا بیٹا زکری اور اُسکا
۲۶ بیٹا سلومیت- وہی سلومیت اور اُسکے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے جو داؤد بادشاہ
نے اور آبائی رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے اور لشکر کے سرداروں
۲۷ نے نذر چڑھائی تھیں- لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی تعمیر کے لئے نذر
۲۸ کی تھی- اور سب جو سموئیل غیب بین نے اور ساؤل بن قیس نے اور ابنیر بن نیر نے
اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بھائیوں

۱۹ چوبیسویں معزیاہ کی۔ یہہ اُنکی خدمت کی ترتیبیں تھیں کہ اپنے باپ ہارون کے حکم سے اپنے
دستور کے موافق خداوند کے گھر میں آویں جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تھا؛
۲۰ اور باقی بنی لاوی یے تھے عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل سوبائیل کے بیٹوں میں
۲۱ ۲۲ سے یہدیاہ رہا رحابیاہ سو بنی رحابیاہ میں سے پہلا یسیاہ اظہاریوں میں سے سلوموت
۲۳ بنی سلوموت میں سے یحت۔ اور بنی حبرون میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا یحزی ایل
۲۴ ۲۵ تیسرا یقامعام چوتھا۔ بنی عزی ایل میکاہ بنی میکاہ میں سے سمیر میکاہ کا بھائی یسیاہ بنی
۲۶ یسیاہ میں سے ذکریاہ۔ بنی مراری محلی اور موسی بنی یعزیاہ بنو؛
۲۷ ۲۸ بنی مراری یعزیاہ سے بنو اور سوہم اور زکور اور عبری محلی سے الیعزر ہوا جسکے کوئی
۲۹ ۳۰ بیٹا نہ تھا قیس سے بنی قیس یرحمیل اور بنی موسی محلی اور عدر اور یریموت۔ یے لاویوں کے
۳۱ بیٹے اُنکے ابوی گھرانے کے موافق ہیں۔ اِنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے آمھنے
سامھنے ہوکے داؤد بادشاہ کے اور صدوق اور اخیملک اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی
سرداروں کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں
کے برابر ہوکے چٹھیاں ڈالیں؛

۲۵ باب

۱ اور داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے
بعضوں کو عبادت کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور کنارتوں سے اور جھانجھوں سے نبوت
۲ کریں اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تھا آسف کے بیٹوں میں سے زکور اور
یوسف اور نتنیاہ اور اسریلاہ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رہتے تھے اور وہ
۳ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا۔ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے جدلیاہ اور صری
اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ اور سمعی یے چھ اپنے باپ یدوتون کے محکوم تھے جو خداوند
۴ کے شکر اور حمد کے لئے بربط بجا کے نبوت کرتا تھا۔ ہیمان سے ہیمان کے بیٹے بقیاہ متنیاہ

عزی ایل سبوایل اور یر موت حنانیاہ حنانی الیاتہ جدالتی اور رامتی عزر یسبقاسہ ملوتی ہوتیر محازیوت یہ سب بادشاہ کے غیب مین ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنیکو تھا اور خدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں - یہ سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور ستار سے گانے کو حاضر تھے کہ خدا کے گھر کی خدمت کریں جیسا کہ آسف اور یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حکم ہوتا تھا - اور اُنکی گنتی اُنکے بھائیوں کے ساتھ جو خداوند کی نغمہ سازی میں سکھلائے گئے تھے یعنے سب جو ہوشیار تھے سو دو سو اٹھاسی تھی +

اور وے سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا شاگرد گروہ مقابل گروہ کے خدمت کی چٹھیاں ڈالتے تھے - پہلی چٹھی آسف کی اُسکے بیٹے یوسف کو ملی دوسری جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے تیسری زکور کو وہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی بارہ تھے چوتھی یضری کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے پانچویں نتنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے چھٹویں بقیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے ساتویں یسریلاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے آٹھویں یسعیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے نویں متنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے دسویں سمعی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے گیارھویں عزرائیل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے بارھویں حسبیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے تیرھویں سبوایل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے چودھویں متتیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے پندرھویں یرموت کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے سولھویں حنانیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے سترھو[illegible] اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے [illegible]

تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں اور اُس کی عبادت کریں اور اُسکا نام لیکے ابد تک
۱۴ برکت دیویں۔ رہا مرد خدا موسیٰ اُسکے بیٹے لاوی کے فرقے میں محسوب تھے بنی موسیٰ جیرسوم
۱۵
۱۶ اور الیعزر۔ بنی جیرسوم میں سبوایل سردار تھا۔ اور بنی الیعزر یے تھے رحبیاہ سردار۔ اور
۱۷
۱۸ الیعزر کے اور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے بہت سے بیٹے تھے۔ بنی اظہار میں سلومیت سردار
۱۹ تھا بنی حبرون میں یریاہ سردار امریاہ دوسرا یحزایل تیسرا اور یقمعام چوتھا۔ بنی
۲۰
عزایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا ✤

۲۱ بنی مراری محلی اور موسی۔ بنی محلی الیعزر اور قیس۔ اور الیعزر مرگیا اور اُس کے
۲۲
۲۳ بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں اور اُنکے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُنسے بیاہ کیا۔ بنی موسی محلی اور عیدر
اور یریموت تین ✤

۲۴ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے اُنکے ابوی سردار جیسا کہ وے
نام بنام ایک ایک نفر کرکے گنے گئے یے ہیں وے بیس برس اور اوپر کی عمر سے خداوند کے
۲۵ گھر کی خدمت کرتے تھے۔ کیونکہ داؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام
۲۶ دیا ہے اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا اور لاویوں کو بھی کیونکہ آگے کو مسکن اور
۲۷ اُسکی خدمت کے سارے ہتھیار اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا۔ کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق
۲۸ بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے گنے گئے۔ کیونکہ اُنکا کام یہہ تھا کہ بنی ہارون
کے پاس حاضر رہیں کہ خداوند کے گھر کی خدمت کیجاوے اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں
پر اور ساری مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے
۲۹ اور نذر کی روٹی کے لئے اور میدہ کی نذر کی قربانی کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے لئے اور
۳۰ توے میں کی روٹی اور پوری کے لئے اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے لئے مقرر ہوویں اور
کہ ہر صبح کو کھڑے ہوکے خداوند کی شکرگذاری اور ستایش کریں اور ویسے ہی شام کو بھی۔

۳۱ اور کو سبتوں اور نئے چاندوں اور مقرری عیدوں میں گنتی کر کے اُنکی ٹھہرائی ہوئی باری
۳۲ کے موافق ساری سوختنی قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں اور یوں خداوند کے
گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت کے خیمے کی امانت اور مقدس کی امانت اور اپنے بھائیوں
بنی ہارون کی امانت کی حفاظت کریں +

۲۴ باب ۱ اور بنی ہارون کی تقسیمیں یہ تھیں- بنی ہارون ندب ابیہو اور اِلعزر اور اِتمر- اور
۲ ندب اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مرگئے اور اُنکے بیٹے نہ تھے سو اِلعزر اور اِتمر نے کہانت کا
۳ کام کیا- اور داؤد نے اُنہیں یعنے اِلعزر کے بیٹوں میں سے صدوق کو اور اِتمر کے بیٹوں میں
۴ سے اخیملک کو اُنکے عہدوں کے موافق اُنکی خدمت میں بانٹ دیا- اور بنی اِلعزر میں بنی
اِتمر کی بہ نسبت زیادہ اشراف مرد موجود تھے اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے- بنی اِلعزر
۵ کے ابوی گھرانے کے سولہ سردار تھے اور بنی اِتمر کے ابوی گھرانے کے آٹھ- اِس طرح قرعہ ڈالکے
وے بانٹے گئے اُن میں سے اور اِن میں سے دونوں کو مقدس کے سردار اور خدا کی خدمت
۶ کے سردار بنی اِلعزر میں سے اور بنی اِتمر میں سے تھے- اور سمعیاہ کاتب نے جو نتنئیل کا بیٹا اور
لاویوں میں سے ایک تھا اُنکے ناموں کو بادشاہ کے آگے اور امیروں کے اور صدوق
کاہن کے اور اخیملک بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے آگے
چٹھی پر لکھا ایک ایک ابوی گھرانا اِلعزر کے لئے نکالا گیا اور ایک ایک اِتمر کے لئے نکالا گیا
۷ ۸ اور پہلی چٹھی یہویریب کی نکلی دوسری یدعیاہ کی- تیسری حارم کی چوتھی شعوریم کی پانچویں
۹ ۱۰ ۱۱ ملکیاہ کی چھٹویں میامین کی ساتویں ہقوض کی آٹھویں ابیاہ کی- نویں یشوع کی دسویں
۱۲ ۱۳ سکانیاہ کی گیارھویں الیاسب کی بارھویں یقیم کی تیرھویں حفاہ کی چودھویں یسباب کی
۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ پندرھویں بلجاہ کی سولھویں اِمیر کی سترھویں خزیر کی اٹھارھویں فضیض کی اُنیسویں
...ویں یاکین کی بائیسویں جمول کی تیئیسویں دلایاہ کی

۷ کے لئے ایک گھر بناوے - اور داؤد نے سلیمان سے کہا ای میرے بیٹے میں جو ہوں سو میرے
۸ دل میں تھا کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں لیکن خداوند کا کلام اِس
مضمون کا مجھ پر اُترا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی لڑائیاں لڑیں تجھے میرے
۹ نام کے لئے گھر نہ بنانا ہوگا کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہی - دیکھ تجھ سے
ایک بیٹا پیدا ہوگا وہ صاحب صلح ہوگا اور میں اُسے اُسکی چاروں طرف کے سارے
دشمنوں سے صلح دونگا کہ سلیمان اُسکا نام ہوگا اور امان و آرام میں اُسکے دنوں میں
۱۰ اسرائیل کو بخشونگا - وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بناویگا وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُسکا
۱۱ باپ ہونگا اور میں اسرائیل پر اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا - اب ای میرے
بیٹے خداوند تیرے ساتھ ہووے کہ تو اقبالمند ہو اور خداوند اپنے خدا کا گھر بناوے جیسا کہ
۱۲ اُسنے تیرے حق میں کہا ہی - فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے اور اسرائیل کی بابت
۱۳ تجھے خاص حکم دے تاکہ تو خداوند اپنے خدا کی شریعت کو حفظ کرے - تب تو اقبالمند ہوگا
جب کہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر جو اُسنے موسیٰ کو اسرائیل کے لئے فرمائیں عمل کرنے
۱۴ میں چالاک ہوگا - مضبوط ہو اور ہمت باندھ مت ڈر اور نہ گھبرا - دیکھ میں نے اپنی
محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار روپا
اور بے اندازہ پیتل اور لوہا طیار کیا کہ وہ کثرت سے ہی اور لکڑیاں اور پتھر میں نے طیار
۱۵ کئے اور تو اُن پر اور بڑھائیو - اور بہت سے کاریگر پتھر کے توڑنیوالے اور سنگتراش اور
۱۶ بڑھئی اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم کے کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں - سونے کا اور
روپے کا اور پیتل کا اور لوہے کا کچھ حساب نہیں - اُٹھ اور کام کر اور خداوند تیرے
ساتھ ہو ؛

۱۷ اور داؤد نے اسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا کہ اُسکے بیٹے سلیمان کی مدد

کریں اور کہا کیا خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ نہیں ہے۔ اور تمہیں چاروں طرف سے ۱۸
چین نہیں دیا ہے۔ کیونکہ اُسنے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہے اور ملک خداوند
کے آگے اور اُسکے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہے۔ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے ۱۹
خدا کی تلاش میں لگے رہو اور اُٹھو اور خداوند خدا کی مقدس بناؤ تاکہ تم خداوند کے عہد
کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خداوند کے نام کا بنیگا چڑھا لاؤ ❊

۲۳باب اور جب داؤد بڈھا اور عمر آسودہ تھا تو اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو اسرائیل کا بادشاہ
کیا۔ اور اُسنے اسرائیل کے سارے سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا۔ اور لاوی ۲
جو تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے اور اُنکی گنتی ایک ایک کرکے اٹھتیس
ہزار مرد کی تھی۔ ان میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے اور چھ ہزار ۴
محرر اور منصف تھے اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں کو جو میں نے۔ داؤد ۵
نے فرمایا ہے۔ خدا کی شکرگذاری کے لئے بنائے تھے لیکے نغمہ خوانی کرتے تھے۔ اور داؤد نے اُنہیں ۶
بنی لاوی کے شمار کے مطابق الگ باریاریوں میں تقسیم کیا یعنے جیرسون قہات اور
مراری کو ❊

جیرسونیوں میں سے یہ تھے لعدان اور سمعی۔ بنی لعدان سردار یحی ایل اور زیتام ۸
اور یوایل تین۔ بنی سمعی سلومیت اور حزائیل اور ہاران تین۔ یہ لعدان کے گھرانے کے ۹
آبائی سردار تھے۔ اور بنی سمعی یحت زینا اور یعوس اور بریعہ یہ بنی سمعی چار تھے۔ اور یحت ۱۰ ۱۱
سردار تھا اور زیزاہ دوسرا اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے پس سب سے وے ایک
ہی حساب میں اُنکے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے ❊

بنی قہات عمرام اظہار حبرون اور عزی ایل چار۔ بنی عمرام ہارون اور موسیٰ اور ۱۲ ۱۳
... الگ کیا ... دں کی تقدیس کرے وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لئے

۱۹ اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا کہ ہم اسرائیل کے آگے ہار گئے تو وے داؤد سے صلح کر کے اُسکے تابعدار ہوئے۔ غرض ارامی بنی عمون کی مدد کرنیکو دوبارہ راضی نہ ہوئے ✣

۲۰ باب پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جسوقت بادشاہ جنگ کے لئے خروج کرتے تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لیجا کے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور آ کے ربّہ کو گھیر لیا لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا۔ اور یواب نے ربّہ کو مار لیا اور اُسے اُجاڑ دیا۔ ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا اور دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُس میں بہت قیمتی پتھر تھے اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سامال نکال لایا۔ ۳ اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُسمیں تھے باہر نکالا اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کلہاڑوں سے اُنہیں کاٹا۔ اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا۔ تب داؤد اور ساری گروہ یروسلم کو پھری ✣

۴ اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ جزر میں فلستیوں سے لڑائی شروع ہوئی۔ تب حوساتی سبکی نے سفی کو جو رفا کی نسل سے تھا قتل کیا اور فلستی مغلوب ہوئے۔ ۵ اور فلستیوں سے پھر لڑائی ہوئی۔ تب یعور کے بیٹے الحنان نے جاتی جلیت کے بھائی لحمی کو جسکے بھالے کی چھڑ جلاہے کے شہتیر کی سی تھی مار ڈالا۔ ۶ پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی اور وہاں بڑا قدآور پہلوان تھا جسکی چوبیس اُنگلیاں ہر ہاتھ پانوں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا ۷ وہ اسرائیل پر حرف لایا لیکن داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسکو مار ڈالا ۸ یے جات میں رفا سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ✣

۲۱ باب اور شیطان اسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد کو اُبھارا کہ اسرائیل کو شمار کرے۔ ۲ تب داؤد نے یواب کو اور لوگوں کے سرداروں کو کہا کہ جاؤ بیرسبع سے دان

نسے مول لونگا کیونکہ میں اُسے جو تیرا ہی خداوند کے لئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کئے
٢٥ سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا۔ سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہہ کے لئے چھہ سو مثقال سونا
٢٦ تولکے دیا۔ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیوں اور سلامتی
کی قربانیوں کو گذرانا اور خداوند سے دعا کی جسنے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح
٢٧ پر آگ بھیجکر اُسکو جواب دیا۔ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا تب اُسنے اپنی تلوار میان
میں پھیر کی ✣

٢٨ اُسوقت جبکہ داؤد نے دیکھا کہ خداوند نے یبوسی اُرنان کے کھلیہان میں اُسکو
٢٩ جواب دیا تھا تو وہاں قربانی چڑھائی کی۔ کیونکہ اُسوقت خداوند کا مسکن جو موسیٰ نے بیابان
٣٠ میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون کی اونچی جگہہ میں تھے۔ لیکن داؤد خدا کی
تلاش میں وہاں اُسکے آگے نہ جا سکا کہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار سے ڈرتا تھا ✣

٢٢ باب اور داؤد بولا یہیں خداوند خدا کا گھر اور یہیں اسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح
٢ ہوگا۔ اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل کے ملک میں ہیں جمع کریں
٣ اور اُسنے سنگتراش مقرر کئے کہ خدا کے گھر کے بنانے کے لئے چوکونے پتھر تراشیں۔ اور داؤد
دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول
٤ سے باہر تھا اور اتنے سرو کے لٹھے کہ گنتی سے باہر تھے طیار کرتا تھا کہ صیدانی اور صوری
٥ بہت سی سرو کی بہت سی لکڑی داؤد پاس لاتے تھے۔ اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سلیمان
لڑکا اور بچہ ہے اور چاہیئے کہ خداوند کا گھر جو بن جاوے سو نہایت عمدہ ہووے کہ اُس کا
نام اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے سو میں اُسکے لئے طیاری کرونگا۔ چنانچہ
داؤد نے اپنے مرنیکے آگے بہت سی طیاری کی ✣

٦ [illegible] اُسنے [illegible] ن کو بلایا اور اُسے حکم دیا کہ خداوند اسرائیل کے خدا

۱۳ اور اُسنے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسکو سلامت رکھا ✦

۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوکے اپنی ساری رعیت سے عدل و انصاف

۱۵ ۱۶ کرتا تھا- اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا اور صدوق

۱۷ بن اخیطوب اور ابملک بن ابیاتر کاہن تھے اور شوشا صافر تھا اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا اور داؤد کے بڑے بیٹے بادشاہ کے گرد حاضر تھے ✦

۱۹باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مرگیا اور اُسکا بیٹا اُسکے بدلے بادشاہ

۲ ہوا- تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کرونگا کیونکہ اُسکے باپ نے مجھ سے دوستی کی- سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تاکہ اُس سے اُسکے باپ کی بابت ماتم پُرسی کریں- چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے مُلک میں حنون کے پاس پہنچے کہ اُسے تسلی دیویں

۳ تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا کیا تجھکو یہہ گمان ہی کہ داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہی کہ اُسنے ماتم پُرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں کیا اُسکے خادم تیرے پاس اس لئے

۴ نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں اور مُلک کا بھید لیویں ✦ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی ڈھاڑھی منڈائی اور اُنکی آدھی پوشاک اُنکے سُفرو

۵ تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کردیا- تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا- اُسنے اُنکے اِستقبال کے لئے لوگ بھیجے اس لئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کئے گئے تھے- اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو رہو بعد اُسکے چلے آؤ ✦

۶ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا کہ ارام نہرین سے اور ارام معکہ سے اور ضوبہ سے رتھو

۷ اور سواروں کو بھاڑا کریں - سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھ اور معکہ کے بادشاہ کو اور اُسکے
لوگوں کو بھاڑا کیا وے آکے مدبا کے سامھنے خیمہ زن ہوئے - اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے
۸ جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے - اور داؤد نے یہ سُنکے یواب کو اور بہادروں کے سارے لشکر کو
۹ بھیجا - تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے سامھنے لڑائی کے لئے صف باندھی اور وے بادشاہ
۱۰ جو آئے تھے سو میدان میں الگ تھے - جب یواب نے جنگ کا رُخ اپنے سامھنے دو طرف سے
آگے پیچھے دیکھا تب اُسنے اِسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لئے اور ارامیوں
۱۱ کے مقابل پرا باندھا - اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں
۱۲ نے بنی عمون کے سامھنے پرا باندھا - اور اُسنے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری
۱۳ مدد کیجیو اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو میں تیری مدد کرونگا - سو ہمت باندھ
اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے بہادری کرینگے اور خداوند
۱۴ جو اُسکی نظر میں بہتر ٹھہرے وہی کریگا - پس یواب اپنے ساتھ والے لوگ لیکے ارامیوں سے
۱۵ لڑنے کو آگے بڑھا اور وے اُسکے آگے سے بھاگ نکلے - اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو
بھاگتے دیکھا تو وے بھی اُسکے بھائی ابیشی کے آگے سے بھاگے اور شہر میں گھسے -
تب یواب یروسلم کو پھرا *

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اِسرائیل سے شکست پائی تو وے
قاصدوں کو بھیجکر ندی پار کے ارامیوں کو لے آئے اور ہدرعزر کا سپہسالار سونک اُن
۱۷ کے آگے آگے چلتا تھا - اور اِس کی خبر داؤد کو ملی تب وہ سب اِسرائیل کو جمع کرکے یردن
پار گیا اور اُن پر چڑھ آیا اور اُنکے مقابل صف باندھی - سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے
۱۸ میں جنگ کی صف باندھی تو وے اُس سے لڑے - لیکن ارامی اِسرائیل کے آگے سے بھاگے
اور داؤد نے [illegible] کر [illegible] ی کے سواروں کو اور چالیس ہزار پیادوں کو اور اُسکا

۱۶ تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا اور بولا ای خداوند خدا میں کون ہوں
۱۷ اور میرا گھر کیا ہی کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا۔ اور یہہ ای خدا تیری نظر میں چھوٹی بات
تھی سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آیندے کی بابت مدت تک بھی بولدیا
۱۸ اور تو نے مجھ پر یوں نگاہ کی ای خداوند خدا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہوں۔ آگے
۱۹ تجھ سے داؤد کیا کہے جس سے تیرا بندہ عزت پاوے۔ کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہی۔ ای خداوند
تو نے اپنے بندے کے لئے اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں
۲۰ کی خبر دی۔ ای خداوند کوئی تیرے مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک ہمنے اپنے کانوں
۲۱ سے سُنا ہی کوئی خدا مطلق نہیں۔ اور سارے جہان میں کون سی قوم ہی جیسی تیری قوم
اِسرائیل کہ جسکے بچانے کو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بناوے اور بڑے اور ڈرانے
کاموں سے اپنا نام بلند کرے کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنھیں تو مصر میں سے بچا
۲۲ لایا قوموں کو بھگا دیا۔ کیونکہ تو نے اپنے اِسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابد تک تیرے لوگ
۲۳ ہوویں اور تو آپ ای خداوند اُنکا خدا ہوا ہی۔ اور اب ای خداوند وہ بات جو تو نے اپنے بندے
کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے اور جیسا تو نے کہا
۲۴ ویسا ہی کر۔ ہاں وہ پایدار ہووے تاکہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو کہ کہا جاوے رب الافواج
اِسرائیل کا خدا ہی ہاں اِسرائیل کے لئے خدا ہی اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور
۲۵ قایم رہے۔ کیونکہ تو نے ای میرے خدا اپنے بندے کو کہا کہ میں تیرے لئے ایک گھر بناؤنگا سو
۲۶ تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ شکر کرے۔ اور اب ای خداوند تو ہی خدا ہی اور تو نے
۲۷ اپنے بندے کو اِس خیریت کا وعدہ کیا پس اب اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک
کر کہ ابد تک تیرے حضور پایدار رہے کیونکہ جسکو تو ای خداوند برکت دیتا ہی وہ ابد تک
مبارک ہی*

۱۸باب

بعد اُسکے یوں ہوا کہ داؤد نے فلستیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور جات اور اُسکے ۱
دیہات فلستیوں کے ہاتھ سے لے لئے- پھر اُسنے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے تابع ہوئے ۲
اور ہدیے لائے +

اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جبکہ وہ اپنی سلطنت نہر فرات تک قایم ۳
کرنے گیا حمات تک مار لیا- اور داؤد نے اُس سے ایکہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور ۴
بیس ہزار پیادے گرفتار کر کے لئے اور گاڑیوں کے سارے گھوڑوں کو اُنکی ران کی
نس کاٹ کر لنگڑا کیا مگر اُن میں سے سو گھوڑوں کو بچا رکھا- اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے ۵
بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنیکو آئے اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے
اور داؤد نے دمشقی رام میں چوکیاں بٹھائیں اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیے ۶
لائے اِس طرح سے جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا- اور داؤد ہدرعزر ۷
کے نوکروں کی سونہلی ڈھالیں لیکے اُنہیں یروشلم میں لایا- اور داؤد ہدرعزر کے شہروں ۸
طبحت اور کون میں سے بہت سا پیتل لایا جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون
اور پیتل کے برتن بنائے +

اور جبکہ حمات کے بادشاہ تعو نے سُنا کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا ۹
لشکر مارا تب اُسنے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسکی سلامتی کا مژدہ ۱۰
لاوے اور اُسے مبارکباد دیوے اِس لئے کہ اُسنے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی- کیونکہ ہدرعزر
تعو سے لڑا کرتا تھا- اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھی بھیجے +

اور داؤد بادشاہ نے اُنکو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُسنے سب قوموں ۱۱
یعنی ادوم سے اور موآب سے اور بنی عمون سے اور فلستیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا نذر
کیا ... ... کر نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا + ۱۲

۳۳ ۳۴ تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دنیا کا انصاف کرنیکو آتا ہے۔ خداوند
۳۵ کا شکر کرو کہ وہ نیک ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ اور کہو اے ہماری نجات کے خدا تو ہمیں بچالے
اور غیر قوموں میں سے ہمکو جمع کر اور اُنسے رہائی دے تا کہ ہم تیرا قدوس نام لیکے شکر
۳۶ کریں اور تیری ستایش پر فخر کریں۔ خداوند اسرائیل کا خدا ابد الآباد مبارک ہووے۔
اور سب لوگ آمین بولے اور سب نے خداوند کی ستایش کی ۔

۳۷ اور اُسنے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے آسف اور اُسکے بھائیوں
۳۸ کو چھوڑا کہ روز روز کے ضروری کام کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں اور عوبید ادوم اور اُسکے
۳۹ اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبید ادوم بن یدوتون اور حوساہ کو کہ دربان ہوویں۔ اور صدوق
کاہن اور اُسکے بھائی کاہن خداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اونچے مکان پر مقرر
۴۰ ہوئے کہ خداوند کی شریعت کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق جو اُسنے اسرائیل کو
۴۱ فرمائی ہر صبح و شام سوختنی قربانی کے مذبح پر خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں
اور اُنکے ساتھ ہیمان اور یدوتون اور باقی چُنے ہوئے آدمی جو نام بنام بیان کئے گئے کہ خداوند
۴۲ کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ اُنہیں کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے کہ تُرہیوں
اور منجیروں اور باجوں سے خدا کے لئے گیت گانے بجاتے رہیں۔ اور بنی یدوتون
۴۳ دربانوں میں تھے۔ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے ۔

۱۷ باب

اور یوں ہوا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد نے ناتن نبی سے کہا دیکھ میں سرو
کی لکڑیوں کے بنائے ہوئے گھر میں رہتا ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے
۲ نیچے ہے۔ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر کہ خدا تیرے ساتھ ہے ۔
۳ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا اور بولا کہ جا کے میرے بندے
۴ داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بناویگا۔ میں تو جب سے کہ

بنی اسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک کسی گھر میں ساکن نہ ہوا بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور مسکن بہ مسکن
پھرتا رہا ہوں۔ اُس تمام وقت میں کہ میں سارے اسرائیل میں پھرتا رہا کیا میں نے ۶
کبھی اسرائیلی قاضیوں میں سے جنھیں میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت
کریں کسیکو ایک بات کہی اور بولا کہ تم نے میرے لئے سرو کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہے؟
پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کہہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑسالے ۷
میں سے جس وقت تو بھیڑوں کی نگہبانی کرتا تھا چن لیا تاکہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا
ہووے۔ اور میں جہاں کہیں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں ۸
کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا اور میں نے اُن لوگوں کے مانند کہ جنکا نام دنیا
میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا۔ اور میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں کے لئے ایک مقام ٹھہرایا اور ۹
اُنہیں بسایا اور وے اپنی جگہہ میں بسنتے اور پھر نہ گھبراتے ہیں اور شریر لوگ پھر
اُنہیں دُکھ نہ دینگے جیسا کہ شروع میں ہوا اور جیسے اُس وقت بھی تھا جس وقت میں نے ۱۰
اپنے اسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے۔ سوا اسکے میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا
اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں کہ خداوند تیرے لئے ایک گھر بنا دیگا +
اور جب تیرے دن پورے ہونگے اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا ہوگا ۱۱
تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرونگا اور اُس
کی سلطنت کو قایم کرونگا۔ وہ میرے لئے گھر بنا دیگا اور میں اُسکی کرسی ابد تک پایدار ۱۲
رکھونگا۔ میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ ۱۳
دونگا جس طرح اُس سے جو تیرے آگے تھا اُٹھا لیا۔ بلکہ میں اُسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت ۱۴
میں ابد تک قایم رکھونگا اور اُسکا تخت ابد تک ثابت رہیگا۔ سو ناتن نے ان ساری باتوں ۱۵

اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے تھے مدد کی تو اُنہوں نے سات

۲۶ بیل اور سات مینڈھے چڑھائے۔ اور داؤد اور سب لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے

اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ جو گانے میں اُستاد تھا کتان کے پیراہن سے ملبس تھے اور داؤد

۲۸ کتان کا افود بھی پہنے تھا۔ اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے اور

ترہیوں کو پھونکتے ہوئے اور منجیروں اور کنارتوں کو بھی چھیڑتے ہوئے خداوند کے عہد کے

صندوق کو اوپر لائے ✣

۲۹ اور یوں ہوا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے

کھڑکی سے نگاہ کی اور دیکھا کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہے اور اُسنے اپنے دل میں اُسکو حقیر جانا ✣

۱۶ باب سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں جو داؤد نے اُسکے

۲ لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا اور سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا۔ اور

جب داؤد سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا تو اُسنے خداوند کا نام لیکے لوگوں

۳ کو برکت دی۔ اور اُسنے سارے اسرائیلی لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گردا

روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور مے کی ایک ایک صراحی دی ✣

۴ اور اُسنے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوویں

۵ اور خداوند اسرائیل کے خدا کا ذکر اور شکر اور حمد کریں آسف سردار اور اُسکے بعد ذکریاہ اور یعیئیل

اور سمیراموت اور یحیئیل اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعیئیل جو بربطیں اور

۶ کنارتیں لیکے گاتے تھے اور آسف جھانجھ سے سُنانا بجاتا تھا۔ کاہن بنایاہ اور یحزئیل ہمیشہ

خدا کے عہد کے صندوق کے آگے ترہیوں کا شور مچاتے تھے ✣

۷ تب اُسیدن داؤد نے آسف اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں یہہ گیت کہ جس سے وے

۸ خداوند کا شکر کریں پہلے سپرد کیا۔ خداوند کی ستایش کرو اُسکا نام لیکے پکارو قوموں کے درمیان

اُسکے کاموں کی خبردو۔ اُسکے لئے گاؤ اُسکے لئے باجا بجاؤ اُسکے عجایب کاموں کا چرچا کرو۔ ۹
اُسکے مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوویں۔ خداوند کو اور اُسکی ۱۰ ۱۱
قوت کو ڈھونڈھو اُسکا چہرہ ہمیشہ چاہو یاد کرو اُسکے عجایب کاموں کو جو اُسنے کئے اُسکے معجزوں کو ۱۲
اور اُسکے مُنہہ کے فرمانوں کو اے نسل اسرائیل اُسکے بندے کی اے بنی یعقوب جو اُسکے برگزیدہ ہو ۱۳
وہ خداوند ہمارا خدا ہے تمام روئے زمین پر اُسکی عدالتیں ہیں۔ اُسکے عہد کو سدا یاد رکھو اُس کلام ۱۴ ۱۵
کو جو اُسنے فرمایا ہزار پشتوں تک وہی عہد جو اُسنے ابرہام سے کیا اور اضحاق سے اُسکی قسم کھائی ۱۶
اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کا عہد ابدی ٹھہرایا یہہ کہکے کہ میں تجھکو ۱۷ ۱۸
زمین کنعان تمہارا موروثی حصہ دونگا۔ جسوقت کہ تم شمار میں تھوڑے بہت ہی تھوڑے تھے ۱۹
اور مُلک میں پردیسی تھے۔ وے قوم بقوم اور مملکت بمملکت پھرتے تھے۔ اُس نے ۲۰ ۲۱
کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا اور اُنکی خاطر بادشاہوں کی یہہ کہکے تنبیہ کی کہ میرے ۲۲
ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ۔ اے ساری دنیا خداوند کے لئے ۲۳
گاؤ روز بروز اُسکی نجات کی خبردے۔ قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور ساری اُمتوں ۲۴
کے بیچ اُسکے عجایب کاموں کا بیان کرو کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت محمود ہے وہ سارے ۲۵
معبودوں سے زیادہ مہیب ہے کہ قوموں کے سارے معبود ہیچ ہیں پر خداوند آسمانوں ۲۶
کا بنانیوالا ہے۔ جلال اور حشمت اُسکے حضور ہیں قوت اور شادمانی اُسکے مکان میں۔ خداوند ۲۷ ۲۸
ہی کو جانو اے لوگوں کے گھرانو خداوند ہی کی حشمت و قوت سمجھو۔ خداوند کے نام کی ۲۹
بزرگی کرو ہدیے لا کے اُسکے حضور میں حاضر ہو اور تقدس حسن کے ساتھ خداوند کو سجدہ کرو
ساری دنیا اُسکے حضور کانپے کہ زمین قایم ہوئی اور نہ ہلیگی آسمان خوشی کرے اور ۳۰ ۳۱
زمین شادیانہ بجاوے قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے سمندر اُس سمیت جو ۳۲
اُسمیں بھرا ہے شور مچاوے میدان بھی اُن سب سمیت جو اُسمیں ہیں باغ باغ ہووے۔

نے اُسکو کہا کہ تو اُنکا پیچھا کر کے اُن پر مت چڑھ جا بلکہ اُنسے پھر جا اور توت کے پیڑوں
۱۵ کی طرف سے اُن پر جا پڑ- اور جسوقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے
کی سی آواز سُنے تب لڑائی کو نکل کہ اُسوقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلستیوں
۱۶ کے لشکر کو ماریگا- اور داؤد نے جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُنہوں نے فلستیوں
۱۷ کی فوج کو جبعون سے لیکے جزر تک قتل کیا- اور داؤد کا نام سارے ملکوں
میں پھیل گیا اور خداوند نے سب قوموں پر اُسکا خوف ڈالا ✠

۱۵باب اور اُسنے شہر داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں اور خدا کے صندوق کے
۲ لئے ایک مکان طیار کیا اور اُسکے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا- اُسوقت داؤد نے کہا کہ
لاویوں کے سوا کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے کہ خداوند نے اُنہیں پسند
۳ کیا کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں- اور
داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروسلم میں جمع کیا کہ خداوند کے صندوق کو اُس
۴ مکان میں جو اُسنے اُسکے لئے طیار کیا تھا چڑھا لاویں- اور داؤد نے بنی ہارون کو
۵ اور لاویوں کو اِکٹھا کیا بنی قہات میں سے اُوری ایل سردار اور اُسکے ایک سو
۶ بیس بھائی بنی مراری میں سے عسایاہ سردار اور اُسکے دو سو بیس بھائی بنی جیرسوم
۸ میں سے یوایل سردار اور اُسکے ایک سو تیس بھائی بنی الصفن میں سے سمعیاہ سردار اور اُس
۹ کے دو سو بھائی بنی حبرون میں سے اِلی ایل سردار اور اُسکے اَسّی بھائی بنی عزی ایل میں سے
۱۱ عمیناداب سردار اور اُسکے ایکسو بارہ بھائی- اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو
اور اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور اِلی ایل اور عمیناداب لاویوں کو بُلایا
۱۲ اور اُنہیں کہا تم لاویوں کے ابوی رئیس ہو تم اپنی تقدیس کرو تم اور تمہارے بھائی بھی اور
خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہہ میں جو میں نے اُسکے لئے طیار کی چڑھا لاؤ

اِس لئے کہ تم لوگ پہلی بار حاضر نہ تھے خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا کیونکہ ہمنے اُسکی تلاش ۱۳
مقرر طور پر نہ کی۔ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ۱۴
صندوق کو چڑھا لاویں۔ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام ۱۵
کے موافق حکم کیا تھا چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں ۱۶
کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں کہ موسیقی کے سازینے بربطیں اور
کنارتیں اور منجیرے چھیڑیں اور آواز بلند کرکے خوشی سے گاویں۔ اور لاویوں نے ہیمان ۱۷
بن یوایل کو مقرر کیا اور اُسکے بھائیوں میں سے آسف بن برکیاہ کو اور بنی مراری اُن کے
بھائیوں میں سے ایتان بن قوسایاہ کو اور اُنکے ساتھ اُنکے چھوٹے بھائی ذکریاہ بن ۱۸
اور یعزیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور عنی اور الیاب اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ
اور الیفلہو اور مقنیاہو اور عوبیدادوم اور یعیئیل کو جو دربان تھے۔ اور گانیوالے ہیمان ۱۹
آسف اور ایتان مقرر ہوئے کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں اور ذکریاہ ۲۰
اور عزیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور عنی اور الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ کہ بربطوں
کو اونچے سُر میں چھیڑیں۔ اور متتیاہ اور الیفلہو اور مقنیاہو اور عوبیدادوم اور یعیئیل اور ۲۱
عزیاہ کہ کنارتوں کو دبی آواز میں چھیڑیں۔ اور کنانیاہ جو گانیکے لئے لاویوں کا اُستاد ۲۲
تھا راگ سکھلاتا تھا کہ وہ بڑا ہی ڈھاڑ معی تھا۔ اور برکیاہ اور القانہ صندوق کے دربان ۲۳
تھے۔ اور شبنیاہ اور یہوسفط اور نتنئیل اور عماسی اور ذکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن ۲۴
نرسنگے پھونکتے ہوئے خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے اور عوبیدادوم اور یحیاہ
صندوق کے دربان تھے ✝

سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے سردار روانہ ہوئے کہ خداوند کے عہد ۲۵
... کے ... گھر میں سے بخوشی چڑھا لاویں۔ اور ایسا ہوا کہ جب ... ۲۶

کے پاس اُن کی گرد نواح کے شہروں میں بھیجیں کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں
۳ اور چلو اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھیر لاویں کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُسکے
۴ طالب نہ ہوئے۔تب ساری جماعت نے کہا کہ ہم یونہیں کرینگے کیونکہ یہہ بات سب
۵ لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی۔تب داؤد نے سارے اسرائیل کو مصر کے سیحور
سے حمات کی مدخل تک جمع کیا کہ خدا کے صندوق کو قریت یعریم سے لاویں۔اور
۶ داؤد اور سارا اسرائیل بعلہ کو یعنے قریت یعریم کو جو یہوداہ میں ہی چڑھ گئے تا کہ وہاں سے
خداوند خدا کے صندوق کو جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہی کہ اُس کے نام کی دعا
۷ وہاں کی جاتی ہی چڑھا لاویں۔اور اُنھوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے
۸ گھر میں سے نکالکے نئی گاڑی پر رکھا اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے۔اور
داؤد اور سارا اسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے اور کنارت اور
بربط اور ستار اور دف اور جھانجھہ اور ترہیوں کو بجاتے چلے ✢
۹ اور جب وے کیدون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزا نے صندوق کے تھامنے
۱۰ کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی۔تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور
اُسنے اُسکو مار ڈالا اِس واسطے کہ اُسنے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا اور وہ وہاں خدا
۱۱ کے حضور مر گیا۔تب داؤد اُداس ہوا اِس لئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا
۱۲ اور اُسنے اُس مقام کا نام پرض عزا رکھا جو آج تک اُسکا نام ہی۔اور داؤد اُسدن
۱۳ خدا سے ڈرا اور بولا میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں۔سو داؤد صندوق
کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک طرف جا کے جاتی عوبید ادوم کے گھر
۱۴ میں اُسے اُتار دیا۔سو خدا کا صندوق عوبید ادوم کے گھرانے کے ساتھ اُسکے

گھر میں تین مہینے تک رہا۔ اور خداوند نے عوبیدادوم کو اور سب کو جو اُس کا تھا
برکت دی ۔

۱۴باب اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا اور سرو کے لٹھے
۲ اور راج اور بڑھئی بھی کہ اُسکے لئے محل بناویں۔ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند
نے اُسے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا کہ اُسکی سلطنت اُسکے اسرائیلی لوگوں کی
خاطر بلند کی گئی ۔

۳ اور داؤد نے یروسلم میں اور جوروواں کیں اور اُنسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا
۴ ہوئیں۔ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام جو یروسلم میں پیدا ہوئے یہ تھے سموع
۵ اور سوباب اور ناتن اور سلیمان اور ابحار اور الیسوع اور الفالت اور نوجہ اور نفج
۷ اور یفیع اور الیسمع اور بعلیدع اور الفالت ۔

۸ اور جب فلستیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کر کے سارے اسرائیل
کا بادشاہ کیا تو سب فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے۔ اور داؤد سُنکے اُن کے
۹ ۱۰ مقابلے کو نکلا۔ اور فلستی آئے اور رفائیوں کی وادی میں پھیل گئے۔ تب داؤد
نے خدا سے سوال کیا اور کہا کیا میں فلستیوں پر چڑھ جاؤں۔ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ
میں کر دیگا۔ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔
۱۱ سو وے بعل پراضیم کو آئے اور داؤد نے وہاں اُنہیں مارا۔ اور داؤد نے کہا
کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا جیسے دریا سے
۱۲ رخنہ پڑتا ہے اِس سبب سے اُس مقام کا نام بعل پراضیم ہوا۔ اور وے اپنے بتوں
۱۳ کو وہاں چھوڑ کر بھاگے اور داؤد نے حکم کیا کہ اُنہیں آگ میں جلا دیویں۔ اور فلستی
۱۴ پھر آ کے اُس وادی میں پھیل گئے۔ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا

پر کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا ہے۔ تب داؤد نے اُنہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں
۱۹ کا سردار کیا۔ اور منسی میں سے کئی لوگ داؤد سے مِل گئے جب وہ فلستیوں کے
ساتھ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا پر اُن کی مدد اُن سے نہ ہوئی کیونکہ
فلستیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے سروں کو
۲۰ خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا۔ جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسی میں
سے عدنہ اور یوزباد اور یدیعیل اور میکائیل اور یوزباد اور الیہو اور ضلتی جو
۲۱ بنی منسی میں ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مل گئے۔ اُنہوں نے اُس گروہ
کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تھے۔
۲۲ کہ اُسوقت روز بروز لوگ مدد کے لئے داؤد سے ملے جاتے تھے یہاں تک کہ وے
فوج الله کی سی بڑی فوج بنے ٭
۲۳ اور اُن لوگوں کا شمار جو لڑنیکے ہتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مِل
گئے کہ خداوند کی بات کے موافق ساؤل کی مملکت کے لوگوں کو اُسپر مائل کریں یہہ
۲۴ ۲۵ ہے بنی یہوداہ چھ ہزار آٹھ سو جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لئے طیار تھے۔ بنی
۲۶ شمعون میں سے سات ہزار ایک سو جنگی بڑے ہمت والے تھے۔ بنی لاوی میں
۲۷ سے چار ہزار چھ سو۔ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار
۲۸ سات سو تھے اور جوانمرد صدوق بہادر اور اُسکے ابوی گھرانے کے بائیس سردار
۲۹ اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے تین ہزار لیکن اُسوقت تک اکثر ساؤل
۳۰ کے گھرانے کے طرفدار تھے۔ اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سو جو بڑے بہادر
۳۱ اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد تھے۔ اور منسی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ
۳۲ ہزار جو نام بنام بلائے گئے کہ جاکے داؤد کو بادشاہ کریں۔ اور بنی اشکار میں سے جو

اوقات کا امتیاز کرتے تھے اور وہ جو اِسرائیل کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے دو
سَو تھے اور اُن کے سارے بھائی اُنکے حکم میں تھے۔ ۳۳ اور زبلون میں سے میدان کے لڑنیولے
اور جنگ کے موجودہ اسباب جنگ کے ایک پچاس ہزار جو صف آرائی کرنے جانتے
اور دو دلے نہ تھے۔ ۳۴ اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور اُنکے ساتھ سینتیس ہزار
جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے۔ ۳۵ اور بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار چھ سو لڑنے کو ہتھیار
بند تھے۔ ۳۶ اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے کو نکل جاتے
تھے۔ ۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں اور جدیوں اور منسی کے آدھے فرقے میں سے
ایک لاکھ بیس ہزار جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھکر لڑنے کو طیار رہتے تھے۔ ۳۸ یہ
سب جنگی مرد جو صف آرائی کرنے جانتے تھے صاف دلی سے حبرون کو آئے کہ داؤد کو سارے
اِسرائیل کا بادشاہ کریں اور اِسرائیل کے سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے
کہ داؤد کو بادشاہ کریں۔ ۳۹ اور وے وہاں داؤد کے ساتھ تین دن کھاتے پیتے
رہے کہ اُنکے بھائیوں نے اُنکے لئے طیاری کی تھی۔ ۴۰ اور جو اُنکے قریب اِشکار اور
زبلون اور نفتالی تک رہتے تھے سو بھی گدھوں پر اور اُونٹوں پر اور خچروں
پر اور بیلوں پر لادکے روٹیاں اور آٹا میدا اور انجیروں کے ٹکچے اور کشمش کے
گچھے اور مَے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں باِفراط سے لائے اِس لئے کہ اِسرائیل
میں خوشوقتی ہوئی ❊

۱۳باب اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار پر اور سو سو پر تھے بلکہ ہر ایک
سرلشکر سے صلاح لی۔ ۲ اور داؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے
نزدیک اچھا ہو اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اِسرائیل کی ساری
سرزمین میں اپنے باقی بھائیوں کے پاس اور ساتھ اُنکے کاہنوں اور لاویوں

اُس مصری کے ہاتھ میں جلاہوں کے شہتیر کا سا بھالا تھا پر وہ ایک لٹھ لیکے اُس پر
اُترا اور بھالے کو اُس مصری کے ہاتھ سے چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا
۲۴ یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے کام کئے اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا۔ ۲۵ دیکھو
تو کہ یہہ اُن تیسوں میں عزتدار تھا پر پہلے تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا اور داؤد نے اُسے
اپنے ہی خاص لشکر پر سردار مقرر کیا *

۲۶ اور لشکروں میں بڑے بہادر تھے عسہیل یوآب کا بھائی اور بیت لحم کے دودو
کا بیٹا الحنان ۲۷ اور سموت ہروری ۲۸ کھلس فلونی تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا ابیعزر عنتوتی ۲۹ سبکی
حوساتی علی اخوخی ۳۰ مہری نطوفاتی حلد بن بعنہ نطوفاتی ۳۱ بنی بنیمین کے جبعہ کے ربیعی کا بیٹا
اتی بنایاہ فرعتونی ۳۲ نہل جعس کا حوری ابی ایل عرباتی ۳۳ عزماوت بحرومی الیحبا سعلبونی
۳۴ بنی ہشیم جزونی ہراری شجی کا بیٹا یونتن ۳۵ اور ہراری سکار کا بیٹا اخی آم الفال بن اُور
۳۶ حفر مکیراتی اخیاہ فلونی ۳۷ حصرو کرملی نعری بن ازبی ۳۸ ناتن کا بھائی یوایل مبحار بن
ہاجری ۳۹ صلق عمونی نحری بیروتی جو یوآب بن ضرویاہ کا سلاحبردار تھا ۴۰ عیرا اتری
جریب اتری ۴۱ اُوریاہ حتی زبد بن اخلی ۴۲ سیزا روبنی کا بیٹا عدینہ روبنیوں کا سردار جس
کے ساتھ تیس جوان تھے ۴۳ حنان بن معکہ یوسفط متنی ۴۴ عزیا عستاراتی سماع اور یعوایل جو
حوتن عراعری ۴۵ یدیع ایل بن سمری اور اُسکا بھائی یوخا تیصی ۴۶ الی ایل محاوی یریبی
اور یوساویاہ بنی الناعم اور یتمہ موآبی ۴۷ الی ایل اور عوبید اور یعسی ایل مصوبایاہی *

۱۲باب

۱ یے وے ہیں جو صقلاج میں داؤد پاس آئے جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل
کے سبب آپکو چھپائے ہوئے رکھتا تھا اور وے اُن بہادروں میں تھے جو لڑائی میں
مدد کرتے تھے۔ ۲ وے کماندار ہوکے دہنے بائیں ہاتھ سے پتھروں کو مارتے تھے اور
کمان سے تیروں کو چلاتے تھے اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے یے تھے

۳ سردار اخیعزر اور یوآس بنی سماعہ جباتی اور یزی ایل اور فلط بنی عزماوت اور
۴ براکہ اور یاہو عنتوتی اور اسماعیہ جبعونی جو تیسوں میں بہادر تھا بلکہ اُن تیسوں کا سردار
۵ تھا اور یرمیاہ اور یحازایل اور یوحنان اور یوسباد جدیراتی العوزی اور یریموت اور
۶ بعلیاہ اور سمریاہ اور سفطیاہ خروفی القانہ اور یسیاہ اور عزرئیل اور یوعزر اور
۷ یسوبعام قراحی اور یوعیلاہ اور زبدیاہ بنی یروحام جدور سے - اور جدیوں میں سے کتنے
لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ اور جو میدان پکڑنے کے لایق
تھے جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے جنکے مُنہ شیر کے سے مُنہ تھے اور
پہاڑوں پر کی ہرنیوں کے مانند تیز قدم تھے تاکہ بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس
۹ ۱۰ ۱۱ جاویں - عزر سردار عبدیاہ دوسرا الیاب تیسرا مسمنہ چوتھا یرمیاہ پانچواں عتی
۱۲ ۱۳ چھٹواں الی ایل ساتواں یوحنان آٹھواں الزباد نواں یرمیاہ دسواں کبانی
۱۴ گیارھواں - بیے بنی جد میں سے سر لشکر تھے اِن میں جو کمتر تھا سو جوان کا اور جو سب
۱۵ سے بڑا تھا ہزار کا مالک تھا - یے وے ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے سارے
کنارے ڈوبے تھے پار اُترے اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی
۱۶ طرف کو بھگایا - اور بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد پاس
۱۷ آئے - تب داؤد اُنکے استقبال کے لئے نکلا اور اُن سے خطاب کر کے کہا اگر میری
مدد کے لئے تم لوگ نیک نیتی سے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا پر اگر
مجھے میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم
۱۸ نہیں تو ہمارے باپ دادوں کا خدا اِس پر نگاہ کرے اور ملامت کرے - تب روح
عماسی پر نازل ہوئی جو سرداروں میں بڑا تھا کہ وہ بولا ہم تیرے ہیں اے داؤد
ہم تیری طرف اے ابن یسی سلام ہاں سلام تجھ پر اور سلام تیرے مددگاروں

۲ تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں۔ اِسکے سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ
تھا تو تو ہی نکالنے پیٹھانے میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے
فرمایا ہے کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو میری اِسرائیلی قوم
۳ کا سردار ہوگا۔ غرض اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور
داؤد نے حبرون میں اُنکے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کو
مسوح کیا تاکہ وہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا کہ خداوند نے سموئیل کی معرفت
سے کہا تھا ✦

۴ اور داؤد اور تمام اِسرائیل یروسلم کو جسکا نام یبوس تھا گئے اور وہاں کی
۵ سرزمین کے باشندے یبوسی تھے۔ اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا
کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا۔ لیکن داؤد نے صیہون کا قلعہ لے لیا اور وہی داؤد کا شہر
۶ ہوا۔ اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے یبوسیوں کو مار لیگا سو رئیس اور سردار ہوگا۔
۷ تب یواب بن ضرویاہ پہلے چڑھا اور سردار ہوا۔ اور داؤد قلعہ میں رہا اِس واسطے
۸ اُسکا نام شہر داؤد ہوا۔ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے لیکے برابر گرداگرد اور
۹ یواب نے شہر کی باقی مرمت کی۔ اور داؤد ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج
اُسکے ساتھ تھا ✦

۱۰ اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے خاص لوگ جو اُسکی رفاقت کرکے زور
پکڑتے گئے اور جنہوں نے سارے اِسرائیل کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا جیسا خداوند
۱۱ نے اِسرائیل کے حق میں کہا تھا یہی ہیں۔ چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہ ہے
یسوبعام بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا اُسنے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور
۱۲ اُنہیں ایکبار قتل کیا۔ اُسکے بعد اخوخی دودو کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تین پہلوانوں

۱۳ میں سے ایک تھا۔ وہ داؤد کے ساتھ فسدمیم میں تھا جہاں فلستی جنگ کرنیکو جمع ہوئے
تھے اور وہاں کے کھیت میں ایک قطع زمین جو سے بھری ہوئی تھی اور لوگ فلستیوں
۱۴ کے آگے سے بھاگے تب اُنہوں نے اُس قطعہ زمین کے بیچ میں کھڑے رہکے اُسے بچایا
اور فلستیوں کو مارا اور خداوند نے بڑی رہائی بخشی +

۱۵ اور اُن تیس سرداروں میں سے یہ تین نکلکر چٹّان کو داؤد پاس عدلام
۱۶ کے مغارے میں گئے اور فلستیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں آپڑی تھی۔ اور
۱۷ داؤد اُسوقت گڑھی میں تھا اور فلستیوں کی چوکی اُسوقت بیت لحم میں تھی۔ اور
داؤد ترسا اور بولا اے کاش کہ کوئی بیت لحم کے پھاٹک کے کوئے میں سے میرے لئے
۱۸ پینے کا پانی لاوے۔ تب اُن تین پہلوانوں نے فلستیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم
کے کوئے میں سے پانی بھرا اور اُٹھایا اور داؤد پاس لائے لیکن اُس نے نہ
۱۹ چاہا کہ پیوے پر اُسے خداوند کے لئے تپایا اور کہا مجھ کو اپنے خدا کی طرف سے حرام
ہووے کہ میں یہہ کام کروں کیا میں اُن لوگوں کا لہو پیوؤں جو اپنی جانوں
پر کھیلے ہیں۔ کہ وے جان بازی کرکے اُسکو لائے ہیں۔ سو اُسنے نہ چاہا کہ اُسے
پیوے۔ ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کئے +

۲۰ اور یواب کا بھائی ابیشی تینوں کا سردار تھا اُسنے تین سو پر بھالا چلایا
۲۱ اور اُنہیں مار ڈالا اور وہ اِن تینوں میں نامدار تھا۔ یہہ اِن تینوں میں اُن
دو لوں سے زیادہ نامی تھا اور اُنکا سردار تھا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے
۲۲ کو نہ پہنچا۔ اور بنایاہ بن یہویدع ایک قبضئیل بہادر کا بیٹا تھا جسنے بہت سے کام کئے
تھے اُسنے موآب کے دو شیر جوان مارے اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار
۲۳ کے بیچ میں ایک شیر مارا اور اُسنے پانچ ہاتھ کے ایک قدآور مصری کو قتل کیا اور

۲ تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں۔اسکے سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تو تو ہی نکلنے پیٹھانے میں اسرائیلیوں کا رہبر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو میری اسرائیلی قوم کا سردار ہوگا۔ ۳ غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد نے حبرون میں اُنکے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کیا تاکہ وہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا کہ خداوند نے سموئیل کی معرفت سے کہا تھا ✤

۴ اور داؤد اور تمام اسرائیل یروسلم کو جسکا نام یبوس تھا گئے اور وہاں کی ۵ سرزمین کے باشندے یبوسی تھے۔اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا۔لیکن داؤد نے صیہون کا قلعہ لے لیا اور وہی داؤد کا شہر ۶ ہوا۔اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے یبوسیوں کو مار لیگا سو رئیس اور سردار ہوگا۔ تب یوآب بن ضرویاہ پہلے چڑھا اور سردار ہوا۔اور داؤد قلعہ میں رہا اس واسطے کا نام شہر داؤد ہوا۔اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے لیکے برابر گرداگرد اور نے شہر کی باقی مرمت کی۔اور داؤد ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج تھ تھا ✤

اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے خاص لوگ جو اُسکی رفاقت کرکے زور اور جنھوں نے سارے اسرائیل کے ساتھ اُسنے بادشاہ کیا جیسا خداوند کے حق میں کہا تھا لیے ہیں۔چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہ ہے نی جو سرداروں میں بڑا تھا اُسنے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور قتل کیا۔اُسکے بعد اخوحی دودو کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تین پہلوانوں

۵ لی اور اُس پر گر پڑا- اور جب کہ اُس کے سلاحبردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اُس تلوار پر گرا اور مر گیا- ۶ سو ساؤل مر گیا اور اُسکے تینوں بیٹے اُسکے سارے گھر سمیت مر مِٹے- ۷ اور اسرائیل کے سارے لوگ جو وادی میں تھے یہہ دیکھکے کہ وے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں چھوڑ چھوڑ کے بھاگ نکلے اور فلستی آکر اُن میں بسے +

۸ اور دوسرے دن صبح کو جو وقت فلستی آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا- ۹ اور جب اُس کو ننگا کیا تب اُنہوں نے اُسکا سر لے لیا اور اُسکے ہتھیار بھی اور فلستیوں کے مُلک میں چاروں طرف بھجوا دیئے تا کہ اُنکے بُت خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں- ۱۰ اور اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا اور اُسکے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا دیا +

۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سُنا جو کچھ کہ فلستیوں نے ساؤل سے کیا تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُسکے بیٹوں کی لاشیں لے کے اُنہیں یبیس میں لائے اور اُنکی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا +

۱۳ سو ساؤل مر گیا اپنے گناہ کے سبب جو اُسنے خداوند سے کیا اور خداوند کے کلام کے باعث جو اُسنے نہ مانا اور اِس لئے بھی کہ اُسنے اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے جسکا یار دیو تھا سوال کیا- ۱۴ اور اُسنے خداوند سے سوال نہ کیا اِس واسطے اُس نے اُسکو مار ڈالا اور مملکت کو یسی کے بیٹے داؤد پر پھیر دیا +

۱۱باب اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے اور اُسسے کہا دیکھ ہم

۴ بنی افرائیم اور منسی میں سے جو یروشلم میں رہتے تھے لیے ہیں عوتی بن عمیہود بن عمری
۵ بن امری بن بانی جو پھارس بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا - اور سیلانیوں میں
۶ سے عسایاہ پلوٹھا اور اُسکے بیٹے - اور بنی زارح میں سے یعوایل اور اُنکے چھ سو نوّے
۷ بھائی - اور بنی بنیمین میں سے سلو بن مسلام بن ہوداویاہ بن ہسنواہ اور ابنیاہ بن
۸ یروحام اور ایلاہ بن عزی بن مکری اور مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ
۹ اور اُنکے نسبوں کے مطابق اُنکے نو سو چھپن بھائی - یہ سب مرد اپنے آبائی گھرانے
کے آبائی رئیس تھے ٭

۱۰ اور کاہنوں میں سے یدعیاہ اور یہویریب اور یکین اور عزریاہ بن خلقیاہ بن
۱۱ مسلام بن صدوق بن مرایوت بن اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا اور عدایاہ بن یروحام
۱۲ بن فشحور بن ملکیاہ اور معسی بن عدایل بن یحزیرہ بن مسلام بن مسلمیت بن امیر اور
اُنکے بھائی اُنکے آبائی گھرانے کے رئیس ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے جو خدا کے
۱۳ گھر کی خدمت کے کام کے لئے طاقتور اور صاحب شجاعت تھے - اور لاویوں
۱۴ میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی مراری میں سے اور بقبقر حرس
۱۵ اور جلال اور متنیاہ بن میکاہ بن زکری بن آسف اور عبدیاہ بن سمعیاہ بن جلال
۱۶ بن یدوتون اور برکیاہ بن آسا بن القانہ جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے
۱۷ تھے - اور دربان سلوم اور عقوب اور طلمان اور اخیمان اور اُنکے بھائی سلوم سردار
۱۸ تھا جو اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں
۱۹ کے دربان ہیں - اور سلوم بن قورے بن ابی آسف بن قورح اور اُسکے آبائی گھرانے
کے بھائی یعنے قورحی بندگی کے کام پر تعینات تھے اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان
تھے اُنکے باپ دادے خداوند کے لشکر پر مہتمم ہوکے درآمدگاہ کے نگہبان تھے -

۲۰ اور فینحاس بن الیعزر آگے اُنکا سردار تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا۔ ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا۔ ۲۲ یہ سب جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لئے مقرر تھے دو سو بارہ تھے یہ اپنے نسبناموں کے رو سے اپنے گانوؤں میں گنے ہوئے تھے جنھیں داؤد اور سموئیل غیب بین نے اُنکی امانداری کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر دکھن کی طرف دربان تھے۔ ۲۵ اور اُنکے بھائی اپنی بستیوں میں تھے کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُنکے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان جو لاوی تھے امانتدار تھے اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے +

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا اور صبح کو اُسکا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لیجا دیں۔ ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت المقدس کے سارے باسنوں اور اسباب اور میدہ اور مے اور تیل اور لوبان اور خوشبودار مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل بناتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ کو جو قورحی سلوم کا پلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو توے پر طیار کی جاتی تھیں امانتدار رکھتا تھا۔ ۳۲ اور بنی قہات یعنے اُنکی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو اُسکی طیاری کریں۔ ۳۳ اور یہ وے گانیوالے ہیں جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے مت سے معاف ہوئے کہ اُنہیں رات دن عبادت گذاری میں

جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لایق تھے شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے ÷

۸ باب ۱ اور بنیمین سے اُسکا پلوٹھا بلع پیدا ہوا دوسرا اشبیل تیسرا اخرخ ۲ چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا- ۳ اور بلع کے بیٹے تھے ادار اور جرا اور ۴ ابہود اور ابسوع اور نعمان اور اخوح ۵ اور جرا اور سفوفان اور حورام- ۶ یے اہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے اور اُنہوں نے اُنہیں مناحت میں جلا وطن کرایا ۷ یعنے نعمان اور اخیاہ اور جرا اُسی نے اُنہیں جلا وطن کروایا اور اُس سے عزا اور اخحود پیدا ہوئے- ۸ اور اُنہیں بھجوا دینے کے بعد سحریم کو موآب کے مُلک میں لڑکے پیدا ہوئے ۹ حوسیم اور بعرہ اُسکی جوروان تھیں- اور اُسکی جورو حودس سے ۱۰ یوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام اور یعوض اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے- یے ۱۱ اُسکے بیٹے ابوی رئیس تھے- اور حوسیم سے ابیطوب اور ۱۲ الفعل پیدا ہوئے- اور بنی الفعل عیبر اور مشام اور سامر اُس سے اونو اور لد اور اُسکے دیہات آباد ہوئے- ۱۳ اور بریعہ اور سمع نے جو ایلون کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے جات کے باشندوں کو بھگا دیا- ۱۴ اور اخیو ششق اور یریموت ۱۵ اور زبدیاہ اور عراد اور عدر ۱۶ اور میکائیل اور اسفاہ اور یوخا بنی بریعہ ہیں- ۱۷ اور زبدیاہ اور مسلام اور ۱۸ حزقی اور حبر اور یسمری اور یزلیاہ اور یوباب بنی الفعل ہیں- ۱۹ اور یقیم اور زکری ۲۰ اور زبدی اور الیعینی اور صلتی اور ۲۱ الیئیل اور عدایاہ اور برایاہ اور سمرات بنی سمعی ہیں- ۲۲ اور اسفان اور عیبر اور ۲۳ الیئیل اور عبدون اور زکری ۲۴ اور حنان اور حنانیاہ اور عیلام اور ۲۵ عنتوتیاہ اور یفدیاہ اور فنوایل ۲۶ بنی ششاق ہیں- اور شمسری اور شحاریاہ اور عتلیاہ ۲۷ اور یعرسیاہ اور ایلیاہ اور زکری بنی یروحام

ہیں۔ یے اپنی پشتوں میں ابوی سردار اور رئیس تھے۔ یے یروسلم میں رہتے (۲۸)
تھے۔ اور جبعون میں جبعون کا باپ رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکہ تھا۔ اور اُسکا پلوٹھا (۲۹، ۳۰)
بیٹا عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور ناداب اور جدور اور اخیو اور ذکر۔ اور مکلوت (۳۱، ۳۲)
سے سماہ پیدا ہوا۔ اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے
سامھنے رہتے تھے ❊

(۳۳) اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یونتن
اور ملکشوع اور ابنداب اور اشبعل پیدا ہوئے۔ اور یونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور (۳۴)
مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ اور بنی میکاہ فیتون اور ملک اور تاریع اور آخز۔ اور (۳۵، ۳۶)
آخز سے یہوعدہ پیدا ہوا اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے
اور زمری سے موضا پیدا ہوا اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا اُسکا بیٹا رافہ اُسکا بیٹا الیعسہ (۳۷)
اُسکا بیٹا اصیل۔ اور اصیل کے چھ بیٹے تھے اور یے اُنکے نام عزریقام بوکیرو اور (۳۸)
اسماعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یے سب اصیل کے بیٹے ہیں۔ اور اُس (۳۹)
کے بھائی عشق کے بیٹے اُسکا پلوٹھا اولام دوسرا یعوس تیسرا الیفلط۔ اور اولام (۴۰)
کے بیٹے زور آور صاحب شجاعت تیرانداز تھے اور اُنکے بہت سے بیٹے اور پوتے
تھے سب ڈیڑھ سو تھے۔ یے سب بنی بنیمین تھے ❊

(۹ باب) پس سارا اسرائیل نسب ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا اور دیکھو اُنکے نام
اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے گناہوں کے
سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے ❊

(۲) اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے سو اسرائیل
اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے۔ اور بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں سے اور (۳)

۸ اور اپنے نسبناموں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے - اور بنی زمیرہ اور یوآس اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور یریموت اور ابیاہ اور عناتوت اور
۹ علامت - یہ سب بکر کے بیٹے تھے اور گنتی میں اپنے نسب نامے کے موافق بیس
۱۰ ہزار دو سو بڑے بہادر لوگ تھے جو اپنے ابوی گھرانے کے سردار تھے - اور بنی یدیع ایل بلہان - اور بنی بلہان یعوس اور بنیمین اور اہود اور کنعانہ اور زیتان
۱۱ اور ترسیس اور اخی سحر - یہ سب یدیع ایل کے بیٹے اپنے ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور سترہ ہزار دو سو تھے جو میدان پکڑتے اور
۱۲ جنگ کرنیکے لایق تھے - اور سفیم اور حفیم عیر کے بیٹے حشیم الحیر کے بیٹے +
۱۳ بنی نفتالی یحصئیل اور جونی اور یصر اور سلوم بنی بلہہ +
۱۴ بنی منسی اسرائیل جسے وہ جنی - اُسکی ارامی حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جنی -
۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جورو کیا اور اُنکی بہن کا نام معکہ تھا - اور دو
۱۶ کا نام صلافحاد تھا اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں - اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام فرس رکھا اور اُسکے بھائی کا نام شرس اور اُسکے بیٹے اولام
۱۷ اور رقم تھے - اور بنی اولام بدان - یہ جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے - اور
۱۸
۱۹ اُسکی بہن ہمولکت اشہود اور ابیعزر اور محلہ کو جنی - اور بنی سمیدع اخیان اور سکم اور لقحی اور انعام +
۲۰ اور بنی افرائیم سوتلح اُسکا بیٹا برد اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا العدہ اُسکا بیٹا تحت +
۲۱ اُسکا بیٹا زبد اُسکا بیٹا سوتلح اور عزر اور العد جنھیں جات کے لوگوں جو اُس زمین میں اصلی باشندے تھے مار ڈالا کیونکہ وے اُن کی مواشی کے

۲۲ لے لینے کو اُتر آئے تھے- اور اُنکا باپ اِفرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُسکے
بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے +

۲۳ پھر اُسنے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور
۲۴ اُسنے اُسکا نام بریعہ رکھا کیونکہ اُسکے گھر پر آفت آئی تھی- اور اُسکی بیٹی سراہ
۲۵ تھی جسنے بیت حوران تحالی اور سافل اور عزن سراہ بنایا اور اُسکا بیٹا رفاح
۲۶ اور رسف بھی اور اُسکا بیٹا تلاح اور اُسکا بیٹا تحن اُسکا بیٹا لعدان اُسکا بیٹا امیہود
۲۷ اُسکا بیٹا الیسمع اُسکا بیٹا نون اُسکا بیٹا یہوسوعہ +

۲۸ اور اُنکی ملکیتیں اور شہر یہ تھے بیت ایل اور اُسکے دیہات اور پورب
کی طرف نعران اور پچھم طرف جزر اور اُسکے دیہات اور سکم اور اُسکے دیہات
۲۹ عزہ اور اُسکے دیہات تک اور بنی منسی کی طرف بیت شان اور اُسکے دیہات تعناک اور اُسکے دیہات
مجدو اور اُسکے دیہات دور اور اُسکے دیہات تھے- اِن میں یوسف بن اِسرائیل
کے بیٹے رہتے تھے +

۳۰ بنی آشر یمناہ اور اِسواہ اور اِسوی اور بریعہ اور اُنکی بہن سرح- اور بنی
۳۱ بریعہ حبر اور ملکی ایل برزاویت کا باپ- اور حبر سے یفلیط اور سومر اور خوتام اور اُنکی
۳۲ بہن سوع پیدا ہوئے- اور بنی یفلیط فاساک اور بمہال اور عسوات- یہ بنی یفلیط ہیں
۳۳ اور بنی سامر اخی اور روحجہ اور یحبہ اور ارام- اور اُسکے بھائی ہیلم کے بیٹے صوفح
۳۴ اور اِمنع اور سلس اور عمل- اور بنی صوفح سوح اور حرنفر اور سوعل اور بیری اور
۳۵ اِمراہ بصر اور ہود اور سما اور سلسہ اور اتران اور بیرا- اور بنی یتر یفنہ اور فسفاہ
۳۶ اور ارا- اور بنی عُلا ارخ اور حنی ئیل اور رضیا- یہ سب بنی آشر اپنے باپ دادوں
۳۷ کے گھر کے سردار ممتاز پہلوان بہادر شریفوں کے شریف تھے- اُن میں سے

پناہ گاہ تھی اور لبناہ اور اُسکی گرد نواح اور یتیر اور استموع اور اُسکی گرد نواح میں
۵۸ ۵۹ اور حیلان اور اُسکی گرد نواح اور دبیر اور اُسکی گرد نواح اور عسن اور اُسکی گرد نواح
۶۰ اور بیت شمس اور اُسکی گرد نواح اور بنیمین کے فرقے میں سے جبع اور اُسکی گرد نواح
اور علمت اور اُسکی گرد نواح اور عنتوت اور اُسکی گرد نواح۔ اُنکے گھرانوں کے سب
۶۱ شہر تیرہ شہر ہیں۔ اور قہات کے باقی بیٹوں کو جو اس فرقے میں اُس گھرانے کے
باقی تھے اُس آدھے فرقے سے یعنے منسی کے آدھے فرقے سے دس شہر قرعہ سے ملے
۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے موافق اشکار کے فرقے سے اور آشیر کے
فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں منسی کے فرقے سے تیرہ شہر ملے۔
۶۳ مراری کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے موافق روبن کے فرقے سے اور جد کے فرقے سے اور زبولون
۶۴ کے فرقے سے بارہ شہر قرعہ سے ملے۔ سو بنی اسرائیل نے لاویوں کو وے شہر اور اُنکی گرد نواح میں دیئے
۶۵ پس بنی یہوداہ کے فرقے سے اور بنی شمعون کے فرقے سے اور بنی بنیمین کے فرقے سے یہ شہر جنکے نام
۶۶ مذکور ہوئے قرعہ سے دیئے گئے۔ اور جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے اُنکی سرحدوں کے شہر
۶۷ افرایم کے فرقے سے تھے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ کے شہروں میں سے کوہ
۶۸ افرایم میں سکم اور اُسکی گرد نواح دی اور جزر اور اُسکی گرد نواح اور یقمعام اور
۶۹ اُسکی گرد نواح اور بیت حوران اور اُسکی گرد نواح اور ایلون اور اُسکی گرد نواح
۷۰ اور جات رمون اور اُسکی گرد نواح اور منسی کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کی
۷۱ گرد نواح اور بلعام اور اُسکی گرد نواح باقی بنی قہات کے گھرانے کو ملی۔ بنی جیرسوم
کو منسی کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُسکی گرد نواح
۷۲ اور عستارات اور اُسکی گرد نواح اور اشکار کے فرقے سے قادس اور اُسکی گرد نواح
۷۳ دابرات اور اُسکی گرد نواح اور رامات اور اُسکی گرد نواح اور علیم اور اُسکی

۷۴ گرد نواح اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُسکی گرد نواح اور عبدون اور اُس کی
گرد نواح ۷۵ اور حقوق اور اُسکی گرد نواح اور رحوب اور اُسکی گرد نواح ۷۶ اور نفتالی کے فرقے سے
جلیل میں قادس اور اُسکی گرد نواح اور حمون اور اُسکی گرد نواح اور قریتیم اور اُسکی
گرد نواح - ۷۷ باقی بنی مراری کو زبلون کے فرقے سے ملے رمون اور اُسکی گرد نواح اور تبور
اور اُسکی گرد نواح ۷۸ اور یریحو کے نزدیک یردن کے پار یعنے یردن کی پورب طرف روبن
کے فرقے سے بیابان میں بصر اور اُسکی گرد نواح اور یہصہ اور اُسکی گرد نواح ۷۹ اور قدیموت
اور اُسکی گرد نواح اور مفعت اور اُسکی گرد نواح ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات
اور اُسکی گرد نواح اور محنیم اور اُسکی گرد نواح ۸۱ اور حسبون اور اُسکی گرد نواح اور یعزیر
اور اُسکی گرد نواح ✣

۷باب ۱ اور بنی اِشکار تولع اور فوآہ اور یسوب اور سمرون چار - ۲ اور بنی تولع عزی
اور رفایاہ اور یری ئیل اور یحمی اور اِبسام اور سموئیل جو تولع کے آبائی گھرانے
میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے وے اپنے پشتوانوں کے درمیان نہایت زبردستی
اور بہادر تھے اور داؤد کے ایام میں اُنکا شمار بائیس ہزار چھ سو تھا - ۳ اور بنی عزی
اِزراخیاہ - اور بنی اِزراخیاہ میکائیل اور عبدیاہ اور یوئیل اور یسیاہ پانچ اور
سب سردار تھے - ۴ اور اُنکے ساتھ سپاہیوں کا لشکر تھا وے سب اُنکے خاندانوں کے
موافق اُنکے آبائی گھرانے کے مطابق چھتیس ہزار جنگی جوان تھے کیونکہ اُنکی بہت
سی جوروان اور بیٹے تھے - ۵ اور اُنکے بھائی اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان
اور بہادر نسب نامے میں گنے ہوئے بالکل ستاسی ہزار تھے ✣

۶ بنی بنیمین بلع اور بکر اور یدیعیل تین - ۷ اور بنی بلع اصبون اور عزی اور عزی ایل
اور یریموت اور عیری پانچ بیٹے اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر مرد

۹ صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیمعص پیدا ہوا اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا ہ
۱۰ عزریاہ سے یوحانان پیدا ہوا اور یوحانان سے عزریاہ پیدا ہوا - یہ وہ ... ہیکل میں
۱۱ تھا جو سلیمان نے یروسلم میں بنائی - اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے
۱۲ ۱۳ اخطوب پیدا ہوا اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے سلوم پیدا ہوا اور
۱۴ سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہوا
۱۵ اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ہوا - اور جسوقت خداوند نے بنوکدنضر کے ہاتھ سے یہوداہ
اور یروسلم کو جلاوطن کرایا یہوصدق بھی اسیر ہو گیا ٭

۱۶ ۱۷ بنی لاوی جیرسوم قہات اور مراری - اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ہیں
۱۸ ۱۹ لبنی اور سمعی - اور بنی قہات عمرام اور اظہار اور حبرون اور عزی ایل - بنی مراری
۲۰ محلی اور موسی - اور لاویوں کے خاندان انکے باپوں کے موافق یے ہیں بنی جیرسوم
۲۱ اسکا بیٹا لبنی اسکا بیٹا یحت اسکا بیٹا زمہ اسکا بیٹا یواخ اسکا بیٹا عدو اسکا بیٹا زارح اسکا بیٹا یتری
۲۲ ۲۳ بنی قہات اسکا بیٹا عمیناداب اسکا بیٹا قرح اسکا بیٹا اسیر اسکا بیٹا القانہ اسکا بیٹا ابیاسف
۲۴ اسکا بیٹا اسیر اسکا بیٹا تحت اسکا بیٹا اوری ایل اسکا بیٹا عزیاہ اسکا بیٹا ساول - اور
بنی القانہ عماسی اور اخیموت - پھر بابت القانہ کی القانہ کے بیٹے اسکا بیٹا صوفی اسکا
بیٹا نحت اسکا بیٹا الی آب اسکا بیٹا یروحام اسکا بیٹا القانہ - بنی سموئیل پہلوٹھا وشنی
اور ابیاہ - بنی مراری محلی اسکا بیٹا لبنی اسکا بیٹا سمعی اسکا بیٹا عزہ اسکا بیٹا سمعا
اسکا بیٹا حجیاہ اسکا بیٹا عسایاہ - یے وے ہیں جنھیں داود نے بعد اسکے کہ صندوق
آرامگاہ میں آیا خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا - اور وے
جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے جب تک کہ سلیمان نے
یروسلم میں خداوند کا گھر بنا لیا اور بعد اسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق

ا ضر ہوتے تھے- اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے ۳۳
بنی قہات میں سے ہیمان سرودی بن یوئیل بن سموئیل بن القانہ بن یروحام ۳۴
ئیل بن توخ بن صوف بن القانہ بن محت بن عماسی بن القانہ بن یوئیل بن ۳۵ ۳۶
بن صفنیاہ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف بن قرح بن اظہار بن قہات بن ۳۷ ۳۸
بن اسرائیل- اور اُسکا بھائی آسف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنے آسف ۳۹
لیاہ بن سمع- بن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ بن اتنی بن زارح بن عدایاہ ۴۰ ۴۱
ن بن زمہ بن سمعی بن یحت بن جیرسوم بن لاوی- اور بنی مراری اُن کے ۴۲ ۴۳ ۴۴
بائیں اتھ کھڑے ہوتے تھے ایتان بن قیسی بن عبدی بن ملوک بن حسبیاہ ۴۵
بیاہ بن خلقیاہ بن امصی بن بانی بن سامر بن محلی بن موسی بن مراری بن ۴۶ ۴۷
- اور اُنکے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ہوئے ۴۸
اور ہارون اور اُسکے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر اور بخور کی قربانگاہ میں ۴۹
ں چڑھاتے تھے اور پاکترین مکان کی خدمت اور اسرائیل کے لئے کفارہ دینے
یا کہ خدا کے بندے موسی نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا- اور یے بنی ہارون ۵۰
ٹیا الیعزر اُسکا بیٹا فینحاس اُسکا بیٹا ابیشوع اُسکا بیٹا بُقی اُسکا بیٹا عزی اُسکا ۵۱
اخیاہ اُسکا بیٹا مرایوت اُسکا بیٹا امریاہ اُسکا بیٹا اخطوب اُسکا بیٹا صدوق ۵۲ ۵۳
بیٹا اخیمعض+

اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُنکے قلعوں اور اُن ۵۴
حدوں میں ہیں کہ اُنکے نام پر یہہ چٹھی نکلی- اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں ۵۵
ن اور اُسکی گردنواح کو اُنہیں دیا- لیکن شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات ۵۶
کے بیٹے کالب کو دیئے- اور بنی ہارون کو یہوداہ کے لیے شہر کے جبرون جو ۵۷

۶ سمعی اُسکا بیٹا میکاہ اُسکا بیٹا ریایاہ اُسکا بیٹا بعل اُسکا بیٹا بیرہ جسکو اسور کا بادشاہ تلگات پلنا صر
۷ لیگیا وہ روبینیوں کا سردار تھا - اور اُسکے بھائی اُنکے گھرانوں کے موافق جسوقت اُن
۸ کی پشتوں کا نسبنامہ لکھا گیا یہ تھے سردار یعیئیل اور ذکریاہ اور بلع بن عزز بن سمع
۹ بن یوئیل وہ عرواعیر میں اور نبو اور بعل معون تک بسا - اور پورب طرف نہر فرات سے
بیابان میں داخل ہونیکی جگہہ تک رہا کیا کہ اُنکے بہت سے گلے زمین جلعاد میں ہو گئے
۱۰ تھے - اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجیریوں سے لڑائی کی جو اُنکے ہاتھ سے
مارے پڑے اور وے جلعاد کے پورب کی ساری ملک پر اُنکے خیموں میں بسے +

۱۱ اور بنی جد اُنکے آگے زمین بسن میں سلکہ تک رہے سردار یوئیل اور دوسرا
۱۲ سافم اور یعنی اور سافط بسن میں - اور اُنکے بھائی اُنکے آبائی گھرانے کے موافق
۱۳ یہی ہیں میکائیل اور مسلام اور سبع اور یوری اور یعکان اور زیع اور عیبر سات -
۱۴ یہی بنی ابجیل بن حوری بن یروح بن جلعاد بن میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن بوز
۱۵ اخی بن عبدیئیل بن جونی اُنکے آبائی گھرانے کا سردار تھا - اور وے جلعاد اور بسن
۱۶ اور اُسکی بستیوں میں اور سرون کی ساری نواحی میں اُنکے دامنوں پر رہے - یہوداہ
۱۷ کے بادشاہ یوتام کے دنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام کے دنوں میں
اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے +

۱۸ اور بنی روبن اور جدی اور منسّی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور صاحب سپر و تیغ
اور تیر انداز اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سو ساٹھہ شخص تھے جو جنگ کرنے
۱۹ کو نکل جاتے تھے - یہے ہاجیریوں سے اور یطور اور نفیس اور نوداب سے لڑے - اور
۲۰ اُنسے مقابلہ کرنے کے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھ تھے اُنکے ہاتھ
میں حوالے کئے گئے کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خدا کی دعا کی اور اُنکی دعا قبول ہوئی

۲۱ [illegible] اُنکی مواشی لے لئے اُن کے [illegible] لاکھ بھیڑ اور دو ہزار گدھے اور [illegible]

۲۲ [illegible] گر گئے کہ جنگ خدا کی تھی - اور [illegible]

۲۳ [illegible] منسّی کے آدھے فرقے کے لوگ [illegible] اور سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک [illegible]

۲۴ [illegible] عفر اور یشعی اور الیئیل عزرائیل [illegible] اور نامدار اور اپنے آبائی گھرانے [illegible]

۲۵ [illegible] ملک کے لوگوں [illegible]

۲۶ [illegible] آگے ہلاک کیا - تب اسرائیل [illegible] تلگات پلناسر کا دل [illegible] منسّی کے آدھے فرقے کو [illegible] نہر گوزان پاس لے آیا جو آج کے دن تک [illegible]

باب ۶

۱ [illegible] قہات اور مراری - ۲ اور بنی قہات عمرام اور اظہار اور [illegible]

۳ [illegible] اور بنی عمرام ہارون اور موسیٰ اور مریم - اور بنی ہارون [illegible] ابیہو الیعزر اور اتمر تھے

۴ الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا فینحاس سے ابیشوع پیدا ہوا اور ابیشوع سے بقی [illegible]

۶ [illegible] زراخیاہ پیدا ہوا اور زراخیاہ سے مرایوت [illegible]

۷ [illegible] اخطوب پیدا ہوا [illegible]

۱۸ اور یلون اور وہ مریم کو اور سمی کو اور اِستموع کے باپ اِسباح کو جنی۔ اور اُس کی
جورو یہودیاہ سے جدور کا باپ یرد اور شوکو کا باپ جبر اور زنوح کا باپ یقوتیل
۱۹ پیدا ہوئے۔ اور فرعون کی بیٹی بتیاہ کے بیٹے جسے مرد نے لیا یہے ہیں۔ اور اُس کی
۲۰ جورو ہودیاہ نحم کی بہن کے بیٹے یے ہیں قعیلہ کا باپ جرمی اور اِستموع معکاتی۔ اور
بنی سیمون امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون۔ اور بنی یسعی زوحت اور بن زوحت تھا
۲۱ بنی سیلہ بن یہوداہ عیر لکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا باپ اور اُنکے گھرانے
۲۲ کی گروہیں جو بیت اشبیع کے لوگوں کے لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے اور
یوقیم اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور شراف جو موآب کے درمیان اقتدار
۲۳ رکھتے تھے اور یسوبی لحم۔ یے قدیم باتیں ہیں۔ یے کمہار تھے اور باغوں اور
باڑوں کے باشندے سے وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے
تھے +

۲۴ ۲۵ بنی سمعون نموایل اور یمین یریب زارہ ساؤل اُسکا بیٹا سلوم اُسکا بیٹا
۲۶ ۲۷ مبسام اُسکا بیٹا مسمع اور بنی مسمع حموایل اُسکا بیٹا زکور اُسکا بیٹا سمعی۔ اور سمعی کے
سولہ بیٹے اور چھہ بیٹیاں تھیں لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ تھے اور اُنکے سارے
۲۸ گھرانے بنی یہوداہ کی مانند نہ بڑھے۔ اور وے بیرسبع میں اور مولادہ اور حصار سوعال
۲۹ ۳۰ اور بلہاہ میں اور عصم میں اور تولاد میں اور بتوایل میں اور حرمہ میں اور صقلاج
۳۱ میں اور بیت مرکبوت میں اور حصار سوسیم میں اور بیت برائی میں اور سعریم میں
۳۲ رہتے تھے۔ داؤد کی سلطنت تک یے اُنکے شہر تھے۔ اور اُنکی بستیاں عیطام اور
۳۳ عین رموں اور توکن اور عشن پانچ شہر اور اُنکے سب دیہات جو بعل تک تھا اُن
۳۴ شہروں کے آس پاس تھے۔ یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب نامے ہیں۔ اور مسوباب

۳۵ یملیک اور یوشہ بن امصیاہ اور یوایل اور یاہو بن یوسبیاہ بن شرایاہ بن عسیئیل
۳۶ اور الیوعینی اور یعقوبہ اور یسوخایاہ اور عسایاہ اور عدیئیل اور یسیمئیل اور بنایاہ
۳۷ اور زیزا بن شفعی بن الون بن یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ یہ جنکے نام مذکور ہوئے
۳۸ اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور اُنکا آبائی گھرانہ بہت بڑھ گیا +
۳۹ اور وے جدور کی درآمد تک اُس وادی کے پورب تک اپنے گلّوں کے
۴۰ لئے چراگاہ ڈھونڈھتے گئے۔ وہاں اُنہوں نے تنومند اور اچھی چراگاہ پائی کہ وہ زمین وسیع اور چین اور سکھ کی جگہہ تھی کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں
۴۱ رہتے تھے۔ اور وے جنکے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے اور اُنہوں نے اُنکا ڈیرا مارا اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ آجکے دن تک نابود ہیں اور اُنکے گھروں میں آپ رہے کیونکہ اُنکے گلوں کے لئے
۴۲ وہاں چراگاہ تھی۔ اور اُن میں سے یعنے شمعون کے بیٹوں میں سے پانچسو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ اور عزیئیل اُنکے سردار
۴۳ تھے اور اُن باقی عمالیقیوں کو جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آجکے دن تک وہاں بستے ہیں +

۵ باب ۱ اور بنی روبن اسرائیل کے پلوٹھے کے۔ کہ وہ تو اُسکا بڑا بیٹا تھا لیکن اِس لئے کہ اُسنے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا اور نسب نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں۔
۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زور آور ہو گیا اور سردار اور والی اُسی میں سے ہوا لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف کا ٹھہرا۔
۳ اسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے [illegible]
۴ [illegible] یوایل اُسکا بیٹا سمعیاہ اُسکا بیٹا جوج اُسکا بیٹا

۲ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا تھا چوتھا ادونیاہ بن حجیت پانچواں سفطیاہ ابیطال
۴ چھٹواں اترعام اُسکی جورو عجلہ سے۔ یے چھ حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے
وہ وہاں سات برس چھ مہینے بادشاہت کرتا رہا اور یروسلم میں تینتیس بر
۵ بادشاہت کی۔ اور یروسلم میں اُسکے لئے یے پیدا ہوئے سیمعا اور سوباب ا
۶ ناتن اور سلیمان یے چار عمی ایل کی بیٹی بنت سوع سے اور ابحار اور الیسمع او
۷ الیفلط اور نجہ اور نفج اور یفیعہ اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط نو یے سب بنی
۹ داود تھے سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر اُنکی بہن تھی ✣

۱۰ ۱۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکا بیٹا آسا اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکا
۱۲ بیٹا یورام اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکا بیٹا یوآس اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکا بیٹا عزریاہ
۱۳ ۱۴ اُسکا بیٹا یوتام اُسکا بیٹا آحز اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکا بیٹا منسی اُسکا بیٹا امون اُسکا بیٹا یوسیاہ ✣
۱۵ اور بنی یوسیاہ پلوٹھا یوحنان دوسرا یہویقیم تیسرا صدقیاہ چوتھا سلوم ✣
۱۶ اور بنی یہویقیم اُسکا بیٹا یکونیاہ اُسکا بیٹا صدقیاہ ✣

۱۷ ۱۸ اور بنی یکونیاہ اسیر اُسکا بیٹا سیالتی ایل اور ملکرام اور فدایاہ اور
۱۹ شینا ضر یقمیاہ ہوسمع اور ندبیاہ۔ اور بنی فدایاہ زروبابل اور سمعی۔ اور بنی
زروبابل مسلام اور حننیاہ اور اُنکی بہن سلومیت اور حسوبہ اور اہل اور برکیاہ
اور حسدیاہ یوسب حسد پانچ۔ اور بنی حننیاہ فلطیاہ اور یسعیاہ بنی رفایاہ بنی ارنان
بنی عبدیاہ بنی سکنیاہ۔ اور بنی سکنیاہ سمعیاہ۔ اور بنی سمعیاہ حطوش اور اجال اور
بریح اور نعریاہ اور سافط چھ۔ اور نعریاہ کے بیٹے الیوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام
تین۔ اور بنی الیوعینی ہودویاہو اور الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوحنان
اور دلایاہ اور عنانی سات ✣

۴ باب
...بنی یہوداہ یہ ہارس حصرون اور کرمی اور حور اور سوبل - اور رایاہ بن
...ل سے یحت پیدا ہوا اور یحت سے اخومی اور لاہد پیدا ہوئے یہ صرعیتوں کے خاندان
۳ ...- اور یہ ایطام کے باپ سے ہیں یزرعیل اور اسمع اور ادباس اور اُنکی بہن
۴ ...م ہضل الفونی - اور فنوایل جدور کا باپ اور عزر حوسہ کا باپ تھا - بیت لحم کے
...افراتا کے پلوٹھے حور کے بیٹے یہ ہیں +
۵ تقوع کے باپ اشور کی دو جورواں تھیں حیلا اور نعراہ - اور نعراہ اُس کے
۶ ...اخوسام اور حفر اور تیمنی اور اخشتری جنی - یہ بنی نعراہ ہیں - اور بنی حلاہ
۷ ...ت اور یصوار اور اتنان - اور قوص سے عنوب اور ضوبیبہ اور ہروم کے بیٹے
۸ ...خیل کے گھرانے پیدا ہوئے +
۹ اور یعبیض اپنے بھائیوں سے عزتدار تھا اور اُسکی ماں نے کہا کہ میں عذاب میں
۱۰ ...لوجنی اس لئے اُسنے اُسکا نام یعبیض رکھا - اور یعبیض نے اسرائیل کے خدا سے
...مانگی اور کہا کاش کہ تو مجھے برکت بخشتا اور میری حدیں بڑھاتا اور تیرا ہاتھ
...ر ہوتا اور مجھے بدی سے بچا رکھتا کہ وہ مجھے نہ کلپاوے - تب خدا نے اُس کا
...ب پورا کیا +
۱۱ ۱۲ اور سوخہ کے بھائی کلوب سے مہیر پیدا ہوا جو استون کا باپ ہے - اور استون
...بیت رفا اور فاسح اور عیر نحس کا باپ تحنہ پیدا ہوئے - یہ ریکہ کے لوگ ہیں -
۱۳ ۱۴ ...بنی قنز عتنیل اور شرایاہ - اور بنی عتنیل حتت - اور معوناتی سے عفرہ پیدا ہوا
...شرایاہ سے یواب پیدا ہوا جو خراسیم کی وادی کا باپ ہو کہ وے کاریگر تھے -
۱۵ ۱۶ ...یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے عیرو اور ایلاہ اور نعم - اور بنی ایلاہ قنز - اور بنی
۱۷ ...یلیل زیف و زیفہ تیریا اور اسریئیل - اور بنی عزرہ یتر اور مرد اور عفر

۲۱ بعد اُسکے حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کے پاس گیا اور ساٹھ برس
۲۲ کا ہوکے اُسکو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے شجوب کو جنی اور شجوب سے یائیر پیدا ہوا جو
۲۳ جلعاد میں تیئیس شہر کا مالک تھا - اُسنے یائیر کی بستیوں کے ساتھ جسور اور ارام
اور قنات کو اُسکے دیہات سمیت یعنے ساٹھ شہر کو اُن سے لے لیا یہ سب جلعاد کے
۲۴ باپ مکیر کے بیٹوں کے تھے - اور بعد اُسکے کہ حصرون کالب افراتہ میں مر گیا تھا
ابیاہ حصرون کی جورو اُسکے لئے تقوع کے باپ اشور کو جنی +
۲۵ اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہ ہیں رام اُسکا پلوٹھا اور بونہ
۲۶ اور اورن اور اوضم اور اخیاہ - اور یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جس کا
۲۷ نام عطارہ جو اونام کی ماں تھی - اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معص اور یمین
۲۸ ۲۹ اور عیقر ہیں - اور بنی اونام سمی اور یدع - اور بنی سمی ناداب اور ابیسور - اور
۳۰ ابیسور کی جورو کا نام ابیخیل جو اُسکے لئے اخبان اور مولد کو جنی - اور بنی ناداب
۳۱ سلد اور افایم - اور سلد بے اولاد مر گیا - اور بنی افایم یسعی - اور بنی یسعی سیسان
۳۲ اور سیسان کی اولاد اخلی - اور سمی کے بھائی یادع کے بیٹے یتر اور یونتن ہیں
۳۳ اور یتر بے اولاد مر گیا - اور بنی یونتن فلت اور زازا - یہ یرحمئیل کے بیٹے ہیں +
اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں - اور سیسان کا ایک مصری
نوکر یرخع نام تھا - سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا اور
وہ اُسکے لئے عتی کو جنی - اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہوا اور
زاباد سے افلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا
اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے ایلعاسہ

۴۰ ۴۱ بیدا ہوا اور الیعاسہ سے سسمی پیدا ہوا اور سسمی سے سلوم پیدا ہوا اور سلوم سے یقمیاہ
پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسامع پیدا ہوا +

۴۲ یرحمئیل کے بھائی کالب کے بیٹے یے ہیں میسا اُسکا پلوٹھا جو زیف کا باپ ہی
۴۳ اور حبرون کے باپ مریسہ کے بیٹے۔ اور بنی حبرون قرح اور تفواح اور رقم اور سمع
۴۴ ۴۵ اور سمع سے یرقعام کا باپ رخم پیدا ہوا اور رقم سے سمی پیدا ہوا اور سمی کا بیٹا معون
۴۶ اور معون بیت صور کا باپ تھا۔ اور کالب کی حرم عیفہ سے حارن اور موضا اور
۴۷ جازز پیدا ہوئے اور حارن سے جازز پیدا ہوا۔ اور بنی یہدی رجم اور یوتام اور جیسام
۴۸ ۴۹ اور فلط اور عیفہ اور شعف۔ اور کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترخناہ پیدا ہوا اور اُس
سے مدمناہ کا باپ شعاف اور کبینا کا باپ سوا اور جبع کا باپ پیدا ہوئے۔ اور
کالب کی بیٹی عکسہ ہی +

۵۰ یے کالب بن حور افراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں سوبل باپ قریت
۵۱ ۵۲ یعریم کا سلما باپ بیت لحم کا خارف باپ بیت جادر کا۔ اور قریت یعریم کے باپ
۵۳ سوبل کے بیٹے تھے ہرائی اور مناخت کے آدھے لوگ۔ اور قریت یعریم کے
گھرانے یے تھے اتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی جن سے صرعتی اور اشتالی
۵۴ نکلے ہیں۔ بنی سلما بیت لحم اور نطوفاتی اور عطروت اہل یواب اور منوحتیوں کے
۵۵ آدھے لوگ صرعی اور یعبیض کے رہنیوالے سافروں کے گھرانے ترعاتی اور سماتی
اور سوکاتی۔ یے وے قینی ہیں جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے
ہیں +

۳باب یے بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے پلوٹھا امنون یزرعیل
۲ اخنوعم سے دو ... ایل کرملی ابیجیل ... را ابیسلوم جو جسور کے بادشاہ

۳۷ اور اومر صفو اور جعتام قنز اور تمنع اور عمالیق۔ بنی رعوایل نحت ضارہ سمہ اور
۳۸ مزہ۔ اور بنی شعیر لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ اور دیسون اور اصر اور
۳۹ و ۴۰ دیسان۔ اور بنی لوطان حوری اور ہیمان اور لوطان کی بہن تمنع۔ بنی سوبل علیان
۴۱ اور مانحت عیبال صفی اور اونام اور بنی صبعون آیہ اور عنہ۔ بنی عنہ دیسون۔
۴۲ اور بنی دیسون حمران اور اشبان اور یثران اور کران۔ اور بنی ایصر بلہان اور زعوان
اور یعقان۔ بنی دیسان عوض اور اران +

۴۳ اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے بیشتر اُس سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی
۴۴ بادشاہ ہووے ہیں بالع بن بعور اور اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا۔ اور بالع مر گیا اور
۴۵ یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔ پھر یوباب مر گیا اور حشام جو
۴۶ تیمن کی زمین کا تھا اُسکا قایم مقام ہوا۔ اور حشام مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے مواب
کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا اور اُسکی تخت گاہ کا نام عویت
۴۷ و ۴۸ تھا۔ اور ہدد مر گیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔ اور شملہ مر گیا اور
۴۹ ساؤل جو نہر کے کنارے پر رحوبوت کا باشندہ تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔ اور ساؤل مر گیا
۵۰ اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔ اور بعلحنان مر گیا اور حدد اُسکے بدلے بادشاہ
ہوا اُسکی بستی کا نام فاعی تھا اور اُسکی جورو کا نام مہیطبیل جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب
کی پوتی تھی +

۵۱ اور حدد مر گیا۔ اور ادوم کے رئیس یہ تھے رئیس تمنع رئیس علیاہ رئیس
۵۲ و ۵۳ یتیت رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار
۵۴ رئیس مجدایل رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس یہ ہیں +

۲باب ۲ یہ بنی اسرائیل ہیں - روبن شمعون لاوی یہوداہ اشکار - اور زبولون دان یوسف اور بنیمین نفتالی جد اور آشر +

۳ بنی یہوداہ عیر اور اونان اور سیلہ یہ تین اُسکے لئے کنعانی عورت سوع کی بیٹی سے پیدا ہوئے - اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر خداوند کی نظر میں شریر تھا اِس لئے اُسنے اُسکو مار ڈالا - ۴ اور اُسکی بہو تمر اُسکے لئے فارص اور زارح کو جنی - یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں - ۵ بنی فارص حصرون اور حمول - ۶ اور بنی زارح زمری اور ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دارع وے بالکل پانچ تھے - ۷ اور بنی کرمی عکر جسنے اسرائیل کو دکھ دیا کہ اُسنے حرم چیزوں کی بابت گناہ کیا - ۸ اور بنی ایتان عزریاہ - ۹ اور حصرون کے بیٹے جو اُسکے لئے پیدا ہوئے وے ہیں یرحمئیل اور رام اور کلوبی - ۱۰ اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون جو بنی یہوداہ کا سردار تھا پیدا ہوا - ۱۱ اور نحسون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا - ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا +

۱۳ اور یسی سے اُسکا پلوٹھا الیاب پیدا ہوا اور ابیناداب دوسرا اور سمع تیسرا ۱۴ نتنئیل چوتھا - ردی پانچواں ۱۵ اوضم چھٹواں داؤد ساتواں - ۱۶ اور اُنکی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل تھیں - اور بنی ضرویاہ ابیشی اور یوآب اور عسہئیل تین - ۱۷ اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہوا اور عماسا کا باپ یترا اسمعیلی تھا +

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورو عزوبہ سے اور یریعوت سے اولاد پائی عزوبہ کے بیٹے یے ہیں یشر اور سوباب اور اردون - ۱۹ اور عزوبہ مرگئی اور کالب نے افرات کو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے حور کو جنی - ۲۰ اور حور سے اُوری پیدا ہوا اور اُوری سے بضلئیل پیدا ہوا +

۲۶ قتل کیا- تب سب لوگ خواہ چھوٹے خواہ بڑے اور سپہدار اُٹھے اور مصر میں آرہے کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے +

۲۷ اور یہویکین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہِ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے ۲۸ پہلے ہی سال یہویکین شاہِ یہوداہ کو قید سے چھڑا کے سرفراز کیا اور اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کُرسی اُن سب بادشاہوں کی کُرسی سے جو اُس ۲۹ کے ساتھ بابل میں تھے بلند کی- اور وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل ڈالا ۳۰ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا- اور اُسکا روزینہ جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا سو ہمیشہ بلاناغہ جب تک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کی طرف سے اُسکو پہنچتا رہا +

تواریخ کی پہلی کتاب

ا باب ۲ ۳ ۴ آدم سیت انوس قینان مہلل ایل یارد حنوک متوسلح لمک نوح سم حام اور یافت +

۵ بنی یافت جُمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور ۶ تیراس- اور بنی جُمر اسکناز اور ریفت اور تجرمہ+ اور بنی یونان الیسہ ۷ اور ترسیس کِتّی اور دودانی +

۸ بنی حام کوش اور مصر فوط اور کنعان- اور بنی کوش سبا اور حویلہ

۱۰ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکیہ - اور بنی رعمہ سبا اور ددان - اور کوش سے نمرود
۱۱ پیدا ہوا وہ زمین پر جبار ہونے لگا - اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی
۱۲ اور نفتوحی اور فتروسی اور کسلوحی - جن سے فلستی نکلے اور کفتوری پیدا ہوئے -
۱۳ ۱۴ اور کنعان سے صیدا اُسکا پلوٹھا اور حِت اور یبوسی اور اموری اور جرجاشی
۱۵ ۱۶ اور حوی اور عرقی اور سینی اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے +
۱۷ بنی سم عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور عُوض اور حول
۱۸ ۱۹ اور جتر اور مسک - اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا - اور عبر کو دو
بیٹے پیدا ہوئے پہلے کا نام فلج کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین قسمت کی گئی اور
۲۰ اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا - اور یُقطان سے الموداد اور سلف اور حصرماوت
۲۱ ۲۲ ۲۳ اور ارخ اور ہدورام اور اُوزال اور دِقلہ اور عیبال اور ابی مایل اور سبا اور
اوفر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے - یے سب بنی یُقطان ہیں +
۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ سم ارفکسد سلح عبر فلج رعو سروج نحور تارح ابرام یعنے ابرہام - بنی
ابرہام اِضحاق اور اسمٰعیل +
۲۹ یہہ اُنکا نسبنامہ ہے اِسمٰعیل کا پلوٹھا نبیت اور قیدار اور ادبئیل اور
۳۰ ۳۱ مبسام مشماع اور دومہ مسا حدد تیمہ اور یطور نفیس قدمہ - یے بنی اِسمٰعیل ہیں +
۳۲ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے جنے بیٹے ہیں وہ زمران اور یقسان اور
مدان اور مدیان اور اِسباق اور سوخ کو جنی - اور بنی یقسان صبا اور ددان -
۳۳ اور بنی مدیان عیفہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا - یے سب بنی قطورہ
۳۴ ہیں - اور ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا - بنی اِضحاق عیسو اور اِسرائیل +
۳۵ ۳۶ بنی عیسو الیفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور قرح - بنی الیفز تیمن

نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامھنے قتل کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں اور پیتل کی بیڑیاں اُس پر لگائیں اور اُسے بابل کو لے گئے ؛

۸ اور شاہِ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا
۹ یروشلم میں آیا۔ اُس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلم کے سارے
۱۰ گھروں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا۔ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں
۱۱ کے سردار کے ہمراہ تھا اُن دیواروں کو جو یروشلم کے گرداگرد تھیں گرا دیا۔ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑ کے شاہِ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلوداروں کا
۱۲ سردار پکڑ لے گیا۔ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا
۱۳ کہ تاکستانوں کی خبر لیویں اور کھیتی کریں۔ اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں
۱۴ نے توڑ کے چور چار کیا اور اُنکے پیتل کو بابل میں لے گئے۔ اور دیگیں اور بیلچے
۱۵ اور گلگیر اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سونہلا تھا اُنکا سونا اور جو رُپہلا تھا اُنکا
۱۶ رُوپا سو جلوداروں کا سردار لے گیا۔ اُن دو ستونوں اور ایک بحر اور کرسیوں کو جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اِن سب چیزوں کے پیتل کا
۱۷ وزن بے حساب تھا۔ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اُسکے اوپر کا سرانہ پیتل کا تھا اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں اور

انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا۔

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو اور تین دربانوں کو لے گیا اور اُسنے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہ سالار تھا
۱۹ اور پانچ شخص اُن میں سے جو بادشاہ کا مُنہہ دیکھتے تھے اور شہر میں موجود تھے اور لشکر کا بڑا محرر جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا اور ساٹھ آدمی اُس
۲۰ مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑے اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان
۲۱ اُنکو پکڑکے شاہِ بابل کے حضور ربلہ میں نکالے گیا - اور شاہِ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُنکو مارا اور اُنہیں قتل کیا - سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ہوا۔

۲۲ مگر اُن لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے جنھیں نبوکدنضر شاہِ بابل نے چھوڑا تھا اُنہیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخی کام بن سافن کو سردار مقرر
۲۳ کیا - اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سُنا کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا تو اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے -
۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو اور اُن کے رفیقوں کو قسم دی اور اُنہیں کہا کسدیوں کے نادم ہونے سے مت ڈرو ملک میں بسو اور شاہِ بابل کی خدمت کرو کہ اُسمیں
۲۵ تمہاری بھلائی ہوگی - مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا آیا اور اُسکے ساتھ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ [illegible] اور کسدیوں کو جو اُسکے ساتھ مصفاہ میں تھے

۶ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے- اور یہویقیم اپنے باپ
۷ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا اور یہویکین اُسکا بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا- بعد
اُسکے شاہِ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا اِس لئے کہ شاہِ بابل نے مصر کی
نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہِ مصر کی تھی عمل کر لیا۔
۸ اور یہویکین جب تخت پر بیٹھا تب اٹھارہ برس کا تھا اور یروسلم میں اُسنے
تین مہینے بادشاہت کی- اُسکی ماکا نام نحوستا تھا جو یروسلمی الناتن کی بیٹی
۹ تھی- اُسنے اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ نے کیا تھا خداوند کے حضور بدی کی۔
۱۰ ۱۱ اُسوقت شاہِ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے اور شہر کو گھیر لیا- اور
شاہِ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی اور اُسکے خادموں نے اُسکا محاصرہ
۱۲ کیا- تب شاہِ یہوداہ یہویکین اپنی ما اور اپنے خواصوں اور اپنے امیروں اور
اپنے خواجہ سراؤں سمیت شہر سے نکلکے شاہِ بابل پاس گیا اور شاہِ بابل نے
۱۳ اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا- اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ
اور وہ خزانہ جو شاہ کے قصر میں تھا باہر نکال کے لے گیا اور اُن سارے سونہلے
برتنوں کو بھی جو شاہِ اسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنائے تھے اُس
۱۴ کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا لوٹ لے گیا- اور سارے یروسلم کو اور سب
امیروں اور سب جنگی بہادروں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سارے پیشہ والوں
اور لوہاروں کو اسیر کرکے لیگیا سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی
۱۵ نہ رہا- اور یہویکین کو اور بادشاہ کی ماکو اور بادشاہ کی جوروؤں کو اور اُس کے
۱۶ خواجہ سراؤں اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم سے بابل میں لے گیا اور
سارے بہادروں کو جو سات ہزار جوان تھے اور اہل پیشہ اور لوہاروں کو

جو ایک ہزار تھے غرض اُن سب کو جو زور آور اور جنگ کے لایق تھے شاہِ بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا +

۱۷ اور شاہِ بابل نے اُسکے پیچھے متنیاہ کو اُسکی جگہہ تاج بخشا اُسکا نام بدلکے

۱۸ صدقیاہ رکھا - صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا اُسنے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی - اُس کی ماکا نام حموطل تھا جو لبنا ہی یرمیاہ کی بیٹی تھی -

۱۹ اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا خداوند کے آگے بدی کی - کیونکہ

۲۰ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا کہ صدقیاہ شاہِ بابل سے باغی ہوگیا ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا +

۲۵ باب اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ شاہِ بابل نبوکدنضر نے اُسنے اور اُسکی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُنہوں نے شہر کے سامھنے گرداگرد حصار

۲ بنائے - اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ

۳ ہوا - اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی +

۴ تب شہر ٹوٹا اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی نکلکے بھاگ گئے اُسوقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے - سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو

۵ بھاگ گیا - تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان

۶ میں جالیا اور اُسکا سارا لشکر اُس سے جدا ہوگیا تھا - سو وے بادشاہ کو پکڑکے

۷ شاہِ [illegible] اُنہوں نے اُس پر فتوی دیا - اور اُنہوں

۲۶ باوجود اُسکے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُسکا غضب بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب جن سے مُنسّی نے اُسے نیسٹ آزردہ کیا تھا نہ پھرا۔ ۲۷ اور خداوند نے فرمایا کہ میں بنی یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامنے سے اُسطرح دور کرونگا جس طرح سے کہ بنی اسرائیل کو دور کیا اور میں اِس شہر یروسلم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اِس گھر کو جسکی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا مردود کرونگا۔ ۲۸ اور یوسیاہ کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟

۲۹ اُسکے ایام میں شاہِ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا اور یوسیاہ بادشاہ اُسکا سامھنا کرنے کو نکلا اور مجدو میں جسوقت اُسکا مقابلہ ہوا تو اُسنے اُسے مار ڈالا۔ ۳۰ اور اُسکے ملازم اُسکی لاش کو ایک گاڑی میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے اور اُسکو اُسیکی قبر میں گاڑا۔ اور اہل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسیح کیا اور اُس کے باپ کی جگہہ اُسے بادشاہ کیا؟

۳۱ اور یہواخز جسوقت کہ بادشاہ ہوا اُسوقت تیئیس برس کا تھا اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاہت کی۔ اُسکی ماکا نام حموطل تھا جو لبناہ کے رہنوالے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۲ اور اُسنے اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی۔ ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں جو زمین حمات ہی زنجیر سے بند کیا تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ ۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے

بیٹے اِلیاقیم کو اُسکے باپ یوسیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا اور اُسکا نام بدلکے یہویقیم رکھا اور یہواخز کو لے گیا سو وہ مصر میں پہنچکے وہاں مرگیا۔ اور یہویقیم ۲۵ نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لئے اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا ہر ایک سے جو اُس مملکت کا تھا اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا روپا سونا لیا تاکہ فرعون کو دیوے ❊

۲۶ اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا اُسنے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اُسکی ماں کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فدایاہ ۲۷ کی بیٹی تھی۔ اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ داذوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی ❊

۲۴باب اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا اور یہویقیم تین برس ۲ تک اُسکا خادم رہا تب وہ اُس سے پھر گیا اور سرکشی کی۔ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں اور ارام کی فوجیں اور موآب کی فوجیں اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں جیسا ۳ کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا تھا۔ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے ۴ منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث جو اُسنے کئے اور اُن سارے بیگناہوں کے خون کے سبب جسے منسی نے بہا دیا کیونکہ منسی نے بیگناہوں کے قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا کہ خداوند نے نہ چاہا کہ اُسے معاف کرے ❊

۵ [illegible] اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے

گھر کے آستانے کے برابر اور ناتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے نزدیک جو شہر
۱۲ کی نواحی میں تھا نکالا اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۔ اور اُن مذبحوں
کو جو آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے جنھیں شاہانِ یہوداہ نے بنا کیا تھا اور
اُن مذبحوں کو جنھیں منسّی نے خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا بادشاہ
نے ڈھا دیا اور وہاں سے دوڑ کے اُنکی خاک کو وادیٔ قدرون میں پھنکوا دیا۔
۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر جو یروسلم کے مقابل کوہ ہلاکت کی دہنی
طرف تھے جنھیں شاہِ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات
اور موابیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا تھا
۱۴ نجاست ڈلوائی۔ اور بتوں کو چکنا چور کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُن کی
جگہہ میں مُردوں کی ہڈیاں بھر دیں ✤
۱۵ اُسکے سوا اُسنے بیت ایل کے مذبح کو اور اُس اونچے مکان کو جسے نباط
کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا وہی مذبح اور وہی اونچا
مکان دونوں کو اُسنے ڈھا دیا اور اونچے مکان میں آگ لگا دی اور روند
۱۶ روندتے اُسے خاک کر دیا اور یسیرت کو جلایا۔ اور جب یوسیاہ نے منہہ پھیرا
اُسنے پہاڑ پر قبریں دیکھیں تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں
نکلوائیں اور مذبح پر جلائیں اور اُن پر نجاست ڈالی خداوند کے اُس کلام کے
۱۷ مطابق جسے مردِ خدا نے پکار کے کہا تھا جسنے اُن باتوں کی منادی کی تھی۔ پھر
اُسنے پوچھا یہہ یادگاری کا پتھر کیا ہے جسے میں دیکھتا ہوں۔ سو شہر کے لوگوں
نے اُسے کہا یہہ اُس مردِ خدا کی گور ہے جسنے یہوداہ سے آ کر اُن کاموں کی جو تونے
۱۸ بیت ایل کے مذبح سے کئے پکار کے خبر دی۔ تب اُسنے کہا اُسے رہنے دو کوئی

اُسکی ہڈیوں کو نہ ہلاوے۔ سو انہوں نے اُسکی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے
۱۹ ساتھ جو سمرون سے آیا تھا رہنے دیں۔ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو
جو اونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے جنھیں اسرائیلی بادشاہوں
نے بنا کیا تاکہ خداوند کو غصہ ور کرے ڈھا دیا چنانچہ سب جو کچھ کہ اُسنے بیت ایل
۲۰ میں کیا تھا اُنکو بھی کیا۔ اور اُونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے
اُنہیں مذبحوں پر ذبح کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر جلائیں اور یروسلم
کو پھرا٭

۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند اپنے خدا
۲۲ کے لئے فسح کی عید کرو جیسا کہ اِس عہد کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور یقیناً قاضیوں کے
زمانے سے لیکے جو اسرائیلیوں کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے بادشاہوں
کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں کے زمانے تک ایسی عید فسح کبھی نہ
۲۳ ہوئی تھی جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھی کہ اُسی میں
یروسلم کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی٭

۲۴ سوا اِسکے اُنکو بھی جو جنوں سے یاری اور افسونگری کرتے تھے اور
مورتوں اور بتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر
آتی تھیں یوسیاہ نے دفع کر دیا تاکہ وہ شریعت کی وے باتیں جو اُس کتاب
میں جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا لکھی تھیں پوری کرے۔
۲۵ سو اُسکی مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور
اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق
خداوند کی طرف پھرا ہو اور نہ اُسکے بعد کوئی اُسکے مانند برپا ہوا٭

۱۸ سے مجھے غصہ دلاویں سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔لیکن شاہ یہوداہ کو جسنے تمکو بھیجا کہ خداوند سے سوال کرو سو تم اُسسے کہیو کہ خداوند

۱۹ اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ اِن باتوں کی بابت جو تونے سُنیں اِس لئے کہ تیرا دل نرم ہی اور جب تونے وہ بات سُنی جو میں نے اِس مقام کے اور اُسکے باشندوں کے حق میں کہی کہ وے ایک ویرانہ اور لعنتی بھی ہونگے تونے خداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے

۲۰ بھی تیری سُنی خداوند فرماتا ہی۔اِس لئے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ہوگی تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے *

۲۳ باب

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے

۲ بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا۔اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے لوگ اور یروسلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے اور اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سنائیں *

۳ اور بادشاہ ستون سے لگ کے کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا کہ خداوند کی پیروی کرے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرے اور اِس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے۔اور سارے لوگ

۴ اُس عہد پر قایم ہوئے۔پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور اُن کاہنوں

کو جو دوسرے درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے برتن جو بعل اور یسیرت اور آسمان کی ساری فوج کے لئے بنائے تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں اور اُسنے یروسلم سے باہر ہوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلادیا اور اُنکی راکھ بیت ایل کو پہنچائی - ۵ اور اُن بُت پرست کاہنوں کو جنھیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا کہ اُونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں اور اُن مکانوں میں جو یروسلم کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اُن سب سمیت جو بعل اور سورج اور چاند اور راس چکر اور آسمان کے سارے لشکر کے لئے خوشبوئیاں جلاتے تھے موقوف کیا - ۶ اور اُسنے یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا اور اُسے وادیٔ قدرون میں جلادیا اور روندکے گرد کردیا اور اُس گرد کو عوام لوگوں کی گوروں پر پھینکدیا - ۷ اور لونڈوں کے گھروں کو جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بُنتیاں تھیں ڈھادیا - ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا اور اُن سب اونچے مکانوں میں جنھیں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی اور اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ پر تھے گرادیا - ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاہن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے - ۱۰ اور اُسنے توفت پر جو بنی ہنوم کی وادی میں ہے نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی مولک کے لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے - ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو [illegible] اوں نے سورج کی نذر کئے تھے خداوند کے

امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی- اور ملک کے لوگوں نے اُس
۲۵ کے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہہ بادشاہ کیا- اور امون کے باقی اعمال جو اُسنے
کئے سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟
۲۶ اور وہ اپنی گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یوسیاہ
اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✢

۲۲ باب جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا تو آٹھہ برس کا تھا اُسنے اکتیس برس یروشلم
۲ میں سلطنت کی- اُسکی ما کا نام جدیدہ تھا جو بُصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی- اُسنے
وے کام کئے جو خداوند کی نگاہ میں بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں
پر چلا اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مُڑا ✢

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا کہ بادشاہ
۴ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا کہ تو خلقیاہ
سردار کاہن پاس چڑھ جا اور اُسے کہہ کہ اُس چاندی کا جو خداوند کے گھر میں
۵ لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے حساب کر- اور
وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں دیوے کہ وے
اُسے اُن کاریگروں کو جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں دیں کہ گھر کے
۶ دراروں کی مرمت ہووے یعنے بڑھیوں اور معماروں اور سنگ تراشوں
کو اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمت
۷ ہووے- لیکن وہ نقدی جو اُنکے ہاتھہ میں دی جاتی تھی کبھو اُسکا حساب اُن سے
لیا نہ جاتا تھا اِس لئے کہ وے امانتداری سے کام کرتے تھے ✢

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا میں نے خداوند کے گھر

میں توریت کی کتاب پائی ہے۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اُسنے
۹ پڑھی۔ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے
خادموں نے وہ نقدی جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور اُن کارگذاروں کے
۱۰ ہاتھ میں سپرد کی جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں۔ اب سافن کاتب نے بادشاہ
پر ظاہر کرکے اُس سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی۔ اور سافن
۱۱ نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے توریت کی
۱۲ کتاب کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے اور خلقیاہ کاہن اور سافن کے
بیٹے اخیقام اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ
۱۳ کا ملازم تھا فرمایا کہ تم جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے یہوداہ
کی بابت خداوند سے پوچھو کہ اس کتاب میں جو ملی ہے کیسی باتیں ہیں۔ کہ خداوند
کا غضب ہمپر نپٹ بھڑکا ہے کہ ہمارے باپ دادوں نے اِس کتاب کی باتوں پر
۱۴ کان نہ لگایا اور جو کچھ اُسمیں لکھا ہے اُسکے مطابق کچھ نہ کیا۔ تب خلقیاہ کاہن
اور اخیقام اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے جو توشکخانہ کے
داروغہ سلوم بن تقوہ بن خرخس کی جورو تھی۔ کہ وہ یروشلم کے بیچ مَشنہ نامے
محلے میں رہتی تھی۔ سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں ✤
۱۵ تب اُسنے اُنہیں کہا خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص
۱۶ سے جسنے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہے کہو کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں اُن سب باتوں
کے مطابق جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہے اِس مقام پر اور اُن پر جو
۱۷ اِس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل کرونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور
غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں

خداوند کے اُس گھر میں جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میں یروشلم میں اپنا
۵ نام رکھونگا مذبح بنائے - اور اُسنے آسمان کی ساری فوج کے لئے مذبح خداوند کے
۶ گھر کے دونوں صحنوں میں بنا کئے - اور اُسنے اپنے بیٹے کو آگ میں گذارا اور ساعتوں
کو مانا اور جادوگری کی اور دیووں اور افسونگروں سے یاری کی اُسنے خداوند
۷ کے آگے اُسکو غصہ دلانے کے لئے بڑی شرارت کی - اور اُسنے یسیرت کی مورت
کو جو اُسنے بنائی اُس گھر میں نصب کیا جسکی بابت خداوند نے داؤد کو اور اُس کے
بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اسی گھر میں اور یروشلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے
۸ سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھونگا اور میں بنی اسرائیل
کے پانوں کو اس سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو عنایت کی
ہے کبھی نہ ٹلواؤنگا مگر اس شرط پر کہ وے اُن باتوں کو جو میں نے اُنہیں فرمائیں
اور اُس سب شریعت کو جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتا دی تھی عمل
۹ میں لاویں - پر وے شنوا نہ ہوئے اور منسیؔ نے اُنہیں یہاں تک بھٹکایا کہ
اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے
نابود کیا زیادہ بدکاری کی +

۱۱ چنانچہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا اس لئے کہ شاہ
یہوداہ منسیؔ نے نفرتی کام کئے اور اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر تھے
۱۲ بدتر عمل کئے اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے سبب گناہ کروائے اسی لئے
خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا دیکھو میں یروشلم اور یہوداہ پر ایسی
بلا بھیجتا ہوں کہ اُسکی خبر جسکے کان تک پہنچیگی اُسکے دونوں کان جھنجھنا اُٹھینگے
۱۳ اور میں یروشلم پر سمرون کی رسّی اور اخیاب کے گھرانے کا ساھل اُسپر ڈالونگا

اور میں یروسلم کو یوں صاف کرونگا جس طرح کوئی تھالی کو صاف کرے جو
۱۴ کہ صاف بھی کرے اور اُلٹا بھی دیوے - اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں
کو ترک کرونگا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھوں میں حوالہ کرونگا کہ وے
۱۵ اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور لوٹ ہونگے کیونکہ اُنہوں نے میرے حضور بدی
کی اور جس دن سے اُنکے باپ دادے مصر سے نکلے اُسی دن تک اُنہوں نے مجھے
۱۶ غصہ دلایا کیا - علاوہ اُسکے مُنسّی نے اُس گناہ کے سوا کہ اُسنے یہوداہ کو گمراہ کرکے
خداوند کے حضور بدکاریاں کروائیں یہاں تک بیگناہوں کے خون کئے کہ یروسلم
اِس سرے سے لیکے اُس سرے تک بھر گیا +

۱۷ اب مُنسّی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور یہہ کہ اُسنے کیسا گناہ
۱۸ کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں - اور
مُنسّی نے اپنے باپ داداوں کے درمیان آرام کیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو
۱۹ عزا کا باغ ہے گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا امون اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا - اور امون
جب تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا - اُسنے یروسلم میں دو برس بادشاہت
۲۰ کی - اُسکی ماں کا نام مسلمت تھا جو حروص یطبہی کی بیٹی تھی - اور جیسا اُس کے
۲۱ باپ مُنسّی نے کیا اُسنے بھی خداوند کے حضور بدی کی - اور وہ اپنے باپ کی
ساری راہوں پر چلا اور اُسکے باپ نے جن بُتوں کی بندگی اور پرستش کی
۲۲ اُسنے بھی اُنکی بندگی کی - اور اُسنے خداوند اپنے باپ داداوں کے خدا کو ترک
کیا اور خداوند کی راہ پر نہ چلا +

۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندھی اور بادشاہ
۲۴ ... ملک کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا کہ جنھوں نے

۶ آویگا - اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں تجھکو اور اِس
شہرکو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے رہائی دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے
۷ داؤد کے لئے اِس شہر کی پشتی کرونگا - اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیا لو سو اُنہوں
نے لی اور اُسے اُسکے پھوڑے پر رکھا اور وہ چنگا ہو گیا ✣

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اُسکی کیا نشانی ہی کہ خداوند مجھے صحت
۹ بخشیگا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا - یسعیاہ بولا خداوند کی
طرف سے اُسکا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لئے یہہ ہی کہ سایہ یا
۱۰ دس درجے آگے کو جاوے یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے - تب حزقیاہ نے
جواب دیا یہہ تو چھوٹی بات ہی کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے سو یوں نہیں
۱۱ بلکہ ایسا ہو کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جاوے - تب یسعیاہ نبی نے خداوند
سے دعا مانگی سو اُسنے سائے کو آخز کی دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے
پھرایا اُن درجوں میں کہ جن سے ڈھل گیا تھا ✣

۱۲ اُسوقت شاہ بابل بردوک بلہ دان بن بلہ دان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ
۱۳ کو بھیجا کہ اُسنے سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار رہا تھا - سو حزقیاہ نے اُنکی باتیں سُنیں
اور اُسنے اپنا سارا گھر اور اُسکی نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مصالح اور قیمتی
عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اُسکے خزانے میں پائی گئی اُنکو دکھلائیں
اور اُسکے گھر میں اُسکی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے
اُنکو نہ دکھلائی ہو ✣

۱۴ تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ اُن لوگوں
نے کیا کہا - اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے - حزقیاہ نے کہا یے ابعد ملک سے

۱۵ بابل ہی سے مجھ پاس آئے ہیں۔ پھر اُسنے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا
دیکھا۔ حزقیاہ بولا اُنہوں نے سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی دیکھا میرے خزانے
۱۶ میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں نے اُنہیں نہ دکھلائی۔ تب یسعیاہ نے حزقیاہ
۱۷ سے کہا خداوند کا کلام سُن۔ دیکھ وے دن آتے ہیں کہ سب جو کچھ تیرے گھر
میں ہی اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آجکے دن تک جمع کر رکھا ہی سب
۱۸ بابل کو لیجائینگے کچھ باقی نہ رہیگا خداوند فرماتا ہی۔ اور تیرے بیٹوں میں سے جو
تجھ سے نکلینگے اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے اور وے شاہِ
۱۹ بابل کے محلوں میں خواجہ سرا ہونگے۔ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام
جو تونے کہا ہی بھلا ہی۔ پھر اُسنے کہا کیا بھلا نہیں اگر میرے جینے تک امن اور
امان رہے ✣

۲۰ حزقیاہ کا باقی احوال اور اُسکی قوت کا ذکر کہ کیونکر اُسنے کنڈ اور تالاب
۲۱ بنایا اور شہر میں نہر لایا کیا شاہانِ یہوداہ کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہی۔ اور حزقیاہ
نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور اُسکا بیٹا منسّی اُس کی جگہہ
بادشاہ ہوا ✣

۲۱ باب

جب منسّی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا اُسنے پچپن برس یروسلم
۲ میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام حفصیباہ تھا۔ اُسنے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق
۳ جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا خداوند کے حضور بدی کی۔ کیونکہ
اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جنھیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور
بعل کے لئے مذبح اُٹھائے اور یسیرت بنائی جس طرح سے کہ شاہِ اسرائیل اخاب
۴ [illegible] ساری فوج کی پرستش کی اور اُنکی بندگی کی۔ اور اُسنے

کی اونچائی پر اور لبنان کے دامنوں پر چڑھ آیا ہوں اور وہاں کے سروؤں
کے اونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور اُسکے سرحدوں
۲۴ کے مسافرخانوں میں اور اُسکے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا۔ میں نے
کھودا اور غیر کا پانی پیا اور میں نے اپنے پانوؤں کے تلووں سے گھیرے ہوئے شہروں
۲۵ کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا۔ کیا تو بہت دن سے سُن نہ چکا کہ میں ہی نے یہہ کیا
اور کہ قدیم زمانوں سے میں ہی نے یہہ بنایا۔ میرے ہی انتظار سے یہہ ہوا کہ تو
۲۶ گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لئے موجود رہا۔ سو
وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے وے ایسے تھے
جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے
۲۷ پیشتر سوکھ جاتی ہے۔ میں تیرا ٹھکانا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری خفگی
۲۸ جو مجھ پر ہوئی جانتا ہوں۔ پس اِس لئے کہ تیرے قہر کی جو تو نے مجھ پر کیا اور
تیرے ہنگامے کی خبر میرے کانوں تک پہنچی سو میں اپنا کانٹا تیرے ناک میں ڈالونگا
اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا اور تو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے
۲۹ اُسی راہ سے پھیرونگا۔ اب تیرے لئے یہی نشان ہے کہ تم اِس برس وے چیزیں
جو از خود اُگتی ہیں کھاؤگے اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن سے پیدا
ہوں اور تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُس کے
۳۰ پھل کھاؤگے۔ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور
۳۱ اوپر پھلیگا۔ کہ ایک بقیہ یروسلم سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہِ صیحون سے خروج
۳۲ کرینگے خداوند کی غیوری ایسا کریگی۔ سو خداوند شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا
ہے کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں تیر چلاویگا نہ سپر پکڑ کے اُسکے سامھنے

۳۳ آویگا اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے
۳۴ پھر جائیگا اور اِس شہر میں داخل نہ ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ میں اپنے لئے اور
اپنے بندے داؤد کے لئے اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُسکی پشتی کرونگا ✢

۳۵ سو اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کی لشکرگاہ میں
ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے ڈالے جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ
۳۶ وے سب مرے پڑے تھے۔ تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور
۳۷ نینواہ میں آرہا۔ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا
تھا اُسوقت ادرملک اور شراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا اور وے
خود بھاگکے ارارات کی سرزمین کو گئے۔ اور اسرحدون اُسکا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ
ہوا ✢

۲۰باب اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی۔ تب اموص کا بیٹا یسعیاہ
اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر
۲ اِس لئے کہ تو مر جائیگا اور نہ جیئیگا۔ تب حزقیاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کیا اور
۳ خداوند سے دُعا مانگی اور کہا اَی خداوند میں تجھ سے منت کرتا کہ اب یاد فرمائیے
کہ میں کیونکر راستی اور دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا اور جو تیری
نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔ اور پیشتر اُسکے کہ
۴ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور
۵ اُسنے کہا تو پھر جا اور حزقیاہ کو جو میری جماعت کا سردار ہی کہہ کہ خداوند تیرے
باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تیری دُعا سُنی اور میں نے تیرے
[illegible] دیکھے ... [illegible] دونگا۔ تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں

۲ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا - اور اُس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبنہ
منشی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس
۳ بھیجا - سو اُنہوں نے اُسے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہی کہ آج کا دن دُکھ اور ملامت اور
۴ کفر کا دن ہی کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جنوانے کا زور نہیں - شاید کہ خداوند
تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سُنے - جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے
بھیجا کہ زندہ خدا پر ملامت کرے - اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے
خدا نے سُنی ہیں الزام دیوے - پس تو اُس بقیہ کے واسطے جو چھوڑا گیا ہی دعا
۵ میں آواز بلند کر - پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے ✣

۶ اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو
اُن باتوں سے جو تو نے سُنی جنھیں شاہِ اسور کے ملازموں نے کہکے میری تکفیر کی ہراسان
۷ مت ہو - دیکھ کہ میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا اور وہ ایک افواہ سُنکے اپنی مملکت
کو پھر جاویگا اور میں اُسے اُسی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا ✣

۸ سو ربساقی پھر گیا اور اُسنے شاہِ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر
۹ پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا اور وہاں جب اُسے حبش کے بادشاہ ترہاقہ کی
خبر ہوئی کہ دیکھ وہ تجھ پر لشکر کشی کرنے آتا ہی تب اُسنے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے
۱۰ پیغام کیا اور کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تو تکیہ کرتا ہی اِس بات
۱۱ میں تجھے فریب نہ دے کہ یروسلم شاہِ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا - دیکھ تو نے سُنا
ہی کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا
۱۲ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہی - کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنکو کہ جنھیں میرے
باپ دادوں نے ہلاک کیا یعنے جوزان اور حران اور رصف اور تلسار میں بنی

مدن کو چھڑایا ہی- حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ قریہ سفروایم اور ہینع اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟ ۱۳

سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھکے ۱۴ خداوند کے گھر میں داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا- اور حزقیاہ نے ۱۵ خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہی تو ہی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اے خداوند کان دھر اور سُن اے خداوند اپنی آنکھیں ۱۶ کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جسنے اِس آدمی کو بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے سُن لے- سچ ہی اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں ۱۷ کو اُنکے ملکوں سمیت خراب کیا اور اُنکے معبودوں کو آگ میں ڈالا کہ وے خدا نہ ۱۸ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا- اور ۱۹ اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہمکو اُس کے ہاتھ سے بچا لیجیے تاکہ زمین کی ساری بادشاہتیں یقین کر جانیں کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہی؟

تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں ۲۰ فرماتا ہی کہ تونے دعا میں جو کچھ شاہ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ہی میں نے سُنا- یہہ وہ کلام ہی جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا صیہون کی باکرہ ۲۱ بیٹی نے تجھ کو حقیر جانا اور تجھ پر ہنسی ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھ پر سر ہلایا- تو نے کسکو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی- کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی اور ۲۲ آنکھیں اوپر اُٹھائیں- ہاں اسرائیل کے قدوس پر- تو نے اپنے قاصدوں کی ۲۳ معرفت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا میں اپنی بیشمار رتھوں سے پہاڑوں

۱۹ اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اُن پاس باہر آئے۔ اور ربساقی نے اُنہیں کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہی کہ وہ کون سا بھروسا ہی کہ جسپر تجھے اعتماد ہی۔ ۲۰ تو نے جو کہا۔ لیکن وہ فقط منہہ کی بات ہی۔ کہ مجھ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہی۔ سو اب تو کس پر اعتماد رکھتا ہی کہ تو نے مجھ سے سرکشی کی۔ ۲۱ دیکھ تجھے مصر کے عصا پر اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر بھروسا ہی اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُسکے ہاتھہ میں گڑ جائیگا اور اُسے چھیدیگا سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ جو اُسپر بھروسہ رکھتے ہیں ایسا ہی ہی۔ ۲۲ اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہی کیا وہی نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا تم یروسلم میں اس مذبح کے آگے پرستش کرو۔ ۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔ ۲۴ اِس حالت میں تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہہ پھیرا سکے اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسہ رکھے۔ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو خداوند کے آگے بے حکم چڑھہ آیا ہوں۔ خداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھہ اور اُسے غارت کر۔ ۲۶ تب الیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یواخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیے۔ ۲۷ تب ربساقی نے اُنسے کہا کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھہ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہی۔ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھہ اپنی گوہ

کھاویں ورا اپنا پیشاب پیویں- پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلا
۲۸ کے بولا اور یوں کہا اُسے تم بادشاہ عظیم شاہِ اسور کا کلام سنو شاہ یوں فرماتا ہے
۲۹ کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے کیونکہ وہ تمہیں اُسکے ہاتھ سے رہائی نہیں دے
سکیگا- اور خداوند پر توکل کرنیکی بابت اُسکی نہ مانو جب کہتا کہ خداوند یقیناً ہمکو رہائی
۳۰ دیگا اور یہہ شہر شاہِ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کیا جاویگا- حزقیاہ کی نہ سنو کہ شاہِ
۳۱ اسور یوں فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو اور نکلکے مجھ پاس آؤ اور تب ہی
تم میں سے ہر ایک اپنے تاک اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے اور اپنے
حوض کا پانی پیوے جب تک کہ میں آؤں اور تمکو یہاں سے ایک سرزمین میں
۳۲ جو تمہارے ملک کے مانند ہے لیجاؤں کہ وہ غلّہ اور مے کی سرزمین ہے وہ روٹی اور
تاکستان کا ملک ہے وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہے کہ تم جیو اور نہ مرو اور حزقیاہ کی
نہ سنو جب وہ تمکو ترغیب دیوے اور کہے کہ خداوند ہمکو رہائی دیگا- کیا گروہوں کے
۳۳ معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا
ہے- حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں- اور سفروایم اور ہینع اور عواہ کے معبود کہاں
۳۴ ہیں- کیا اُنہوں نے سمرون کو میرے ہاتھ سے چھڑایا ہے- اُن ملکوں کے سب معبودوں
۳۵ کے درمیان وہ کون سا ہے جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے چھڑایا کہ خداوند بھی
یروسلم میرے ہاتھ سے چھڑاویگا- پر لوگ چپ ہو رہے اور اُسکے جواب میں ایکبات
۳۶ بھی نہ کہی کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دو- اور خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم
۳۷ جو گھر کا دیوان تھا اور شبنہ متصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یوآخ اپنے کپڑے
چاک کئے ہوئے حزقیاہ پاس آئے اور ربساقی کی باتیں اُسے سنائیں*

بھی بندگی کی جس طرح اُنکے باپ دادے عمل کرتے تھے ویسے ہی آجکے دن تک کرتے ہیں ✣

۱۸ باب

پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال ۲ شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا- اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُسنے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی- اُسکی ۳ ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی- اُسنے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی ✣

۴ کہ اُسنے اونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا اور لیسرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُسنے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا توڑ کے چکنا چور کیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُسکے آگے خوشبوئیاں جلاتے تھے اور ۵ اُسنے اُسکا نام نحوستان رکھا- اور اُسنے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا ایسا کہ بعد اُسکے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا اور نہ اُس ۶ سے آگے کوئی ہوا تھا- وہ خداوند سے لپٹا رہا اور اُسکی پیروی کرنے سے ۷ باز نہ آیا بلکہ اُسنے اُسکے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا- اور خداوند اُسکے ساتھ تھا وہ جدھر کو گیا کامیاب رہا اور شاہ اسور سے باغی ہوا ۸ اور اُسکی خدمت نہ کی- اُسنے فلستیوں کو عزہ تک اور اُنکی سرحدوں کی انتہا تک نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک مارا ✣

۹ اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور سلمنسر نے سمرون ۱۰ پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا- اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو

لے لیا۔ ہاں حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو شاہِ اسرائیل ہوسیع کی بادشاہت

۱۱ کا نواں برس ہے سمرون لے لیا گیا۔ اور شاہِ اسور اسرائیل کو وہاں سے پکڑکے

اسور کو لے گیا اور اُنہیں خلح اور خابور میں جوزان کی نہر کے کنارے پر مادی

۱۲ کی بستیوں کے بیچ رکھا۔ یہہ اِس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات

نہ مانی پر اُسکے عہد سے اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا

تھا عدول کیا کہ نہ اُسکی سُننے اور نہ اُسے عمل میں لانے چاہتے تھے ❊

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ

سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُس نے اُنہیں لے لیا۔

۱۴ تب شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے شاہِ اسور کو جو لکیس میں تھا یہہ کہلا بھیجا کہ مجھ

سے خطا ہوئی اب میری طرف سے پھر جا اور جو کچھ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا اُسے

میں اُٹھا لونگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار روپا اور تیس قنطار سونا

۱۵ شاہِ یہوداہ پر مقرر کیا۔ تب حزقیاہ نے سارا روپا جو خداوند کے گھر اور شاہ

۱۶ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا لیکے اُسے دیا۔ اُسوقت حزقیاہ نے خداوند

کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں پر کا سونا جو شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے

لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا ❊

۱۷ بعد اُسکے شاہِ اسور نے ترتان اور رب سارس اور رب ساقی کو لکیس

سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروسلم

پر چڑھائی کریں۔ سو وے چڑھے اور یروسلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کی

۱۸ نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے کھڑے رہے۔ اور جب اُنہوں نے

بادشاہ کو پکارا تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی

فرمایا تھا- یونہیں بنی اسرائیل اپنی مملکت سے خارج ہوکے اسور میں اسیر ہوگئے
جیسا کہ آجکے دن ہیں ٭

۲۴ اور شاہِ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے اور عوا کے اور حمات کے اور سفروایم
کے لوگوں کو لاکے سمرون کی بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہہ بسایا سو وے
۲۵ سمرون کے مالک ہوئے اور اُسکے شہروں میں بسے- اور ایسا ہوا کہ شروع
میں جب آبسے تو خداوند سے نہ ڈرے سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو
۲۶ بھیجا اور اُنہوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا- اِس لئے اُنہوں نے شاہِ اسور
کو یوں خبر پہنچائی کہ اُن گروہوں نے جنھیں تو نے لیجا کے سمرون کی بستیوں
میں بسایا ہی اُس مُلک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں چنانچہ اُسنے
اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھ وے اُنہیں پھاڑتے ہیں اِس لئے کہ
۲۷ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں- تب اسور کے بادشاہ نے
حکم کیا اور کہا کہ اُن کاہنوں میں سے جنھیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو
کسی کو وہاں لیجاؤ کہ وے جاکے وہاں رہیں اور وہ اُنہیں اُس سرزمین کے
۲۸ خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے- سو اُن کاہنوں میں سے جنھیں وے سمرون
سے لے گئے تھے ایک آیا اور بیت ایل میں رہا اور اُسنے اُنہیں بتلایا کہ اُن کو
۲۹ خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہئے- تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے
معبود بنائے اور اُن اونچے مکانوں میں جو سمرونیوں نے بنا کئے تھے رکھے
۳۰ ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں کہ جن میں وے رہتے تھے- بابلیوں
۳۱ نے سکات بنات بنائے اور کوتیوں نے نیرگل اور حماتیوں نے اسیما اور
عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا اور سفروائمیوں نے اپنے بیٹوں کو

۳۲ اور ملک کے لئے اور عنملک کے لئے جو اُنکے معبود تھے آگ میں جلایا۔ سو وے
خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے کم ذات لوگوں میں سے
لیکے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے اور وے اُنکے لئے اونچے مکانوں پر کے
۳۳ بُت خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے۔ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے
تھے اور اپنے معبودوں کی بھی اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے
۳۴ اسیر کرکے لے گئے پرستش کرتے تھے۔ سو آجکے دن تک وے اگلے دستور
پر چلتے ہیں وے خداوند سے ڈرتے نہیں اور اُن کے قانونوں اور اُنکی
رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے
۳۵ لئے جسکا نام اُسنے اسرائیل رکھا مقرر کئے اور جن سے خداوند نے عہد کیا اور
جنہیں تاکید کرکے کہا کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو
۳۶ اور اُنکی پرستش نہ کرو اور نہ اُنکے لئے قربانیاں گذرانو بلکہ تم خداوند سے جو
اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال
لایا ڈرتے رہو تم اُسی کی پرستش کیجیو اور اُسی کے لئے قربانیاں گذرانیو
۳۷ اور تم اُن قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو جو اُسنے تمہارے
لئے قلمبند کئے اُن پر حفظ کرکے سدا کو عمل کیجیو اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو
۳۸ اور اُس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت بھولیو اور غیر معبودوں کا خوف
۳۹ مت کیجیو بلکہ تم خداوند اپنے خدا کا خوف کیجیو کہ وہی تمکو تمہارے سارے
۴۰ دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑائیگا۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے اگلے دستور پر
۴۱ [illegible] اور اُنکے فرزند بل
[illegible] کھودی ہوئی مورتوں کی

۷ جو جوزان کی نہر کے کنارے پر تھے اور مادی کی بستیوں میں بسایا- اور
یہہ اس لئے ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور جس نے اُن کو
زمینِ مصر سے نکالکے شاہِ مصر فرعون کے ہاتھہ سے رہائی دی تھی گناہ
۸ کئے تھے اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا- اور اُن اجنبی گروہوں کے
قانونوں پر چلے جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور
۹ اسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر جو اُنہوں نے خود ایجاد کئے تھے- چنانچہ
بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے
جو اُسکی نگاہ میں بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں میں نگہبانوں
۱۰ کے برج سے لیکے محصور شہر تک اپنے لئے اونچے اونچے مکان بنائے- اور ہر ایک
اونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب
۱۱ کیا- اور وہاں اُن سب اونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کے مانند جنھیں
خداوند نے اُنکے سامھنے سے دفع کیا خوشبویاں جلائیں بلکہ اُنہوں نے ایسی
۱۲ شرارتیں کیں کہ جن سے خداوند کو غصہ ور کیا- کیونکہ اُنہوں نے بُت پوجے باوجودیکہ
۱۳ خداوند نے اُنہیں کہا تھا کہ تم یہہ کام نہ کیجیو- اور باوجود اُسکے کہ خداوند نے
سارے نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر باتیں
جتائی تھیں اور کہا کہ تم اپنی بدراہیوں سے باز آؤ اور میرے حکموں اور میرے
قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق جو میں نے تمہارے باپ دادوں
کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا
۱۴ حفظ کرو- پر اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردنکشی کے مانند
۱۵ جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے تھے گردن کشی کی- اور اُسکے قانونوں

کو اور اُس کے عہد کو جو اُسنے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا اور اُسکی گواہیوں
کو جو اُسنے اُن پر دی تھیں رد کیا اور بطالتوں کو اختیار کیا اور بیہودہ ہوئے اور
اُن اُمتوں کے پیرو ہوگئے جو اُنکے گرد و پیش تھیں جنھیں و کہا کے خداوند نے
اُنہیں حکم کیا تھا کہ تم اُنکے سے کام مت کیجیو۔ ۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا
کے سب حکم ترک کئے اور اپنے لئے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنے دو بچھڑے بنائے
اور یسیرت طیار کی اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی پرستش اور بعل کی
عبادت کی۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا اور فال گیری
اور جادوگری کی اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں کریں کہ
اُسے غصہ دلاویں۔ ۱۸ اُن باتوں سے خداوند بنی اسرائیل پر نپٹ غصے ہوا اور اپنی
نظر سے اُنہیں گرا کے دور کر دیا اُن میں سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ۔ ۱۹ اور
یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا بلکہ وے بھی اُن قانونوں
پر چلے کہ جنھیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا۔ ۲۰ تب خداوند نے اسرائیل کی
ساری نسل کو مردود کیا اور اُنکو دُکھ دیا اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں
گرفتار کروایا یہاں تک کہ اُسنے اُنکو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ ۲۱ اور اُسنے اسرائیل کو
داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو
بادشاہ کیا اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا اور اُن
سے بڑا گناہ کروایا۔ ۲۲ اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں میں جو یربعام نے کئے
اُسکے پیرو ہوئے وے اُنسے باز نہ آئے ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے
آگے سے خارج کر دیا جیسا اُسنے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے جو نبی تھے

مانی کیونکہ اُسنے دمشق پر لشکرکشی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا اور رضین کو قتل کیا ✠

۱۰ تب آخز بادشاہ شاہِ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو چلا - اور اُسنے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح ۱۱ کے ڈول کا اور اُسکے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کنے بھیجا - اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق جیسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے اُس ۱۲ مذبح کو طیار کیا - اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح ۱۳ کو دیکھا اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اُس پر قربانی گذرانی - اور اُسنے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ۱۴ ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا - اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی جو خداوند کے آگے تھا گھر کے سامھنے ہی سے یعنے اِس مذبح اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے ۱۵ اُٹھوایا اور اِس مذبح کی اُتّر طرف رکھوا دیا - اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر کی قربانی اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کا تپاون گذرانو اور سوختنی قربانی کا سارا خون اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو اور پیتل کا وہ مذبح میرے لئے ۱۶ ہوگا کہ اُس سے میں پوچھا کروں - سو جو کچھ شاہِ آخز نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا ✠

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے گردوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکے اوپر کے برتنوں

کو اُسنے جُدا کیا اور اُس بحر کو بیتل کے بیلوں پر سے جو اُسکے تلے تھے اُتار کے
۱۸ پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ اور اُسنے اُس شامیانے کو جو اُنہوں نے سبت کے
دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو جو
باہر وار تھا شاہ اسور کے لئے خداوند کے گھر سے جُدا کر دیا +

۱۹ اور آخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے
۲۰ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں۔ اور آخز اپنے باپ دادوں
میں شامل ہوکے سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا
گیا اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۱۷باب اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیع
۲ اسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا اور نو برس بادشاہت کی۔ اور اُسنے
خداوند کے آگے بدی کی پر نہ اسرائیلی بادشاہوں کے مانند جو اُس سے آگے
تھے +

۳ اُسی پر شاہِ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی اور ہوسیع اُسکا خادم ہو گیا
۴ اور اُسے ہدیئے دیئے۔ بعد اُسکے شاہ اسور نے ہوسیع میں فساد پایا کیونکہ
اُسنے شاہِ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور سال سال کے دستور پر شاہ اسور
کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا۔ سو شاہِ اسور نے اُسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا +
۵ اور شاہِ اسور سلطنت ملکت پر چڑھا اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے
رہا +

۶ اور ہوسیع کی سلطنت کے نویں برس شاہِ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا
[illegible] کے اسور میں لے گیا اور اُنہیں خلح اور خابور میں

اُسنے خداوند کے آگے بدی کی اور اُن گناہوں سے جن سے نباط کے بیٹے یربعام
۲۹ نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا- اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام میں شاہ
اسور تگلت پلاسر نے آکے ایون اور ابیل بیت معکہ اور ینوحہ اور قادس اور حصور
اور جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا اور لوگوں کو اسیر
۳۰ کرکے اسور میں لے آیا- اُسوقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف
بندش باندھی اور اُسے مارا اور قتل کیا- اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت
۳۱ کے بیسویں برس اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا- اور فقح کا باقی احوال اور سب کچھ
جو اُسنے کیا دیکھو کہ وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا
ہی ✣

۳۲ اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے دوسرے سال
۳۳ شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا- اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس
برس کا تھا اُسنے سولہ برس یروسلم میں سلطنت کی- اُسکی ماں کا نام یروسا تھا
۳۴ جو صدوق کی بیٹی تھی- اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری کی اُسنے سب کچھ کیا جو
کچھ اُسکے باپ عزیاہ نے کیا تھا ✣

۳۵ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور ہنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں
کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے- اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ
بنایا ✣

۳۶ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں
۳۷ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی- اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے
شاہ ارام رصین کو اور فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنیکے لئے بھیجنا

۲۸ شروع کیا۔ اور یورام اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا اور اُسکا بیٹا آخز اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا +

۱۶ باب اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ ۲ اُسوقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اُسنے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور ۳ نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُسکے باپ داؤد نے کی تھی۔ بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتی دستور کے مطابق جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان ۴ گذارا۔ اور اونچے مکانوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں جلائیں +

۵ اُسوقت شاہ ارام رضین اور شاہ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروسلم پر ۶ لڑنے کو چڑھے۔ اور اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن غالب نہ آئے۔ اُسیوقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لیکے ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو ایلت سے نکالدیا اور ارامی ایلت میں آئے اور آجکے دن تک وے وہیں بستے ۷ ہیں۔ اور آخز نے اسور کے بادشاہ تگلت پلاسر پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں سو تو آ اور مجھ کو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے ۸ اور شاہ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے۔ اور آخز نے روپا اور سونا جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں ۹ موجود [illegible] نذرانہ بھیجا۔ اور شاہ اسور نے اُسکی بات

۹ بیٹے زکریاہ نے اسرائیل پر سامریہ میں چھ مہینے بادشاہت کی۔ اور اُسنے
خداوند کے حضور اپنے باپ دادوں کی مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام
۱۰ والے گناہوں کو جسنے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا۔ اور یبیس کے بیٹے
سلوم نے اُسکے برخلاف بندش باندھی اور لوگوں کے حضور اُس پر وار کیا اور اُسے
۱۱ قتل کیا اور اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں سو دیکھو وے
۱۲ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور یہہ خداوند
کا وہ سخن ہے جو اُسنے یاہو سے کہا تھا کہ چوتھی پُشت تک تیرے فرزند اسرائیل
کے تخت پر بیٹھینگے۔ سو ویسا ہی وقوع میں آیا ٭

۱۳ اور شاہ یہوداہ عُزیاہ کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم
۱۴ بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے سامریہ میں مہینا بھر سلطنت کی۔ کیونکہ جادی
کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا اور سامریہ میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سامریہ
۱۵ ہی میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور سلوم کا باقی احوال
اور اُس بندش کا جو اُسنے باندھی سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ
کی کتاب میں لکھا ہے ٭

۱۶ تب مناحم نے تفسح کو اُن سب سمیت جو اُسمیں تھے ترضہ سے لیکے اُسکی سرحدوں
تک جا مارا اُسنے اُس کو اسواسطے مارا کہ اُنہوں نے اُسکے لئے دروازے کھول نہ دیئے
۱۷ اور اُسنے اُن سب کے جو پیٹوالیاں تھیں پیٹ پھاڑ ڈالے۔ اور شاہ یہوداہ
عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم اسرائیلیوں کا
۱۸ بادشاہ ہوا اور اُسنے سامریہ میں دس برس سلطنت کی۔ اور اُسنے خداوند کے
حضور بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جسنے بنی اسرائیل کو

گمراہ کیا تھا اپنے جیتے جی باز نہ آیا۔ تب اسور کا بادشاہ پول اُسکی مملکت پر چڑھ ۱۹
آیا۔ سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی تاکہ وہ اُسکی دستگیری کرے
اور مملکت اُسکے قبضے میں قایم رکھے۔ اور مناحم نے یہہ نقدی اسرائیل سے تحصیل ۲۰
کی سب دولتمند امیروں سے ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال۔ دیا لیا
تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے۔ سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور وہاں ملک میں
نہ رہا +

اور مناحم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں ۲۱
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ۲۲
ہو کے سو رہا اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ ۲۳
اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُسنے سمرون میں دو برس بادشاہت کی۔ اور ۲۴
اُسنے خداوند کے حضور بدی کی کہ اُسنے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو
جسنے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا۔ اور فقح بن رملیاہ نے جو اُسکے ۲۵
سرداروں میں سے تھا اُسکے برخلاف بندش باندھی اور اُسے سمرون کے درمیان
بادشاہ کے محل کے دیوانِ خاص میں ارجوب اور اریہ اور پچاس آدمیوں
سمیت جو بنی جلعاد تھے مارا اور اُسے قتل کرکے اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔ اور ۲۶
فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے +

اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ ۲۷
[illegible] بادشاہ ہوا اور اُسنے بیس برس سلطنت کی۔ اور ۲۸

۱۸ یہوآس کے مرنیکے بعد پندرہ برس جیا - اور امصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ
۱۹ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے - اور یروشلم
ہی میں لوگوں نے اُس پر بلوہ کیا سو وہ بھاگ کے لکیس کو گیا پھر اُنہوں نے
۲۰ اُسکے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اُسے قتل کیا - تب وے اُسے
گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُسکے
باپ دادوں کے بیچ اُسے گاڑا ✣

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے
۲۲ اُسکے باپ امصیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا - اُسی نے ایلت کا شہر بنا کیا اور بعد اُس
کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا تب اُسے پھر یہوداہ
کی مملکت میں داخل کیا ✣

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرہویں
برس یہوآس کا بیٹا یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے
۲۴ لگا اُسنے اکتالیس برس بادشاہت کی - اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی
نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جسنے اسرائیل کو گنہگار کیا تھا
۲۵ ہرگز باز نہ آیا - اور اُسنے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بنی
اسرائیل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا
نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ نبی کی معرفت جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا -
۲۶ اس لیئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے کہ اُن میں سے کوئی
بند کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا -
۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام

مقادونکا سو اُسنے اُنکو یہواَس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی ✝

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت کہ کیونکر اُسنے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اِسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا

۲۹ نہیں ہے۔ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں یعنے اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور اُسکا بیٹا زکریاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✝

۱۵ باب شاہ اِسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ بادشاہ ہوا۔ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا اُس

۲ نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروسلم

۳ کی تھی۔ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں اُن سب کے مطابق کہ اُسکے

۴ باپ امصیاہ نے کی تھیں۔ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے اور لوگ اب تک اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ✝

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا اور علیحدہ گھر میں بستا تھا۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا اور

۶ ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا۔ اور عزریاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا

۷ نہیں ہے۔ اور عزریاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں کے درمیان گاڑا اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✝

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے

جو اُسنے اُسکے باپ یہوآخز سے جنگ کرکے لے لی تھیں چھین لیں۔ تین بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اِسرائیلیوں کے شہر پھر لیئے ❊

۱۴باب اور شاہِ اِسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال
۲ میں شاہِ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا۔ وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا اور اُسنے یروشلم میں اُنتیس برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام یہوعدان
۳ تھا جو یروشلم کی تھی۔ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری کی پر نہ اپنے باپ داؤد
۴ کی مانند بلکہ اُسنے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا۔ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ❊

۵ اور ایسا ہوا کہ جونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قایم ہوئی تو وونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو کہ جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا
۶ تھا جان سے مارا۔ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی کہ جسمیں خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو بلکہ ہر ایک شخص
۷ اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو مارا جاوے۔ اور اُسنے وادیٔ شور میں دس ہزار ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑکے لے لیا اور اُسکا نام یقتئیل رکھا جو آجکے دن تک ہی ❊
۸ تب امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہوآخز بن یاہو پاس
۹ قاصد بھیجے اور پیام کیا کہ آؤ ہم ایک دوسرے کا سامھنا کریں۔ سو یہوآس شاہِ اِسرائیل نے شاہِ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کی بھٹکٹیئے نے لبنان

کے مرّوسے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے کہ اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا اُسکے پاس سے گذرا اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا۔

۱۰ تُونے بے شک ادوم کو مارا سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ پیدا کیا ہے پس اُسپر فخر کر اور گھر میں بیٹھا رہ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے ضرر کے لئے اپنا ہاتھ داخل کرے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ تیرے سمیت۔

۱۱ پر امصیاہ نے اُسکی نہ سُنی تب شاہ اسرائیل یہوآس چڑھ گیا اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہے مقابل ہوئے۔

۱۲ سو یہوداہ نے اسرائیل کے سامنے سے شکست پائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔

۱۳ لیکن شاہ اسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروسلم میں لایا اور یروسلم کی دیوار افرایم کے دروازے سے لیکے گوشے کے دروازے تک جو چار سو ہاتھ کی تھی ڈھا دی۔

۱۴ اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونیکے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا ✣

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کئے اور اُسکی قوت کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔

۱۶ اور یہوآس اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یربعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ✣

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے

کہ ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا اور داؤنے سے اُنہیں ایسا کر دیا کہ وے کھلیہان کے غبار کی مانند تھے ❊

۸ اور یہواخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو کیا
۹ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے۔ اور یہواخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا۔ تب اُسکا بیٹا یوآس اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ❊

۱۰ اور شاہ یہوداہ یوآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس یہواخز کا بیٹا یہوآس
۱۱ سمرون میں اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا سولہ برس اُسنے سلطنت کی۔ اور اُسنے بھی خداوند کے حضور بدی کی اور اُن گناہوں سے جو نباط کے بیٹے یربعام نے
۱۲ کئے تھے اور جن سے اُسنے اِسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا باز نہ آیا۔ اور یہوآس کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۱۳ میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ اور یوآس بھی اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور یربعام اُسکے تخت پر بیٹھا اور یہوآس سمرون میں اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان گاڑا گیا ❊

۱۴ اُسوقت الیسع اُس بیماری میں گرفتار ہوا کہ جس سے وہ مرگیا۔ سو اِسرائیل کا بادشاہ یہوآس اُس پاس اُتر گیا اور اُسکے مُنہہ پر رویا اور بولا
۱۵ اَی میرے باپ۔ اَی میرے باپ۔ اِسرائیل کی رتھ اور اُسکے سوارتھی ❊ اور الیسع نے اُسکو کہا تیر و کمان ہاتھ میں لے۔ سو اُسنے تیر و کمان اپنے ہاتھ میں لئے
۱۶ پھر اُسنے شاہِ اِسرائیل کو کہا کمان پر ہاتھ چڑھا۔ اُسنے اپنا ہاتھ چڑھایا اور

١٧ الیسع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے اور اُسنے فرمایا کہ پورب
کی طرف کی کھڑکی کھول۔ سو اُسنے کھولی۔ تب الیسع نے کہا تیر چلا۔ سو اُسنے چلایا۔
پھر الیسع بولا یہہ خداوند کی نجات کا تیر اور ارام سے نجات پانے کا تیر سو تو افیق
١٨ میں ارامیوں کو مار یگا یہاں تک کہ تو اُنہیں نابود کر ڈالیگا۔ پھر اُسنے کہا تیر لے
اور اُسنے لیا۔ پھر اُسنے شاہ اسرئیل سے کہا زمین پر تیر لگا اور اُسنے تین
١٩ بار تیر لگایا اور ٹھہر رہا۔ تب مرد خدا اُس پر خفے ہوا اور بولا چاہئے تھا کہ تو پانچ یا
چھہ بار تیر لگاتا تاکہ تو ارامیوں کو یہاں تک مارتا کہ نابود کر ڈالتا۔ لیکن
اب تو ارامیوں پر فقط تین بار فتح پاویگا ✝

٢٠ بعد اُسکے الیسع نے انتقال کیا اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا۔ اور نئے سال
٢١ کے شروع میں موآب کی فوجیں ملک میں گھسیں اور ایسا ہوا کہ جسوقت وے
ایک مُردے کو گاڑا چاہتے تھے تب دیکھو ایک فوج نکل آئی اور اُنہوں نے
اُس شخص کو الیسع کی قبر میں ڈالدیا اور جب وہ شخص گرایا گیا اور الیسع کی
ہڈیوں سے لگا تو وہ جی اُٹھا اور پاؤں پر کھڑا ہوا ✝

٢٢ اور ارام کا بادشاہ حزائیل جب تک یہوآخز جیتا تھا تب تک اسرائیلیوں
٢٣ کو ستاتا رہا۔ اور خداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُسے اُن پر رحم آیا اور اُس
عہد کے سبب جو اُسنے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا اُنکا پاس
کیا اور اُسنے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے اور اُسنے اُنہیں ہنوز اپنے حضور سے دور نہ
٢٤ کیا۔ چنانچہ ارام کا بادشاہ حزائیل مرگیا اور اُسکا بیٹا بن ہدد اُسکی جگہ بادشاہ
٢٥ ہوا۔ بعد اُسکے یہوآخز کے بیٹے یہوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد سے وے بستیاں

۱۲ تھے نکال نکال دیتے تھے اور راجوں کو اور سنگ تراشوں کو اور لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لینے کے لئے تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں کی مرمت کریں اور اُس سب کے لئے جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے۔ ۱۳ لیکن اُس نقدی سے جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی خداوند کے گھر کے لئے ربیلے پیالے یا گلگیر یا بگچے یا قرنئی خواہ روپے کے برتن خواہ سونے کے برتن نہ بنائے جاتے تھے ۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں کو دیتے تھے اور اُسی سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی۔ ۱۵ اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں اُنسے اُسکا کچھ حساب نہ لیتے تھے اس لئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے۔ ۱۶ پر وہ نقدی جو خطا کی بابت اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتی تھی بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی ✣

۱۷ اور اُسیوقت ارام کے بادشاہ حزائیل نے چڑھائی کی اور جات کا مقابلہ کیا اور اُسے لے لیا اور پھر حزائیل یروسلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس پر چڑھے ✣

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساری مقدس چیزیں جو اُسکے باپ دادوں یہوسفط اور یورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب متبرک چیزیں اُس سب سونے سمیت جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا لیکے شاہ ارام حزائیل کے لئے بھیجیں تب وہ یروسلم کی طرف سے پھر گیا ✣

۱۹ اور یوآس کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے

۲۰ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ تب اُسکے خادموں نے
۲۱ اُٹھکے آپس میں ایکا کیا اور یوآس کو بیت ملو میں جو سلا کے اُتار پر ہے قتل کیا یعنے
یوسکار بن سماعت اور یہوزبد بن شومیر نے جو اُسکے خادموں میں سے تھے اُسے
مار لیا اور وہ مر گیا اور اُنہوں نے اُسکے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے
شہر میں اُسے گاڑا اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۱۳ باب

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے تیئیسویں برس
میں یاہو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے سترہ
۲ برس سلطنت کی۔ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدی کی اور نباط کے بیٹے
یربعام کی بدکاری میں کہ جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے پیرو ہوا اُس
سے کنارہ نہ کیا +

۳ تب خداوند کا غضب بنی اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں اُنکے سب دن
۴ ارام کے بادشاہ حزائیل کے اور حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں کر دیا۔ اور
یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی سو خداوند نے اُسکی سُنی کیونکہ اُسنے
۵ اسرائیل کے دُکھ پر نظر کی کہ ارام کا بادشاہ اُنہیں دُکھ دیتا تھا۔ اور خداوند
نے بنی اسرائیل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا یہانتک کہ اُنہوں نے
ارامیوں کے ہاتھ سے نجات پائی اور بنی اسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں
۶ میں رہنے لگے لیکن اُنہوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس نے بنی
اسرائیل کو گنہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اُسی طرح پر چلتے رہے اور سمرون ہی
۷ میں یسیرت بھی باقی رہی۔ اور اُسنے لوگوں میں سے کسی کو یہواخز کے لئے نہ
[illegible] گاڑیاں اور دس ہزار پیادے [illegible]

چلائے اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے سو وہاں قتل کی گئی ✤

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا۔ ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکی مورتوں اور اُسکے مذبحوں کو بالکل چکنا چور کیا اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔ اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے نگہبانوں کو مقرر کیا۔ ۱۹ پھر اُس نے سَوسَو کے سرداروں اور سرلشکروں اور پاسبانوں کو اور اہل مملکت کو فراہم کیا سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر سے اُتار کے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُسنے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا۔ ۲۰ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ہوئے اور شہر میں امن وچین ہوا۔ اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا۔ ۲۱ اور جب یوآس تخت سلطنت پر بیٹھا تو سات برس کا تھا ✤

۱۲ باب

۱ اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا اور اُس نے یروسلم میں چالیس برس بادشاہت کی۔ اُسکی ماکا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی۔ ۲ اور یہوآس نے اپنی عمر بھر جب تک یہویدع کاہن اُسے تربیت کرتا رہا خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ ۳ لیکن اُنچے مکان گرائے نہ گئے تھے اور لوگ ہنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ✤

۴ اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا کہ مقدس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری

نقدی جو خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے چنانچہ وہ نقدی جو ہر ایک کی طرف
سے ملتی جو شمار کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی مطابق اُس ثمن کے
جو اُسکی جان کی ٹھہرے اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے خداوند
۵ کے گھر میں لاتا ہے سو اُس سب کو کاہن اپنے ہاتھ میں لے رکھیں ہر ایک اپنے
اپنے جان پہچان سے اور گھر کے دراروں کی جہاں جہاں ہوں مرمت میں
۶ خرچ کریں۔ پر ایسا ہوا کہ یہوآس کی سلطنت کے تیئسویں سال تک کاہنوں نے
۷ گھر کے دراروں کی مرمت نہ کی۔ تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور کاہنوں
کے ساتھ طلب کیا اور اُنہیں کہا تم گھر کے دراروں کی مرمت کیوں نہیں
کرتے۔ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو بلکہ اُسے گھر کے دراروں
۸ کی مرمت کے لئے حوالہ کرو۔ سو کاہنوں نے یہہ قبول کیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی
۹ لیویں اور نہ گھر کے دراروں کی مرمت کریں۔ تب یہویدع کاہن نے ایک
صندوق لیا اور اُسکے سرپوش میں ایک سوراخ کر دیا اور اُسے مذبح کے
نزدیک ایسی جگہہ رکھا کہ خداوند کے گھر میں جو کوئی آوے تو وہ اُسکی دہنی
طرف ہووے اور وے کاہن جو دروازے کے نگہبان تھے اُس سب نقدی
۱۰ کو کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی بیچ اُسمیں ڈال دیتے تھے۔ اور ایسا
تھا کہ جب وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی تو بادشاہ کا
کاتب اور سردار کاہن اوپر آکے اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے اور اُس
۱۱ نقدی کو جو خداوند کے گھر میں ملتی تھی گنتے تھے۔ اور وے اُس نقدی کو
جو گنی جاتی تھی اُنکے ہاتھوں میں جو خداوند کے گھر کے کام کے لئے معین
تھے۔ بڑھئیوں اور معماروں کو جو خداوند کے گھر کا کام بناتے

جا سویا- اور اُنہوں نے اُسے شہر داؤد میں گاڑا- اور اُسکا بیٹا یہوآخز اُس کی
۳۶ جگہہ بادشاہ ہوا- اور وہ عرصہ کہ جسمیں یاہو نے سمرون میں بنی اسرائیل پر
سلطنت کی سو اٹھائیس برس کا تھا ؛

۱۱باب

تب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اُسکا بیٹا مُوا تو اُٹھی اور بادشاہ
۲ کی ساری نسل کو قتل کیا- پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن
تھی اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے اُن شاہزادوں سے جو قتل ہوئے
تھے چوری سے جدا کیا اور اُسے اُسکی دائی سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی
۳ کوٹھری میں ایسا چھپایا کہ وہ مارا نہ گیا- سو وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں
چھہ برس تک چھپا ہوا تھا- اور عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی ؛
۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو سرلشکروں اور
پاسبانوں سمیت بُلا بھیجا اور اُنہیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے
اُنسے عہد و پیمان کیا اور خداوند کے گھر میں اُنسے قسم کرائی اور بادشاہ کے
۵ بیٹے کو اُنہیں دکھلایا- اور اُسنے اُنہیں حکم دیکے کہا یہہ وہ کام ہے جسکا تمہیں کرنا
ضرور ہے- تم میں سے وہ تہائی جو سبت کے دن اندر آتی ہے سو شاہ کے قصر کی
۶ نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے- اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے اور
تیسری اُس دروازے پر جو پاسبانوں کے پیچھے ہے رہے تمکو چاہئے کہ اِس
۷ طرح گھر کی خبرداری کرو کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے- اور دو حصے تم سب میں سے جو
سبت کے دن باہر نکلتے ہاں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہوکے خداوند کے
۸ گھر کی نگہبانی کریں- اور تم ہر طرح سے بادشاہ کو گھیر رہوگے اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے
ہتھیار ہاتھ میں لئے رہینگے اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے تو وہ مارا جاوے

(۹) اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہو گے۔ چنانچہ سَوسَو کے
سرداروں نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنہیں کہا تھا سب کچھ کیا اور اُن میں سے
ہر ایک نے اپنے لوگوں کو جنھیں سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی
سو اُن لوگوں کے جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع
(۱۰) کاہن پاس آئے۔ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خداوند
(۱۱) کے گھر میں تھیں سَوسَو کے سرداروں کو دیں۔ اور پاسبانوں میں سے ہر
ایک آدمی اپنے ہتھیار لئے ہیکل کے دہنے کونے سے لیکے ہیکل کے بائیں
گوشے تک اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہوئے۔
(۱۲) پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا اور اُس پر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا اور
اُسے بادشاہ کیا اور اُسے مسوح کیا اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ
بادشاہ جیتا رہے ÷

(۱۳) اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل شور سُنا تو لوگوں کے
(۱۴) درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی۔ اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو کہ
موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس کھڑا ہے اور اُمرا اور نرسنگے بجانیوالے
بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے
(۱۵) ہیں تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور پکارکے کہا فتنہ فتنہ۔ تب یہویدع کاہن
نے سَوسَو کے سرداروں کو اور سرلشکروں کو حکم کیا اور اُنہیں کہا کہ اُسکو صفوں میں
سے باہر کرو اور اُسے جو اُسکی پیروی کرے قتل کرو کہ کاہن نے کہا تھا ایسا
(۱۶) نہو کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے۔ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ

۱۶ پر سوار کرایا- اور جب وہ سمرون میں پہنچا تو اُسنے اُن سب کو جو اخی اب کے یہاں باقی تھے قتل کیا یہانتک کہ اُسنے جیسا خداوندنے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا ✠

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنہیں کہا کہ اخی اب نے بعل ۱۹ کی تھوڑی پرستش کی یاہو اُسکی بہت سی پرستش کریگا- اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُسکے سارے خادموں اور اُسکے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے کہ میں بعل کے لئے بڑی قربانی کرونگا اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا سو جیتا نہ بچیگا- پر یاہو نے اُنسے مکر کیا اور ارادہ ۲۰ کیا کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے- اور یاہو نے کہا کہ بعل کی عید کے لئے منادی ۲۱ کرو سو اُنہوں نے منادی کی- اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے- چنانچہ سارے بعل پرست آئے ایسا کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو- اور وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے اور بعل کا گھر اِس سرے سے اُس سرے تک ۲۲ بھر گیا- پھر اُسنے اُسکو جو توشے خانے پر مقرر تھا حکم کیا کہ اُن سب بعل پرستوں ۲۳ کے لئے لباس نکال- سو اُسنے اُنکے لئے لباس نکلوائے- تب یاہو اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل پرستوں کو کہا کہ کھوج کرو اور دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئی نہ ہو مگر بعل پرست ۲۴ ہی فقط ہوویں- اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گذراننے گئے تو یاہو نے باہر اَسّی جوان مقرر کئے اور کہا اگر کوئی اُن لوگوں میں سے جنھیں میں نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے نکل جانے پاوے تو چھوڑنیوالے ۲۵ کی جان اُسکی جان کے بدلے ہوگی- اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی

چڑھا چکا تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا کہ گھسو اور اُنہیں قتل
کرو ایک بھی باہر نہ جانے پاوے۔ چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں تیغ سے بیجان کیا
۲۶ اور پاسبان اور سردار اُنکی لاشوں کو باہر پھینکے بیت بعل کے شہر کو گئے۔ اور
۲۷ اُنہوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو نکالا اور اُنہیں آگ میں جلایا۔ اور بعل
کے بُت کو چکنا چور کیا اور بعل کا گھر ڈھا دیا اور پائخانہ بنایا چنانچہ آجکے دن تک
۲۸ ہے۔ سو یاہو نے بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا ۞

۲۹ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے جو نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے
کروائے تھے یاہو باز نہ آیا یعنے سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل
۳۰ اور دان میں تھے۔ سو خداوند نے یاہو کو کہا از بسکہ تو نے نیکی کی کہ اُسے جو میری
نگاہ میں بھلا تھا انجام دیا اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخاب
کے گھرانے سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پُشت تک اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے
۳۱ پر یاہو نے خداوند اسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بابت
فکر نہ کی کیونکہ اُسنے یربعام کے گناہوں کو جسنے اسرائیل کو گمراہ کیا ترک
نہ کیا ۞

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا کہ حزائیل نے
۳۳ اُنہیں اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا یردن سے لیکے پورب طرف تک
جلعاد کی ساری سرزمین اور جدیوں اور روبینیوں اور منسیوں کو عراعیر سے
۳۴ لیکے جو نہر ارنون پر ہے یعنے جلعاد اور بسن بھی۔ اور یاہو کا باقی احوال اور
اُسکا ہر ایک کام اور اُسکی قوت کا بیان کیا اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ
[illegible]
۳۵ [illegible] ۔ بعد اُسکے یاہو اپنے باپ دادوں کے درمیان

١٠ باب

سمرون میں اخیاب کے ستر بیٹے تھے سو یاہو نے نامے لکھے اور یزرعیل
کے امیروں اور بزرگوں پاس اور اُن پاس جو اخیاب کے بیٹوں کے مربی
٢ تھے سمرون کو بھیجے اِس مضمون کے کہ جس حال میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے
تمہارے پاس ہیں اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے بھی ہیں اور ایک حصین شہر
٣ اور ہتھیار بھی سو اِس خط کے پہنچتے ہی اُسکو جو تمہارے صاحب کے بیٹوں
میں سے اچھا اور لایق ہووے چُن لو اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ
٤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو۔ لیکن وے نہایت ہراسان ہوئے
اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو اُسکے سامنے کھڑے رہ نہ سکے پس ہم کیونکر کھڑے
٥ ہو سکینگے۔ تب اُسنے جو محل کا دیوان تھا اور اُسنے جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور
مربیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادم ہیں اور جو کچھ تو فرماویگا
وہ سب ہم کرینگے پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے جو تیری نظر میں اچھا ہووے کر
٦ تب اُسنے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھ بھیجا جسکا کہ مضمون یہہ تھا کہ اگر
تم میرے ہو اور میری آواز کے شنوا ہوؤگے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے
سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسیوقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاہزادے
جو کہ ستر آدمی تھے شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے جو اُنکے مربی تھے۔
٧ سو ایسا ہوا کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا
اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا اور اُنکے سروں کو ٹوکروں میں رکھا اور
اُسکے پاس یزرعیل میں بھیجا ✤

٨ تب ایک قاصد نے آ کے اُسے خبر دی اور کہا کہ وے لوگ شاہزادوں
کے سر لائے ہیں۔ وہ بولا کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے

۹ کرو اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا اور کھڑا رہا اور
سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو۔ دیکھو میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش
۱۰ باندھی اور اُسے مارا پر ان سب کو کس نے مارا۔ اب جانو کہ خداوند کے اُن
کلام میں سے جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا کوئی بات
زمین پر نہ گریگی کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت سے
۱۱ فرمایا اُسے پورا کیا۔ سو یاہو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل
میں بچ رہے تھے اور اُسکے سارے امیروں اور اُسکے سارے رشتہ داروں
اور اُسکے خادموں کو قتل کیا یہاں تک کہ اُسکے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔

۱۲ ۱۳ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور بیت عیقد الرعیم کی راہ میں یاہو شاہ
یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا اور پوچھا کہ تم کون ہو۔ وے بولے ہم اخزیاہ
کے بھائی ہیں اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں کو اور ملکہ کے بیٹوں کو
۱۴ سلام کریں۔ تب اُسنے کہا کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنہوں نے اُنکو جیتا پکڑ لیا اور
اُنہیں جو بیالیس آدمی تھے بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا اُن میں سے
ایک کو بھی نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوناداب بن ریکاب سے جو اُسکے استقبال کو
آتا تھا ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہے جس
طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے۔ تب یہوناداب نے جواب دیا کہ صاف ہے۔
سو اُسنے کہا اگر ایسا ہے تو اپنا ہاتھ مجھے دے۔ سو اُسنے اُسے اپنا ہاتھ دیا اور
۱۶ اُسنے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ اور کہا کہ میرے ساتھ چل اور
میری غیرت جو خداوند کے لئے ہے دیکھ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُسکی گاڑی

۱۹ لیکن پھر نہیں آتا۔ تب اُسنے دوسرے سوار کو روانہ کیا۔ اُسنے بھی اُن پاس
پہنچکے کہا بادشاہ یوں کہتا ہی خیر ہی۔ یاہونے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ہی۔
۲۰ میرے پیچھے ہولے۔ پھر نگہبان بولا وہ بھی اُن پاس پہنچا اور پھر نہیں آتا۔
اور اُسکے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کی مانند ہی کہ وہ دیوانے
۲۱ کی طرح تیز ہانکتا ہی۔ تب یورام نے فرمایا جوتو سو اُسکی گاڑی جوتی گئی۔ تب شاہ
اِسرائیل یورام اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں پر چڑھکے چل نکلے
اور وے یاہو کے اِستقبال کو گئے اور یزرعیلی نباط کی ملکیت میں اُس سے
۲۲ دوچار ہوئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُسنے کہا ای یاہو
خیر ہی۔ وہ بولا کیا خیر ہی جس حال کہ تیری ماں ایزبل کی زناکاریاں اور اُسکی
۲۳ جادوگریاں ہنوز اِسقدر ہیں۔ تب یورام نے اپنے ہاتھ پھیرے اور بھاگا اور
۲۴ اخزیاہ سے کہا کہ ای اخزیاہ فتنہ ہی۔ تب یاہونے اپنے سارے زور سے کمان
کھینچی اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا ایسا کہ تیر اُسکے دل سے
۲۵ گذر گیا اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے گرا۔ تب یاہونے اپنے لشکر کے سردار
بدقر کو کہا کہ اُسے لیکے یزرعیلی نباط کی ملکیت کے کھیت میں ڈالدے کیونکہ یاد
کر کہ جسوقت میں اور تو اُسکے باپ اخاب کی پیروی میں سوار ہوکے دوڑے تھے
۲۶ تو خداوند نے یہہ فتوی اُس پر دیا تھا کہ یقیناً میں نے کل نباط کے خون اور
اُسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی خداوند فرماتا ہی اور میں اُسی کھیت میں تیرا
بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہی۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی اُسے لیکے اُسی جگہہ
ڈالدے ✤

۲۷ اور جب شاہِ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ

سے نکل بھاگا اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں
مارو۔ چنانچہ اُنہوں نے اُسے جور کی چڑھائی پر جو اِبلعام کے متصل ہے مارا۔
۲۸ اور وہ بھاگکے مجدو میں آیا اور وہاں مرگیا۔ اور اُسکے خادم اُسکو گاڑی میں
ڈالکے یروسلم میں لے گئے اور اُسے اُسکی قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے
۲۹ باپ دادوں کے ساتھ گاڑا۔ اور اخیاب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں
برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا॥

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے سُنا اور اپنی آنکھوں
۳۱ میں سرمہ لگایا اور اپنا سر سنوارا اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ اور
جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا تو وہ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جس نے
۳۲ اپنے آقا کو مارا۔ اور اُسنے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور کہا میری طرف کون
۳۳ ہے کون۔ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اُسکی طرف دیکھا۔ تب اُسنے کہا اُسے
نیچے گرا دو۔ سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا اور اُسکا لہو دیوار پر اور گھوڑوں
۳۴ پر پڑا اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ اور اندر آکے اُسنے کھایا اور پیا پھر فرمایا
کہ جاؤ اُس لعنت کی ماری ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو کہ وہ
۳۵ شاہزادی ہے۔ اور وے اُسے گاڑنے گئے پر کھوپڑی اور اُسکے پاؤں
۳۶ اور ہتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا۔ سو وے پھر آئے اور اُسے خبر دی
وہ بولا یہ وہ بات ہے جو خداوند نے اپنے بندے الیاہ تشبی کی معرفت فرمائی
۳۷ تھی کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتے ایزبل کا گوشت کھائینگے اور ایزبل کی
لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوبر کی مانند میدان پر پڑی رہیگی ایسا
کہ کہا جائیگا کہ یہ ایزبل ہے॥

میں رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا دوا کرے- اور یہورام کا بیٹا شاہِ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے جو کہ زخمی تھا ÷ ۱۰

۹ باب

تب الیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بُلایا اور اُس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے اور راماتِ جلعاد کو جا اور جب تو وہاں ۲ پہنچے تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے اور اندر جاکے اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھوا کے اندر کی کوٹھری میں لیجا تب یہہ شیشی ۳ تیل کی لے اور اُس کے سر پر ڈال اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا- بعد اُسکے تو دروازہ کھولکے چل دے اور دیر مت کر ÷

سو وہ جوان وہ نبی زادہ جوان راماتِ جلعاد کو گیا- اور جب وہ آیا تو ۴ ۵ دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے- اُسنے کہا ای سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہی- یاہو بولا ہم سب میں سے کسکے لئے- اُسنے کہا تیرے لئے ای سردار- سو وہ ۶ اُٹھکے گھر میں گیا اور اُسنے اُسکے سر پر وہ تیل اُنڈیلا اور اُسے کہا خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم اِسرائیل کا بادشاہ کیا- اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو ماریگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے ۷ خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا ایزبل کے ہاتھ سے اِنتقام لیوں کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا اور میں اخی اب کے ہر ایک کو جو دیوار پر موتنے والا ہی اور اُسے بھی جو اِسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو کاٹ ڈالونگا- اور ۸ ۹ میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے

کسر کی مانند کر دیگا اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں کتّے کھا لینگے وہاں کوئی ۱۰
نہ ہوگا جو اُسے گاڑے - پھر اُسنے دروازہ کھولا اور نکل بھاگا +

تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا اور ایک نے اُسے ۱۱
کہا سب خیر ہی - یہہ دیوانہ تجھ کنے کیوں آیا تھا - اُسنے اُنہیں جواب دیا تم اُس
شخص سے اور اُسکے پیام سے واقف ہو - وے بولے جھوٹھہ اب ہمیں حال بتاؤ ۱۲
تب اُسنے کہا اُسنے مجھے یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں نے تجھے مسح
کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا - سو اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی ۱۳
پوشاک لیکے اُسکے نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی اور نرسنگا پھونکا کہ یاہو
سلطنت کرتا ہی - سو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت ۱۴
کی - کہ اُسوقت یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہ ارام حزائیل کے سبب
راماتِ جلعاد کی حمایت کر رہے تھے - لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا کہ یزرعیل ۱۵
میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہِ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھ سے
کھایا تھا دوا کرے - تب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے
نہ دو کہ یزرعیل کو خبر پہنچا دے - اور یاہو گاڑی پر سوار ہوکے یزرعیل کو گیا کہ ۱۶
یورام وہیں پڑا تھا - اور شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا -
اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا اور اُسنے جو یاہو کی گروہ کو آتے ۱۷
ہوئے دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں - یورام نے کہا ایک سوار کو
بُلا اور اُسے بھیج کہ اُنسے جا ملے اور پوچھے خیر ہی - چنانچہ ایک شخص سوار ۱۸
ہوکے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پوچھتا ہی خیر ہی - یاہو نے کہا تجھ
کو خیر سے کیا کام [illegible] ہولے - پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا

ہوا اپنے ساتھہ لیا اور وہ آیا اور اُسکے سامھنے کھڑا ہوا اور بولا ارام کے
بادشاہ تیرے بیٹے بن ہدد نے مجھہ کو تیرے پاس بھیجا ہی اور پوچھتا ہی کیا
۱۰ میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا - الیسع نے اُسسے کہا جا اُس سے کہہ ممکن ہی کہ تو
۱۱ چنگا ہو لیکن خداوند نے مجھہ کو خبر دی کہ وہ یقیناً مر جائیگا - اور وہ اُسکی طرف اپنا
۱۲ چہرہ قایم کئے رہا یہانتک کہ وہ شرما گیا اور مرد خدا رو دیا - اور حزائیل نے
کہا میرا خداوند کیوں روتا - تب اُسنے جواب دیا اِس لئے کہ میں اُس بدسلوکی
سے جو کہ تو بنی اِسرائیل سے کریگا خوب آگاہ ہوں کہ تو اُنکے حصین شہروں کو
پھونک دیگا اور اُنکے جوانوں کو تہ تیغ کریگا اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا
۱۳ اور اُنکی پیٹ والیوں کے پیٹ پھاڑیگا - پھر حزائیل بولا کیا تیرا غلام کتا ہی
جو ایسی بڑی بات کریگا - تب الیسع بولا خداوند نے مجھے خبر دی ہی کہ تو ارام کا
۱۴ بادشاہ ہوگا - پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا - تب اُسنے
۱۵ پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا - وہ بولا کہ اُسنے مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا - اور
دوسرے دن ایسا ہوا کہ اُسنے ایک موٹا کپڑا لیا اور اُسے بھگو کے اُسکے منہہ
پر رکھا - سو وہ مر گیا اور حزائیل اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✣

۱۶ اور شاہ اِسرائیل یورام بن اخی اب کی سلطنت کے پانچویں سال
۱۷ جسوقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا تب یہوسفط کا بیٹا یہورام تخت پر بیٹھا - اور
جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا تب اُسکی عمر بتیس برس کی تھی اور اُسنے یروسلم میں
۱۸ آٹھہ برس بادشاہت کی - اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اِسرائیلی
بادشاہوں کی راہ پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی اور اُسنے خداوند کے
۱۹ حضور بدی کی - لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے کیونکہ اُسے اپنے

بندے داؤد کا پاس تھا کہ اُسنے کہا تھا میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا +

۲۰ سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغی ہوا اور
۲۱ اُنہوں نے اپنے لئے ایک بادشاہ بنایا۔ تب یورام شعیر میں آیا اور سب گاڑیاں اُسکے ساتھ تھیں اور اُسنے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے
۲۲ اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو مارا اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے آجکے دن تک باغی ہے۔ اور اُسیوقت لبناہ بھی
۲۳ باغی ہوا۔ اور یورام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے
۲۴ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے۔ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +

۲۵ اور اخیاب کے بیٹے شاہِ اسرائیل کی سلطنت کے بارھویں برس شاہِ
۲۶ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب کہ بادشاہ ہوا اور ایک برس اُسنے یروسلم میں سلطنت کی۔ اُسکی ماکا نام عتلیاہ
۲۷ تھا جو شاہِ اسرائیل عمری کی بیٹی تھی۔ اور وہ بھی اخیاب کے گھرانے کی راہ پر چلا اور اُسنے اخیاب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی کیونکہ اخیاب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی +

۲۸ اور وہ اخیاب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنیکو
۲۹ رامات جلعاد پر چڑھا اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا۔ سو یورام بادشاہ پھر گیا تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہِ ارام حزائیل کے مقابلے

ایک نے جواب میں یوں کہا کہ ہم اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لیویں۔ کہ وے تو اسرائیلیوں کی گروہ کے مانند ہیں جو باقی رہ گاں ساری اسرائیلی جماعت کے مانند جو فنا ہو گئی۔ اور ہم اُنہیں بھیجیں اور

۱۴ دریافت کریں۔ سو اُنہوں نے گاڑی کے دو گھوڑے لئے اور بادشاہ نے لوگ

۱۵ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جاویں اور دیکھیں۔ چنانچہ وے اُنکے پیچھے یردن تک چلے گئے اور دیکھو کہ ساری راہ کپڑوں سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دیئے تھے بھری تھی۔ سو قاصدوں نے پھر کے بادشاہ کو خبر

۱۶ دی۔ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کی لشکرگاہ کو لوٹا۔ سو میدے آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے جیسا خداوند نے فرمایا تھا ✤

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جسکے ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا مقرر کیا کہ دروازے کی نگہبانی کرے اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا جیسا مرد خدا نے کہا تھا۔ جو اُسوقت بولا جسوقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا۔

۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا کہ جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو اور میدے آٹے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اسی وقت کے قریب سمرون

۱۹ کے دروازے پر ہو جائیگا سو اُسکے مطابق ایسا ہوا۔ اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا اب دیکھ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے تو یہہ حال ہو سکتا ہے۔ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا کہ تو اپنی

۲۰ آنکھوں سے دیکھیگا پر اُسمیں سے نہ کھائیگا۔ اُس پر ایسا حادثہ گذرا کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا ✤

۸ باب

پھر الیسع نے اُس عورت سے کہ جسکے بیٹے کو اُسنے جلایا تھا کہا اُٹھ اور
اپنے کنبے سمیت جا اور جہاں کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ کیونکہ خداوند نے کال
۲ کو طلب فرمایا ہے اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا۔ تب وہ عورت اُٹھی اور
اُسنے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا اور اپنے کنبے سمیت جا کے فلستیوں کے مُلک
۳ میں سات برس تک رہی۔ اور ایسا ہوا کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہ عورت فلستیوں
کی زمین سے پھری اور بادشاہ پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے
۴ فریاد کرے۔ اُسوقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازی سے باتیں کرتا تھا اور کہتا
تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھلائے ہیں اُنہیں میرے آگے بیان کیجئے۔
۵ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ رہا تھا کہ کیونکر اُسنے مردے کو جلایا اور
دیکھو کہ اُس عورت نے جسکے بیٹے کو اُسنے جلایا تھا آکے بادشاہ کے حضور اپنے
گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی۔ تب جیحازی بول اُٹھا کہ اے میرے خداوند
۶ بادشاہ وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا جسے الیسع نے جلایا یہی ہیں۔ اور بادشاہ
نے جو اُس عورت سے پوچھا تو اُسنے اُسے بیان کیا۔ تب بادشاہ نے ایک
خواجہ سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا کہ اُسکا سب کچھ جو تھا اور زمین کا سب
پیدا وار جسدن سے کہ اُسنے یہ زمین چھوڑی ہے آجکے دن تک اُسکو پھیر دو +
۷ پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہِ ارام بن ہدد بیمار تھا۔ اور اُسکو خبر
۸ ہوئی کہ مرد خدا یہاں آیا ہے۔ اور بادشاہ نے حزائیل کو کہا کہ ہدیہ اپنے ہاتھ
میں لے اور مرد خدا کا استقبال کرنے جا اور خداوند کی مرضی اُس سے دریافت
۹ کر اور کہہ کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا۔ چنانچہ حزائیل اُس سے ملنے

حنیروں کا ہدیہ چالیس اونٹوں پر لدا

۳۲ تو خداوند مجھ سے ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے - اور الیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اُسکے ساتھ بیٹھے تھے اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے اُس نے بزرگوں سے کہا تم دیکھتے ہو کہ اُس قاتلزادے نے بھیجا ہی کہ میرا سر کاٹ ڈالے - سو دیکھو جب وہ قاصد آوے تو دروازہ بند کرلو اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پاؤں کی آہٹ نہیں - ۳۳ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا اور اُسنے کہا کہ دیکھو یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہی اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں ÷

۷ باب تب الیسع نے کہا تم خداوند کی بات سنو خداوند یوں فرماتا ہی کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال ۲ کو اور جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے - اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مرد خدا کو جواب دیا اور کہا دیکھ کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے تو یہہ حال ہو سکتا ہی تب اُسنے کہا دیکھ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُسمیں سے نہ کھائیگا ÷

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے اُنہوں نے ایک ۴ دوسرے سے کہا ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں - اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جاوینگے تو شہر میں کال ہی اور ہم وہاں مر جائینگے اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے - سو آؤ ہم ارامی لشکر میں جائیں اگر وے ہمکو جیتا چھوڑینگے تو ہم بچینگے اور ۵ اگر وے ہمکو مار لینگے تو ہمیں مرنا ہی تو ہی - چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیوں

کے لشکر کو چل نکلے اور جب وے ارامیوں کی لشکر گاہ کی باہری حد سے نزدیک
۶ ہوئے تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ اِس لئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا تناتا
اور گھوڑوں کا تناتا بلکہ ایک بڑی فوج کا تناتا ارامی لشکر کو سنایا تھا سو اُنہوں نے آپس میں کہا تھا
کہ دیکھو شاہِ اسرائیل نے حتی بادشاہوں اور مصری بادشاہوں کو اجرہ دیکے بلایا کہ
۷ وے ہم پر چڑھ آویں۔ تب وے اُٹھ کے شام کو بھاگ نکلے اور اپنے ڈیرے اور
اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکر گاہ جس طرح تھی ویسے ہی چھوڑ کے
۸ اپنی جان کے لئے بھاگے۔ اور یے کوڑھی جب لشکر گاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک
خیمے میں گھسے اور اُنہوں نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس
وہاں سے لیا اور ایک جگہ جاکے چھپا رکھا اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے
۹ اور وہاں سے بھی لے گئے اور چھپا کے آئے۔ پھر اُنہوں نے آپس میں کہا ہم
اچھا نہیں کرتے آج کا دن خوشخبری کا دن ہے سو اگر ہم چپ ہو رہیں اور صبح
تک یہاں ٹھہریں تو سزا پاوینگے پس آؤ ہم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں۔
۱۰ چنانچہ اُنہوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کی اور اُنھیں کہا ہم ارامیوں کی لشکر
گاہ میں گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی کی آواز مگر گھوڑے بندھے ہوئے
۱۱ اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جیوں کے تیوں ہیں۔ سو اُس نے اور دربانوں کو
بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی ✦

۱۲ تب بادشاہ رات ہی کو اُٹھا اور اپنے خادموں کو کہا میں تمہیں بتاتا ہوں کہ
ارامیوں نے ہمارے برخلاف یہ کیا کیا ہے وے خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں
سو وے اپنی لشکر گاہ سے نکلکے میدان میں چھپے ہیں یہ کہکے کہ جب وے شہر
۱۳ سے نکلیں تب ہم اُنکو جیتا پکڑینگے اور شہر میں گھس جاینگے۔ اور اُسکے خادموں میں سے

نہیں مگر الیسع نبی جو اِسرائیل میں ہی تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہی شاہِ اسرائیل کو خبر دیتا ہی ✤

۱۳ اُسنے کہا جاؤ اور کھوجو کہ وہ کہاں ہی تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے ۱۴ پکڑلوں۔ سو اُنہوں نے اُسے خبر کی کہ وہ دوتین میں ہی۔ تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک بڑے لشکر کے ساتھ بھیجیں سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر ۱۵ کو گھیر لیا۔ اور صبح کو سویرے جو مردِ خدا کا خادم اُٹھا اور باہر نکلا تو اُسنے دیکھا کہ لشکر نے معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے شہر کو گھیر لیا ہی۔ اور اُسکے خادم نے جاکر ۱۶ اُسے کہا افسوس ای میرے صاحب ہم کیا کرینگے۔ سو اُسنے جواب دیا مت ڈر ۱۷ کہ ہمارے ساتھوالے اُنکے ساتھ والوں سے بہت ہیں۔ تب الیسع نے دعا کی اور کہا ای خداوند اُسکی آنکھیں کھولدیجئے کہ یہہ دیکھے۔ تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں اور اُسنے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی ۱۸ گھوڑوں اور گاڑیوں سے بھرا ہوا ہی۔ اور جب وے اُسکی طرف کو اُترے تب الیسع نے خداوند سے دعا مانگی اور کہا ان لوگوں کو مہربانی کرکے اندھا کر دیجئے سو اُسنے جیسا الیسع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دیا ✤

۱۹ پھر الیسع نے اُنہیں کہا یہہ وہ راستہ نہیں اور یہہ تو وہ شہر نہیں تم میرے پیچھے چلے آؤ کہ تمکو اُس شخص پاس جسکی تم تلاش کرتے ہو لیجاؤنگا۔ اور وہ ۲۰ اُنہیں سمرون میں لیگیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے تو الیسع نے یوں کہا ای خداوند اِن لوگوں کو بینائی دے تاکہ وے دیکھیں۔ تب خداوند نے اُنکی آنکھیں کھولیں اور اُنہیں بینائی ملی اور کیا دیکھتے ہیں کہ وے سمرون ۲۱ کے درمیان تھے۔ اور شاہِ اسرائیل نے اُنہیں دیکھکے الیسع سے کہا کہ ای میرے

۲۲ باپ کیا میں اُنہیں مارلوں - میں اُنہیں مارلوں - اُسنے جواب دیا کہ تو اُنہیں نہ مار یگا کیا تو اُنکو مارنا چاہتا جنھیں تونے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا - اب تو اُنکے آگے روٹی پانی رکھہ تا وے کھاویں اور پیویں اور اپنے آقا
۲۳ پاس جاویں - سو اُسنے اُنکے لئے بہت سا کھانا پکوایا اور جب وے کھا پی چکے تو اُسنے اُنہیں رخصت کیا تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے - پس ارام کے لشکر اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے +

۲۴ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بن ہد شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے چڑھا
۲۵ اور سمرون کو جا گھیرا - تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وے اُسے یہاں تک گھیرے رہے کہ گدھے کا ایک کلّا اَسّی درہم کو اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک
۲۶ چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا - اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اُسکے حضور چلائی اور بولی ای میرے خداوند . ای
۲۷ بادشاہ میری مدد کر - تب وہ بولا کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو میں تیری
۲۸ کیونکر مدد کروں - کیا کھلیہان سے یا انگور کے کولھو سے - پھر بادشاہ نے اُسے کہا تجھہ کو کیا ہوا - وہ بولی اِس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تا کہ ہم آج کے دن
۲۹ اُسے کھاویں اور میرا بیٹا جو ہی سو اُسے ہم کل کھائینگے - سو ہمنے اپنے بیٹے کو پکایا اور ہمنے اُسے کھایا اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تا کہ آج ہم اُسے کھاویں لیکن اُسنے اپنا بیٹا چھپا رکھا +

۳۰ اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو اُسنے اپنے تن پر اندر ٹاٹ
۳۱ پہنا تھا [illegible] آج کے دن سافط کے بیٹے الیسع کا سر تن پر رہے

ہاتھ پر تکیہ کرے اور میں رمون کے آگے جھکوں سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں
۱۹ جھکاؤں تو خداوند اس بات میں تیرے خادم کو معاف کرے - وہ اُسے بولا کہ سلامت
جا چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے تھوڑی دور گیا ✣

۲۰ اُسوقت مردِ خدا الیسع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا کہ دیکھ میرے
صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہو کہ اُسکے ہاتھوں سے وہ جو لایا تھا نہ لیا
۲۱ پر خداوند کی سوگند میں تو اُسکے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اُس سے کچھ لونگا - چنانچہ
جیحازی نعمان کے پیچھے دوڑا - اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہی تو وہ
۲۲ گاڑی پر سے اُسکی ملاقات کو اُترا اور بولا کہ سب خیر ہی - اُسنے کہا سب خیر ہی
مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا ہی اور کہا ہی کہ دیکھ ابنیا زادوں میں سے اب
دو جوان کوہِ افرایم میں سے آئے ہیں سو مہربانی کرکے ایک قنطار روپا اور دو
۲۳ جوڑے کپڑے اُنکے لئے دیجئے - نعمان نے کہا خوش ہو جئے اور دو قنطار لیجئے -
اور وہ اُسپر بجد ہوا اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے کپڑے باندھے
۲۴ اور اپنے دو نوکروں پر دھرے اور وے اُسکے آگے لئے چلے - اور اُسنے ٹیلے
پر آکے اُنکے ہاتھ سے اُنہیں لے لیا اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت
۲۵ کیا - سو وے روانہ ہو گئے - پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا -
اور الیسع نے اُسے کہا جیحازی کہاں سے تو آیا ہی - وہ بولا تیرا خادم تو کہیں نہ
۲۶ گیا تھا - پھر اُسنے اُسے کہا کیا میرا دل اُسوقت جس وقت وہ شخص اپنی گاڑی
پر سے اُترکے تیری ملاقات کو پھرا تیرے ساتھ نہ گیا تھا - کیا یہہ ایسا وقت ہی
کہ جیبیں روپا اور پوشاک اور زیتون کے باغ اور تاکستان اور بھیڑیں اور بیل
۲۷ اور غلام اور لونڈیاں لیوین - سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے اور تیری نسل

سے پشت در پشت ہمارا ہووے۔ سو وہ برف کی مانند کوڑھی ہوکے اُس کے سامنے سے نکل گیا ✢

۶ باب — انبیازادوں نے الیسع کو کہا دیکھئے یہہ مکان جسمیں ہم تیرے ساتھ رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہے
۲ اب ہمکو پروانگی دیجئے کہ ہم یردن پاس جاویں اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیویں اور یہاں ایک جگہہ بناویں جس میں ہم رہیں۔ وہ بولا جائیو۔
۳ تب ایک نے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چلئے
۴ اُسنے کہا میں چلونگا۔ چنانچہ وہ اُنکے ساتھ گیا۔ اور اُنہوں نے یردن پاس آکے
۵ لکڑیاں کاٹ ڈالیں۔ اور اُسوقت ایک کی کلہاڑی میں کا لوہا کڑی کاٹتے ہوئے پانی میں گر گیا سو وہ چلا اُٹھا اور کہا ای خداوند افسوس۔ یہہ تو منگنی کی تھی۔
۶ مرد خدا بولا کس جگہہ گرا۔ اُسنے اُسے وہ جگہہ بتائی۔ تب اُسنے ایک چھڑی کاٹکے
۷ اُس جگہہ ڈالدی اور لوہا تیرنے لگا۔ تب اُسنے کہا اپنے لئے اُٹھالے۔ سو اُس نے ہاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھالیا ✢

۸ بعد اُسکے شاہ ارام شاہ اسرائیل سے لڑتا تھا اور اُسنے اپنے رفیقوں
۹ سے یہہ صلاح ٹھہرائی کہ ہم فلانی فلانی جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے۔ سو مرد خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہہ سے مت گذریو کہ وہاں ارامی اُترے
۱۰ ہیں۔ پھر شاہ اسرائیل نے اُس جگہہ جسکی خبر مرد خدا نے دی تھی اور اُسکی بابت اُسے جتا دیا تھا لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا اور ایک یا دو بار نہیں
۱۱ بلکہ زیادہ۔ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا اور اُسنے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُنسے کہا تم مجھے نہیں بتاتے کہ ہم میں سے شاہ اسرائیل کیطرف
۱۲ [illegible] نے کہا ای میرے خداوند بادشاہ کوئی نہیں

۵ باب

۱ اور نعمان جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ شخص اور عزت والا تھا کیونکہ خداوند نے اُسکے وسیلے سے ارام کو رہائی دی تھی سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا پر وہ کوڑھی تھا۔

۲ اور ارامی گروہ بہ گروہ نکلے تھے اور اِسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی چھوکری اسیر کر کے لے آئے تھے سو وہ نعمان کی جورو کی خدمت کرتی تھی۔

۳ اُسنے اپنی بیبی سے کہا کاش کہ میرا صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سمرون میں ہی تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔

۴ سو ایک نے اندر جا کے اپنے خداوند سے کہا وہ چھوکری جو اِسرائیل کی مملکت کی ہی یوں یوں کہتی ہی۔

۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا چل نکل کہ میں شاہِ اِسرائیل کو خط بھیجونگا۔ چنانچہ وہ روانہ ہوا اور دس قنطار روپا اور چھ ہزار مثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا۔

۶ اور وہ خط شاہِ اِسرائیل پاس لایا جسکا مضمون یہہ تھا کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے تو دیکھ میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا ہی تاکہ تو اُسکے کوڑھ کو دفع کرے۔

۷ اور ایسا ہوا کہ جب شاہِ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا ہوں کہ ماروں اور جلاؤں جو اُس شخص نے مجھ پاس اُسکو بھیجا کہ اُسکا کوڑھ کھودوں۔ سو اب اِسے غور کیجئے اور دیکھئے کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا ہی ❊

۸ اور ایسا ہوا کہ جب مردِ خدا الیسع نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے۔ اب اُسے مجھ پاس آنے دے تاکہ جانے کہ اِسرائیل میں ایک نبی ہی۔

۹ چنانچہ نعمان اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔

۱۰ تب

الیسع نے اُسے کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا اور تو پاک صاف ہوگا۔ پر نعمان ملول ہوا اور چلا گیا اور بولا مجھے گمان
۱۱ تھا کہ وہ بے شک مجھ پاس نکل آویگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا اور اُس جگہ پر ہاتھ پھیریگا اور کوڑھ کو کھو دیگا۔ دیکھا بانہ اور فرفر دمشق
۱۲ کی نہریں اسرائیل کے سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں۔ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا کہ چنگا ہوؤں۔ سو وہ پھرا اور غصہ ہو کے چلا گیا۔ تب اُس کے
۱۳ ملازم اُسکے پاس آ کے بولے اور اُسے کہا اے ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا تو کیا تو اُسے نہیں مانتا۔ سو کتنا زیادہ ماننا چاہئے جو اُسنے تجھ سے کہا
۱۴ نہا لے اور پاک ہو۔ تب وہ اُتر گیا اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے مارے اور اُسکا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند ہو گیا اور وہ پاک ہوا ۞

۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا وہ اور اُسکے سب ہمراہ اور اُسکے سامنے کھڑا ہوا اور یوں کہا کہ دیکھ اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں مگر اسرائیل میں اِس لئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ قبول
۱۶ کیجیو۔ وہ بولا خداوند کی سوگند کہ جسکے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھ نہ لونگا۔ اور
۱۷ اُسنے اُسے بہت تنگ کیا کہ لیوے پر اُسنے انکار کیا۔ اور نعمان نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کیا تیرے خادم کو دو خچروں کے بوجھے کی مٹی نہ دی جاوے۔ تیرا خادم تو آگے کو خداوند کے سوا کسی غیر معبود کے لئے سوختنی قربانی
۱۸ یا ذبیحہ نہ چڑھائیگا۔ مگر ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جب [illegible] بیت میں جائے کہ وہاں پرستش کرے اور وہ میرے

اُسکے اِستقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھہ تیری سلامتی ہی- اور تیرے شوہر
۲۷ کی سلامتی ہی- تیرے لڑکے کی سلامتی ہی- وہ بولی سلامتی- اور اُس پہاڑ پر
مردِ خدا کے پاس آکے وہ اُسکے پانوں سے لپٹی- اور جیحازی نے نزدیک آکے
چاہا کہ اُسے سرکا دے- پر مردِ خدا نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ بہہ دل آزردہ ہی
۲۸ اور خداوند نے بات مجھہ سے چھپائی اور مجھے خبر نہ دی- تب وہ بولی کیا میں نے
اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا- کیا میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکھا دے-
۲۹ تب اُسنے جیحازی کو کہا کمر باندھہ اور میرا عصا اپنے ہاتھہ میں لے اور چلا جا اگر
کوئی تجھے راہ میں مِلے تو اُسے سلام نہ کر اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت دے اور میرا عصا اُس
۳۰ لڑکے کے مُنہہ پر رکھہ- پر اُس لڑکے کی ما بولی خداوند کی حیات اور تیری
۳۱ جان کی سوگند میں تجھے نہ چھوڑونگی- تب وہ اُٹھا اور اُسکے ساتھہ چلا- اور
جیحازی اُنسے آگے روانہ ہوا اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا
پر نہ آواز تھی اور نہ چونک ہوئی- تب وہ پھر کے اُس پاس چلا آیا اور اُسے
۳۲ کہا کہ لڑکا نہ جاگا- اور جب الیسع اُس گھر میں پہنچا تو دیکھہ وہ لڑکا مرا ہوا
۳۳ اُسکے پلنگ پر پڑا تھا- سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے
۳۴ خداوند سے دعا مانگی- اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا اور اُسکے مُنہہ پر اپنا مُنہہ
رکھا اور اُسکی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُسکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ اور اپنے تئیں
۳۵ لڑکے کے اوپر پسارا تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا- پھر وہ اُٹھا
اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا اور وہ لڑکا سات
۳۶ بار چھینکا اور لڑکے نے اپنی آنکھیں کھولدیں- تب اُسنے جیحازی کو بُلا کے
کہا شونمیت کو بُلا- سو اُسنے اُسے بُلایا- اور جب وہ اندر اُس پاس آئی

۳۷ تو اُسنے اُسے فرمایا اپنا بیٹا اُٹھا لے - تب وہ اندر جا کے اُسکے قدموں پر
گری اور زمین پر سجدہ کیا اور اپنے بیٹے کو اُٹھا کے باہر گئی ✦

۳۸ اور الیسع پھر جلجال میں داخل ہوا - اُسوقت اُس ملک میں کال
پڑا تھا اور وہاں ابنیازادے اُسکے حضور بیٹھے ہوئے تھے - اور اُسنے اپنے
۳۹ خادم سے کہا بڑا دیگ چڑھا اور اِن ابنیازادوں کے لئے لپسی پکا - اور اُن
میں سے ایک میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چُن لائے - سو اُسنے جنگلی لتا
پائی اور اُسمیں سے دامن بھر کی تومڑیاں توڑ کے لے آیا اور اُنہیں کاٹکے
۴۰ اُس دیگ میں ڈالدیا پر وے واقف نہ تھے - چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں
کے کھانے کے لئے اُسمیں سے اُنڈیلا - اور ایسا ہوا جونہیں اُس لپسی میں
۴۱ سے کھانے لگے تو چلا اُٹھے اور کہا اے مردِ خدا دیگ میں موت ہے - اور وے
کھا نہ سکے - تب اُسنے کہا کہ آٹا لاؤ - اور اُسے دیگ میں ڈالدیا اور اُسنے کہا
کہ اُن لوگوں کے لئے اُنڈیل دو تا کہ وے کھاویں - تب دیگ میں کچھ نقصان
پایا نہ گیا ✦

۴۲ اُسیوقت بعل سلیسہ سے ایک شخص مردِ خدا پاس آیا اور جَو کے پہلے پھلوں
کی روٹیوں کے بیس گردے اور اناج کی بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا -
۴۳ اور وہ بولا کہ اِن لوگوں کو دے کہ وے کھاویں - اُسکے خادم بولا کہ کیا
میں اسے سو آدمیوں کے سامھنے رکھوں - تب اُسنے پھر کہا کہ لوگوں کو دے
تا کہ کھاویں کہ خداوند یوں فرماتا ہے وے کھائینگے اور اُسمیں سے بھی کچھ چھوڑینگے
۴۴ تب اُسنے اُنکے آگے - کھا اور اُنہوں نے کھایا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا اُسمیں سے

جب تو پھر اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کر اور اُن سب
۵ برتنوں میں اُنڈیل دے اور جو بھر جاوے اُسے اُٹھا کے الگ رکھ۔ سو وہ
اُسکے پاس سے گئی اور اُسنے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا اور
۶ وے اُسکے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی۔ اور ایسا ہوا کہ
جب وے برتن معمور ہو گئے تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا ایک اور بھی برتن
۷ لا۔ وہ اُس سے بولا اور برتن تو نہیں۔ تب تیل موقوف ہو گیا۔ اُسوقت اُسنے
آکے مرد خدا کو خبر دی تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر اور باقی جو بچے
سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں +

۸ اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ الیسع نے سونیم کو سفر کیا وہاں ایک
دولتمند عورت تھی اور اُسنے بہ جد ہو کے اُسکی دعوت کی کہ وہ روٹی کھائے۔
سو ایسا ہوا کہ جب اُسکو وہاں سے گذرنا پڑتا تو وہ روٹی کھانے کے لئے وہاں
۹ اُترتا تھا۔ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا دیکھئے کہ مجھے دریافت ہوا ہی کہ یہہ مرد
۱۰ خدا جو اکثر ہماری طرف آتا ہی سو مقدس ہی۔ پس آؤ ہم اُسکے لئے ایک چھوٹی
سی کوٹھری دیوار پر بناویں اور وہاں اُسکے لئے پلنگ دھریں اور ایک
میز لگاویں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان اور جب وہ ہم پاس آیا کرے
۱۱ تو وہیں اُترے۔ سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ وہاں گیا اور اُس مکان میں اُترا
۱۲ اور سویا۔ تب اُسنے اپنے خادم جیحازی کو کہا اِس شونمیت کو بُلا۔ سو اُسنے
۱۳ اُسے بُلایا۔ تو وہ اُسکے سامھنے آ کھڑی ہوئی۔ پھر اُسنے اپنے خادم سے کہا تو اُسے
کہہ کہ تو نے جو ہماری لئے اِسقدر فکریں کیں تو تیرے لئے کیا کیا جاوے۔ کیا تو
چاہتی ہی کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کیجاوے۔ وہ بولی

۱۴ کہ میں اپنی قوم میں رہتی ہوں۔ پھر اُسنے کہا میں اُسکے لئے کیا کروں۔ تب
۱۵ جیحازی بولا سچ ہے کہ اُسکے کوئی فرزند نہیں اور اُسکا شوہر بوڑھا ہے۔ تب وہ
۱۶ بولا اُسے بُلا۔ اور جب اُسنے اُسے بُلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی۔ تب
وہ بولا اسیوقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے تو ایک بیٹا گود میں لیگی۔
سو وہ بولی نہیں اے میرے خداوند اے مرد خدا اپنی لونڈی سے جھوٹھ مت کہہ۔
۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی اور اُسیوقت جو الیشع نے اُس سے کہا تھا زندگی
کی عادت کے مطابق وہ ایک بیٹا جنی +

۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا ایک دن ایسا ہوا کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے
۱۹ درمیان اپنے باپ پاس گیا۔ اور اُسنے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر۔
۲۰ ہائے میرا سر۔ اُسنے ایک جوان کو کہا اُسے اُٹھاکے اُسکی ما پاس پہنچا۔ تب
اُسنے اُسے لیکے اُسکی ما پاس پہنچایا۔ اور وہ اُسکے گھٹنوں پر پڑے پڑے
۲۱ دوپہر کو مر گیا۔ تب اُسکی مانے اوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال
۲۲ دیا اور اُسپر دروازہ بند کرکے نکلی۔ اور اُسنے اپنے شوہر کو پکارا اور کہا کہ
جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لئے بھیجئے تاکہ
۲۳ میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں اور پھر آؤں۔ اُسنے پوچھا کہ آج تو اُس پاس
کیوں جایا چاہتی ہے۔ آج نہ چاند رات ہے نہ سبت ہے۔ وہ بولی کہ سلامتی ہوگی۔
۲۴ اور اُسنے گدھے پر زین باندھا اور جوان سے کہا ہانک کے لے چل اور آگے
۲۵ بڑھ اور سواری کا قدم مت گھٹا مگر جبکہ میں تجھے کہوں۔ چنانچہ وہ چلی نکلی اور
کوہ کرمل پہ مرد خدا کے حضور آئی۔ اور ایسا ہوا کہ اُس مرد خدا نے دور سے
۲۶ اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھ یہ وہی شونمیت عورت ہے اُٹھ

اِس لئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہِ موآب
۱۴ کے ہاتھ میں حوالے کرے۔ پھر الیسع بولا رب الافواج کی حیات کی قسم جس کے
آگے میں کھڑا ہوں یقین ہی کہ اگر مجھے شاہِ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ
۱۵ ہوتا تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا۔ پر اب ایک
بین بجانیوالا میرے پاس لاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائی تو خداوند
۱۶ کا ہاتھ اُس پر آگیا۔ اور وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ اِس وادی کو کھائیوں
۱۷ سے معمور کرو کہ خداوند فرماتا ہی تم نہ ہوا آتی دیکھوگے اور نہ مینہہ دیکھوگے تو بھی
یہہ وادی پانی سے بھر جائیگی تاکہ تم پیئو تم اور تمہاری مواشی اور تمہارے
۱۸ چارپائے بھی۔ اور یہہ خداوند کے حضور چھوٹی بات ہی کہ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے
۱۹ ہاتھ میں حوالے کر دیگا۔ اور تم ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مارو گے
اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ کے گرادوگے اور پانی کے ہر ایک کوئے کو
۲۰ بھر دوگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے۔ سو صبح کو قربانی
چڑھانے کے وقت ایسا ہوا کہ دیکھو ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین پانی
سے بھر گئی ✢

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی کہ یہی بادشاہ ہم سے
لڑنے چڑھے ہیں اُن سب کو جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے اور اُنکے سوا بھی جمع
۲۲ کیا اور وے چڑھکے اپنی سرحد پر کھڑے رہے۔ اور صبح سویرے اُٹھے اور اُس
وقت سورج کی جوت پانی پر پڑتی تھی اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا
۲۳ سُرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا۔ تب وے بول اُٹھے کہ یہہ لہو ہی بادشاہ لوگ یقیناً قتل
۲۴ ہوئے ہیں وے آپس میں لڑکے کٹ مرے پس اے موآب اب لوٹ پر ٹوٹ پڑو۔ اور

جب وے اسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے تو اسرائیل اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا کہ وے اُنکے آگے سے بھاگ نکلے پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُنکے ملک میں بھی آگے بڑھے۔ اور اُنہوں نے اُنکے شہروں کو مسمار کیا اور زمین ۲۵ کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا اور پانی کے سارے کوئے بند کر دیئے اور سب اچھے درخت کاٹ کے گرا دیئے فقط قیر حراست ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا اور فلاخن اندازوں نے اُس کو بھی جا گھیرا اور اُسے مارا +

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا کہ مجھ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئی تو اُسنے اپنے ساتھ سات سو جوان تلوار بند لئے کہ پرے چیر کے شاہ ادوم تک جا پہنچیں پر وے ایسا نہ کر سکے۔ تب اُسنے اپنے پہلوٹھے بیٹے ۲۷ کو جو اُسکی جگہ بادشاہ ہوتا تھا دیوار پر سوختنی قربانی کرکے گذرانا۔ اُس وقت [illegible] قہر آیا سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے +

۴ باب

ور [illegible] ں میں سے ایک عورت الیسع کے آگے [illegible] شوہر مر گیا اور تو جانتا ہے کہ تیرا بندہ [illegible] کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے ۲ [illegible] تیرے لئے کیا کروں۔ مجھے [illegible] گھر میں ایک پیالہ ۳ [illegible] ہمسائیوں سے برتن ۴ [illegible] مانگ لا

کر رہا تھا۔ تب اُسنے اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ ✢

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو کہا کہ دیکھئے یہہ شہر کیا اچھے موقع پر ہی چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہی لیکن اُسکا پانی ناکارہ اور زمین بنجر
۲۰ ہی۔ سو اُسنے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُسمیں نمک ڈالو۔ سو وے
۲۱ اُس پاس لائے۔ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا اور اِس طرح بولا خداوند یوں فرماتا ہی میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہی اب
۲۲ آگے کو موت اور بنجر پنا نہ ہوگا۔ اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اُسنے فرمایا اُن چشموں کا پانی اچھا کیا گیا جو آجکے دن تک ہی ✢

۲۳ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا اور جب وہ راہ میں چڑھائی پر تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا چلا جا ای گنجے سر
۲۴ والے۔ چلا جا ای گنجے سر والے۔ تب اُسنے پیچھے پھر کے اُن پر نگاہ کی اور خداوندکا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجی۔ سو وونہیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں
۲۵ نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے۔ پھر وہ وہاں سے کوہِ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا ✢

۳ باب اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخیاب کا بیٹا یہورام سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے بارہ سال سلطنت
۲ کی۔ اور اُسنے بھی خداوند کے آگے بدی کی پر نہ ایسی کہ جیسی اُسکے باپ اور اُسکی ماں نے کی اِس لئے کہ اُسنے بعل کے بُت کو جو اُسکے باپ نے بنایا تھا نکال
۳ پھینکا۔ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح جسنے اِسرائیل سے گناہ کروائے گناہ کرتا رہا اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا ✢

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ بکری کا مالک تھا اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت بھیجتا تھا۔ ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مرگیا تو شاہِ موآب اِسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہوا÷

۶ اور اُسیوقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار کیا۔ ۷ اور اُسنے جاکے شاہِ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا کہ شاہِ موآب مجھ سے باغی ہوا سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا۔ اُسنے جواب دیا میں چڑھونگا کیونکہ جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے۔ ۸ تب اُسنے پوچھا ہم کس راہ سے [illegible] ۹ سو وہ بولا دشت ادوم کی راہ سے۔ چنانچہ شاہِ اِسرائیل اور شاہِ [illegible] ادوم نکلے اور سات دن کی راہ وے گھوم کے گئے اور اُنکے [illegible] کے لئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی باقی نہ رہا۔ ۱۰ [illegible] کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا [illegible] ۱۱ [illegible] حوالہ کرے۔ سو یہوسفط بولا کیا خداوند [illegible] جسکے وسیلے ہم خداوند کی مرضی پوچھیں [illegible] تھا کہ الیشع بن سافط یہاں [illegible] ۱۲ [illegible] یہوسفط بولا خداوند کا کلام [illegible] کے یہاں اُترے [illegible]

۱۳ [illegible]

۴ سو خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اُس پلنگ پر سے جسپر تو چڑھا ہی اُترنے نہ پاویگا اور
البتہ مر ہی جاویگا - چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا ✽
۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اسنے اُنسے پوچھا تم کس لئے اب
۶ پھر آئے ہو - اُنہوں نے کہا ایک شخص ہمارے اِستقبال کو آیا جسنے ہمیں کہا کہ اُس
بادشاہ پاس جسنے تمہیں بھیجا ہی پھر جاؤ اور اُسے کہو خداوند یوں فرماتا ہی ہاں اِس
لئے کہ اسرائیل کا کوئی خدا نہیں سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا
۷ ہی - سو تو اُس پلنگ سے جسپر تو چڑھا ہی اُترنے نہ پاویگا اور مر ہی جاویگا - اُس نے
اُنسے سوال کیا کہ اُس شخص کی شکل جو تمہارے اِستقبال کو آیا اور جسنے تمہیں یے باتیں
۸ کہیں کیسی تھی - وے اُسسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے
۹ کے تسمے سے اپنی کمر کسے ہوئے - تب اُسنے کہا کہ وہ تسبی ایلیاہ تھا - اُس وقت
بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمی کے ساتھ بھیجا -
سو وہ اُسکے پاس گیا اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا - اُس نے
۱۰ اُسے کہا اَی مردِ خدا بادشاہ کہتا ہی تو اُتر آ - تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے
سردار کو جواب دیا اور کہا اگر میں مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور
تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جاوے - پس آگ آسمان سے اُتری اور اُسے
۱۱ اُسکے پچاسوں سمیت کھا گئی - پھر اُسنے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو
اُسکے پچاس آدمی کے ساتھ اُسکے پاس بھیجا - اُسنے بھی مخاطب ہوکے اُسسے
۱۲ کہا کہ اَی مردِ خدا بادشاہ یوں فرماتا ہی جلد اُتر آ - ایلیاہ نے اُنہیں بھی یہی
جواب دیا اور کہا کہ اگر میں مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے

۱۱ ایساہی ہوگا اور اگر نہیں تو ایسا نہوگا۔ اور ایسا ہوا کہ جو نہیں وے دونوں
بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھو کہ ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں
نے درمیان آ کے اُن دونوں کو جُدا کر دیا اور ایلیاہ بگولے میں ہو کے
آسمان پر جاتا رہا +

۱۲ اور الیسع نے یہہ دیکھا اور چلایا اے میرے باپ۔ میرے باپ۔ اِسرائیل
کی رتھ اور اُسکے سوار تھی۔ سو اُسنے اُسے پھر نہ دیکھا اور اُسنے اپنے کپڑوں
۱۳ پر ہاتھ مارا اور اُنہیں دو حصے کیا۔ اور اُسنے ایلیاہ کی چادر کو بھی جو اوپر سے
۱۴ گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے کنارے پر کھڑا ہوا۔ اور وہاں
اُسنے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور کہا کہ
خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہے۔ اور اُسنے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا تو
۱۵ پانی اِدھر اُدھر ہو گیا اور الیسع پار ہوا۔ اور جب اُن انبیازادوں نے جو
یریحو سے دیکھنے نکلے تھے اُسے دیکھا تو وے بولے ایلیاہ کی روح الیسع پر
اُتری۔ اور وے اُسکے استقبال کو آئے اور اُس کے سامنے زمین پر جھکے +

۱۶ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ دیکھ اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس
زورآور جوان ہیں ہم تجھ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وے تیرے
آقا کو ڈھونڈھیں کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھا کے کسی پہاڑ پر
۱۷ یا کسی وادی میں پھینک دیا ہو۔ وہ بولا کسی کو مت بھیجو۔ اور جب اُنہوں نے
اُس سے بہت سی بحث کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا تب اُسنے کہا کہ بھیجو۔
تب اُنہوں نے اُن پچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا
۱۸ پر نہ پایا۔ اور جب اُس پاس پھر آئے۔ کہ وہ اُس وقت یریحو میں مقام

۳۷ پس بادشاہ مرگیا اور وے اُسے سمرون میں لے گئے اور سمرون میں
۳۸ بادشاہ کو گاڑ دیا۔ اور گاڑی کو سمرون کے کنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُس کا لہو
۳۹ چاٹا۔ اور سلاح بھی دھوئے۔ جیسا کہ خداوند نے اِرشاد فرمایا تھا۔ اور اخِیاب کی باقی
باتیں اور سب کچھ جو اُسنے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُسنے بنایا تھا اور اُن
سب شہروں کا حال جو اُسنے تعمیر کئے سو کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب
۴۰ میں لکھا ہوا نہیں ہی۔ اور اخِیاب اپنے باپ دادوں کے درمیان سو رہا اور اُسکا
بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✠

۴۱ اور اسا کا بیٹا یہوسفط شاہ اِسرائیل اخِیاب کی سلطنت کے چوتھے برس
۴۲ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔ اور یہوسفط کی عمر جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا پینتیس
برس کی تھی سو اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام
۴۳ عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔ وہ اپنے باپ اسا کی سب راہوں پر چلا اُس سے وہ
کسی طرف نہ مُڑا پر وہ جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا لیکن ہنوز اُونچے
مکان نہ گرائے گئے تھے اور اُن اونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور خوشبویاں
۴۴ ۴۵ جلاتے تھے۔ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے صلح کی۔ اور یہوسفط کی باقی باتیں
اور اُسکے زور کا حال جو اُسنے کر دکھلایا اور اُسکے جنگ کرنیکی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ
۴۶ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ اور اُسنے گانڈوؤں کو
۴۷ جو اُسکے باپ اسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے ملک سے خارج کر دیا تھا۔ اور
۴۸ ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا بلکہ ایک نایب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا۔ اور
یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز تھے جو اوفیر کو سونا کے لئے جائیں پر وے وہاں
۴۹ تک نہ گئے کہ عصیون جبر ہی میں ٹوٹ گئے۔ تب اخِیاب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط

سے کہا کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے۔
۵۰ پر یہوسفط نے نہ مانا۔ پھر یہوسفط اپنے باپ دادوں کے درمیان جا سویا اور اپنے
باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔
۵۱ اور اخیاب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس
۵۲ سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا۔ اور اُس
نے خداوند کے حضور بدکاری کی اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور نباط کے
۵۳ بیٹے یربعام کی راہ پر جسنے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے چلا کہ اُسنے اُس سب کے
موافق جو اُسکے باپ نے کیا بعل کی پرستش کی اور اُسکو سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل
کے خدا کو غصہ دلایا۔

سلاطین کی دوسری کتاب

باب ۱ اور اخیاب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل سے باغی ہوا۔ اور اخزیاہ اپنے
۲ بالاخانہ کے جو سمرون میں تھا ایک جھروکے سے گر پڑا اور بیمار ہوا سو اُسنے
قاصدوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھو
۳ کہ میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا کہ نہیں۔ پر خداوند کے فرشتے نے تشبی الیاہ
کو حکم کیا کہ اُٹھ اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا اور اُنہیں کہہ کیا اس لئے کہ
اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے چلے ہو

۱۴ باتوں کی سی ہووے اور جو نیک ہے وہی کہہ- میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم جو خداوند مجھے فرماویگا میں وہی کہونگا ※

۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا- تب شاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنیکو رامات جلعاد پر چڑھیں یا اس سے باز رہیں- اُسنے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ

۱۶ کے قبضے میں کر دیگا- پھر شاہ نے اُسے کہا میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ

۱۷ سے کچھ نہ کہے مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے- تب وہ بولا میں نے سارے اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا اور خداوند نے فرمایا کہ اِنکا کوئی آقا نہیں سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے-

۱۸ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ یہہ میرے حق

۱۹ میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کریگا- پھر اُسنے کہا کہ اس لئے تم خداوند کے سخن کو سنو میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر اُس

۲۰ پاس اُسکے دہنے ہاتھہ اور اُسکے بائیں ہاتھہ کھڑا تھا- اور خداوند نے فرمایا کہ اخیاب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جاوے اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے- تب

۲۱ ایک اس طرح سے بولا اور ایک اُس طرح سے- اُسوقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ

۲۲ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی- پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے- وہ بولی میں روانہ ہونگی اور جھوٹھی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگی-

۲۳ اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر- سو دیکھ خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جھوٹھی روح ڈالی ہے اور خداوند ہی

۲۴ نے تیری بابت بُری خبر دی ہے- تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑ مارکے بولا کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہوکے مجھ پاس سے گئی

۲۵ اور مجھ سے بولی۔ میکایاہ بولا دیکھ کہ تو اُس دن جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری میں
گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا۔ ۲۶ اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور شہر کے
ناظم امون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لیجاؤ ۲۷ اور کہو بادشاہ یوں فرماتا ہے
کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی اُسے دیئے
جاویں۔ ۲۸ تب میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آوے تو خداوند نے میری معرفت
کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے سب سُن لو۔ ۲۹ بعد اُسکے شاہ اسرائیل اور
۳۰ شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا
میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں جاتا ہوں پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اسرائیل
۳۱ صورت بدلکے لڑائی میں گیا۔ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو جو اُسکی
گاڑیوں کے اوپر مقرر تھے حکم دیا تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو مگر
۳۲ فقط شاہ اسرائیل سے۔ اور ایسا ہوا کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں
کہا کہ یقیناً شاہ اسرائیل یہی ہے۔ اور اُنہوں نے اُس طرف ہو کے چاہا کہ اُسکا سامنا
۳۳ کریں۔ تب یہوسفط چلایا۔ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل
۳۴ نہیں تو وے اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے۔ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے
ایک تیر چلایا سو وہ آتا تھا شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب
اُسنے اپنے گاڑیبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا
۳۵ پر اُسدن جنگ شدید ہوئی اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا اور
۳۶ شام ہوتے ہوتے مرگیا اور لہو اُسکے زخم سے گاڑی کے پائدان میں بہتا رہا۔ تب
آفتاب غروب ہوتے ہوتے لشکر میں منادی کی گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر اور ہر
ایک آدمی اپنے ملک کو جاوے ✝

۲۱ اِس لئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنیکے لئے آپکو بیچا- اب دیکھ کہ میں تجھ پر آفت لاؤنگا اور تیری نسل کو نابود کرونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے

۲۲ اور اُسے بھی جو بند کیا جاوے اور اِسرائیل میں باقی رہے کاٹ ڈالونگا- اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالونگا اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھکو چڑھایا ہی اور اِس لئے بھی کہ تو نے

۲۳ اِسرائیل کو گنہگار کیا- اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہی کہ یزرعیل کی دیوار

۲۴ پاس ایزبل کو کُتے کھائینگے- اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائینگے +

۲۵ بلکہ اخی اب کی مانند کوئی نہ تھا کہ اُسنے خداوند کے حضور بدکاری کرنیکے لئے

۲۶ اپکو بیچا اور اُسکی جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا- چنانچہ اُسنے اموریوں کی مانند جنھیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہو کے

۲۷ نہایت گھنونا کام کیا- اور ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہی باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پاؤں سے چلتا

۲۸ ۲۹ رہا- تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا اور اُسنے کہا تو دیکھتا ہی کہ اخی اب نے آپکو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی- اِس لئے میں اُسکے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا بلکہ اُسکے بیٹے کے ایام میں اُسکے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا +

۲۲باب بعد اُسکے تین برس تک وے رہے اور اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی

۲ نہ ہوئی- اور تیسرے سال ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اِسرائیل کے یہاں

۳ اُتر آیا- تب شاہ اِسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ رامات جلعاد ہمارا

۴ ہی- کیا ہم چپکے رہیں اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھیر نہ لے لیں- پھر اُسنے یہوسفط

سے کہا کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا۔ سو یہوسفط نے شاہ
اسرائیل کو جواب دیا جیسا تو ہے ویسا میں ہوں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے
۵ تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے۔ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن
۶ خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجئے۔ تب شاہ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو
جو قریب چار سو آدمی کے تھے اکٹھا کیا اور اُن سے پوچھا میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں
یا اُس سے باز رہوں۔ وے بولے چڑھ جا کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا
۷ پھر یہوسفط بولا اُنکے سوا خداوند کا کوئی نبی ہے کہ ہم اُس سے پوچھیں۔ تب شاہ اسرائیل
نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایاہ تو ہے اُس سے ہم خداوند کی مشورت
پوچھ سکتے ہیں لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی
۹ نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرتا ہے۔ تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ تب
۱۰ شاہ اسرائیل نے ایک خواجہ سرا کو بلا کے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا۔ اُس
وقت شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامنے اُس
میں گودانے کی راہ پر ایک کھلیان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے
۱۱ بیٹھے تھے اور سارے نبی اُنکے حضور پیشین گوئی کر رہے تھے۔ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ
نے اپنے لئے لوہے کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اِن سے ارامیوں
۱۲ کو ماریگا یہاں تک کہ انہیں نابود کر ڈالے۔ اور سب نبیوں نے یوں پیش خبری کی
اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر
۱۳ دیگا۔ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُسے کہا کہ اب دیکھ سب نبی ایک
زبان ہو کے بادشاہ کو خوش خبری دیتے ہیں سو کرم کر کے تیری بات اُن میں کی

۴۲ کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور تیرے لوگ اُسکے لوگوں کے بدلے ہونگے۔ سو
شاہ اسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے گھر کو گیا اور سمرون میں آیا ❊

۲۱ باب

اور ایسا ہوا کہ اُن سب باتوں کے بعد کہ نبات یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل
۲ میں تھا جو سمرون کے بادشاہ اخیاب کے قصر سے لگا ہوا تھا۔ سو اخیاب نے نبات کو کہا اپنا
تاکستان مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں کہ یہہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے
اور میں اُسکے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا یا اگر تیری نگاہ میں اچھا
۳ ہو تو میں تجھ کو اُسکی قیمت دونگا۔ پر نبات نے اخیاب کو جواب دیا خداوند نہ کرے کہ میں اپنے
۴ باپ دادوں کی میراث تجھ کو دوں۔ اور اخیاب اُس سخن سے جو یزرعیلی نبات نے اُسے
کہا اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں آیا کہ اُسنے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں
کی میراث تجھ کو نہ دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا اور اپنا منہہ پھیر لیا اور روٹی کھانی
کو نہ چاہا ❊

۵ تب اُسکی جورو ایزبل اُس پاس آئی اور اُسے کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس
۶ ہے کہ تو روٹی نہیں کھاتا۔ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات چیت کی
اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری باغ میرے ہاتھ بیچ اور اگر تو چاہے تو میں اُسکے بدلے اور
۷ ایک انگوری باغ تجھ کو دونگا لیکن اُسنے کہا میں تجھ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا۔ تب
اُسکی جورو ایزبل نے اُسے کہا کیا تو اسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہے۔ اُٹھ
۸ روٹی کھا اور خوشدل ہو یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھ کو دونگی۔ سو اُسنے اخیاب
کے نام سے نامے لکھے اور اُن پر اُسکی مُہر کی اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس جو نبات
۹ کے شہر میں اُسکے ساتھ رہتے تھے بھیجے۔ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کی بات لکھی
۱۰ کہ منادی کرو اور روزہ رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ

بنی بلیال میں سے دو شخص اُسکے سامنے حاضر کرو کہ وے اوس پر گواہی دیں اور کہیں
کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی تب اُسے پکڑکے لیجاؤ اور سنگسار کرو کہ مرجائے۔
۱۱ چنانچہ اُسکے شہر کے لوگوں یعنے بزرگوں اور امیروں نے جو اُسکے شہر کے باشندے
تھے جیسا ایزبل نے اُنہیں پیغام کہلا بھیجا اور جیسا اُن ناموں میں جو اُسنے اُن پاس بھیجے
۱۲ تھے ویسا ہی کیا۔ اُنہوں نے منادی کی کہ روزہ رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے
۱۳ بیچ بلند بٹھایا۔ اُسوقت بنی بلیال میں سے دو شخص اندر آئے اور اُس کے آگے بیٹھے
اور بنی بلیال نے مجلس کے حضور اُس پر یعنے نبات پر گواہی دی اور کہا کہ نبات نے خدا
پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے تب وے اُسے شہر سے باہر لے گئے اور اُس پر پتھراؤ
۱۴ کیا کہ وہ مرگیا۔ بعد اُسکے اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبات سنگسار کیا گیا اور مرگیا +
۱۵ اور ایسا ہوا کہ جونہیں ایزبل نے یہ سُنا کہ نبات سنگسار ہوا اور مرگیا تو ایزبل
نے اخیاب سے کہا کہ اُٹھ اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُسنے نہ دیا تھا
۱۶ کہ تیرے ہاتھ بیچے مالک ہو کہ نبات جیتا نہیں بلکہ مرگیا۔ اور یوں ہوا کہ جب اخیاب نے
سُنا کہ نبات مرگیا تو اخیاب اُٹھا تا کہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جاکے اُس
پر قبضہ کرے +

۱۷ ۱۸ اور خداوند کا کلام الیاہ تشبی پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور جاکے
اخیاب شاہ اسرائیل سے جو سامرون میں ہے ملاقات کر دیکھ کہ وہ نبات کے انگوری
۱۹ باغ میں ہے اور اُسکا مالک ہونے وہاں گیا ہے۔ سو تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے
تو نے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی۔ اور تو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہے جس جگہہ
۲۰ کہ کتوں نے نبات کا لہو چاٹا اُسی جگہہ تیرا ہاں تیرا بھی لہو کتے چاٹینگے۔ اور اخیاب
نے الیاہ سے کہا اے میرے دشمن کیا تو نے میرا سراغ لگایا۔ اُسنے جواب دیا کہ لگایا

اُنکے برابر خیمہ زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے پر
ارامیوں کی کثرت سے زمین بھر گئی تھی ✦

۲۸ اُسوقت ایک مرد خدا اسرائیل کے بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند
یوں فرماتا ہی چونکہ ارامیوں نے یوں کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہی اور وادیوں
کا خدا نہیں اِس لئے میں اِس ساری بڑی گروہ کو تیرے ہاتھہ میں کردونگا اور تم
۲۹ جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن
تک خیمہ زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائی کے لئے باہم مل گئے اور بنی اسرائیل
۳۰ نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھہ پیادے قتل کئے۔ اور باقی جو تھے افیق کے
شہر کو بھاگے اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری۔ اور بن
ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا ✦

۳۱ اور اُسکے خادموں نے اُسے کہا دیکھہ ہم اب سُنتے ہیں کہ اسرائیل کے گھرانے
کے سلاطین بہت رحیم ہیں سو ہمیں پروانگی دیجئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں اور
اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور اسرائیل کے بادشاہ کے حضور جاویں شاید کہ وہ
۳۲ تیری جان بخشی کرے۔ چنانچہ اُنہوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں
باندھیں اور شاہ اسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے کہ تیرا خادم بن ہدد یوں
کہتا ہی کہ مہربانی کرکے میری جان بخشئے۔ وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا ہی۔ وہ میرا بھائی
۳۳ ہی۔ اور وے لوگ جتن سے انتظار کرتے تھے کہ اُس سے کوئی بات نکلے سو اُنہوں نے
اِسے جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا بھائی بن ہدد۔ تب اُسنے فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ تب
۳۴ بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور اُسنے اُسے گاڑی میں چڑھا لیا۔ اور بن ہدد نے اُسے
کہا وے بستیاں جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں میں تجھے پھیر دیتا ہوں اور

جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے تو دمشق میں اپنے نام کے بازار
بنا۔ سو اخیاب بولا کہ میں اسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا۔ چنانچہ اُس نے اُس سے عہد
کیا اور اُسے روانہ کیا٭

۳۵ اُسوقت نبی زادوں میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی کو
۳۶ کہا کہ مجھے مار لیجیئے۔ پر اُس شخص نے اُسکے مارنے سے انکار کیا۔ تب اُسنے اُس سے کہا
کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا سو دیکھ جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا وونہیں
ایک شیر تجھے مار ڈالیگا۔ چنانچہ جونہیں وہ اُسکے پاس سے روانہ ہوا وونہیں اُسے ایک
۳۷ شیر ملا اور اُسے پھاڑ ڈالا۔ تب اُسنے ایک دوسرے کو جو اُسے ملا کہا مجھے مار لیجیئے۔
۳۸ اُسنے اُسے ایسا مارا کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا۔ تب وہ نبی چلا گیا اور راہ میں
۳۹ بادشاہ کا انتظار کرنے لگا اور اپنے منہ پر راکھ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا۔ اور
جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا وونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا اور کہا کہ تیرا خادم
جنگ گاہ میں گیا تھا اور دیکھو ایک شخص ایک طرف پھرا اور اپنے ساتھ ایک آدمی
مجھ پاس لے آیا اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر اگر یہ کسی طرح سے غایب ہو
جاوے تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور نہیں تو تو ایک قنطار روپا
۴۰ دیگا۔ اور جسوقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا اُسوقت وہ نکل بھاگا۔
سو شاہِ اسرائیل نے اُسے کہا تجھ پر وہی فتویٰ ہوگا تو نے آپ اپنا انصاف کیا۔
۴۱ پھر اُسنے جلدی کرکے اپنے منہ کی راکھ پونچھی تب شاہِ اسرائیل نے اُسے پہچانا کہ وہ
۴۲ نبیوں میں سے ایک ہے۔ تب اُسنے اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لیئے کہ تو نے
اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا تھا سو اُس

مرد کیونکر بدی چاہتا ہی کہ اُسنے میری جوروؤں اور میرے بچوں اور میرا روپا اور
۸ میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے انکار نہ کیا۔ تب سارے بزرگوں
۹ اور سارے لوگوں نے اُسے کہا اُسکی مت سُن اور مت مان۔ چنانچہ اُسنے بن ہدد کے
قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب
کیا وہی میں کرونگا پر یہہ بات مجھ سے نہیں ہوسکتی۔ سو قاصد روانہ ہوئے اور اُسے
۱۰ جواب پہنچایا۔ تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون کی ماٹی اُن سب لوگوں کے
لئے جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کرکے کافی ہو تو معبود مجھ سے یوں کریں بلکہ اُس سے
۱۱ زیادہ کریں۔ پھر شاہ اسرائیل نے جواب دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہیئے
۱۲ کہ اُسکی مانند جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے۔ اور ایسا ہوا کہ جس وقت بن ہدد نے جو
بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے نوشی کر رہا تھا یہہ سنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا
کہ صف باندھو سو اُنہوں نے شہر کے مقابل صف بندی کی ✢

۱۳ اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اسرائیل کے بادشاہ اخیاب پاس
آکے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہہ بڑی گروہ تو نے دیکھی۔ سو دیکھ میں آجکے دن
۱۴ اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کر دونگا اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں۔ تب
اخیاب نے پوچھا کن کی معرفت سے۔ وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ صوبوں کے
سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے۔ پھر اُسنے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی
۱۵ کون کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ تو۔ تب اُسنے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو
شمار کیا سو وے دو سو بتیس ہوئے پھر بعد اُسکے اُسنے سب لوگوں کو یعنے سب بنی
۱۶ اسرائیل کو بھی گنا سو وے سات ہزار ہوئے۔ اور یے سب دوپہر دن کو نکلے اور
بن ہدد اور وے بتیس بادشاہ جو اُسکے کمکی تھے خیموں میں مست ہونیکے لئے پیتے

۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے اور بن ہدد نے لوگ بھیجے اور
۱۸ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سامریہ سے لوگ نکلے ہیں۔ وہ بولا اگر وے صلح خواہ ہو کے
۱۹ نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں جیتا پکڑو۔ تب
۲۰ صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ اور اُن میں
سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا سو ارامی بھاگے اور اسرائیل نے
اُنکا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن ہدد گھوڑے پر سوار ہو اور سواروں کے ساتھ
۲۱ بھاگ نکلا اور شاہ اسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا اور ارامیوں
کو بشدت قتل کیا ۔

۲۲ اُسوقت وہ نبی اسرائیلی بادشاہ پاس آیا اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں
مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا اس لئے کہ سال کے پورے ہوتے
۲۳ شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائی کریگا۔ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُنکے
خدا پہاڑی خدا ہیں اس لئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی پر چاہئے کہ اب ہم میدان میں
۲۴ اُنسے جنگ کریں تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ اور یہی ایک کام کر کہ اُن بادشاہوں
۲۵ کو معزول کر ہر ایک کو اُسکے عہدے سے اور اُنکی جگہ رسالداروں کو مقرر کر اور اپنے
لئے ایک لشکر اُتنا ہی جتنا تیرا تھا جو لیا گیا گن لے گھوڑوں کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں
کے بدلے گاڑیاں اور ہم میدان میں اُنکا سامنا کرینگے کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے
۲۶ سو اُسنے اُنکا کہا مانا اور ایسا ہی کیا۔ اور ایسا ہوا کہ سال کے پھرتے وقت بن ہدد نے
۲۷ ارامیوں کو گنا اور افیق پر چڑھا تاکہ اسرائیل سے مقابلہ کرے۔ اور بنی اسرائیل
تو شمار کئے گئے اور سب موجود تھے اور اُنکا سامنا کرنیکو گئے اور بنی اسرائیل

۱۰ اُس پر نازل ہوا اور اُسنے اُسے کہا اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے- وہ بولا کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور میں ہاں میں ہی
۱۱ اکیلا جیتا بچا سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لے- اُسنے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ہو- اور دیکھ کہ خداوند گذر گیا اور بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہے اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ہے پر خداوند
۱۲ آندھی میں نہیں اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلے میں نہیں- زلزلے کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ میں نہیں اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز
۱۳ آئی- اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سُنکے اپنے چہرے کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا اور باہر نکلکے
۱۴ غار کے مُنہہ پر کھڑا ہوا اور دیکھو اُسے یہہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے- وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لئے بڑی غیرت آئی کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور میں ہاں میں
۱۵ ہی اکیلا جیتا بچا سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لے- خداوند نے اُسے فرمایا نکل اور بیابان کی راہ لے اور دمشق کو جا اور جب تو وہاں پہنچے تو حزائیل کو ممسوح
۱۶ کر کہ وہ آرام کا بادشاہ ہووے- اور نمسی کے بیٹے یاہو کو ممسوح کر کہ اسرائیل کا
۱۷ بادشاہ ہو اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر کہ تیری جگہہ نبی ہو- اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچیگا اُسے یاہو قتل کریگا اور جو یاہو کی تلوار سے
۱۸ بچ رہیگا اُسے الیسع ماریگا- لیکن میں نے اسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھہ چھوڑے ہیں سب جنکے گھُٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے اور ہر ایک کا مُنہہ جس نے اُسے نہیں چوما ؞

۱۹ چنانچہ اُسنے وہاں سے روانہ ہوکے سفط کے بیٹے الیشع کو پایا جو ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُسکے آگے چلے جاتے تھے اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا سو الیاہ
۲۰ اُسکے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈالدی۔ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا اور الیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ مجھے مہلت دیجئے کہ اپنے باپ ماں کو چوموں تب تیرے پیچھے چلوں
۲۱ اُسنے اُس سے کہا کہ لوٹ جا میں نے تیرا کیا کیا ہے۔ تب وہ اُسکے پاس سے پھر گیا اور اُسنے ایک جوڑی بیل لیکے اُنہیں ذبح کیا اور ہل کی لکڑیوں سے اُنکا گوشت پکایا اور لوگوں کو دیا سو اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا اور الیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس کی خدمت کی ✚

۲۰ باب اب ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اکٹھا کیا اور اُسکے ساتھ بتیس بادشاہ اور گھوڑے اور گاڑیاں تھیں اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا اور اُس سے جنگ کی۔ اور اسرائیل کے بادشاہ اخیاب پاس جو شہر میں تھا قاصد بھیجکر
۲ کہا کہ بن ہدد یوں کہتا ہے کہ تیرا روپا اور تیرا سونا میرا ہے تیری جورواں اور تیرے
۳ فرزند بھی جو سب سے خوبصورت ہیں میرے ہیں۔ سو اسرائیل کے بادشاہ نے
۴ جواب میں کہا اے میرے خداوند بادشاہ جیسا تو نے فرمایا ویسا ہی میں اور جو کچھ میرے پاس ہے سب تیرا ہی ہے۔ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا
۵ ہے اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تو اپنا روپا اور سونا اور اپنی جورواں اور اپنے
۶ بچے میرے حوالے کردے لیکن اب میں کل اسیوقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو کچھ تیری
۷ نگاہ میں نفیس ہو وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لیجائینگے۔ تب اسرائیل کے بادشاہ نے ملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اس پر نظر کیجئے اور دیکھئے کہ یہ

کے مطابق جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا
۳۲ بارہ پتھر لئے۔ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا ایک مذبح بنا کیا اور مذبح کے اردگرد اُسنے
۳۳ ایسی بڑی کھائی کہ جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں کھودی اور لکڑیوں کو قرینے سے
چُنا اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں پر دھرا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھرواؤ
۳۴ اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو۔ پھر اُسنے کہا کہ دوبارہ ایسا ہی کرو۔
۳۵ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُسنے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا۔ اور
۳۶ پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی۔ اور جب شام کی قربانی
چڑھانیکا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور بولا کہ ای خداوند ابراہام اور
اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا آجکے دن معلوم ہو جائے کہ تو اِسرائیل کا خدا ہی اور میں
۳۷ تیرا بندہ ہوں اور میں نے یہہ سب کچھ تیرے کہے سے کیا ہی۔ میری سُن ای خداوند میری
۳۸ سُن تاکہ یے لوگ جانیں کہ تو ہی خداوند خدا ہی اور تونے اُنکے دلوں کو پھر پھیرا۔ تب
خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور اُسنے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور
۳۹ پتھروں اور ماٹی کو جلا دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔ جب اُن سب لوگوں
نے یہہ دیکھا تو وے اوندھے مُنہہ گرے اور بولے خداوند وہی خدا ہی۔ خداوند وہی خدا ہی۔
۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو کہ اُن میں ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو
اُنہوں نے اُنہیں پکڑا اور ایلیاہ اُنکو وادی قیسون میں لایا اور اُنہیں قتل کیا +

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی‌اب کو کہا چڑھ جا کھا اور پی کہ بڑی بارش کی آواز ہی۔ چنانچہ
۴۲ اخی‌اب چڑھ گیا تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا اور آپکو زمین
۴۳ پر جھکایا اور اپنا مُنہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا اور اپنے چاکر کو کہا اوپر تو جا اور سمندر کی
۴۴ طرف نظر کر۔ سو وہ گیا اور دیکھکے بولا کچھ نہیں۔ اُسنے کہا کہ سات بار جا۔ اور ساتویں

مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا آدمی کے ہاتھ کی مانند سمندر
پر سے اُٹھا ہے۔ تب اُسنے کہا کہ جا اور اخیاب کو کہہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا نہ ہو کہ مینہ
تجھ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ
ہو گیا اور شدت کی بارش ہوئی۔ اور اخیاب سوار ہو کے یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند
کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا اور اُسنے اپنی کمر کسی اور اخیاب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کی جگہہ
تک دوڑ گیا۔

۱۹ باب

۱ پھر اخیاب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا اور کہ کیونکر
اُسنے سارے نبیوں کو تہ تیغ کیا۔ ۲ سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا کہ اگر
میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں تو معبود مجھ سے ایسا کریں
بلکہ اُس سے زیادہ کریں۔ ۳ اور جب اُسے یہ دریافت ہوا تو وہ اُٹھا اور اپنی جان کے بچاؤ
کے لئے بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا۔

۴ پر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا اور جا کے رتم کے ایک درخت
تلے بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی اور کہا کہ بس ہے اب اے خداوند میری جان لے کہ
میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جونہیں رتم کے درخت تلے لیٹا اور سو رہا
تو دیکھو ایک فرشتہ نے اُسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھہ اور کھا۔ ۶ اُسنے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا
کہ ایک روٹی انگاروں پر پکی اور اُسکے سرہانے پانی کی ایک صراحی دھری ہے تب اُسنے
کھایا اور پیا اور پھر لیٹ رہا۔ ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے چھوا اور کہا
اُٹھہ کھا کہ یہ سفر تیرے لئے بہت بڑا ہے۔ ۸ سو اُسنے اُٹھکے کھایا اور پیا اور اُس کھانے کی
قوت سے چالیس دن رات خدا کے پہاڑ حورب تک سفر کر گیا۔

۹ اور وہاں پہنچکے ایک غار میں آیا اور وہیں رہا۔ اور دیکھو کہ خداوند کا کلام

تیرے خدائے حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لئے نہیں بھیجا اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے
۱۱ اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی کہ وہ تمہیں نہیں ملا ہے۔ اور اب تو کہتا ہے کہ اپنے خداوند
۱۲ کو جا کر کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگہہ جسکی خبر مجھے نہیں لیجائیگی اور جب میں جا کے اخی اب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پا سکیگا تو مجھ کو قتل کریگا اور میں جو تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن
۱۳ سے خداوند سے ڈرتا ہوں۔ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی کہ جسوقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اُسوقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو
۱۴ مرد کو لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا۔ اور
۱۵ اب تو کہتا ہے کہ جا کے اپنے خداوند کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہے سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا۔ تب ایلیاہ نے کہا رب الافواج زندہ ہے جسکے آگے میں کھڑا ہوں میں آجکے دن اُسے اپنے
۱۶ تئیں ضرور دکھاؤنگا۔ سو عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور اخی اب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا ۔

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو اخی اب نے اُسے کہا کیا تو ہی
۱۸ اِسرائیل کا ایذا دہندہ ہے۔ وہ بولا میں اِسرائیل کا ایذا دہندہ نہیں بلکہ تو اور تیرے
۱۹ باپ کا گھرانا ہے کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ اب تو لوگ بھیج اور سارے اِسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور گھنے باغوں کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر مجھ پاس
۲۰ اِکٹھا کر۔ چنانچہ اخی اب نے سارے بنی اِسرائیل کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہِ کرمل
۲۱ پر اِکٹھا کیا۔ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا کہ تم کب تک دو فکروں

دو خیالوں میں لٹکے رہوگے۔ اگر خداوند خدا ہے تو اُسکے پیرو ہو پر اگر بعل ہے تو اُسکے پیرو ہو۔ پر
لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہی۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند
کے نبیوں میں سے میں اکیلا باقی ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی
ہیں۔ ۲۳ سو وے اب ہمکو دو بیل دیویں اور وے اپنے لئے ایک بیل کو پسند کریں اور
اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں اور میں دوسرا بیل
طیار کرونگا اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا اور آگ نہ دونگا۔ ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا
نام لو اور میں یہوواہ کا نام لونگا اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے سو وہی خدا ٹھہرے۔
اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا خوب کلام ہے۔ ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں
کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چن لو اور پہلے اُسے طیار کرو کہ تم بہت ہو اور اپنے خداؤں
کا نام لو اور آگ مت دو۔ ۲۶ سو انہوں نے وہ بیل جو انہیں دیا گیا لیا اور اُسے طیار
کیا اور صبح سے دوپہر تک بعل کا نام لیا کیا کہ اے بعل ہماری سن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی
اور نہ کوئی جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس مذبح پر جو بنا تھا کودا کئے۔ ۲۷ اور دوپہر کو
ایسا ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو کیونکہ وہ تو ایک خدا ہے شاید وہ
باتیں کرتا ہے یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہے اور شاید کہ وہ سوتا ہے سو ضرور ہے کہ وہ
جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلائے اور انہوں نے جیسا اُن میں دستور ہے اپنے
تئیں چھریوں اور نشتروں سے گھائل کیا یہاں تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب
دوپہر کا وقت گذر گیا اور وے شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت کرتے
رہے پر نہ کچھ صدا ہوئی نہ کوئی جواب دینیوالا نہ شنوا ٹھہرا تب ایلیاہ نے سب
لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُسکے نزدیک گئے۔ ۳۰ تب اُسنے خداوند
کے مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا پھر بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار

تیرے خداوند کی قسم کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لئے نہیں بھیجا اور جب انہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اس نے اس گروہ اور مملکت سے قسم لی کہ وہ تجھے نہیں پاتے ۔ ۱۱ اور اب تو کہتا ہے کہ جا اپنے خداوند کو کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے ۔ ۱۲ اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگہ جس کی خبر مجھے نہیں لے جائیگی اور جب میں جا کے اخاب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پا سکیگا تو مجھ کو قتل کریگا اور میں جو تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا ہوں ۔ ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی کہ جب ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اس وقت میں نے کیونکر خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو پچاس پچاس کر کے ایک غار میں چھپایا اور انہیں روٹی پانی سے پالا ۔ ۱۴ اور اب تو کہتا ہے کہ جا کے اپنے خداوند کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہے وہ مجھے مار ڈالیگا ۔ ۱۵ تب ایلیاہ نے کہا رب الافواج زندہ ہے جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں آج ہی اپنے تئیں اس کو دکھاؤنگا ۔ ۱۶ سو عبدیاہ اخاب سے ملنے کو گیا اور اسے خبر دی اور اخاب ایلیاہ کی ملاقات کو گیا ۔

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب اخاب نے ایلیاہ کو دیکھا تو اخاب نے اسے کہا کیا تو ہی ۱۸ اسرائیل کا ستانے والا ہے ۔ وہ بولا میں نے اسرائیل کو نہیں ستایا بلکہ تو نے اور تیرے باپ کے گھرانے نے کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور بعلیم کی پیروی کی ۔ ۱۹ سو اب تو سارے اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور [illegible] کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہ کرمل پر مجھ پاس اکٹھا کر ۔ ۲۰ سو اخاب نے سارے بنی اسرائیل کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اکٹھا کیا ۔ ۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے نزدیک آ کے کہا تم کب تک دو خیالوں

میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجے کہ اِس لڑکے کی جان اُسمیں پھر آوے۔ اور خداوند نے ۲۲
ایلیاہ کی دُعا سُنی اور لڑکے کی جان اُسمیں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا۔ تب ایلیاہ نے اُس ۲۳
لڑکے کو اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی ماں کے سپرد کیا
اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب میں اِس ۲۴
سے جان گئی کہ تو مردِ خدا ہے اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے مُنہ میں ہے سچ ہے

۱۸ باب اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر
نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں زمین پر مینہ برساؤنگا۔
سو ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخی اب کو دکھائے۔ اور سمرون میں سخت کال تھا۔ اُس ۲ ۳
وقت اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُسکے گھر کا دیوان تھا طلب کیا۔ اور عبدیاہ خداوند سے
بہت ڈرتا تھا کیونکہ ایسا ہوا کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ ۴
نے سو نبیوں کو لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے
پالا۔ سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا ملکت میں سیر کر اور پانی کے سب چشموں اور نالوں ۵
کے پاس جا شاید ہم کو کہیں گھاس ملجائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان
بچائیں اور ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہو دیں۔ سو اُنہوں نے ملکت کو دو حصّے کرکے ۶
آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں اخی اب اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری
طرف کو

اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا اور دیکھو کہ ایلیاہ اُسے ملا اُسنے اُسے پہچانا اور اوندھا ۷
گرا اور بولا کیا میرا خداوند ایلیاہ تو ہے اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں جا اپنے ۸
خداوند کو کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے۔ وہ بولا میں نے کیا گناہ کیا ہے جو تو چاہتا ہے کہ مجھ کو جو ۹
تیرا بندہ ہوں اخی اب کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے۔ خداوند ۱۰

۱۱ مہربانی کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجئے کہ میں پیوؤں۔ اور
جب وہ لانے چلی تو وہ چلایا اور کہا عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ہاتھ میں
۱۲ میرے لئے لیتی آئیو۔ وہ بولی خداوند تیرے خدا کی قسم مجھ پاس روٹی نہیں مگر ایک
مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہے اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں اور دیکھ میں دو ایک
لکڑیاں چن رہی ہوں تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں
۱۳ تاکہ ہم اُسے کھاویں اور مریں۔ تب ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہے
سو کر پر اُس سے پہلے میرے لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ بعد اُس کے
۱۴ اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے پکائیو۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ مٹکے
کا آٹا چُک نہ جائیگا اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اُس دن کہ جس میں خداوند
۱۵ زمین پر مینہہ برسا دے۔ سو اُسنے جاکے جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور
۱۶ یہہ اور وہ اور اُسکا کُنبہ بہت دِنوں تک کھاتے رہے۔ اور نہ مٹکے کا آٹا چُکا اور
نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا ✣

۱۷ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُس
۱۸ کی بیماری اِس شدت کی ہوئی کہ اُسمیں دم باقی نہ رہا۔ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا اَی
مرد خدا تجھے مجھ سے کیا کام ہے۔ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد
۱۹ دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے۔ اُسنے اُسکے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے
اور وہ اُسکی گودی سے لیکے اُسکو بالاخانے پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا لے گیا اور
۲۰ اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔ اور اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا اَی خداوند میرے خدا
کیا تو نے اِس بیوہ پر بھی جسکے یہاں میں رہتا ہوں بلا بھیجی کہ اُسکے بیٹے کو بیجان
۲۱ کیا۔ اور اُسنے آپکو تین بار اُس لڑکے پر پسارا اور خداوند کو پکارا اور کہا اَی خداوند

میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے کہ اِس لڑکے کی جان اُسمیں پھر آوے۔ اور خداوند نے ۲۲
ایلیاہ کی دعا سنی اور لڑکے کی جان اُسمیں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا۔ تب ایلیاہ نے اُس ۲۳
لڑکے کو اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی ماں کے سپرد کیا
اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب میں اِس ۲۴
سے جان گئی کہ تو مرد خدا ہے اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے مُنہہ میں ہے سچ ہے ؛

۱۸باب اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر
نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور اپنے تئیں اخیاب کو دکھا کہ میں زمین پر مینہہ برساؤنگا۔
سو ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخیاب کو دکھائے۔ اور سمرون میں سخت کال تھا۔ اُس ۲
وقت اخیاب نے عبدیاہ کو جو اُسکے گھر کا دیوان تھا طلب کیا۔ اور عبدیاہ خداوند سے ۳
بہت ڈرتا تھا کیونکہ ایسا ہوا کہ جسوقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ ۴
نے سو نبیوں کو لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے
پالا۔ سو اخیاب نے عبدیاہ سے کہا ملک میں سیر کر اور پانی کے سب چشموں اور نالوں ۵
کے پاس جا شاید ہم کو کہیں گھاس ملجائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان
بچائیں اور ہمارے سب چارپائے برباد نہووین۔ سو اُنہوں نے ملک کو دو حصے کرکے ۶
آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں اخیاب اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری
طرف کو ؛

اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا اُسنے اُسے پہچانا اور اوندھا ۷
گرا اور بولا کیا میرا خداوند ایلیاہ تو ہے۔ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں جا اپنے ۸
خداوند کو کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے۔ وہ بولا میں نے کیا گناہ کیا جو تو چاہتا ہے کہ مجھ کو جو ۹
کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے۔ خداوند ۱۰

۲۲ ہوئے کہ اُسے بادشاہ کریں اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے پر وے لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب ہوئے پس تبنی بیجان ہوا اور عمری بادشاہ ہوا ✣

۲۳ اور شاہ آسا کی سلطنت کے اکتیسویں سال اسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا
۲۴ کیونکہ اُسنے بارہ برس سلطنت کی اور ترضہ میں چھ برس تک بادشاہ رہا۔ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُسنے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمرون نامے کے مطابق سمرون رکھا ✣

۲۵ پر عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے
۲۶ تھے بدتر کام کئے۔ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا اور اُسکے گناہ میں جو اُسنے اسرائیل سے کروایا تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے
۲۷ غصہ دلائے پیرو ہوا۔ اور عمری کے باقی اعمال جو اُسنے کئے اور اُسکا زور جو اُس نے
۲۸ دکھایا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ بعد اُسکے عمری اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا اخیاب اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✣

۲۹ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمری کا بیٹا اخیاب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اخیاب بن عمری نے سمرون میں اسرائیل پر بائیس
۳۰ برس سلطنت کی۔ اور اخیاب بن عمری نے اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے خداوند
۳۱ کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں۔ اور ایسا ہوا کہ اُسنے گویا اِس سمجھ پر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا چھوٹی بات ہے صیدانیوں کے بادشاہ اِتبعل
۳۲ کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کے بعل کو پوجا اور اُسکے آگے سجدہ کیا۔ اور بعل

۳۳ اُسکے گھر میں جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح اُٹھایا۔ اور اخی اب نے ایک گھنا باغ لگایا اور اخی اب نے خداوند اِسرائیل کے خدا کو اُن سب اِسرائیلی بادشاہوں سے جو اُس سے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کیا +

۳۴ اور اُسکے ایام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُسکی بنا ڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُسکے دروازے کھڑے کئے خداوند کے کلام کے مطابق جو نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا +

۱۷ باب

۱ تب ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا جسکے سامنے میں کھڑا ہوں زندہ ہے اِن برسوں میں نہ اوس پڑیگی نہ مینہ برسیگا مگر میرے کلام کے مطابق۔ ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور ۳ اُسنے کہا کہ یہاں سے چل دے اور پورب طرف اپنا رُخ کر اور وادیِ کریت میں جو ۴ یردن کے سامنے ہے جا چھپ۔ اور ایسا ہوگا کہ تو اُس نالے سے پیویگا اور میں نے کوؤں ۵ کو حکم کیا ہے کہ وے وہاں تیری پرورش کریں۔ سو وہ روانہ ہوا اور خداوند کے کلام ۶ پر عمل کیا کیونکہ وہ گیا اور وادیِ کریت میں جو یردن کے سامنے ہے بیٹھ رہا۔ اور ہر صبح کو کوّے اُسکے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے اور شام کو بھی روٹی اور گوشت ۷ لاتے اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا۔ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالا سوکھ گیا اِس لئے کہ اُس زمین پر مینہ نہ برسا تھا +

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور صیدا کے ۹ صارپت کو جا اور وہاں رہ دیکھ کہ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہے کہ وہ تیری ۱۰ پرورش کرے پھر وہ اُٹھا اور صارپت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی تھی سو اُسنے اُسے پکار کے کہا

۱۶ باب

اُسوقت حنانی کے بیٹے یاہو پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل ہوا
۲ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا اور اپنے لوگ اسرائیلیوں پر تجھے سردار کیا پر تو
یربعام کی راہ چلا اور تو نے میرے اسرائیلی لوگوں سے گناہ کروائے کہ اُنہوں نے اپنے
۳ گناہوں سے مجھے غصہ دلایا تو دیکھہ میں بعشا کی نسل اور اُسکے گھرانے کی نسل کو نابود
۴ کر دونگا اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کی مانند کر دونگا - اور بعشا کے
گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے اور اُسکی نسل کا جو میدان میں مر جائیگا اُسے ہوائی
۵ پرندے کھا جائینگے - اور بعشا کے باقی احوال اور جو کچھہ اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو کیا وہ
۶ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے - غرض بعشا اپنے باپ دادوں
میں شامل ہو کے سویا اور ترضہ میں گاڑا گیا اور ایلاہ اُسکا بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا -
۷ اور یاہو نبی بن حنانی کے ہاتھہ سے بھی خداوند کا پیام بعشا اور اُسکے گھرانے کے برخلاف
آیا اُس ساری شرارت کے سبب جو اُسنے خداوند کے حضور کی کہ اپنے ہاتھہ کے کئے
ہوئے کاموں سے اُسے غصہ دلایا تھا اور یربعام کے گھرانے کی مانند ہو گیا اور اِس
سبب سے بھی اُسے قتل کیا تھا +

۸ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ ترضہ
۹ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور دو سال اُسنے بادشاہت کی - اُسکے بعد اُس کے
خادم زمری نے جو اُسکی گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا بغاوت کی بندش باندھی
جسوقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں جو اُسکے محل کا کہ ترضہ میں ہوا دیوان
۱۰ تھا مست ہونیکے لئے پیتا تھا سو زمری نے اندر جا کے اسا شاہ یہوداہ کی سلطنت کے
ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا +
۱۱ اور ایسا ہوا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا تب تخت پر بیٹھتے ہی اُس نے

بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور اُسکے رشتہ داروں اور اُسکے دوستداروں میں سے ایک مرد کو بھی باقی نہ رکھا۔ ۱۲ یوں ہی زمری نے خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُسنے بعشا کے حق میں یاہو نبی کی معرفت فرمایا تھا بعشا کے گھرانے کو نابود کیا ۱۳ بعشا کے سب گناہوں کے سبب اور اُسکے بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اسرائیل سے کروائے تھے تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلاویں۔ ۱۴ اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے+

۱۵ اور زمری نے ترضہ میں شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاہت کی۔ اور اُسوقت بنی اسرائیل جبتون کو جو فلستیوں کا شہر ہے گھیرے ہوئے تھے۔ ۱۶ اور جو نہیں اُن لوگوں نے کہ واں خیمہ زن تھے یہہ چرچا سُنا کہ زمری نے بغاوت کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُسدن لشکرگاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا۔ ۱۷ تب عمری جبتون سے روانہ ہوکے اوپر گیا اور سارا اسرائیل اُسکے ساتھ تھا اور اُسنے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لے لیا گیا تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا اور بادشاہی گھر میں اپنے اوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا ۱۹ اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کی تھیں اور اِس لئے کہ یربعام کی راہ پہ چلا اُس کے مانند آپ بھی گناہ کئے اور بنی اسرائیل سے بھی گناہ کروائے۔ ۲۰ اور زمری کا باقی احوال اور اُسکا فتنہ جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے+

۲۱ [illegible] بنی اسرا[illegible] دو حصے ہوئے آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو

۱۶ اور اسا اور بعشا اسرائیل کے بادشاہ کے درمیان اُنکے سب دن نہیں
۱۷ لڑائی ہو رہی - اور شاہ اسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ بنایا تاکہ شاہ
۱۸ یہوداہ اسا پاس کسی کی آمدورفت نہ ہو سکے - تب اسلنے سب روپا اور سونا جو خداوند
کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے
خادموں کے سپرد کیا اور اسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن ہدد کنے جو حزیون
۱۹ کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا اور دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا کہ میرے تیرے
درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے اور دیکھ کہ
میں نے تیرے لئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد
۲۰ شکنی کرتا کہ وہ میرے پاس سے چلا جاوے - تب بن ہدد نے اسا بادشاہ کی بات
مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں
نے عیون اور دان اور ابیل بیت معکہ کو اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک
۲۱ سمیت غارت کیا - اور جب بعشا نے یہہ سنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ
۲۲ میں جا کے رہا - اُسوقت اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی ایسی کہ
کوئی بچا نہ رہا سو وے رامہ کے پتھروں اور اُسکی لکڑیوں کو کہ جنسے بعشا اُسے تعمیر
۲۳ کرتا تھا اُٹھا لے گئے اور اسا بادشاہ نے اُنسے بنیمین کا جبعہ اور مصفاہ بنایا - اور اسا
کا باقی سب احوال اور اُسکی ساری قوت اور وہ سب جو اُس نے کیا اور یہہ کہ اُسنے
کیسے کیسے شہر بنا کئے سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند
۲۴ نہیں - مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماری تھی - اور اسا اپنے باپ دادوں
میں شامل ہو کے سو رہا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا اور
اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✣

۲۵ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب
۲۶ اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے اسرائیل پر دو برس سلطنت کی۔ اور اُس نے
خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ میں جس سے
اُسنے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا اُسکا پیرو ہوا ٭

۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور
جبتون میں جو فلستیوں کا شہر ہے اُسے قتل کیا۔ اُس وقت نادب اور سارے بنی اسرائیل
۲۸ نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ سو شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے
۲۹ اُسے مار لیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُسنے
یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا اُسنے جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی
کی معرفت سے فرمایا تھا یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا جب تک کہ
۳۰ اُسے فنا نہ کر دیا اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا اور بنی اسرائیل
سے بھی کروایا تھا بلکہ اُس غضب انگیزی کے باعث کہ جس سے خداوند اسرائیل
کے خدا کو غصہ دلایا تھا ٭

۳۱ اور نادب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں
۳۲ کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا۔ اور آسا اور شاہ اسرائیل بعشا کے درمیان
۳۳ اُنکی تمام عمر لڑائی ہوتی رہی۔ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے برس
اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے
۳۴ چوبیس برس بادشاہت کی۔ اور اُسنے خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی اور
یربعام کی راہ میں چلا اور اُسکے گناہ میں جس سے اُسنے اسرائیل کو گنہگار کیا تھا

نے اپنے گناہوں سے خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا کہ اُس سے زیادہ بھی جو کہ اُنکے باپ
۲۳ دادوں نے کیا تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے ہر ایک بلند پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت
۲۴ تلے اونچے مکان اور مورتیں اور یسیرتیں بنائیں۔ اور ملک میں گانڈو بھی تھے سو وے
اُن قوموں کی مانند کہ جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا نفرت
کے سب کام کیا کرتے تھے ✣

۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوا کہ مصر کے بادشاہ
۲۶ سیسق نے یروسلم پر چڑھائی کی اور اُسنے خداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر
کا خزانہ لوٹ لیا اُسنے بالکل لوٹ لیا اور اُسنے وے سب ڈھالیں جو سلیمان نے سونے
۲۷ کی بنائی تھیں لے لیں۔ اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں
اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی
۲۸ دیتے تھے دیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو پاسبان
اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے ✣

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین
۳۰ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے۔ اور رحبعام اور یربعام میں اُنکے سب دن جنگ
۳۱ ہو رہی۔ اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور داؤد کے شہر میں اپنے
باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔ اور اُسکا بیٹا ابیام
اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✣

۱۵ باب

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا
۲ بادشاہ ہوا۔ اُسنے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام معکہ تھا جو
۳ ابیسلوم کی بیٹی تھی۔ اُسنے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُسکے آگے

کر چکا تھا پیروی کی اور اُسکے دل کا شوق خداوند اُسکے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا
۴ کہ اُسکے باپ داؤد کا دل کامل ہوا - باوجود اُسکے خداوند اُسکے خدا نے داؤد کی خاطر
یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُسکے بیٹے کو اُسکے بعد قایم مقام کرے اور یروسلم
۵ کو برقرار رکھے اِس لئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی اور جب تک
جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے مُنہہ نہ موڑا تھا مگر اوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے
۶ میں - اور رحبعام اور یربعام کے درمیان جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی - اور ابیام
۷ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ
۸ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے - سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی - پھر ابیام اپنے
باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُسکا
بیٹا آسا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✠

۹ اور یربعام بادشاہ اسرائیل کے عمر کے بیسویں ہی سال آسا یہوداہ پر سلطنت
۱۰ کرنے لگا - اُسنے اکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی - اُسکی ماں کا نام معکہ تھا
۱۱ جو ابیسلوم کی بیٹی تھی - اور آسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے
۱۲ آگے نیکوکاری کی - اور لونڈےبازوں کو ملک سے نکالدیا اور اُن سب بتوں کو جنہیں
۱۳ اُسکے باپ دادوں نے بنایا تھا دور کر دیا - اور اُسنے اپنی ماں معکہ کو بھی ملکہ ہونے
کے منصب سے خارج کیا کیونکہ اُسنے کُنج باغ میں ایک مورت بنائی سو آسا نے اُسکے
۱۴ بُت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا - لیکن اونچے مکان ڈھائے
نہ گئے باوجود اُسکے آسا کا دل جب تک کہ وہ جیتا رہا خداوند کی طرف کامل رہا -
۱۵ اور اُسنے وہ چیزیں جو اُسکے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُسنے آپ
نذر کی تھیں کیا سونا کیا روپا خداوند کے گھر میں داخل کیں ✠

جورو نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی - پر اخیاہ کو کچھ نظر نہ آتا تھا کہ بڑھاپے کے سبب سے اُسکی آنکھیں بیٹھ گئی تھیں ؛

۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا کہ دیکھ یربعام کی جورو تجھ سے کچھ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی ہی کیونکہ وہ بیمار ہی سو تو اُسے یوں یوں کہیو کیونکہ ایسا ہوگا کہ جب وہ اندر آویگی تو آپکو دوسری عورت بناویگی - ۶ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ دروازے پر پہنچی اور اخیاہ نے اُسکے پاؤں کی آواز سُنی تو اُسنے اُسے کہا اے یربعام کی جورو اندر آ تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہی - کہ میں ۷ تجھ پاس بھیجا گیا ہوں تاکہ بھاری خبریں دوں - سو تو جا اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا اور اپنی ۸ قوم اِسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لی اور تجھے دی تو بھی تو میرے بندے داؤد کی مانند نہ ہوا جسنے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اپنے سارے دل سے میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری ۹ نگاہ میں اچھا تھا پر تو نے اُن سب سے جو تجھ سے آگے تھے زیادہ بدی کی کیونکہ تو گیا اور اپنے لئے غیر معبود اور ڈھالے ہوئے بُت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے ۱۰ بلکہ تو نے مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا - سو دیکھ اِس لئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا ایسی کہ یربعام سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا گیا ہی اور اِسرائیل میں باقی چھوڑا گیا ہی نابود کرونگا اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لیجاؤنگا جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا کرکٹ لیجایا کرتا جب ۱۱ تک کہ سب صاف نہ ہو جائے - سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائینگے اور اُسے جو میدان میں مریگا ہوائی پرندے کھائینگے کیونکہ خداوند نے

ہی فرمایا ہے۔ سو تو اُٹھ اور اپنے گھر کی راہ لے اور تیرے قدم شہر میں داخل ہوتے ہی ۱۲

وہ لڑکا مر جائیگا۔ اور سارا اسرائیل اُسکے لئے رویگا اور اُسے گاڑیگا کہ یربعام کا ۱۳

نسل سے وہ ایک ہی قبر میں جا ویگا اس لئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اسی میں ایک

بات پائی گئی جو خداوند اسرائیل کے خدا پاس بھلی ہے۔ علاوہ اسکے خداوند اپنی طرف سے ۱۴

ایک کو بنی اسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا پر

کس دن ۔ ابھی ہوگا۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کو یوں ماریگا جس طرح سینٹھا پانی میں ۱۵

ہلایا جاتا اور وہ اسرائیل کو اس اچھی زمین سے جو اُسنے اُنکے باپ دادوں کو دی تھی

اُکھاڑ پھینکیگا اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ انہوں نے اپنے لئے یسیرتیں

بنائیں اور خداوند کو غصہ دلایا ہے۔ اور وہ اسرائیل کو یربعام کے گناہوں کے سبب ۱۶

چھوڑ دیگا اس لئے کہ وہ آپ گنہگار ہوا اور اسرائیل کے گناہ کا باعث ہوا +

اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی اور جونہیں وہ ۱۷

آستانہ پر پہنچی وونہیں لڑکا مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے گاڑا جیسا کہ خداوند نے اپنے ۱۸

بندہ اخیاہ نبی کی معرفت فرمایا تھا اور سارے اسرائیل نے اُس پر نوحہ کیا۔ اور یربعام ۱۹

کا باقی احوال کہ وہ کیونکر لڑا اور اُسنے کیونکر سلطنت کی سو دیکھو اسرائیلی بادشاہوں

کی تواریخ میں لکھا ہے اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی سو بائیس برس تھے پھر ۲۰

اپنے باپ دادوں میں جا سویا۔ تب اُسکا بیٹا ناداب اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحبعام اکتالیس برس کا ۲۱

تھا جب بادشاہت کرنے لگا اور اُسنے یروشلم میں [illegible] خداوند نے بنی اسرائیل

کے سارے فرقوں میں سے چن لیا کہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس تک سلطنت کی

اور اُسکی ماں کا نام نعمہ [illegible] تھا جو عمونی تھی اور یہوداہ نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُنہوں [illegible] ۲۲

لئے پھر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مردِ خدا نے خداوند سے دُعا مانگی اور بادشاہ کا ہاتھ
اُسکے لئے درست کیا گیا اور جیسا آگے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد
خدا کو فرمایا کہ میرے ساتھ گھر میں چل اور اپنا جی سنبھال کہ میں تجھے اِنعام دونگا۔ ۸ پر
اُس مردِ خدا نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے دیوے تو بھی میں تیرے
ساتھ اندر نہ جاؤنگا اور نہ میں اِس جگہہ روٹی کھاؤنگا اور نہ پانی پیؤنگا ۹ کیونکہ خداوند
نے کلام کے وسیلے مجھے تاکید کی اور کہا کہ نہ روٹی کھائیو اور نہ پانی پیجیو اور جس راہ سے
ہو کے تو جاتا ہے اُسی راہ سے نہ پھریو۔ ۱۰ چنانچہ وہ دوسری راہ سے روانہ ہوا اور جس
راہ ہو کے بیت ایل میں آیا تھا اُس راہ سے نہ پھرا ۔

۱۱ اُسوقت بیت ایل میں ایک بڈھا نبی رہتا تھا سو اُسکے بیٹے آکے اُن سب
کاموں کی جو مردِ خدا نے اُس روز بیت ایل میں کئے اُسے خبر دی اُن باتوں کو جو کہ اُسنے
بادشاہ سے کہی تھیں اُنہیں بھی اپنے باپ کے آگے بیان کیا۔ ۱۲ سو اُنکے باپ نے اُن
سے کہا وہ کس راہ سے گیا۔ اور اُسکے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ وہ مردِ خدا جو یہوداہ سے
آیا کس راہ سے پھر گیا۔ ۱۳ پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا میرے لئے گدھے پر زین باندھو۔
۱۴ سو اُنہوں نے اُسکے لئے گدھے پر زین باندھا تب وہ اُس پر چڑھا اور اُس مردِ
خدا کے پیچھے چلا سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹھے پایا۔ تب اُسنے اُسے کہا تو وہی مرد
خدا ہی جو یہوداہ سے آیا۔ وہ بولا ہاں۔ ۱۵ تب اُسنے اُسے کہا میرے گھر چل اور روٹی
کھا۔ ۱۶ وہ بولا کہ میں تیرے ساتھ پھر چل نہیں سکتا ہوں اور نہ میں تیرے گھر کے
اندر جا سکتا ہوں اور نہ میں تیرے ساتھ اُس جگہہ روٹی کھاؤنگا نہ پانی پیؤنگا۔
۱۷ کیونکہ خداوند کا مجھ کو یوں حکم ہوا کہ تو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا اور جس راہ
تو جاتا ہی اُس راہ سے ہو کے نہ پھرنا۔ ۱۸ تب اُسنے اُسے کہا کہ جیسا تو ہی میں بھی ایک

نبی ہوں اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتہ نے مجھ کو کہا کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں
۱۹ پھیر لا تا کہ وہ روٹی کھاوے اور پانی پیوے - پر اُسنے اُس سے جھوٹھ کہا - سو وہ
اُسکے ساتھ پھر گیا اور اُسکے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا ٭

۲۰ اور جسوقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے اُسوقت ایسا ہوا کہ خداوند
۲۱ کا کلام اُس نبی پر جو اُسے پھیر لایا تھا نازل ہوا اور اُسنے اُس مرد خدا کو جو یہوداہ
سے آیا تھا چلا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تُو نے خداوند کے کلام سے
۲۲ نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا عمل نہ کیا بلکہ تو پھر
آیا اور تو نے اُسی جگہہ جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا
روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی قبر میں
پہنچائی نہ جائیگی ٭

۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُسنے اپنے گدھے
۲۴ پر اُس نبی کے لئے جسے وہ پھیر لایا تھا زین باندھا - اور جب وہ روانہ ہوا تو راہ
میں اُسے ایک شیر ملا اور اُسنے اُسے مار ڈالا سو اُسکی لاش راہ میں پڑی تھی
۲۵ اور گدھا اُسکے نزدیک کھڑا تھا اور شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا - اور
دیکھو اُدھر سے لوگوں کا گذر ہوا تب اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے
اور شیر لاش پاس کھڑا ہے سو اُنہوں نے شہر میں آکے وہاں جہاں وہ بوڑھا
۲۶ نبی رہتا تھا بیان کیا - اور اُس نبی نے جو اُسے راہ سے پھیر لایا تھا سنکے کہا یہہ
وہ مرد خدا ہے جسنے خداوند کے حکم سے سرکشی کی اِس لئے خداوند نے اُسکو شیر کے
قابو میں کر دیا اور اُسنے اُسے توڑا اور مار ڈالا خداوند کے اُس سخن کے مطابق
۲۷ جو اُسنے اُسے کہا تھا - پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین

بلوایا کہ جماعت کے حضور آوے اور اُنہوں نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا مگر
یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی نے داؤد کے گھرانے کی پیروی نہ کی ✦

۲۱ اور جب رحبعام یروشلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ کے سارے گھرانے کو
بنیمین کے فرقے سمیت جو سب ایک لاکھ اسی ہزار جنگی چُنے ہوئے جوان تھے اِکٹھا کیا تاکہ
وے اسرائیل کے گھرانے ... کے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھیر کر
دیں۔ اور اُسوقت ... ۲۲ تھا خدا کا پیام آیا اور اُسنے کہا کہ یہوداہ کے بادشاہ
۲۳ سلیمان کے بیٹے ... بنیمین کے سارے گھرانے کو اور قوم کے اُس
بقیہ کو کہہ کہ ... ۲۴ ی نہ کرو اور اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے
لڑائی نہ کرو ... لوٹ پھرے کہ یہہ بات میری طرف سے ہے۔ سو
وے خدا ... خداوند کے حکم کے مطابق پھرے اور روانہ ہوئے
... کو تعمیر کیا اور اُسمیں بسا بعد اُسکے وہاں ۲۵
... دل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد کے ۲۶
... خداوند کے گھر میں قربانی گذراننے کو اوپر ۲۷
... طرف یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام
... بادشاہ یہوداہ رحبعام کی طرف پھر جائینگے
... نے کے دو بچھڑے بنائے اور اُنہیں کہا ۲۸
... اپنے خدا کو جو تجھے زمین مصر سے نکال
... دوسرے کو دان میں رکھا اور یہہ خطا ۲۹ ۳۰
... اُسکے سامھنے پرستش کرنے کو گئے۔
... لوگوں کو جو بنی لاوی نتھے کہانتا ۳۱

۳۲ کا عہدہ دیا۔ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائی اُس
عید کی مانند جو بنی یہوداہ میں معمول تھی اور مذبح پر قربانی گذرانی اور ایسا ہی اُسنے
بیت‌ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے آگے جو اُسنے بنائے تھے قربانیاں گذرانیں اور
اُسنے بیت‌ایل میں اُن اونچے مکانوں کے لئے جو اُسنے بنائے تھے کاہن مقرر کئے
۳۳ سو آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ یعنے اُس مہینے کی جسے اپنے دل سے ایجاد کیا مذبح
پر جو اُسنے بیت‌ایل میں بنایا تھا قربانی گذرانی اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی
اور مذبح پر قربانی گذرانی اور بخور جلایا ⁘

۱۳باب

اور دیکھو کہ خداوند کے حکم سے ایک مردِ خدا یہوداہ سے بیت‌ایل میں آیا اور
۲ یربعام مذبح کے اُس پاس کھڑا ہوا کہ بخور جلاوے۔ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح
کی مخالفت میں چلایا اور کہا اے مذبح۔ اے مذبح۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ داؤد کے
گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نام پیدا ہوگا سو وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں کو جو
تجھ پر بخور جلاتے ہیں تجھ پر چڑھائیگا اور آدمیوں کی ہڈیاں تجھ پر جلائی جائینگی۔
۳ اور اُسنے اُسی دن ایک نشان بتایا اور کہا وہ علامت جو خداوند نے بتائی یہہ
ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور راکھ جو اُس پر ہے گر جائیگی۔ اور ایسا ہوا کہ جب یربعام
۴ بادشاہ نے اُس مردِ خدا کا کلام جو بیت‌ایل میں مذبح کی مخالفت میں چلایا تھا سنا
تو اُسنے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لنبا کیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُسکا وہ ہاتھ جو اُسنے
اُس پر بڑھایا تھا خشک ہوگیا ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ مذبح بھی
۵ پھٹ گیا اور راکھ مذبح پر سے گر گئی اُس نشانی کے مطابق جو اُس مردِ خدا نے
خداوند کے حکم سے ظاہر کی تھی۔ تب بادشاہ نے اُس مردِ خدا سے مخاطب ہوکے
۶ کہا کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا اور اُس سے میرے لئے منت کر تاکہ میرا ہاتھ میرے

۴۲ یروسلم میں سارے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی۔ اور سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑ دیا گیا اور اُسکا بیٹا رحبعام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا ✣

۱۲باب ۱ اور رحبعام سکم کو گیا اس لئے کہ سارے اسرائیل سکم میں اکٹھے ہوئے تھے تاکہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو ہنوز مصر میں تھا یہہ سُنا۔ کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور یربعام مصر میں جا بسا تھا۔ ۳ کہ اُنہوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا تب یربعام نے اسرائیل کی ساری جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کہا کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا سو اب تو اپنے باپ کی اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے کو جو اُسنے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت کرینگے ۵ تب اُسنے اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے ✣

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے سامھنے جب تک وہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے۔ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا۔ ۷ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو آجکے دن اِس قوم کا خادم ہوگا اور اُنکی خدمت کریگا اور اُنہیں جواب دیگا اور اُنسے نیک باتیں کریگا تو وے ہمیشہ تک تیرے خادم ہو رہینگے۔ ۸ پر اُسنے بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑکے اُن جوانوں سے جو اُسکے ساتھ بڑھے ہوئے اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی ۹ اور اُن سے پوچھا کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ میں اِن لوگوں کو جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر جواب دوں۔ ۱۰ اُن جوانوں نے جو [illegible] اُسکو کہا تو اُن لوگوں کو جنھوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے

ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو ہمارے اوپر سے ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ

۱۱ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی اور چونکہ میرے باپ نے بھاری جوا
تم پر رکھا ہی تو میں تمہارے جوئے کو اَور زیادہ کرونگا میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں
ٹھیک کیا میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا ✣

۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ

۱۳ کے فرمانے کے مطابق کہ تیسرے دن مجھ پاس آئیو- اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت

۱۴ جواب دیا اور بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک کیا اور جوانوں
کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا اور میں تمہارے جوئے
کو زیادہ بھاری کرونگا میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا پر میں تمہیں بچھوؤں

۱۵ سے ٹھیک کرونگا- پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا کیونکہ مقدمہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ
اپنی بات کو جو خداوند نے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی
پورا کرے ✣

۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا بادشاہ کو یوں
جواب دیا اور کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی- یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری میراث
نہیں ای اِسرائیل چل اپنے خیموں کو ای داؤد اب تو اپنے گھر کی فکر کر- سو اِسرائیلی اپنے

۱۷ خیموں کو چلے گئے- لیکن رحبعام بنی اِسرائیل کا جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے اُنکا

۱۸ بادشاہ ہوا- بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ادورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا سو سارے
اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا- تب رحبعام بادشاہ نے پھرتی کی اور

۱۹ گاڑی پر سوار ہوکے یروسلم کو بھاگ گیا- سو اِسرائیل آجکے دن تک داؤد کے گھرانے سے

۲۰ باغی ہی- اور ایسا ہوا کہ جب سارے اِسرائیل نے سُنا کہ یربعام پھر آیا تو اُنہوں نے اُسے

کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مرگیا تھا تب
۲۲ ہدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت دے کہ میں اپنے ملک کو جاؤں۔ فرعون نے اُسے
کہا کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی جو تو چاہتا ہے کہ اپنے ملک کو جاوے۔ اُس
نے کہا کچھ نہیں لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر۔

۲۳ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو کہ وہ
۲۴ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا اور اُسنے اپنے پاس لوگ
جمع کئے اور جسوقت داؤد نے ضوبہ والوں کو قتل کیا وہ ایک فوج کا سردار ہوا اور
۲۵ وے دمشق کو گئے اور وہاں رہے اور وہ دمشق پر حکمراں ہوا۔ اور وہ بھی سلیمان
کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا یہہ سوا اُس نقصان کے تھا جو ہدد کی طرف سے ہوا
کہ اُسنے اسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام کا مالک ہوا۔

۲۶ اور صریدہ سے افراتی نباط کے بیٹے یربعام نے جو سلیمان کا نوکر تھا جسکی ما
۲۷ کا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا بادشاہ کے مقابل ہو کے ہاتھ اُٹھایا۔ اور بادشاہ کے
برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملّو کو بناتا تھا اور اپنے باپ داؤد کے
۲۸ شہر کے احاطے کی مرمت کرتا تھا۔ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی تھا سو سلیمان
نے جو اُس جوان کو چالاک دیکھا تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار
۲۹ کیا۔ اور ایسا ہوا کہ یربعام ایکبار یروسلم سے باہر گیا اُسوقت سیلانی اخیاہ نبی نے
اُسے راہ میں پایا اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا یے دونوں میدان میں اکیلے
۳۰ تھے۔ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی پکڑ کے پھاڑا اور بارہ ٹکڑے کئے
۳۱ اور یربعام کو کہا کہ دس ٹکڑے تو لے کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں
۳۲ سلیمان کے ہاتھ سے [illegible] چاک کر لونگا اور دس فرقے تجھے دونگا۔ مگر ایک فرقہ میرے

بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے ہاں اُس شہر کے لئے جسے میں نے بنی اسرائیل
۳۳ کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چُن لیا ہے اُسے دیا جائیگا۔ کہ اُنہوں نے مجھے
ترک کیا اور صیدانیوں کی دیبی عستارات اور موآبیوں کے بُت کموس اور بنی عمون
کے ملکوم کی پرستش کی اور میری راہوں میں نہ چلا کہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا
۳۴ تھا کرتا اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتا۔ لیکن میں
ساری مملکت اُسکے ہاتھ سے نہ نکال لونگا کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں
نے برگزیدہ کیا اور جسنے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا جب تک وہ جیتا رہیگا اُسکو
۳۵ والی رکھونگا۔ پر اُسکے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت کو لے لونگا اور اُسے یعنے دس فرقوں
۳۶ کو تجھے دونگا اور اُسکے بیٹے کو ایک فرقہ دونگا تاکہ میرے بندے داؤد کا چراغ یروسلم
کے شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا ہے ہمیشہ میرے آگے روشن
۳۷ رہے۔ اور میں تجھے برپا کرونگا اور تو اپنے دل کی ساری خواہش کے موافق سلطنت
۳۸ کریگا اور اسرائیل کا بادشاہ ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو میرے سارے حکموں کا
شنوا ہوگا اور میری راہوں پر چلیگا اور میری نظر میں نیکوکاری کریگا کہ میری شریعتوں
اور حکموں کو میرے بندے داؤد کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھ ہونگا اور تیرے
لئے ایک پایدار گھر بناؤنگا جیسا میں نے داؤد کے لئے بنایا اور اسرائیل کو تجھے دونگا۔
۳۹ اور میں اِسی سبب سے داؤد کی نسل کو دُکھ دونگا پر نہ ابد تک۔ اِس لئے سلیمان
۴۰ نے چاہا کہ یربعام کو قتل کرے۔ پر یربعام اُٹھا اور بھاگکے مصر میں شاہ مصر سیساق کے
پاس گیا اور جب تک سلیمان نے وفات پائی وہ وہیں رہا +
۴۱ اور سلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی حکمت سو کیا وے
۴۲ سلیمان کے احوال کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں۔ غرض ساری مدت کہ سلیمان نے

۲۸ اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے اور بادشاہ
۲۹ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے۔ اور ایک گاڑی چھ سو مثقال
روپے پر مصر سے نکلتی اور اوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر اور اسی
طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ
سے نکال لاتے تھے ❊

۱۱ باب پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا
۲ موآبی اور عمونی اور ادومی اور صیدانی اور حتی عورتوں کو اُن قوموں کی جن کی
بابت خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ اور وے تم
پاس اندر نہ آئیں کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مایل
۳ کرائینگی سو سلیمان اُنہیں سے عاشق ہو کے لپٹا۔ اُسکی سات سو جورواں بیگمات
۴ تھیں اور تین سو حرمیں اور اُسکی جوروؤں نے اُسکے دل کو پھیرا۔ کیونکہ ایسا ہوا کہ
جب سلیمان بوڑھا ہوا تو اُسکی جوروؤں نے اُسکے دلکو غیر معبودوں کی طرف مایل
کیا اور اُسکا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا اُسکے باپ داؤد کا دل
۵ تھا۔ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی عستارات اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کی
۶ پیروی کی۔ اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُسنے خداوند کی پوری
۷ پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی۔ چنانچہ سلیمان نے موابیوں کے نفرتی کموس کے
لئے اُس پہاڑ پر جو یروسلم کے سامھنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لئے ایک
۸ بلند مکان بنایا۔ یوں ہی اُسنے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر کیا جو اپنے معبودوں
کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں ❊
۹ سو از بسکہ اُسکا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسے دو بار دکھائی دیا

۱۰ برگشتہ ہوا اِس لئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا۔ کہ اُسنے اُسے حکم کیا تھا کہ وہ
۱۱ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اُسنے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا۔ اِس سبب
سے خداوند نے سلیمان کو کہا از بسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا اور تو نے میرے عہد کو اور
میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا اِسواسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت
۱۲ تجھ سے پھاڑ لونگا اور تیرے خادم کو دونگا لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں
۱۳ تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا۔ مگر ساری سلطنت
نہ پھاڑ لونگا بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے جسے میں نے چُن لیا
ہے ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا ✣

۱۴ سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو یہ ادومی بادشاہوں
۱۵ کی نسل سے تھا۔ کیونکہ ایسا ہوا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یوآب
۱۶ ادوم میں سب مرد قتل کرکے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا۔ کیونکہ یوآب چھ
مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا جب تک کہ اُسنے ادوم میں ہر ایک
۱۷ مرد کو قتل نہ کیا تھا۔ اُسوقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ جو اُسکے باپ کے
۱۸ چاکر تھے مصر کو بھاگ گیا اور ہدد اُسوقت چھوٹا لڑکا تھا۔ پھر وے مدیان سے نکلکے
فاران میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہِ مصر فرعون کے پاس
۱۹ گئے اُسنے اُسکو گھر دیا اور اُسکے لئے معاش مقرر کی اور اُسے جاگیر دی۔ اور ہدد
فرعون کا نہایت منظورِ نظر ہوتا گیا یہاں تک کہ اُسنے اپنی جورو کی بہن یعنے ملکہ
۲۰ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی۔ اور تحفنیس کی بہن اُسکے لئے ایک بیٹا جنی جسکا نام
جنوبت رکھا گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُسکا دودھ چھڑایا اور جنوبت
۲۱ فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا۔ اور جب ہدد نے مصر میں سُنا

تھی کہیں زیادہ ہے۔ ۸ نیک بخت ہیں تیرے لوگ اور نیک بخت ہیں تیرے خواص جو نت
تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سنتے ہیں۔ ۹ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے
راضی ہے اور تجھے اسرائیل کے تخت پر بٹھاتا ہے۔ اس لئے کہ خداوند نے اسرائیلیوں کو سدا
پیار کیا اسی واسطے اُسنے تجھے بادشاہ کیا تاکہ تو عدل اور انصاف کرے۔ ۱۰ اور اُسنے بادشاہ
کو ایک سو بیس قنطار سونا اور مصالحے کا بڑا ڈھیر اور جواہر دیئے اور جس وفور سے کہ
سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر کسی سے کبھی نہ ملے۔ ۱۱ اور حیرام کی بحر
پر جو جہاز اوفیر کا سونا لائے اُسی پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر
دھرے ہوئے آئے۔ ۱۲ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے
لئے اور اپنے قصر کے لئے بنوائے اور بربطیں اور بین گانیوالوں کے لئے بنوائے اور چندن
کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آجکے دن تک دیکھی گئیں۔ ۱۳ اور سلیمان بادشاہ
نے سبا کی ملکہ کو اُسکی ساری خواہش کے مطابق جو کچھ اُسنے مانگا سو دیا سوا اس کے سلیمان
نے اُسکو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا۔ پس وہ رخصت ہوئی اور اپنے
ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا چھ سو چھیاسٹھ
قنطار سونے کا تھا۔ ۱۵ سوا اُس سونے کے جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں
کے سودا کے سبب اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین اور ملک کے صوبہ داروں کی
طرف سے اُسکو ملتا تھا +

۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو پھریاں بنائیں چھ سو مثقال
سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا۔ ۱۷ اور گڑھے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں بنوائیں
ایک ایک ڈھال تین تین مانہ سونے کی ہوئی اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا

رکھا جو آجکے دن تک ہے۔ بعد اسکے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا ۱۴
بھیجا ✝

اور یہی باعث ہے جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی کہ خداوند کا گھر ۱۵
اور اپنا قصر اور ملو اور یروسلم کی شہر پناہ اور حصور اور مجدو اور جزر بھی بنا کرے۔
کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا اور اُن کنعانیوں ۱۶
کو جو اس شہر میں بستے تھے قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی انعام دیا تھا۔
سو سلیمان نے جزر اور بیت حوران اسفل کو پھر تعمیر کیا اور بعلات اور دشت تدمور کو ۱۷ ۱۸
مملکت کے درمیان اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور اُسکی گاڑیوں ۱۹
کے شہر اور اُسکے سواروں کے شہر بنا کئے اور جو کچھ سلیمان کی تمنا تھی سو یروسلم میں اور
لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا۔ لیکن وہ ساری گروہ اموریوں ۲۰
کی اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی باقی رہی جو بنی اسرائیل میں
سے نہ تھی ہاں اُنکی اولاد جو بعد اُنکے زمین میں باقی رہی جنھیں بنی اسرائیل بالکل نابود ۲۱
نہ کر سکے سو سلیمان نے اُن پر خراج خادمی مقرر کیا جو آج تک لیا جاتا ہے۔ لیکن سلیمان ۲۲
نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام نہ بنایا کہ وے صاحب جنگ اور اُسکے چاکر اور
اُسکے امرا اور اُسکے لشکر کے سردار اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر حکمراں تھے
اور اُن میں سے جو سلیمان کے کام پر تعیناتی کرتے تھے پانچ سو اور پچاس عامل تھے ۲۳
جو اُسکے سارے کارگذاروں کے سردار تھے ✝

اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں جو سلیمان نے اُس کے ۲۴
لئے بنایا تھا آئی تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا ✝

ہر رسال
س تین بار سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو ۲۵

اُس مذبح پر جو اُسنے خداوند کے لئے بنا کیا تھا چڑھاتا تھا اور اُس مذبح پر جو خداوند کے
آگے تھا بخور جلاتا تھا - اس طرح اُسنے اُس گھر کو تمام کیا ❊

۲۶ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں جو ایلوت کے نزدیک ہی دریاے قلزم
۲۷ کے کنارے پر جو ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی بحر بنائی - اور حیرام نے اُس بحر میں
اپنے چاکر ملاح جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھجوائے
۲۸ اور وے اوفیر کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس
آئے ❊

۱۰ باب اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی تو وہ مشکل
۲ سوالوں سے اُسے آزمانے آئی اور وہ بڑے جلو کے ساتھ اور اُونٹوں کے ساتھ جن
پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگمولے جواہر ساتھ لیکے یروشلم
میں آئی اور اُسنے سلیمان پاس آکے جو کچھ اُسکے دل میں تھا اُس سب کی بابت اُس سے
۳ گفتگو کی - سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا بادشاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ
۴ تھی جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا - اور جب کہ سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری دانشمندی
۵ کا حال اور اُس گھر کو جو اُسنے بنا کیا تھا اور اُسکے دسترخوان کی نعمتوں اور اُس کے
ملازموں کا نشست اور اُسکے خادموں کی حاضرباشی اور اُن کی پوشاک اور اُسکے ساقیوں
اور اُس سیڑھی کو کہ جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس میں حواس
۶ نہ رہے - اور اُسنے بادشاہ سے کہا یہہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیری کرامتوں اور تیری
۷ دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی - لیکن جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں
سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا اور دیکھ وہ خبر جو میں نے سُنی تھی
سو آدھی بھی نہ ہوئی کیونکہ تیری دانش اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سُنی

طرف کامل ہوتا کہ اُسکے شرعوں پر چلو اور آجکے دن کی طرح اُسکے احکام کو یاد رکھو ❊

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اِسرائیل نے اُسکے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے۔ ۶۳ اور سلیمان نے سلامتی کی قربانیاں گائے بیل سے خداوند کے آگے بائیس ہزار ذبح کیں اور بھیڑ بکری سے ایک لاکھ بیس ہزار۔ سو بادشاہ نے اور سارے بنی اِسرائیل نے اُس روز خداوند کا گھر مخصوص کیا۔ ۶۴ اُسی دن میں بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصے کو جو خداوند کے مذبح کے روبرو تھا مقدس کیا کہ وہاں سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی کیونکہ پیتل کا مذبح جو خداوند کے آگے تھا چھوٹا تھا اور اُن سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لئے جو گذرانی جاتی تھیں گنجایش نہ رکھتا تھا۔ ۶۵ اور سلیمان نے اُسوقت اور سارے اِسرائیل نے بھی اُسکے ساتھ ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل سے لیکے مصر کی نہر تک خداوند ہمارے خدا کے آگے سات روز اور پھر سات اور روز یعنے چودہ روز عید کی۔ ۶۶ اور آٹھویں روز اُسنے ساری گروہ کو رخصت دی سو اُنہوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا اور اپنے خیموں کو گئے خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی گروہ اِسرائیل سے کی تھی ❊

۹ باب اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا اور سلیمان کی ساری تمنا جو اُسکے دل میں تھی پوری ہو چکی ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسری بار دکھائی دیا جس طرح کہ جبعون میں دکھائی دیا تھا۔ ۳ اور خداوند نے اُسے کہا میں نے تیری دعا اور تیری مناجات جو تونے میرے آگے کی سنی ہے اور اِس گھر کو جو تونے بنایا کہ میرا نام ابد تک اُسمیں رہے مقدس کیا سو میری نگاہ اور میرا دل سدا اُسی پر رہیگا ۴ اور اگر تو میرے حضور اُسیطرح چال چلیگا جیسے تیرا باپ داؤد دل کی راستی اور صداقت سے

چلا اور اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل کریگا اور میری شریعتوں اور عدالتوں

۵ کو حفظ کریگا تو میں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل میں ہمیشہ قایم رکھونگا جیسے میں نے
تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد کی کمتی نہ ہوگی جو اسرائیل

۶ کے تخت پر بیٹھے۔ پر اگر تم یا تمہاری اولاد میری پیروی سے کسی طرح سے برگشتہ ہو اور
تم میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور

۷ اجنبی معبودوں کی عبادت کرنیکو جاؤگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو میں اسرائیل کو
اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہی فنا کردونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے
نام کے لئے مقدس کیا ہی اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل

۸ اور انگشت نما ہوگا اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا اور سیٹی

۹ بجائیگا اور وے کہینگے کہ خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا۔ تب
وے جواب دینگے یہہ اِس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو جو اُنکے باپ دادوں
کو زمینِ مصر سے نکال لایا ترک کیا اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا
اور اُنکی بندگی کی اِس لئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی ✢

۱۰ اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان نے یے دونوں گھر یعنے خداوند کا گھر

۱۱ اور بادشاہ کا قصر بنا چکا۔ کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور
سونا جیسا اُسکی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا۔ تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ

۱۲ نے جلیل کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے۔ اور حیرام صور سے نکلا تا کہ اُن شہروں

۱۳ کو جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے دیکھے پر اُسکی نظروں میں اچھے نہ تھے۔ اور بولا
اے میرے بھائی یے کیا شہر ہیں جو تو نے مجھے دیئے۔ اور اُسنے اُنکا نام کابول کا ملک

۴۳ تیرے آگے اِس گھر میں دعا مانگے تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے سُن لے اور اجنبی کی وہ دعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا گیا ہے ✝

۴۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے جہاں کہیں تو اُنہیں بھیجدیوے اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تونے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا ۴۵ تو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور مناجات سُن لے اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو۔ ۴۶ جو وقت وے تیرے آگے خطا کریں۔ کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو خطا کار نہ ہو۔ اور جب تو اُن پر غضب کرے اور اُنکو دشمنوں کے قابو میں کر دیوے یہاں تک کہ وے اُنہیں اسیر کرکے دشمنوں کی زمین پر لیجائیں جو دور ہو یا نزدیک ۴۷ اگر وے اُس زمین میں جہیں اسیر ہو کے رہیں سوچنے لگیں اور توبہ کریں اور اپنے اسیر کرنیوالوں کی زمین میں تجھ سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہمنے گستاخی کی ہمنے شرارت کی ۴۸ اور اپنے دشمنوں کی زمین میں جو اُنہیں اسیر کرکے لے گئے اپنے سارے دل اور جان سے تیری طرف متوجہ ہوں اور اُس زمین کی طرف جو تونے اُن کے باپ دادوں کو دی اور اُس شہر کی طرف جسے تونے چن لیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا تجھ سے دعا مانگیں ۴۹ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے اُنکی دعا اور زاری سُن اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو ۵۰ اور اپنے لوگوں کو جنھوں نے تیرے آگے خطائیں کیں بخشدے اور اُنکی ساری بُرائیاں جو اُنہوں نے تیرے برخلاف کی

بم

جُنکہ اسیر کرنیوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر کہ وے اُن پر

۵۱ رحم کریں کہ وے تیری گروہ اور تیری میراث ہیں جسے تو مصر کی زمین سے لوہے کے
۵۲ بھٹے کے بیچ میں سے نکال لایا کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری اور تیری قوم
۵۳ اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رہیں کہ تو اُن سب باتوں کو جو کچھ تجھ سے مانگیں سُنے کیونکہ
تو نے زمین کی ساری گروہوں میں سے اُنکو اپنے لئے ایک میراث جدا کیا جیسا کہ تو نے
اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا جب کہ تو ہمارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لایا اے خداوند
یہواہ ❊

۵۴ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساری دعا کو اور اُس ساری
زاری کو تمام کر چکا تو خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے
آگے بیٹھنے سے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بھی آسمان کی طرف پھیلے تھے اُٹھ کھڑا ہوا۔
۵۵ اور کھڑا ہو کے بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے لئے بلند آواز سے برکت مانگی اور کہا
۵۶ خداوند جسنے اپنے سب کہنے کے موافق اپنی گروہ اسرائیل کو آرام بخشا مبارک ہو کیونکہ
کوئی ایک بات اُن سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت
۵۷ سے کہیں زمین پر نہ گری۔ خداوند ہمارا خدا جس طرح ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا
۵۸ ہمارے ساتھ بھی ہو اور ہمیں ترک نہ کرے اور ہمیں نہ چھوڑے بلکہ ہمارے دلوں کو اپنی
طرف مایل کرے تاکہ ہم اُسکی سب راہوں میں چلیں اور اُسکے شرعوں اور احکام کو کہ
۵۹ جنھیں اُسنے ہمارے باپ دادوں پر جتا دیا ہے یاد رکھیں۔ اور یے میری باتیں جو خداوند
کے حضور منت کرتے وقت پیش کی ہیں رات دن خداوند ہمارے خدا سے نزدیک ہوویں
تا کہ اپنے بندے کی حمایت کرے اور اپنی گروہ اسرائیل کی حمایت ہر وقت جس وقت کام
۶۰ کی ضرورت ہو کیا کرے۔ تاکہ زمین کی ساری گروہیں معلوم کریں کہ خداوند وہی خدا
۶۱ ہے اور اُسکے سوا اور کوئی نہیں۔ پس تمہارے دل کا تعلق خداوند ہمارے خدا کی

۲۴ کہ تونے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ نگاہ رکھی جو تونے اُسے کہا تونے اپنے
۲۵ منہہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھہ سے پورا کیا جیسا آجکے دن ہی۔ اور اب ای خداوند
اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تونے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھہ یہہ کہکے
کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا لیکن یہہ ہوگا
جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے اور میرے آگے چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا
۲۶ اور اب ای اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو جو تونے اپنے بندے داؤد میرے باپ
۲۷ سے کیا تھا راست کر۔ پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کرے۔ دیکھہ آسمان اور آسمانوں
۲۸ کے آسمان تیری گنجایش نہیں رکھتے پھر کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا۔ ای
خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر اور دعا اور زاری جو
۲۹ تیرا بندہ آجکے دن تیرے آگے کرتا ہی سو سُن اور رات دن تیری آنکھیں اِس گھر کی
طرف یعنے اِس مکان کی طرف جسکی بابت تونے فرمایا ہی کہ میرا نام وہیں ہوگا کھلی رہیں
۳۰ تا کہ وہ دعا جو تیرا بندہ اس مقام میں مانگے سو تجھہ سے سنی جاوے۔ اور تو اپنے بندے اور
اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں کی طرف کان دھر جب کہ وے اس گھر میں دعا کریں
تب تو اپنے ہی مسکن آسمان پر سے سُن اور جبکہ تو سُنے معاف کر ✢
۳۱ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی جاوے کہ وہ
۳۲ قسم کھاوے اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے تو تو آسمان
پر سے سُن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا انصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہرا دے کہ
اُسکی روش کی سزا اُسکے سر پر آوے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت
کے مطابق اُسے سزا دے ✢
۳۳ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے اِس لئے

کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کا اِقرار کرے
۳۴ اور دعا مانگے اور اِس گھر میں تجھ سے منت کرے تو تو اُن کی دعا آسمان پر سے سُن اور
اپنی گروہ اِسرائیل کی خطا بخش اور اُنہیں اُس زمین میں جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو
دی ہی پھر لا ٭

۳۵ پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش نہ ہووے اِس لئے کہ اُنہوں نے تیری
خطا کاری کی اگر وے اِس جگہہ میں دعا مانگیں اور تیرے نام کو مان لیویں اور اپنی
۳۶ خطا سے پھریں اِس لئے کہ تو نے اُنہیں دُکھ دیا تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے
بندوں اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش دے یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی راہ
کی جسمیں چلنا فرض ہی تعلیم کرے کہ وے اُس پر چلیں اور اپنی زمین پر جو تو نے اپنی
گروہ کو میراث دی ہی مینہہ برساوے ٭

۳۷ اور جبکہ زمین پر کال اور وبا اور بادِ سموم اور گیروئی ہو یا جب کہ ٹڈی اور
جھانجھا ہوویں یا جب کہ اُنکے دشمن اُنکے شہروں کی سرزمین میں اُنہیں گھیر لیویں
۳۸ یا جب کہ کوئی بلا اور مرض ہو پھر جو کوئی اِنسان یا تیری ساری گروہ اِسرائیل جسنے
ہر ایک اپنے دل کے مرض کو جانا دعا اور زاری کرے اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے
۳۹ تو اپنے مسکن آسمان پر سے سُن اور بخش دے اور عمل کر اور ہر ایک آدمی کو جسکے دلکو تو جانتا
ہی اُسکی سب روش کے مطابق بدلہ دے اِس لئے کہ تو ہاں تو ہی اکیلا سارے بنی آدم
۴۰ کے دلوں کو جانتا ہی۔ تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ جسے تو نے
۴۱ ہمارے باپ دادوں کو دیا ہی تجھ سے ڈرتے رہیں۔ اور اجنبی کی بابت بھی جو بنی اِسرائیل
۴۲ میں سے نہیں ہی سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے سبب آوے۔ کیونکہ وے
تیرے بلند نام اور قوی ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو کا حال سُنینگے۔ جب کہ وہ آوے اور

اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سب اشراف کو جمع کیا سو وے یروسلم میں سلیمان
پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے خداوند کے صندوق کو اوپر اُٹھا
لاویں۔ اور سلیمان بادشاہ پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم کی عید کے لیئے ۲
جو ساتواں مہینا ہے جمع ہوئے۔ اور اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور کاہنوں نے ۳
صندوق اُٹھایا اور خداوند کا صندوق اوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس ۴
کے سارے ظروف جو اُس خیمے میں تھے سو اُنہیں کاہن اور لاوی اوپر اُٹھا لائے۔
اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی اُسکے ۵
ساتھ صندوق کے سامنے کھڑے ہوکے بھیڑ بکری اور گائے بیل جو کثرت کے سبب
گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح کئے۔ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو ۶
اُسکی جگہہ پر گھر کی الہام گاہ میں لینے پاکترین مکان میں لایا اور اُسے کروبیوں کے
پروں کے نیچے رکھا۔ کیونکہ کروبی اپنے دو بازو صندوق کی جگہہ کے اوپر پھیلائے ۷
ہوئے تھے اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُسکے چوبوں کو چھپا رکھا۔ سو چوبیں اِدھر ۸
بڑھائیں ایسی کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے الہام گاہ کے سامنے دکھائی دیتے
تھے لیکن باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں آجکے دن تک ہیں۔ اور ۹
صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کے اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُسمیں
رکھا جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُنکے زمین مصر سے نکلنے وقت عہد باندھا تھا۔
پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا گھر بدلی سے بھر گیا اور کاہنوں ۱۰ ۱۱
کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہوکے خدمت کریں اس لئے کہ خداوند کا گھر
خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا +
تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں گھٹا کی تاریکی میں رہونگا۔ ۱۲

۱۳ میں ہی نے فی الحقیقت ایک گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے
جلوس کے لئے۔

۱۴ اور بادشاہ نے اپنا منہہ پھیر کے اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت
دی۔ اور اِسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔

۱۵ پھر کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا
مبارک ہو جس نے اپنے منہہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھ سے
پورا کیا اور کہا

۱۶ کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا تب سے میں
نے سارے اِسرائیلی فرقوں میں سے کسی شہر کو جس میں میرا گھر بنایا جائے اور اُس
میں میرا نام ہو چن نہ لیا پر میں نے داؤد کو پسند کیا کہ وہ میری گروہ اِسرائیل پر حاکم
ہو۔

۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر
بناوے۔

۱۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں
اِس بات کا اِرادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے پس تو نے جب کہ اپنے دل میں
یوں اِرادہ کیا تو اچھا کیا۔

۱۹ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے
نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا۔

۲۰ سو خداوند نے اپنی بات جو کہی تھی پوری کی اور
میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونیکے لئے اُٹھا اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا میں
اِسرائیل کے تخت پر بیٹھا اور میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا۔

۲۱ اور میں نے وہاں خداوند کے صندوق کے لئے کہ جس میں وہ عہد ہے جو زمین مصر سے نکلنے
کے وقت اُسنے ہمارے باپ دادوں سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا +

۲۲ اور سلیمان نے اِسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے
کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے

۲۳ اور کہا اے خداوند اِسرائیل کے خدا تجھ
سا کوئی خدا نہ اوپر آسمان میں ہے نہ نیچے زمین پر ہے تو کہ اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے
آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ہیں اپنے عہد کو اور اپنی رحمت کو نگاہ رکھتا ہے

۲۹ اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے شیر اور بیل اور کروبی بنے تھے اور اُن گولوں کے اوپر پٹیاں تھیں اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑ دار مہین کام تھے ۳۰ اور ہر کرسی کے لئے چار چار پہیے پیتل کے اور پیتل کی دھریاں تھیں اور اسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے غسل کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے کندھے تھے۔ ۳۱ اور اُسکا منہہ اُسکے سرہانے کے درمیان ایک ہاتھ اونچا تھا پر وہ منہہ خود ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُسکا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا اور اُسی منہہ پر نقاشی کا کام تھا اور یہہ اُسکی چینیوں سمیت چورس تھا نہ کہ گولا کار۔ ۳۲ اور اُسکے کناروں کے نیچے چار پہیے بنے اور پہیوں کی دھریاں کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہیے کی بلندی ڈیڑھ ہاتھ کی تھی۔ ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا اور اُن کی دھریاں اور اُنکے آون اور اُنکی پوٹھیاں اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے۔ ۳۴ اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے اور وے کندھے اُسی کرسی میں سے تھے ۳۵ اور کرسی کے سرے پر آدھا ہاتھ اونچی ایک گولائی تھی اور کرسی کے سرے کی کنگنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے۔ ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کی چورسائی پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا ایک ایک کے اندازے کے اور گرد گرد کی آرایش کے مطابق۔ ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک ہی سانچہ ایک ہی اندازہ اور ایک ہی مقدار تھا ✢

۳۸ [illegible] کے دس حوض بنائے [illegible] میں سے ہر ایک میں چالیس غسل سماتے [illegible] ایک حوض دسوں کرسیوں میں

۳۹ [illegible] گھر کی بائیں

[illegible]

۴۰ اور حیرام نے حوضوں اور پھاوڑوں اور پیالوں کو بنایا پس حیرام نے وہ سب
۴۱ کام کہ جب سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لئے بناتا تھا تمام کیا دو ستون
اور وے پیالہ دار سرھانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے بنائے اور دو جالیاں
بنائیں کہ جن سے وے دو پیالہ دار سرھانے جو ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپائے جاویں
۴۲ اور دونوں جالیوں کے لئے پیتل کے چار سو انار بنائے اناروں کی دو قطاریں ایک
ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار سرھانے جو ستونوں پر تھے چھپائے جاویں - اور دس
۴۳ کُرسیاں اور دس کُرسیوں پر دس حوض اور ایک بحر اور بحر کے نیچے بارہ بیل اور دیگیں اور پھاوڑے
۴۴
۴۵ اور پیالے اور سب ظروف جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے
۴۶ پھول دھات کے تھے - اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور
۴۷ ضرتان کے درمیان چکنی زمین میں ڈھالا - اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو اُن کی
۴۸ نہایت کثرت کے باعث بے تول چھوڑا چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا - اور سلیمان
نے خداوند کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے یعنے ایک میز خالص سونے کا اور سونے کا
۴۹ میز تاکہ اُس پر نذر کی روٹی رکھی جاوے اور کندن کے شمعدان بنائے پانچ تو الہام گاہ
کے آگے دہنی طرف کو اور پانچ بائیں طرف کو اور اُسکے پھول اور چراغ اور گلگیر سونے
۵۰ کے اور پیالے اور چمچے اور گلتراش اور بادیے اور عود سوز کندن کے اور سونے کی چولیں
اندرونی گھر یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لئے اور گھر کے یعنے ہیکل کے دروازے
۵۱ کے لئے - اور سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا - سو
سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو سونا اور چاندی اور ظروف کو
اندر لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا +

۸ باب　پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں اور بنی

۹ اُسنے بیاہا تھا اُسی دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ یہ سب نفیس پتھروں سے
جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اندروار
اور باہروار نیو سے لیکے منڈیر تک اور اُسی طرح گھر کے باہر بڑے صحن تک بنے تھے۔
۱۰ اور اُنکی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے دس ہاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ہاتھ
۱۱ کے پتھروں سے تھی۔ اور اوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں کے اندازہ کے موافق اور
۱۲ سرو کے شہتیر تھے۔ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں کی تین سطروں سے اور
سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے بنا تھا اور اِسی طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن
اور گھر کی دہلیز بھی ہوئی ٭

۱۳ ۱۴ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بُلا بھیجا۔ اور وہ نفتالی فرقے کی
بیوہ عورت کا بیٹا تھا اور اُسکا باپ صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا اور وہ دانش اور
عقلمندی اور حکمت سے کہ پیتل کی سب طرح کا کام کرے معمور تھا۔ سو وہ سلیمان
۱۵ بادشاہ پاس آیا اور اُس کا سب کام کیا۔ کیونکہ اُسنے پیتل ڈھالکے دو ستون
بنائے ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سوت
۱۶ سے اندازہ کیا جاتا تھا۔ اور دو بڑے سرہانے پیتل سے ڈھالکے بنائے تاکہ ستونوں
کی چوٹیوں پر رکھے جاویں ایک سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے
۱۷ سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی۔ اور اُن سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی
چوٹیوں پر تھے اُسنے چارخانہ دار جالیاں اور گنڈیدار رالے بنائے سات ایک
۱۸ سرہانے کے لئے اور سات دوسرے سرہانے کے لئے اِسی طرح اُسنے ستونوں کا
کام کیا اور ایک ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں بنائیں تاکہ وے اُن
دونوں سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپالیں اور اِسی طرح دوسرے

۱۹ کے سرھانے کے لئے بنایا- اور اُن سرھانوں پر جو چار ہاتھ کے تھے اور جو ستونوں کے
۲۰ اوپری سروں پر تھے اُن پر دہلیز کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا اور
اُنہیں سرھانوں پر دونوں ستونوں کے اوپر اُس گولائی کے سامھنے جو جالی سے
لگی تھی انار بنے تھے چنانچہ اُس دوسرے سرھانے پر قطار بر قطار گرداگرد دو سو
۲۱ انار تھے- سو اُسنے ہیکل کی دہلیز میں ستون کھڑے کئے ایک ستون گھر کے دہنے
ہاتھ کھڑا کیا اور اُسکا نام یاکن رکھا اور دوسرا ستون گھر کے بائیں اور اُسکا نام
۲۲ بوعز رکھا- اور ستونوں کی چوٹیوں پر سوسنی کام تھا سو ستونوں کا کام تمام ہوا +

۲۳ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر بنایا وہ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک
دس ہاتھ تھا وہ بالکل گول تھا اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ تھی اور اُسکا گھیر تیس
۲۴ ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا- اور گرداگرد اُسکے کنارے کے نیچے گانٹھیں
بنائیں جو اُسکو گھیرتی تھیں ہر ایک ہاتھ میں دس دس تھیں اور وے بحر کو
گھیرتی تھیں گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں اور جس وقت وہ ڈھالا گیا یے بھی
۲۵ ڈھالی گئی تھیں- اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے اُتر کے مقابل اور
تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے
پورب کے مقابل اور بحر اُنکے اوپر تھا اور اُنکے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے-
۲۶ اور دل اُسکا چار انگشت کا اور اُسکا کنارا پیالے کے کنارے کی طرح اور اُسمیں
سوسن کے پھول بنے تھے اور بحر میں دو ہزار بتھ کی گنجائش تھی +

۲۷ اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں کہ طول ہر ایک کا اُن میں سے چار ہاتھ کا تھا
۲۸ اور اُسکا عرض چار ہاتھ کا تھا اور بلندی اُسکی تین ہاتھ کی تھی- اور اُن کرسیوں کی
کاریگری اِس طرح کی تھی اُنکے حاشیے تھے اور حاشیے کنارے کے گردوں کے درمیان تھے-

دوسرے بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھ کا سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے
۲۵ سرے تک دس ہاتھ کا ہوا - اور دس ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا بھی دونوں کروبی
۲۶ ایک ہی اندازے اور ایک ہی صورت پر تھے بلندی ایک کروبی کی دس ہاتھ کی تھی اور
۲۷ اُسی طرح سے دوسرے کروبی کی بھی - اور دونوں کروبیوں کو اندرونی گھر کے بیچ میں
رکھا اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے اور ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا اور
دوسرے کروبی کا بازو دوسری دیوار سے اور اُنکے بازو گھر کے بیچ آپسمیں ایک
۲۸ دوسرے سے ملے ہوئے تھے - اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا اور گھر کی سب دیواروں
۲۹ پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں اُسنے کھود کے
۳۰ تراشیں اندروار اور باہروار - اور گھر کے فرش پر اندروار اور باہروار سونا لگایا +
۳۱ اور الہامگاہ میں داخل ہونیکے لئے اُسنے زیتوں کی لکڑی کے کیواڑ بنائے
۳۲ اُنکے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا - دونوں کیواڑے
زیتون کی لکڑی کے تھے اور اُسنے اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے
پھولوں کی صورتیں کھود کے تراشیں اور اُن پر سونے کا ملمع کیا اور کھجوروں اور
۳۳ کروبیوں پر سونا مڑھا - اُسی طرح ہیکل کے دروازے کے لئے بھی جو دیوار
۳۴ کا چوتھا حصہ تھا اُسنے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی - اور اُس کے دو کیواڑ
صنوبر کی لکڑی کے تھے ایک کیواڑ کے دو پلے تھے جو گھومتے تھے اور دوسرے کیواڑ
۳۵ کے بھی دو پلے تھے جو گھومتے تھے اور اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے
پھولوں کی صورتیں تراشیں اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں
پر ٹھیک بیٹھا +
۳۶ [illegible] تہ جنہیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں اور ایک صف سرو کی لکڑی کی

۳۷-۳۸ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی بنیا ڈالی گئی اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینا ہے وہ گھر اُسکے سب اسباب سمیت اور نقشے کی ہر ایک بات کے مطابق تمام کیا گیا-سو اُسنے اُسے سات سال میں بنایا+

۷باب

اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُسکی تعمیر تیرہ برس میں تمام ہوئی+

۲ پھر اُسنے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جسکا طول سو ہاتھ اور عرض پچاس ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور وہ سرو کی لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں پر تعمیر ہوا ۳ اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے-اور اُسکی چھت سرو سے بنائی اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا جو پینتالیس ستونوں کے اوپر تھے ہر ایک صف میں پندرہ ستون تھے- ۴ اور کھڑکیوں کی تین صفیں تھیں جنکی تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا- ۵ اور گھر کے دروازے اور اُنکے چوکھٹ سب کے سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹے تھے اور تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا+

۶ اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی طول اُسکا پچاس ہاتھ اور عرض اُسکا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُنکے روبرو تھا اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُنکے سامنے تھے+

۷ اور ایک دہلیز یعنے عدالت کی دہلیز تخت کے لئے بنائی تاکہ وہاں تصفیئے فیصل کرے اور سرو کی لکڑی اُس پر بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری طرف تک+

۸ اور اُسکے گھر کے پاس کہ جسمیں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے اندر اور اُسی طرح سے وہ بھی بنا تھا-اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے

۶ باب — اور زمین مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسّی برس گذر سے تھے
کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُسکے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینہ سال
۲ کا ہی ایسا ہوا کہ اُسنے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا - اور وہ گھر جو سلیمان بادشاہ نے خداوند
کے لئے بنا کیا طول اُسکا ساٹھ ہاتھ تھا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُسکی تیس
۳ ہاتھ - اور اُس گھر کی ہیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا جسکا طول بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض
۴ کے برابر اور عرض اُسکا گھر کے سامھنے کی طرف دس ہاتھ تھا - اور اُسنے اُس گھر میں
جھروکھے بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر کی طرف تنگ ✝
۵ اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں گھر کی دیواروں سے
جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور پاکترین مکان کی اور اُسنے کوٹھریاں گرداگرد
۶ بنائیں - اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی چھ ہاتھ چکلی اور تیسری سات
ہاتھ چکلی تھی اِس لئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُسنے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے لئے پشتے
۷ بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جاویں - اور جب یہہ گھر بناتے تھے تو اُسمیں
ایسے پتھر لگائے جو اُنہیں وہاں لانے سے آگے طیار کئے گئے تھے یوں ہی گھر بنتے وقت
۸ وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سُنی نہ جاتی تھی - اور بیچ
کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں
بنائیں تاکہ اُن پر ہو کے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ
۹ جائیں - سو اُسنے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا اور اُسکی چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے
۱۰ پاٹی - اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں جنھوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ
تھی اور وے سرو کی کڑیوں کے ساتھ گھر سے ملی تھیں ✝
۱۱ اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا اور اُسنے کہا کہ اِس گھر کی بابت

جو تو بناتا ہی اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے
احکام کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد
۱۳ سے کہا ہی تیرے ساتھہ پورا کرونگا اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی
۱۴ ۱۵ قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا - سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا - اور اُسنے
اندروار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُسنے اُسے
۱۶ لکڑی سے چھپایا اور اُسنے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا - اور اُسنے گھر کی
بغلوں کے بیس ہاتھہ کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُس کی
دیواروں تک اُسکے اندرون کے لئے الہام گاہ یعنے پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی
۱۷ ۱۸ کی - اور گھر کے سامھنے کا طول یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھہ تھا - اور گھر کے اندروار کے
سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے گئے تھے اور یہہ سب سرو کے
۱۹ تھے یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے - اور الہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے
۲۰ بیچ میں طیار کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُسمیں رکھا جاوے - اور الہام گاہ
کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھہ ہوا اور عرض اُسکا بیس ہاتھہ اور بلندی اُسکی بیس
ہاتھہ اور کندن سے اُس پر ملمع کیا اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے بنایا گیا تھا -
۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا اور الہام گاہ کے باہر دار سونے
۲۲ کی زنجیروں کے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُس پر سونا لگایا - اسی طرح تمام گھر
پر سونے کا ملمع کیا یہاں تک کہ گھر تمام ہوا اور الہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا اُس پر
بھی تمام سونیکا ملمع کیا ✠

۲۳ اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی بنائے کہ بلندی اُن کی
۲۴ دس ہاتھہ کی تھی اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھہ کا کیا اور کروبی کے

۶ باب ۱ اور زمینِ مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسی برس گذرے تھے
کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُسکے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینہ سال
کا ہے ایسا ہوا کہ اُسنے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا- ۲ اور وہ گھر جو سلیمان بادشاہ نے خداوند
کے لئے بنا کیا طول اُسکا ساٹھ ہاتھ تھا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُسکی تیس
ہاتھ- ۳ اور اُس گھر کی ہیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا جسکا طول بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض
کے برابر اور عرض اُسکا گھر کے سامھنے کی طرف دس ہاتھ تھا- ۴ اور اُسنے اُس گھر میں
جھروکھے بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر کی طرف تنگ +

۵ اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں گھر کی دیواروں سے
جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور پاکترین مکان کی اور اُسنے کوٹھریاں گرداگرد
بنائیں- ۶ اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی چھہ ہاتھ چکلی اور تیسری سات
ہاتھ چکلی تھی اِس لئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُسنے گرداگرد کڑیاں رکھنیکے لئے پشتے
بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جاویں- ۷ اور جب یہہ گھر بناتے تھے تو اُسمیں
ایسے پتھر لگائے جو اُنہیں وہاں لانے سے آگے طیار کئے گئے تھے یوں ہی گھر بنتے وقت
وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سُنی نہ جاتی تھی- ۸ اور بیچ
کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں
بنائیں تاکہ اُن پر ہوکے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ
جائیں- ۹ سو اُسنے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا اور اُسکی چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے
پاٹی- ۱۰ اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں جنھوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ
تھی اور وے سرو کی کڑیوں کے ساتھ گھر سے ملی تھیں +

۱۱ اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا اور اُسنے کہا کہ اِس گھر کی بابت

جو تو بناتا ہی اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے
احکام کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد
۱۳ سے کہا ہی تیرے ساتھ پورا کرونگا اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی
۱۴ ۱۵ قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا۔ سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا۔ اور اُسنے
اندرروار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُسنے اُسے
۱۶ لکڑی سے چھپایا اور اُسنے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا۔ اور اُسنے گھر کی
بغلوں کے بیس ہاتھ کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُس کی
دیواروں تک اُسکے اندرون کے لئے اِلہام گاہ یعنے پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی
۱۷ ۱۸ کی۔ اور گھر کے سامھنے کا طول یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھ تھا۔ اور گھر کے اندرروار کے
سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے گئے تھے اور یہہ سب سرو کے
۱۹ تھے یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے۔ اور اِلہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے
۲۰ بیچ میں طیار کیا تا کہ خداوند کے عہد کا صندوق اُسمیں رکھا جاوے۔ اور اِلہام گاہ
کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھ ہوا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُسکی بیس
ہاتھ اور کندن سے اُس پر ملمع کیا اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے بنایا گیا تھا۔
۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا اور اِلہام گاہ کے باہر وار سونے
۲۲ کی زنجیروں کے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُس پر سونا لگایا۔ اِسی طرح تمام گھر
پر سونے کا ملمع کیا یہاں تک کہ گھر تمام ہوا اور اِلہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا اُس پر
بھی تمام سونیکا ملمع کیا*

۲۳ اور اِلہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی بنائے کہ بلندی اُن کی
۲۴ دس ہاتھ کی تھی اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا کیا اور کروبی کے

۶ باب

۱ اور زمینِ مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسّی برس گذرے تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُسکے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینہ سال کا ہے ایسا ہوا کہ اُسنے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا۔ ۲ اور وہ گھر جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لئے بنا کیا طول اُسکا ساٹھہ ہاتھہ تھا اور عرض اُسکا بیس ہاتھہ اور بلندی اُسکی تیس ہاتھہ۔ ۳ اور اُس گھر کی ہیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا جسکا طول بیس ہاتھہ تھا گھر کے عرض کے برابر اور عرض اُسکا گھر کے سامھنے کی طرف دس ہاتھہ تھا۔ ۴ اور اُسنے اُس گھر میں جھروکھے بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر کی طرف تنگ +

۵ اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں گھر کی دیواروں سے جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور پاکترین مکان کی اور اُسنے کوٹھریاں گرداگرد بنائیں۔ ۶ اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھہ چکلی اور بیچ کی چھہ ہاتھہ چکلی اور تیسری سات ہاتھہ چکلی تھی اِس لئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُسنے گرداگرد کڑیاں رکھنیکے لئے پُشتے بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جاویں۔ ۷ اور جب یہہ گھر بناتے تھے تو اُسمیں ایسے پتھر لگائے جو اُنہیں وہاں لانے سے آگے طیار کئے گئے تھے یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سُنی نہ جاتی تھی۔ ۸ اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں تاکہ اُن پر ہوکے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ جائیں۔ ۹ سو اُسنے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا اور اُسکی چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹی۔ ۱۰ اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں جنھوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھہ تھی اور وے سرو کی کڑیوں کے ساتھہ گھر سے ملی تھیں +

۱۱ اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا اور اُسنے کہا کہ اِس گھر کی بابت

جو تو بناتا ہی اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے
احکام کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد
۱۲ سے کہا ہی تیرے ساتھ پورا کرونگا اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی
۱۳ قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا۔ سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا۔ اور اُسنے ۱۴ ۱۵
اندرروار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُسنے اُسے
۱۶ لکڑی سے چھپایا اور اُسنے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا۔ اور اُسنے گھر کی
بغلوں کے بیس ہاتھ کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُس کی
دیواروں تک اُسکے اندرون کے لئے اِلہام گاہ یعنے پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی
۱۷ ۱۸ کی۔ اور گھر کے سامھنے کا طول یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھ تھا۔ اور گھر کے اندرروار کے
سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے گئے تھے اور یہہ سب سرو کے
۱۹ تھے یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے۔ اور اِلہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے
۲۰ بیچ میں طیار کیا تا کہ خداوند کے عہد کا صندوق اُسمیں رکھا جاوے۔ اور اِلہام گاہ
کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھ ہوا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُسکی بیس
ہاتھ اور کندن سے اُس پر ملمع کیا اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے بنایا گیا تھا۔
۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا اور اِلہام گاہ کے باہر دار سونے
۲۲ کی زنجیروں کے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُس پر سونا لگایا۔ اِسی طرح تمام گھر
پر سونے کا ملمع کیا یہاں تک کہ گھر تمام ہوا اور اِلہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا اُس پر
بھی تمام سونے کا ملمع کیا ❊
۲۳ اور اِلہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی بنائے کہ بلندی اُن کی
۲۴ دس ہاتھ کی تھی اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا کیا اور کروبی کے

۳۲ بنی محول تھے زیادہ دانا تھا اور گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اُس کا نام پھیلا تھا۔ اور
۳۳ اُسنے تین ہزار مثلیں کہیں اور اُسکے گیت ایک ہزار اور پانچ تھے۔ اور اُسنے درختوں
کی کیفیت بیان کی سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اُس زوفے تک جو دیواروں
پر اُگتا ہی اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنیوالوں اور مچھلیوں کا حال بیان
۳۴ کیا۔ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنھوں تک اُس کی دانش
کا شہرہ پہنچا تھا وے سلیمان کی حکمت سُننے کو آتے تھے ✚

۵ باب
اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے کیونکہ اُس نے
سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے ممسوح کیا تھا کہ اُسکے باپ کی جگہہ بادشاہ ہو کہ حیرام ہمیشہ
۲ داؤد کا دوست تھا۔ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ تو جانتا ہی کہ میرا باپ داؤد خداوند
۳ اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا کیونکہ اُسکی ہر ایک طرف لڑائیاں ہو رہیں
جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُسکے قدموں تلے نہ کر دیا تھا۔ اور اب خداوند میرے
۴ خدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہی کہ نہ کوئی میرا دشمن ہی اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی
۵ ہی۔ سو دیکھ میں نے ٹھانا ہی کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں جیسا کہ خداوند
نے میرے باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا جسکو میں تیری جگہہ تیرے تخت پر
۶ بٹھاؤنگا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا۔ سو تو حکم کر کہ میرے لئے لبنان سے سرو کے
پیڑ کاٹیں اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے اور میں ہر ایک کام کا جو
تو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا کہ تو جانتا ہی کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی
نہیں جسکی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند ہو ✚
۷ اور ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سُنی تھیں نہایت خوش ہوا اور
بولا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو کہ اُسنے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو اِس

۸ بڑی گروہ کا حاکم ہی۔ پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھ تونے مجھسے منگوایا میں نے سمجھا اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت عمل کرونگا۔ ۹ اور میرے چاکر اُنہیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے اور میں اُنہیں بیڑا بندھوا کے سمندر کی راہ سے اُس جگہہ تک جہاں تو ٹھہرائیگا پہنچواؤنگا اور وہاں اُنہیں ڈلواؤنگا کہ تو پائیگا اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میری خواہش کو پوری کریگا۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق اُسے دیئے۔ ۱۱ اور سلیمان نے بیس ہزار کر گیہوں کے اور بیس کر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اُسکے گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے یوں سلیمان حیرام کو سال بسال دیتا تھا۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اُسنے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور اُن دونوں نے آپس میں عہدو پیمان کیا ✣

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل سے خراج کے طور پر مددلی سو تیس ہزار آدمی مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار اُن میں سے باری باری لبنان کو بھیجتا تھا سو وے مہینے بھر لبنان میں رہتے تھے اور دو مہینے اپنے گھر میں اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تھا۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر ہزار باربردار اور اسّی ہزار درخت کاٹنے والے کوہستان میں تھے ۱۶ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے جو اُس کام کے مختار تھے یعے تین ہزار تین سو تھے اور اُن لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے ہوئے پتھر لائے تاکہ گھر کی نیو ڈالی جائے۔ ۱۸ اور سلیمان کے معمار اور حیرام کے معمار اور سنگتراش اُنہیں تراشتے تھے سو اُنہوں نے لکڑیاں اور پتھر طیار کئے کہ گھر بنایا جاوے ✣

۶ بڑا منصبدار اور بادشاہ کا دوست تھا - اور اخیسر گھر کا دیوان اور عبدا کا بیٹا ادونرام خراج کا مختار تھا ❖

۷ اور سلیمان نے سارے اسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر کئے جو بادشاہ اور اُسکے گھرانے کے لئے رسد پہنچاویں ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر رسد
۸ جمع کرتا تھا - اُنکے نام یہ ہیں بن حور کوہ اِفرایم میں اور بن دقر مقص میں اور سعلبیم
۹ میں اور بیت شمس میں اور ایلون میں جو بیت حنان میں ہی اور بن حسد اربوت میں
۱۰ شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُسکے علاقے میں تھی اور بن ابنداب نفت دور
۱۱ کی ساری مملکت میں اور سلیمان کی بیٹی طافت اُسکی جورو تھی اور اخیلود کا بیٹا
۱۲ بعنہ جو تھا سو تعناک اور مجدو اور سارا بیت شان جو ضرتانہ سے لگا ہوا اور یزرعیل کے نشیب میں تھا بیت شان سے لیکے ابیل محولہ تک اور یقنعام کے پار تک اُس کے
۱۳ علاقے میں تھا اور بن جبر رامات جلعاد میں اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر جو جلعاد میں ہیں ارجوب کی مملکت سمیت جو بسن میں ہی یعنے وے بڑے ساٹھ شہر جن کی
۱۴ شہر پناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں اُسکے علاقے میں تھے اور عدو کا بیٹا اخیند اب
۱۵ محنیم میں تھا اور اخیمعص نفتالی میں اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُسکی جورو تھی اور
۱۶ حوسی کا بیٹا بعنہ آشر اور الوت میں تھا اور فروع کا بیٹا یہوسفط اِشکار میں اور ایلا
۱۷ ۱۸ کا بیٹا سمی بنیمین میں اور اُوری کا بیٹا جبر جلعاد کے ملک میں تھا جو اموریوں کے
۱۹ بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی اور وہی فقط اُن ملکوں کا مختار تھا ❖

۲۰ اور یہوداہ اور اسرائیل بہت تھے بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت
۲۱ کے دانوں کی مانند وے کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے - اور سلیمان ساری

ملکوں پر سلطنت کرتا تھا نہر فرات سے لیکے فلستیوں کی زمین تک اور مصر کی سرحد تک وے اُسے ہدیے دیتے تھے اور سلیمان کی زندگی کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے ✣

۲۲ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے یہہ تھی تیس کر میدہ اور ساٹھ کر
۲۳ آٹا اور دس موٹے بیل اور چرائی پر کے بیس بیل ایک سو بھیڑیں اور اُسکے سوا چکارے
۲۴ اور ہرن اور پاڑھے اور پالے ہوئے مُرغ - کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے عزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر جو دریا کی اِسی طرف تھے بادشاہت کرتا تھا اور اُن سب سے
۲۵ جو اُسکے گرداگرد تھے صلح رکھتا تھا - اور یہوداہ اور اِسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے درخت کی چھانو میں دان سے لیکے بیرسبع تک سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی کے ساتھ بیٹھا رہا ✣

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لئے چالیس ہزار تھان تھے اور بارہ
۲۷ ہزار سوار تھے - اور اُن منصبداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے تک سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد
۲۸ پہنچاتا تھا ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی - اور گھوڑوں اور ٹانگھنوں کے لئے جو اور پوال اُس جگہہ جہاں کہیں وے ہوتے تھے ہر ایک اپنے دستورالعمل کے مطابق پہنچاتا تھا ✣

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی اور دل کی وسعت بھی
۳۰ عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے - اور سلیمان کی دانش سارے اہل
۳۱ مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی - اِس لئے کہ وہ سب آدمیوں سے اِسخرائی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور درداع سے جو

۸ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہی جنھیں تونے چُن لیا ہی وے لوگ بہت اور بیشمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُنکا حساب نہیں ہوسکتا ہی۔ ۹ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجھنیوالا دل عنایت کر کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت کرے تاکہ میں نیک اور بد میں امتیاز کروں کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا انصاف کون کرسکتا ہی۔ ۱۰ اور یہہ بات خداوند کے آگے خوش آئی کہ سلیمان نے یہہ چیز مانگی۔ ۱۱ اور خدا نے اُسے کہا از بسکہ تو نے یہہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود ہونیکی درخواست کی بلکہ اپنے لئے عقلمندی مانگی تاکہ عدالت میں خبردار ہو ۱۲ سو دیکھہ کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا دیکھہ کہ میں نے ایک عاقل اور سمجھہ دار دل تجھہ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند تجھہ سے آگے نہ ہوا اور نہ تیرے بعد تجھہ سا برپا ہوگا ۱۳ اور میں نے تجھہ کو اور کچھہ بھی دیا جو تو نے نہیں مانگا یعنے دولت اور عزت ایسی کہ بادشاہوں کے بیچ تمام عمر کوئی تیری مانند نہ ہوگا۔ ۱۴ اور اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا کیا تو میں تیری عمر دراز کرونگا۔ ۱۵ سو سلیمان جاگا اور دیکھا کہ خواب تھا۔ پھر وہ یروسلم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا رہا اور سوختنی قربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے چاکروں کی ضیافت کی ✣

۱۶ اُسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس آئیں اور اُسکے آگے کھڑی ہوئیں۔ ۱۷ اور ایک عورت بولی ای میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور میں اُسکے ساتھہ گھر میں رہتے ہوئے ایک بچہ جنی۔ ۱۸ اور جب میں جن چکی تو تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہہ عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھہ تھے وہاں گھر میں ہم دونوں کے سوا کوئی اَور نہ تھا۔ ۱۹ سو اس عورت کا بچہ رات کو مرگیا اس لئے کہ وہ

۲۰ اُسکے اوپر پڑ گئی تھی۔ سو وہ آدھی رات کو اُٹھی اور جسوقت تیری لونڈی سوتی
تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکے اپنی گودی میں رکھا اور اپنے مرے ہوئے بچے
۲۱ کو میری گودی میں ڈالدیا۔ صبح کو جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں تو دیکھ
وہ مرا پڑا تھا پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا تو دیکھا کہ یہہ میرا بیٹا نہیں جسے
۲۲ میں جنی تھی۔ پھر وہ دوسری عورت بولی ایسا نہیں یہہ جو جیتا ہی میرا بیٹا ہی اور مرا ہوا
تیرا بیٹا ہی۔ وہ بولی کہ نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا ہی اور جیتا میرا بیٹا ہی۔ اُن دونوں نے بادشاہ
۲۳ کے حضور یوں باتیں کیں۔ بادشاہ بولا ایک کہتی ہی یہہ جیتا سو میرا بیٹا ہی اور موا سو
۲۴ تیرا بیٹا ہی اور دوسری کہتی ہی کہ نہیں موا سو تیرا بیٹا ہی اور جیتا سو میرا بیٹا ہی۔ سو بادشاہ
۲۵ نے کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ۔ تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے۔ پھر بادشاہ نے
۲۶ فرمایا کہ اس جیتے بچے کو برابر چیرو آدھا ایک کو دو اور آدھا ایک کو۔ اُسوقت اُس
عورت نے کہ یہہ زندہ بچہ جسکا تھا اِس سبب کہ اُسکا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تھا بادشاہ
کے حضور عرض کی کہ ای میرے خداوند جیتا بچہ اُسی کو دیجئے اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجئے۔
۲۷ دوسری بولی کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جاوے۔ تب بادشاہ نے فرمایا اور حکم کیا
۲۸ کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اِسے ہرگز قتل مت کرو کہ اُسکی ما یہی ہی۔ اور سارے اِسرائیل
نے یہہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سنا اور بادشاہ سے ڈرے کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی
دانش عدالت کرنیکے لئے اُسکے دل میں ہی*

۴ باب

۱ اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور سردار جو اُسکے پاس
۲ تھے سو یہی تھے عزریاہ بن صدوق کاہن اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے کاتب
۳ تھے اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ۔ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق
۵ اور ابیاتر کاہن اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا داروغہ اور ناتن کا بیٹا زبود

سر پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا لیکن داؤد پر اور اُسکی نسل پر اور اُسکے
۳۴ گھر پر اور اُسکے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی۔ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ
اوپر گیا اور اُس پر جا پڑا اور اُسے قتل کیا اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا
گیا ✣

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہہ لشکر کا سردار کیا اور صدوق
کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا ✣

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعی کو بُلا بھیجا اور اُسے فرمایا کہ یروسلم میں اپنے لئے ایک گھر بنا اور
۳۷ وہیں رہ اور وہانسے کہیں نہ نکل جا کہ ایسا ہوگا کہ جسدن تو باہر نکلیگا اور نہر قدرون کے
پار جائیگا اُسدن یقین جانیو کہ تو مقرر مارا جائیگا اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا۔
۳۸ اور سمعی نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے جیسا میرے خداوند بادشاہ نے ارشاد کیا
۳۹ تیرا غلام ویسا ہی کریگا۔ سو سمعی بہت دنوں تک یروسلم میں رہا۔ اور تیسرے برس
کے آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے دو آدمی جات کے بادشاہ معکاہ کے
بیٹے اکیس کے یہاں بھاگ گئے۔ سو لوگوں نے سمعی کو کہا کہ دیکھ تیرے چاکر جات
۴۰ میں ہیں۔ سو سمعی نے اُٹھکے اپنے گدھے پر زین باندھا اور اپنے چاکروں کی تلاش میں
۴۱ جات کو اکیس پاس گیا چنانچہ سمعی گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آیا۔ یہہ خبر سلیمان
۴۲ کو پہنچی کہ سمعی یروسلم سے جات کو گیا اور پھر آیا۔ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے اور سمعی کو
طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے تجھے خداوند کی قسم نہ دی تھی اور تجھ سے تاکید کرکے
نہ کہا تھا کہ تو یقیناً جانیو کہ جس دن تو باہر جائیگا اور کہیں سیر کریگا اسدن تو مقرر
۴۳ مارا جائیگا۔ اور تو نے مجھے کہا تھا یہہ سخن جو میں نے سُنا نیک ہے۔ پس تو نے خداوند
۴۴ کی قسم کو اور اُس حکم کو جو میں نے تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا۔ پھر بادشاہ نے سمعی سے

کہا تو اُس ساری شرارت کو جو تونے میرے باپ داؤد سے کی جس سے تیرا دل واقف
۴۵ ہی خوب جانتا ہی سو خداوند تیری شرارت کو پھر تیرے ہی سر پر ڈالیگا اور سلیمان بادشاہ
۴۶ مبارک ہوگا اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد پایدار رہیگا - اور بادشاہ نے
یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حکم دیا سو وہ باہر گیا اور اُس پر حملہ کیا یہاں تک کہ وہ
مرگیا - تب سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں ثابت ہوگئی ✣

۳ باب اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کی اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا
اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل اور خداوند کا گھر اور یروسلم کی چاروں طرف کی
۲ دیواریں بنا چکا اُسے داؤد کے شہر میں لے آیا - لیکن اُسوقت لوگ اونچی جگہوں پر
قربانیاں کرتے تھے اِس لئے کہ کوئی گھر خداوند کے نام کے لئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا
۳ گیا تھا - اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا اور اپنے باپ داؤد کی وصیتوں
۴ پر عمل کرتا تھا مگر اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا اور خوشبوئیاں جلاتا تھا - اور بادشاہ
قربانی کرنیکے لئے جبعون کو گیا کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا اور سلیمان نے اُس مذبح پر
ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا ✣

۵ سو جبعون میں خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں دکھائی دیا اور
۶ خدا نے کہا جو تو چاہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ - سلیمان نے عرض کی کہ تونے اپنے
بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا اِس لئے کہ وہ تیرے آگے صداقت اور
نیکوکاری سے اور تجھ پر سچا دل رکھکے چلتا پھرتا رہا اور تونے اُسکے لئے بڑی بھی
نعمت رکھ چھوڑی کہ تونے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو اُسکے تخت پر بیٹھے چنانچہ آج
۷ کے دن ہی - سو اب اے خداوند میرے خدا تونے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہہ
بادشاہ کیا اور میں ہنوز لڑکا ہوں اور باہر جانے اور بھیتر آنے کا طور میں نہیں جانتا

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اُسکی سلطنت نہایت پایدار
ہوئی +

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بت سبع پاس آیا۔ اُسنے پوچھا تو صلح سے
۱۴ آتا ہی۔ وہ بولا صلح سے۔ پھر اُسنے کہا میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ وہ بولی کہہ۔ اُسنے
۱۵ کہا تو جانتی ہی کہ سلطنت میری تھی اور سارے اسرائیل کے منہہ میری طرف متوجہ
ہوئے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی کیونکہ یہہ
۱۶ خداوند کی طرف سے اُسی کی تھی۔ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں تو مجھ سے انکار
۱۷ نہ کر۔ اُسنے کہا کہہ۔ اُسنے کہا کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہئے کہ وہ تیری بات کو
۱۸ نہ ٹالیگا کہ ابیشاگ شونمیت مجھے بیاہ دے۔ سو بت سبع بولی اچھا میں تیرے لئے
بادشاہ سے کہونگی +

۱۹ اس لئے بت سبع سلیمان بادشاہ پاس گئی تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے
عرض کرے۔ بادشاہ اُسکے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُسکے آگے اپنے تئیں جھکایا
پھر اپنے تخت پر بیٹھا اور بادشاہ نے اپنی ما کے لئے کرسی رکھوائی سو وہ اُسکے دہنے ہاتھ
۲۰ بیٹھی۔ اور وہ بولی تجھ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ
۲۱ نے اُس سے کہا میری ما زرا کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا۔ وہ بولی ابیشاگ شونمیت تیرے
۲۲ بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے۔ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ما کو جواب دیا اور کہا کہ
تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لئے کیوں مانگتی ہی۔ بلکہ اُسکے لئے سلطنت بھی مانگ
کہ وہ میرا بڑا بھائی ہی بلکہ اُسکے لئے اور ابیاتر کاہن اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے
۲۳ بھی تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان سے
۲۴ مخالفت کرکے نہ کہی تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ۔ سو اب خداوند

کی حیات کی قسم جسنے مجھ کو قیام بخشا اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا اور
میرے لئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا۔
۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا اُسنے اُسپر ایسا حملہ کیا کہ وہ مرگیا ❊

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل
ہی پر میں اسوقت تجھے مروا نہیں ڈالتا کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا
صندوق اُٹھاتا تھا اور اس لئے کہ تو اُن سب دکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک
۲۷ تھا۔ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو تا کہ وہ خداوند کا سخن پورا
کرے جو اُسنے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا ❊

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچی کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا اگرچہ ابیسلوم کا پیرو
۲۹ نہ ہوا تھا۔ سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا۔ اور
سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یواب بھاگکے خداوند کے خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے
۳۰ اُس پاس ہی۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا کہ جاکے اُس پر حملہ کر۔ سو
بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا اور اُسے کہا بادشاہ کا حکم ہی کہ تو باہر نکل۔ وہ بولا نہیں میں
یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یواب نے یوں کہا ہی اور اُسنے مجھے
۳۱ یوں جواب دیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا جیسا اُسنے کہا ہی ویسا ہی کر اور اُس پر حملہ کر
اور اُسے گاڑ دے تاکہ تو اُن بیگناہوں کے خون کا انتقام جو یواب نے بہایا مجھ سے اور
۳۲ میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کر دے۔ اور خداوند اُسکا خون اُسکے سر پر دھرے کہ
اُسنے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے حملہ کیا اور اُنہیں
تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی نیر کا بیٹا ابنیر جو اسرائیلی لشکر کا
۳۳ سردار تھا اور یتر کا بیٹا عماسا جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا۔ سو اُنکا خون یواب کے

۴۴ مقرر کیا۔اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور کریتی
۴۵ اور فریتی کو اُسکے ساتھ بھیجا۔سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا اور صدوق کاہن
اور ناتن نبی نے جیحون پر اُسکو مسوح کیا سو وے وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے
۴۶ ہیں کہ شہر گونج گیا آواز جو تمنے سُنی سو وہی ہے اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس
۴۷ فرمایا ہے۔سوا اسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے
ہیں اور کہتے ہیں خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے اور اُسکے تخت
۴۸ کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے۔اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جھکایا۔اور بادشاہ
نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہے جسنے آجکے دن ایک آدمی ٹھہرایا کہ
۴۹ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے تخت پر بیٹھے۔تب سارے مہمان جو ادونیاہ
کے ساتھ تھے ہراسان ہو کے اُٹھے اور اپنی اپنی راہ چلے گئے ✚
۵۰ ۵۱ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈر کے اُٹھا اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا۔اور
سلیمان کو خبر ہوئی کہ دیکھ ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے کہ دیکھو وہ مذبح کے
سینگوں کو پکڑے ہوئے کہتا ہے کہ سلیمان آجکے دن مجھ سے قسم کرے کہ اپنے چاکر کو تیغ
۵۲ نہ کریگا۔تب سلیمان بولا اگر وہ اپنے تئیں لایق شخص کر دکھاوے تو اُسکا ایک بال زمین
۵۳ پر نہ گریگا پر اگر اُسمیں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا۔سو سلیمان بادشاہ نے لوگ
بھیجے اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے۔اُسنے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ
کیا اور سلیمان نے اُسے فرمایا کہ اپنے گھر جا ✚

۲باب جب داؤد کے مرنیکے دن نزدیک پہنچے تب اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو یہ وصیت
۲ کرکے کہا کہ میں تمام جہان کے لوگوں کی راہ جاتا ہوں اِس لئے تو مضبوط ہو اور اپنے
۳ تئیں مرد کر دکھلا اور خداوند اپنے خدا کی تاکید کو اُسکی راہوں پر چلنے کی اور اُس کے

یہہ ہوگا کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کریگا تو میں اور
میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے +
۲۲ اور دیکھو کہ وہ بادشاہ کے ساتھ ہنوز باتیں ہی کر رہی تھی کہ ناتن نبی بھی
۲۳ آپہنچا - اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر کی اور کہا کہ دیکھہ ناتن نبی حاضر ہے - اور جب وہ
۲۴ بادشاہ کے حضور آیا تو اُسنے بادشاہ کے حضور اپنے مُنہہ کے بھل سجدہ کیا - اور ناتن
بولا ای میرے خداوند بادشاہ کیا تونے فرمایا ہی کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور
۲۵ میرے تخت پر بیٹھے - کہ وہ آجکے دن گیا اور بہت سے بیل اور پالے ہوئے چارپائے اور
بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن
کی دعوت کی اور دیکھہ وے اُسکے حضور کہاتے پیتے ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا
۲۶ رہے - پر تیرے غلام کو یعنے مجھے اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے
۲۷ بندے سلیمان کو نہ بُلایا - کیا یہہ میرے خداوند بادشاہ کے حکم سے ہوا اور تونے اپنے
بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے بعد اُسکے تخت پر کون بیٹھیگا +
۲۸ اُسوقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بنت سبع کو مجھہ پاس
۲۹ بلاؤ - سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامھنے کھڑی رہی - بادشاہ نے
قسم کھائی اور فرمایا اُس خداوند حی کی قسم جسنے میری روح کو ہر نوع کی آفت سے
۳۰ رہائی دی کہ جیسا میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھاکے تجھے کہا تھا کہ یقیناً
تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا اور میری جگہہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا سو
۳۱ میں آجکے دن ویسا ہی کرونگا - تب بنت سبع زمین پر مُنہہ کے بھل گری اور بادشاہ
کے آگے سجدہ کرکے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد ہمیشہ جیتا رہے +
۳۲ اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے

۳۲ بنایاہ کو جسمہ پاس بلاؤ۔ سو وے بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ
۳۳ اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتھ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کرو
اور اُسے نیچے جیحون پاس لیجاؤ اور وہاں صدوق کاہن اور ناتن نبی اُسکے سر پر تیل
۳۴ ملیں کہ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو اور تم نرسنگا پھونکو اور بولو سلیمان بادشاہ جیتا رہے
۳۵ پھر تم اُسکے پیچھے پیچھے ہو کے اوپر چلے آؤ تا کہ وہ آوے اور میرے تخت پر بیٹھے کہ وہ
۳۶ میری جگہہ بادشاہ ہوگا کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہووے تب
یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین اور خداوند میرے خداوند
۳۷ بادشاہ کا خدا یوں ہی فرماوے۔ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تھا
اُسی طرح سلیمان کے ساتھ ہو اور اُسکے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے
۳۸ زیادہ عالیشان کرے۔ سو صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور کریتی
اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور
۳۹ جیحون پر لائے۔ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا اور سلیمان کو
ممسوح کیا۔ تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا
۴۰ رہے۔ اور سارے لوگ اُسکے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے
اور بڑی خوشی کرتے تھے ایسے کہ زمین اُنکے غُل شور سے پھٹتی تھی ❖

۴۱ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں نے جو اُسکے ساتھ تھے جو نہیں کھا چکے
یہہ شور سُنا۔ اور جب یوآب نے نرسنگے کی آواز سُنی تو بولا کہ شہر میں کیسی ہر بڑی
۴۲ کا غُل اور شور ہوتا ہے۔ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا اور
۴۳ ادونیاہ نے اُسکو کہا بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہے اور خوشخبری لاتا ہے۔ اور یونتن نے ادونیاہ
سے جواب دیکے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ

سلاطین کی پہلی کتاب

اور داؤد بادشاہ بڑھا اور کہنسال ہوا اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے پر
م نہ ہوتا تھا۔ سو اُسکے خادموں نے اُسے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لئے
اری عورت ڈھونڈھی جاوے جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُسکی خبر
کرے اور تیری گود میں سو رہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے۔ چ
اُنہوں نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کی تلاش
شونمیت ابی شاگ کو پایا سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ اور وہ جوان عورت بہ
تھی سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُسکی خدمت کرتی تھی لیکن بادشاہ نے
صحبت نہ کی ॥

اُسوقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں بلند کیا اور کہا میں باد
ور اپنے لئے گاڑیاں اور سوار اور پچاس آدمی جو اُسکے آگے آگے دوڑیں
اور اُسکے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا کہ تو نے یوں کیوں کی
خوبصورت تھا اور اُسکی ماں جو تھی اُسے ابیسلوم کے بعد جنی تھی۔ ا
یوآب اور ابی یاتر کاہن سے گفتگو کرتا تھا اور یے دونوں ادونیا
اُسکی مدد کرتے تھے۔ لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور نا
اور ریعی اور داؤد کے بہادر لوگ ادونیاہ کے ساتھ نہ تھے۔ اور ادو
اور بیل اور پالے ہوئے چوپا' زحلت کے پتھر جو عین راجل کے

اور اپنے سب بھائیوں یعنے بادشاہ کے بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ
۱۰ کے ملازموں کی دعوت کی پر ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان
کو نہ بلایا +

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کی ماں بنت سبع سے مخاطب ہوکے کہا کیا تو نے نہیں سنا کہ
۱۲ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت کرتا ہی اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا - اب تو آ کہ میں
۱۳ تجھے صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان بچائے - تو جا اور داؤد بادشاہ
کے حضور میں داخل ہو اور اُسے کہہ ای میرے خداوند بادشاہ کیا تو نے اپنی لونڈی
سے قسم کھاکے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے
۱۴ تخت پر بیٹھیگا - پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہی - اور دیکھ جس وقت کہ تو بادشاہ
سے بات چیت کریگی تب میں بھی تیرے پیچھے آپہنچونگا اور تیری باتوں کو ثابت کرونگا +

۱۵ سو بنت سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئی اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا اور شونیت
۱۶ ابیشاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی - اور بنت سبع جھکی اور بادشاہ کے حضور سجدہ
۱۷ کیا - تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا مانگتی ہی - اُسنے یہہ عرض کی کہ ای میرے خداوند
تو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھاکے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان
۱۸ بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا - اب دیکھ ادونیاہ سلطنت کرتا ہی اور
۱۹ اب تک ای میرے خداوند بادشاہ تجھ کو اسکی خبر نہیں ہوئی - اور اُسنے بہت سے
بیل اور پالے ہوئے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور
ابیاتر کاہن اور لشکر کے سردار یواب کی دعوت کی ہی پر تیرے بندے سلیمان کو اُسنے
۲۰ نہیں بلایا - اور اب تو ای میرے خداوند بادشاہ سارے اسرائیل کی نگاہ تجھ پر ہی
۲۱ تاکہ تو اُنہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر بعد اُسکے کون بیٹھے - نہیں تو

۵ اور وے یردن پار اُترے اور عروعیر میں جو وادی جد کے شہر کی دہنی طرف کو
یعزیر کے رُخ ہی خیمہ زن ہوئے وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین کو آئے اور دان
۶ یعن کو وارد ہوئے اور گھوم کے صیدا تک پہنچے اور وہاں سے صور کے محکم شہر تک آئے اور
۷ حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں تک بھی اور یہوداہ کے جنوب کو بیرسبع تک
۸ نکل گئے۔ چنانچہ ساری مملکت میں سیر کر کے نو مہینے بیس دن کے بعد یروشلم کو آئے۔ اور
۹ یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو دی سو اسرائیل کے آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوار زن
تھے۔ اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے +

۱۰ اور داؤد کا دل بعد اُسکے کہ اُسنے لوگوں کا شمار کیا بے چین ہو گیا اور داؤد نے
خداوند کو کہا یہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا اب اے خداوند فضل سے اپنے بندے کا
۱۱ گناہ بخش دیجئے کہ میں نے بڑی احمقی کا کام کیا۔ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام
۱۲ جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں
فرماتا ہے میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں تو اُن میں سے ایک کو اختیار کر
۱۳ کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔ سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسکو خبر دی اور اُس سے پوچھا کہ
تو کیا چاہتا ہے کیا تجھ پر تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے یا تو تین مہینے تک
اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے اور وے تجھے رگیدیں یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا
۱۴ پڑے۔ اب صلاح لے اور تجویز کر کہ میں اُسے جسنے مجھے بھیجا کیا جواب دوں۔ تب داؤد
نے جاد کو کہا میں بڑے شکنجے میں ہوں لیکن خداوند کے ہاتھ میں گرفتار ہونا بہتر ہے
کہ اُسکی رحمتیں عظیم ہیں پر انسان کے ہاتھ میں گرفتار ہونا نہ چاہئے +

۱۵ سو خداوند نے اسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکے مقرری وقت تک
۱۶ رہی اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے۔ اور جب

فرشتے نے اپنا ہاتھ بڑھایا کہ یروسلم کو فنا کرے تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا اور اُس
فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا بہہ بس ہے اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اُسوقت خداوند کا فرشتہ
۱۶ یبوسی اروناہ کے کھلیہان پر کھڑا تھا۔ اور داؤد نے جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا
۱۷ تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھ گناہ تو میں نے کیا اور بدی مجھ سے ہوئی پر ان بھیڑوں
کا کیا قصور۔ پس مجھ ہی پر اور میرے باپ کے گھرانے پر اپنا ہاتھ چلائیے ✣

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا جا اور یبوسی اروناہ کے کھلیہان
۱۹ پر خداوند کے لئے ایک مذبح بنا۔ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند کا
۲۰ حکم تھا کیا۔ اور ارُوناہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُسکے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا
۲۱ سو اروناہ نکلا اور بادشاہ کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا۔ اور کہا خداوند میرا بادشاہ
اپنے بندے پاس کیوں آیا۔ داؤد نے کہا تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں اور خداوند کا
۲۲ ایک مذبح بناؤں تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے۔ اروناہ نے داؤد کو کہا کہ میرا
خداوند بادشاہ جو کچھ بہتر جانے لیوے اور اُسے گذرانے اور دیکھ یہاں سوختنی قربانی
کے لئے بیل اور دائیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان سمیت ایندھن کے لئے ہیں۔
۲۳ یہہ سب کچھ اروناہ نے بادشاہ کی طرح بادشاہ کو دیا۔ سو اروناہ نے بادشاہ سے کہا
۲۴ کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو قبول کرے۔ تب بادشاہ نے اروناہ سے کہا یوں نہیں بلکہ میں
قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا اور میں اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھ خرچ
نہ ہو خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں نہ چڑھاؤنگا۔ سو داؤد نے وہ کھلیہان اور
۲۵ وے بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لئے۔ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے
مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور خداوند نے
زمین کے لئے اُسکی دُعا قبول کی اور وبا اسرائیل میں سے جاتی رہی ✣

اُٹھکے فلستیوں کو مارا یہاں تک کہ اُسکا ہاتھ تھک گیا اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا
اور خداوند نے اُسدن بڑی فتح کی اور باقی لوگ اُسکے پیچھے فقط لوٹنے کے لئے پھر
آئے۔ ۱۱ بعد اُسکے حراری اجی کا بیٹا سمہ تھا۔ جسوقت فلستی چارہ لینے کے لئے ایک
قطع زمین میں جہاں مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے اور سب لوگ فلستیوں
کے آگے سے بھاگ گئے ۱۲ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا اور اُسکو بچایا اور
فلستیوں کو قتل کیا اور خداوند نے بڑی فتح کی۔ ۱۳ اور اُن تیس میں سے تین سردار
نکلے اور راعدلام کے مغارے کو درو کے وقت داؤد پاس آئے اور فلستیوں کی فوج
رفائیوں کی وادی میں خیمہ زن تھی۔ ۱۴ اور داؤد اُسوقت ایک گڑھی میں تھا اور
فلستیوں کا طلاوہ بیت لحم میں تھا۔ ۱۵ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا ای کاش کہ کوئی
شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پانی جو بیت لحم کے آستانے پر ہی مجھے پلاتا۔ ۱۶ اور اُن
تینوں پہلوانوں نے فلستیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے سے پانی بھرا اور
لاکے داؤد کو دیا لیکن اُسنے نہ چاہا کہ پیئے بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپایا۔ ۱۷ اور اُسنے
کہا مجھسے دور ہوا ای خداوند کہ میں ایسا کروں کہ یہ اُن لوگوں کا لہو ہی جو اپنی
جان پر کھیلکے گئے سو اُسنے نہ چاہا کہ اُسے پیئے۔ پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہی
کام کئے۔ ۱۸ اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائی ابیشی بھی تین میں ایک سردار
تھا۔ اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا اور تین میں نامدار ہوا۔ ۱۹ وہ
تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت والا تھا اور اُنکا سردار ہوا پر وہ پہلے تینوں کے
برابر نہ تھا۔ ۲۰ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبضی ایل کا
تھا جسنے بہت سے کام کئے تھے اُسی نے موآب کے دو جوان مثل شیر ببر کے مارے
اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا۔ ۲۱ اور اُس نے

ایک رودار مصری کو قتل کیا اُس مصری کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا پر وہ لٹھہ لیکے اُس
۲۲ پر لپکا اور مصری کے ہاتھ سے بھالا چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا۔ پس یہویدع
۲۳ کے بیٹے بنایاہ نے یہہ کچھہ کیا اور تینوں پہلوانوں میں اُسکا نام تھا۔ وہ اُن تیسوں
سے زیادہ عزت والا تھا پر وہ اِن تین کے برابر نہ تھا۔ اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر
۲۴ کا سردار کیا۔ اور یواب کا بھائی عساہیل اِن تیسوں میں سے ایک تھا اور الحنان
۲۵ ۲۶ بیت لحم کے دودو کا بیٹا سمہ حرودی الیقہ حرودی خلص فلطی عیرا بن عقیس تقوعی ابی عزر
۲۷ ۲۸ ۲۹ عنتوتی مبونی حوساتی ضلمون اخوحی مہری نطوفاتی حلب بن بعنہ نطوفاتی اِتی بن ریبی
۳۰ ۳۱ بنی بنیمین کے جبعہ کا فرعتونی بنایاہ اور نحل جعس کا ہدی ابی علبون عرباتی عزموت برحومی
۳۲ ۳۳ ۳۴ الیحبہ سعلبونی بنی یسین یہونتن سمہ ہراری اخی آم بن سرار ہراری الیفلط بن احسبی بن
۳۵ ۳۶ معکاتی الی عام بن اخیتفل جلونی حصری کرملی فعری اربی اجال بن ناتن ضوبہ سے بنی جدی
۳۷ ۳۸ ۳۹ صلق عمونی نحری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا سلح بردار تھا عیرا اِتری جریب اِتری اُوریاہ حتی
سب سینتیس ہوئے +

۲۴ باب بعد اُسکے خداوند کا غصہ اسرائیل پر پھر بھڑکا کہ اُسنے داؤد کے دل میں ڈالا کہ اُنکا
۲ مخالف ہوکے کہے کہ جا اور اسرائیل اور یہوداہ کو گن۔ کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار یواب
کو جو اُسکے ساتھہ تھا حکم کیا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع تک
۳ گذر کرو اور لوگوں کو گنو تا کہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو۔ تب یواب نے بادشاہ کو کہا
کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے کہ جتنے وے اب ہیں سوچند زیادہ کرے اور
کہ میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں یہہ دیکھیں پر کیا سبب ہی کہ میرے خداوند بادشاہ
۴ کا دل اِس کام سے لگا ہی۔ لیکن بادشاہ کی بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب
آئی۔ اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنیکو نکل گئے +

کرتا ہی- وہ میرے پاؤں کو ہرنی کے سے بناتا ہی وہ مجھ کو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا
(۳۴) ہی- وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہی ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں
(۳۵) سے جھکائی جاتی ہی- تو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو بخشی اور تیری ہی مہربانی نے
(۳۶) مجھ کو بزرگ کیا- تو نے میرے قدم میرے تلے کشادہ کئے ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں-
(۳۷) میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں فنا کیا اور مُنہہ نہ موڑا جب تک کہ اُنہیں
(۳۸) نابود نہ کیا- میں نے اُنہیں کھا لیا اور اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وے اُٹھ نہ سکے ہاں
(۳۹) وے میرے قدموں تلے پڑے ہیں- کیونکہ تو نے جنگ کے لئے زور سے میری کمر باندھی
(۴۰) وے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا- تو ہی نے میرے دشمنوں کی
(۴۱) پیٹھ مجھ کو دکھلائی تاکہ میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں- وے انتظار میں
(۴۲) تھے پر چھڑانیوالا کوئی نہ تھا خداوند کی طرف بھی پر اُسنے اُنہیں جواب نہ دیا- تب
(۴۳) میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ گرد کر دیا میں نے اُنکو ایسا روندا کہ راستے کی کیچ ہو گئے
اور اُنہیں بکھرا دیا- تو ہی نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا تو ہی نے
(۴۴) مجھ کو غیر قوموں کا سردار کیا ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی-
اجنبی لوگ میری خوشامد کرینگے ہی کہ سُنینگے اور میرے فرمانبردار ہو جائینگے- اجنبی
(۴۵ ۴۶) لوگ فنا ہو جائینگے اور وے اپنے آڑ کے مکانوں میں دہشت کھائینگے- خداوند زندہ
(۴۷) ہی اور میری چٹان مبارک ہی میری نجات کی چٹان کا خدا بلند اور بالا ہی- خدا ہی ہی
(۴۸) جو میرا انتقام لیتا ہی اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا ہی- اور وہ مجھے میرے دشمنوں
(۴۹) کے درمیان سے نکال لاتا ہی تو ہی میرے حملہ کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا ہی تو ہی نے
(۵۰) ظالم آدمی سے مجھ کو رہائی دی ہی- سو میں ای خدا قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا

۵۱ اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا۔ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا بُرج ہی اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم کرنیوالا ہی ✣

۲۳ باب یہہ داؤد کا پچھلا کلام ہی۔ یسی کے بیٹے داؤد نے کہا اور اُس شخص نے جو سرفراز
۲ کیا گیا تھا کہا یعقوب کے خدا کے مسیح نے جو اسرائیل میں اچھا گا نیوالا تھا کہا۔ خداوند کی
۳ روح مجھہ میں بولی اور اُسکا سخن میری زبان پر تھا اسرائیل کے خدا نے کہا اسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا انسان پر حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہی خدا ترسی کے ساتھ
۴ حکومت کرتا ہوا۔ اور وہ صبح کی روشنی کے مانند ہوگا جب کہ سورج نکلتا ہی ایسی صبح کہ جسکے ساتھ بدلیاں نہیں ہوتیں اور گھاس کی مانند جو بارش کے بعد کرنی دھوپ
۵ کے باعث زمین سے نکلتی۔ اگرچہ میرا گھر خدا کی بہ نسبت اِس ڈول کا نہیں لیکن اُسنے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ اور پایدار ہی میرے ساتھہ کیا ہی کہ میری ساری سلامتی اور میرا سارا شوق یہی ہی باوجودیکہ وہ اُسے نہ اُگاوے ✣
۶ پر بلعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند اُکھاڑ پھینکے جائینگے
۷ کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا چاہے اُسے ضرور ہی کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاوے اور وے وہیں کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے ✣

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یے ہیں پہلا تحکمونی جو کرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں کا رئیس تھا وہی ادینو تھا جو اِیزنی کہلایا اُسی نے آٹھہ سو پر بھالا چلایا
۹ اور اُنہیں ایک ہی وقت قتل کیا۔ اُسکے بعد دودو کا بیٹا اِلیعزر اخوحی یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھہ چڑھ گئے تھے جب کہ اُسنے اُن فلستیوں
۱۰ کو جو جنگ پر چڑھے تھے طعنہ دیا تھا اور سارے بنی اسرائیل چلے گئے تھے۔ سو اُسنے

۲۱ تھیں جو سب کی سب چوبیس ہوتی ہیں اور یہہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا - اُسنے جسوقت
۲۲ کہ اسرائیل کو طعنہ دیا اُسوقت داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا - یہی
چاروں رفا کے صلب سے جات میں پیدا ہوئے اور داؤد کے ہاتھہ سے اور اُسکے خادموں
کے ہاتھہ سے مارے پڑے ✣

۲۲باب اور داؤد نے جسدن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے
۲ ہاتھہ سے رہائی دی خداوند کے آگے اِس گیت کی باتیں کہیں اور بولا کہ خداوند میری
۳ چٹان اور میرا گڑھہ اور میرا چھڑانیوالا ہے میری چٹان کا خدا ہے اُس پر میرا بھروسا
ہے وہ میری سپر ہے اور میری نجات کا سینگ ہے میرا اونچا برج اور میری پناہ گاہ
۴ اور میرا نجات دینیوالا ہے تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے میں خداوند کو پکارونگا جو ستایش
۵ کے لایق ہے یوں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا - کہ موت کی لہروں نے مجھے
۶ گھیرا بلعالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا - گور کے دکھوں نے مجھ کو گھیرا موت کے پھندوں
۷ نے مجھے آگے سے جا لیا - اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا
کے آگے چلایا اُسنے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میرا نالہ اُسکے کانوں
۸ تک پہنچا - تب زمین لرزی اور کانپی آسمان کی بنیادیں ہل گئیں اور لرزیں اس
۹ لئے کہ وہ غصہ ور ہوا - اُسکے نتھنوں سے ایک دھواں اُٹھہ رہا اور اُسکے منھہ سے آگ
۱۰ نکلکے کھاتی گئی کہ جس سے کوئلے دہک گئے - اُسنے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا
۱۱ اور اندھیرا اُسکے پانوں تلے تھا - وہ ایک کروبی پر سوار ہوکے اُڑا اور ہوا کے پروں
۱۲ پر نمود ہوا - اور اُسنے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں کالے پانیوں اور
۱۳ ۱۴ بادلوں کے گھٹا کے ساتھہ - اُس چمک سے جو اُسکے آگے آگے ہوتی تھی کوئلے سلگے - خداوند
۱۵ آسمان پر سے گرجا اور تعالی نے اپنی آواز سنائی - اور تیر چلائے اور اُنہیں تتر بتر کیا

۱۶ بجلی بھی چمکائی اور اُنہیں شکست دی۔ خداوند کی جھنجھلاہٹ سے اور اُسکے نتھنوں کے
۱۷ دم کے جھوکے سے سمندر کی تھاہیں نمود ہوئیں دنیا کی نیویں کھل گئیں۔ اُسنے اوپر سے بھیجا
۱۸ اور مجھے پکڑ لیا اُسنے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچکے نکالا۔ اُسنے مجھے میرے قوی دشمن
۱۹ سے اور اُنسے جو میرا کینہ رکھتے تھے چھڑایا کہ وے مجھ سے نہایت زبردست تھے۔ اُنہوں
۲۰ نے میری مصیبت کے دن مجھے آگے سے جا لیا پر خداوند میرا تکیہ تھا۔ وہ مجھ کو کشادہ
۲۱ مکان میں نکال لایا اُسنے مجھ کو نجات بخشی اِس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ خداوند
نے میری راستی کے موافق مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلہ
۲۲ دیا۔ کیونکہ میں نے خداوند کی راہوں کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی
۲۳ سے سرکشی نہ کی۔ کہ اُسکی ساری عدالتیں میرے زیر نظر ہیں اور اُسکے احکام جو ہیں
۲۴ سو میں نے اُنہیں اپنے سے دور نہ کیا۔ میں اُسکے حضور میں راست تھا اور میں نے
۲۵ اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز رکھا۔ سو خداوند نے میری راستی اور میری پاکی
۲۶ کے موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامھنے تھی مجھ کو صلہ دیا۔ تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا
۲۷ ہی اور راستی کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکھلاتا ہی۔ تو اُنکو جو خالص ہیں اپنے
۲۸ تئیں خالص دکھاتا ہی پر جو ٹیڑھے ہیں تو اُن پر اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہی۔ تو
اُن لوگوں کو جن پر بپت پڑی ہی بچاتا ہی پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں اُن پر تیری آنکھیں
۲۹ لگی ہیں تاکہ اُنہیں پست کرے۔ کہ تو اے خداوند میرا چراغ ہی اور خداوند میرے اندھیرے
۳۰ کو روشن کریگا۔ تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں میں اپنے خدا کی
۳۱ کمک سے دیوار کود گیا۔ خدا جو ہی اُسکی راہ کامل ہی خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہی
۳۲ وہ اُن سب کی جنھیں اُسکا بھروسا ہی سپر ہی۔ خداوند کے سوا کون خدا ہی اور ہمارے
۳۳ خدا کو چھوڑکے کون چٹان ہی۔ خدا میری قوت اور میرا زور ہی اور وہی میری راہ کامل

کہی اور یہ جبعونی اسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے جو باقی رہ گئے تھے اور
بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کی تھی اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل کرے کیونکہ اُسے بنی
اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی۔ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا میں تمہارے ۳
لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند کی میراث کے لئے برکت
چاہو۔ سو جبعونیوں نے اُسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُسکے گھرانے سے روپے اور سونے ۴
کے طالب نہیں اور نہ تو ہمارے لئے اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مار۔ سو وہ بولا ہیں
اور تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ ۵
شخص جسنے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے
جاویں اور اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں ۶
کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے خداوند کے برگزیدہ ساؤل کے جبعہ میں
لٹکا دیں۔ تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے کرونگا۔ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن ۷
بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب جو اُنہوں نے یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن
نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائی تھی۔ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاہ ۸
کی بیٹی رصفہ کے دو بیٹے جو ساؤل کے لئے جنی تھی یعنے ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل
کی بیٹی میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدرایل کے لئے جنی تھی پکڑا اور اُنہیں ۹
جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور لٹکا دیا وے
ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے اوّل موسم میں اُسکے پہلے دنوں میں جس وقت
کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے وے مارے گئے +

تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لئے ۱۰
چٹان پر بچھا دیا جب تک کہ آسمان سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا سو اُسنے اُنہیں دن

۱۱ کو ہوائی پرندوں سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا کہ اُنہیں نہ چھوویں۔ اور
داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم ایاہ کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا ❊

۱۲ سو داؤد نے جا کے ساؤل کی ہڈیوں اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے
یبیسیوں سے پھیر لیا کہ وے اُنہیں بیت شان کے کوچے میں سے جسوقت کہ فلستیوں نے
۱۳ ساؤل کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا چرالے گئے تھے۔ سو وہ ساؤل کی ہڈیوں
اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا اور اِن سب کی ہڈیوں کو جو لٹکائے
۱۴ گئے تھے جمع کروایا۔ اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو بنیمین
زمین کے ضلع میں اُس کے باپ قیس کی گور میں گاڑا اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے
فرمایا اُنہوں نے کیا۔ اور بعد اُسکے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سن لیں ❊

۱۵ اور فلستی اِسرائیل سے پھر لڑے اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور
۱۶ فلستیوں سے لڑا اور داؤد بےتاب ہوگیا۔ اُسوقت اِشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں
میں سے تھا جسکے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نیا ہتیار باندھے
۱۷ تھا چاہا کہ داؤد کو مار لے۔ پر ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے اُسکی کمک کی اور اُس فلستی
پر وار کیا اور اُسے قتل کیا۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا کہ تو پھر
۱۸ کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو تا کہ اِسرائیل کا چراغ بجھ نہ جائے۔ اور ایسا
ہوا کہ بعد اُسکے پھر فلستیوں سے جوب میں لڑائی ہوئی تب حوساتی سبکی نے سف کو جو
۱۹ رفا کے بیٹوں میں سے تھا قتل کیا۔ اور پھر فلستیوں سے جوب میں ایک اور لڑائی
ہوئی تب الحنان بن یعری ارجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جسکا نیزہ ایسا
۲۰ تھا جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر سو تا ہی مارا۔ پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی اور
وہاں ایک بڑا قدآور شخص تھا اُسکے ہر ہاتھ میں اور ہر پانو میں چھ چھ اُنگلیاں

۸ سے باہر گئے کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں۔ اور جب وے اُس بڑے پتھر کے نزدیک جو
جبعون میں ہے پہنچے تو عماسا اُنکے آگے سے آیا۔ اور یواب نے اپنی پوشاک جو پہنے تھا کسی
تھی اور اُسکے اوپر ایک پٹکا تھا مع تلوار کے میان کی ہوئی جو اُسکی کمر میں بندھی تھی اور
۹ جاتے جاتے وہ نکل پڑی۔ سو یواب نے عماسا کو کہا اے میرے بھائی تو سلامتی سے ہے۔
۱۰ اور یواب نے عماسا کی داڑھی دہنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُسکا بوسہ لیوے۔ اور عماسا نے
اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا سو اُسنے اُس سے پانچویں پسلی پر ایسا
مارا کہ اُسکی انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں اور دوسرا وار نہ کیا سو وہ مر گیا۔ پھر یواب
۱۱ اور اُسکا بھائی ابیشی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے۔ تب ایک شخص یواب کے
جوانوں میں سے اُسکے پاس کھڑا رہا اور یوں بولا جو کوئی یواب سے راضی ہے اور جو کوئی
۱۲ داؤد کی طرف ہے سو یواب کے پیچھے چلے۔ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ
کر رہا۔ اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہیں تو وہ عماسا کو راہ پر سے
میدان میں کھینچ لے گیا اور اُسپے کپڑا اُڑھا دیا اِس لئے کہ دیکھا کہ جو کوئی اُس کے
۱۳ نزدیک آیا سو کھڑا ہوا۔ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا تو سب لوگ یواب کے
ساتھ سبع بن بکری کا پیچھا کرنیکو روانہ ہوئے ✠

۱۴ سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل اور بیت معکہ اور سارے
۱۵ بیریم تک گیا اور وے سب بھی جمع ہوئے اور اُسکے پیچھے چلے۔ اور اُنہوں نے آکے اُسے
بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامنے ایک دمدمہ باندھا اور وہ دیوار کے برابر
رہا اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے کوشش کر رہے تھے کہ دیوار کو گرا دیں ✠

۱۶ اُسوقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی اور کہا کہ سنو سنو مہربانی سے
۱۷ یواب کو کہو کہ یہاں نزدیک آئیے کہ میں تجھ سے کچھ کہوں۔ اور جب وہ اُسکے نزدیک

آیا تو اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یواب ہی- وہ بولا میں وہی ہوں- تب اُسنے
۱۸ اُسے کہا کہ اپنی باندی کی بات سنئے- وہ بولا میں سُنتا ہوں- تب وہ بولی کہ قدیم زمانے
میں یہہ مثل کہتے تھے کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے اور اِس طرح وے کام
۱۹ کو ختم کرتے تھے- اور میں اِسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں سو تو چاہتا
ہی کہ ایک شہر کو اور اُسکو جو اِسرائیل کی ایک ماں تھی ہلاک کرے سو تو کیوں خداوند کی میراث
۲۰ کو نگلنے چاہتا ہی- یواب نے جواب دیا اور کہا یہہ مجھ سے دور رہے یہہ مجھ سے دور رہے
۲۱ کہ نگل جاؤں یا ہلاک کروں- یہہ ایسی بات نہیں بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص جسکا
نام سبع بن بکری ہی اُسنے بادشاہ پر یعنے داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہی سو فقط اُسی کو
میرے حوالے کردے کہ میں شہر سے چلا جاؤں- اُس عورت نے یواب کو کہا دیکھ اُسکا
۲۲ سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا- تب وہ عورت اپنی دانائی سے سب لوگوں
کے پاس گئی- سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یواب کی طرف پھینک دیا-
تب اُسنے نرسنگا پھونکا اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے- اور یواب
پھر کے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا ✣

۲۳ اور یواب اِسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا اور بنایاہ بن یہویدع
۲۴ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا اور ادورام خراج کا داروغہ تھا اور اخیلود کا
۲۵ بیٹا یہوسفط محاسب تھا اور سبع منشی تھا اور صدوق اور ابیاتر کاہن تھے اور عیرا یائری
بھی داؤد کا ایک سردار تھا ✣

۲۱ باب پھر داؤد کے عصر میں پیاپے تین سال کال پڑا اور داؤد نے خداوند کے حضور
صلاح پوچھی- سو خداوند نے فرمایا کہ یہہ ساؤل کے اور اُسکے خونریز گھرانے کے سبب سے
۲ ہی کہ اُسنے جبعونیوں کو قتل کیا- تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا اور اُنسے بات

۳۳ سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا کہ تو میرے ساتھ پار چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ
۳۴ تیری پرورش کرونگا- اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اب میں کتنے دن جیونگا جو
۳۵ بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں- کہ آجکے دن میں اسی برس کا ہوچکا اور
کیا میں نیک و بد میں امتیاز کرسکتا ہوں- اور کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہی اُسکا مزہ
جان سکتا ہی- اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا ہوں- پس تیرا
۳۶ بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے- کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن
کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا اور کیا ضرور ہی کہ بادشاہ مجھہ سے بدلے میں اتنا سلوک
۳۷ کرے- اپنے بندے کو رخصت کیجئے کہ پھر جائے تا کہ میں اپنے شہر میں مروں اور اپنے
باپ اور اپنی ماں کی گور کے آس پاس گڑوں- پر دیکھ تیرا بندہ کمہام حاضر ہی وہ میرے
۳۸ خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو سو اُس سے کر- تب
بادشاہ نے جواب دیا کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے اور میں اُس سے جیسے تیری
مرضی ہوگی ویسے سلوک کرونگا اور جو کچھ تو مجھہ سے مانگیگا سو تیرے لئے میں کرونگا-
۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہوگئے- اور جب بادشاہ پار آیا تو بادشاہ نے برزلی کو
۴۰ چوما اور اُسکے لئے برکت چاہی اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا- تب بادشاہ جلجال کو روانہ
ہوا اور کمہام اُسکے ساتھ چلا اور یہوداہ کے سب لوگ اور اسرائیل کے لوگوں میں
سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے *

۴۱ اور دیکھو کہ اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے اور بادشاہ سے کہا کہ
ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے اور جاکے بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے
۴۲ کو اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو یردن پار سے لے آئے- تب سارے بنی
یہوداہ نے بنی اسرائیل کو جواب دیا یہہ اس لئے ہی کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا

۱۳ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ہو۔ اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور
میرا گوشت نہیں۔ سو اگر میں تجھ کو یوآب کی جگہہ اپنے حضور میں ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار
۱۴ نہ کروں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے۔ اور اُسنے سارے
بنی یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا جیسے کسی ایک کا دل پھیرا جاتا ہی چنانچہ اُنہوں نے
۱۵ بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ۔ سو بادشاہ پھرا اور
یردن پار آیا۔ اور سارے بنی یہوداہ جلجال تک آئے کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں
اور اُسے یردن کے پار لے آویں ✣

۱۶ اور جیرا کا بیٹا سمعی بنیمینی بحوریم سے جلدی کر کے آیا اور بنی یہوداہ کے ساتھ
۱۷ شریک ہوکے داؤد بادشاہ کے استقبال کو آیا۔ اور اُسکے ساتھ بنیمینی ہزار جوان
تھے اور ضیبا ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا اور
۱۸ وے بادشاہ کے سامھنے یردن کے پار اُترے۔ اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی
کہ بادشاہ کے گھرانے کو لیا وے اور کام جو اُسکی نظر میں اچھا ہو سو کرے۔ اور جیرا کا
۱۹ بیٹا سمعی بادشاہ کے سامھنے اُسکے یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہوکے گرا اور بادشاہ کو کہا
ای میرے خداوند گناہ مجھ پر مت دھر اور اُس کو جو تیرے بندے نے جس دن کہ میرا
خداوند بادشاہ یروشلم سے نکلا برعکسی سے کہا تھا یاد نہ کر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل
۲۰ میں رکھے۔ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہی کہ میں نے گناہ کیا ہی اور دیکھ آجکے دن میں
یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا کہ اپنے خداوند بادشاہ کے اِستقبال کرنے کو
۲۱ اُتروں۔ اور ضرویاہ کے بیٹے ابشی نے جواب میں کہا کیا سمعی اِس باعث مارا نہ جائیگا
۲۲ کہ اُسنے خداوند کے مسیح پر لعنت کی۔ اور داؤد نے فرمایا ای بنی ضرویاہ مجھے تم سے
کیا کام کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاؤ۔ کیا اِسرائیل میں سے کوئی آدمی آجکے دن

آگے اوندھا ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہو کہ جسنے اُن
آدمیوں کو جنھوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں کر دیا ہی
۲۹ تب بادشاہ بولا ابیسلوم جوان سلامت ہی - اخیمعض نے کہا کہ جسوقت یوآب نے بادشاہ
کے خادم کو اور تیرے خادم کو بھیجا اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی پر میں نہیں
۳۰ جانتا کہ وہ کیا تھی - تب بادشاہ نے کہا ایک طرف جا اور یہاں کھڑا رہ - سو وہ ایک
۳۱ طرف جاکے کھڑا ہو رہا - اور دیکھو کہ کوشی آیا - اور کوشی نے کہا میرے خداوند بادشاہ
خبر لائی جاتی کہ خداوند نے آجکے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت میں اُٹھے تھے تیرا
۳۲ بدلہ لیا - تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا کہ ابیسلوم جوان سلامت ہی - اور کوشی نے جواب
دیکے کہا کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن اور وے سب جو بادشاہ کی مخالفت میں
تیرے ضرر کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان کی طرح ہو جائیں ✦

۳۳ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا اور اُس کوٹھری پر جو پھاٹک کے اوپر تھی روتا
ہوا چڑھ گیا اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا ہائے میرے بیٹے ابیسلوم میرے بیٹے
میرے بیٹے ابیسلوم - کاش کہ تیرے عوض میں مرتا اے ابیسلوم میرے بیٹے میرے
بیٹے ✦

۱۹باب اور یوآب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابیسلوم کے لئے روتا پیٹتا ہی - اور وہ
۲ رہائی جو اُس دن ہوئی تھی سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی کیونکہ لوگوں
۳ نے اُس دن خبر سُنی کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہی - اور لوگ اُس دن چوری
سے شہر میں داخل ہوئے جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہوکے آویں -
۴ اور بادشاہ نے اپنا مُنہہ ڈھانپا اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے میرے
۵ بیٹے ابیسلوم - ہائے ابیسلوم میرے بیٹے میرے بیٹے - تب یوآب گھر میں بادشاہ

پاس آیا اور کہا تو آجکے دن اپنے سب چاکروں کہ جنھوں نے آجکے دن تیری جان اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری جوروؤں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں اُنکے مُنہہ کی شرمندگی کا باعث ہوا ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہی اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہی کیونکہ تو نے آجکے دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہی نہ خادموں کی کہ آجکے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابیسلوم جیتا ہوتا اور ہم سب آجکے دن مرجاتے تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا ۷ سو اب اُٹھ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہیگا اور یہہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے جو ابتدا جوانی سے اب تک تجھہ پر پڑیں بہت بد ہوگا ۸ سو بادشاہ اُٹھا اور دروازے پر بیٹھا اور سب لوگوں کو خبر پہنچی کہ دیکھو بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے کہ سارے اسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے ✠

۹ اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھہ اور فلستیوں کے ہاتھہ سے ہمکو بچایا اور اب وہ ابیسلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ گیا ہی ۱۰ اور ابیسلوم جسے ہمنے مسح کرکے اپنا حاکم کیا تھا رن میں مارا پڑا سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو ✠

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو خاص کرکے جس حال کہ سارے اسرائیل کی باتیں بادشاہ کو گھر ہی میں پہنچیں ۱۲ اور تم میرے بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور میرے گوشت ہو پس تم بادشاہ

۸ مردوں کا سخت قتل ہوا۔ اِس لئے کہ اُس دن ساری مملکت میں جابجا لڑائی ہوئی چنانچہ
بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے کہیں زیادہ تھے ٭

۹ اور اُسوقت ابیسلوم داؤد کے خادموں کے سامھنے آگیا۔ سو ابیسلوم خچر پر
سوار ہوا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کی موٹی ڈالیوں کے نیچے گھسا تب اُسکا سر
بلوط میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچ بیچ لٹکا ہوا رہ گیا اور خچر اُسکے تلے سے
۱۰ چلا گیا۔ سو ایک شخص نے دیکھکے یوآب کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ میں نے ابیسلوم کو بلوط کے
۱۱ درخت میں لٹکا ہوا دیکھا۔ تب یوآب نے اُسکو جسنے اُسے خبر دی تھی کہا تو تونے اُسے دیکھا
تو کیوں اُسے مارکے زمین پر نہ ڈال دیا۔ کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند
۱۲ عنایت کرتا۔ اُس شخص نے یوآب سے کہا کہ اگر ہزار مثقال چاندی میرے ہاتھ میں
تولکے دیتا تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگ کے
سُنتے ہوئے تجھے اور ابیشے اور اِتی کو تاکید کرکے کہا ہی کہ خبردار کوئی ابیسلوم جوان
۱۳ کو نہ چھووے۔ پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی جان پر دغا کا کھیل کھیلتا کہ بادشاہ سے
۱۴ تو کوئی بات پوشیدہ نہیں بلکہ تو بھی مجھسے مخالفت کرتا۔ تب یوآب نے کہا کہ میں
تیرے ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں۔ سو اُسنے تین تیر ہاتھ میں لئے اور اُن سے
۱۵ ابیسلوم کے دلکو وار پار چھیدا اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا۔ اور
۱۶ دس جوانوں نے جو یوآب کے سلحبردار تھے ابیسلوم کو گھیر کے اُسے مارا اور قتل کیا۔ تب
یوآب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ اسرائیل کا پیچھا کرنے سے پھرے کیونکہ یوآب نے
۱۷ لوگوں کو باز رکھا۔ اور اُنہوں نے ابیسلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں
ڈالدیا اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا اور سارا اسرائیل بھاگکے ایک ایک
اپنے خیمے کو گیا ٭

۱۸ اور ابیسلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے بادشاہی نشیب میں ایک ستون نصب کیا تھا کیونکہ اُسنے کہا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگاری رہے اور اُسنے اپنا نام اُس ستون کا بھی رکھا تھا اور آجکے دن تک وہ یادِ ابیسلوم کہلاتا ہی +

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعص نے کہا کہ مجھے اجازت ہو کہ میں دوڑکے بادشاہ ۲۰ کو خبر دوں کہ خداوند نے اُسکے دشمنوں سے اُسکا انتقام لیا۔ لیکن یواب نے اُسے کہا کہ آجکے دن تو کوئی خبر مت دے اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا پر آج تجھے کوئی ۲۱ خبر نہ دینا چاہیئے اِس لئے کہ شاہزادہ مرگیا ہی۔ تب یواب نے کوشی کو کہا کہ جا اور جو کچھ تو ۲۲ نے دیکھا ہی سو بادشاہ سے کہہ۔ تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا اور دوڑا۔ پھر صدوق کے بیٹے اخیمعص نے دوسری بار یواب سے کہا جو کچھ ہو پر مجھے رخصت دیجئے تاکہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں۔ سو یواب بولا ای میرے بیٹے تو کیوں دوڑنیکا قصد کرتا ہی اور دیکھتا ہی کہ کوئی ۲۳ موقع کی خبر نہیں۔ پھر اُسنے کہا جو کچھ ہو لیکن مجھے دوڑنے دو۔ تب اُسنے کہا دوڑ۔ ۲۴ اور اخیمعص نے میدان کی راہ لی اور کوشی سے آگے بڑھ گیا۔ اور اُسوقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی دیوار پر چڑھا تھا ۲۵ سو اُسنے آنکھ اُٹھاکے دیکھا کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی۔ اور چوکیدار چلایا اور بادشاہ کو خبر کی۔ سو بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہی تو اُسکی زبان پر کوئی خبر ہوگی۔ اور وہ ۲۶ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا۔ تب چوکیدار نے ایک اور آدمی کو دیکھا کہ دوڑا آتا ہی اور چوکیدار نے دربان کو پکارا اور کہا کہ دیکھ اور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہی۔ اور ۲۷ بادشاہ بولا کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا۔ تب چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعص کی چال کی طرح معلوم ہوتی ہی۔ تب بادشاہ بولا وہ نیک مرد ۲۸ ہی اور اچھی خبر لاتا ہی۔ اور اخیمعص چلایا اور بادشاہ سے بولا کہ سلام۔ اور بادشاہ کے

اور اخیمعض عین راجل پر رہتے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُنکی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہووے۔
۱۸ اور ایک چھوکری نے جاکے اُنہیں خبر کی سو وے گئے اور داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ لیکن
ایک چھوکرے نے اُنہیں دیکھا اور ابیسلوم سے کہا پر وے دونوں پھرتی کر کے نکل گئے
اور بحوریم میں داخل ہوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے جسکے صحن میں ایک کوآ تھا سو
وے اُسمیں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے مُنہہ پر بچھائی اور اُس پر
دلا ہوا غلہ پھیلا دیا سو کچھ خبر معلوم نہ ہوئی۔ ۲۰ اور ابیسلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت
پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں ہیں۔ اُس عورت نے اُنہیں کہا وے
نالے پار ہو گئے ہونگے۔ اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈھا اور نہ پایا تو یروسلم کو
پھر آئے۔ ۲۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے پھر گئے تو وے کوئے سے نکلکے روانہ ہوئے اور
جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دی اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھو اور جلد پار اُترو کہ
اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی ہے۔ ۲۲ تب داؤد اور اُسکے سارے لوگ جو اُسکے
ساتھ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُن میں
سے باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو ✦

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُسکی مشورت پر عمل نہ ہوا تو اُسنے اپنے گدھے پر زین
کیا اور سوار ہوکے اپنے شہر اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا اور اپنے
تئیں پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی گور میں گاڑا گیا۔ ۲۴ اور داؤد محنیم میں داخل
ہوا۔ اور ابیسلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے سارے لوگ اُسکے ساتھ ✦
۲۵ اور ابیسلوم نے یوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا یہ عماسا ایک آدمی
کا بیٹا تھا جسکا نام اتری اسرائیلی تھا جو نحس کی بیٹی یوآب کی ماں ضرویاہ کی بہن ابیجیل
اندر گیا ۲۶ اسرائیل اور ابیسلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ کھڑا کیا ✦

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربہ سے
۲۸ اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے پلنگ اور باسن اور گلی
برتن اور گیہوں اور جو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبیے کی پھلیاں اور مسور اور بھونے
۲۹ چنے اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور گاوا پنیر داؤد کے اور اُسکے ساتھ کے لوگوں
کے کھانے کے لئے لائے کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وے لوگ بیابان میں بھوکے اور ماندے
اور پیاسے ہیں ✤

۱۸ باب اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں کے
۲ سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے۔ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یواب کے
قابو میں اور دوسری تہائی یواب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابشی کے قابو میں اور
تیسری تہائی اِتّی جاتی کے قابو میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا۔ اور بادشاہ نے لوگوں
۳ سے کہا کہ میں بھی ضرور تمہارے ساتھ نکلونگا۔ پر لوگوں نے کہا کہ تو مت چل کہ اگر ہم
بھاگ نکلیں تو اُنہیں کچھ ہماری پرواہ نہ ہوگی اور اگر ہم آدھے مارے جاویں تو بھی
اُنہیں کچھ پرواہ نہ ہوگی پر تو ہمارے دس ہزار کے برابر ہی سو بہتر یہہ ہی کہ تو شہر
۴ میں رہکے وہاں سے ہماری مدد کرے۔ تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا
ہی میں وہی کرونگا۔ سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سرِ راہ کھڑا رہا اور سارے لوگ
۵ سو سو اور ہزار ہزار ہو کے چل نکلے۔ اور اُسوقت بادشاہ نے یواب اور ابشی اور
اِتّی کو فرمایا کہ میری خاطر سے اُس جوان ابیسلوم ہی کے ساتھ ملایمت کیجیو۔ اور بادشاہ
نے جو سب سرداروں سے ابیسلوم کے حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سُنا ✤
۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرائیل کے مقابل ہوئے اور افرایم کے بن میں لڑائی
۷ ہوئی اور وہاں اِسرائیل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے اور اُسدن بیس ہزار

سا تھ رہونگا - اور پھر میں کس کی خدمت کروں - کیا میں اُسکے بیٹے کی خدمت نہ کروں - ۱۹
جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کی ویسے ہی تیرے حضور میں بھی خدمت کرونگا ٭

۲۰ تب ابیسلوم نے اخیتفل کو کہا تم آپس میں صلاح لو کہ ہم کیا کریں - ۲۱ سو اخیتفل
نے ابیسلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں پاس جنھیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا
ہی اندر جا اِس لئے کہ جب سارے اِسرائیل سُنینگے کہ تیرے باپ کو تجھ سے نفرت ہی
تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہیں قوی ہونگے - ۲۲ سو اُنہوں نے قصر کی چھت پر
ابیسلوم کے لئے خیمہ کھڑا کیا اور ابیسلوم سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے اپنے باپ
کی حرموں کے پاس اندر گیا - ۲۳ اور اخیتفل کی مشورت جو اُن روزوں میں وہ کرتا
تھا ایسی ہوتی تھی کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُسنے دریافت کی تھی سو اخیتفل کی
مشورت داؤد اور ابیسلوم کی خدمت میں ایسی ہی تھی ٭

۱۷ باب پھر اخیتفل نے ابیسلوم سے کہا مجھے پروانگی دے کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد
۲ چُن لوں اور اِسی رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں اور جس وقت کہ وہ تھکا ماندہ اور
اُسکے ہاتھ ڈھیلے ہوں تو میں اُس پر جا پڑونگا اور اُسے ڈراؤنگا کہ اُسکے سارے ہمراہ
۳ بھاگ جاوینگے اور میں فقط بادشاہ ہی کو مار لونگا - اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھراونگا
کہ وہی مرد جسے تو تلاش کرتا ہی اُسکا آخر ہونا سب کے پھرنے کی برابر ہی یوں سب کے
۴ سب سلامت رہینگے - سو وہ بات ابیسلوم اور اِسرائیلی سارے بزرگوں کی نظر میں
۵ اچھی تھی - اور اُسوقت ابیسلوم نے کہا کہ حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُسکے منہہ
۶ کی بھی سُنیں - چنانچہ حوسی ابیسلوم کے حضور آیا اور ابیسلوم نے فرمایا اور اُسے کہا
۷ کہ اخیتفل یوں کہتا ہی سو ہم ایسا کریں یا نہیں - تو کیا کہتا ہی - پس حوسی نے ابیسلوم
۸ سے کہا کہ یہ مشورت جو اخیتفل نے دی ہی اِس وقت کے مناسب نہیں چنانچہ حوسی نے

کہا کہ تو اپنے باپ کو اور اُسکے لوگوں کو جانتا ہی کہ کیسے بہادر ہیں اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کی مانند جسکے بچّے جنگل میں چھن گئے ہوں رنجیدہ ہوئے ہیں اور تیرا باپ
۹ جنگی مرد ہی اور وہ لوگوں کے ساتھہ نہ رہیگا۔ اور دیکھہ وہ کسی غار میں یا کسی جگہہ میں چھپا ہوا ہوگا اور جب شروع ہی میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں تو سب میں یہہ چرچا
۱۰ ہوگا کہ ابیسلوم کے پیروؤں کا قتل ہوتا ہی۔ اور اُسوقت وہ بھی جو بہادر ہی جس کا دل شیر کے دل کے مانند ہی بالکل پگھل جائیگا کیونکہ سارا اسرائیل جانتا ہی کہ تیرا باپ بڑا بہادر
۱۱ ہی اور اُسکے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں۔ سو میں یہہ مشورت دیتا ہوں کہ سارا اسرائیل دان سے لیکے بیرسبع تک اِسقدر لوگ جسقدر وہ ریت ہی جو دریا کے کنارے پر ہو تیرے ساتھہ
۱۲ جمع ہوویں اور تو آپ جنگ پر چڑھے۔ سو اُسوقت کسی جگہہ جہاں کہیں وہ ہو ہم اُس پر خروج کرینگے اور شبنم کے قطروں کی مانند جو زمین پر گرتے اُس پر نازل ہونگے تب وہ اور
۱۳ سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں اُن میں کا ایک بھی جاںبر نہ ہوگا۔ اور اگر وہ کسی شہر میں داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اسرائیل رسّیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے اور ہم اُسکو نالے کے
۱۴ بیچ ایسا کھینچ لائینگے کہ وہاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے۔ تب ابیسلوم اور سارے اسرائیلی بولے کہ یہہ مشورت جو ارکی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے اچھی ہی۔ یہہ اِس لئے ہوا کہ خداوند نے یوں ارادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجاوے تاکہ خداوند ابیسلوم پر بلا نازل کرے ✣

۱۵ بعد اُسکے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابیسلوم کو
۱۶ اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی۔ سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو کہ آجکی رات دشت کی گھاٹیوں پر مت رہ بلکہ فی الفور پار
۱۷ اُتر جا تا ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں نگلے جاویں۔ اُسوقت یہونتن

ابیاتر دونوں کاہن نہیں ہیں۔ سو ایسا ہوگا کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سُنے سو صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہہ دے۔ اور دیکھو کہ اُنکے ساتھ اُنکے دو بیٹے ۳۶ اخیمعض صدوق کا اور یونتن ابیاتر کا بھی ہیں پس جو کچھ تم سنو سو اُنکی معرفت مجھے کہلا بھیجو۔ سو حوسی داؤد کا دوست شہر کو آیا اور ابیسلوم بھی یروسلم ۳۷ میں داخل ہوا ✣

۱۶ باب اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تھا تو مفیبوست کا چاکر ضیبا دو گدھے لئے ہوئے جن پر دو سو گردے روٹیوں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی اُسکے استقبال کو آ پہنچا۔ اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ اِن سے تیری کیا مراد ہے۔ ضیبا بولا کہ یہ گدھے ۲ بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانیکے لئے ہوں اور یہ مے وے جو بیابان میں بیتاب ہو جائیں پیئیں۔ سو بادشاہ ۳ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے۔ ضیبا نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ وہ یروسلم میں رہتا ہے اور اُسنے کہا ہے کہ آج ہی اسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا۔ تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ دیکھ مفیبوست کا جو کچھ ہے سو سب تیرا ہے۔ تب ضیبا نے ۴ کہا تیری قدمبوسی کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں ✣

پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر ۵ کے لوگوں میں سے ایک شخص جسکا نام سمعی بن جیرا تھا نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا۔ اور اُسنے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے ۶ اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے۔ اور ۷ سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا کہ نکل آ تو نکل آ اے خونی مرد اے بلیعال کے آدمی

۸ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو کہ جسکے عوض تو بادشاہ ہوا تجھہ پر
پھیرا اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابیسلوم کے ہاتھہ دی اور دیکھہ تو اپنی
بدی میں گرفتار ہی اس لئے کہ تو خونی مرد ہی ؛

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابشی نے بادشاہ کو کہا یہہ مرا ہوا کتا کاہے کو میرے خداوند
۱۰ بادشاہ پر لعنت کرے-حکم ہو تو میں جاؤں اور اُسکا سر اُڑا دوں-بادشاہ نے کہا
کہ اے بنی ضرویاہ مجھہ کو تم سے کیا-اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہی کہ
۱۱ داؤد پر لعنت کرے-پس کون کہہ سکتا ہی کہ تو نے کیوں ایسا کیا-اور داؤد نے ابشی
اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھہ میرا بیٹا ہی جو میری صلب سے پیدا ہوا میری جان کا
طالب ہی پس اب یہہ بنیمنی کیا کچھہ نہ کریگا-اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند
۱۲ نے اُسے کہا ہی-شاید کہ خداوند میرے دُکھہ پر نظر کرے اور خداوند آجکے دن اُسکی
۱۳ لعنت کے بدلے میں مجھہ سے نیکی کرے-اور جسوقت داؤد اور اُسکے لوگ راہ میں چلے
جاتے تھے تو سمعی پہاڑ کی طرف اُسکے برابر گذرتا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُس کی
۱۴ طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا تھا-اور بادشاہ اور اُسکے سارے ہمراہ تھکے
ہوئے آئے اور وہاں اُنہوں نے دم لیا ؛

۱۵ اور ابیسلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بنی اسرائیل یروسلم میں آئے
۱۶ اور اخیتفل اُسکے ساتھہ تھا-اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست حوسی ارکی
ابیسلوم پاس آیا تو حوسی نے ابیسلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا رہے بادشاہ جیتا رہے-
۱۷ اور ابیسلوم نے حوسی سے کہا کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہربانی کی-تو اپنے دوست
۱۸ کے ساتھہ کیوں نہ گیا-تب حوسی نے ابیسلوم کو کہا سو نہیں بلکہ جس کو کہ خداوند
اور یہہ قوم اور اسرائیل کے سارے مرد چن لیویں تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے

کے خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ کہ تیرے خادم حاضر ہیں جو کچھ کہ خداوند بادشاہ
فرماوے وہی ہوگا۔ ۱۶ تب بادشاہ نکلا اور اُسکا سارا گھرانا اُسکے پیچھے ہوا۔ اور بادشاہ
نے دس عورتیں جو حرم میں تھیں پیچھے چھوڑیں کہ گھر کی نگہبانی کریں۔ ۱۷ اور بادشاہ نکلا
اور سب لوگ اُسکے پیچھے ہوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے۔ ۱۸ اور اُس کے
سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے اور سارے کریتی اور فلیتی
اور سارے جاتی چھ سو جوان جو جات سے اُسکے ساتھ آئے تھے بادشاہ کے آگے
پار جاتے تھے ٭

۱۹ تب بادشاہ نے جاتی اِتّی کو کہا تو ہمارے ساتھ کیوں نکلا۔ تو پھر جا اور بادشاہ
کے ساتھ رہ اِس لئے کہ تو ایک اجنبی ہی جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہی۔ ۲۰ کل ہی
تو تو آیا ہی اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں۔ جس حال کہ میں
جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے اِس لئے تو پھر جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا رحمت
اور سچائی تیرے ساتھ ہوں۔ ۲۱ تب اِتّی نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند کی حیات
کی اور میرے خداوند بادشاہ کی زندگی کی قسم کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ
مرتے خواہ جیتے ہوگا وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہوگا۔ ۲۲ سو داؤد نے اِتّی کو کہا کہ چل
اور پار جا۔ اور جاتی اِتّی اور اُسکے سارے لوگ اور سب ننھے بچے جو اُسکے ساتھ تھے
پار گئے۔ ۲۳ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا اور سارے لوگ پار ہوگئے اور بادشاہ
خود نہر کدرون کے پار گیا اور سب لوگوں نے پار ہو کے دشت کی راہ لی +

۲۴ اور دیکھو کہ صدوق بھی اور اُسکے ساتھ سارے لاوی خدا کے عہد کا صندوق
لئے ہوئے تھے سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا اور ابیاتر اوپر چڑھ گیا یہاں
تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے۔ ۲۵ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا کہ خدا کا صندوق

شہر کو پھیر لیجا پس اگر خداوند کے کرم کی نظر مجھ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آویگا اور

۲۶ اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا پر اگر وہ یوں فرماوے کہ میں اب تجھ سے خوش

۲۷ نہیں تو دیکھ میں حاضر ہوں جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا ہو سو مجھ سے کرے۔ اور بادشاہ
نے صدوق کاہن کو پھر کہا کیا تو غیب بین نہیں۔ شہر کو سلامت پھر جا اور تمہارے
ساتھ تمہارے دونوں بیٹے ہیں اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا

۲۸ ہے۔ اور دیکھ میں اُس دشت کے گھاٹوں میں ٹھہرونگا جب تک کہ تمہارے پاس سے

۲۹ میری آگاہی کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے۔ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق
یروسلم میں پھیر لائے اور وہیں رہے ✚

۳۰ اور داؤد کوہِ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے وقت روتا تھا اور
اپنا سر ڈھانپ لیا تھا اور ننگے پانو تھا اور اُن سب لوگوں میں جو اُسکے ساتھ تھے ہر
ایک نے اپنے سر چھپا لئے تھے اور چڑھے جاتے تھے اور چڑھتے وقت روتے تھے ✚

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل ہو کے ابیسلوم
کے ساتھ ہے۔ تب داؤد بولا ای خداوند میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو حمق
سے بدل دے ✚

۳۲ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں اُسنے خدا کا سجدہ کیا تو
دیکھو حوسی ارکی اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسکے استقبال

۳۳ ۳۴ کو آیا۔ اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگا تو مجھ پر بار ہوگا۔ پر اگر تو
شہر میں پھر جاوے اور ابیسلوم سے کہے کہ ای بادشاہ میں تیرا خادم ہوں جس
طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں تو ہو سکتا ہے کہ تو میری

۳۵ خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے۔ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور

مثقال بادشاہی تول سے اندازہ کرکے ٹھہراتا تھا۔ ٢٧ سو ابیسلوم کو تین بیٹے پیدا ہوئے اور
ایک بیٹی جسکا نام تمر تھا وہ بہت خوبصورت عورت تھی ٭

٢٨ اور ابیسلوم پورے دو برس یروسلم میں رہا اور بادشاہ کا مُنہہ نہ دیکھا۔
٢٩ سو ابیسلوم نے یوآب کو بلوایا تاکہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُسکے
٣٠ پاس آوے اور پھر اُس نے دوبارہ بلوایا سو پھر بھی اُسنے نہ چاہا کہ آوے۔ تب اُسنے
اپنے چاکروں سے کہا کہ دیکھو یوآب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہی اور وہاں اُس کے
جَو ہیں سو جاؤ اور اُنہیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابیسلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ
٣١ لگادی۔ تب یوآب اُٹھا اور ابیسلوم کے گھر آیا اور اُسے کہا تیرے خادموں نے
٣٢ میرا کھیت کیوں جلا دیا۔ سو ابیسلوم نے یوآب کو جواب دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا
بھیجا کہ یہاں آ تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں کہ میں جسور سے کیوں
یہاں آیا۔ میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے
٣٣ اور اگر مجھہ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے۔ تب یوآب نے بادشاہ پاس جاکے
اُس سے یہہ کہا اور جب اُسنے ابیسلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ کے حضور آیا اور
بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا اور بادشاہ نے ابیسلوم کو بوسہ دیا ٭

١٥ باب ١ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ ابیسلوم نے اپنے لئے گاڑیاں اور گھوڑے اور پچاس
آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں طیار کئے۔ ٢ اور ابیسلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ
کھڑا رہتا تھا اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لئے بادشاہ پاس آتا تھا
تو ابیسلوم اُسے بُلاکے پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہی۔ چنانچہ کسی نے جواب دیا کہ تیرا
٣ خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ہی۔ اور ابیسلوم نے اُسکو کہا دیکھ کہ تیری
٤ بات اچھی اور سچی ہے لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہی جو تیری سُنے۔ اور

ابیسلوم نے کہا کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا تو جو کوئی داد خواہ مجھ پاس آتا تو میں
۵ اُسکا انصاف کرتا۔ اور جب کوئی ابیسلوم کے نزدیک آتا تھا کہ اُسے سلام کرے تو وہ ہاتھ
۶ دوڑا کے اُسے پکڑ لیتا تھا اور اُسکی چُمّی لیتا تھا۔ سو ابیسلوم نے سارے اِسرائیل سے
جو بادشاہ پاس داد خواہ آتے تھے اُسی طرح کیا ابیسلوم نے اِسرائیل کے لوگوں کا دل
چُرایا ٭

۷ اور بعد چالیس برس کے ایسا ہوا کہ ابیسلوم نے بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ
۸ میں جاؤں اور اپنی منّت کو جو میں نے خداوند کے لئے کی ہے حبرون میں ادا کروں۔ کہ تیرے
بندے نے جبکہ ارامی جسور میں تھا یہہ منّت مانی تھی کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً
۹ پہنچاوے تو میں خداوند کی عبادت کرونگا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ سلامت جا۔ سو وہ
اُٹھا اور حبرون کو روانہ ہوا ٭

۱۰ اور ابیسلوم نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی
۱۱ جسوقت تم نرسنگے کی آواز سنو تو بول اُٹھو کہ ابیسلوم حبرون میں بادشاہت کرتا۔ اور
ابیسلوم کے ساتھ یروسلم سے دو سو آدمی جو بلائے ہوئے تھے چلے وے اپنی راستی سے
۱۲ جاتے تھے اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے۔ اور ابیسلوم نے جلونی اخیتفل کو جو
داؤد کا مشیر تھا اُسکے شہر جلون سے جسوقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بلایا۔ اور
فساد بڑھتا جاتا تھا کہ پے در پے ابیسلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے ٭

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی کہ بنی اِسرائیل کے دل ابیسلوم کی طرف
۱۴ ہیں کہ اُسکی پیروی کریں۔ سو داؤد نے اپنے ہمراہی ملازموں کو جو یروسلم میں تھے کہا
اُٹھو بھاگ چلیں نہیں تو ابیسلوم کے ہاتھ سے ہم نہ بچینگے جلدی چلو نہ ہووے کہ اچانک
۱۵ ہمکو پکڑ لے اور ہم پر آفت لاوے اور تلوار کی دھار سے شہر کو غارت کرے۔ اور بادشاہ

باقی نہ رکھینگے اور چاہتے ہیں کہ اُس میرے انگارے کو جو باقی رہا ہی بُجھاویں اور میرے
۸ شوہر کے نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں۔ سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا تو اپنے
۹ گھر جا اور میں تیری بابت حکم کرونگا۔ اور اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے
خداوند بادشاہ ساری بدی مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہووے اور بادشاہ اور اُسکا
۱۰ تخت بیگناہ رہے۔ تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھے کچھ کہے اُسے مجھ پاس لا کہ وہ
۱۱ پھر تجھ کو چھو نہ سکیگا۔ اُسوقت اُسنے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ خداوند اپنے
خدا کو یاد کرکے لہو کا بدلہ لینے والوں کو روکے تا نہ ہووے کہ وے میرے بیٹے کو قتل کریں
۱۲ تب وہ بولا زندہ خداوند کی قسم کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا۔ تب
اُس عورت نے کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات
۱۳ اور کہے۔ وہ بولا کہہ۔ تب اُس عورت نے کہا کہ تو نے کس لئے خدا کے لوگوں کی مخالفت میں اِس
طرح کا خیال کیا ہی۔ کہ بادشاہ یہہ کہتے ہوئے خطا کرنے والے کی مانند ہی جس حال کہ بادشاہ
۱۴ آپ اپنے خارج کئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بُلاتا۔ کیونکہ ہم سب کو مرنا ہی اور پانی
کی مانند ہیں جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو سکتا اور باوجودیکہ خدا انسان کے
ظاہر پر نظر نہیں کرتا تو بھی تدبیر کرتا ہی کہ اُسکے خارج کئے ہوئے اُسکے یہاں سے بالکل
۱۵ نکالے نہ جاویں۔ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہہ کہنے آئی ہوں سو اِس
لئے ہی کہ لوگوں نے مجھے ڈرایا تب تیری لونڈی نے کہا کہ میں اب بادشاہ سے عرض
۱۶ کرونگی شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے۔ کیونکہ بادشاہ ضرور
سنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس شخص کے ہاتھ سے جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی
۱۷ ہوئی میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاہتا ہی چھڑائیگا۔ تب تیری لونڈی نے
کہا ہی کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات تسلی بخش ہوگی کیونکہ میرا خداوند بادشاہ

نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کی مانند ہی سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ
۱۸ ہو۔ اُسوقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا میں تجھ سے جو کچھ پوچھوں سو تو اُسے مجھ
۱۹ سے مت چھپانا۔ تب وہ عورت بولی کہ میرے خداوند بادشاہ اب فرمائیے۔ سو بادشاہ نے
کہا کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا ہاتھ تجھ سے ملکے شامل نہیں ہی۔ اُس عورت
نے جواب دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم ای میرے خداوند بادشاہ کوئی اُن باتوں
سے جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسی کا دہنی یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں تیرے خادم
یواب ہی نے مجھے حکم دیا اور اُسی نے یہ سب باتیں تیری لونڈی کے مُنہہ میں ڈالیں۔
۲۰ اور تیرے خادم یواب نے یہہ سب اِس لئے کیا تاکہ اِس طرحکا مضمون ظہور میں آوے
اور میرا خداوند دانشمند ہی جس طرح سے خدا کا فرشتہ دانشمند ہی کہ جو کچھ زمین پر ہوتا ہی
سو اُسے دریافت کرے ❊

۲۱ تب بادشاہ نے یواب کو فرمایا کہ دیکھو میں نے یہہ فیصل کیا ہی اِس لئے تو جا اور
۲۲ اُس جوان ابیسلوم کو پھر لا۔ تب یواب زمین پر اوندھا ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ
کو مبارکباد کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ تجھ کو ای میرے خداوند بادشاہ
۲۳ مجھ پر کرم کی نگاہ ہی اِس لئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض قبول کی۔ پھر یواب اُٹھا
۲۴ اور جسور کو گیا اور ابیسلوم کو یروسلم میں لے آیا۔ تب بادشاہ نے فرمایا وہ اپنے گھر جاوے
اور میرا مُنہہ نہ دیکھے۔ سو ابیسلوم اپنے گھر گیا اور بادشاہ کے چہرے کو نہ دیکھا ❊

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابیسلوم سا اُسکی خوبصورتی کے باعث قابل
تعریف کے نہ تھا کیونکہ اُسکے پانوں کے تلوے سے لیکے سر کی چاندی تک اُسمیں کوئی عیب نہ تھا۔
۲۶ اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا۔ کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا کہ اُس کا
بال بہت گھنا تھا اِس لئے وہ اُسے مونڈتا تھا۔ تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو

نہ جائیں تا نہ ہو کہ تجھ پر بار ہوویں۔ اور اُسنے اُسے تنگ کیا لیکن اُسنے نہ چاہا کہ
جاوے پر اُسکے حق میں دعا کی۔ تب ابیسلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی ٢٦
امنون کو میرے ساتھ کر دیجئے۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ وہ کس واسطے تیرے
ساتھ جائے۔ تب ابیسلوم نے اُسے تنگ کیا سو اُسنے امنون کو اور سارے شاہزادوں ٢٧
کو اُسکے ساتھ جانے دیا ✦

اور ابیسلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ خبردار رہو جب امنون مے پیکے ٢٨
خوشدل ہووے اور میں تمہیں کہوں کہ امنون کو مار لو تو تم اُسے مار لیجیو کچھ خوف نہ کیجیو
کیا میں تمہیں حکم نہیں کرتا۔ سو دلاوری اور بہادری کیجیو۔ چنانچہ ابیسلوم کے نوکروں ٢٩
نے امنون سے جیسا کہ ابیسلوم نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ تب سارے شاہزادے
اُٹھے اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوئے اور بھاگے ✦

اور ایسا ہوا کہ ہنوز وے راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر پہنچی کہ ابیسلوم نے سارے ٣٠
شاہزادوں کو قتل کیا اور اُنمیں سے ایک بھی باقی نہ رہا۔ سو بادشاہ اُٹھا اور اپنے ٣١
کپڑے پھاڑے اور خاک پہ پڑ رہا اور اُسکے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑکے اُسکے
حضور کھڑے ہوئے۔ تب داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب مخاطب ہوکے بولا کہ میرا ٣٢
خداوند یہ گمان نہ کرے کہ اُنہوں نے اُن سارے جوانوں کو جو بادشاہ کے بیٹے
تھے قتل کیا کہ امنون ہی اکیلا مارا گیا ہے اس لئے کہ ابیسلوم نے جس دن سے کہ امنون
نے اُسکی بہن تمر کو رسوا کیا یہ بات ٹھان رکھی تھی۔ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا ٣٣
خیال نہ کرے کہ سارے شاہزادے مرگئے کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل
ہوا ہے۔ پر ابیسلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ٣٤
دیکھا کہ بہت سے لوگ پہاڑ کی راہ سے اُسکے پیچھے سے آتے

۳۵ ہیں۔ تب یوندب نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ شاہزادے آئے اور جیسا تیرے بندے
۳۶ نے عرض کی تھی ویسا ہی ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بات کہہ چکا تو دیکھو شاہزادے
آپہنچے اور چلا چلا کے روئے اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا ✣
۳۷ پر ابیسلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ عمی ہود کے بیٹے تلمی پاس گیا۔ اور داؤد ہر روز
۳۸ اپنے بیٹے پر روتا تھا۔ اور ابیسلوم بھاگ کے جسور میں پہنچا اور تین برس تک وہاں رہا۔
۳۹ اور داؤد بادشاہ کا دل ابیسلوم کے پاس جانے کے لئے نہایت مستعد ہو گیا کیونکہ امنون
کی بابت تسلی پائی تھی اس لئے کہ وہ مر چکا تھا ✣

۱۴ باب اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا کہ بادشاہ کا دل ابیسلوم کی طرف
۲ متوجہ ہے تو یواب نے تقوع میں آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی اور اُسے
کہا کہ ماتم زدہ کا بھیس اختیار کیجئے اور ماتم کے کپڑے پہنئے اور تیل اپنے اوپر نہ ملئے اور
۳ اپنے تئیں اُس عورت کی مانند کر دکھائیے جو مدت سے کسی کے مرنے سے غمگین ہو اور بادشاہ
پاس آئیے اور اُس سے اس طور پر بات کیجئے۔ سو یواب نے اُسے یہہ باتیں بیان کر کے
سکھلائیں ✣
۴ اور جب وہ تقوعی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین پر اوندھے مُنہہ ہو کے
۵ گری اور سجدہ کیا اور بولی اے بادشاہ رہائی دے۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے
۶ کیا ہوا۔ وہ بولی میں ایک بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہے۔ سو تیری لونڈی
کے دو بیٹے تھے وے دونوں میدان میں جھگڑے اور وہاں کوئی نہ تھا جو اُنہیں چھڑاوے
۷ سو ایک نے دوسرے کو مارا اور اُسے قتل کیا۔ اور اب دیکھ کہ سارا کنبہ تیری لونڈی کے
مخالف ہو کے اُٹھا ہے اور وے کہتے ہیں کہ اُسکو جسنے اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے حوالے
کر تا کہ ہم اُسکے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں اور وارث کو ہم

پروانگی دیجئے کہ آوے اور مجھے کچھ کھلاوے اور میرے سامھنے کھانا پکاوے
تاکہ میں دیکھوں اور اُسکے ہاتھ سے کھاؤں +

۶ تب امنون پڑ رہا اور اپنے تئیں بیمار بنایا اور جب بادشاہ اُسکے دیکھنے
کو آیا تو امنون نے بادشاہ سے کہا میری بہن تمر کو آنے دیجئے کہ وہ میرے سامھنے
۷ ایک دو پھلکے پکاوے تاکہ میں اُسکے ہاتھ سے کھاؤں۔ سو داؤد نے تمر کے گھر کہلا
۸ بھیجا کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا اور اُسکے لئے کھانا پکا۔ سو تمر اپنے
بھائی امنون کے گھر گئی اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا۔ اور اُسنے آٹا لیا اور گوندھا
۹ اور اُسکے سامھنے پھلکے بنائے اور پکائے۔ اور اُنہیں لیکے ایک تاب میں دھرا اور
اُسکے سامھنے اُنہیں رکھ دیا پر اُسنے کھانے سے اِنکار کیا۔ تب امنون نے کہا کہ سب
۱۰ مرد میرے پاس سے باہر نکل جاویں۔ سو ہر ایک اُسکے پاس سے اُٹھ گیا۔ تب
امنون نے تمر کو کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھ سے کھاؤنگا۔
سو تمر نے وہ پھلکے جو اُسنے پکائے تھے لئے اور کوٹھری میں اپنے بھائی امنون کے
۱۱ پاس لائی۔ اور جب وہ کھانا اُسکے سامھنے لائی کہ اُسے کھلاوے تو اُسنے اُسے پکڑا
۱۲ اور اُس سے کہا آ اے میری بہن مجھ سے ہمبستر ہو۔ وہ بولی نہیں میرے بھیا مجھے
۱۳ رسوا نہ کر کہ اسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں سو تو ایسی احمقی مت کر۔ اور
میں کیا کرونگی کہ میری رسوائی دفع ہو۔ اور تو اسرائیل کے احمقوں میں سے
۱۴ ایک کی مانند ہوگا۔ پس اب بادشاہ سے کہئے سو وہ مجھے تجھ سے منع نہ کریگا۔ لیکن
اُسنے اُسکی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زورآور تھا سو اُس سے زبردستی کی
اور اُس سے ہمبستر ہوا +

۱۵ تب امنون [illegible] سے بڑی دشمنی پیدا کی ایسا کہ وہ دشمنی جو اُس سے

رکھتا تھا اُس عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا اور امنون
١٦ نے اُسے کہا اُٹھ چلی جا۔ سو اُسنے اُسے کہا کہ اِسکا کوئی سبب نہیں یہہ بدی کہ تو مجھ کو
نکال دیتا اُس کام سے جو تونے مجھ سے کیا زیادہ بدہی۔ پر اُسنے اُسکی بات نہ سُننا
١٧ چاہا۔ تب اُسنے اپنے چاکر کو جو خدمت کے لئے حاضر تھا بُلایا اور کہا کہ اِسے میرے
١٨ گھر سے باہر نکالکے جلد اُسکے پیچھے دروازے کی چٹکنی لگادے۔ اور وہ رنگین جوڑا
پہنے ہوئے تھی کہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں۔ غرض
اُسکے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور اُسکے پیچھے چٹکنی لگادی ✤

١٩ اور تمر نے سر پر خاک ڈالی اور وہ رنگین پوشاک جو پہنے تھی پھاڑی اور سر
٢٠ پر ہاتھ دھر کے روتی ہوئی چلی۔ اور اُسکے بھائی ابیسلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا
بھائی امنون تیرے ساتھ ہوا۔ پر اے میری بہن اب چُپکی ہو رہ کہ وہ تیرا بھائی
ہی اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھ۔ تب تمر اپنے بھائی ابیسلوم کے گھر میں اُداس
ہوکے رہی ✤

٢١ ٢٢ اور جب داؤد بادشاہ نے یہہ سب باتیں سُنیں تو نہایت غصہ ور ہوا۔ اور ابیسلوم
نے اپنے بھائی امنون کو کچھ بھلا بُرا نہ کہا کہ ابیسلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا اِس لئے
کہ اُسنے اُسکی بہن تمر کو رسوا کیا تھا ✤

٢٣ اور ایسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابیسلوم کے
یہاں بعل حصور میں جو افرایم کی اطراف میں ہی موجود تھے تب ابیسلوم نے بادشاہ کے
٢٤ سب بیٹوں کو بُلایا۔ سو ابیسلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں
بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ہیں ای کاش کہ بادشاہ اور اُسکے ملازم اُسکے بندے
٢٥ کے ساتھ چلتے۔ تب بادشاہ نے ابیسلوم کو کہا نہیں بیٹا ہم سب کے سب اِس وقت

پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا۔ ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لئے خدا سے منت کی اور داؤد نے روزہ رکھا اور گھر میں جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا۔ ۱۷ اور اُسکے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے کہ اُسے خاک پر سے اُٹھاویں پر وہ راضی نہوا اور اُن کے ساتھ کھانا نہ کھایا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا۔ اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مر گیا کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہمنے اُسے کہا اور اُسنے ہماری بات نہ مانی اور اب اگر ہم اُسسے کہیں کہ لڑکا مر گیا تو وہ اپنی جان سے کیا سلوک کریگا۔ ۱۹ پر جب داؤد نے دیکھا کہ اُسکے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تو داؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مر گیا اس لئے داؤد نے اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مر گیا۔ وے بولے مر گیا۔ ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹھا اور نہایا اور عطر ملا اور پوشاک بدلی اور خداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا۔ پھر اپنے گھر میں گیا اور کھانا مانگا اور وے اُسکے آگے روٹی لائے سو اُسنے کھائی۔ ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کہا یہہ کیا کام ہے جو تُونے کیا۔ تُونے اُس لڑکے کے لئے جب وہ جیتا تھا روزہ رکھا اور رویا اور جب وہ لڑکا مر گیا تو اُٹھکے تُونے روٹی کھائی۔ ۲۲ اُسنے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا کہ میں نے کہا کون کہہ سکتا ہے کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا تا کہ لڑکا جیئے۔ ۲۳ پر اب تو وہ مر گیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں۔ کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا ہوں۔ میں اُس پاس جانیوالا ہوں پر وہ مجھ پاس آنیوالا نہیں ❊

۲۴ اور داؤد نے اپنی جورو بت سبع کو دلاسا دیا اور اُسکے ساتھ خلوت کی اور اُس سے ہمبستر ہوا سو وہ ایک بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام سلیمان رکھا اور وہ خداوند کا پیارا ہوا۔ ۲۵ اور اُسنے ناتن نبی کی معرفت سے کہلا بھیجا اور اُسکا نام خداوند کے سبب یدیدیاہ رکھا ❊

۲۶ اور یواب بنی عمون کے ربہ سے لڑا اور اُسنے وہ دار السلطنت لے لیا۔ ۲۷ پھر یواب نے قاصدوں کی معرفت داؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربہ سے لڑا اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا۔ ۲۸ پس اب تو باقی لوگوں کو جمع کر اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو اور اُسے لیلے تا نہ ہووے کہ میں اُس شہر کو لے لوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے۔ ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا اور ربہ پر چڑھا اور اُسکے مقابل لڑا اور اُسے لے لیا۔ ۳۰ اور اُسنے وہاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے اُن جواہر سمیت جو اُسمیں جڑے تھے لے لیا اور اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا اور اُسنے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا مال نکالا۔ ۳۱ اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُسمیں تھے باہر نکالکے آروں اور لوہے کے داونے کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے کے درمیان سے چلایا اور اُسنے بنی عمون کے سارے شہروں سے یہہ کچھ کیا۔ اور بعد اُسکے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پھرے۔

۱۳ باب

اور اسکے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کے بیٹے ابی سلوم کی ایک خوبصورت بہن تھی جسکا نام تمر تھا اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق ہوا۔ ۲ اور امنون ایسا بے چین ہوا کہ اپنی بہن تمر کے لئے بیمار پڑا کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لئے دشوار جانا۔ ۳ اور داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب امنون کا دوست تھا اور یہہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا۔ ۴ سو اُسنے اُسے کہا کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہوکے کیوں دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے۔ کیا تو مجھے خبر کریگا۔ تب امنون نے اُسے کہا کہ میں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر پر عاشق ہوں۔ ۵ سو یوندب نے اُسے کہا تو بستر پر پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار بنا اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے تو تو اُسے کہہ میری بہن تمر کو

نہیں وے مارا کہ وہ تیمض میں مرگیا۔ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے تھے۔ تب
کہیو کہ تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی مارا گیا +

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یواب نے کہلا بھیجا تھا سو داؤد
۲۳ سے کہا۔ سو قاصد نے داؤد سے کہا کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا اور وے میدان
۲۴ میں ہم پاس نکلے سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ تب تیر اندازوں
نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ کیا بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے اور تیرا خادم
۲۵ حتی اُوریاہ بھی [illegible]۔ سو داؤد نے قاصد کو کہا کہ یواب کو جاکے کہہ کہ یہ بات تیری
نظر میں بُری [illegible] کہ تلوار جیسا اسے کاٹتی ہے اُسے بھی کاٹتی ہے تو شہر
کے مقابل بڑی جنگ [illegible] اور تو اُسے دم دلاسا دے +

۲۶ اور اُوریاہ کی جورو نے [illegible] اُوریاہ کا مرنا سنکے سوگ میں بیٹھی۔ اور جب
۲۷ سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے [illegible] گھر میں بلوا لیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی
اور اُسکے [illegible] پر وہ کام [illegible] خداوند کی نظر میں بُرا ہوا +

۱۲ باب اور [illegible] پاس آکے اُس سے کہا ایک شہر
۲ [illegible] پاس بہت بھیڑ
۳ [illegible] ایک بچیا کے
[illegible] لڑکوں کے
[illegible] گود
۴ [illegible]
[illegible]
[illegible]

۵ لئے جو اُس پاس آیا تھا پکا ڈالی-تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ شدت بھڑکا اور اُسنے
۶ ناتن کو کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ وہ شخص جسنے یہہ کام کیا واجب القتل ہی سو وہ
شخص چوگنی پٹھیا اُسے پھیر دے کیونکہ اُسنے ایسا کام کیا اور کچھ رحم نہ کیا +
۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ وہ شخص تو ہی ہی- خداوند اسرائیل کے خدانے
یوں فرمایا ہی کہ میں نے تجھے مسح کیا تاکہ تو اسرائیلیوں پر سلطنت کرے اور میں نے
۸ تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی
جوروؤں کو تیری گود میں دیا اور اسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا اور اگر یہہ
۹ سب کچھ تھوڑا تھا تو میں تجھ کو فلانی فلانی چیز بھی دیتا- سو تونے کیوں خداوند کے
حکم کی تحقیر کرکے اُسکے آگے بدی کی- کہ تونے حتی اُوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا اور اُسکی
۱۰ جورو کو لیکے اپنی جورو کیا اور اُس کو بنی عمون کی تلوار سے مروا ڈالا- سو اب تیرے گھر سے
تلوار کدھی جاتی نہ رہیگی کہ تونے مجھے حقیر کیا اور حتی اُوریاہ کی جورو کو لیکے اپنی جورو
۱۱ کیا- اور خداوند یوں فرماتا ہی کہ دیکھ میں ایک آفت کو تیرے ہی گھر سے تجھ پر اُٹھاؤنگا
اور میں تیری جوروؤں کو لیکے تیری آنکھوں کے سامھنے تیرے ہمسائے کو دونگا اور وہ
۱۲ اُس آفتاب کے سامھنے تیری جوروؤں کے ساتھ ہمبستر ہوگا- کیونکہ تونے تو چھپے
ہوئے کیا پر میں سارے بنی اسرائیل کے سامھنے اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا-
۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کہا کہ میں خداوند کا گنہگار ہوں- اور ناتن نے داؤد کو کہا کہ
۱۴ خداوند نے بھی تیرا گناہ بخشا کہ تو نہ مریگا- لیکن بہ سبب اسکے کہ تیرے اس کام کے کرنے
سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا داؤ پایا یہہ لڑکا بھی جو تیرے لئے پیدا ہوگا
مر جائیگا +
۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا- اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اُوریاہ کی جورو سے

دے اِسرائیل سے مغلوب ہوئے تو اُنہوں نے اِسرائیلیوں سے صلح کی اور اُن کی خدمت کی۔ غرض ارامی بنی عمون کی پھر کمک کرنے سے ڈرے ✠

۱۱ باب ۱ اور جب وہ سال تمام ہوا اور وے دن آپہنچے جن میں بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے یواب اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اِسرائیل کو بھیجا اور اُنہوں نے بنی عمون کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا۔ پر داؤد یروسلم میں ہی رہا ✠

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا اور بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا اور وہاں سے اُسنے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھی۔ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنیکو آدمی بھیجے۔ اُنہوں نے کہا کیا وہ اِلعام کی بیٹی بنت سبع حتی اُوریاہ کی جورو نہیں۔ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بلا لیا چنانچہ وہ اُس پاس آئی اور وہ اُس سے ہمبستر ہوا کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہوئی تھی اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔ ۵ اور وہ عورت حاملہ ہو گئی سو اُسنے داؤد پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں ✠

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا کہ حتی اُوریاہ کو مجھ پاس بھیج دے سو یواب نے اُوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا۔ ۷ اور جب اُوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یواب کیسا ہے اور لوگوں کا کیا حال ہے۔ اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں۔ ۸ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پانو دھو۔ اور اُوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے اُسکے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ ۹ پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رہا اور اپنے گھر نہ گیا۔ ۱۰ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہہ کہکے خبر دی تھی کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا۔ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا۔ ۱۱ تب اُوریاہ نے داؤد

سے کہا کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ خیموں میں رہتے ہیں اور میرا خداوند یواب
اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے ہوئے ہیں پس میں کیونکر اپنے گھر
میں جاؤں اور کھاؤں اور پیوں اور اپنی جورو کے ساتھ سو رہوں۔ تیری حیات
۱۲ اور تیری جان کی قسم کہ میں یہہ کبھی نہ کرونگا۔ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ آج کے
دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ کرونگا۔ سو اوریاہ اُس دن اور دوسرے
۱۳ دن بھی یروسلم میں رہ گیا۔ تب داؤد نے اُسے بلایا اور اُس نے اُسکے حضور کھایا اور
پیا اور اُسنے اُسے مست کیا اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ
اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر میں نہ گیا ٭

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لئے خط لکھا اور اوریاہ کے ہاتھ میں دیکے
۱۵ اُسے بھیجا۔ اور اُسنے خط میں یہہ لکھا کہ اوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی
۱۶ رکھیو اور اُسکے پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو۔ اور ایسا ہوا کہ
یواب جو اُس شہر کے گرداگرد کی حالت دیکھتا گیا تو اُسنے اوریاہ کو ایسے مقام پر جہاں
۱۷ اُسنے جانا کہ جنگی لوگ وہاں ہیں مقرر کیا۔ اور اُس شہر کے لوگ نکلے اور یواب سے
لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور
حتی اوریاہ بھی مارا گیا ٭

۱۸، ۱۹ تب یواب نے آدمی بھیجا اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا۔ اور قاصد
۲۰ کو ایسا تاکید کرکے کہا کہ جب تو بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے تو اگر
ایسا ہو کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے کہ جب تم جنگ پر چڑھے تو شہر سے
۲۱ کیوں ایسے نزدیک گئے کیا تم نہ جانتے تھے کہ وے دیوار پر سے تیر مارینگے۔ یروبست
کے بیٹے ابیملک کو کس نے مارا۔ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے اُس پر

کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا کھائیگا۔
۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جسکا نام میکا تھا۔ اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں
۱۳ رہتے تھے مفیبوست کے خادم تھے۔ سو مفیبوست یروسلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ بادشاہ
کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا اور دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا ✤

۱۰ باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا اور اُسکا بیٹا حنون اُس کا
۲ جانشین ہوا۔ تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ
اُسکے باپ نے مجھ سے نیکی کی۔ سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُس سے اُسکے باپ
۳ کی ماتم پُرسی کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے۔ اور بنی عمون
کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا تجھ کو کیا یہہ گمان ہی کہ داؤد تیرے
باپ کی تعظیم کرتا ہی کہ اُسنے ماتم پُرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں۔ کیا داؤد
نے اپنے خادم تیرے پاس اس لئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت کریں اور
۴ اُسکی جاسوسی کریں تاکہ شہر کو غارت کریں۔ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا
اور ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی اور اُنکی پوشاک اُنکے سرین کے بیچ بیچ تک
۵ کاٹ ڈالی اور اُنہیں رخصت کردیا۔ جب داؤد کو خبر پہنچی اُسنے اُنکے اِستقبال
کے لئے لوگ بھیجے اِس لئے کہ وے لوگ نہایت شرمندہ تھے سو بادشاہ نے فرمایا جب
تک کہ تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُسکے چلے آؤ ✤

۶ اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی ٹھہرے تو بنی عمون نے
لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں اور ضوبہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے
اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اِشطوب سے بارہ ہزار آدمی نوکر رکھے۔
۷ اور داؤد نے یہہ سُنکے یوآب اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا۔ تب بنی عمون نکلے

کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور اُنہیں یروسلم میں لے آیا اور بطاح اور بیروتی سے جو ۸
ہددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا ✦
اور جب کہ حمات کے بادشاہ توعی نے سنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر ۹
مارا تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مبارکباد ۱۰
دے اِس لئے کہ اُسنے ہددعزر سے لڑائی کی تھی اور اُسے مار لیا اور یہہ اِس لئے تھا کہ
ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف اور سونے کے ظروف اور
تانبے کے ظروف اپنے ساتھ لایا۔ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لئے مخصوص ۱۱
کیا روپے اور سونے سمیت جو اُسنے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تھا یعنے ارامیوں ۱۲
اور موابیوں اور بنی عمون اور فلستیوں اور عمالیقیوں اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب
کے بیٹے ہددعزر کے لوٹ میں سے۔ اور داؤد اٹھارہ ہزار آرامی آدمی نمک کے نشیب ۱۳
میں مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا ✦

اور اُسنے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں ۱۴
اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا وہاں خداوند
اُسکا نگہبان رہا۔ اور داؤد نے سارے اسرائیل پر سلطنت کی اور داؤد اپنی ساری ۱۵
رعیت سے عدل و انصاف کرتا تھا۔ اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا اور ۱۶
اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ تھا۔ اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور ابیاتر کا بیٹا اخیملک ۱۷
کاہن تھے اور شرایاہ منشی تھا۔ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار ۱۸
تھا اور داؤد کے بیٹے کاہن تھے ✦

۹ باب ۱ [illegible] ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے کہ میں اُس پر
۲ [illegible] ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام

تھا۔ پس جب اُنہوں نے اُسے داؤد پاس بُلایا تھا بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تو
۲ ضیباہ ہی۔ وہ بولا تیرا بندہ وہی ہی۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے
میں سے کوئی باقی ہی تاکہ میں اُس سے خدا کی مہر کا کام کروں۔ ضیبا نے بادشاہ سے
۴ کہا مہنوز یونتن کا ایک بیٹا ہی جو پانوں کا لنگڑا ہی۔ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا
وہ کہاں ہی۔ ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر
میں ہی ✠

۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے
۶ اُسے منگوا لیا۔ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اُسنے
اوندھا گرکے سجدہ کیا۔ تب داؤد نے کہا مفیبوست۔ اُسنے جواب دیا دیکھ کہ تیرا
بندہ ہی ✠

۷ سو داؤد نے اُسے کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لئے تجھ سے نیکی
کرونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دستر خوان
۸ پر ہمیشہ کھانا کھائیگا۔ تب اُسنے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا بندہ ایسا کیا ہی کہ تو مجھ پر
جو مرا ہوا کتا سا ہوں نگاہ کرے ✠

۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا اور اُسے کہا کہ میں نے سب
۱۰ جو کچھ کہ ساؤل اور اُسکے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا۔ سو تو اپنے بیٹوں
اور چاکروں سمیت اُسکے لئے زمین جوت اور حاصل لے آ کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے
کو رہے پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہی میرے دستر خوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا۔
۱۱ اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے۔ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا سب جو
کچھ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا سو آپکا بندہ کریگا۔ پر مفیبوست

میری رحمت اُس سے جُدا نہ ہوگی جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا جسکو کہ میں نے
۱۶ تیرے آگے سے دفع کیا- بلکہ تیرا گھر اور تیری سلطنت ہمیشہ تک تیرے آگے قایم رہیگی
۱۷ تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا- سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس سارے خواب کے
مطابق داؤد سے کہا ✣

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے بیٹھا اور بولا کہ اَی مالک خداوند
۱۹ میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہی کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا- اور یہہ بھی اَی مالک
خداوند ہنوز تیری نظر میں حقیر چیز ہی سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت
۲۰ مدت تک کا ذکر کیا- اور اَی مالک خداوند کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ ہی- اور داؤد کی
۲۱ کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے- کہ تو اَی مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا ہی- اپنے
سخن ہی کے لئے اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے کام تو نے کئے تا کہ تو اپنے بندے
۲۲ کو آگاہ کرے- سو تو اَی خداوند خدا بزرگ ہی اِس لئے کہ کوئی تیری مانند نہیں اور
۲۳ تیرے سوا جہاں تک کہ ہمنے اپنے کانوں سے سنا ہی کوئی خدا نہیں- اور دنیا میں تیری
قوم اِسرائیل کی مانند ایک گروہ کون ہی کہ جسکے بچانے کو خدا آپ گیا تا کہ اُسے اپنی قوم
بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے اور تمہارے لئے اور سرزمین کے لئے بڑے
اور ہولناک معجزے اپنی اِس گروہ کے آگے جسے تو نے مصر کی قوموں سے اور اُنکے معبودوں
۲۴ سے رہائی بخشی ظاہر کرے- کیونکہ تو نے اپنے لئے اپنی گروہ بنی اِسرائیل کو مقرر کیا تا کہ
۲۵ وے ابد تک تیری گروہ ہوں اور تو آپ اَی خداوند اُنکا خدا ہوا- اور اب تو اَی خداوند
خدا اُس بات کو جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد
۲۶ تک قایم رکھہ اور جیسا تو نے فرمایا ایسا ہی کرتا کہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند ہو
کہ [illegible] خدا ہی اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت ہو-

۲۷ کیونکہ تونے ای رب الافواج اسرائیل کے خدا اپنے بندے کے کان کھولے اور فرمایا
کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا سو تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا کہ تیرے آگے
۲۸ یہہ مناجات کرے - اور اب ای مالک خداوند تو وہ خدا ہی اور تیری باتیں سچی
۲۹ ہیں اور تونے اپنے بندے سے اُس نیکی کا وعدہ کیا ہی - سو اب اپنے بندے کے گھر
کو برکت دینا تو منظور کر تا کہ وہ تیرے روبرو پایدار رہے کہ تو ہی نے ای مالک
خداوند فرمایا ہی اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک
رہے ✢

۸ باب بعد اُسکے داؤد نے فلستیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور داؤد نے متھگ اماہ
۲ کو اُنکے قبضے سے نکال لیا - اور اُسنے موآب کو مارا اور اُنکو زمین پر گرا کے رسّی
سے ناپا دو رسّیوں سے اُنہیں ناپا جنکو ہلاک کرے اور ایک سموچی رسّی سے اُن کو
ناپا کہ جن کی جان بخشی کرے سو موآبی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے ✢
۳ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی جب کہ وہ
۴ نہر فرات پر اپنی سرزمین کو پھر قبضے کرنے گیا مار لیا - اور داؤد نے اُسکے ایک ہزار
رتھ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب
۵ گھوڑوں کی کھونچیں ماریں پر اُن میں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دیئے - اور جب
دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں
۶ کے بائیس ہزار لوگ قتل کئے - اور داؤد نے دمشقی ارامی کے درمیان چوکیاں
بٹھلائیں سو ارامی بھی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے اور داؤد جہاں کہیں
۷ جاتا تھا وہاں خداوند اُسکی نگہبانی کرتا تھا - اور داؤد نے ہددعزر کے ملازموں

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُسکے خاص مقام پر اُس خیمے
کے درمیان جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور
۱۸ سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں۔ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور
۱۹ سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُسنے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی۔ اور
اُسنے سب لوگوں کو بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی
ہر ایک کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مے کا دیا۔ سو سب
لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے ٭

۲۰ تب داؤد پھر آیا کہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے۔ اُسوقت ساؤل کی بیٹی میکل
داؤد کے استقبال کو نکلی اور بولی کہ اسرائیل کا بادشاہ آجکے دن کیسا شاندار
معلوم ہوا جسنے آجکے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا
۲۱ جیسے کہ کوئی بانکا آپکو بر ملا ننگا کرتا ہے۔ سو داؤد نے میکل کو کہا یہہ خداوند کے آگے تھا
جسنے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا اور خداوند
۲۲ کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا سو میں خداوند کے آگے ناچونگا۔ بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل
ہونگا اور آپکو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا اور جن لونڈیوں کا ذکر تونے کیا اُنکے آگے
۲۳ میں عزتوالا ہوؤنگا۔ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرنے دم تک بے اولاد رہی ٭

۷ باب اور ایسا ہوا کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور خداوند نے اُسے اُسکے سارے
۲ دشمنوں کی بابت ہر ایک طرف سے آرام بخشا تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا دیکھئے تو
میں سرو کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رہتا
۳ ہے تب ناتن نے بادشاہ کو کہا جا سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے کر کہ خداوند تیرے

۴ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ جا اور
۵ میرے بندے داؤد سے کہہ خداوند یوں فرماتا ہی کہ کیا تو میرے لئے ایک گھر جسمیں میں
۶ رہوں بنایا چاہتا ہی۔ سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لایا آجکے دن
۷ تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمے میں یا مسکن میں پھرتا رہا۔ اور جہاں جہاں میں سارے
اسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا تو کیا میں نے کہیں کسی اسرائیلی فرقے کو جسے میں نے
حکم کیا کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت کرے کہا ہی کہ تم میرے لئے سرو کا گھر کیوں
۸ نہیں بناتے۔ سو اب تو میرے بندے داؤد سے ایسا کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہی
کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جہاں تو بھیڑ بکری چراتا تھا اُٹھا کے اپنی قوم اسرائیل
۹ کا حاکم کیا اور میں جہاں جہاں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو
تیرے سامھنے مارا اور میں نے اُن لوگوں کی مانند جنکا نام دنیا میں بڑا ہی تیرا نام
۱۰ بڑا کیا۔ سوا اسکے میں اپنی گروہ اسرائیل کے لئے ایک مکان مقرر کرونگا اور وہاں
اُنہیں لگاؤنگا تا کہ وے اپنے خاص مکان میں بسیں اور پھر آوارہ نہ ہوں اور شرارت
۱۱ کے فرزند آگے کی طرح اُنکو پھر دُکھ نہ دینگے۔ اور نہ اُس دن کی طرح جس دن سے میں
نے قاضیوں کو مقرر کیا کہ میری اسرائیلی گروہ پر حاکم ہوں اور تجھ کو تیرے سارے
دشمنوں سے آرام دیا۔ پھر خداوند تجھ کو فرماتا ہی کہ میں تیرے لئے گھر بھی بناؤنگا ٭
۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے ہونگے اور تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا
تو میں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو
۱۳ قایم کرونگا۔ وہی میرے نام کا ایک گھر بناویگا اور میں اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک
۱۴ قایم رکھونگا۔ اور میں اُسکا باپ ہوؤنگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ سو اگر وہ کوئی خطا
۱۵ کریگا تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا پر

۱۹ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی اور کہا کہ میں فلستیوں پر چڑھ جاؤں۔ کیا
تو اُنکو میرے قابو میں کر دیگا۔ خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں بےشک فلستیوں
۲۰ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنہیں
مارا اور بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامھنے پھوٹ ڈالی جس طرح پانیوں
۲۱ سے پھوٹ ہوتی ہے۔ اسی لئے اُسنے اُس مکان کا نام بعل پراضیم رکھا۔ اور اُنہوں نے
اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا سو داؤد اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا ۞

۲۲ ۲۳ اور فلستی پھر چڑھے اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے۔ سو داؤد نے
خداوند سے پھر صلاح پوچھی۔ سو اُسنے کہا تو مت چڑھ جا پر پچھاڑی سے اُنہیں گھیر
۲۴ لے اور توت کے درختوں کے مقابل ہو کے اُن پر حملہ کر۔ اور ایسا ہووے کہ جسوقت
کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سُنے تب چوکس
۲۵ ہو کہ اُسوقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے فلستیوں کے لشکر کو قتل کریگا۔ اور
داؤد نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا اور فلستیوں کو جبع سے لیکے جزر
کے مدخل تک مارا ۞

۶ باب ۱ ۲ پھر داؤد نے اسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کئے۔ اور داؤد
اُٹھا اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خدا کے صندوق
کو جسکے پاس وہ نام یعنے رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے جو دو کروبیوں کے بیچ میں
۳ سکونت کرتا وہاں سے چڑھا لائے۔ سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور
اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا نکال لائے اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے
۴ بیٹوں نے جو عزہ اور اخیو تھے ہانکا۔ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا
۵ [illegible] لائے پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا۔ اور داؤد اور اسرائیل

کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز جیسے کہ بربط اور سارنگیاں اور طبلے
اور طنبورے اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ✣

٦ اور جب وے نکون کے کھلیہان پر پہنچے تو عُزہ نے ہاتھ بڑھا کے خدا کے صندوق
٧ کو پکڑکے تھام لیا اِس لئے کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا - تب خداوند کا غضب عُزہ پر بھڑکا
٨ اور خدا نے اُسے اُسکی خطا کے سبب مارا اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا - اور
داؤد اِس سبب سے کہ خداوند نے عُزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا اور اُسنے اُس جگہہ کا نام
٩ پرض عُزہ رکھا جو آجکے دن تک ہی - اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا اور بولا کہ
١٠ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا - اور داؤد نے نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق
کو اپنے شہر میں لیجا کے اپنے پاس رکھے سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم کے گھر
١١ میں لے گیا - اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا
اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُسکے سارے گھرانے کو برکت دی ✣

١٢ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکے کہا کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور
اُسکی ہر ایک چیز کو خدا کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا - تب داؤد گیا اور خدا
١٣ کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا لایا - اور ایسا
ہوا کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے
١٤ موٹے جانور ذبح کئے - اور داؤد خداوند کے آگے اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے
١٥ چلا اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا - سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے
١٦ صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد
کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ
کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا سو اُسنے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا ✣

جواب دیا اور اُنہیں کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ جسنے میری روح کو ہر ایک غم سے رہائی
۱۰ دی جب ایک شخص نے مجھ کو کہا کہ دیکھ ساؤل مرگیا اور سمجھا کہ مجھ کو خوشخبری دیتا ہی
تو میں نے اُسے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا یہی جزا میں نے اُسکو اُسکی خبر کے بدلے
۱۱ دی - پس کتنی زیادہ چاہئیے کہ وے جب شریروں نے ایک راستکار انسان کو
اُسکے گھرہی میں اُسکے بستر پر قتل کیا ہو - تو کیا میں اب اُسکا انتقام تمہارے ہاتھ
۱۲ سے نہ لونگا اور تمہیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا - تب داؤد نے اپنے جوانوں کو
حکم دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور
اُنہیں حبرون کی باؤلی پر لٹکا دیا - اور اشبوست کے سر کو اُنہوں نے لیکے حبرون
کے بیچ ابنیر کی قبر میں گاڑ دیا ✢

۵ باب

بعد اُسکے اسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے اور اُسے
۲ کہا دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں - اور سابق زمانے میں بھی جبکہ ساؤل
ہمارا بادشاہ تھا تو تو ہی اسرائیل کو باہر لیجاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا اور خداوند نے
تجھے فرمایا ہی کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو اسرائیل کا سردار ہوگا -
۳ غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد بادشاہ
نے حبرون میں اُنکے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کے سر پر تیل
ملا تاکہ وہ اسرائیل کا بادشاہ ہو ✢
۴ اور داؤد جسوقت کہ سلطنت کرنے لگا اُسوقت تیس برس کا تھا اور اُس نے
۵ چالیس برس سلطنت کی - اُس نے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت
کی اور یر[illegible] میں سارے اسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس ✢
۶ اور بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروشلم کو یبوسیوں کے پاس جو اُس

زمین کے باشندے تھے گیا اُنہوں نے داؤد کو کہا تھا جب تک کہ تو اندھوں اور
لنگڑوں کو لے نہ جائیگا یہاں نہ آنے پائیگا اور اُنہوں نے گمان کیا کہ داؤد یہاں
۷ نہ آسکیگا۔ لیکن داؤد نے صیہون کی گڑھی پکڑ لی اور وہی داؤد کا شہر ہوا۔
۸ اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور یبوسیوں اور لنگڑوں
اور اندھوں کو جو داؤد کے جانی دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا۔ اسی
۹ لئے یہہ مثل کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے۔ اور داؤد گڑھی
میں رہا اور اُسنے اُسکا نام داؤد کا شہر رکھا۔ اور داؤد نے مِلّو کے گرداگرد اور
۱۰ اُسکے اندر گھر بنائے۔ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا اور خداوند لشکروں کا
خدا اُسکے ساتھ تھا *

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے سرو کی لکڑی اور بڑھئی اور سنگ تراش
ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس بھجوائے اور اُنہوں نے داؤد کے لئے محل بنایا۔
۱۲ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے مجھے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اُس
نے اُسکی سلطنت کو اسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا *

۱۳ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اور حرمیں اور جوروان کیں
۱۴ اور داؤد کے اور بیٹا بیٹی پیدا ہوئے۔ اور اُسکے اُن بیٹوں کے نام جو یروسلم میں
۱۵ اُسکو پیدا ہوئے یہ تھے سموعہ اور سوباب اور ناتن اور سلیمان اور اِبحّار اور
۱۶ الیسوع اور نفج اور یفیع اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط *

۱۷ اور جب فلستیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسیح کرکے اسرائیل کا
بادشاہ کیا تو سارے فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہوئی
۱۸ سو وہ گڑھی میں اُترا۔ اور فلستی آئے اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے

۲۸ اور بعد اُسکے جب کہ داؤد نے سُنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے
۲۹ آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی بابت بیگناہ ہوں وہ یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے
گھرانے پر رہے اور یواب کے گھرانے میں ایسا شخص جسکا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا
۳۰ لنگڑے بیڑکے چلے یا جو تیغ پر گرے یا جو بے معاش ہو کدھی اُس سے جُدا نہ ہووے۔ سو
یواب اور اُسکے بھائی ابیشی نے ابنیر کو مار لیا اس لئے کہ اُسنے اُنکے بھائی عساہیل کو
جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا۔

۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے
پھاڑو اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے
۳۲ پیچھے پیچھے چلا۔ اور اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند
۳۳ کی اور ابنیر کی گور پر رویا اور سب لوگ بھی روئے۔ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں
۳۴ نوحہ کیا اور کہا اے ابنیر کیا تو مرا ہی جس طرح سے احمق مرتا ہے۔ تیرے ہاتھ بندھے نہ
تھے تیرے پاؤں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں بلکہ تو یوں پڑا ہے جس طرح کوئی شریروں
۳۵ کے آگے پڑتا ہے۔ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوبارہ روئے۔ اور جب وقت سب لوگ
وہاں سے آئے اور چاہا کہ داؤد کو کچھ کھلادیں اور ہنوز دن باقی تھا تو داؤد نے قسم
کھائی اور کہا اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھ چکھوں تو خدا
۳۶ مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے۔ اور سب لوگوں نے اس پر ملاحظہ کیا اور
یہ اُنکی نگاہ میں اچھا تھا اس لئے کہ جو کچھ بادشاہ نے کیا سو سارے لوگوں کی خوشنودی
۳۷ کا باعث ہوا۔ اور سب لوگوں نے اور تمام اسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا ابنیر
۳۸ بادشاہ کی مرضی سے مارا نہیں گیا۔ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا کیا تم نہیں
[illegible] ہی بلکہ ایک بہت بڑا شخص اسرائیل کے درمیان گر گیا۔

۳۹ اور میں آجکے دن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں اور یے لوگ بنی ضرویاہ مجھ پر
زبردست ہیں پر خداوند بدکار کو اُسکی بدی کا پورا بدلہ دیگا ❊

۴ باب

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سُنا کہ ابنیر حبرون میں مرگیا تو اُسکے ہاتھوں کا زور
۲ جاتا رہا اور سارے اسرائیلی گھبرائے۔ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو فوجوں
کے سردار تھے ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا یے دونوں بنی بنیمین
۳ میں بیروتی رمون کے بیٹے تھے کہ بیروت بھی بنیمین میں گنا جاتا تھا اور بیروتی جتیم
۴ کو بھاگ گئے تھے چنانچہ آجکے دن تک وے وہیں رہتے ہیں۔ اور ساؤل کے بیٹے
یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا۔ سو وہ جب کہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے
پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اُسکی دائی اُسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اُسنے جو بھاگنے میں
۵ جلدی کی تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا۔ اور اُسکا نام مفیبوست تھا۔ اور رمون
بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر میں داخل
۶ ہوئے اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا۔ سو وے وہاں جاکے گھر کے اندر گیہوں لینے
کے بہانے سے گھسکے اور اُسکی پانچویں پسلی کے تلے اُسے مارا اور ریکاب اور اُس کا
۷ بھائی بعنہ بھاگ گئے۔ کیونکہ جب وے گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر
پر سوتا تھا سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹا اور اُسکا سر لے لیا اور
۸ تمام رات میدان کی راہ بھاگے چلے گئے۔ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد
پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہہ ساؤل تیرے دشمن جو تیری جان کا طالب تھا
اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہے سو خداوند نے آجکے دن میرے خداوند بادشاہ کا انتقام
ساؤل اور اُسکی نسل سے لیا ❊

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے

۹ عیب لگاتا ہی۔ خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر میں جس
۱۰ طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہی اُسی طرح اُسکے ساتھہ سلوک نہ کروں۔ تا کہ سلطنت
کو ساؤل کے گھرانے سے جُدا کر دوں اور داؤد کے تخت کو اسرائیل پر اور یہوداہ
۱۱ پر دان سے لیکے بیرسبع تک قایم کروں۔ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھہ جواب دے نہ
سکا اِس لئے کہ اُس سے ڈرتا تھا*

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور کہا کہ ملک کسکا ہی۔ تو میرے
ساتھہ اپنا عہد کر اور دیکھہ کہ میرا ہاتھہ تیرے ساتھہ ہوگا تا کہ سارے اسرائیل کو تیری
طرف متوجہ کر دوں*

۱۳ سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا پر تجھہ سے ایک بات کا طالب ہوں
اور وہ یہہ ہی کہ تو میرا مُنہہ نہ دیکھیے سوا اِس شرط کے کہ جب تو میرا مُنہہ دیکھنے کو
۱۴ آوے تو ساؤل کی بیٹی میکل کو اپنے ساتھہ لاوے۔ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے
اِشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری جورو میکل کو جسے میں نے فلستیوں
۱۵ کی سو کھلڑیاں دیکے بیاہا میرے حوالے کر۔ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے اور اُس عورت
۱۶ کو اُسکے شوہر لایس کے بیٹے فلتی ایل سے چھنوا لیا۔ اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھہ
اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے کہا کہ چل پھر جا۔
اور وہ پھر گیا*

۱۷ اور ابنیر نے اسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا تم تو پیشتر ہی چاہتے
۱۸ تھے کہ داؤد تمہارے اوپر بادشاہ ہووے اب عمل میں لاؤ کیونکہ خداوند نے داؤد کے
حق میں فرمایا ہی کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اسرائیل کو فلستیوں
۱۹ کے ہاتھہ [illegible] کے ہاتھہ سے رہائی دونگا۔ اور ابنیر نے بنیمین کے

کانوں میں بھی بات ڈالی اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تا کہ سب جو کچھ کہ اسرائیل کی
نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد کے کانوں
میں کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اُسکے ساتھ تھے۔ تب داؤد
نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے
کہا اب میں اُٹھکے جاؤنگا اور سارے اسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے
کرونگا تا کہ وے تجھ سے عہد کریں اور تو اپنے خاطر خواہ اُن سب پر سلطنت کرے۔
سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا اور وہ سلامت چلا گیا ✣

۲۲ اور دیکھو کہ اُسوقت داؤد کے لوگ اور یواب کسی لشکر کا پیچھا کر کے اور لوٹ
کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے آیا اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا کیونکہ
اُسنے اُسے رخصت کیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور جب یواب اور لشکر کے سب
لوگ جو اُسکے ساتھ تھے پہنچے تو اُنہوں نے یواب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس
آیا تھا اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب بادشاہ پاس
آیا اور بولا یہہ تو نے کیا کیا۔ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا پس تو نے اُسے کیوں رخصت
کر دیا کہ وہ چل نکلا۔ ۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھ پاس آیا تھا کہ تجھ سے دغا
کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہے پہچانے۔ ۲۶ اور پھر
جب یواب داؤد پاس سے نکل آیا تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وے اُسکو سیرہ
کے کوئے سے پھیر لائے پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یواب
نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تا کہ اُسکے ساتھ چُپکے سے بات کرے اور
وہاں اُسکی پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا کہ وہ مر گیا یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے
بدلے میں ہوا ✣

کوئی اُن جوانوں میں سے کسی ایک کو پکڑ اور اُسکے ہتھیار لوٹ لے - پر عساہیل نے نہ
۲۲ چاہا کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف مُڑے - اور ابنیر نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا
پیچھا کرنے سے باز رہ کس لئے میں تجھے زمین پر مار کے ڈالدوں - اُس حالت میں کیونکر
۲۳ تیرے بھائی یوآب کو مُنہہ دکھلاؤنگا - لیکن اُسنے کسی طرف مُڑنے سے اِنکار کیا تب ابنیر نے
اُلٹے بھالے کے سرے سے اُسکی پانچویں پسلی کے نیچے میں اُسے مارا ایسا کہ وہ اُس کے
پیٹھ پر پار ہو گیا سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہہ مر گیا اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اُس جگہہ
۲۴ جہاں عساہیل مرا پڑا تھا پہنچا تھا تو وہیں کھڑا رہ جاتا تھا - یوآب اور ابی شی بھی
ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے اور جب وے کوہ امہ تک جو دشت جبعون کے رستے میں جیح
کے مقابل ہی پہنچے تو سورج ڈوبا +

۲۵ اور بنی بنیمین ابنیر کی پیروی کرکے اکٹھے ہوئے اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ
۲۶ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے - تب ابنیر نے یوآب کو پکار کے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی
رہیگی - کیا تو نہیں جانتا کہ اُسکا انجام کڑواہٹ ہوگا - اور کب تک تو لوگوں کو اپنے
اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ روکیگا +

۲۷ تب یوآب نے کہا خدا حی کی قسم اگر تو وہ بات نہ کہتا تو لوگوں میں سے ہر ایک
۲۸ اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑ کے صبح سے پھر گیا ہوتا - پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا اور سب
۲۹ لوگ ٹھہر گئے اور اِسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور لڑائی بھی پھر نہ کی - اور ابنیر اور
اُسکے لوگ اُس ساری رات میدان میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور سارے
۳۰ بترون سے گذر گئے اور محنیم میں پھر آ پہنچے - اور یوآب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا
اور اُسنے جو ساری فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے عساہیل کے سوا اُنیس

کانوں میں بھی بات ڈالی اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تا کہ سب جو کچھ کہ اسرائیل کی
نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد کے کانوں
۲۰ میں کہے۔ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اُسکے ساتھ تھے۔ تب داؤد
۲۱ نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی۔ اور ابنیر نے داؤد سے
کہا اب میں اُٹھکے جاؤنگا اور سارے اسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے
کرونگا تا کہ وے تجھ سے عہد کریں اور تو اپنے خاطر خواہ اُن سب پر سلطنت کرے۔
سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا اور وہ سلامت چلا گیا ❊
اور دیکھو کہ اُسوقت داؤد کے لوگ اور یواب کسی لشکر کا پیچھا کرکے اور لوٹ
کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے آیا اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا کیونکہ
اُسنے اُسے رخصت کیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ اور جب یواب اور لشکر کے سب
لوگ جو اُسکے ساتھ تھے پہنچے تو اُنہوں نے یواب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس
آیا تھا اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا۔ سو یواب بادشاہ پاس
آکے بولا یہہ تو نے کیا کیا۔ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا پس تو نے اُسے کیوں رخصت
کیا کہ وہ چل نکلا۔ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی کہ وہ تجھ پاس آیا تھا کہ تجھ سے دغا
کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہی پہچانے۔ اور جب
یواب داؤد پاس سے نکل آیا تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وے اُسکو سیرہ
کے حوض سے پھیر لائے پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یواب
اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تا کہ اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے اور
وہاں اُسکے پیٹ کے تلے ایسا مارا کہ وہ مر گیا یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے

۲۴ زیادہ قوی تھے - اَی اسرائیل کی بیٹیو ساؤل پر رو‌ؤ جسنے تمہیں ارغوانی لباس اور
اَور نفیس چیزیں پہنائیں جسنے تمہاری پوشاک کو سونیکے زیوروں سے زینت بخشی -
۲۵ ہائے وے بہادر کیوں لڑائی کے درمیان گر گئے - اَی یونتن تو اپنے اونچے مکانوں میں
۲۶ مارا پڑا - مجھ پر تیرے لئے اَی میرے بھائی یونتن بڑا دکھ پڑا - تو مجھے نہایت دل پسند تھا
۲۷ مجھے تیری محبت عجیب تھی بلکہ عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ - ہائے وے بہادر کیوں
گر گئے اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے ✤

۲ باب ۱ اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا کہ میں یہوداہ کی
بستیوں میں سے کسی میں چڑھ جاؤں - خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا - تب داؤد نے
۲ کہا کدھر جاؤں - اُسنے فرمایا حبرون کو - سو داؤد وہاں چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ اُسکی
۳ دونوں جوروان بھی یزرعیلی اخنوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں - اور اُسکے
لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے ہر ایک شخص کو اُسکے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا سو وے
۴ حبرون کی بستیوں میں آبسے - تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں نے داؤد
پر تیل ملا تا کہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو - اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی اور
کہا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا ✤

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے اور اُنسے کہا کہ خداوند
کی طرف سے تم مبارک ہو اس لئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اتنا احسان کیا اور
۶ اُسے دفن کیا - اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائی عمل میں لاوے اور میں
۷ بھی تم سے اُس نیکی کا بدلہ کرونگا اس لئے کہ تمنے یہہ کام کیا - سو اب تمہارے بازو
قوی ہوویں اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا اور یہوداہ کے گھرانے
[illegible] پر تیل [illegible] اُنکا [illegible] ں ✤

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو لیا

۹ اور اُسے محنیم میں پہنچایا اور اُسے جلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیمین

۱۰ اور تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا - اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی
جس وقت کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے دو برس بادشاہت کی - لیکن یہوداہ کے

۱۱ گھرانے نے داؤد کی پیروی کی - اور وہ عرصہ جسمیں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ
پر حکومت کی سات برس چھہ مہینے کا تھا ✣

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ہوکے

۱۳ جبعون میں آئے - اور ضرویاہ کا بیٹا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے
کنڈ پر اُنسے ملے اور دونوں بیٹھے ایک تو کنڈ کی اِس طرف اور دوسرا کنڈ کی اُس

۱۴ طرف - تب ابنیر نے یواب کو کہا کہ جوانوں کو پروانگی دیجیے کہ اُٹھیں اور ہمارے سامھنے

۱۵ کھیلیں - سو یواب بولا خیر اُنہیں اُٹھنے دو - تب ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی طرف سے
بنیمین کے بارہ جوان اُٹھے اور اُس پار گئے اور داؤد کے خادموں کی طرف سے بھی

۱۶ بارہ جوان نکلے - سو اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا اور اپنی
تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودی سو وے ایک ساتھہ گر گئے اِس لئے وہ جگہہ خلقت

۱۷ حصوریم کہلائی جو جبعون میں ہے - اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہوئی اور ابنیر
نے اور اِسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائی ✣

۱۸ اور وہاں ضرویاہ کے تین بیٹے یواب اور ابی شی اور عساہیل حاضر تھے اور

۱۹ عساہیل جنگلی ہرن کی مانند سبک پا تھا - اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ جانے

۲۰ وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھہ نہ مڑا - تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے

۲۱ اُسے کہا تو ہی عساہیل ہے - وہ بولا ہاں - اور ابنیر نے اُسے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت

سموئیل کی دوسری کتاب

۱ باب ۱ اور ساؤل کے مرجانے کے بعد ایسا ہوا جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے پھرا تھا
اور داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا ۲ تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا کہ دیکھو ایک شخص
لشکر گاہ میں سے ساؤل کے پاس سے پیراہن چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے
ہوئے آیا اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا اور سجدہ کیا ۳ اور داؤد
نے اُسے کہا تو کہاں سے آتا ہے۔ وہ اُسے بولا میں اسرائیل کی لشکر گاہ سے بچ نکلا ہوں
۴ تب داؤد نے اُس سے پوچھا کیا بات ہوئی۔ مجھ سے کہیئے۔ اُسنے کہا کہ لوگ جنگ گاہ سے
بھاگے اور بہت سے گر گئے اور مر گئے اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن بھی مر گیا ۵ تب
داؤد نے اُس جوان کو جسنے اُسکو یہہ خبر دی کہا تو نے کیونکر جانا کہ ساؤل اور اُس کا
بیٹا یونتن مرے ۶ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا کہ میں جلبوع کے کوہستان
میں اتفاقاً وارد ہوا اور دیکھو اُسدم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہوئے تھا اور دیکھو
کہ رتھوں اور سواروں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا ۷ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھ پر
نگاہ کی اور مجھے بلایا۔ میں بولا حاضر ۸ سو اُسنے مجھے کہا تو کون ہے۔ میں نے اُسے کہا
میں ایک عمالیقی ہوں ۹ پھر اُسنے مجھے کہا میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں
بڑے عذاب میں ہوں اور اب تک میرا دم مجھ میں ہے ۱۰ تب میں اُس پاس کھڑا ہوا اور
اُسے قتل کیا کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب جو وہ گرا ہے تو بچیگا نہیں اور میں نے اُس کے
[illegible] لیا سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس لایا ہوں [illegible]

۱۱ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا اور سارے لوگوں نے بھی جو اُسکے ساتھ
۱۲ تھے ایسا ہی کیا اور وے روئے پیٹے اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن اور
خداوند کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے جو تلوار سے مارے پڑے تھے شام
تک روزہ رکھا ✢

۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہہ خبر لایا تھا پوچھا کہ تو کہاں کا ہے۔ وہ بولا
۱۴ کہ میں ایک پردیسی کا بیٹا اور ایک عمالیقی ہوں۔ سو داؤد نے اُسے کہا کیا تو خداوند کے
۱۵ مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے کہ اُسکو ہلاک کرے نہ ڈرا۔ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا
۱۶ اور کہا نزدیک جا اور اُس پر حملہ کر۔ سو اُسنے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور داؤد
نے اُسے کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کہ تو ہی نے اپنے مُنہہ سے آپ پر گواہی دی
اور کہا کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا ✢

۱۷ ۱۸ اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا۔ اور
اُسنے اُنہیں حکم دیا کہ بنی یہوداہ کو کمان کا سوز سکھلاویں۔ دیکھو وہ کتاب الیاشر میں
۱۹ لکھا ہے۔ اے اسرائیل کے غزال تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا ہائے بہادر کیوں گر گئے۔
۲۰ جات میں خبر نہ دو اسقلون کے بازاروں میں منادی مت کرو نہ ہو کہ فلستیوں کی بیٹیاں
۲۱ خوش ہوں نہ ہو کہ نامختونوں کی بیٹیاں شادیانہ بجائیں۔ اے جلبوع کے پہاڑو تم پر اوس
نہ پڑے تم پر مینہہ نہ برسے اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کی چیزیں ہوں کیونکہ وہاں
۲۲ بہادروں کی سپر پھینکی گئی سپر ساؤل کی گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تھا۔ مقتولوں
کے خون سے اور بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان کبھی ٹل نہ گئی اور ساؤل کی
۲۳ تلوار خالی نہ لوٹی۔ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دلپسند تھے اور وے اپنی
موت میں بھی جُدا نہ ہوئے وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے اور وے شیروں سے

اُس مال میں سے جو ہمنے چھڑایا ہے کوئی حصہ نہ دینگے مگر ہر ایک کو اُسکی جورو اور بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیکے جاویں اور روانہ ہوں۔ ۲۳ سو داؤد بولا اے میرے بھائیو ایسا نہ کرنا چاہئے اُس مال کے ساتھہ جو خداوند نے ہمکو دیا کہ اُسی نے ہمیں بچایا اور اُس گروہ کو جسنے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھہ میں کر دیا۔ ۲۴ اور اِس مقدمے میں تمہاری کون سُنیگا۔ وہ جو لڑائی میں ساتھہ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ جو پڑاؤ پر ٹھہر رہا پائیگا دونوں برابر حصہ پائینگے۔ ۲۵ سو اُسنے اُس دن سے اسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ہے ✣

۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا اُسنے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لئے کچھہ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمہارے لئے ایک ہدیہ ہے۔ ۲۷ اور اُن پاس بھیجا جو بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں اور اُن پاس جو یتیر میں تھے ۲۸ اور اُن پاس جو عراعیر میں تھے اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو استموع میں تھے ۲۹ اور اُن پاس جو رکل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمی ایلیوں کے شہروں میں اور اُن پاس جو قینیوں کے شہروں میں ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ میں تھے اور اُن پاس جو کور عاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور اُسکے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا ✣

۳۱ باب

اور فلستیوں کی اسرائیل سے لڑائی ہوئی اور اسرائیلی مرد فلستیوں کے سامھنے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں مر گرے۔ ۲ اور فلستیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور یونتن اور ابنداب اور ملکیشوع ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا۔ ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھہ گئی اور تیرانداز وں نے اُسے پایا

۴ اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا۔ تب ساؤل نے اپنے سلحبردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے تا نہ ہووے کہ یہ نامختون آویں اور مجھے چھید لیں اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ پر اُسکے سلحبردار نے قبول نہ کیا اِس لئے کہ وہ نہایت ڈرا۔ تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گرا۔ ۵ اور جب کہ اُسکے سلحبردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُسکے ساتھ مر گیا۔ ۶ سو ساؤل اور اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سلحبردار اور اُسکے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر گئے ✣

۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے اور وے جو یردن کے پار تھے یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مارے پڑے شہروں کو چھوڑ کے بھاگ نکلے اور فلستی آئے اور اُن میں بسے۔ ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ جو وقت فلستی آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے تین بیٹوں کو کوہِ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور اُسکے ہتھیار اُتار کے فلستیوں کے ملک میں بھجوا دیئے تا کہ اُنکے بُت خانوں میں اور لوگوں میں اُسکی منادی کراویں۔ ۱۰ سو اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا اور اُسکی لاش کو بیت شان کی دیوار پر لگا دیا ✣

۱۱ اور جب یبیس کے جو جلعاد میں تھے سُنا کہ فلستیوں نے ساؤل سے یوں کیا ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور تمام رات چلے گئے اور بیت شان کی شہرپناہ پر سے اُسکی لاش اُسکے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے اور وہاں اُنکو جلا دیا۔ ۱۳ اور اُنکی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُنکے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا ✣

۲ دبا تھا اور عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار کیا پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا مگر
اُنہیں لے گئے اور اپنی راہ لی +

۳ سو داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہے اور
۴ اُنکی جورواں اور اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں۔ تب داؤد اور اُن لوگوں
نے جو اُسکے ساتھ تھے آوازیں بلند کیں اور روئے یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونیکی
۵ نہ رہی۔ اور داؤد کی دونوں جورواں یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل بھی جو آگے کرملی
۶ نابال کی جورو تھی اسیر ہو گئی تھیں۔ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اِسکا
چرچا کرتے تھے کہ اُسپر پتھراؤ کریں اِس لئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور
بیٹیوں کے لئے نہایت دلگیر تھا پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی
۷ کی۔ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتر کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ
۸ تو مجھ پاس لے آ۔ سو ابی آتر افود وہاں داؤد پاس لے آیا۔ اور داؤد نے خداوند سے
صلاح پوچھی اور کہا کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں۔ میں اُنہیں جا ہی لونگا کہ نہیں
۹ اُسنے جواب میں فرمایا پیچھا کر کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا اور بے شک اُنسے چھڑا لائیگا۔ سو
داؤد چلا وہ اور وے چھ سو جوان جو اُسکے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے اور
۱۰ وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے۔ پر داؤد پیچھا کرتا وہ اور چار سو جوان کیونکہ دو
سو پیچھے رہ گئے کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے +
۱۱ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا سو اُسے داؤد پاس لے آئے
۱۲ اور اُسے روٹی دی سو اُسنے کھائی اور اُسے پانی بھی پلایا اور اُنہوں نے انجیر کی لٹ
کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے اور جب وہ کھا چکا تو اُسکے دم میں دم
۱۳ آیا کیونکہ اُسنے تین رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا۔ تب داؤد نے

اُسمیں کچھ قوت باقی نہ رہی اِس لئے کہ اُسنے دن بھر اور رات بھر روٹی نہ کھائی تھی ✢

۲۱ تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ہے سو اُسنے اُسے کہا کہ دیکھ تیری لونڈی نے تیری آواز سُنی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی اور جو باتیں تُو نے مجھ سے کہیں اُنکو مانا ہے

۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتی کہ تو اپنی لونڈی کی بات سُن اور پروانگی دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے حضور لاؤں تو اُسے کھا تا کہ تجھے جس وقت کہ تو اپنی راہ چلا جائے قوت ہو

۲۳ پر اُسنے نہ مانا اور کہا میں نہیں کھاؤنگا- پر اُسکے ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ ہو کے اُس پر تقاضا کیا تب اُسنے اُنکا کہا مانا کہ زمین پر سے اُٹھا اور پلنگ پر بیٹھا

۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا سو اُسنے اُسے جلدی ذبح کیا اور آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں

۲۵ اور ساؤل اور اُسکے ملازموں کے حضور لائی اور اُنہوں نے کھایا- تب وے اُٹھے اور اُسی رات وہاں سے چلے گئے ✢

۲۹ باب

سو فلستیوں کے سب لشکر افیق میں اکٹھے آئے تھے اور اسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک جو یزرعیل میں ہے خیمہ زن ہوئے

۲ اور فلستیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے گذرتا تھا

۳ تب فلستی امیروں نے کہا اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے اور اکیس نے فلستی امیروں کو کہا کیا یہہ اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہے جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے میرے ساتھ ہے اور میں نے جب سے کہ وہ مجھ پاس آیا ہے آجکے دن تک اُسمیں کچھ بدی نہیں پائی

۴ تب فلستی اُمرا اُس پر [illegible] نش تی امیروں نے اُسے کہا کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے کہ وہ

اپنی جگہہ پر جو تونے اُسکے لئے ٹھہرائی ہی پھر جائے اور ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہونیکو نہ چلے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ کے وقت وہ ہمسے دشمنی کرے کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے

۵ کس طرح راضی کریگا۔ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں۔ کیا یہہ وہی داؤد نہیں جسکی بابت وے ناچتے ہوئے گاتے تھے کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو ✢

۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند حی کی قسم کہ تو راست کار ہی اور تیری آمدورفت لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آجکے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی لیکن اُمرا تجھ سے راضی نہیں۔

۷ سو تو اب پھر اور سلامت چلا جا تا کہ فلستی قطب تجھ سے ناراض نہ ہوویں ✢

۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا کہ مجھ سے کیا ہوا اور تو نے اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آجکے دن تک مجھ میں کیا پایا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ

۹ کرنیکو نہ جاؤں۔ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا کہ یہہ مجھ کو معلوم ہی اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند اچھا ہی لیکن فلستی امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لئے

۱۰ نہ جائے۔ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں

۱۱ اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تا کہ فجر کو وہاں سے چلکے فلستیوں کے ملک کو پھر جاوے۔ اور فلستی یزرعیل پر چڑھے ✢

۳۰ باب

اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک

کیں تاکہ اسرائیل سے لڑیں۔ تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے
۲ لوگوں کو میرے ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا۔ سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت
ہو جائیگا کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا۔ اور اکیس نے داؤد کو کہا پس میں اپنے
سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے دونگا +

۳ اور سموئیل مرچکا تھا اور سارے اسرائیل اُس پر روئے تھے اور اُسے اُسی
کے شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا۔ اور ساؤل نے اُن لوگوں کو جنکے یار دیو تھے اور
۴ افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا۔ سو فلستی جمع ہو کے آئے اور سونیم کو خیمہ گاہ
کی اور ساؤل نے بھی سارے اسرائیل کو جمع کیا اور اُنہوں نے جلبوعہ میں خیمے کھڑے
۵ کئے۔ اور جب ساؤل نے فلستیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہوا اور اُسکا دل نہایت
۶ کانپا۔ اور جسوقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی خداوند نے اُسے کچھ جواب
نہ دیا نہ تو خوابوں سے اور نہ اُریم سے اور نہ نبیوں کی معرفت سے +

۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا ایسی عورت کو جسکا یار دیو ہو میرے لئے تلاش
کرو تاکہ میں اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں۔ سو اُسکے ملازموں نے اُسے
۸ کہا کہ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہی جسکا یار دیو ہی۔ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ
بدلکے دوسری پوشاک پہنی اور گیا اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے اور رات کو اُس
عورت کے پاس پہنچا اور اُسے کہا مہربانی کرکے میرے لئے اپنے یار دیو سے مشورت
۹ کیجئے اور اُسکو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا میرے لئے چڑھائیے۔ تب اُس عورت نے
اُسے کہا دیکھ تو جانتا ہی کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُسنے اُنکو جنکے یار دیو تھے اور
افسونگروں کو ملک سے کاٹ ڈالا پس تو کیوں میری جان پر پھندا مارتا ہی کہ
۱۰ مجھے مروا ڈالے۔ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ خداوند کی حیات کی

۱۱ قسم کہ اُس بات کے لئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی۔ تب وہ عورت بولی میں کس کو تیرے
۱۲ لئے چڑھاؤں۔ وہ بولا سموئیل کو میرے لئے چڑھا۔ اور جسوقت اُس عورت نے سموئیل
کو دیکھا تب بلند آواز سے چلّائی اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تونے مجھ سے کیوں دغا
۱۳ کی۔ کیونکہ تو تو ساؤل ہی۔ تب بادشاہ نے اُسے کہا ہراسان مت ہو تونے کیا دیکھا ہی۔
اُس عورت نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے چڑھتے ہیں۔
۱۴ تب اُسنے اُسے کہا کہ اُسکی شکل کیا۔ وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اوپر آتا ہی اور ایک
چادر اوڑھے ہوئے ہی۔ تب ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموئیل ہی اور اُسنے منہہ کے
بھل کرکے زمین پر سجدہ کیا ❊

۱۵ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا تونے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا۔ اور ساؤل
بولا کہ میں بڑے رنج میں ہوں کہ فلستی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہی
اور کچھ جواب نہیں دیتا ہی نہ تو نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے اِس لئے میں نے
۱۶ تجھے بلایا تاکہ تو مجھے بتلاوے کہ میں کیا کروں۔ سو سموئیل نے کہا پس تو مجھ سے کس
۱۷ لئے پوچھتا ہی جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہی اور تیرا دشمن بنا ہی۔ اور خداوند
نے تو اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُسنے میری معرفت سے کہا کہ خداوند نے تیرے
۱۸ ہاتھہ سے سلطنت چاک کر لی ہی اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہی عنایت کی ہی اِس لئے
کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سنتا تھا اور نہ تونے عمالیق سے اُسکے قہر شدید کے موافق
۱۹ کام نہ کیا اِسی سبب سے خداوند نے آجکے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا۔ سوا اِسکے خداوند
اِسرائیل کو تجھ سمیت فلستیوں کے ہاتھہ میں کر دیگا اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ
۲۰ پاس ہونگے اور خداوند اِسرائیلی لشکر کو بھی فلستیوں کے قابو میں کر دیگا۔ تب ساؤل
فوراً زمین پر لمبا ہو کے گرا اور سموئیل کی باتوں سے اُس نے بڑا ہول کھایا اور

میں شامل نہ رہوں اور مجھے کہتے ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر۔ سو اب
۲۰ خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو ڈھونڈھنے
کو اس طرح نکلا ہی جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہی ✢
۲۱ تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی ای میرے بیٹے داؤد پھر آ کہ میں پھر تجھے نہ
ستاؤنگا اس لیے کہ میری جان آجکے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی دیکھ میں نے حماقت
۲۲ کی اور نہایت بڑی خطا کی۔ اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھ کہ بادشاہ کا نیزہ ہی۔ سو
۲۳ جوانوں میں سے ایک ادھر آوے کہ اُسے لیجاوے۔ اور خداوند ہر شخص کو اُس کی
صداقت اور دیانتداری کے موافق جزا دے کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا پر
۲۴ میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں۔ اور دیکھ جس طرح تیری زندگانی
میری آنکھوں میں آجکے دن عزیز نظر آئی اسی طرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں
۲۵ عزیز ہووے اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو
مبارک ہو ای میرے بیٹے داؤد تو بڑے بڑے کام بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا۔ سو
داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا ✢

۲۷ باب ۱ اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھ میں پڑ کے
ہلاک ہوؤنگا پس میرے لیے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلستیوں کی سرزمین
میں جا رہوں اور ساؤل مجھ سے ناامید ہو کے بنی اسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے
۲ ڈھونڈھیگا سو اُسکے ہاتھ سے میرا چھٹکارا ہوگا۔ تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھ
۳ سو جوانوں کو لیکے جات کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس کی طرف گذرا۔ اور داؤد
جات میں اکیس کے ساتھ رہا وہ اور اُسکے لوگ جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے
سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروؤں کے ساتھ یعنی اخنوعم کے جو یزرعیل کی

۳ تھی اور کرملی ابیجیل کے ہونا بال کی جورو تھی۔ اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد جات
کو بھاگ گیا سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لئے نہ نکلا❊

۵ اور داؤد نے اکیس سے کہا اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہے تو اجازت دے
کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھ کو اتنی جگہہ دیویں کہ میں وہاں بسوں
۶ کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھ دار السلطنت میں رہے۔ سو اکیس نے اُس دن
شہر صقلاج اُسے دیا اِس لئے صقلاج آجکے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل
۷ میں ہے۔ اور بالکل زمانہ کہ جسمیں داؤد فلستیوں کی زمین میں رہا سو ایک برس اور
چار مہینے کا تھا❊

۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے اور جسوریوں اور جزریوں اور عمالیقیوں پر
حملہ کیا کہ وے سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک اُس سرزمین میں قدیم سے بستے
۹ تھے۔ اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا اور
اُنکی بھیڑ بکریاں اور بیل اور گدھے اور اُونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا۔
۱۰ اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا۔ سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور
۱۱ یرحمی ایلیوں کے دکھن اور قینیوں کے دکھن۔ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد
اور عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجائے یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا ایسا نہ ہو کہ ہمارے
برخلاف یہہ خبر دیویں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جب تک کہ وہ فلستیوں کی مملکت
۱۲ میں رہیگا تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا۔ اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ
اُسنے کہا کہ اُسنے اپنی گروہ اسرائیل سے ایسا کام کیا کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے
ہونگے سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا❊

۲۸باب اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلستیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع

۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل جو داؤد کی جورو تھی لیس کے بیٹے فلطی کو دی تھی ؁

۲۶ باب ۱ اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے اور بولے کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو یشیمون کے سامھنے ہے اپنی تئیں نہیں چھپاتا۔ ۲ سو ساؤل اُٹھا اور تین ہزار چنے ہوئے اسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشتِ زیف کو اُترا آیا تاکہ داؤد کو تلاش کرے۔ ۳ اور ساؤل کوہستان حکیلہ میں جو یشیمون کے سامھنے ہی جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا۔ پر داؤد دشت میں ٹھہرا سو اُسنے دیکھا کہ ساؤل اُسکا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی۔ ۴ پس داؤد نے جاسوس بھیجے اور دریافت کیا کہ ساؤل سچ مچ آیا ہی ؁ ۵ تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ گاہ کو چلا اور داؤد نے اُس مکان کو جہاں ساؤل آرام کرتا تھا اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار تھا دیکھا اور ساؤل احاطے کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کئے تھے۔ ۶ تب داؤد نے متکلم ہوکے حِتی اخیملک اور ضرویا کے بیٹے ابیشی کو جو یواب کا بھائی تھا کہا کون میرے ساتھ ساؤل کی خیمہ گاہ میں اُتریگا۔ ابیشی بولا میں تیرے ساتھ اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابیشی رات کو لشکر میں گھسے اور دیکھو اُسوقت ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا اور اُسکا نیزہ اُس کے سرہانے پر زمین میں گڑا تھا اور ابنیر اور اہل لشکر اُسکے گرد پڑے ہوئے تھے۔ ۸ اُس دم ابیشی نے داؤد کو کہا خدا نے آجکے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا اب حکم ہو تو میں اُسے نیزے سے ایک ہی بار میں مار کے زمین کے بیچ چھید لوں اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا۔ ۹ سو داؤد نے ابیشی کو کہا اُسے جان سے مت مار کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہی جو ہاتھ اُٹھاوے اور بیگناہ ٹھہرے۔ ۱۰ اور داؤد نے یہہ بھی کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ خداوند آپ اُسکو ماریگا یا اُسکا دن آویگا کہ وہ اپنی موت

۱۱ سے مریگا یا وہ جنگ پر چڑھیگا اور مارا جائیگا لیکن خداوند نہ کرے کہ میں خداوند کے مسیح پر
ہاتھ چلاؤں پر آپ اُسکے سرھانے سے یہہ نیزہ اور پانی کی صراحی لے لیجئے اور ہم نکلے چلیں
۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل کے سرھانے سے لے لی اور وے چل نکلے
اور یہہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا اور کوئی نہ جاگا کہ وے سب کے سب سوتے تھے
کہ خداوند کی طرف سے بھاری نیند اُن پر آئی تھی ٭

۱۳ اور داؤد دوسری طرف گذر کے دور تک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اُن کے
۱۴ درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا - اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا کہ
ای ابنیر جواب نہیں دیتا - تب ابنیر نے جواب دیا اور کہا تو کون ہی جو بادشاہ کو پکارتا
۱۵ ہی - تب داؤد نے ابنیر کو کہا کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل میں تجھ سا کون ہی -
سو کس لئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کی نگہبانی نہ کی - کہ لوگوں میں سے ایک شخص
۱۶ تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنیکو گھس گیا ہی - پس یہہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا
خداوند کی حیات کی قسم کہ تم واجب القتل ہو کیونکہ تم نے اپنے آقا کی جو خداوند کا مسیح ہی
نگہبانی نہ کی - اور اب دیکھ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی جو اُسکے سرھانے پر
۱۷ تھی کہاں ہیں - تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی اور کہا ای میرے بیٹے داؤد یہہ
۱۸ تیری آواز ہی - داؤد بولا ای میرے خداوند اور بادشاہ یہہ میری ہی آواز ہی - اور اُسنے
کہا میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی - میں نے کیا کیا ہی - اور میرے
۱۹ ہاتھ میں کیا بدی ہی - سو اب میں تیری منت کرتا ہوں ای میرے خداوند بادشاہ اپنے
بندے کی باتوں پر کان رکھ - اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا ہو کہ تو میری مخالفت کرے تو
وہ ہدیہ منظور کرے اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت اُن پر
ہو کیونکہ اُنہوں نے آج کے دن مجھ کو خارج کیا ہی کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث

٨ نکلا اور اپنی راہ لی۔ اور بعد اُسکے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل
کے پیچھے چلایا اور کہا کہ ای میرے خداوند بادشاہ۔ اور ساؤل نے پیچھے پھر کے دیکھا تب
داؤد نے اوندھے مُنہہ زمین پر گرکے سجدہ کیا +

٩ اور داؤد نے ساؤل کو کہا تو کیوں لوگوں کی باتوں پر کان دھرتا ہی جو کہتے ہیں کہ
١٠ دیکھ داؤد تیری بدی چاہتا ہی۔ دیکھ آجکے دن تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند
نے آج ہی تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا اور کتنوں نے مجھے کہا کہ تجھے مار لوں
پر میری آنکھوں نے تیری رعایت کی اور میں نے کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھ نہ
١١ چلاؤنگا کہ وہ خداوند کا مسیح ہی۔ اور ای میرے باپ دیکھ ہاں یہہ بھی دیکھ کہ تیری
چادر کا کونا میرے ہاتھ میں ہی اور اِس سبب سے کہ میں نے تیری چادر کا کونا کاٹا
اور تجھے مار نہ ڈالا سو دریافت کر اور دیکھ کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی اور
برائی نہیں ہی اور میں نے تیرا کوئی گناہ نہیں کیا تو بھی تو میری جان کا پیچھا کرتا
١٢ ہی تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ خداوند میرا تیرا انصاف کرے اور خداوند تجھ سے میرا انتقام لیوے
١٣ پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا۔ اور جیسا متقدمین کی مثل میں کہا گیا ہی کہ بُروں سے بُرائی
١٤ ہوتی ہی پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا۔ اِسرائیل کا بادشاہ کس کے پیچھے نکلا اور تو کس کو رگیدنے
١٥ آیا۔ کیا مرے ہوئے کُتے کو یا ایک پسو کو۔ پس خداوند ہی حاکم ہووے اور میرے تیرے
بیچ انصاف کرے اور دیکھے اور میرے مقدمے کو فیصل کرے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھڑاوے +

١٦ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یے باتیں ساؤل کو کہہ چکا تو ساؤل بولا ای میرے بیٹے
١٧ داؤد یہہ تیری آواز ہی؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا۔ اور اُس نے داؤد کو کہا تو مجھ سے
زیادہ صادق ہی اِس لئے کہ جسوقت کہ میں نے تجھ سے بُرائی کی تو نے مجھ سے بدلے
١٨ نیکی کی ... تو نے آجکے دن ظاہر کیا کہ تو نے میرے ساتھ خوش سلوکی کی کہ خداوند

۱۹ نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا۔ اِس لئے کہ جب کوئی اپنے
دشمن کو پاتا ہے تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ہے۔ سو خداوند اُس نیکی کے عوض جو تو
۲۰ نے مجھ سے آج کے دن کی تجھ کو نیک جزا دے۔ اور اب دیکھ میں خوب جانتا ہوں کہ تو
۲۱ سچ مچ بادشاہ ہوگا اور کہ اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں ثابت ہوگی۔ سو تو مجھ
سے خداوند کی قسم کھا کے یوں کہہ کہ میں بعد تیرے تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا اور تیرے
۲۲ باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹاؤنگا۔ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی۔ اور
ساؤل گھر کو چلا گیا پر داؤد اور اُسکے لوگ پناہ کی جگہ میں جا بیٹھے ✤

۲۵ باب اور سموئیل مر گیا اور سارے اِسرائیلی جمع ہو کے اُس پر روئے اور رامہ میں
۲ اُسکے گھر کے بیچ اُسے گاڑا۔ اور داؤد اُٹھ کے دشت فاران کی طرف اُترا۔ اور وہاں
معون میں ایک شخص تھا کہ اُسکا کرمل میں بہت سا کاروبار تھا یہہ شخص بڑا مالدار تھا
کہ تین ہزار بھیڑوں اور ایک ہزار بکریوں کا مالک تھا اور یہہ کرمل میں اپنی بھیڑوں
۳ کے بال کترتا تھا۔ اور اُسکا نام نابال اور اُسکی جورو کا نام ابیجیل تھا یہہ عورت بہت
اچھی سمجھدار اور خوشرو تھی پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار تھا اور وہ کالب کے
خاندان سے تھا ✤

۴ اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے۔ سو داؤد
۵ نے دس جوان روانہ کئے اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا کہ تم کرمل کو روانہ ہوؤ اور
۶ نابال پاس جاؤ اور میرا نام لیکے اُسے سلام کہو۔ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو
۷ کہ تجھ پر سلام اور تیرے گھر پر سلام اور اُن سب پر سلام جو تیرے پاس ہیں۔ میں نے
اب سنا ہے کہ تیرے پاس بال کترنیوالے ہیں اور تیرے گڈریئے دشت میں ہمارے ساتھ
تھے سو ہمنے اُنہیں نقصان نہیں کیا اور جب تک وے کرمل میں ہمارے ساتھ تھے

۸ اُنکی کوئی چیز کھو نہ گئی۔ تو اپنے جوانوں سے پوچھ کہ وے تجھ سے کہینگے۔ سو ہمارے
لیے جوان تیرے منظور نظر ہوویں اِس لئے کہ ہم اچھے دن میں آئے ہیں میں تیری
منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ آوے اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا
۹ کر۔ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساری باتوں کے
موافق کہا اور چُپ ہو رہے ✣

۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا اور کہا کہ داؤد کون ہے۔ اور یسی
کا بیٹا کون۔ ان دنوں میں بہت سے چاکر ہیں جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کر کے
۱۱ بھاگتے۔ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنیوالوں کے لئے ذبح
۱۲ کئے ہیں لیکے اُن لوگوں کو دوں جنھیں میں نہیں جانتا کہ وے کہاں سے ہیں۔ اور
داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے اور آئے اور اُن سب باتوں
۱۳ کے موافق اُسکو خبر دی۔ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار
باندھے۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمایل کی سو
قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے ✣

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے
بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لئے قاصد بھیجے پر وہ اُن پر جھنجھلایا
۱۵ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہے کہ ہم نے نقصان نہ پایا اور جب تک ہم اُن
۱۶ میں ملے رہے اور میدانوں میں تھے تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی۔ بلکہ ہم
جب تک کہ اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے تو رات بھی اور دن کو بھی دیوار
۱۷ کی طرح ہم اُنکی پناہ میں تھے۔ سو اب سمجھ اور سوچ کہ تو کیا کریگی کہ ہمارے آقا پر

اور اُسکے سارے گھرانے پر بلا نازل ہوا چاہتی ہی کہ وہ بلعال کا ایسا ہی بیٹا ہی کہ کوئی اُسکے آگے بات نہیں کر سکتا ✣

۱۸ تب ابیجیل جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے روٹیوں کے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں طیار پکائی ہوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ہوئے غلّے اور ایک سو خوشے کشمش کے اور دو سو لٹیں انجیروں کی ساتھ لیں اور اُنہیں گدھوں پر لادا ۱۹ اور اپنے چاکروں کو کہا کہ مجھ سے آگے روانہ ہو دیکھو میں تمہارے پیچھے آتی ہوں - اور اُسنے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی - ۲۰ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ سے اُتری وونہیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُس کے سامھنے آیا اور اُسنے اُنسے ملاقات کی - ۲۱ اور داؤد نے کہا تھا کہ مینے اُسکے سب مال کی جو بیابان میں تھا بے فایدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُسکی سب چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی اُسنے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی - ۲۲ سو اگر میں صبح کی روشنی ہونے پر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے باقی چھوڑوں تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ - ۲۳ اور ابیجیل نے جو داؤد کو دیکھا تو پھرتی کی اور گدھے سے اُتری اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سجدہ کیا ۲۴ اور اُسکے پاؤں پر گر پڑی اور بولی مجھ پر اے میرے خداوند مجھی پر یہہ گناہ رکھ اور اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیئے کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض سُنیئے - ۲۵ میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس بلعالی مرد پر اپنا خیال نہ کرے اُس نابال پر کہ جیسا اُسکا نام ہی ویسا ہی وہ ہی اُسکا نام نابال ہی اور حماقت اُسکے ساتھ ہی اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں اپنے خداوند کے جوانوں کو جنھیں آپ نے بھیجا تھا نہ دیکھا تھا - ۲۶ سو اب اے میرے صاحب خداوند کی قسم جو جیتا ہی اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند

نے تجھ کو خونریزی کے لئے آنے سے اور اپنے ہاتھ سے اِنتقام لینے سے باز رکھا تیرے
۲۶ دشمن اور وے جو میرے صاحب کے بدخواہ ہیں نابال کے ایسے ہوں - اب یہہ ہدیہ
جو تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی ہی سو اُن جوانوں کو جو میرے خداوند
۲۸ کی پیروی کرتے ہیں دیا جاوے - کرم سے اپنی لونڈی کا گناہ بخش دیجئے خداوند یقیناً
میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا اِس لئے کہ میرا مالک خداوند کی
۲۹ لڑائیاں لڑتا ہی اور تجھ میں تمام عمر بُرائی نہ پائی گئی - لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے
رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو پر میرے صاحب کی جان زندگی کے بقچے میں
خداوند تیرے خدا کے ساتھ باندھی جائیگی پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ اُنہیں
۳۰ گویا فلاخن کے بیچ سے پھینک دیگا - اور ایسا ہوگا کہ جس وقت خداوند اپنے کہے
کے موافق ساری نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے اور تجھ کو اِسرائیل کا سردار قایم
۳۱ کرے تو یہہ بات تیرے لئے افسوس کا سبب نہ ہوگا اور میرے صاحب کے دل کی
ٹھوکر کا باعث نہ ہوگا کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے صاحب نے اپنا اِنتقام لیا پر
جسوقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی کرے تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما +
۳۲ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہی جس نے
۳۳ تجھے بھیجا کہ تو آجکے دن میرا اِستقبال کرے اور تیری صلاح مبارک اور تو مبارک
ہی کہ تو نے مجھ کو آجکے دن خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے اِنتقام لینے سے باز رکھا
۳۴ کیونکہ سچ ہی کہ جیسا خداوند اِسرائیل کا خدا زندہ ہی جس نے مجھے اُس سے باز رکھا
کہ تجھ سے بدی کروں سو اگر تو جلدی نہ کرتی اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی تو صبح
۳۵ کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا - اور داؤد نے اُسکے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس بن میں جاکے اُسکا ہاتھ خدا کی نسبت مضبوط کیا۔ ۱۷ اور اُسے کہا تو مت ڈر کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ پہنچیگا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہونگا اور میرے باپ ساؤل کو بھی اِس بات کا یقین ہے۔ ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا۔ اور داؤد بن میں ٹھہر رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا؛

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حفیلہ میں یسیمون کی دکھن کی طرف چھپا نہیں بیٹھا۔ ۲۰ سو اب تو اے بادشاہ اُتر آ جس طرح تیرے جی کی خواہش ہے کہ اُترے اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھینگے۔ ۲۱ تب ساؤل بولا خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو کہ تم نے مجھ پر رحم کیا۔ ۲۲ اب جایئے اور زیادہ طیاری کیجئے اور جانیئے اور دیکھئے کہ اُسکا ٹھکانا کہاں ہے اور وہ کون ہے جسنے اُسے وہاں دیکھا ہے کیونکہ مجھے خبر ہوئی کہ وہ بڑی چترائی کرتا ہے۔ ۲۳ سو تم دیکھو اور اُن گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپ رہتا ہے دریافت کرو اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے ساتھ چلونگا اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہووے تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا۔ ۲۴ سو وے اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے۔ اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون کے بیچ یسیمون کی دکھن طرف کو ایک میدان میں تھا؛

۲۵ ساؤل اور اُسکے لوگ بھی اُسکی تلاش میں نکلے۔ اور داؤد کو خبر پہنچی سو چٹان [illegible] سے اُتر آیا اور معون کے بیابان میں ٹھہر رہا اور ساؤل نے یہ سنکے

۲۶ معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا۔ سو ساؤل پہاڑ کی اِس طرف جاتا تھا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُس طرف کو اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جائے اِس لئے کہ ساؤل اور اُسکے لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا کہ اُنہیں پکڑ لیں॰

۲۷ اُس وقت ایک قاصد ساؤل پاس آپہنچا اور بولا کہ جلدی کر اور چلا آ کہ فلستیوں نے ملک پر حملہ کیا۔ ۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلستیوں کے سامھنے ہوا اِس لئے اُنہوں نے اُس جگہہ کا نام سلع مخلقات رکھا॰

۲۹ اور داؤد وہاں سے نکلکے عین جدی کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹھہرا॰

۲۴ باب ۱ اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلستیوں کا پیچھا کرکے پھرا تو لوگوں نے اُسے یہہ خبر دی کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے۔ ۲ سو ساؤل سب اسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے یعلیم کی پہاڑیوں کی طرف داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے چلا۔ ۳ تب بھیڑ سالوں کی طرف سے جو راہ میں تھے اُسکا گذر ہوا وہاں ایک غار تھا سو ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھسا اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا ہوا تھا ۴ اور داؤد کے لوگوں نے اُسکو کہا دیکھ یہہ وہ دن ہے جسکی بابت خداوند نے تجھکو فرمایا کہ دیکھ میں تیرے دشمن کو تیرے ہاتھہ میں کر دونگا تا کہ جو تیرا جی چاہے سو تو اُس سے کرے۔ ۵ سو داؤد دُ اُٹھکے ساؤل کی چادر کا کونا چپکے سے کاٹ لیگیا۔ اور بعد اُسکے ایسا ہوا ۶ کہ داؤد کا دل بے چین ہوا اِس لئے کہ اُسنے ساؤل کی چادر کا کونا کاٹا تھا۔ اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا خداوند یہہ ہونے نہ دیوے کہ میں اپنے صاحب پر جو خداوند کا مسیح ہے ایسا کام کرکے اپنا ہاتھہ بڑھاؤں جس حال کہ وہ خداوند کا مسیح ہے۔ ۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہہ باتیں کہکے روکا اور اُنہیں ساؤل پر ہاتھہ چلانے نہ دیا۔ اور ساؤل غار سے اُٹھکے

۱۸ پر ہاتھ نہ اُٹھایا۔ تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا تو پھر اور اُن کاہنوں پر حملہ کر۔
سو ادومی دوایگ پھرا اور کاہنوں پر حملہ کیا اور اُسی دن اُسنے پچاسی آدمی جو
کتان کے افود پہنے ہوئے تھے قتل کئے۔ اور اُسنے کاہنوں کے شہر نوب کو تلوار کی ۱۹
دھار سے مار لیا اور اُسمیں کے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور دودھ پیتے
بچوں اور بیلوں اور گدھوں اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا۔
۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص جسکا نام ابی یاتر تھا
۲۱ بچ نکلا اور داؤد کی طرف بھاگ گیا۔ اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے
۲۲ خداوند کے کاہنوں کو قتل کیا۔ اور داؤد نے ابی یاتر کو کہا کہ جس دن ادومی دوایگ
وہاں تھا میں اُسی دن جان گیا تھا کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا تیرے باپ کے
۲۳ سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ہوں۔ سو تو میرے ساتھ رہ اور مت
ڈر جو تیری جان کا خواہاں ہی سو میری جان کا خواہاں ہی سو تو میرے ساتھ سلامت رہیگا۔
۲۳باب تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا کہ دیکھ فلستی قعیلہ سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں
۲ کو لوٹتے ہیں۔ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ میں جاؤں اور اُن فلستیوں کو ماروں
۳ خداوند نے داؤد کو فرمایا جا فلستیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا۔ اُسوقت داؤد کے
لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھ ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں پس اگر ہم قعیلہ میں
۴ جاکے فلستی لشکروں کے سامھنے جا پڑیں تو کتنا زیادہ ڈرینگے۔ تب داؤد نے
خداوند سے پھر مشورت کی۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا کہ اُٹھ قعیلہ کو اُتر جا کہ میں
۵ فلستیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے اور فلستیوں
سے لڑے اور اُنکی مواشی لے آئے اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے
۶ قعیلیوں کو بچایا۔ اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر بھاگ کے قعیلہ میں

داؤد پاس گیا تو اُس کے ہاتھ میں ایک افود تھا جسے وہ لئے گیا تھا ٭

۷ سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا کیونکہ وہ ایسے شہر میں جسمیں پھاٹکیں اور اڑ بنگے ہیں داخل ہو کے قید ہو گیا ہے۔ ۸ اور ساؤل نے منادی کر کے جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا تاکہ قعیلہ میں جا کے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو گھیر لے ٭

۹ اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل چاہتا ہے کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے ۱۰ تب اُسنے ابی یاتر کاہن کو کہا کہ افود یہاں لا۔ اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند اسرائیل کے خدا تیرے بندے نے سُنا ہے کہ ساؤل کا ارادہ ہے کہ قعیلہ میں آ کے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے۔ ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُسکے حوالے کر دینگے۔ کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہے اُتر یگا۔ اے خداوند اسرائیل کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا وہ اُتر یگا۔ ۱۲ تب داؤد نے کہا کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے یا نہیں۔ خداوند نے کہا حوالے کر دینگے ٭

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھ سو آدمی کے تھے اُٹھا اور قعیلہ سے نکل گیا اور جدھر اُنہوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا تو وہ جانے سے باز رہا۔ ۱۴ اور داؤد نے بیابان کے بیچ محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشت زیف میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُسکی تلاش میں لگا ہوا تھا پر خدا نے اُسے اُسکے ہاتھ میں حوالے نہ کیا۔ ۱۵ اور داؤد جان گیا کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہے اُسوقت داؤد دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تھا ٭

۱۵ تو یہہ آدمی تو سڑی ہی تم اُسے مجھ پاس کیوں لائے۔ کیا مجھے سڑیوں کی ضرورت تھی جو
تم اُسکو مجھ پاس لائے ہو کہ میرے سامنے سڑپن کرے۔ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پاوے ✢

۲۲ باب ۱ اور داؤد وہاں سے نکلکے عدولام کے مغارے میں بھاگ آیا اور اُسکے بھائی
اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہہ سُنکے اُس پاس وہاں گیا۔ ۲ اور سارے کنگال اور ہر ایک
قرضدار اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُسکے پاس جمع ہوئے اور وہ اُنکا سردار
ہوا اور اُسکے ساتھ قریب چار سو آدمی کے ہو گئے ✢

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاح کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا اجازت
دیجئے کہ میرے ماں باپ نکل آویں اور آپکے پاس رہیں جب تک کہ مجھ پر نہ کھلے کہ خدا میرا
انجام کیسا کرتا ہی۔ ۴ سو وہ اُنہیں شاہِ موآب کے حضور لایا اور وے جب تک کہ داؤد نے
اپنے تئیں محکم مکانوں میں چھپا رکھا اُسی کے ساتھ تھے ✢

۵ تب جاد نبی نے داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپا مت رہ روانہ ہو اور سرزمین
یہوداہ کو نکل جا۔ سو داؤد روانہ ہوا اور حارت کے بن میں داخل ہوا ✢

۶ جب ساؤل نے سُنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو اُسکے ساتھ تھے۔ کیونکہ
ساؤل اُسوقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ ہاتھ میں لئے
ہوئے بیٹھا تھا اور اُسکے خادم اُسکے گرد و پیش کھڑے تھے۔ ۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں
کو جو اُسکے گرد و پیش کھڑے ہوئے تھے کہا سنو تو اے بنیمینیو کیا یسی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک
کو کھیت اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا ۸ جو تم
سب نے میری مخالفت پر اتفاق کیا ہی اور کوئی نہیں جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے
نے یسی کے بیٹے سے عہد و پیمان کیا ہی اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور

مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا ہی کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے
جیسا کہ آج کے دن ہی ✤
۹ تب دوایگ ادومی نے جو ساؤل کے خادموں پر تعنائی کرتا تھا جواب دیا اور
کہا کہ میں نے یسی کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن پاس آتے دیکھا۔
۱۰ اور اُسنے اُسکے لئے خداوند سے سوال کیا اور اُسے راہ کا توشہ دیا اور فلستی جلیت کی
۱۱ تلوار اُسے دی۔ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے
سارے گھرانے کو اُن کاہنوں کو جو نوب میں تھے بلوا بھیجا اور وے سب بادشاہ پاس
۱۲ حاضر ہوئے۔ اور ساؤل نے کہا کہ ای اخیطوب کے بیٹے تو سُن۔ وہ بولا میرے خداوند
۱۳ میں حاضر ہوں۔ اور ساؤل نے کہا کہ تو نے اور یسی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت
پر اتفاق کیا کہ تو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور اُسکے لئے خدا سے سوال کیا تا کہ
۱۴ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور کمین میں بیٹھے جیسا کہ آجکے دن ہی۔ تب اخیملک نے بادشاہ
سے جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانت دار کون ہی جو بادشاہ
۱۵ کا داماد اور تیرے حکم سے جایا کرتا اور تیرے گھر میں عزت والا ہی۔ اور کیا میں نے
اُسکے لئے خدا سے سوال کرنا اُسوقت شروع کیا۔ یہہ مجھ سے دور ہی بادشاہ اپنے
خادم کی بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت بدگمانی نہ کرے کیونکہ تیرا
۱۶ خادم ان باتوں میں سے کچھ نہیں جانتا نہ تھوڑا نہ بہت۔ تب بادشاہ بولا اخیملک تو
واجب القتل ہی تو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا ✤
۱۷ پھر اُن پیادوں کو جو اُسکے پاس کھڑے ہوئے تھے حکم کیا تم پھرو اور خداوند
کے کاہنوں کو مار ڈالو کہ یے داؤد سے ملے ہوئے ہیں اور اس لئے کہ اُنہوں نے جانا
کہ وہ بھاگا ہی اور مجھے خبر نہ کی۔ لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاہنوں

میں چلاتا ہوں ڈھونڈھکے لا۔ اور جو نہیں وہ دوڑا تو اُسنے ایسا تیر لگایا کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک جو یونتن نے لگایا پہنچا تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا کیا وہ تیر تجھسے اُس طرف نہیں۔ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا پھرتی کر جلد ہو دیری مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھہ نہ جانا فقط داؤد اور یونتن ہی اُسکا بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے کو دیئے اور کہا جا شہر کو لیجا ✠

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا تب داؤد دکھن کی طرف سے نکلا اور زمین پر اوندھا ہوکے گرا اور تین سجدے کئے اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا۔ ۴۲ اور یونتن نے داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا اور اُس عہد پر جو ہم دونوں نے قسم کھاکے باہم کیا ہی خداوند گواہ ہی کہ میرے تیرے درمیان اور میری تیری نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہووے۔ سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا اور یونتن شہر کو گیا ✠

۲۱ باب

اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا اور اُس سے کہا تو کیوں تنہا ہی اور تیرے ساتھہ کوئی مرد نہیں۔ ۲ سو داؤد نے اخیملک کاہن کو کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنیکو حکم دیا اور مجھے فرمایا ہی کہ یہہ کام جس کے لئے میں نے تجھے بھیجا ہی کسی شخص پر ظاہر نہ ہووے اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہہ بٹھا دیا۔ ۳ پس اب تیرے ہاتھہ میں کیا ہی۔ پانچ گردے روٹیوں کے یا جو کچھہ موجود ہو سو میرے ہاتھہ میں دے۔ ۴ اور کاہن نے داؤد کو جواب دیا اور کہا کہ میرے ہاتھہ میں عا[illegible] نہو [illegible] روٹیاں ہیں اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً

۵ عورتوں سے بچا یا ہو۔ تب داؤد نے کاہن کو جواب دیکے اُسے کہا سچ تو یوں ہی کہ اِس
تین دن میں جب سے ہم نکلے ہیں عورتوں سے الگ رہے ہیں اور جوانوں کے ظروف
پاک ہیں اور روٹی ایک طور پر عام ہی باوجودیکہ آج ہی باسن میں مقدس کی گئی
۶ ہو۔ سو کاہن نے مقدس روٹی اُسکو دی کہ وہاں نذر کی روٹی کے سوا جو خداوند
کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُسکے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹھائی جائے
۷ گرم روٹی رکھی جاوے اور روٹی نہ تھی۔ اور وہاں اُسدن ساؤل کے خادموں
میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا گیا تھا اُسکا نام ادومی دوایگ تھا یہہ ساؤل
کے چرواہوں میں سب سے بڑا تھا ✣

۸ پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا یہاں تیرے قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں۔ کیونکہ
میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا کہ مجھے بادشاہ کے کام کی جلدی
۹ تھی۔ سو اُس کاہن نے کہا کہ فلستی جلیت کا تیغا جسے تو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا دیکھ کہ
ایک کپڑے میں لپیٹا ہوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہی اگر تو اُسے لیا چاہتا ہی تو لے اور اُسکے
سوا یہاں اور نہیں۔ تب داؤد بولا اُسکی مانند کوئی دوسرا نہیں ہی وہی مجھے دے ✣
۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا اور جات کے بادشاہ
۱۱ اکیس پاس چلا گیا۔ اور اکیس کے ملازموں نے اُسے کہا کیا یہہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا
بادشاہ۔ اور کیا یہہ وہی نہیں کہ جسکے لئے وے آپس میں ناچتے ہوئے کہتے تھے کہ ساؤل
۱۲ نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو۔ اور داؤد نے یہہ باتیں اپنے
۱۳ دلمیں رکھیں اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا۔ تب اُسنے اُسکے سامنے اپنی
وضع بدلی اور اُنکے بیچ میں آپکو دیوانہ بنایا اور پھاٹک کے پلّوں پر واہیات بات لکھنے
۱۴ لگا اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہنے دیا۔ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا

میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں اور دیکھو اگر داؤد کی
۱۳ طرف توجہ ہی اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں اور تجھ پر ظاہر نہ کروں تو خداوند یونتن سے
ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے
تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا اور تجھے روانہ کرونگا کہ تو سلامت چلا جائے اور خداوند تیرے
۱۴ ساتھ ہو جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا۔ اور تو صرف اتنا ہی نہ کیجیو کہ جب تک میں
۱۵ جیتا رہوں مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تا کہ میں مر نہ جاؤں بلکہ جب کہ خداوند تیرے
سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے تو ہمیشہ میرے اہل بیت پر
۱۶ بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو۔ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور کہا کہ
۱۷ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے اِنتقام لیوے۔ اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ
قسم کھلائی اِس لئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا جیسا اپنی
۱۸ جان کو چاہتا تھا۔ تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہوگا اور تیری غیر حاضری
۱۹ معلوم ہو جائیگی کہ تیرا مکان خالی رہیگا۔ سو جب تیری غیر حاضری پر تین دن گذر جائیں
تو تو اُتر کے جلد اُس جگہہ جہاں تو نے آپکو اُس عہد کے روز چھپایا جائیو اور اُس پتھر
۲۰ کے نزدیک رہیو جسکا نام ازل ہی۔ اور میں اُسکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا کہ
۲۱ گویا نشانہ مارتا ہوں۔ اور دیکھ میں اُسوقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا کہ تیر ڈھونڈھکے
لاؤ۔ اُسوقت اگر میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ اور اِسطرف ہیں اُنہیں
۲۲ اُٹھالے تو تو نکل آئیو کہ تیرے لئے خیر ہی شر نہیں خداوند زندہ ہی۔ پر اگر میں چھوکرے
سے یوں کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ دور اُسطرف ہیں تو تو نکل جائیو کہ خداوند نے تجھے
۲۳ روانہ کیا ہی۔ رہا وہ معاملہ جسکا چرچا مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہی سو دیکھ خداوند ابد تک
میرے تیرے درمیان ہی۔

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا اور جب نیا چاند ہوا تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا۔
۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا بیٹھا اور یونتن
۲۶ اُٹھا اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا اور داؤد کی جگہہ خالی تھی۔ لیکن اُس روز ساؤل
نے کچھہ نہ کہا کہ اُسنے گمان کیا کہ اُس پر کوئی حادثہ گذرا ہوگا وہ ناپاک ہوگا یقیناً وہ پاک
۲۷ نہ ہوگا۔ اور دوسرے دن جو مہینے کا دوسرا دن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی
رہا تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا کیا سبب کہ یسّی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہی نہ
۲۸ آج۔ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھہ سے بجد ہوکے رخصت لی کہ بیت لحم
۲۹ کو جائے اور اُسنے کہا کہ مجھے رخصت دیجئے کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہی اور میرے
بھائی نے مجھے حکم کیا کہ حاضر رہوں اب اگر تجھہ کو مجھہ پر کرم کی نظر ہی تو مجھے رخصت دیجئے
کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر
۳۰ حاضر نہیں ہوا۔ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور اُسنے اُسے کہا کہ اے کجرفتار باغیہ
کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تو نے اپنی ابتری اور اپنی ماں کی برہنگی کی ابتری پر یسّی کے
۳۱ بیٹے کو چُن لیا ہی۔ اور جب تک کہ یسّی کا یہہ بیٹا روئے زمین پر باقی ہی تو نہ تجھے قرار ہوگا
۳۲ نہ تیری سلطنت کو اب جلد لوگ بھیج اور اُسکو مجھہ پاس پکڑ لا کہ وہ واجب القتل ہی۔ تب یونتن
۳۳ نے اپنے باپ کو جواب دیا وہ کیوں مارا جاوے۔ اُسنے کیا کیا ہی۔ تب ساؤل نے بھالا
پھینکا کہ اُسے مارے اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا کہ اُسکے باپ نے داؤد کے قتل
۳۴ کا پورا ارادہ کیا ہی۔ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھہ دسترخوان پر سے اُٹھہ گیا اور کھانا نہ
کھایا کہ وہ داؤد کے لئے نپٹ دلگیر ہوا کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا ✣
۳۵ اور صبح کو یونتن اُسیوقت جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا میدان کو گیا اور ایک
۳۶ چھوٹا لڑکا اُسکے ساتھہ تھا۔ اور اُسنے اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یہ تیر جو

۱۶ اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت مجھ پاس لاؤ کہ میں اُسے قتل کروں۔ اور ہرکارے جب اندر
آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر وہ پُتلا پڑا ہوا ہی اور اُسکے سرہانے پر بکریوں کی پشم کا تکیہ دھرا
ہی۔ ۱۷ تب ساؤل نے میکل کو کہا تو نے مجھ سے اِس طرح کیوں دغا کی کہ میرے دشمن کو
روانہ کیا اور وہ بچ رہا۔ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا کہ اُسنے مجھے کہا مجھے جانے
دے کاہے کو میں تجھے مار ڈالوں ❊

۱۸ اور داؤد بھاگا اور بچ رہا اور رامہ میں سموئیل پاس آیا اور جو کچھ کہ ساؤل
نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا۔ تب وہ اور سموئیل دونوں نیوت میں جا رہے۔
۱۹ اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ہی۔ ۲۰ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے
کو ہرکارے بھیجے اور اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا ایک مجمع ہی اور وے نبوت کر رہے
ہیں اور سموئیل اُنکا پیشوا بنا کھڑا ہی تو خدا کی روح ساؤل کے ہرکاروں پر بھی
نازل ہوئی اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔ ۲۱ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچی تو اُس نے اَور
ہرکارے بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔ تو ساؤل نے پھر تیسری بار اَور ہرکارے
بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے۔ ۲۲ تب وہ آپ رامہ کو گیا اور اُس بڑے کوئے پر جو
سیکو میں ہی آ پہنچا اور اُسنے پوچھا اور کہا کہ سموئیل اور داؤد کہاں ہیں۔ ایک نے کہا
کہ دیکھ وے رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں۔ ۲۳ تب وہ رامہ کے نیوت کی طرف چلا اور خدا کی
روح اُسپر بھی نازل ہوئی اور وہ چلتا گیا اور نبوت کرتا گیا یہاں تک کہ رامہ کے نیوت
میں پہنچا۔ ۲۴ اور اُسنے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے اور سموئیل کے آگے اُسنے بھی اُسیطرح
نبوت کی اور اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا پڑا رہا۔ اِس لئے یہہ مثل ہوئی
کہ کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہی ❊

۲۰ باب تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا اور یونتن کے حضور آکے کہا کہ میں نے کیا کیا۔

میرا کیا گناہ ہی - میں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہی جو وہ میری جان کا خواہاں
۲ ہی - اور وہ اُس سے بولا ہرگز نہ ہو کہ تو مارا جاوے دیکھ کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا مگر جب
تک کہ پہلے مجھ پر ظاہر کرے اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھ سے چھپا دیگا -
۳ ایسا نہ ہوگا - تب داؤد نے قسم کھا کے کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ہی کہ میں تیرا منظور
نظر ہوں اور اُسنے کہا کہ یونتن یہہ نہ جانے تا کہ غمگین نہ ہو پر خدا کی حیات اور تیری
۴ جان کی قسم کہ حقیقتاً مجھ میں اور موت میں فقط ایک ہی قدم کا فاصلہ ہی - تب یونتن
۵ نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ تیرا جی چاہے میں تیرے لئے وہی کرونگا - اور داؤد نے یونتن
سے کہا کہ دیکھ کل نیا چاند ہی اور مجھے لازم ہی کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھ کھانے
بیٹھوں سو تو مجھے اجازت دے کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رہوں
۶ اگر تیرا باپ مجھے غیر حاضر دیکھے تو اُس سے کہیو کہ داؤد نے مجھ سے بہ جد ہوکے رخصت
مانگی تا کہ وہ اپنے شہر بیت لحم کو جلد جاوے اِس لئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لئے
۷ سالیانہ ذبیحہ ہی - سو اگر وہ یوں بولے کہ اچھا تو تیرے چاکر کی سلامتی ہی اور اگر وہ
۸ غصے سے بھر جائے تو یقین جان کہ اُسکا ارادہ فاسد ہی - اور تجھ کو لازم ہی کہ تو اپنے
خادم پر مہربانی کرے کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا پر
اگر مجھ میں بدی ہو تو تو آپ ہی مجھے قتل کر پر کاہے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لیجاوے -
۹ تب یونتن بولا کہ تجھ سے یہہ دور ہو اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے باپ کا ارادہ ہی کہ تجھ پر بدی
۱۰ اُترے تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا - پھر داؤد نے یونتن سے کہا کہ کون مجھے خبر دیوے - یا
کیا جانے تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے +

۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جاویں - چنانچہ وے دونوں
۱۲ میدان کو گئے - اور یونتن نے داؤد سے کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا - گواہ رہ جب

جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمی ہوں۔ ۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دی کہ داؤد یوں یوں کہتا ہے۔ ۲۵ تب ساؤل نے کہا تم داؤد سے کہو کہ بادشاہ کسی طرح کا مہر نہیں مانگتا ہے مگر فلستیوں کی سو کھلڑیاں تاکہ بادشاہ کے دشمن سے اِنتقام لیا جائے۔ مگر ساؤل کا یہہ ارادہ تھا کہ داؤد کو فلستیوں کے ہاتھ سے مروا ڈالے۔ ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یہہ باتیں داؤد سے کہیں تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کا داماد ہووے اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے۔ ۲۷ تب داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا اور دو سو فلستی مارے اور داؤد اُنکی کھلڑیاں لایا اور اُنہوں نے وے سب پورا شمار کر کے بادشاہ کے آگے رکھدیں تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے۔ اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی ✣

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا اور جانا کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہے اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی۔ ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہو گیا۔ ۳۰ تب فلستیوں کے امیروں نے خروج کیا اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج کیا تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں ایسا کہ اُسکا نام بہت بلند ہوا ✣

۱۹ باب

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالو۔ ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا سو یونتن نے داؤد کو کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجئے اور کسی پوشیدہ مکان میں چھپ رہئے ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں جہاں تو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا اور جو مجھے دریافت ہوگا سو تجھ سے ظاہر کرونگا ✣

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے
خادم داؤد سے بدی نہ کرے اُس نے تیرا گناہ کچھ نہیں کیا بلکہ اُسکے اعمال تیرے واسطے
۵ نہایت خوب ہیں کیونکہ اُسنے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور اُس فلستی کو قتل کیا اور خداوند
نے اسرائیل کو بڑی رہائی دی اور تونے دیکھا اور خوش ہوا پس تو کس لئے بیگناہ آدمی
۶ سے بدی کیا چاہتا ہے اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہے۔ اور ساؤل نے یونتن
۷ کی بات سنی اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا کہ زندہ خدا کی قسم ہے وہ مارا نہ جائیگا۔ اور
یونتن نے داؤد کو بلایا اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں اور داؤد کو ساؤل
پاس لایا اور وہ آگے کی طرح حاضر رہنے لگا ✣

۸ اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نکلا اور فلستیوں سے لڑا اور بڑا قتال کرکے اُنہیں
۹ قتل کیا اور وے اُسکے سامھنے سے بھاگے۔ اور خداوند کی طرف سے وہ بُری روح
ساؤل پر چڑھی وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور داؤد
۱۰ ہاتھ سے بجا رہا تھا۔ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھ برچھی سے چھیدے
سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا اور برچھی دیوار میں جا گھسی اور داؤد بھاگا
۱۱ اور اُس رات بچ گیا۔ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے کہ اُسکی چوکی دیویں
اور صبح کو اُسے مار ڈالیں سو داؤد کی جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا اگر آج رات تو اپنی
جان نہ بچائے تو کل مارا پڑیگا ✣

۱۲ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا سو وہ گیا اور بھاگکے بچ رہا۔ اور
۱۳ میکل نے ایک پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہہ اُسکے سرہانے
۱۴ پر رکھی اور اوپر سے چادر اُڑھا دی۔ اور جب ساؤل نے ہرکارے داؤد کے پکڑنے
۱۵ کو بھیجے تو یہہ بولی کہ وہ بیمار ہے۔ اور ساؤل نے ہرکاروں کو پھر بھیجا داؤد کو دیکھیں

۲ ل گیا اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست رکھا - اور ساؤل نے اُس دن سے
۳ اُسے اپنے ساتھ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے گھر جانے نہ دیا - اور یونتن اور داؤد
۴ نے باہم قول وقرار کیا کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کے برابر چاہتا تھا - تب یونتن نے وہ قبا جو
پہنے ہوئے تھا اُتار کے داؤد کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور
اپنا کمربند بھی ❖

۵ اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُسکو بھیجتا تھا جایا کرتا تھا اور اقبالمند ہوتا تھا
یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا اور وہ سب لوگ اور ساؤل کے ملازموں
۶ کا بھی منظور نظر ہوا - اور ایسا ہوا کہ جب وے آتے تھے بعد اُسکے کہ داؤد اُس فلستی کو قتل
کرکے لوٹتا تھا تو اسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے طبلے
۷ اور باجا اور ساز ساتھ لیکے ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں - اور اُن عورتوں
نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب میں کہا کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد
۸ نے اپنے دس ہزاروں کو - اور ساؤل سُنکے نہایت خفا ہوا کہ وہ بات اُسے بُری معلوم ہوئی
اور وہ بولا اُنہوں نے داؤد کے لئے دس ہزار ٹھہرائے اور میرے لئے فقط ہزاروں اب
۹ کیا باقی رہا جو وہ پاوے مگر سلطنت - اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب
نگاہ رکھی ❖

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی تب
وہ گھر میں نبوت کرنے لگا اور داؤد اُسکے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا تھا اور
۱۱ اُسوقت ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھی - تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا
کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دونگا - سو داؤد اُسکے سامنے دو مرتبہ خالی
دیکے اُبچ بچا گیا ❖

۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُسکے ساتھ تھا اور ساؤل سے
۱۳ جُدا ہو گیا۔ اِس لئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جُدا کیا اور اپنے واسطے اُسے ہزار
جوانوں کا سردار کیا اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا۔ ۱۴ اور داؤد اپنی ساری
راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا۔ ۱۵ اِس لئے جب ساؤل
نے دیکھا کہ وہ بڑی دانشمندی کرتا تو اُس سے ڈرا۔ ۱۶ پر تمام اِسرائیل اور یہوداہ داؤد
کو پیار کرتے تھے اِس لئے کہ وہ اُنکے آگے آیا جایا کرتا تھا۔

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا دیکھ میرب میری بڑی بیٹی ہے میں اُسے تجھے بیاہ دیتا
ہوں چاہئے کہ تو میری خدمت میں بہادر فرزند ہو اور خداوند کے لئے قتال کرے۔ کیونکہ
ساؤل نے دل میں کہا کہ میرا ہاتھ اُس پر کاہے کو چلے بلکہ فلستیوں کا ہاتھ اُس پر چلے۔
۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا میں کون ہوں اور میری جان کیا اور اِسرائیل میں میرے
باپ کا گھرانا کون کہ میں بادشاہ کا داماد ہوؤں۔ ۱۹ پر ایسا ہوا کہ جب وقت آیا کہ ساؤل
کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جاوے تو وہ محولاتی عدری ایل سے بیاہی گئی۔ ۲۰ اور ساؤل
کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی سو اُنہوں نے ساؤل کو خبر دی اور وہ اُس بات سے
خوش ہوا۔ ۲۱ تب ساؤل نے کہا میں اُسی کو اُسے دونگا تا کہ یہہ اُسکے لئے ایک پھندا ہو اور
فلستیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا کہ اِن دونوں میں سے
ایک کے ساتھ تو آجکے دن میرا داماد ہو جائیگا۔

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو اور
کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے راضی ہے اور تو اُسکے سارے خادموں کا عزیز ہے اب تو
بادشاہ کا داماد بن۔ ۲۳ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں
کہہ سُنائیں۔ اور داؤد بولا کیا تمکو یہہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں

کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے اور ریچھ کے جنگل سے رہائی دی وہی مجھ کو اُس
فلستی کے ہاتھ سے بچائیگا - تب ساؤل نے داؤد کو کہا روانہ ہو اور خدا تیرے ساتھ رہے ؂

۳۸ اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داؤد پر سجائے اور پیتل کا ایک خود اُسکے سر پر
۳۹ رکھا اور اُسے زرہ بھی پہنائی - اور داؤد نے اپنی تلوار اپنی زرہ پر باندھی اور جانے
کے لئے قدم اُٹھایا کیونکہ اُسنے اُسے جانچا نہ تھا - تب داؤد نے ساؤل سے کہا میں اِنہیں
لئے جا نہیں سکتا کہ میں نے اُنکو آزمایا نہیں - سو داؤد نے وہ سب اپنے اوپر سے اُتار کے
۴۰ دھرا - اور اُسنے اپنا لٹھ ہاتھ میں لیا اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے
واسطے چن لئے اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنے جھولے میں ڈالا
۴۱ اور اُسکا فلاخن اُسکے ہاتھ میں تھا سو وہ اُس فلستی کے نزدیک جانے لگا - اور فلستی
۴۲ چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا اور اُسکے آگے اُسکا سپر بردار تھا - اور جب فلستی نے اِدھر
اُدھر نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا کہ وہ لڑکا سُرخ رو اور نازک چہرے
۴۳ کا تھا - سو فلستی نے داؤد سے کہا کیا میں کتا ہوں جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا ہے - اور فلستی
۴۴ نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کی - اور فلستی نے داؤد کو کہا مجھ پاس آ کہ
۴۵ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور جنگلی درندوں کو بانٹوں - اور داؤد نے فلستی
کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا ہے پر میں رب الافواج کے نام سے
۴۶ جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے جسے تو نے ذلیل کیا تیرے پاس آتا ہوں - اور آج ہی
کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا اور میں تجھے مار لونگا اور تیرا سر تجھ
سے جدا کرونگا اور میں آجکے دن فلستیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین
۴۷ کے درندوں کو دونگا تاکہ سارا جہان جانے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے اور یہ ساری
[illegible]عت [illegible] اوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں اِس لئے کہ جنگ کا

۴۷ مالک خداوند ہی اور وہی تمکو ہمارے قبضے میں کر دیگا۔ اور ایسا ہوا کہ جب فلستی اُٹھا
اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلہ کے لئے نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں
۴۹ کی طرف فلستی سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس
میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے فلستی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُسکے ماتھے میں
۵۰ غرق ہو گیا اور وہ زمین پر مُنہہ کے بھل گر پڑا۔ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلستی پر غالب
۵۱ ہوا اور اُس فلستی کو مارا اور قتل کیا اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔ سو داؤد دَوڑکے فلستی
کے اوپر کھڑا ہوا اور اُسکی تلوار پکڑکے میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس سے
اُسکا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلستیوں نے جو دیکھا کہ اُنکا پہلوان مارا پڑا تو وے بھاگ نکلے
۵۲ اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکارے اور فلستیوں کو وادی تک اور
عقرون کے پھاٹک کی راہ تک رگیدا۔ اور فلستیوں میں سے جو زخمی ہوئے سو سعریم
۵۳ کی راہ میں جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے۔ تب بنی اسرائیل فلستیوں کو رگید
۵۴ کے پھرے اور اُنکے خیموں کو لوٹا۔ اور داؤد اُس فلستی کا سر لیکے یروسلم میں آیا اور اُسکے
ہتھیاروں کو اُسنے اپنے خیمے میں رکھا ٭

۵۵ اور ساؤل نے جسوقت داؤد کو فلستی کے سامھنے جاتے دیکھا تو اُسنے لشکر کے
سردار ابنیر سے پوچھا ابنیر یہہ جوان کس کا بیٹا ہے۔ ابنیر بولا اے بادشاہ تیری جان کی
۵۶ ۵۷ قسم میں نہیں جانتا۔ تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق کر کہ یہہ جوان کس کا فرزند ہے۔ اور
جب داؤد اُس فلستی کو قتل کرکے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا اور
۵۸ فلستی کا سر اُسکے ہاتھ میں تھا۔ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کس کا بیٹا ہے
اور داؤد نے جواب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسی کا بیٹا ہوں ٭

۱۸ باب اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے

دن تک اپنے تئیں دکھلایا۔ سو یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ لیے پچیس سیر بھونا ہوا اناج ۱۷
اور یہے دس گردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا اور پنیر کی ۱۸
یہ دس چکیاں اُنکے ہزاری سردار کے لئے لیجا اور دیکھ کہ تیرے بھائی کس طرح
سے ہیں اور اُنکی کچھ نشانی لا۔ اور اُسوقت ساؤل اور وے اور اسرائیل کے سب لوگ ۱۹
ایلاہ کی وادی میں فلستیوں سے لڑ رہے تھے ✤

اور داؤد صبح سویرے اُٹھا اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑکے جیسا ۲۰
یسی نے اُسے فرمایا تھا چیزیں لیکے روانہ ہوا اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا جو وقت لشکر
خروج کرنے پر تھا اور لڑائی کے لئے للکارتا تھا۔ اور اسرائیل اور فلستیوں نے اپنے ۲۱
اپنے لشکر کے آمنے سامنے پرے باندھے تھے۔ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس ۲۲
جو بھیڑ کا نگہبان تھا چھوڑا اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا اور آکے اپنے بھائیوں کی خیر و
عافیت پوچھی۔ اور وہ اُنسے باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان فلستی جات کا ۲۳
رہنوالا جسکا نام جلیت تھا فلستی صفوں میں سے نکلا اور اُسنے اُنہیں باتوں کے موافق
پھر باتیں کہیں اور داؤد نے سُنیں۔ اور سارے مرد اسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُسکے ۲۴
سامنے سے بھاگے اور بہت ڈرے۔ تب اسرائیل کے مرد یوں بولے تم اِس آدمی کو جو ۲۵
نکلا ہی دیکھتے ہو۔ سچ مچ یہہ اسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ہے اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی اُسکو
ماریگا تو بادشاہ بڑی دولت سے اُسے دولتمند کریگا اور اپنی بیٹی اُسے دیگا
اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔ اور داؤد نے اُن ۲۶
لوگوں سے جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے پوچھا کہ جو شخص اِس فلستی کو مارے اور
اِس ننگ کو اسرائیل میں سے مٹا ڈالے تو اُس سے کیا سلوک کیا جائیگا۔ کیونکہ یہہ

۲۶ نامختون فلستی کیا مال ہی کہ وہ زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کرے۔ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا کہ اُس شخص سے جو اُسے ماریگا یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا ✣

۲۸ اور اُسوقت اُسکے بڑے بھائی اِلیاب نے اُسکی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا سُنا اور اِلیاب کا غصہ داؤد پر بھڑکا اور وہ بولا کہ تو یہاں کیوں اُترا ہی۔ اور وہاں جنگل میں اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا۔ میں تیرے گھمنڈ اور

۲۹ تیرے دل کی شرارت سے آگاہ ہوں تو لڑائی کو دیکھنے کے لئے اُتر آیا ہی۔ سو داؤد بولا میں نے اب کیا قصور کیا۔ کیا کچھ سبب نہیں ✣

۳۰ اور وہ اُس سے پھر کے دوسرے کی طرف گیا اور پھر وہی باتیں کہیں سو

۳۱ لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔ اور جب وے باتیں جو داؤد نے کہیں سُننے میں آئی تھیں تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اُنکی خبر دی اور اُسنے اُسے بلا بھیجا ✣

۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کسی کا دل نہ گھبراوے

۳۳ تیرا بندہ جائیگا اور اُس فلستی سے لڑیگا۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا تجھ میں یہہ طاقت نہیں کہ تو اُس فلستی کا مقابلہ کرنے جائے اور اُس سے لڑے کہ تو لڑکا ہی

۳۴ اور یہہ جوانی سے صاحبِ جنگ ہی۔ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی پاسبانی کرتا تھا اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا اور گلے میں

۳۵ سے ایک بچہ لیگیا سو میں اُسکے پیچھے نکلا اور اُسے مارا اور اُسے اُسکے مُنہہ سے چھڑایا اور جب وہ مجھ پر پھر لپکا تو میں نے اُسکی داڑھی پکڑکے اُسے مارا اور اُسکو ہلاک کیا۔

۳۶ تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا سو یہہ نامختون فلستی اُنہیں

۳۷ سے ایک کی مانند ہوگا جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہی۔ پھر داؤد نے یہہ بھی

اور ایسا ہوگا کہ جسوقت خدا کی طرف سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگی تو وہ اپنے ہاتھہ سے بجائیگا اور تو بحال ہو جاویگا۔ ۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا کہ ہاں میرے لئے اچھا بجانیوالا ٹھہراؤ اور مجھہ پاس لاؤ۔ ۱۸ سو اُسوقت اُسکے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا کہ دیکھہ میں نے بیت لحم کے یسی کا ایک بیٹا دیکھا جو بجانے میں اُستاد ہے اور بڑا بہادر بھی اور جنگی مرد ہے اور صاحب تمیز اور خوبصورت ہے اور خداوند اُسکے ساتھہ ہے ❖

۱۹ سو ساؤل نے ہرکاروں سے یسی کو کہلا بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ہے مجھہ پاس بھیج۔ ۲۰ اور یسی نے ایک گدھا جس پر روٹیاں لادی تھیں اور ایک مشک مے اور بکری کا ایک بچہ لیا اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا کہ ساؤل کے لئے لیجاوے۔ ۲۱ اور داؤد ساؤل پاس آیا اور اُسکے حضور کھڑا ہوا اور اُسنے اُسسے بہت پیار کیا سو وہ اُسکا سلح بردار ہوا۔ ۲۲ اور ساؤل نے یسی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حضور رہنے دیجئے کہ وہ میرا منظور نظر ہوا ہے۔ ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بُری روح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لیکے ہاتھہ سے بجاتا تھا اور ساؤل آرام پاتا تھا اور وہ بحال ہوتا تھا اور شریر روح اُس پر سے اُتر تی تھی ❖

۱۷ باب

اب فلستیوں نے جنگ کے ارادے سے اپنی فوجیں جمع کیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ میں فراہم ہوئے اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم میں خیمہ زن ہوئے۔ ۲ اور ساؤل اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہوکے ایلہ کی وادی پر خیمے کھڑے کئے اور لڑائی کے لئے فلستیوں کے مقابل پرے باندھے۔ ۳ ایک طرف فلستی ایک پہاڑ پر قایم تھے اور دوسری طرف ایک پہاڑ پر بنی اسرائیل اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی تھی ❖

۴ تب فلستیوں کے لشکر سے ایک مرد پہلوان نکلا جسکا نام جاتی جولیت تھا

۵ اُسکا قد چھ ہاتھ ایک بالشت لنبا تھا اور اُسکے سر پر پیتل کا ایک خود تھا اور پیتل ہی
۶ کی ایک زرہ پہنے ہوئے تھا جو تول میں پانچ ہزار مثقال پیتل کی تھی۔ اور اُس کی دو
پنڈلیوں پر پیتل کی دو جرموق تھے اور اُسکے دونوں شانوں کے درمیان پیتل کا چاند
۷ تھا۔ اور اُسکے بھالے کی چھڑ ایسی تھی جیسے جُلاہے کا شہتیر اور اُسکے نیزے کا پھل چھ سو
۸ مثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سپر لئے ہوئے اُسکے آگے چلتا تھا۔ سو وہ کھڑا ہوا اور
اِسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُنسے کہا کہ تم نے کیوں جنگ کے لئے صف آرائی
کی۔ کیا میں فلستی نہیں ہوں اور تم ساؤل کے خادم۔ سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو
۹ جو کہ میرے پاس اُتر آوے۔ اگر اُسمیں میرے مقابلے کی جان ہو اور وہ مجھے قتل کرے
تو ہم تمہارے خادم ہونگے پر اگر میں اُس پر غالب ہوں اور میں اُسے قتل کروں تو
۱۰ تم ہمارے خادم ہوگے اور ہماری خدمتگذاری کروگے۔ اور وہ فلستی بولا کہ میں آج
کے دن اِسرائیلی فوجوں کو فضیحت کرتا ہوں میرے لئے کوئی مرد ٹھہراؤ کہ ہم باہم مقابلہ
۱۱ کریں۔ جسوقت ساؤل اور سارے اِسرائیل نے اُس فلستی کی بات سُنی تو اُن کی
دلاوری نکل گئی اور وے نپٹ ڈر گئے ✣

۱۲ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے اِفراتی مرد کا بیٹا تھا جسکا نام یسی تھا اُس کے
آٹھ بیٹے تھے اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بُڈھا آدمی گنا
۱۳ جاتا تھا۔ اور یسی کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائی میں ساؤل کے پیرو ہوئے اور اُن
تینوں میں جو لڑنے گئے تھے اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا اِلیاب تھا اور دوسرے کا نام
۱۴ ابیداب اور تیسرے کا سمہ۔ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا سو اُسکے تینوں بڑے بیٹے
۱۵ ساؤل کی پیروی میں تھے پر داؤد ساؤل سے جدا ہوکے اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں
۱۶ بیت لحم میں چرانے گیا تھا۔ سو وہ فلستی ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا اور چالیس

۳۲ تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔
۳۳ اور سموئیل نے کہا جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ماعورتوں میں بے اولاد ہوگی۔ اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا ✣

۳۴ اور سموئیل رامہ کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو ساؤلی جبعہ میں چڑھ گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا سموئیل اُسکو دیکھنے نہ گیا توبھی سموئیل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا اور خداوند بھی پچھتایا کہ اُسنے ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا ✣

۱۶ باب اور خداوند نے سموئیل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا جس حال کہ میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا میں تجھے بیت لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں کہ میں نے اُسکے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے۔ ۲ اور سموئیل بولا کہ میں کیونکر جاؤں۔ کہ اگر ساؤل سُنیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا ایک بچھیا اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ میں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہوں۔ ۳ اور جب تو ذبیحہ گذراننے یسی کی دعوت کر اور بعد اُسکے میں تجھے بتاؤنگا کہ تو کیا کریگا اور اُسکو کہ جسکا نام میں تجھ کو بتاؤں میرے لئے مسوح کر۔ ۴ اور سموئیل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُسکے آنیکے سبب کانپ گئے اور بولے تو صلح کے خیال سے آیا ہے۔ ۵ وہ بولا ہاں صلح کے خیال سے میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں تم اپنے تئیں پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے

کے لئے آؤ۔ اور اُسنے یسی کو اُسکے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا ✤

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وے آئے تو اُسنے اِلیاب پر نگاہ کی اور بولا یقیناً یہ خداوند کا ممسوح اُسکے آگے ہی۔ ۷ پر خداوند نے سموئیل سے کہا کہ تو اُسکے چہرے پر اور اُسکے قد کی اُونچائی پر نظر نہ کر اس لئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا کہ خداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی پر خداوند دل پر نظر کرتا ہی۔ ۸ تب یسی نے ابیناداب کو بلایا اور اُسے سموئیل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی نے سمہ کو آگے کیا۔ اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامھنے حاضر کیا۔ سو سموئیل نے یسی کو کہا کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموئیل نے یسی کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں۔ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا اب تک باقی ہی کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہی۔ سو سموئیل نے یسی کو کہا اُسے بلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا ہم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے۔ ۱۲ سو اُسنے بلا بھیجا اور اُسے اندر لایا۔ وہ سُرخ رنگ اور خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا۔ اور خداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے ممسوح کر کہ وہ یہی ہی۔ ۱۳ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُسکے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد پر اُترتی رہی۔ اور سموئیل اُٹھکے رامہ کو روانہ ہوا ✤

۱۴ پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بُری روح اُسے ستانے لگی۔ ۱۵ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا دیکھ اب ایک شریر روح خدا کی طرف سے تجھے ستاتی ہی۔ ۱۶ ای ہمارے صاحب اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے ہیں حکم کر کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو

کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کردیں مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور
نکمی تھی اُسکو بالکل ہلاک کیا +

۱۰ ۱۱ تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا اور کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ
ہونے کے لئے قایم کیا کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُسنے میرے حکموں پر عمل
نہ کیا۔ سو سموئیل غمگین ہوا اور ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا۔ ۱۲ اور جب سموئیل
صبح سویرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموئیل کو خبر پہنچی کہ ساؤل کرمل کو آیا
تھا اور اُسنے اپنے لئے فتح کا ستون کھڑا کیا اور پھرا اور گذر گیا اور اُتر کے جلجال کو
روانہ ہوا۔ ۱۳ پھر سموئیل ساؤل پاس گیا اور ساؤل نے اُسے کہا تو خداوند کا مبارک
بندہ ہو میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا۔ ۱۴ اور سموئیل نے کہا پس یہہ بھیڑوں کا
ممیانا اور بیلوں کا ڈکرانا کیسا ہے جو میں سنتا ہوں۔ ۱۵ اور ساؤل نے کہا کہ اُنکو عمالیقیوں
کے طرف سے لے آئے ہیں اس لئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو
جیتا رکھا تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے لئے ذبح کریں اور باقی سب کو تو ہم نے
ایک لخت حرم کیا۔ ۱۶ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا ٹھہر جا اور وہ جو خداوند نے آجکی
رات مجھے کہا ہے سو میں تجھ سے کہونگا۔ اور وہ اُسے بولا فرمایئے۔ ۱۷ سموئیل نے کہا
کیا ایسا نہیں ہے کہ جب تو اپنی نظر میں حقیر تھا تو بنی اسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرر
ہوا اور [illegible] سرائیل کا بادشاہ ہو۔ ۱۸ اور خداوند نے تجھے سفر
[illegible] کو ایک لخت حرم کر اور اُن سے لڑائی
۱۹ [illegible] کس لئے خداوند کی بات نہ
۲۰ [illegible] بدی کی۔ ساؤل نے
[illegible] خداوند نے مجھے بھیجا

چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا۔
۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے بھیڑ اور بیل یعنے اچھی اچھی چیزیں جنھیں حرم کرنا تھا لے آئے
۲۲ تا کہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے قربانی کریں۔ سموئیل بولا کیا خداوند
سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ہی یا اس سے کہ اُسکا حکم مانا جاوے۔ دیکھ
۲۳ کہ حکم ماننا قربانی چڑھانے سے اور شنوا ہونا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہی۔ کیونکہ
نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی اور کفر اور بت پرستی برابر۔ پس بہ سبب
اِس کے کہ تونے خداوند کے حکم کو رد کیا ہی ویسا ہی اُسنے بھی تجھے رد کیا کہ بادشاہ
نہ رہے ✤

۲۴ اور ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا کہ میں نے خداوند کے فرمان کو
اور تیری باتوں کو ٹال دیا ہی کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا اور اُن کی بات سنی۔
۲۵ سو اب مہربانی سے میرا گناہ بخشیے اور میرے ساتھ پھریے تا کہ میں خداوند کے آگے سجدہ
۲۶ کروں۔ اور سموئیل نے ساؤل کو کہا میں تیرے ساتھ نہ جاؤنگا کہ تونے خداوند کے
۲۷ کلام کو رد کیا اور خداوند نے تجھے رد کیا کہ اسرائیل پر بادشاہ نہ رہے۔ اور جب سموئیل
۲۸ پھرا کہ روانہ ہو تو اُسنے اُسکی چادر کا کونا پکڑا اور وہ چاک ہو گیا۔ تب سموئیل نے اُسے
کہا خداوند نے تیری بادشاہت جو تو بنی اسرائیل پر کرتا تھا تجھ سے آج ہی چاک کر لی
۲۹ اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تجھ سے بہتر ہی دی۔ سوا اسکے اسرائیل کا وفادار جھوٹھ
۳۰ نہیں بولتا اور پشیمان نہیں ہوتا کیونکہ وہ انسان نہیں ہی کہ پچھتاوے۔ تب اُس نے
کہا میں نے گناہ کیا پر میری قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجیے
۳۱ اور میرے ساتھ پھریے تا کہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ تب سموئیل
ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا ✤

میرے بیٹے یونتن ہی کا گناہ ہو تو بھی وہ ضرور مر جائے۔ اور سب لوگوں میں سے کسی
۴۰ آدمی نے اُسے جواب نہ دیا۔ تب اُسنے سارے اسرائیل سے کہا تم سب کے سب ایک طرف
ہو اور میں اور میرا بیٹا یونتن دوسری طرف۔ تب لوگ ساؤل سے بولے جو تو مناسب جانے
۴۱ سو کر۔ ساؤل نے خداوند سے کہا کہ ای اسرائیل کے خدا راستی کا قرع عنایت کر۔ تب
۴۲ ساؤل اور یونتن گرفتار ہوئے اور لوگ بچ نکلے۔ تب ساؤل نے کہا کہ میرے اور میرے
۴۳ بیٹے یونتن کے نام پر قرع ڈالو۔ تب یونتن گرفتار ہوا۔ اور ساؤل نے یونتن سے کہا مجھے
بتا کہ تونے کیا کیا ہی۔ یونتن نے اُسے بتایا اور کہا کہ میں نے تو کچھ نہیں کیا مگر اتنا کہ اِس عصا
کی نوک سے جو میرے ہاتھ میں تھا ایک ذرہ سا شہد چکھا تھا اور دیکھ کہ مجھے مرنا ہوگا
۴۴ ساؤل نے کہا خدا ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے لیکن ای یونتن تجھ کو ضرور مرنا
۴۵ ہوگا۔ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا کیا یونتن مرجائے جسنے اسرائیل کے لئے ایسی بڑی
رہائی کی۔ ایسا نہ ہوگا خداوند حی کی قسم ہی کہ اُسکے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا
جائیگا کہ اُسنے آج خدا کے ساتھ کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی کہ وہ مارا
۴۶ نہ گیا۔ اور ساؤل فلستیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اوپر لوٹ گیا اور فلستی اپنے مقام
کو گئے ✝

۴۷ سو ساؤل نے بنی اسرائیل کے اوپر سلطنت اختیار کی اور ہر ایک طرف اپنے
دشمنوں سے موآب سے اور بنی عمون سے اور ادوم سے اور ضوبہ کے بادشاہوں سے اور
۴۸ فلستیوں سے لڑا کیا اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا۔ پھر
اُسنے ایک لشکر جمع کیا اور عمالیقیوں کو مارا اور اسرائیلیوں کو اُن کے غارتگروں کے
۴۹ ہاتھ سے چھڑایا۔ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں یونتن اور اسوی اور ملکشوع اور
۵۰ اُسکی دو بیٹیوں کے نام یہ تھے بڑی کا نام میرب اور چھوٹی کا نام میکل۔ اور ساؤل کی جورو

کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعص کی بیٹی تھی اور اُسکی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر
۵۰ ۵۱ کا بیٹا تھا۔ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔ اور
عمر بھر ساؤل کا فلستیوں سے سخت مقابلہ رہا اور جب ساؤل کسی زور آور مرد یا بہادر
شخص کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا +

۱۵ باب اور سموئیل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ میں تجھے مسوح کروں تاکہ
تو اُسکی قوم کا جو اسرائیل ہے بادشاہ ہو سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سن۔
۲ رب الافواج یوں کہتا ہے مجھکو یاد ہے جو کچھ کہ عمالیق نے اسرائیل سے کیا جب کہ وے مصر
۳ سے نکل آئے کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا۔ سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب
جو کچھ کہ اُنکا ہے ایک لخت حرم کر اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور
۴ شیرخوار اور بیل بھیڑ اور اونٹ اور گدھے تک سب کو قتل کر۔ چنانچہ ساؤل نے
لوگوں کو جمع کیا اور طلایم میں اُنہیں گنا سو وے دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس
۵ ہزار تھے۔ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ گھات
میں بیٹھا +

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو نہ
ہو کہ میں تمکو اُن سمیت ہلاک کروں اس لئے کہ تمنے سب بنی اسرائیل پر جب وے مصر سے
۷ نکل آئے تو مہربانیاں کیں۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ اور ساؤل نے عمالیقیوں
۸ کو حویلہ سے لیکے سور تک جو مصر کے سامھنے ہے مارا۔ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا
۹ پکڑا اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا۔ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج
کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو اور پالے ہوئے بچوں کو اور برّوں کو اور سب

۱۹ اور ایسا ہوا کہ جسوقت ساؤل کاہن سے بات کرتا تھا تو فلستیوں کے لشکر
میں جو شور پڑا سو زیادہ ہوتا چلا جاتا تھا اور ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھ
باز رکھ۔ ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے جمع ہوئے اور لڑائی کو آئے اور
دیکھو کہ ہر ایک مرد کی تلوار اُسکے ساتھی پر پڑی ہے اور نہایت بڑی گھبراہٹ ہوئی
۲۱ اور وے عبرانی بھی جو آگے سے فلستیوں کے ساتھ تھے اور ہر طرف سے جمع ہو کے
اُنکے ساتھ لشکر میں آئے تھے پھر کے اُن اسرائیلیوں میں جو ساؤل اور یونتن
کے ہمراہ تھے شامل ہوئے۔ ۲۲ اور اُن سب اسرائیلی مردوں نے بھی جو کوہِ افرائیم
میں چھپ رہے تھے یہ سنکے کہ فلستی بھاگے نکلکے لڑائی کے میدان میں اُنکا
پیچھا کیا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُسدن اسرائیلیوں کو رہائی دی اور لڑائی بیت آون
کے اُس پار تک پہنچی ✦
۲۴ اور اسرائیلی مرد اُس دن بڑی تکلیف میں تھے کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم
دی تھی اور یوں کہا تھا کہ جو کوئی آج شام تک کھانا کھاوے اُس پر لعنت تاکہ
میں اپنے دشمنوں سے بدلہ لوں۔ اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسی نے کھانا نہ
چکھا تھا۔ ۲۵ اور سب لوگ ایک بن میں جا پہنچے اور وہاں زمین پر شہد تھا۔ ۲۶ اور
جونہیں یے لوگ اُس بن میں پہنچے تو دیکھو کہ وہاں شہد ٹپکتا ہے پر کوئی اپنے مُنہہ تک
ہاتھ نہ لے گیا اِس لئے کہ لوگ قسم سے ڈرے۔ ۲۷ لیکن یونتن نے جسوقت اُسکے باپ
نے لوگوں کو قسم دی تھی نہ سنا تھا سو اُسنے اپنے عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھ میں
تھا شہد کے چھتے کو چھیدا اور ہاتھ میں لیکے مُنہہ میں ڈالا اور اُسکی آنکھوں میں روشنی
آئی۔ ۲۸ تب اُن لوگوں میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم
دیکے کہا تھا کہ جو شخص آج کے دن کچھ کھانا کھاوے تو اُس پر لعنت۔ اور اُسوقت

۲۹ لوگ تھکے ہوئے تھے۔ اور یونتن بولا کہ میرے باپ نے مملکت کو دکھ دیا دیکھنے کہ میں
۳۰ نے ذرہ سا شہد چکھا سو میری آنکھوں میں کیسی روشنی آئی۔ کتنا زیادہ اچھا ہوتا
اگر سارے لوگ دشمن کی لوٹ سے جو اُنہوں نے پائی خوب کھاتے۔ ایسا ہوتا تو اِس
۳۱ وقت فلستیوں کی بہت زیادہ خونریزی ہوتی۔ سو اُنہوں نے اُس دن مکماس سے لیکے
۳۲ ایالون تک فلستیوں کو مارا مگر لوگ بہت بیتاب ہو گئے۔ اور لوگ لوٹ پر گرے اور بھیڑیں
اور بیل اور بچھڑے پکڑے اور اُنہیں زمین پر ذبح کیا اور لہو سمیت کھا گئے ۞
۳۳ تب ساؤل کو خبر دی گئی کہ دیکھ لوگ خداوند کا گناہ کرتے ہیں کہ لہو سمیت
کھائے جاتے ہیں۔ وہ بولا کہ تم نے خطا کی سو ایک بڑا پتھر آج میرے سامھنے ڈھلکا لاؤ
۳۴ پھر ساؤل نے کہا کہ لوگوں کے درمیان آپ ہی اِدھر اُدھر جاؤ اور اُنسے کہو کہ ہر ایک
شخص اپنا اپنا بیل اور اپنی اپنی بھیڑ مجھ پاس لاوے اور یہاں ذبح کرے اور کھاوے
اور لہو سمیت کھا کے خداوند کا گنہگار نہ بنے۔ چنانچہ اُس رات کو لوگوں میں سے ہر ایک
۳۵ شخص اپنا بیل وہیں لایا اور وہیں ذبح کیا۔ اور ساؤل نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا
یہہ پہلا مذبح ہی جو اُسنے خداوند کے لئے بنایا ۞
۳۶ پھر ساؤل نے کہا کہ آؤ رات ہی کو فلستیوں کا پیچھا کریں اور پو پھٹنے تک
اُنہیں لوٹیں اور اُن میں سے ایک مرد کو بھی نہ چھوڑیں۔ اور وے بولے جو کچھ تو بہتر
۳۷ جانے سو کر۔ تب کاہن بولا کہ آؤ یہاں خدا کے نزدیک حاضر ہوویں۔ چنانچہ ساؤل نے
خدا سے مشورت پوچھی کہ میں فلستیوں کا پیچھا کر کے اُنکو اُتروں۔ کیا تو اُنکو اسرائیل
۳۸ کے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا۔ سو اُسنے اُس دن اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ تب ساؤل نے
نے کہا کہ لشکر کے سارے رئیس یہاں نزدیک آویں اور تحقیق کریں اور دیکھیں کہ
۳۹ آجکے دن گناہ کیونکر ہوا ہی۔ کیونکہ خداوند حی کی قسم کہ جو اسرائیل کو رہائی دیتا اگر

فلستیوں کے پاس اُتر جاتے تھے تاکہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلہاڑا اور
۲۱ اپنی کدالی تیز کروائے پر کدالیوں اور پھالوں اور کانٹوں اور کلہاڑوں کے لئے اور
۲۲ پینوں کو تیز کرنیکے لئے اُنکے پاس ریتی تو تھی۔ سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں
میں سے جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے کسی کے ہاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا
۲۳ نہ تھا پر ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کے پاس تھے تب فلستیوں کا طلایہ مکماس
کی گھاٹی پر آپڑا +

۱۴ باب اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو جو اُس کا
سلح بردار تھا کہا کہ آ ہم فلستیوں کے پہرے پر جو اُس طرف ہیں جائیں۔ پر اُسنے اپنے باپ
۲ کو خبر نہ کی۔ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے جو مجرون میں تھا
۳ ٹھہر رہا اور قریب چھ سو آدمی کے اُسکے ساتھ تھے اور اخیاہ بن اخیطوب برادر یکبود
بن فینحاس بن عیلی جو سیلا میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے تھا۔ اور لوگوں
کو خبر نہ ہوئی کہ یونتن چلا گیا ہے +
۴ اور اُن گذرگاہوں میں جہاں سے ہو کے یونتن چاہتا تھا کہ فلستیوں کے
پہرے پر جا پڑے ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی اور دوسری طرف بھی ایک
۵ بڑی نوکیلی چٹان تھی ایک کا نام بوصیص تھا اور دوسری کا سنہ۔ اُن میں سے
ایک کا رُخ اُتر طرف مکماس کے مقابل تھا اور دوسری کا رُخ دکھن طرف جبعہ کے
۶ مقابل۔ تب یونتن نے اُس جوان سے، جو اُسکا سلح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر اُن نامختونوں
کے پہرے پر جاویں شاید کہ خداوند ہمارے لئے کام کرے کہ خداوند کے نزدیک کچھ دشوار
۷ نہیں کہ اگر وہ چاہے تو بہتوں سے رہائی بخشے اور چاہے تو تھوڑوں سے۔ اُس کے
[illegible] کہ تیرے دل میں ہے سو کر اور اپنی راہ لے اور دیکھ

۸ ہیں تیرے حسب دلخواہ تیرے ساتھہ ہوں - تب یونتن بولا کہ دیکھہ ہم اُن لوگوں پاس
۹ اُس طرف جائینگے اور اپنے تئیں اُن پر ظاہر کرینگے - سو اگر وے ہم سے یہہ کہیں صبر کرو
جب تک کہ ہم تمہارے پاس نہ آویں تو ہم اپنی جگہہ کھڑے رہینگے اور اُنکے پاس نہ چڑھ
۱۰ جائینگے - پر اگر وے یوں کہیں کہ چڑھکے ہمارے پاس آؤ تو ہم چڑھ جائینگے کہ خداوند نے
۱۱ اُنہیں ہمارے ہاتھہ میں کر دیا اور یہہ ہمارے لئے ایک نشانی ہوگی - تب اُن دونوں
نے اپنے تئیں فلستیوں کے پہرے پر ظاہر کیا اور فلستی بولے دیکھو عبرانی اُن سوراخوں
۱۲ میں سے جہاں اُنہوں نے اپنے کو چھپایا تھا باہر نکلے آتے ہیں - اور پہرے کے لوگوں
نے یونتن اور اُسکے سلح بردار کو کہا ہم پاس چڑھ آؤ کہ ہم تمہیں تماشا دکھلائینگے -
سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا اب میرے پیچھے چڑھ آ کہ خداوند نے اُنہیں
۱۳ اسرائیل کے قبضے میں کر دیا - اور یونتن اپنے ہاتھوں اور پانوں سے پٹکر چڑھ گیا اور
اُسکے پیچھے اُسکا سلح بردار اور وے یونتن کے آگے مر گرے اور اُسکے سلح بردار نے بھی
۱۴ اُسکے پیچھے لوگ قتل کئے - سو یہہ پہلی خونریزی جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کی
۱۵ بیس ایک آدمی کی تھی اُتنی زمین پر کہ جہاں ایک ہل آدھے دن میں چلے - تب لشکر
اور میدان اور سارے لوگوں میں لرزش ہوئی اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھی
۱۶ کانپ گئے اور زمین لرزی اور یہہ نہایت ہی بڑا زلزلہ تھا - اور ساؤل کے نگہبانوں
نے جو بنیمین کے جبعہ میں تھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ گروہ پگھلی جاتی اور وے آپ کو
۱۷ مارتے چلے جاتے ہیں - تب ساؤل نے لوگوں سے جو اُسکے ساتھہ تھے کہا گنو اور دریافت
کرو کہ ہم میں سے کون گیا ہے - جب اُنہوں نے گنا تو دیکھو یونتن اور اُسکے سلح بردار
۱۸ کو نہ پایا - اُسوقت ساؤل نے اخیاہ کو کہا خدا کا صندوق یہاں لا کیونکہ خدا کا صندوق
اُس روز بنی اسرائیل کے درمیان تھا *

کام کیا ہے پر اگر تم آگے کو بھی شرارت کے کام کرو گے تو تم اور تمہارا بادشاہ ۲۵
دونوں ہلاک ہو جاؤ گے ٭

۱۳ باب سائول نے ایک برس سلطنت کی اور جب اُسکی سلطنت کے دو برس گذرے
۲ تو سائول نے تین ہزار آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چُنے دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل
کے کوہ میں سائول کے ساتھ رہے اور ایک ہزار یونتن کے ساتھ بنیمن کے جبعہ میں
۳ رہے اور باقی ہر ایک کو اُنکے خیمے میں رخصت کیا۔ اور یونتن نے فلستیوں کے
پہرووں کو جو جبعہ میں تھے مارا اور فلستیوں نے یہہ سنا۔ اور سائول نے نرسنگا پھنکوا کے
۴ ساری مملکت میں یہہ منادی کی کہ اے عبرانیو سنو۔ اور سارے اسرائیل نے یہہ
احوال سنا کہ سائول نے فلستیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور کہ اسرائیل
سے بھی فلستیوں کو نفرت ہوئی۔ سو لوگوں کو حکم ہوا کہ سائول پاس جلجال میں جمع
ہوویں ٭

۵ اور فلستی بھی اسرائیل سے لڑنیکو اکٹھے ہوئے تیس ہزار اُنکی رتھیں تھیں
اور چھ ہزار سوار اور بہت سے لوگ ایسے جیسے دریا کے کنارے کی ریت سو وے چڑھ
۶ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے۔ اور جب بنی
اسرائیل نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور
۷ کانٹوں کے جنگل اور چٹانوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے اور بعض عبرانی
یردن کے پار جد اور جلعاد کی سرزمین کو چلے گئے پر سائول جلجال ہی میں رہا اور
سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے ٭

۸ اور وہ وہاں سات دن سموئیل کے معین وقت تک ٹھہرا اور سموئیل
۹ جلجال میں نہ آیا اور سارے لوگ اُسکے پاس سے تتر بتر ہو گئے۔ تب سائول نے کہا

سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اُسنے سوختنی قربانی گذرانی۔

۱۰ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو دیکھو سموئیل آ پہنچا اور ساؤل اُسکے استقبال کو نکلا تاکہ وہ اُسکے حق میں دعاے خیر کرے ✣

۱۱ اور سموئیل نے پوچھا کہ تونے کیا کیا۔ ساؤل بولا میں نے جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا اور فلستی مکماس میں جمع

۱۲ ہوئے تو میں نے کہا کہ فلستی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے اور میں نے خداوند سے اب تک دعا

۱۳ نہیں مانگی اِس لئے میں نے اپنے پر جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی۔ سو سموئیل نے ساؤل کو کہا تو نے بیوقوفی کی کہ تونے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو اُسنے تجھے کیا محافظت

۱۴ نہ کی نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قایم رکھتا۔ لیکن اب تیری سلطنت قایم نہ رہیگی کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہے اور خداوند نے اُسے حکم کیا کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو اِس لئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا

۱۵ حفظ نہ کیا۔ اور سموئیل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا۔ تب ساؤل نے

۱۶ اُن لوگوں کو جو اُس پاس حاضر تھے گنا اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے۔ اور ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن اور اُنکے ہمراہی لوگ بنیمین کے جبعہ میں آ کے رہے اور فلستی مکماس میں پڑے رہے ✣

۱۷ اور غارتگر فلستیوں کے لشکر سے تین غول ہو کے نکلے ایک غول نے سعال کی

۱۸ سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا اور دوسرا غول بیت حوران کی راہ آیا اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی جسکا رُخ وادیٔ ضبوعیم کی طرف دشت کے سامھنے ہے ✣

۱۹ اُسوقت اسرائیل کی ساری زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا کیونکہ فلستیوں نے

۲۰ کہا تھا نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لئے بنوائیں۔ سو سارے اسرائیلی

بولے تونے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ تونے کسی کے ہاتھ سے
۵ کچھ لے لیا۔ تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند تم پر گواہ اور اُسکا مسیح آجکے دن گواہ ہی کہ تم
نے میرے ہاتھ میں کچھ نہیں پایا۔ وے بولے وہ گواہ ہے٭

۶ پھر سموئیل نے لوگوں سے کہا ہاں خداوند ہی ہی وہ جسنے موسیٰ اور ہارون
۷ کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادوں کو زمینِ مصر سے نکال لایا۔ اب چُپ چاپ کھڑے
رہو تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب جو خداوند نے تم سے اور تمہارے
۸ باپ دادوں سے کیں تم سے بحث کروں۔ جسوقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے
باپ دادے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور
۹ وے تمہارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے اور اُنہیں اِس جگہہ پر بسایا۔ پھر
جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اُسنے اُنہیں حصور کی فوج کے سرلشکر سیسرا
کے ہاتھ اور فلستیوں کے ہاتھ اور شاہ موآب کے ہاتھ بیچا اور اُنہوں نے اُنسے لڑائی
۱۰ کی۔ پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ہمنے گناہ کیا اِس لئے کہ ہم نے خداوند کو چھوڑا
اور بعلیم اور عستارات کی بندگی کی پر اب تو ہمکو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا تو ہم
۱۱ تیری بندگی کرینگے۔ پھر خداوند نے یربعل اور بدان اور اِفتاح اور سموئیل کو بھیجا
اور تمکو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہاری چاروں طرف تھے رہائی دی اور
۱۲ تمنے چین پایا۔ اور جب تمنے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تمپر چڑھ آیا تو تمنے مجھ سے
کہا نہیں ہمیں ایک بادشاہ چاہئے جو ہم پر سلطنت کرے حالانکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا
۱۳ بادشاہ تھا۔ اب دیکھو یہہ تمہارا بادشاہ ہی جسے تمنے چُن لیا اور جسکے تم مشتاق تھے
۱۴ اور دیکھو خداوند نے تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ہی۔ اگر تم خداوند سے ڈرتے رہوگے
اور اُسکی بندگی کروگے اور اُسکا حکم مانوگے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی

نہ کروگے تو تم اور بادشاہ جو تم پر بادشاہی کرتا ہی خداوند اپنے خدا کے پیرو رہوگے۔
۱۵ پر اگر تم خداوند کی بات نہ مانوگے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی کروگے تو خداوند کا
ہاتھ تمہارے مخالف ہوگا جس طرح سے کہ تمہارے باپ دادوں کا مخالف تھا ✢
۱۶ سو اب تم کھڑے رہو اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند تمہاری آنکھوں کے
۱۷ سامھنے کریگا۔ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نہیں۔ میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ
گرج کراوے اور پانی برسائے تاکہ تم جانو اور دیکھو کہ تمنے خداوند کے حضور ایک
۱۸ بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت کی۔ چنانچہ سموئیل نے خداوند سے منت کی اور
خداوند نے اُسی دن گرج کرایا اور پانی برسایا تب سب لوگ خداوند سے اور سموئیل سے
۱۹ نپٹ ڈر گئے۔ تب سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ اپنے خادموں کے لئے خداوند اپنے
خدا کی منت کر کہ ہم مر نہ جائیں کہ ہمنے اپنے سارے گناہوں پر یہہ شرارت زیادہ کی کہ
اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا ✢
۲۰ تب سموئیل نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کی مگر
خداوند کی پیروی سے کنارے مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی
۲۱ کرو اور تم کنارے مت جاؤ کہ باطل کی پیروی کرو جو مفید نہ ہوگی اور رہائی نہ
۲۲ دیگی کہ وے سب باطل ہیں۔ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لئے اپنے لوگوں کو
۲۳ ترک نہ کریگا کہ خداوند کی مرضی ہوئی کہ تم اُسکی قوم ٹھہرو۔ اور میں جو ہوں ہرگز
نہ ہووے کہ تمہارے لئے دعا مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنہگار ہوؤں بلکہ میں وہ
۲۴ راہ جو اچھی اور سیدھی ہی تمہیں بتلاؤنگا سو تم فقط اِتنا کرو کہ خداوند سے ڈرو اور
اپنے سارے دل سے سچی عبادت کرو اور سوچو کہ اُسنے تمہارے لئے کیسا بڑا

۲۷ نے مایل کر دیا تھا اُسکے ساتھ ہولیا۔ پر بنی بلعال بولے کہ یہہ شخص ہمکو کس طرح
بچائیگا۔ اور اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے نلائے۔ پر اُسنے آپ کو ایسا بنایا کہ
گویا نہ سنتا تھا ؛

۱۱ باب تب عمونی ناحس چڑھ آیا اور یبیس جلعاد کے مقابل خیمے کھڑے کئے تب یبیس
۲ کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے کچھ عہد و پیمان کر تو ہم تیری خدمت کرینگے اور
عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا کہ میں تم میں ہر
۳ ایک سے دہنی آنکھ نکال ڈالوں اور یہہ ذلت کا داغ سارے اِسرائیل پر رکھوں۔ تب
یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا ہمکو سات دن کی مہلت دے تاکہ ہم اسرائیل کی ساری
سرحدوں میں پیام بھیجیں اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے حضور نکلینگے ؛
۴ تب ساؤل کے جبعہ میں قاصد آئے اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یہہ
۵ خبر کہی تب سب لوگ پکار پکار کے روئے۔ اور دیکھو کہ ساؤل کھیت سے گائے بیل کے
پیچھے پیچھے چلا آتا تھا اور ساؤل نے کہا کیا ہوا کہ لوگ روتے ہیں۔ اُنہوں نے یبیس کے
۶ لوگوں کا پیام کہہ سنایا۔ اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے سنے ویونہیں خدا کی روح
۷ اُس پر نازل ہوئی اور اُسکا غصہ نہایت بھڑکا۔ اور اُسنے بیلوں کا ایک جوڑا لیا اور
اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھ بنی اِسرائیل کی ساری
سرحدوں میں بھیج دیا اور یہہ کہا کہ جو کوئی ساؤل اور سموئیل کے پیچھے حاضر نہ ہو
تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جائیگا۔ تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا اور وے ایک
۸ دل ہوکے آئے۔ اور اُسنے اُنہیں بزق میں گنا سو بنی اسرائیل تین لاکھ تھے اور
۹ یہوداہ کے مرد تیس ہزار۔ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس
لوگوں سے کہ کل جسوقت کہ آفتاب گرم ہوگا تم رہائی پاؤگے۔ سو

۱۰ قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی اور وے خوش ہوئے۔ تب اہل یبیس نے
۱۱ اُنہیں کہا کل ہم تم پاس نکلینگے اور سب کچھ جو تم بہتر سمجھو سو ہمارے حق میں کیجیو۔ اور صبح
کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے اور پچھلے پہر لشکر میں آگھسا اور بنی عمون کو قتل
کرتا رہا یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا اور ایسا ہوا کہ وے جو بچ نکلے سو ایسے تتر بتر
ہوئے کہ دو ایک ساتھ نہ رہے ✣

۱۲ تب لوگوں نے سموئیل کو کہا وہ کون ہے جسنے کہا کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ
۱۳ ہوگا۔ سو اُن لوگوں کو لاؤ تاکہ ہم اُنہیں قتل کریں۔ ساؤل بولا کہ آجکے دن ہرگز کوئی
۱۴ مارا نہ جائے اِس لئے کہ خداوند نے اِسرائیل کو آجکے دن رہائی بخشی۔ تب سموئیل نے
۱۵ لوگوں کو کہا آؤ جلجال کو جائیں تاکہ وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں۔ سو
سارے لوگ جلجال کو گئے اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے ساؤل کو بادشاہ
کیا اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے اور وہاں ساؤل نے
اور سارے اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی کی ✣

۱۲ باب تب سموئیل نے سارے اِسرائیل سے کہا دیکھو جو کچھ تم نے مجھے کہا میں نے
۲ تمہاری ہر ایک بات سُنی ہے اور ایک کو تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا۔ اور اب
دیکھو یہہ بادشاہ تمہارے آگے جایا کرتا ہے اور میں بوڑھا ہوں اور میرا سر سفید ہے اور
دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھ ہیں اور میں لڑکپن سے آجتک تمہارے آگے آگے چل
۳ رہا ہوں۔ اور دیکھو میں حاضر ہوں سو آؤ خداوند کے اور اُسکے مسیح کے آگے مجھ پر
گواہی دو کہ کس کا بیل میں نے لے لیا۔ اور کسکا گدھا میں نے پکڑ رکھا۔ اور میں نے
کس سے دغابازی کی۔ اور کس پر میں نے ظلم کیا۔ اور کسکے ہاتھ سے میں نے رشوت
۴ لی تاکہ میں اُس سے چشمپوشی کروں۔ ایسا ہے تو میں اُسے پھیر دینے کو حاضر ہوں۔ وے

نہ جائے نہیں کھاتے اِس لئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی بعد اُسکے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔
۱۴ سو اب تم چڑھو کہ آج ہی تم اُسے پاؤ۔ سو وے شہر میں چڑھ گئے اور شہر میں داخل
ہوتے ہی دیکھو کہ سموئیل اُنکے سامھنے باہر نکلا کہ اونچے مکان پر جائے ٭
۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموئیل کے کان میں کہہ
۱۶ دیا تھا کہ کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا سو
تو اُس پر تیل ملیو کہ وہ میری قوم اسرائیل کا حاکم ہو تاکہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے
ہاتھ سے چھڑائے کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا۔ ۱۷ سو جب
سموئیل ساؤل سے دوچار ہوا تو وونہیں خداوند نے اُسے کہا کہ دیکھ یہی شخص ہی جسکی بابت
میں نے تجھے کہا تھا یہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل
کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا کہ مجھے بتائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہی۔ ۱۹ سموئیل نے ساؤل
کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ہوں میرے آگے آگے اونچے مکان پر چڑھ کہ تم
آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا اور سب کچھ جو تیرے دل
میں ہی تجھے بتادونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے جو تین دن سے کھوے گئے ہیں اُنکو خیال مت
کر کہ وے ملے۔ اور کس کی طرف اسرائیل کی ساری رغبت ہی۔ کیا تیری اور تیرے
باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں۔ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا کیا میں بنیمینی نہیں
جو اسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہی۔ اور کیا میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے گھرانوں
میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں۔ پس کیا سبب ہی جو تو مجھ سے یوں بولتا ہی۔ ۲۲ اور سموئیل
نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ لیا اور اُنہیں بارہ دری میں لایا اور اُنہیں مہمانوں
کی صدر جگہہ میں جو تیس ایک آدمی تھے بٹھلایا۔ ۲۳ سموئیل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصہ
[illegible] لا۔ ۲۴ باورچی نے ایک شانہ اُس سب سمیت جو اُسپر

کھانا اُٹھا کے ساؤل کے سامھنے رکھا - اور سموئیل نے کہا دیکھ یہہ جو رکھا ہوا تھا
سو اُسے اپنے سامھنے دھر کے کھا اِس لئے کہ جب سے میں نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں
کی دعوت کی تب ہی سے اب تک تیرے لئے رکھ دیا گیا ہی - سو ساؤل نے اُس دن
سموئیل کے ساتھ کھانا کھایا ❊

٢٥ اور جب وے اونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُسنے ساؤل سے گھر کی چھت
٢٦ پر باتیں کیں - اور وے سویرے اُٹھے اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا تب سموئیل نے
ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بلایا اور کہا اُٹھ کہ میں تجھے روانہ کروں - سو ساؤل
٢٧ اُٹھا اور وے دونوں وہ اور سموئیل باہر چلے گئے - اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے
تھے تو سموئیل نے ساؤل سے کہا اپنے چاکر کو حکم کر کہ ہم سے آگے چلا جائے - اور وہ آگے
گیا - پر تو ابھی کھڑا رہ تا کہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں ❊

١٠ باب

پھر سموئیل نے تیل کی ایک شیشی لی اور اُسکے سر پر اُنڈیلی اور اُسے چوما
اور کہا کیا یہہ اِس سبب سے نہیں کہ خداوند نے تجھ پر تیل ملا کہ تو اُسکی میراث کا سردار
٢ ہو - اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ہوگا تو ضلصح میں بنیمین کی سرحد کے درمیان
راخل کی گور کے پاس دو شخص تجھے ملینگے اور وے تجھے کہینگے کہ وے گدھے جنھیں تو
ڈھونڈھنے گیا تھا ملے اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے بے فکر ہوا اور تمہارے
٣ لئے کڑھتا ہی اور کہتا ہی میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں - تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا
اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا تو وہاں تین شخص جو بیت ایل میں خدا کے حضور چلے جاتے
ہونگے تجھ سے دوچار ہونگے ایک تو بکریوں کے تین بچے لئے ہوگا اور دوسرا تین گردے
٤ روٹی کے اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ اور وے تجھے سلام کرینگے اور دو گردے تجھے دینگے
٥ سو تو اُنکے ہاتھ سے لے لیجیو - اور بعد اُسکے تو جبعت الوہیم کے نزدیک جہاں فلستیوں

۱۳ ۱۴ اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا تاکہ وے حلواین اور باورچن اور نان باین ہوویں - اور تمہارے
کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے
۱۵ لیگا اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا - اور تمہارے غلہ جات اور انگوری باغوں کا
۱۶ دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا - اور تمہارے چاکروں اور
تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے اچھے جوانوں کو اور تمہارے گدھوں کو لیگا اور
۱۷ اپنے کام پر لگائیگا - اور تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حصہ لیگا سو تم اُس کے
۱۸ غلام ہوؤگے - اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب جسے تمنے اپنے لئے چنا ہے فریاد
کروگے پر اُس دن خداوند تمہاری نہ سنیگا ❊

۱۹ تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات سُننے سے انکار کیا اور کہا نہیں ہم تو بادشاہ
۲۰ چاہتے ہیں جو ہمارے اوپر مقرر ہو تاکہ ہم بھی اور سب گروہوں کی مانند ہوویں اور
ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہمارے لئے لڑائی کرے -
۲۱ اور سموئیل نے لوگوں کی ساری باتیں سُنیں اور اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا -
۲۲ خداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُنکی بات سُن اور اُنکے لئے ایک بادشاہ مقرر کر - تب
سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو جاوے ❊

۹ باب اور [illegible] کا ایک شخص تھا جسکا نام قیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت
۲ [illegible] شخص تھا - اُسکا ایک بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب
[illegible] میں اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا یہ ساری
۳ [illegible] ایک سے اونچا تھا - اُس ساؤل کے باپ قیس
[illegible] نے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو
۴ [illegible] وہ کوہ افرایم کی طرف سے گذرا

اور سلیسہ کی سرزمین میں ہو کے نکل گیا پر اُنہیں نہ پایا تب وے سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ ملے پھر وے بنیمینیوں کی مملکت میں آئے تو اُنکو وہاں بھی نہ پایا —

۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے تب ساؤل نے اپنے چاکر کو جو اُسکے ساتھ تھا کہا آؤ ہم لوٹ جاویں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑ کے میرے لئے فکرمند ہو — ۶ چاکر نے اُسے کہا دیکھ اِس شہر میں مردِ خدا ہی وہ عزتدار شخص ہے سب کچھ جیسا وہ کہتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی آؤ اُس پاس جاویں شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جس میں جانا مناسب ہے ہمیں بتائے — ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں جائیں تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں — روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں اور اُس مردِ خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں کیا کچھ ہے ہمارے پاس — ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھ پاؤ مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہی سو میں اُس مردِ خدا کو دونگا کہ ہمیں ہماری راہ بتا دے — ۹ اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کا یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس جائیں اِس لئے کہ وہ جو اب نبی کہلاتا ہی آگے غیب بین کہلاتا تھا — ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تو نے کیا خوب کہا آ چلیں — سو وے شہر کو جہاں وہ مردِ خدا تھا آئے ۞

۱۱ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں اُنہوں نے اُنسے کہا غیب بین یہاں ہے — ۱۲ اُنہوں نے اُنکو جواب دیا اور کہا ہاں ہے دیکھو تمہارے سامھنے ہی ہی جلد آ پہنچو کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی کہ آج کے دن اونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں — ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوؤ گے تو تم اُسے بیشتر اُس سے کہ وہ اونچے مکان میں کھانا کھانے جائے فوراً پاؤ گے کہ لوگ جب تک کہ وہ

۸ سُنکے فلستیوں سے ڈرے۔ اور بنی اسرائیل نے سموئیل کو کہا کہ چپکا مت ہو پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر تا کہ وہ ہمکو فلستیوں کے ہاتھ سے بچاوے ✣

۹ سموئیل نے بھیڑ کا دودھ پینا بچہ لیکے اور اُسے کُل سوختنی قربانی کر کے خداوند کو گذرانا اور سموئیل بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے حضور چلایا اور خداوند نے اُسکی سُنی۔
۱۰ اور جسوقت سموئیل اُس سوختنی قربانی کو گذرانتا تھا تو فلستی جنگ کے لئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے تب خداوند فلستیوں کے اوپر اُسی دن بڑی تڑپ سے گرجا اور اُنہیں
۱۱ پریشان کیا اور وے بنی اسرائیل سے مارے پڑے۔ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ
۱۲ سے نکلکے فلستیوں کو رگیدا اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے۔ تب سموئیل نے ایک پتھر لیکے اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوں بیچ نصب کیا اور اُسکا نام اَبن عزر رکھا اور بولا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری مدد کی ✣

۱۳ سو فلستی مغلوب ہوئے اور اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے اور خداوند کا ہاتھ
۱۴ سموئیل کے سب دنوں میں فلستیوں کے مخالف تھا۔ اور وے بستیاں جو فلستیوں نے اسرائیل سے لے لی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں اور اسرائیل نے اُنکی نواحی بھی فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑائی۔ اور اسرائیل اور
۱۵ ۱۶ اموریوں میں صلح ہوئی۔ اور سموئیل جب تک جیا اسرائیل پر حکمران رہا۔ اور سال بہ سال بیت ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سارے مکانوں میں
۱۷ بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ اور رامہ ہی میں لوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا اور وہاں اسرائیل کی عدالت کرتا تھا اور وہاں اُسنے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا ✣

۸ باب سموئیل بوڑھا ہوگیا تو اُسنے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا کہ اسرائیل

٢ کی عدالت کریں - اور اُسکے پلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام
٣ ابیاہ وے دونوں بیرسبع میں قاضی تھے - پر اُسکے بیٹے اُسکی راہ پر نہ چلے بلکہ نفع کی
٤ پیروی کرتے اور رشوت لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے - تب سارے اسرائیلی
٥ بزرگ جمع ہوکے رامہ میں سموئیل پاس آئے اور اُسسے کہا کہ دیکھ تو بوڑھا ہوا اور تیرے
بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے اب تو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر جو ہم پر حکومت کیا کرے
جیسا کہ سب قوموں میں ہے ❊

٦ لیکن وہ کلام جو اُنہوں نے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو سموئیل کی نظروں
٧ میں بُرا معلوم ہوا - اور سموئیل نے خداوند سے دعا مانگی - اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا
کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن ساری باتوں پر جو وے تجھے کہیں کان دھر کہ اُنہوں نے
٨ تجھ کو حقیر نہیں کیا بلکہ مجھ کو حقیر کیا ہے کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں - مطابق اُن سب کاموں
کے جو اُنہوں نے اُس دن سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اِس روز تک مجھ سے
کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وے تجھ سے کرتے
٩ ہیں - سو تو اُنکی بات سُن تو بھی اُن پر گواہی دیکے اُنہیں خوب جتادے اور اُنہیں
بتلا کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُسکے عمل کس طور کے ہونگے ❊

١٠ اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے خداوند کی ساری
١١ باتیں کہیں - اور اُسنے کہا کہ اُس بادشاہ کے جو تم پر سلطنت کریگا اِس طرح کے عمل
ہونگے کہ وہ تمہارے بیٹوں کو لیکے اپنے لیئے اور اپنی گاڑیوں کے لیئے اور اپنے ساتھ
سوار ہونے کے لیئے نوکر رکھیگا اور اُن میں سے بعضے اُسکی گاڑی کے آگے آگے دوڑینگے
١٢ اور اپنے لیئے ہزار ہزار کے رسالہ دار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا اور اُنسے ہل
جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور اپنے لیئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا

کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ہو وے - اور وہ ہمارے پاس سے کس کی طرف جاوے ❊

۲۱ تب اُنہوں نے قاصدوں سے قریت یعریم کے لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلستی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ ❊

۷ باب تب قریت یعریم کے لوگ آئے اور خداوند کے صندوق کو لیا کے ابیندا ب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے رکھا اور اُسکے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی

۲ کرے - اور ایسا ہوا کہ اُسوقت سے کہ صندوق نے قریت یعریم میں قیام پکڑا ایک مدت بیتی گئی کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا اور سارے بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے نالے کئے ❊

۳ اور سموئیل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کی طرف پھرو تو اُن اجنبی معبودوں کو اور عستارات کو اپنے درمیان سے نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو اور اُسی اکیلے

۴ کی بندگی کرو کہ وہ فلستیوں کے ہاتھ سے تمہیں رہائی دیگا - تب بنی اسرائیل نے بعلیم

۵ اور عستارات کو نکال پھینکا اور اکیلے خداوند کی بندگی کی - پھر سموئیل نے کہا کہ سارے

۶ بنی اسرائیل کو مصفاح میں جمع کرو اور میں تمہارے لئے خداوند سے دعا مانگونگا - سو وے سب مصفاح میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے خداوند کے آگے اُنڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں بولے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے - اور سموئیل مصفاح

۷ میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا - اور جب فلستیوں نے سنا کہ بنی اسرائیل مصفاح میں فراہم ہوئے ہیں تو اُنکے قطب بنی اسرائیل کے مقابل چڑھ آئے - سو بنی اسرائیل یہہ

۵ پنیچے دہلیز پر کٹے پڑے تھے فقط مچھلی کی صورت اُسکے ثابوت رہی۔ اس لئے دجون کے کاہن اور سب
کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں دجون کی دہلیز پر اشدود میں آجتک پاؤں نہیں رکھتے ہیں۔
۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑ گیا اور اُس نے اُنہیں برباد کیا اور اشدود
۷ کو اُسکی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا۔ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا
ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا کیونکہ اُسکا ہاتھ ہم پر
۸ اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہے۔ سو اُنہوں نے فلستیوں کے سارے قطبوں کو
بلا بھیجکے اپنے یہاں اکٹھا کیا اور کہا ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں۔ تب اُنہوں
نے جواب دیا کہ چاہئے کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لیجاویں۔ چنانچہ وے
۹ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ اور جب وے اُسے لے گئے تھے تو ایسا
ہوا کہ خداوند کا ہاتھ اُس شہر پر بڑھایا گیا کہ اُس پر بڑی تباہی لاوے اور اُسنے
اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا اور اُنکے سفروں میں بواسیر
کا غلبہ ہوا +

۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔ مگر جیونہیں خدا کا صندوق
عقرون میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلائے کہ وے اسرائیل کے خدا کا صندوق ہم
۱۱ میں اس لئے لائے ہیں کہ ہمکو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ سو اُنہوں نے فلستیوں
کے قطبوں کو بلاکے جمع کیا اور کہا کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کرو کہ وہ
اپنی جگہہ پر جائے تاکہ وہ ہمکو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے کیونکہ وہاں سارے شہر
۱۲ میں موت کی بڑی دھوم ہوئی اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاری تھا۔ اور وے لوگ جو
مرے نہ تھے بواسیر میں گرفتار تھے اور شہر کی فریاد آسمان تک گئی تھی +

۱ اور خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلستیوں کے ملک میں رہا۔ تب فلستیوں

نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں ہمیں
۲ بتاؤ کہ ہم کیونکر اُسے اُسکے مکان کو پہنچا دیویں۔ وے بولے اگر تم اِسرائیل کے خدا کے
صندوق کو پھر بھیجتے ہو تو خالی مت بھیجو بلکہ ایک تقصیر کی قربانی اُس کے لئے ساتھ
بھیجو تب تم چنگے ہو گے۔ اور تمہیں دریافت ہو گا کہ وہ تم سے کس لئے دستبردار نہیں
۴ ہوتا۔ تب اُنہوں نے پوچھا کہ وہ کون سی تقصیر کی قربانی ہے جو ہم اُسکے پاس بھیجیں۔
وے بولے کہ فلستی قطبوں کے شمار کے مطابق پانچ سنہلے بواسیر اور سونے ہی کے
۵ پانچ چوہے کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو۔ سو تم اپنے بواسیر کی
صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو ملک کو خراب کرتے ہیں بناؤ اور اِسرائیل کے خدا
کی حشمت جانو شاید کہ وہ تم سے اور تمہارے معبود اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھ
۶ اُٹھاوے۔ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے
اپنے دل کو سخت کیا۔ جس وقت کہ اُسنے عجایب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں سو کیا اُنہوں نے
۷ اُن لوگوں کو جانے نہ دیا اور وے چلے نہ گئے۔ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دودھ
والی گائیں جو جوئے تلے نہ آئی ہوں لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو اور اُن کے
۸ بچوں کو گھر میں اُنکے پیچھے رہنے دو اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو
اور سونے کی چیزیں جو تقصیر کی قربانی کے لئے اُسکے پاس بھیجتے ہو ایک صندوقچے میں
۹ دھرکے اُسکے پہلو میں رکھ دو اور اُسے روانہ کر دو کہ چلی جائے۔ اور تاکو اگر وہ اُسکی
سرحد کی سمت بیت شمس کو چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہہ بلاء عظیم بھیجی اور اگر نہ جاوے
تو ہمیں دریافت ہو گا کہ اُسکا ہاتھ ہم پر نہیں چلا بلکہ یہہ حادثہ جو ہم پر ہوا اتفاقی تھا*
۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہی کیا کہ دو دودھوالی گائیں لیں اور اُنہیں گاڑی میں
۱۱ جوتا اور اُنکے بچوں کو گھر میں بند کیا اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوہوں

دوکروبیوں کے درمیان دھرا رہتا ہے وہاں سے لے آویں اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی
۵ اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر تھے۔ اور جب خداوند کے عہد کا
۶ صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا تو سارے اسرائیل خوب للکارے ایسا کہ زمین لرز گئی۔ اور
فلستیوں نے جو للکارنے کی آواز سنی تو بولے کہ ان عبرانیوں کی لشکرگاہ میں یہہ کیسی
للکارنے کی آواز ہے۔ پھر اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا۔
۷ سو فلستی ڈر گئے کہ اُنہوں نے کہا خدا لشکرگاہ میں آیا اور بولے ہم پر واویلا ہے۔ اس لئے
۸ کہ اس سے پہلے ایسا کبھو نہ ہوا۔ ہم پر واویلا ہے۔ ایسے خدائے قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائیگا۔ یہہ
۹ وہ خدا ہے جس نے مصریوں کو میدان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا۔ اے فلستیو تم مضبوط
ہو اور مردانگی کرو تا کہ تم عبرانیوں کے بندے نہ ہو جیسے کہ وے تمہارے بندے بنے بلکہ مرد
کی طرح بہادری کرو اور لڑو ✣

۱۰ سو فلستی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست کھائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا
۱۱ اور وہاں نہایت بڑی خونریزی ہوئی کہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے مارے پڑے۔ اور خدا کا
صندوق لوٹا گیا اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے ✣

۱۲ تب بنی بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر
۱۳ خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا میں پہنچا۔ اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک
کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا تھا کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا۔ اور
۱۴ جیونہیں اُس شخص نے شہر میں پہنچکے خبر دی تو سارا شہر چلّایا۔ اور عیلی نے جو چلّانے کی آواز
۱۵ سنی تو اُسنے کہا کہ یہہ شور کیسا ہے۔ اور وہ شخص جلد آپہنچا اور عیلی کو خبر دی۔ اور عیلی
اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا اور اُسکی آنکھیں دھندلی ہو گئی تھیں اور اُسے کچھ سوجھتا
۱۶ نہ تھا۔ سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی لشکر کے

۱۷ بیچ سے بھاگا ہوں - اور وہ بولا ای میرے بیٹے کیا خبر ہی - اُس قاصد نے جواب دیا اور
کہا بنی اِسرائیل فلستیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی

۱۸ اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس موئے اور خدا کے صندوق کو لے گئے - اور
جیونہیں اُسنے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کرسی پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھاکے پھاٹک
کے کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مرگیا کہ وہ بوڑھا آدمی اور بھاری
تھا اور وہ چالیس برس بنی اِسرائیل کا قاضی رہا ✣

۱۹ اور اُسکی بہو فینحاس کی جورو پیٹ سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا
اور جب اُسنے یے خبریں سُنیں کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُسکے سُسر اور خاوند مرگئے
۲۰ تو وہ جھکگے جنی کیونکہ دردزہ نے اُس پر غلبہ کیا - اور اُسکے مرتے وقت اُن عورتوں نے
جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا مت ڈر کہ تو بیٹا جنی ہی - پر اُسنے جواب نہ دیا بلکہ توجہ نہ کی -
۲۱ اور اُسنے اُس لڑکے کا نام ایکبود رکھا اور بولی کہ حشمت اِسرائیل سے جاتی رہی اِس باعث
۲۲ کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُسکے سُسر اور خاوند کے سبب بھی - اور وہ بولی کہ حشمت
اِسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا ✣

۵ باب اور فلستیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا -
۲ اور جب فلستی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا
اور دجون کے برابر رکھا ✣

۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے
اوندھے منہہ زمین پر گر پڑا ہی - تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھاکے اُسکے مکان پر پھر قایم
۴ کیا - پھر جو وے دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق
کے آگے منہہ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا اور دجون کا سر اور اُسکے ہاتھوں کے دونوں

۳ باب اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامھنے خداوند کی خدمت کرتا تھا۔ اور اُن دنوں
۲ میں خداوند کا کلام کمیاب تھا کہ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی۔ اور اُسی وقت ایسا ہوا کہ
جب عیلی اپنی جگہہ لیٹا تھا اور اُسکی آنکھیں دھندھلانے لگیں ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا
۳ اور خدا کا چراغ خداوند کی ہیکل میں کہ جہاں خدا کا صندوق تھا اب تک نہ بجھا تھا اور
۴ ۵ سموئیل لیٹا تھا کہ خداوند نے سموئیل کو پکارا وہ بولا میں حاضر۔ اور دوڑکے عیلی پاس
گیا اور کہا تونے جو مجھے پکارا ہی میں حاضر ہوں۔ وہ بولا میں نے نہیں پکارا پھر لیٹ جا۔
۶ سو وہ جاکے لیٹ رہا اور خداوند نے سموئیل کو پھر پکارا۔ سموئیل اُٹھکے عیلی پاس گیا
اور بولا میں حاضر ہوں کہ تونے مجھے بُلایا۔ اُسنے کہا ای میرے بیٹے میں نے نہیں بلایا پھر
۷ لیٹ جا۔ پر سموئیل نے ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا۔
۸ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو پکارا۔ اور وہ اُٹھکے عیلی پاس گیا اور کہا میں حاضر
۹ ہوں کہ تونے مجھے بلایا ہی۔ عیلی نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا۔ تب عیلی
نے سموئیل کو کہا جا اور پڑا رہ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو ای خداوند فرما
۱۰ کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہی۔ سو سموئیل اپنی جگہہ جاکے لیٹ رہا۔ تب خداوند آ کھڑا ہوا اور
آگے کی طرح پکارا سموئیل سموئیل۔ بولا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہی +

۱۱ اور خداوند نے سموئیل کو کہا کہ دیکھہ میں اسرائیل کے درمیان ایک کام کرونگا
۱۲ جس سے ہر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے۔ اُس دن میں عیلی پر سب
کچھہ لاؤنگا جتنا میں نے اُسکے گھرانے کے حق میں کہا ہی جب میں شروع کرونگا تو میں
۱۳ انجام کو پہنچاؤنگا۔ کیونکہ میں نے اُسے کہا کہ میں اُس بدکاری کے سبب جسے اُسنے جانا
اُسکے گھر سے ابد تک اِنتقام لونگا کہ اُسکے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتی کیا ہی اور اُسنے اُنہیں
۱۴ نہ گھُڑکا۔ اور اِسی لئے عیلی کے گھرانے کی بابت میں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے

کی بدکاری کسی ذبیحے یا ہدیے کے سبب اگرچہ ابد تک کئے جائیں کافی نہ جانی جائیگی ✣

۱۵ پھر سموئیل صبح تک سوتا رہا تب اُسنے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے- اور سموئیل عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا-

۱۶ تب عیلی نے سموئیل کو بلایا اور کہا ای میرے بیٹے سموئیل

۱۷ وہ بولا میں حاضر- تب اُسنے پوچھا وہ کیا بات ہی جو اُسنے تجھ سے کہی- اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے اگر تو کچھ بھی اُن باتوں میں جو اُسنے تجھ سے کہیں کوئی بات چھپاوے تو خدا تجھ سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ-

۱۸ تب سموئیل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا- وہ بولا یہہ خداوند ہی جو بھلا جانے سو کرے ✣

۱۹ اور سموئیل بڑا ہوتا چلا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا اور اُس نے اُسکی باتوں میں سے کسی کو زمین پر گرنے نہ دیا-

۲۰ اور سارے بنی اسرائیل نے دان سے لیکے بیر سبع تک جانا کہ سموئیل خداوند کا نبی مقرر ہوا-

۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا اس لئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموئیل پر خداوند کے کلام سے پھر ظاہر کیا ✣

۴ باب

اور سموئیل کی بات سارے بنی اسرائیل کو پہنچی- اور ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل فلستیوں سے لڑنیکو نکلے اور ابن عزر کے آس پاس خیمہ گاہ کی اور فلستیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کئے-

۲ اور فلستیوں نے اسرائیل کے مقابلے میں اپنی صفیں باندھیں اور جب وے باہم مقابل ہوئے تو اسرائیل نے فلستیوں سے شکست پائی اور اُنہوں نے اُنکے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے ✣

۳ اور جب لوگ لشکر گاہ میں پھر آئے تھے تب اسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہمکو فلستیوں کے سامھنے کیوں شکست دی- آؤ ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہوکے ہمکو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی

۴ دیوے- سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ رب الافواج کے عہد کے صندوق کو جو

کہا کہ ابھی وے چربی جلا دیں تب جتنا تیرا جی چاہے لیجیو تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں تو مجھے
۱۷ ابھی دے نہیں تو میں چھین لونگا۔ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے بہت بڑا تھا
کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے گھن کرتے تھے ✢

۱۸ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا۔
۱۹ اور اُسکی ماں اُسکے لئے ایک چھوٹا کرتا بناکے سال بسال جب اپنے خاوند کے ساتھ
سالیانہ قربانی چڑھانے آتی تھی تو لایا کرتی تھی ✢
۲۰ سو عیلی نے اِلقانہ اور اُسکی جورو کو دعا دی اور کہا خداوند تجھ کو اِس عورت
سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے۔ اور وے اپنے گھر کو گئے
۲۱ پھر حنہ پر خداوند نے نظر کی اور وہ حاملہ ہوئی اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی۔ اور
وہ لڑکا سموئیل خداوند کے حضور بڑھتا گیا ✢

۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا اور اُسنے وہ سب کچھ سنا جو کہ اُسکے بیٹے سارے
اسرائیل سے کیا کیا کرتے تھے اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے
۲۳ پر غول کی غول اکٹھی ہوتی تھیں ہم آغوشی کرتے تھے۔ اور اُسنے اُنہیں کہا تم ایسے
۲۴ کام کس لئے کرتے ہو۔ کہ میں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا ہوں۔ نہیں میرے
بیٹو کیونکہ یہہ اچھی بات نہیں جو میں سنتا ہوں کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے
۲۵ باعث ہوتے ہو۔ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف اُسکا اِنصاف کریگا لیکن
اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے تو اُسکی شفاعت کون کر سکیگا۔ باوجود اُسکے اُنہوں نے
۲۶ اپنے باپ کا کہا نہ مانا کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا۔ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا
اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا ✢

۲۷ اعلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کیا میں تیرے

حنہ نہ گئی کیونکہ اُسنے اپنے خاوند سے کہا کہ جب تک کہ لڑکے کا دودھ چُھڑایا نہ جائے
میں یہیں رہونگی اور پھر اُسے لیکے جاؤنگی تاکہ وہ خداوند کے سامھنے حاضر ہو اور پھر
۲۳ ہمیشہ وہیں رہے ۔ سو اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا جو تجھے بھلا لگے سو کر جب تک کہ تو
اُسکا دودھ نہ چھڑائے ٹھہری رہ فقط اِتنی غرض ہے کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے
سو وہ عورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی یہاں تک کہ اُس کا دودھ
چُھڑایا ✤

۲۴ اور جب اُسنے اُسکا دودھ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی اور تین جوان
بیل اور ایک ایفہ آٹے کا اور مے کی ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا اور اُس لڑکے کو سیلا
۲۵ میں خداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا ۔ تب اُنہوں نے ایک جوان بیل
۲۶ کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی پاس لائے اور وہ بولی ای میرے آقا تیری جان کی قسم ای
میرے آقا میں وہی عورت ہوں جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑی ہوکے دعا مانگتی
۲۷ تھی میں نے اِس لڑکے کے لئے دعا مانگی تھی سو خداوند نے میرا سوال جو میں نے
۲۸ اُس سے کیا تھا مجھے دیا ۔ اِسلئے میں نے بھی اُسے خداوند کو عاریت دیا تاکہ ساری عمر خداوند
کو سونپا جائے کیونکہ وہ خداوند سے مانگا گیا تھا ۔ اور اُس نے وہاں خداوند کے آگے
سجدہ کیا ✤

۲ باب اور حنہ نے دعا مانگی اور کہا کہ میرا دل خداوند سے خوش ہے خداوند سے
میرا سینگ بلند ہوا [illegible] کھل گیا کیونکہ میں تیری نجات
۲ [illegible] کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں کوئی چٹان
۳ [illegible] تمہارے منہ سے نہ نکلے کیونکہ خداوند
۴ [illegible] مورسے جو

۵ لڑکھڑاتے تھے اُنکی کمریں مضبوط ہوئیں۔ وے جو پیٹ بھرے تھے آپ ہی روٹی کے لئے
مزدور ہوگئے اور وے جو بھوکھے تھے اُنہوں نے فراغت پائی بلکہ بانجھ سات جنتی اور بہ اولاد
۶ والی ناطاقت ہوگئی ہے۔ خداوند مارتا ہے اور جلاتا ہے اور وہی گور میں اُتارتا ہے اور
۷ وہی اُٹھاتا ہے۔ خداوند مسکین کرتا ہے اور دولتمند کرتا ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے
۸ ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ہے تا اُنہیں
امیروں کے درمیان بٹھائے اور حشمت کے تخت کا مالک کرے کہ زمین کی تھونیاں خداوند
۹ کی ہیں اور اُسنے دنیا کی بنا اُن پر رکھی ہے۔ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے
۱۰ پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رہینگے کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا۔ خداوند
کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اُسکے حکم سے آسمان پر سے اُن پر بادل گرجینگے خداوند
زمین کی انتہاؤں کی عدالت کریگا اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا اور اپنے مسیح کے
۱۱ سینگ کو بلند کریگا۔ اور القانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے
خداوند کی خدمت کرتا رہا*

۱۲، ۱۳ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلعال تھے اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا۔ اور کاہن کا
دستور لوگوں کے ساتھ یہہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر
۱۴ گوشت پکانے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے آتا تھا اور اُسکو
گوشت میں جو کڑاہ یا دیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی میں تھا مارتا تھا سب جتنا اُس کانٹے
میں نکلتا تھا کاہن آپ لیتا تھا۔ سو وے سیلا میں سارے اسرائیلیوں سے جو وہاں
۱۵ جاتے تھے یونہیں کرتے تھے۔ اور ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُس سے پہلے کہ چربی جلائی جائے
کاہن کا خدمتگار آتا اور اُس شخص سے جس نے قربانی کی کہتا کہ کباب کرنیکے لئے
۱۶ کاہن کو گوشت دو کیونکہ وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں بلکہ کچا لیگا۔ اور اگر اُسے کسی نے

۲۰ پیدا ہوا اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا اور یسی سے داؤد پیدا ہوا۔

سموئیل کی پہلی کتاب

۱ باب کوہستانِ افرائیم میں رامتیم صوفیم کا ایک شخص تھا اور اُسکا نام اِلقانہ تھا وہ یروحام کا بیٹا تھا جو الیہو کا بیٹا تھا جو توحو کا بیٹا تھا جو صوف اِفراتی کا بیٹا تھا۔ ۲ اُسکی دو جورواں تھیں ایک کا نام حنّہ تھا اور دوسری کا فننّہ اور فننّہ اولادوالی تھی اور حنّہ بے اولاد تھی۔ ۳ یہہ شخص ہر سال اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں رب الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا۔ عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے۔

۴ اور جب وہ دن آیا کہ جس وقت اِلقانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فننّہ کو اُسکا اور اُسکے سب بیٹوں اور بیٹیوں کے حصے دیتا تھا ۵ پر حنّہ کو دوہرا حصہ دیا کرتا تھا اس لئے کہ وہ حنّہ کو پیار کرتا تھا پر خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔ ۶ سو اُسکی سوت اُسے کڑھانے کو نہایت چھیڑتی تھی اسواسطے کہ خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا۔ ۷ اور ہر برس جب وہ خداوند کے گھر جاتی تھی تب وہ اُسے یونہی چھیڑتی تھی سو وہ روتی تھی اور کھانا نہ کھاتی تھی۔ ۸ تب اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا کہ اے حنّہ تو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی اور تیرا دل کیوں غمگین ہے کیا میں تیرے لئے دس بیٹوں سے

۹ غرض سیلا میں جب وے کھا پی چکے تو حنہ اُٹھی۔ اور اُسوقت عیلی کاہن خداوند
۱۰ کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور وہ نہایت دلگیر تھی سو اُسنے خداوند سے
۱۱ دعا مانگی اور زار زار روئی۔ اور اُسنے منت مانی اور کہا ای رب الافواج اگر تو اپنی لونڈی
کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرماوے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی
کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے خداوند کے لئے نذر گذرانونگی جب تک کہ وہ جیئے اُسترا
۱۲ اُسکے سر پر کبھو نہ پھریگا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی عیلی نے اُسکے
۱۳ مُنہہ پر غور سے نظر کی۔ مگر حنہ اپنے دل ہی میں کہتی تھی کہ فقط اُسکے ہونٹھ ہلتے تھے پر اُسکی
۱۴ آواز نہ سُنی جاتی تھی سو عیلی کو گمان ہوا کہ وہ نشے میں ہے۔ سو عیلی نے اُسے کہا کہ کب تک
۱۵ تو نشے میں رہیگی۔ تو اپنی مے اپنے سے جُدی کر دے۔ تب حنہ نے جواب دیا اور کہا نہیں
میرے خداوند میں تو دلگیر عورت ہوں میں نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا پر خداوند کے آگے اپنا
۱۶ دل اُنڈیلا ہے۔ تو اپنی لونڈی کو بلیعال کی بیٹی مت جان میں تو اپنی فکروں اور دُکھوں
۱۷ کے ہجوم سے اب تک بول رہی ہوں۔ تب عیلی نے جواب دیا اور کہا کہ سلامت جا اور
۱۸ اسرائیل کا خدا تیری مراد جو تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے۔ اُسنے کہا کہ تیری
مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو۔ تب وہ عورت گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُسکا چہرہ
اداس نہ رہا ❊

۱۹ اور وے سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کیا اور پھرے اور رامہ میں
۲۰ اپنے گھر پر آئے اور القانہ اپنی جورو حنہ سے ہمبستر ہوا سو خداوند نے اُسے یاد کیا۔ اور
ایسا ہوا کہ حنہ کے حاملہ ہونیکے بعد جب دن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اُسکا نام سموئیل
۲۱ رکھا اس لئے کہ اُسنے کہا کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا ہے۔ اور وہ مرد القانہ اپنے
۲۲ سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور اپنی منت خداوند کے آگے چڑھانیکو گیا۔ لیکن

۱۷ سو وہ شام تک چنتی رہی اور جو کچھ اُسنے چنا تھا اُسے جھاڑا سو وہ قریب ایک ایفہ جَو کے ہوا ✣

۱۸ سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور جو کچھ اُسنے چنا تھا سو اُسکی ساس نے دیکھا اور اُسنے وہ بھی جو سیر ہو کے چھوڑا تھا نکالکے اپنی ساس کو دیا۔

۱۹ پھر اُسکی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تو نے آج کہاں بالیں چنیں اور کہاں محنت کی۔ مبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی۔ تب اُس نے اپنی ساس پر اُسے جسکے یہاں محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جسکے یہاں آج میں نے محنت کی بوعز ہے۔

۲۰ نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند سے برکت پائے کہ جس نے زندوں اور مردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی۔ اور نعومی نے اُسے کہا کہ یہہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُن میں سے جو چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں۔

۲۱ موآبی روت بولی اُسنے مجھے یہہ بھی کہا کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رہے تو میرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رہا کر۔

۲۲ نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا میری بیٹی خوب ہے کہ تو اُسکی چھوکریوں کے ساتھ ہمیشہ جایا کرے اور وے تجھے دوسرے کھیت پر نہ پاویں۔

۲۳ سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ جب تک جَو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا جایا کی اور اپنی ساس کے یہاں رہا کی ✣

۳ باب

پھر اُسکی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی کیا میں تیرا چین نہ چاہوں کہ جس میں تیری بھلائی ہو۔

۲ اب کیا بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے نہیں جسکی لونڈیوں کے ساتھ تو رہی تھی۔ دیکھ وہ آج رات کھلیہان میں جَو پھٹکیگا۔

۳ سو تو نہا دھو اور خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیہان کو اُتر جا اور جب تک وہ کھا پی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر۔

۴ جب وہ سونے کو جائے تو اُس جگہہ کو جہاں وہ سونے جائیگا دیکھ تو [illegible] اُسکے پانوں کھول اور وہیں پڑ رہ اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب

میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا
۱۷ ہوگا جہاں تو مریگی وہیں میں مرونگی اور وہیں میں بھی گڑونگی خداوند مجھ سے ایسا
ہی اور اُس سے زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی دوسرا سبب مجھ کو تجھ سے جدا کرے
۱۸ جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسکی ہمراہی پر ہٹ مایل ہی تب وہ کہنے سے باز رہی +
۱۹ سو وے دونوں روانہ ہوئیں یہاں تک کہ بیت لحم میں آئیں - جب وے
بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی اور وے بولے کہ یہہ نعومی ہے -
۲۰ اُسنے اُنہیں کہا مجھ کو نعومی مت کہو بلکہ مرہ کہو اس لئے کہ قادر مطلق نے مجھ سے نہایت
۲۱ تلخی کی - میں بھری پوری گئی اور خداوند مجھ کو خالی پھیر لایا پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی
۲۲ ہو حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا اور قادر مطلق نے مجھ کو دُکھ دیا - غرض نعومی اور اُسکے
ساتھ اُسکی بہو موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں اور جَو کاٹنے کے
موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں +

۲ باب نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار تھا الیملک کے گھرانے میں بڑا مالدار جسکا نام بوعز
۲ تھا - سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں جاؤں اور
جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُسکے پیچھے پیچھے بالیں چُن لاؤں - اور وہ اُسے بولی
جا میری بیٹی - سو وہ گئی اور کھیت میں آکے کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی اور ایسا
اِتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک کے رشتہ دار بوعز کا تھا +
۴ اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آ پہنچا اور کاٹنے والوں سے بولا خداوند تمہارے ساتھ
۵ اور وے جواب میں بولے خداوند تجھے برکت دے - پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنے والوں
۶ پر معین تھا پوچھا کہ یہہ کس کی چھوکری ہے - چاکر نے جو کاٹنے والوں پر معین تھا جواب
۷ دیا اور کہا کہ یہہ موآبی چھوکری ہے جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی اور وہ بولی

مہربانی کرکے مجھ کو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چُنکے جمع کرنے دیجئے۔
۸ سو یہہ آکے صبح سے اب تک کہ گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنیکے لئے رہی یہیں حاضر ہے۔ بوعز
نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو میری نہ سنیگی کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جا
۹ اور یہاں سے نہ نکل بلکہ اِسی طرح میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ۔ اُس کھیت پر
جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھ اور اُنکے پیچھے پیچھے چلی جا کیا میں نے اِن جوانوں کو
حکم نہیں کیا کہ تجھے نہ چھوئیں۔ اور جب تو پیاسی ہو تو ٹھلیوں پاس جا اور وہی جو میرے جوانوں
۱۰ نے بھرا ہے پی۔ تب وہ مُنہہ کے بھل جھکی اور زمین پر سجدہ کیا اور اُسے کہا کیا باعث ہے
۱۱ کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہے کہ میری خبر لیتا ہے حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں۔ اور
بوعز نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ مجھ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہے جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے
مرنیکے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ماکو اور اپنے وطن
۱۲ کو چھوڑا اور اِن لوگوں میں جنھیں تو اس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔ خداوند تیرے کام
کا بدلہ دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جسکے پروں تلے بھروسا کرکے آئی
۱۳ تجھ کو پورا بدلہ دیا جاوے۔ تب وہ بولی اے میرے مالک کاش کہ تیری مہربانی کی نظر
مجھ پر ہو کہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی اگرچہ میں تیری
۱۴ لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں۔ پھر بوعز نے اُسے کہا کہ کھانیکے وقت تو یہاں آ
اور روٹی کھا اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو۔ تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئی اور
اُسنے اُسکے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا سو اُسنے کھایا اور سیر ہوئی اور کچھ چھوڑ دیا۔
۱۵ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں
۱۶ بھی چُننے دو اور اُسے اُلاہنا مت دو۔ اور اُسکے لئے مٹھوں سے قصداً گرادو اور چھوڑ

ہماری خاطر مہربانی کیجیئے کیونکہ اُس لڑائی میں ہمنے ایک ایک کے لئے ایک جورو نہ بچا
رکھی اور تمنے اُنہیں اب آپ سے نہ دیں نہیں تو تم گنہگار ہوتے۔ ٢٣ غرض بنی بنیمین نے ایسا
ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے جو ناچتی نکلی تھیں جنھیں پکڑ لیا تھا ایک
ایک نے اپنے لئے جورو لی اور وے اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت
کی اور اُن میں بسے۔ ٢٤ اور بنی اسرائیل وہاں سے اُسی وقت چلے گئے ہر ایک اپنے
فرقے اور اپنے گھرانے میں اور وے سب وہاں سے روانہ ہوکے ایک ایک اپنی میراث
پر گیا۔ ٢٥ اور اُن دنوں میں بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ہر ایک شخص جو کچھ
اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا ٭

روت کی کتاب

١ باب اب قاضیوں کی ریاست کے وقت میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال
پڑا۔ اور یہوداہ کے بیت لحم سے ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا کہ موآب
کے ملک میں جا بسے۔ ٢ اُس آدمی کا نام الیملک اور اُسکی جورو کا نام نعومی تھا اور
اُسکے دو بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے یے یہوداہ کے بیت لحم کے افراتی تھے۔
سو وے موآب کی سرزمین میں آئے اور وہاں رہے۔ ٣ اور نعومی کا شوہر الیملک مر گیا اور
وہ اور اُسکے دونوں بیٹے باقی رہ گئے تھے۔ ٤ اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے
جوروان کیں ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا اور وے دس برس کے قریب وہاں

۵ رہے۔ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مرگئے سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے
اور اپنے خاوند سے تنہا رہی ؞

۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اُٹھی تاکہ وہ موآب کی سرزمین سے لوٹ
جاوے اِس لئے کہ اُسنے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کی
۷ خبر لی تھی کہ اُنہیں روٹی دی۔ سو وہ اُس جگہہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں سمیت
۸ چل نکلی اور سفر کی کہ یہوداہ کی سرزمین کو جائے۔ اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے
کہا تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ۔ جیسے تمنے میرے دونوں مرحوموں سے اور مجھ سے مہربانی
۹ کی ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی کرے۔ خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے
گھر میں آرام پاوے۔ تب اُس نے اُنہیں چوما اور اُنہوں نے ملکے آواز بلند کی اور روئیں۔
۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا سو نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے درمیان
۱۱ جائینگی۔ اور نعومی بولی اے میری بیٹیو پھر جاؤ میرے ساتھ کاہے کو آتی ہو۔ کیا میرے
۱۲ رحم میں اور بیٹے ہیں جو تمہارے خصم ہوویں۔ اے میری بیٹیو پھر کے جاؤ کیونکہ میں
زیادہ بڑھیا ہوں اور خصم کرنیکے لایق نہیں۔ اگر میں کہتی کہ مجھے اُمید ہے بشرطیکہ آج
۱۳ کی رات میرا خصم ہو اور میں لڑکے جنتی سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے ہوتے اُنکے لئے
انتظار کرتیں اور اُنکے انتظار میں خصم نہ کرتیں۔ نہیں میری بیٹیو میں تمہارے سبب
۱۴ سے زیادہ دلگیر ہوں اِس لئے کہ خداوند کا ہاتھ میری مخالفت میں بڑھا یا گیا ہے۔ تب اُنہوں
نے پھر آواز بلند کی اور روئیں۔ اور عُرفہ نے اپنی ساس کی چمیاں لیں پر روت اُس
۱۵ سے لپٹی رہی۔ اور اُسنے کہا کہ: دیکھہ تیرے خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور اپنے
۱۶ معبود کے پاس پھر گئی تو بھی اپنے خاوند کے بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا۔ روت بولی
مجھ کو تنگ مت کر کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں اور تیرے پیچھے نہ چلوں کیونکہ جہاں تو جائیگی

۴۸ کو بھاگ گئے اور رمون کی چٹان میں چار مہینے رہے۔ تب اسرائیل کے مرد بنی بنیمین پر
پھرے اور ہر ایک بستی میں اُنہیں تہ تیغ کیا مردوں کو اور حیوانات کو اور اُن سب کو جو
اُنکے ہاتھ آئے اور جس جس شہر میں گئے اُن سب کو پھونک دیا ✝

۲۱ باب اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاح میں قسم کھا کے کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی
بیٹی کو بنیمین میں سے کسی کو جورو ہونیکے لئے نہ دیگا۔ ۲ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے اور شام
تک وہاں خدا کے آگے رہے اور چلائے اور زار زار روئے ۳ اور بولے اے خداوند اسرائیل
کے خدا اسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا کہ اسرائیل میں سے آجکے دن ایک فرقہ کم ہو گیا
۴ اور ایسا ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ایک مذبح بنا کے
۵ اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں۔ اور بنی اسرائیل نے کہا کہ
اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے کون ہے جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں
چڑھ آیا۔ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ وہ جو خداوند کے حضور مصفاح میں
۶ حاضر نہ ہوگا سو ضرور قتل کیا جائیگا۔ سو بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیمین کی بابت پچھتائے
۷ اور بولے کہ آجکے دن بنی اسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا۔ اور وے جو باقی رہے ہیں
ہم اُنہیں جوروان کہاں سے دیں۔ کہ ہمنے تو خداوند کی قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں
جورو کرنے کو اُنہیں نہیں دینگے ✝

۸ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کون فرقہ ہے جو مصفاح میں خداوند
کے حضور نہیں چڑھ آیا۔ اور دیکھو کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونیکے لئے یبیس جلعاد
۹ کے باشندوں میں سے کوئی وہاں حاضر نہ تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا
۱۰ اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسی کو نہ پایا۔ تب اُنہوں نے بارہ ہزار مرد
بہادر روانہ کئے اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور

۱۱ بچوں سمیت قتل کرو۔ اور یہہ وہ کام ہی جسکا تمکو کرنا ضرور ہی سارے مردوں اور عورتوں کو
۱۲ جو مرد سے ہمبستر ہوئی ہوں ہلاک کر دینا۔ سو اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں
میں چار سو کنواری عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں کہ کسی سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں
اور وے اُنہیں سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ لشکر میں لے آئے۔
۱۳ تب ساری جماعت
نے بنی بنیمین کو جو رمون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا کہ سلامتی کا پیغام اُنہیں دیویں۔
۱۴ سو اُسوقت بنیمینی پھر آئے اور اُنہوں نے یبیس جلعاد کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی
بچی تھیں اُنکی جوروان کر دیں پر وے اُنکے لئے بس نہ ہوئیں۔
۱۵ اور لوگ بنیمین کے
سبب بہت پچھتائے اِس لئے کہ خداوند نے اِسرائیل کے فرقوں میں رخنہ ڈالا ❊
۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُنکے لئے جو بچ رہے ہیں جوروؤں کی کیا فکر کریں
بنی بنیمین کی ساری عورتیں ماری گئیں۔
۱۷ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین میں سے
جو بچ رہے ہیں ضرور ہی کہ اُنکے لئے میراث رہے تاکہ بنی اِسرائیل کا ایک فرقہ مٹ
نہ جائے۔
۱۸ تو بھی ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروان دے نہیں سکتے کیونکہ بنی
اسرائیل نے یہہ کہکے قسم کھائی ہی کہ وہ جو بنی بنیمین کو جورو دے سو ملعون ہو۔
۱۹ تب اُنہوں نے
کہا دیکھو سیلا میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف اور اُس شاہراہ کی پورب
طرف ہی جو بیت ایل سے سکم کو لبونہ کی دکھن طرف ہوکے جاتی ہی واقع ہی سال بسال
خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں۔
۲۰ تب اُنہوں نے بنی بنیمین کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری
باغوں کے درمیان گھات میں لگو
۲۱ اور انتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا میں کی بیٹیاں
طبلے اور دف لیکے ناچتی ہوئی نکلیں تب تم انگوری باغوں میں سے نکلکے سیلا کی بیٹیوں
میں سے ایک ایک اپنے لئے جورو لے لو اور بنیمین کے ملک کو لئے چلے جاؤ۔
۲۲ اور ایسا ہوگا
جب اُنکے باپ یا بھائی ہما[illegible] کے فریاد کر[illegible] کہہ دینگے کہ اُن پر

۲۵ دوسرے دن بنی بنیمین کے مقابلہ کے لئے نزدیک آئے۔ اور اُس دوسرے دن بنیمین نے جبعہ سے نکلکے بنی اسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی مار کے زمین پر ڈالدیئے یہہ سب تلوریئے آدمی تھے ٭

۲۶ تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں۔ ۲۷ اور بنی اسرائیل نے خداوند سے پوچھا کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا۔ ۲۸ اور ہارون کے بیٹے الیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل نے سوال کیا کہ میں اپنے بھائی بنیمین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے باز آؤں۔ خداوند نے فرمایا جا کہ میں کل اُنکو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۹ سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین والوں کو بٹھلایا۔ ۳۰ اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیمین کی مخالفت میں چڑھ گئے اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی۔ ۳۱ اور بنی بنیمین لوگوں کا سامنا کرنیکو نکلے اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے اور اُن شاہراہوں پر جنمیں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی اور دوسری میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بنی بنیمین نے کہا کہ وے آگے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے۔ اور بنی اسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر سے شاہراہوں پر کھینچ لائیں۔ ۳۳ تب سارے اسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُس جگہہ جسکا نام بعل تمر ہی صفیں باندھیں۔ اُسوقت وے اسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس ہزار جوان سارے اسرائیل کے چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر آئے اور سخت لڑائی ہوئی پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر

۳۵ بلا نازل ہوا چاہتی ہے۔ تب خداوند نے بنیمین کو اسرائیل کے آگے مارا اور بنی اسرائیل نے
۳۶ اُس دن پچیس ہزار ایکسو بنیمینیوں کو قتل کیا یہ سب تلوار بند مرد تھے۔ اور بنی بنیمین نے
دیکھا کہ وے مغلوب ہوئے کیونکہ اسرائیل کے مردوں نے بنیمینیوں کو جگہ دی تھی اس لئے
کہ وے اُن کمین والوں کے اعتماد پر تھے جنہیں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا۔
۳۷ تب کمینوالوں نے پھرتی کی اور جبعہ پر جھپٹے اور کمینوالوں نے اپنے تئیں پھیلایا اور سارے
۳۸ شہر کو تہ تیغ کیا۔ اسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمینوالوں میں یہہ نشان مقرر ہوا تھا
۳۹ کہ وے ایک بڑا شعلہ معہ دھوئیں کے شہر سے اُٹھاویں۔ اور جب اسرائیل کے لوگ
لڑنے میں طرح دینے گئے تو بنیمین نے مارنا شروع کیا اور اُنہیں کے قریب تیس آدمی کے قتل کئے
کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وے یقیناً ہمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ہیں جس طرح پہلی
۴۰ لڑائی میں کھائی تھی۔ پر جسوقت شعلہ دھوئیں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا تو بنی
۴۱ بنیمین نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور دیکھو کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔ اور جسوقت اسرائیل
۴۲ کے مرد پھرے تب بنیمین کے لوگ گھبرائے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ بلا نازل ہوئی۔ سو اُنہوں
نے اسرائیل کے مردوں کے سامھنے سے اپنی پیٹھ پھیر کے بیابان کی راہ لی پر لڑائی اُن پر
۴۳ آ پڑی اور اُن لوگوں نے جو اور شہروں سے آتے تھے اُنہیں بیچ میں فنا کر دیا۔ یوں اُنہوں
نے بنیمینیوں کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آسانی سے اُن کو
۴۴ ۴۵ لتاڑا۔ سو اٹھارہ ہزار بنی بنیمین گر گئے یہ سب بہادر مرد تھے۔ اور وے پھر کے رمون
کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہراہوں میں جا بجا چن چنکے پانچ
ہزار اور مارے اور جدعون تک اُنہیں خوب رگیدا اور اُن میں سے دو ہزار مرد
۴۶ اور مارے۔ سو سب بنی بنیمین جو اُس دن گر گئے پچیس ہزار تلوار بند جوان تھے اور
۴۷ یہ سب کے سب بہادر تھے۔ پر چھ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے رمون کی چٹان

یہہ دیکھا وہ بولا کہ جس دن سے کہ بنی اسرائیل مصر سے نکل آئے آجکے دن تک ایسا
فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے دیکھا اسکو غور کرو اور صلاح لو اور بولو ۞

۲۰ باب

۱ تب سارے بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان سے لیکے بیر سبع تک
زمین جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے خداوند کے حضور مصفاح میں اکٹھی آئی
۲ اور تمام قوم کے سرداروں نے یعنے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے خدا کے لوگوں
۳ کے مجمع میں چار لاکھ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے تھے اپنے تئیں حاضر کیا - اور بنی
بنیمین نے سُنا کہ بنی اسرائیل مصفاح میں جمع ہوئے - اور بنی اسرائیل نے کہا بیان کرو کہ
۴ یہہ فضیحت کیونکر ہوئی - تب اُس لاوی نے جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا
۵ کہ میں اپنی حرم سمیت جبعہ میں جو بنیمین کا ہے ٹکنے کے لئے آیا تھا - اور جبعہ کے لوگ مجھپر
چڑھ آئے اور رات کو گھر کے گرد اگرد میری گھات میں بیٹھے اور چاہا کہ مجھے مار لیں اور
۶ اُنہوں نے میری حرم کو ایسا بے حرمت کیا کہ وہ مر گئی - سو میں نے اپنی حرم کو لیکے ٹکڑے ٹکڑے
کیا اور اُن ٹکڑوں کو اسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا کیونکہ
۷ اسرائیل کے درمیان اُنہوں نے شہدا پن اور احمقی کی - دیکھو تم سب بنی اسرائیل ہو
اب تم یہیں اپنے لئے بات اور مشورت کرو ۞
۸ تب وے لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے اُٹھے اور بولے کہ ہم میں
۹ سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائیگا اور ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ نہ کریگا - اب یہہ وہ
۱۰ ہے جو ہم جبعہ سے کرینگے ہم قرعہ ڈالکے اُس پر چڑھائی کرینگے - کہ ہم اسرائیل کے سب فرقوں
میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لئے رسد
لینے کے واسطے جدا کریں تا کہ لوگ جس وقت کہ بنیمین کے جبعہ میں آویں تو اُس ساری احمقی

رہ جایئے کہ تیرا دل خوش ہووے اور تڑکے صبح سویرے اپنی راہ لیجئے کہ تو اپنے خیمے کی طرف
روانہ ہو۔ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضی نہ ہوا سو اُٹھا اور روانہ ہوا اور یبوس ۱۰
کے برابر جسکو یروسلم کہتے ہیں پہنچا دو نوں گدھے زین کئے ہوئے اُسکے ساتھ تھے اور
اُسکی حرم بھی ساتھ تھی۔ جب وے یبوس کے متصل پہنچے تو دن بہت ڈھلا تھا۔ تب ۱۱
چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آیئے ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں داخل ہوں اور یہیں
ٹکیں۔ اُسکے آقا نے اُسے کہا ہم بیگانے شہر میں جو بنی اِسرائیل کا نہیں داخل نہ ہوینگے ۱۲
بلکہ جبعہ کی سمت جا رہینگے۔ اور اپنے چاکر سے کہا کہ چل اور اِن مکانوں میں سے ایک کے ۱۳
پاس جاویں یا جبعہ یا رامہ کے تا کہ اُسمیں رات کو کاٹیں۔ سو وے وہاں سے گذر کے ۱۴
سفر کر رہے اور جب جبعہ بنی بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے تو اُنکے اوپر سورج ڈوبا۔
سو وے اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل ہو کے وہاں ٹکیں۔ اور جب وہ داخل ہوا تو ۱۵
شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے
گھر لیجاتا ✤

اتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد کھیت پر سے کام تمام کر کے وہاں آیا وہ بھی ۱۶
کوہِ اِفرائیم کا تھا جو جبعہ میں آ بسا تھا پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے۔ اُس نے ۱۷
جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہے سو اُس پیر مرد
نے کہا تو کہاں کو جاتا ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ اُسنے اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیت لحم ۱۸
سے آ کے کوہِ اِفرائیم کے دامن کو جاتے ہیں میں وہاں سے ہوں میں یہوداہ کے بیت لحم
کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ہوں یہاں کوئی ایسا مرد نہیں جو ہمیں اپنے
گھر اُتارے۔ باوجودیکہ ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھی ہے اور میرے اور ۱۹
ہم ان کے لئے جو تیرے بندوں کے ساتھ ہیں روٹی اور

۲۰ می بھی ہے کسی چیز کی کمتی نہیں - اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو تیرا سارا احتیاج
۲۱ بہرصورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز نہ ٹکیئے - وہ اُسے اپنے گھر لے گیا اور اُسکے
گدھوں کو چارہ دیا اور اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور کھایا پیا ؀
۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو کہ اُس شہر کے لوگوں
میں بعضوں نے جو بنی بلیعال تھے اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس
بُڈھے صاحبِ خانے کو کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لا تا کہ ہم اُسکے
۲۳ ساتھ بدفعلی کریں - وہ بوڑھا صاحبِ خانہ اُن پاس باہر نکلا اور اُنہیں کہا نہیں میرے
بھائیو ایسی بدفعلی مت کیجئے چونکہ یہہ شخص میرے گھر میں آیا ہے اس لئے جہالت کا کام
۲۴ مت کیجئے - دیکھو میری کنواری بیٹی اور اُسکی حرم تو ہیں میں ابھی اُنہیں باہر لے آتا ہوں
تم اُنکی حرمت لو اور جو کچھ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُنسے کرو پر اِس شخص سے
۲۵ ایسا پلید کام مت کرو - پر وے لوگ اُسکی بات نہ مانتے تھے - سو اُسنے اپنی حرم کو پکڑا
اور اُن پاس باہر لے آیا - اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتی کرتے کرتے صبح کر دی اور
۲۶ جب دن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ گئے - وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد کے گھر
۲۷ کے دروازے پر جہاں اُسکا خاوند تھا گر پڑی یہاں تک کہ روشنی ہوئی - اور اُس کا
خاوند صبح کو اُٹھا تو اُسنے گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو اور دیکھو وہ
عورت جو اُسکی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی اور اُسکے ہاتھ آستانہ پر
۲۸ پھیلے ہوئے تھے - اُسنے اُسے کہا اُٹھ آ چلے چلیں پر کچھ جواب نہ پایا - تب اُس شخص
نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ہوا ؀
۲۹ اُسنے گھر پہنچکے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے ہڈیوں سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے
۳۰ کاٹے اور اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیئے - اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے

۲۱ بت کو اُٹھا لیا اور لوگوں کے درمیان آیا۔ چنانچہ وے پھرے اور روانہ ہوئے اور
لڑکوں اور مواشی اور بھاری بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے *

۲۲ وے میکاہ کے گھر سے کچھ دور گئے تھے کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے رہنیوالے
۲۳ فراہم ہوئے اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا۔ اور اُنہوں نے بنی دان کو للکارا۔
تب اُنہوں نے اپنے منہہ پھیرے اور میکاہ سے کہا تجھ کو کیا ہوا جو تو اس انبوہ کے ساتھ
۲۴ آتا ہے۔ وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنھیں میں نے بنایا اور میرے کاہن کو لے لیا اور
۲۵ چلے گئے اب میرا کیا باقی رہا۔ اور تم کہتے ہو کہ تجھ کو کیا ہوا۔ تب بنی دان نے اُسے
کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سنائی نہ جائے نہیں تو ہم میں سے کوئی کڑوا مزاج آدمی
۲۶ تجھ پر لپکے سو تو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا۔ اور بنی دان
نے اپنی راہ لی اور میکاہ دیکھکے کہ وے مجھ سے زورآور ہیں منہہ پھرا کے اپنے گھر کو
۲۷ لوٹا۔ اور وے میکاہ کی بنائی ہوئی چیزیں اُسکے کاہن سمیت جو اُسکے پاس تھا لئے
ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے بیچ جا پہنچا اور اُنکو اُنہوں نے تہ تیغ
۲۸ کیا اور شہر جلا دیا اُنکا حامی کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور اُنہیں کسی سے
کام نہ تھا اور وہ بیت رحوب کی وادی میں تھا۔ بعد اُسکے اُنہوں نے ایک شہر بنایا
۲۹ اور اُسمیں بسے۔ اور اُس شہر کا نام دان رکھا اُنکے باپ دان نامے کے مطابق جو
اسرائیل کا پیدا تھا لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا *

۳۰ اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بت نصب کیا اور یونتن بن جیرسوم بن مُنسّی
وہ اور اُسکے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک بنی دان کے کاہن بنے رہے۔
۳۱ اور اُن سب دنوں میں جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا میکاہ کا تراشا ہوا بت اپنے

۱۹ باب

اُن دنوں میں کہ جنمیں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور کوہِ افرایم کے دامن پر رہتا تھا یہوداہ کے بیت لحم سے ایک حرم کو اپنے واسطے لیا۔

۲ اُسکی حرم اُس سے بیوفائی کر کے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں اپنے باپ کے گھر پھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی۔

۳ اور اُسکا خصم اُٹھا اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا کہ اُسے مناوے اور پھیر لائے اور اُسکے ساتھ ایک اُسکا چاکر اور دو گدھے تھے۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی اور اُس چھوکری کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا تو اُسکی ملاقات سے خوش ہوا۔

۴ سو اُسکے سُسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے۔

۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال بعد اُسکے تم اپنی راہ لو۔

۶ سو وے دونوں بیٹھ گئے اور ملکے کھایا پیا۔ کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہوجیئے اور رات بھر رہیئے اور اپنے دل کو خوش رکھئے۔

۷ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو تب اُسکا سُسر اُس سے بجد ہوا اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا۔

۸ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا تا کہ روانہ ہووے۔ پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ تو اپنے دل کو سنبھال۔ سو وے دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا۔

۹ اور جب وہ شخص اور اُسکی حرم اور اُسکا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں پھر چھوکری کے باپ اُس کے سُسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دن شام کے قریب ہوتا ہے میں تم سے مِنّت کرتا ہوں کہ تم یہاں رات بھر کاٹو دیکھ دن ڈھلتا جاتا ہے یہیں

فرقہ کسی میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا کیونکہ اُنہیں اُسدن تک اسرائیل
۲ کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی۔ سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر
مرد اپنی سرحدوں صرعہ اور استال میں سے بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں اور اُسکی
حقیقت دریافت کریں اُنہوں نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو۔
۳ وے جب کوہستان افرائیم میں میکاہ کے گھر میں آئے تو وہیں اُترے۔ جب میکاہ کے
گھر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسے کہا تجھ
۴ کو یہاں کون لایا۔ تو یہاں کیا کرتا ہی اور یہاں تیرے لئے کیا ہی۔ اُسنے اُنہیں کہا میکاہ
۵ نے مجھ سے یوں یوں سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھا اور میں اُسکا کاہن ہوا۔ اُنہوں نے اُسے
کہا کہ خدا سے مشورت لیجئے۔ تاکہ ہم جانیں کہ یہہ ہمارا سفر جسمیں ہم بالفعل ہیں ہمارے لئے
۶ مبارک ہوگا یا نہیں اُس کاہن نے اُنہیں کہا سلامتی سے جاؤ کہ یہہ تمہارے سفر کی
راہ جسمیں تم جاتے ہو خداوند کے حضور ہی ✢

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے۔ اُنہوں نے وہاں کے لوگوں
کو دیکھا کہ بےخوف صیدانیوں کے طور پر امن وچین سے رہتے ہیں اور اُس سرزمین
میں کوئی حاکم نہ تھا جو اُنکو کسی بات میں ذلیل کرتا اور کہ وے صیدانیوں سے بہت
۸ دور تھے اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتے تھے۔ سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور
۹ استال میں پھر آئے۔ اور اُنکے بھائیوں نے اُنسے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو۔ وے بولے
اُٹھو تاکہ ہم اُن پر چڑھ جائیں کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہی
اور تم چپ چاپ رہتے ہو۔ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ہونے میں سُستی نہ
۱۰ کرو۔ جب تم چلوگے تو ایک آسودہ قوم میں اور ایک ملک وسیع میں داخل ہوگے کہ خدا

ہو گئے تھے تب اُنہوں نے کہا سمسون کو بلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے۔ سو اُنہوں نے سمسون کو قید خانے سے بلوایا اور اُسنے اُنکے لئے تماشا کیا اور اُنہوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا۔
۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو جو اُسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہہ گھر قایم ہی چھونے دے تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں۔
۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سارے قطب وہیں تھے قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے۔
۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ اے مالک خداوند میں تجھہ سے منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اے خدا اور ابکی بار مجھے زور بخش تاکہ میں ایکبارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لوں۔
۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو جن پر گھر قایم تھا اور جن پر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا۔
۳۰ اور سمسون بولا کہ میری جان بھی فلستیوں کے ساتھہ جاتی رہے۔ سو اپنے سارے زور سے جھکایا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر جو اُسمیں تھے گر پڑا سو وے لوگ جنھیں اُسنے اپنے مرتے دم مارا اُن سے جنھیں اُسنے جیتے جی قتل کیا تھا کہیں زیادہ تھے۔
۳۱ تب اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے اوپر لے گیا اور اُسے صرعہ اور اِستال کے درمیان اُسکے باپ منوح کی قبرستان میں گاڑا۔ اور اُسنے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی ❊

۱۷ باب
اُسوقت اِفرایم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جسکا نام میکاہ تھا۔
۲ اُسنے اپنی ماں سے کہا دے گیارہ سو روپئے جو تجھہ سے لئے گئے تھے جنکی بابت تو نے لعنت بھیجی اور میرے کانوں میں بھی کہا دیکھہ وے روپئے میرے پاس ہیں میں نے اُسے لیا۔ اُسکی ماں بولی کہ خداوند کی طرف سے میرے بیٹے کو برکت دے۔
۳ اور جب اُسنے وے گیارہ سو روپئے اپنی ماں کو

پھیر دیئے تب اُسکی ماں نے کہا کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ اپنے ہاتھ
سے اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بُت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بناوے سو اب میں تجھے
۴ پھیر دیتی ہوں۔ پر اُسنے وے روپئے اپنی ماں کو پھیر دیئے۔ اُسکی ماں نے دو سو روپئے لیکے
ڈھالنیوالے کو دیئے اُسنے اُنسے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بُت بنایا سو وے
۵ دونوں میکاہ کے گھر میں تھے۔ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا اور اُس نے
ایک افود اور ترفیم کو بنایا تھا اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس کیا تھا سو وہ اُسکے
۶ لئے کاہن ہوا۔ اُسوقت اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر ایک شخص جو اُسکی نظر
میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا ✤

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جسنے
۸ وہاں سکونت اختیار کی تھی۔ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اور کہیں جہاں
جگہہ پاوے جا کے رہے سو وہ چلتے چلتے کوہستان افرایم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا۔
۹ اور میکاہ نے اُسسے کہا تو کہاں سے آیا ہی۔ اُسنے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا ایک
۱۰ لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اور کہیں جہاں جگہہ پاؤں وہیں رہوں۔ اور میکاہ نے
اُسے کہا میرے ساتھہ رہ اور میرا باپ اور کاہن ہو میں تجھے دس روپیہ سالیانہ اور
۱۱ ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دونگا۔ سو لاوی بھیتر گیا۔ اور یہہ لاوی اُس مرد کے ساتھہ
۱۲ رہنے پر راضی ہوا اور وہ جوان اُسکے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا۔ اور میکاہ نے
۱۳ اُس لاوی کو مقدس کیا اور وہ جوان اُسکا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہا۔ تب
میکاہ نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھہ سے نیکی کیا چاہتا ہی کہ ایک لاوی میرا
کاہن ہوا ✤

۱۸ باب اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا اور اُنہیں دنوں میں دان کا

۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے بتلائیے کہ تیری شہ زوری کاہے سے ہی تجھے
۷ کیونکر کوئی باندھے تاکہ تجھے عاجز کرے۔ سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وے مجھ کو بید کی
ہری سات چھالوں سے جو سوکھ نہ گئی ہوں باندھیں تو میں سُست پڑونگا اور جیسا
۸ کوئی اَور آدمی ہی ویسا ہو جاؤنگا۔ تب فلستیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں
جو خشک نہ ہوئی تھیں اُس عورت پاس لائے اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا۔
۹ گھاتوالے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے۔ عورت نے اُسے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھ
پر چڑھ آئے۔ اُسنے بید کی اُن چھالوں کو توڑا جس طرح سے سن کے تار جس میں آگ
۱۰ سے جھلسنے کی بو آوے توڑے جاویں۔ سو دریافت نہ ہوا کہ اُسکی قوت کاہے سے ہی۔ تب
دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ دیکھ تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے جھوٹھ بولا اب مجھے بتا
۱۱ دیجئے کہ تو کیونکر باندھا جاوے۔ اُسنے اُسے کہا اگر وے مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام
میں نہ آئی ہوں کسکے باندھیں تو میں کمزور ہونگا اور کسی اَور آدمی کے مانند ہو جاؤنگا۔
۱۲ تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں اور اُسکو اُنسے باندھا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون فلستی
تجھ پر چڑھ آئے۔ اور گھاتوالے تو کوٹھری میں بیٹھے ہی رہے تھے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں
۱۳ پر سے اُنکو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا کہ ابھی تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے
جھوٹھ بولا مجھے بتا تو کس چیز سے باندھا جائیگا۔ اُسنے اُسے کہا اگر تو میری سات لٹیں
۱۴ تانے کے ساتھ بنے۔ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون
فلستی تجھ پر چڑھ آئے۔ وہ نیند سے چونکا اور اُس بنے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ
لیکے چلا گیا۔

۱۵ تب اُسنے اُس سے کہا کیونکر تو کہتا ہی کہ میں تجھے چاہتا ہوں حالانکہ تیرا دل
[illegible] مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا زور

۱۶ کس میں ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا اور بہت
۱۷ سی ہٹ کی یہاں تک کہ اُسکا دم ناک میں آیا تب اُسنے اپنے دل کی اُس سے کہی اور
اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا اس لئے کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں
سے خدا کا نذیر ہوں سو اگر میرا سر مونڈا جاوے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور میں
۱۸ ناطاقت ہو جاؤنگا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں ویسا ہی میں بھی بن جاؤنگا۔ اور
جب دلیلہ نے دیکھا کہ اب اُسنے اپنے دل کا سب حال کھولا تب فلستیوں کے قطبوں
کو کہلا بھیجا کہ ایکبار پھر آؤ کہ سب جو کچھ اُسکے دل میں تھا اُسنے مجھ پر ظاہر کیا۔
۱۹ سو فلستیوں کے قطب اُس پاس آئے اور نقدی اپنے ہاتھ میں لائے۔ تب اُس نے
اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا اور آدمی بُلا کے سات لٹیں جو اُسکے سر پر تھیں مُنڈوا
۲۰ ڈالیں اور اُسے ستانے لگی اور اُسکا زور اُس سے جاتا رہا۔ اور وہ بولی اے سمسون
فلستی تجھ پر چڑھ آئے۔ اور وہ نیند سے جاگا اور اُس نے کہا کہ میں آگے کی طرح باہر
جاؤنگا اور اپنے تئیں ہلاؤنگا پر وہ نہ جانتا تھا کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا ٭
۲۱ تب فلستیوں نے اُسے پکڑا اور اُسکی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسے عزہ میں
اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور وہ قیدخانے میں چکی پیستا
۲۲ ۲۳ تھا۔ غرض بعد اُسکے کہ اُسکا سر منڈایا گیا اُسکے بال پھر جمنے لگے۔ اور فلستیوں کے
قطب فراہم ہوئے تاکہ اپنے معبود دجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی
کریں کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو
۲۴ میں کر دیا۔ اور جب لوگوں کی نگاہ اُس پر پڑی تو اُنہوں نے اپنے معبود کی ستایش
کی اور بولے ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو جسنے ہمارا مُلک اُجاڑ کر دیا اور ہم
۲۵ میں سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے قابو میں کر دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے خوشدل

بازآؤنگا-اور اُس نے اُنہیں کولوں اور رانوں پر بڑی مار ماری اور وہاں ۸
سے اُترکے ایتام کی پہاڑی کے ایک درار میں جارہا ✤

- - تب فلستی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان خیمہ گاہ کی اور لحی میں ۹
پھیل گئے-اور یہوداہ کے لوگوں نے اُنسے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو-وے ۱۰
بولے سمسون کے باندھنے کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُس نے ہم سے کیا ہم اُس سے ویسا
ہی کریں-تب یہوداہ کے تین ہزار جوان ایتام کی پہاڑی کے اُس درار میں اُتر گئے ۱۱
اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ فلستی ہم پر حکمران ہیں-سو یہہ تو نے ہم سے کیا
کیا-اُسنے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے مجھ سے کیا تھا میں نے اُنسے ویسا ہی کیا-اُنہوں ۱۲
نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھکے فلستیوں کے قبضے میں کردیں-سمسون
نے اُنہیں کہا مجھ سے قسم کرو کہ ہم آپ تجھ پر حملہ نہ کرینگے-اُنہوں نے اُسے جواب کیکے ۱۳
کہا کہ نہیں پر ہم تجھے کسکے باندھینگے اور اُنکے قبضے میں تجھ کو کردینگے پر ہرگز تجھے جان
سے نہ مارینگے-پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسیوں سے باندھا اور پہاڑی میں سے
اُسے اوپر لائے ✤

جب وہ لحی میں آپہنچا تو فلستی اُس پر للکارے اُسوقت خداوند کی روح ۱۴
اُس پر نازل ہوئی اور وے رسے جن سے اُسکے بازو بندھے تھے ایسے ہوگئے
جیسے سن جو آگ سے جل جائے اور اُسکے ہاتھوں پر کی بندیں کُھل گئیں-اُسوقت ۱۵
اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسے لیا اور اُس
سے اُسنے ایک ہزار آدمی کو مار لیا-اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے تو تودوں ۱۶
کے تودے ہوئے میں نے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے-

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب یہہ کلام کہہ چکا تو اُسنے جبڑا اپنے ہاتھہ میں سے پھینک دیا اور اُس جگہہ کا نام راست لحی رکھا *

۱۸ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا تب اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا تو نے اپنے بندے کے ہاتھہ میں یہہ بڑی رہائی بخشی اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختون کے ہاتھہ میں

۱۹ پڑوں - پر خدا نے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا اور جب اُسنے اُسے پیا تب اُسکے دم میں دم آیا اور دوبارہ جیا - اِس لئے اُسنے اُس جگہہ کا نام عین حقورے

۲۰ رکھا جو لحی میں آج تک ہے - اور اُسنے فلستیوں کے وقت میں بیس برس تک بنی اِسرائیل پر حکومت کی *

۱۶ باب بعد اُسکے سمسون عزہ کو گیا وہاں اُسنے ایک فاحشہ عورت دیکھی وہ اُس

۲ پاس اندر گیا - اور عزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے - اُنہوں نے اُسے گھیر لیا اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں لگے رہے پر رات

۳ بھر چُپ چاپ رہے ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہووے تو ہم اُسے مار لینگے - اور سمسون آدھی رات تک لیٹا رہا اور آدھی رات کو اُٹھکے اُسنے شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازووں کو اڑنگے سمیت لیجاکے اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامھنے ہی پہنچا دیا *

۴ اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق کی وادی میں ایک عورت پر جسکا

۵ نام دلیلہ تھا عاشق ہوا - اور فلستیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھہ آئے اور اُسے کہا کہ تو اُسے پھسلاکے دریافت کرلے کہ اُسکی یہہ شہ زوری کاہے سے ہے اور ہم کیونکر اُس پر غالب آویں تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپئے تجھے دینگے *

۹ اور شہد بھی تھا۔ اُسنے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ما باپ پاس
آیا اور اُنہیں بھی کچھ دیا اور اُنہوں نے کھایا پر اُسنے اُنہیں نہ جتایا کہ میں نے یہہ شہد
شیر کی لاش میں سے نکالا ✚

۱۰ پھر اُسکا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا وہاں سمسون نے بڑی مہمانی
۱۱ کی کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے
دیکھا تو وے تیس رفیقوں کو لائے کہ اُسکے ساتھ رہیں ✚

۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں سو اگر تم مہمانی کے
سات دن میں اُسے بوجھو اور مجھے بتلاؤ تو میں تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے
۱۳ کپڑے تمکو دونگا اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ
۱۴ کو دو۔ وے بولے کہ اپنی پہیلی بیان کر تا کہ ہم اُسے سُنیں۔ تب اُسنے کہا کھانیوالے میں سے
کھانا نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس اور وے تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ
۱۵ کر سکے۔ اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے لئے اپنے شوہر
کو پھسلا تا کہ پہیلی ہمیں بتا دیوے نہیں تو ہم تجھکو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا
۱۶ دینگے کیا تمنے ہمکو اس لئے بلایا ہی کہ ہمارا جو کچھ ہی سو اپنا کر لو۔ تب سمسون کی جورو
اُسکے آگے روئی اور بولی کہ تو مجھ سے دشمنی رکھتا ہی اور مجھکو پیار نہیں کرتا تو نے
میری قوم کے فرزندوں سے وہ پہیلی پوچھی اور مجھے بتلا نہ دی۔ اُسنے اُسے کہا دیکھ
۱۷ میں نے اپنے باپ اور اپنی ماکو بھی نہیں بتائی ہی سو کیا تجھے بتلا دوں۔ سو وہ اُسکے
آگے اُن سات دنوں تک جن میں اُنکی مہمانی ہو رہی۔ رویا کی اور ساتویں دن
ایسا ہوا کہ اُسنے اُسے بتا دی کیونکہ اُسنے اُسے نپٹ تنگ کیا سو اُسنے اپنی قوم کے
۱۸ فرزندوں سے کہہ دی۔ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج کے ڈوبنے

سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہی اور باگھ سے زبردست کون۔ تب اُسنے
اُنہیں کہا اگر تم میری بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھی نہ بوجھتے ✣

۱۹ پھر خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور وہ اسقلون کو اُتر گیا وہاں اُسنے
اُنکے تیس آدمی مارے اور اُنکی پوشاک لے لی اور وے جوڑے کپڑے پہیلی

۲۰ بوجھنیوالوں کو دیئے۔ سو اُسکا غصہ بھڑکا اور وہ اپنے ماباپ کے گھر اُٹھکے چلا گیا۔ پر سمسون
کی جورو اُسکے ایک رفیق کو جسے اُسنے دوست رکھا تھا دی گئی ✣

۱۵ باب بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا ہوا کہ سمسون ایک بکری کا
بچہ لیکے اپنی جورو کے یہاں گیا اور اُس نے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں جاؤنگا۔

۲ مگر اُسکے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا۔ اور اُسکے باپ نے کہا مجھ کو یقین تھا کہ تو
اُس سے بیزار ہوا اِس لئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا کیا اُسکی چھوٹی
بہن اُس سے کہیں خوبصورت نہیں ہی۔ سو اُسکے عوض اِسے لیجئے ✣

۳ سمسون نے اِنکی بابت کہا میں اِس وقت فلستیوں کے مقابلے میں بےالزام

۴ ٹھہرونگا اگرچہ میں اُنسے بُرائی کروں۔ اور سمسون نے جاکے تین سو سیار پکڑے
اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے اور دونوں دُموں کے بیچ مشعلیں باندھیں۔

۵ اور مشعلوں کو روشن کرکے سیار فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیئے اور پولیوں
سے لیکے طیار کھیتوں تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا ✣

۶ تب فلستیوں نے کہا یہہ کس نے کیا۔ وے بولے تمنی کے داماد سمسون نے اِس
لئے کہ اُسنے اُسکی جورو چھینکے اُسکے رفیق کو دی۔ تب فلستی چڑھ آئے اور اُس عورت
کو اور اُسکے باپ کو آگ سے جلا دیا ✣

۷ اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا تو بھی میں تم سے بدلہ لونگا بعد اُسکے

اور اُسکا کام کیا ہوگا۔ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا اُن سب چیزوں سے جو ۱۳
میں نے کہیں یہہ عورت پرہیز کرے۔ وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی ہے نہ ۱۴
کھاوے اور مے یا کوئی نشہ نہ پیئے اور ناپاک چیز نہ کھاوے اُن سب حکموں کی جو
میں نے اُسے کئے ہیں محافظت کرے +

اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ تجھ سے اجازت ہو تو ہم تجھ کو روک ۱۵
رکھیں جب تک کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ طیار کریں۔ تب خداوند کے ۱۶
فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں
کھانیکا پر اگر تو سوختنی قربانی گذراننے چاہتا ہے تو تجھے لازم ہے کہ خداوند کے لئے
گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے۔ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے ۱۷
کو کہا اپنا نام بتا تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری تعریف کریں۔ اور خداوند کے ۱۸
فرشتے نے اُسے کہا تو کیوں میرا نام پوچھتا ہے۔ میرا نام عجیب ہے۔ تب منوحہ نے بکری ۱۹
کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنہیں گذرانا اور
فرشتے نے عجایب کام کئے اور منوحہ اور اُسکی جورو دونوں دیکھ رہے تھے۔ اور ایسا ۲۰
ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان
مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اُس کی جورو نے اُس حال کو دیکھا اور
اوندھے منہہ زمین پر گرے۔ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُسکی جورو کو پھر دکھائی ۲۱
نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا۔ تب منوحہ نے اپنی جورو سے کہا ۲۲
کہ ہم اب ضرور مر جائینگے کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا۔ اُسکی جورو نے اُسے کہا اگر خداوند ۲۳
چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں سے

قبول نہ کرتا نہ ہمیں یہہ سب کچھہ دکھاتا اور نہ ہمیں اِس وقت یہہ جو اُس نے ہمیں کہا کہتا ✤

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُسکا نام سمسون رکھا اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند
۲۵ نے اُسے مبارک کیا۔ اور خداوند کی روح دان کی خیمہ گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگی ✤

۱۴ باب اور سمسون تمنت میں اُترا اور تمنت میں اُسنے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے
۲ ایک عورت کو دیکھا۔ اور اُسنے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا کہ میں نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا سو تم اُسے لو کہ میری جورو
۳ ہووے۔ تب اُسکے باپ اور اُسکی ما نے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے جو تو نامختون فلستیوں میں سے کسی کو جورو کیا چاہتا ہے۔ سمسون نے اپنے باپ کو کہا اِسی کو میرے واسطے لے کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی
۴ معلوم ہوتی۔ پر اُسکے ما باپ نہ سمجھے کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہے کہ فلستیوں سے مقابلہ کرنیکا دانو ڈھونڈھتا ہے کیونکہ اُسوقت فلستی اِسرائیل پر حکمران تھے ✤
۵ بعد اُسکے سمسون اور اُسکے ما باپ تمنت میں اُترے اور تمنت کے تاکستانوں
۶ میں پہنچے تو دیکھو ایک جوان شیر اُسکے سامھنے آگرجا۔ تب خداوند کی روح سمسون پر نازل ہوئی اور اُس نے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچّے کو پھاڑتے ہیں باوجودے کہ
۷ اُسکے ہاتھہ میں کچھہ نہ تھا پر وہ جو اُسنے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی ما سے نہ کہا۔ پھر وہ اُتر گیا اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی ✤
۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُسکو لینے گیا اور اُس جگہہ پہنچکے کنارے گیا تاکہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے اور دیکھو کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم

۵ اِفرائیموں اور منسّیوں کے درمیان رہتے ہو۔ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو جو اِفرائیوں کے سامھنے تھے اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا کہ جو اِفرائیمی بھاگا ہوا آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو اِفرائیمی ہے۔ اگر وہ
۶ بولا نہیں تب اُنہوں نے اُسے کہا کہہ تو شِبّلت وہ بولا سِبلت اِس لئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا چنانچہ اُسوقت واں
۷ بیالیس ہزار اِفرائیمی قتل کئے گئے۔ اور اِفتاح نے چھہ برس تک بنی اسرائیل میں حکومت کی بعد اُسکے مرگیا اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا +

۸ بعد اُسکے اِبصان بیت لحمی بنی اسرائیل کا حاکم ہوا۔ اُسکے تیس بیٹے تھے اور تیس
۹ بیٹیاں سو تیس بیٹیاں اُسنے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے تیس
۱۰ بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ سو اِبصان مرگیا اور بیت لحم میں گاڑا گیا +

۱۱ اور اُسکے بعد زبلونی ایلون اسرائیلیوں کا حاکم ہوا اور اُسنے دس برس
۱۲ اسرائیل پر حکومت کی۔ اور زبلونی ایلون مرگیا اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں دفن کیا گیا +

۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون حاکم ہوا۔ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے
۱۴ اور تیس پوتے جو ستر گدھی کے بچھیڑوں پر چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُسنے اسرائیل
۱۵ پر حکومت کی۔ اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مرگیا اور عمالیق کے کوہستان میں سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا +

۱۳باب پھر بنی اسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی اور خداوند نے اُنہیں چالیس برس [illegible] کے ہاتھ میں کردیا +

۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا ایک شخص تھا جسکا نام منوحہ تھا۔ اُسکی جورو
۳ بانجھ تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی۔ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا اور اُسے کہا
کہ دیکھ اب تو بانجھ ہی اور جنتی نہیں پر اب حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ سو اب خبردار رہیو
۴ اور مے یا نشے کی کوئی چیز نہ پیجیو اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو کیونکہ دیکھ
۵ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اُسکے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا اِس واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی
سے خدا کا نذیر ہوگا اور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا
۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مردِ خدا مجھ پاس آیا اُسکی
صورت خدا کے فرشتے کی صورت کی طرح بہت ڈراونی تھی پر میں نے اُس سے نہیں
۷ پوچھا کہ تو کہاں سے ہی اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا پر اُسنے مجھے کہا دیکھ تو حاملہ
ہوگی اور بیٹا جنیگی سو تو اب مے یا کوئی نشہ نہ پینا اور ناپاک چیز نہ کھانا کیونکہ وہ لڑکا
پیٹ ہی سے اُسکے مرنیکے دن تک خدا کا نذیر ہوگا +
۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی اور کہا اے میرے مالک ایسا
کر کہ وہ مردِ خدا جسے تو نے بھیجا تھا ہم لوگوں پاس پھر آوے اور ہمکو سکھلاوے کہ اُس
۹ لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہی ہم کیا کریں۔ اور خدا نے منوحہ کی آواز سُنی اور خدا کا فرشتہ
اُس عورت پاس جس وقت وہ کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا اُس وقت اُسکا شوہر منوحہ
۱۰ اُسکے ساتھ نہ تھا۔ سو اُس عورت نے پھرتی کی اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا اور اُسے
کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تھا سو اب پھر مجھے دکھائی دیا۔
۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس مرد پاس آیا اور اُسے کہا کیا
۱۲ تو وہی مرد ہی جسنے اِس عورت سے باتیں کیں۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ تب
منوحہ نے کہا اے کاش کہ تیری باتیں پوری ہووِیں۔ پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا۔

۲۶ [illegible] جسوقت کہ بنی اسرائیل حسبون میں اور اُسکے شہروں میں [illegible] اور اُسکے شہروں میں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے دونوں [illegible] تین سو برس رہا کئے۔ اُسوقت تم نے اُنہیں کیوں نہ چھڑا لیا۔

۲۷ غرض میں نے تیری کچھ بدی نہیں کی بلکہ تو مجھ سے بدی کرتا ہے کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے۔ [illegible] خداوند ہی جو منصف ہے بنی اسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آج کے دن انصاف کرے۔

۲۸ لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے [illegible] جو افتاح نے اُسے کہلا بھیجیں [illegible]

۲۹ [illegible] منسی سے گذر کے مصفاہ [illegible]

۳۰ [illegible] بنی عمون کی طرف خروج کیا۔ اور افتاح [illegible]

۳۱ [illegible] میرے ہاتھ میں کر دے تو ایسا [illegible] ہوگا تو جو کوئی میرے [illegible] ہوگا اور میں اُس کو [illegible]

۳۲ [illegible] خداوند [illegible]

۳۳ [illegible] بیس شہر [illegible]

۳۴ [illegible]

۳۵ [illegible]

میری بیٹی تو نے مجھ کو نہایت ذلیل کیا ہے بلکہ تو اُن میں سے ہے جو مجھے دکھ دیتے ہیں

۳۶ کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دی ہے اور ٹال نہیں سکتا۔ اُسنے اُسکو کہا ای میرے باپ اگر تو نے خداوند کو زبان دی ہے تو جو کچھ تیرے منہ سے نکلا سو مجھ سے کر اس لئے

۳۷ کہ خداوند نے تیرے دشمنوں بنی عمون سے تیرا انتقام لیا۔ پھر اُسنے اپنے باپ کو کہا یہہ میرے لئے اتنا کر کہ دو مہینوں کی مہلت مجھ کو دے تاکہ کوہستان میں پھروں اور میں

۳۸ اپنی سا تھوالیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں۔ وہ بولا جا۔ اور اُسنے اُسے دو مہینے کی رخصت دی اور وہ اپنی سا تھوالیوں کو لیکے گئی اور کوہستان میں اپنے

۳۹ کنوارپن پر روئی۔ اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُسنے اُسے اُس مِنّت کے مطابق جو اُسنے مانی تھی عمل کیا سو اُسنے کسی مرد کو نہ جانا۔ چنانچہ

۴۰ بنی اسرائیل میں یہہ دستور ہوا کہ سال بہ سال اسرائیل کی بیٹیاں جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک اِفتاح جلعادی کی بیٹی کی ثناخوانی کریں ✣

۱۲ باب اُسوقت افرائیم کے لوگ جمع ہو کے اُتر اطراف میں گئے اور اِفتاح سے کہا تو جو بنی عمون سے جنگ کرنیکو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھ چلتے۔ سو اب ہم

۲ تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا اور جب میں نے تمہیں بلایا تو تمنے اُنکے ہاتھ سے مجھے

۳ رہائی نہ دی۔ اور جب میں نے یہہ دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور پار اُتر کے بنی عمون کا سامھنا کیا اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا سو تم آج کے دن کس لئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو۔

۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑائی کی اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لیا کیونکہ وے کہتے تھے کہ تم جلعادی افرائیم کے بھگوڑے ہو جو

یوں ہوا کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑنے لگے تو جلعادی بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب
۶ کی زمین سے لے آویں سو اُنہوں نے افتاح کو کہا کہ آ اور ہمارا سردار ہو تا کہ ہم بنی عمون
۷ سے لڑیں۔ اور افتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی
اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا۔ سو اب جو تم تنگی میں پڑے تو مجھ پاس کیوں
۸ آئے۔ اور جلعادی بزرگوں نے افتاح کو کہا کہ اب ہم اس لئے تیرے پاس پھر آئے
کہ تو ہمارا ساتھ دیوے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور ہمارا اور جلعاد کے سارے
۹ باشندوں کا سردار ہو۔ اور افتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے
یہاں پھر لے چلو کہ میں بنی عمون سے لڑوں اور اگر خداوند اُنکو میرے آگے مغلوب
۱۰ کر دے تو کیا میں تمہارا سردار ہونگا۔ جلعادی بزرگوں نے افتاح کو جواب دیا
کہ خداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہووے بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل
۱۱ نہ کریں۔ تب افتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا اور لوگوں نے اُسے اپنا
سردار اور حاکم مقرر کیا اور افتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے اپنی سب
باتیں کہیں ٭

۱۲ اور افتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے اور کہا تجھے مجھ سے
۱۳ کیا ہے جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنیکو چڑھ آیا ہے۔ اور بنی عمون کے بادشاہ
نے افتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا اس لئے کہ جب بنی اسرائیل مصر سے نکل آئے تھے
تو اُنہوں نے میرا ملک ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک لے لیا تھا۔ سو اب
۱۴ تو وہ سرزمین سلامتی سے مجھے پھیر دے۔ تب افتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون
۱۵ کے بادشاہ پاس پھر بھیجا اور اُسے کہا افتاح یہہ کہتا ہے کہ اسرائیل نے موآب کی
۱۶ سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا کیونکہ اسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے

١٦ اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں آئے تب اسرائیلیوں نے
ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہمکو اپنی سرحد سے گذرنے دے لیکن ادوم کا بادشاہ
اُنکا شنوا نہوا۔ اور اِسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا اور اُس نے
١٨ بھی نہ مانا چنانچہ اسرائیلی قادس میں مقام کر رہے تب وے بیابان میں ہو کے
روانہ ہوئے اور ادوم کی سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا اور موآب
کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کئے پر موآب
١٩ کی سرحد میں داخل نہ ہوئے اِس لئے کہ موآب کا سوانا ارنون ہے۔ تب اسرائیل نے
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی بھیجے اور اسرائیل
نے اُس سے کہا کہ ہمکو رخصت دیجئے کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہو کے اپنے مقام کو چلے
٢٠ جائیں۔ پر سیحون نے اسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دیوے
بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کئے اور یحص میں خیمہ زن ہوا اور اسرائیل سے لڑا۔
٢١ اور خداوند اسرائیل کے خدا نے سیحون کو اُسکے سارے لشکر سمیت اسرائیل کے قبضے
میں کر دیا اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا۔ اِسی طرح اسرائیلی اُس ملک کے باشندوں
٢٢ اموریوں کی ساری زمین کے وارث ہو گئے۔ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک
٢٣ اور بیابان سے یردن تک اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے۔ سو
اب جو خداوند اسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے میراث
٢٤ سے خارج کیا کیا تو اُسکا وارث ہوگا۔ جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہے کیا
تو اُسے میراث میں نہیں لیتا۔ پس ہم بھی اُن سب کو جنھیں خداوند ہمارا خدا ہمارے
٢٥ سامھنے سے خارج کر دیوے ہم اُنکے وارث ہونگے۔ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ
بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھ بہتر ہے۔ کیا اُسنے بنی اسرائیل سے کبھی جھگڑا کیا یا

نے اُنکے سروں پر ڈالی اور وہ لعنت جو یرب بعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی
اُن پر آپڑی*

۱۰ باب
۱ اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا
بنی اسرائیل کی حمایت کرنیکو اُٹھا وہ افرایم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا
۲ اُس نے تیئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت کی اور مرگیا اور سمیر میں گاڑا گیا*
۳ بعد اُسکے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُسنے بنی اسرائیل پر بائیس برس حکومت
۴ کی۔ اُسکے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچھیڑوں پر چڑھا کرتے تھے اور اُنکے
۵ تیس شہر تھے جنکے نام آجکے دن تک یائیر بستیاں ہیں جلعاد کی زمین میں۔ اور یائیر مرگیا
اور قامون میں گاڑا گیا*

۶ تب بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے اور اُنہوں نے بعلیم اور
عستارات اور ارام کے معبودوں اور صیدا کے معبودوں اور مواب کے معبودوں اور
بنی عمون کے معبودوں اور فلستیوں کے معبودوں کی پرستش کی اور خداوند کو
۷ چھوڑ دیا اور اُسکی بندگی نہ کی۔ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں
۸ فلستیوں کے ہاتھ میں اور بنی عمون کے ہاتھوں میں بیچ ڈالا۔ اور اُنہوں نے اُسی
سال میں بنی اسرائیل کو بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اسرائیل کو جو یردن کے پار
عموریوں کی زمین میں اور جلعاد میں تھے بہ شدت دکھ دیا اور نہایت تنگ کیا۔
۹ اور بنی عمون نے یردن پار ہو کے یہوداہ اور بنیمین اور افرایم کے خاندان سے جنگ
کی یہاں تک کہ اسرائیل بہت تنگ آئے*

۱۰ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور کہا ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے
۱۱ خدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش کی۔ اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا

نہیں کہ میں نے تمہیں مصریوں کے اور اموریوں کے اور بنی عمون کے اور فلستیوں
۱۲ کے ہاتھ سے رہائی دی۔ اور صیدانیوں اور عمالیقیوں اور ماعونیوں نے بھی تمکو
۱۳ تنگ کیا اور تم نے مجھ کو پکارا سو میں نے تمہیں اُنکے ہاتھوں سے بھی چھڑایا۔ باوجود
اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی سو اب میں تمہیں
۱۴ رہائی نہیں دینے کا۔ تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں تم نے اختیار کیا ہے فریاد کرو
کہ وے ہی تمہارے دکھوں کے وقت تمکو چھڑاویں ✚

۱۵ پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے تو گناہ کیا سو تو اُس سب کے
۱۶ موافق جو تیرے نزدیک اچھا ہے ہم سے کر فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے۔ اور اُنہوں نے
اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا اور خداوند کی بندگی کی تب اُس کا
۱۷ جی اسرائیل کی پریشانی سے غمگین ہوا۔ اُسوقت بنی عمون جمع ہوئے اور جلعاد میں
خیمے کھڑے کئے۔ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے اور مصفاہ میں خیمہ زن ہوئے۔
۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون
سے لڑنا شروع کرے۔ کہ وہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا ✚

۱۱ باب اور جلعاد میں افتاح نام ایک شخص بڑا بہادر تھا یہہ ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا
۲ ہوا تھا اور افتاح کا باپ جلعاد تھا۔ اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور اُس
عورت کے بیٹے جب بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کر دیا اور اُسے
کہا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تیرا حصّہ نہیں اس لئے کہ تو اجنبی عورت کے بیٹے
۳ سے ہے تب افتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا اور طوب کی زمین میں جا رہا
اور اُسکے پاس باجھے لوگ جمع ہوئے اور وے اُسکے ساتھ آیا جایا کرتے تھے ✚
۴ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑے۔ اور

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا اور چار غول کرکے سکم کے
۳۵ مقابل گھات میں بیٹھا۔ اور جعل بن عبد باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر
۳۶ کھڑا رہا۔ تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے نکلا۔ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا
تو اُسنے زبول سے کہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں۔ زبول نے
۳۷ اُسے کہا کہ یہ پہاڑوں کے چھانو ہیں جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے۔ تب جعل نے پھر کہا
اور یوں بولا کہ دیکھ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اوپر سے چلے آتے ہیں اور ایک
۳۸ غول معونیم کے دشت کی طرف سے آتا ہی۔ تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ مُنہہ
کہاں ہی جس سے تونے کہا کہ ابیملک کون ہی کہ ہم اُسکی خدمتگذاری کریں۔ کیا
یہہ وہی جماعت نہیں جسے تونے ذلیل سمجھا۔ سو اب باہر جایئے اور اُنسے لڑائی کیجے۔
۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا اور ابیملک سے لڑا۔ اور ابیملک نے اُسے رگیدا
۴۰ اور وہ اُسکے سامھنے سے بھاگ نکلا اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے اور
۴۱ بہتیرے زخمی ہوئے۔ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کی اور زبول نے جعل کو اور
۴۲ اُسکے بھائیوں کو خارج کردیا تا کہ سکم میں نہ رہیں۔ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ
۴۳ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ سو ابیملک نے لوگ لئے اور اُنہیں
تین غول کئے اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا اور منتظر رہا اور دیکھو کہ لوگ شہر سے
۴۴ نکل آئے تب وہ اُنکا سامھنا کرنیکو اُٹھا اور اُنہیں مار لیا۔ اور ابیملک اُس غول سمیت
جو اُسکے ساتھ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا اور دو غول
۴۵ جو میدان میں تھے اُن لوگوں پر آپڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا۔ اور ابیملک اُس دن
شام تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو لے لیا اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھا
کے خاک سیاہ کردیا اور اُس پر نمک بتھرایا +

۴۶ اور جب سکم کے بُرج کے سب لوگوں نے یہہ سُنا تو وے بریت معبود کے مندر کے
۴۷ گڑھ میں پناہ کے لئے جا گھسے۔ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی کہ سکم کے بُرج کے سب لوگ
۴۸ اکٹھے ہوئے ہیں تب ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا اور ابیملک نے کلہاڑا
اپنے ہاتھہ میں لیا اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھا کے اپنے
کاندھے پر دھرا اور اپنے ساتھہ والے لوگوں کو کہا جو کچھہ تم نے مجھے کرتے دیکھا تم بھی
۴۹ جلد ویسا ہی کرو۔ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور
ابیملک کے پیچھے ہو لئے اور اُنہیں بُرج پر ڈالکے اُنہیں آگ لگا دی۔ چنانچہ سکم کے
بُرج میں جتنے لوگ تھے جل مرے سب مرد اور عورتیں قریب ایکہزار کے تھے ✤

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُسے لے لیا۔
۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا سو سارے مرد اور عورتیں اور شہر کے
سارے باشندے بھاگ کے اُسمیں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور قلعہ کی چھت پر
۵۲ چڑھ گئے۔ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے یہہ ارادہ
۵۳ کرکے کہ اُسے جلا دے نزدیک ہوا۔ تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک
۵۴ کے سر پر ڈالدیا اور اُسکی کھوپڑی کو توڑ ڈالا۔ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو جو اُسکا
سلاحبردار تھا بلایا اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار۔ تا کہ میرے حق میں یہہ نہ
کہیں کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس جوان نے اُسے بھونک دی سو وہ مر گیا۔
۵۵ جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ ابیملک تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا ✤
۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو جو اُسنے اپنے ستّر بھائیوں
۵۷ کو مار کے اپنے باپ سے کی تھی اُس پر پھیرا اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا

۱۰ اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں۔ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تو آ
۱۱ اور ہمارا سلطان ہو۔ پر انجیر نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی مٹھائی اور ستھرا میوہ چھوڑوں
۱۲ اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں۔ تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تو ہمارا بادشاہ
۱۳ ہو۔ سو تاک نے اُنہیں کہا کہ کیا میں اپنی مے کو جس سے خدا اور اِنسان خوش ہوتے ہیں
۱۴ چھوڑوں اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں۔ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے
۱۵ سے کہا کہ چل تو ہی ہمارا بادشاہ ہو۔ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے
اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو اور اگر نہیں تو اُونٹکٹارے سے
۱۶ ایک آگ نکلیگی اور لبنان کے سروؤں کو جلا دیگی۔ سو اب اگر یہہ راستی اور صداقت سے
کیا ہی جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا اور اگر تم نے یربعل سے اور اُسکے گھرانے
سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسے اُس اِحسان کے موافق جو اُسکے ہاتھوں نے کیا یہہ
۱۷ جزا دی۔ کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا اور اپنی جان پر بہت کھیلا اور
۱۸ تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا اور تمنے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا اور
اُسکے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے اور اُسکی لونڈی کے بیٹے ابیملک کو سکم کے لوگوں کا
۱۹ بادشاہ کیا اِس لئے کہ وہ تمہارا بھائی ہی۔ سو اگر تم نے سچائی سے اور وفاداری سے یربعل
اور اُسکے گھر کے ساتھ آجکے دن یہہ سلوک کیا ہی تو تم ابیملک سے خوش رہو اور وہ
۲۰ تم سے خوش رہے اور اگر نہیں تو ابیملک سے ایک آگ نکلے اور سکم کے لوگوں کو اور
اہل ملّو کو جلا دے اور سکم کے لوگ اور اہل ملّو کی طرف سے بھی ایک آگ نکلے اور
۲۱ ابیملک کو کھا جاوے۔ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر کو گیا اور اپنے
بھائی ابیملک کے خوف سے وہیں رہا ❊
۲۲ ابیملک نے اسرائیل میں تین برس تک سلطنت کی تھی تب خدا

نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بدروح کو بھیجا اور اہل سکم نے
۲۴ ابیملک سے دغابازی کی تاکہ وہ بےرحمی جو یربعل کے ستر بیٹوں کے ساتھہ کی
تھی آوے اور اُنکا خون اُنکے بھائی ابیملک کے سر پر جس نے اُنہیں قتل کیا اور سکم
کے لوگوں کے سر پر جنھوں نے اُسکے بھائیوں کے قتل میں اُسکی مدد کی رکھا جاوے۔
۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُسکے لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں
۲۶ بیٹھیں اور اُنہوں نے اُنکو جو اُس راہ میں آنکلے لوٹا اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ تب جعل
بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سکم کی طرف چلا اور اہل سکم نے اُسکا اعتماد کیا۔
۲۷ سو وے کھیتوں میں نکلے اور اُنکے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو نچوڑا اور
۲۸ خوشی کی اور اپنے بتخانے میں گھسے اور کھایا اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی۔ تب جعل بن
عبد نے کہا ابیملک کون ہی اور سکم کیا ہی کہ ہم اُسکی خدمتگذاری کریں۔ کیا وہ یربعل
کا بیٹا نہیں۔ اور کیا زبول اُسکا منصبدار نہیں۔ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمت
۲۹ گذاری کرو ہم اُسکی خدمتگذاری کیوں کریں۔ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں
ہوتی تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا۔ اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا کہ تو
اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ ✣

۳۰ جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد کی یے باتیں سُنیں تو اُسکا غصہ
۳۱ بھڑکا۔ اور اُسنے خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھہ جعل بن عبد اپنے
بھائیوں سمیت سکم میں آیا اور دیکھہ کہ وے تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے
۳۲ ۳۳ ہیں۔ پس تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھہ اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھہ اور صبح
کو جونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر اور دیکھہ جب کہ وہ اپنے
لوگوں کے ساتھہ تیرا سامھنا کرنیکو نکلے تو جو کچھہ تیرے ہاتھہ سے ہوسکے تو اُنسے کر ✣

[۲۴] اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں اور وہ یہہ ہی
کہ ہر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے ۔ کہ اُنکے کرنپھول سونے
کے ہیں اِس لئے کہ وے اِسماعیلی تھے ۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے [۲۵]
پس اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس
پر ڈالدیئے ۔ سو وے سونیکے کرنپھول جو اُسنے مانگے وزن میں ایک ہزار سات سو [۲۶]
مثقال تھے سوا زیور اور طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے
اور سوا زنجیروں کے جو اُنکے اونٹوں کی گردنوں میں تھیں ۔ سو جدعون نے اُنسے [۲۷]
ایک افود بنایا اور اُسے اپنے شہر عُفرہ میں رکھا اور وہاں سارے اِسرائیل اُس
کی پیروی میں زناکار ہوگئے ۔ اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لئے
پھندا ہوا ✠

[۲۸] یونہیں مدیانی بنی اِسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے ۔
اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا ✠

[۲۹] اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جا کے وہاں رہا ۔ اور جدعون کے ستر [۳۰]
بیٹے تھے جو اُسکی صلب سے پیدا ہوئے تھے کیونکہ اُسکی جوروان بہت سی تھیں ۔ اور [۳۱]
اُسکی ایک حرم بھی جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا جنی سو اُس نے اُس کا نام
ابیملک رکھا ✠

[۳۲] اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بڑھا ہو کے مر گیا اور اپنے باپ یوآس
کی قبر میں ابیعزریوں کے عُفرہ کے درمیان مدفون ہوا ۔ اور ایسا ہوا کہ جدعون [۳۳]
کے مرنیکے بعد اُسی وقت بنی اِسرائیل پھر گئے اور بعلیم کی پیروی کر کے زناکار ہوئے
اور بعل بریت کو اپنا معبود بنایا ۔ اور بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کو جس نے [۳۴]

۳۵ اُنہیں پر ایک طرف سے اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ کیا اور نہ اُنہوں نے یربعل جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض جو اُسنے بنی اسرائیل سے کی تھیں احسان کیا ✢

۹ باب

تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا اور اُن سے اور
۲ اپنی ساری ننہال سے کہا کہ سکم کے سارے لوگوں کو کہو کیا تمہارے لئے یہہ بھلا ہے کہ ستر آدمی جو سب یربعل کے بیٹے ہیں تم پر سلطنت کریں یا یہہ کہ ایک ہی شخص حکومت کرے
۳ اور یہہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں۔ اور اُسکے ماموؤں نے اُسکی بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہہ سب باتیں کہیں اور اُنکے دل ابیملک کی
۴ پیروی پر مایل ہوئے کیونکہ وے بولے کہ یہہ ہمارا بھائی ہے۔ اور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر میں سے ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں
۵ اور بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا اور وے اُسکے پیرو ہوئے۔ اور وہ عفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا اور اُسنے یربعل کے بیٹوں کو جو اُسکے بھائی تھے جو ستر شخص تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا مگر یربعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا اس لئے کہ اُس نے آپکو
۶ چھپایا تھا۔ تب سکم کے سارے لوگ اور سب اہل ملو جمع ہوئے اور گئے اور اُس بلوط کے ستون کے آس پاس جو سکم میں تھا پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا ✢
۷ جب اسکی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جرزیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا اور چلایا اور پکارا اور اُنہیں کہا کہ اے سکم کے لوگو میری سنو تاکہ خدا تمہاری
۸ سُنے۔ کسیوقت درخت گئے تاکہ کسی کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں۔ سو اُنہوں
۹ نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا کہ تو ہمارا بادشاہ ہو۔ تب زیتون کے درخت نے اُنسے کہا کیا میں اپنی چکناہٹ کو جسکے وسیلے خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ دوں

کو تمہارے قبضے میں کر دیا پس تمہارے برابر کام کرنیکا مجھے کیا مقدور تھا۔ جب اُسنے یہہ کہا تو اُنکا غصہ جو اُس پر تھا دھیما ہوا ۞

۴ اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُسکے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار ۵ اُترے اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ تب اُسنے سکات کے لوگوں سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں روٹی کے گردے دیجئے اِس لئے کہ یے تھک گئے ہیں اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں ۞

٦ سو سکات کے سرداروں نے کہا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں۔ ٧ جدعون بولا کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُس وقت میں تمہارے گوشت کو ببول اور سلاگاب کے کانٹوں سے داؤنگا ۞

٨ اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا سو ٩ فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جس طرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت پھرونگا تو اِس بُرج کو ڈھا دونگا ۞

١٠ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے کہ فقط اِتنے شرقی لشکر میں سے بچ رہے تھے قرقور میں تھے کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار بیئے مارے پڑے تھے ۞

١١ تب جدعون اُنکی طرف جو نبح اور یگبہاہ کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا ١٢ اور اُس لشکر کو مارا کہ وہ لشکر غافل تھا۔ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو اُس نے اُنہیں رگیدا اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا اور سارے

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا
۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھ پاچھ کی سو اُس نے اُسے
۱۵ ستہتّر شخصوں کا پتا بتلایا یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ تب وہ سکاتیوں
پاس آیا اور کہا دیکھو کہ زبح اور ضلمنع جنکی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی اور مجھے کہا
تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک
۱۶ گئے ہیں روٹیاں دیں۔ تب اُسنے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور ببول اور سداگلاب کے
۱۷ کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا۔ اور فنوایل کا برج ڈھا دیا اور
شہر والوں کو قتل کیا ✢

۱۸ پھر اُسنے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وے لوگ جنھیں تم نے تبور میں مارا کیسے تھے
وے بولے ایسے تھے کہ جیسا تو ہی اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے
۱۹ کی۔ تب اُسنے کہا کہ وے میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے سو خداوند حی کی قسم ہے کہ
۲۰ اگر تم اُنہیں جیتا چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔ پھر اُسنے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم
کیا کہ اُٹھ اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ اینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز
۲۱ نوجوان تھا۔ تب زبح اور ضلمنع نے کہا کہ تو آپ اُٹھ اور ہم پر حملہ کر کیونکہ جیسا کہ مرد
ہے ویسا اُسکا زور ہے۔ سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور وہ زیور
جو اُنکے اونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے ✢

۲۲ تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تو ہم پر حکومت کر تو اور تیرا بیٹا اور
۲۳ تیرا پوتا بھی کیونکہ تو نے ہمیں مدیان کے ہاتھ سے چھڑایا۔ تب جدعون نے اُنہیں
کہا کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا بلکہ خداوند ہی تم پر
حکومت کریگا ✢

پہرے کے شروع میں آئے اُسیوقت پہروں کی تبدیلی ہوئی تھی تب اُنہوں نے نرسنگے
۲۰ پھونکے اور اُن گھڑوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے توڑا۔ اور اُن تینوں غولوں نے
نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں
کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے اور چلا اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جدعون کی
۲۱ تلوار۔ اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہ پر لشکر کی ہر ایک طرف کھڑا تھا تب
۲۲ سارا لشکر دوڑا اور چلاتا ہوا بھاگ نکلا۔ اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے اور خداوند
نے سارے لشکر میں ہر ایک کی تلوار اُسکے ساتھی پر چلوائی اور وے بیت سنہ کو صریرات
۲۳ کے پاس اور ابیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہے بھاگ گئے۔ تب اسرائیلی لوگ نفتالی
اور آشر اور منسّی کے جمع ہو کے نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا ✣
۲۴ اور جدعون نے تمام کوہِ افرائیم میں قاصد بھیجے اور کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت
میں اُترو اور اُنکے آنے سے آگے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ۔
تب سارے افرائیمی جمع ہو کے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہوئے۔
۲۵ اور اُنہوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا اور عوریب کو
عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کولہو پاس قتل کیا اور مدیان کو رگیدا اور
عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار جدعون پاس لائے ✣

۸ باب

اور افرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا کہ یہہ کیا بات ہے جو تو نے ہم سے کی کہ جب تو
مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا۔ اور وے اُس کے ساتھ بہ شدت
۲ جھگڑے۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا۔ کیا افرائیم کے چھوڑے
۳ ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں۔ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب

۳۲ کہ اسکا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ اِس لئے اُسنے اُس دن سے اُسکا نام یربعل رکھا اور کہا کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا اِس لئے کہ فلانے نے اُسکا مذبح گرا دیا ❊

۳۳ تب سارے مدیانی اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور یزرعیل کی وادی میں خیمے کھڑے کئے۔ ۳۴ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی سو اُسنے نرسنگا پھونکا اور ابیعزر کے لوگ اُسکی پیروی میں اکٹھے ہوئے۔ ۳۵ پھر اُسنے سارے منسّی پاس قاصد بھیجے سو وے بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہوئے اور اُسنے آشر اور زبلون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کئے سو وے بھی اُنکے اِستقبال کے لئے نکل آئے ❊

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہی کہ میرے ہاتھ سے بنی اِسرائیل کو رہائی دے جیسا تو نے فرمایا ہی ۳۷ تو دیکھ کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھ دیتا ہوں سو اگر اوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑی ہووے اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں یقین کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہی تو ویسے ہی بنی اِسرائیل کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشیگا۔ ۳۸ اور ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا تو اُس کترن میں سے اوس کا پانی ایک پیالہ بھر کے نکلا۔ ۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اور کہتا ہوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط ابکی ایکبار اور اِس اُون کے کترن سے تیری آزمایش کروں سو اب کی چاہئے کہ صرف اُون کا کترن ہی سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اوس پڑے۔ ۴۰ سو خدا نے اُسی رات ایسا کیا کہ اُون فقط اوس [فقط اوس] اور ساری زمین پر اوس پڑی تھی ❊

۷ باب

۱ جدعون ہی سارے جماعت سمیت جو اُسکے ساتھ تھی صبح

سویرے اُٹھا اور حرود کے کوئے پاس خیمے کھڑے کئے اور مدیانیوں کا لشکر اُنکی اُتر
۲ طرف کو کوہ مورہ کے متصل وادی میں تھا۔ تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ تیرے
ساتھ کے لوگ بہت زیادہ ہیں کہ میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کردوں۔ ایسا نہ
ہو کہ اسرائیل میرے سامھنے اپنے پر فخر کریں اور کہیں کہ میرے ہی ہاتھ نے مجھے بچایا۔
۳ سو تو اب لوگوں کو سُنا کے منادی کر اور کہہ کہ جو کوئی ترسان اور ہراسان ہو سو پھر
جائے اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ ہو چنانچہ اُن لوگوں میں سے بائیس ہزار مرد پھر
۴ گئے اور دس ہزار باقی رہے۔ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ لوگ ہنوز زیادہ
ہیں سو تو اُنہیں پانی پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر اُنہیں آزماؤنگا اور
ایسا ہوگا کہ جسکی بابت میں تجھے کہونگا کہ یہہ تیرے ساتھ جاوے وہی تیرے ساتھ جاوے اور
۵ وے سب جنکے حق میں میں کہوں کہ یے تیرے ساتھ نہ جاویں سو تیرے ساتھ نہ جاویں۔ سو
وہ اُن لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ جو شخص پانی
چپڑ چپڑ کرکے کُتّے کے مانند پیوے تو ہر ایک ایسے کو علیحدہ رکھ اور ویسے ہر ایک کو بھی
۶ جو اپنے گھٹنوں پر جھککے پیوے۔ سو وے جنھوں نے اپنا ہاتھ اپنے مُنہہ پاس لاکے چپڑ چپڑ
۷ کرکے پیا وے گنتی میں تین سو مرد تھے اور باقی سب لوگ پانی پینے کو گھٹنوں پر جھکے۔ تب
خداوند نے جدعون کو کہا کہ میں ان تین سو آدمیوں سے جنھوں نے چپڑ چپڑ کرکے پیا تجھے
رہائی بخشونگا اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا اور باقی سب لوگوں میں ہر ایک
۸ کو اُسکے مکان پر پھر جانے دو۔ تب اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے ہاتھوں
میں اُٹھائے اور باقی سب اسرائیل میں سے ہر ایک کو اُسکے خیمے میں بھیجا اور اُن تین
سو کو اپنے پاس رکھا اور مدیانیوں کا لشکر اُسکے نیچے وادی میں تھا ✢
۹ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے فرمایا کہ اُٹھ اور اُس لشکر پاس جا کہ

کہا کیا خداوند ہمکو مصر سے نہیں نکال لایا۔ لیکن اب خداوند نے ہمکو چھوڑ دیا اور ہمکو
مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۴ تب خداوند نے اُس پہ نگاہ کی اور کہا کہ اپنی اِس قوت
کے ساتھ جا کر تو ہی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا کیا میں تجھے نہیں
بھیجتا ۱۵ اور اُس نے اُسے کہا اے میرے مالک میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں
دیکھ کہ میرا گھرانا منسّی میں حقیر ہے اور میں اپنے باپ داداوں کے گھرانے میں سب سے
چھوٹا ہوں۔ ۱۶ تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تو مدیانیوں کو
ایک ہی آدمی کی طرح ماریگا۔ ۱۷ تب اُس نے اُسے کہا کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں
منظوری پائی تو مجھے کوئی نشان دکھا کہ جس سے میں جانوں کہ مجھ سے تو ہی بولتا ہے۔
۱۸ اور میں تیری منت کرتا ہوں جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال
لاؤں اور تیرے آگے گذرانوں تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو۔ سو اُس نے کہا
کہ جب تک تو پھر آئیگا تب تک میں ٹھہرا رہونگا ✢

۱۹ تب جدعون گیا اور اُس نے بکری کا ایک بچہ اور سیر بھر آٹے کی فطیری
روٹیاں طیار کیں اور گوشت کو اُسنے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے میں
ڈالکے اُسکے لئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا۔ ۲۰ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ
اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لیجاکے اُس چٹان پر رکھ اور اُس پر شوربا
ڈال۔ سو اُسنے ویسا ہی کیا ✢

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھ میں تھا گوشت
اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں
کھا گئی۔ تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غایب ہوگیا۔ ۲۲ جب جدعون نے دیکھا کہ وہ
[illegible] تو جدعون نے کہا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ میں نے خداوند

کے فرشتہ کو آمنے سامنے دیکھا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھ پر ہو خوف نہ کر کہ تو نہ مریگا۔ ۲۴ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُسکا نام یہوواہ سلوم رکھا سو وہ ابیعزریوں کے عفرہ میں آجکے دن تک موجود ہے ✽

۲۵ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنے وہ دوسرا بیل جو سات برس کا ہے لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے ۲۶ اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈال اور خداوند اپنے خدا کے لئے اِس چٹان کی چوٹی پر معین جگہہ پر ایک مذبح بنا اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھ جسے تو کاٹ ڈالیگا سوختنی قربانی گذران۔ ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا اِس لئے اُسنے یہہ رات کو کیا ✽

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہے اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہے اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا تھا وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا ہوا ہے۔ ۲۹ تب اُنہوں نے آپس میں کہا وہ کون ہے جس نے یہہ کام کیا۔ اور جب اُنہوں نے تحقیقات اور پرسش کی تو لوگوں نے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہے۔ ۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تاکہ قتل کیا جاوے اِس لئے کہ اُسنے بعل کا مذبح ڈھایا اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا ہے۔ ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُسکے سامنے کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو۔ جو کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہے سو آج ہی صبح مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہے تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے

تم میروز پر لعنت کرو خداوند کا فرشتہ بولا اُسکے باشندوں پر بڑی لعنت کرو کیونکہ وے
۲۳ خداوند کی کمک کرنیکو خداوند کی کمک کرنیکو جبّاروں کے مقابل نہ آئے۔ حبر قینی
۲۴ کی جورو یاعیل سب عورتوں سے مبارک ہووہ اُن عورتوں سے جو خیموں میں ہیں
مبارک ہو۔ اُسنے پانی مانگا اُس نے دودھ دیا وہ امیروں کی قاب میں دھی لائی۔
۲۵ اُسنے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا اور دہنا ہاتھ کاریگر کے میخچو پر اور میخچو سے سیسرا کو مارا
۲۶ اور اُسکے سر کو کچلا اور پھوڑا اور اُسکی کنپٹی وار پار چھیدی۔ وہ اُسکے قدموں کے
۲۷ آگے سرنگوں ہوا وہ گرا اور پڑا رہا وہ اُسکے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا وہ گر
پڑا جہاں وہ سرنگوں ہوا وہاں ہی وہ گرکے مرگیا۔ سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا
۲۸ اور جھروکھے سے چلّائی کہ اُسکی گاڑی کے آنے میں اِتنی دیر کیوں لگی۔ اُس کی
گاڑیوں کے پہیئے کیوں اٹک رہے۔ اُسکی دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا
۲۹ بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا کیا اُنہوں نے کچھ نہیں پایا اور لوٹ نہیں بانٹی
۳۰ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں اور سیسرا کو رنگا رنگ خلعت
اور رنگا رنگ سوزنی کا خلعت اور رنگا رنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں
کی گردنوں کے لئے۔ اِس طرح ای خداوند تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں اور
۳۱ تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند ہوویں جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے۔
اور زمین میں چالیس برس امن رہا ٭

٦ باب
۱ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی تب خداوند نے اُنہیں سات برس
مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا۔ اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیل پر قوی ہوا
۲ بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور غار اور
قلعے بنائے۔ اور ایسا ہوتا تھا کہ جس وقت بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے
۳

۴ اُسوقت مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق اُنکے مقابل چڑھ آتے تھے اور اُنکے سامھنے خیمے کھڑے کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونیکے مقام تک برباد کرتے تھے اور بنی اسرائیل کے لئے ایک ذرہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا۔

۵ کیونکہ وے اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند آتے تھے اور اُنکا اور اُنکے اونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا اور اُنکی سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے۔

۶ سو اسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے ❊

۷ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی

۸ تو خداوند نے بنی اسرائیل پاس ایک نبی بھیجا جس نے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تمکو مصر سے چڑھا لایا اور میں تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا

۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے اور اُن سب کے ہاتھ سے جو تمہیں ستاتے تھے چھڑایا اور تمہارے سامھنے سے اُنہیں دفعہ کیا اور اُنکا ملک تمکو دیا

۱۰ اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ جن کے ملک میں لیتے ہو مت ڈرو پر تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے ❊

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تھا بیٹھا اور اُس وقت اُسکا بیٹا جدعون مے کے کولہو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے۔

۱۲ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا اور اُس سے کہا کہ خداوند تیرے ساتھ ہے اے بہادر پہلوان۔

۱۳ جدعون نے اُسے کہا اے مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے اور کہاں ہیں اُسکی وے سب قدرتیں جو ہمارے باپ دادوں نے تمسے بیان کیں اور

ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے اور میخ اُسکی کنپٹی پر دھر کے
ایسی گاڑی کہ زمین میں جا دھنسی کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور ماندہ ہو گیا
تھا- سو وہ مرگیا- اور دیکھو جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اُس سے ملنے ۲۲
کو نکلی اور اُسے کہا کہ آؤ اور میں تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈھتا ہے دکھا دونگی- اور جب
وہ اُسکے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اُسکی کنپٹی میں ہے- سو ۲۳
خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اسرائیل کے سامھنے مغلوب کیا- اور ۲۴
بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے
یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا ٭

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا خداوند کو مبارکباد ۵ باب
کہو کہ اسرائیل میں سرگروہ آگے آگے جاتے تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے ۲
بھرتی کراتے تھے- سنو اے بادشاہو اور کان دھرو اے شاہزادو کہ میں ہاں میں ہی ۳
خداوند کے لئے گاؤنگی میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی- اے خداوند جب ۴
کہ تو نے شعیر سے خروج کیا اور ادوم کے میدان سے آگے بڑھا تو زمین لرزی اور
آسمان ٹپکے اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں- پہاڑ خداوند کے آگے پگھلے اور یہہ کوہ ۵
سینا بھی خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے- عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں یاعیل ۶
کے ایام میں شاہ راہیں سونی ہو گئی تھیں اور ساختہ رستوں کے مسافر ٹیڑھی
راہوں سے جاتے تھے- سرگروہ اسرائیل میں باقی نہ رہے وے باقی نہ رہے جبتک ۷
کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہونے کو نہ اُٹھی- اُنہوں نے ۸
نئے معبود اختیار کئے تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی- کیا چالیس ہزار بنی اسرائیل
کے درمیان [illegible] ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا- میرا دل اسرائیل کے حاکموں ۹

کی طرف مائل ہے اُن لوگوں کی طرف جنھوں نے خوشی سے آپکو حاضر کیا۔ خداوند کو
۱۰ مبارکباد کہو۔ تم جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو اور تم جو عدالت پر بیٹھتے ہو اور راہ چلتے ہو
۱۱ الاپو۔ انکی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں وہاں وے خداوند
کے صادق کاموں کی ثنا کرینگے بلکہ اُسکے سرگروہوں کے صادق کاموں کی جو
۱۲ اسرائیل میں ہیں۔ تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آویں۔ جاگ جاگ اے
دبورہ۔ جاگ جاگ اور گیت گا۔ اُٹھ اے برق بن ابینوعم اور اپنے بندھوؤں
۱۳ کے باندھنے کو چل۔ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا خداوند کی قوم میرے
۱۴ واسطے جباروں پر وارد ہوئی۔ افرائیم میں سے وے آئے جنکی جڑ عمالیق میں پھیلی ہے۔
بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں میں شامل ہوا۔ مکیر میں سے سرگروہ وارد ہوئے اور
۱۵ زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں اور سردار اشکار میں سے دبورہ
کے ہمراہ ہوئے جیسا اشکار ویسا برق وے اُسکے پاس وادی میں بھیجے گئے۔ روبن کی
۱۶ نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں۔ تو کاہے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا
کہ گلّوں کا ممیانا سنا کرے۔ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں تو ہوئیں۔
۱۷ جلعاد یردن پار ساکن رہا اور دان تو کاہے کو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا۔ آشر سمندر
۱۸ کے کنارے پر بیٹھا اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا۔ زبلون اور نفتالی وے لوگ
۱۹ تھے جنھوں نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگہوں پر حقیر کر ڈالا۔ بادشاہ آئے اور
لڑے تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس لڑے اُنہوں نے روپے
۲۰ کی لوٹ نہ پائی۔ آسمان پر سے لڑے ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے۔
۲۱ رود قیسون اُنہیں بہا لے گیا رود قدیم رود قیسون۔ اے میری جان تو نے زور آوروں
۲۲ کو پامال کیا۔ اُس وقت اُسکے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُنکے ڈپٹانے ڈپٹانے سے ٹوٹ گئے۔

۳۰ سے ایک بھی نہ بچا۔ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا۔ اور سرزمین
میں اسّی برس صلح کا چین رہا ❊

۳۱ بعد اُسکے عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہوا اور اُس نے فلستی چھ سو مرد پینیے سے مارے
اور اُس نے بھی اِسرائیل کو رہائی دی ❊

۴ باب ۱ اور اہود کے مرجانیکے بعد بنی اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدی کی۔ سو
۲ خداوند نے اُنکو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حصور میں سلطنت کرتا تھا بیچا
۳ اور اُسکے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا وہ حروست جوئیم میں رہتا تھا۔ تب بنی اِسرائیل
خداوند کے آگے چلائے کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اُسنے بیس برس تک
بشدت بنی اِسرائیل کو ستایا ❊

۴ اُسوقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اِسرائیل کی حاکم تھی۔ اور وہ کوہ
۵ اِفرائیم میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے خرمے کے نیچے رہتی تھی اور بنی
۶ اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لئے آتے تھے۔ تب اُسنے قادس نفتالی سے ابی نوعم
کے بیٹے برق کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا
کہ جا اور تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس
۷ ہزار اپنے ساتھ لے۔ اور میں نہر قیسون پر سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو اور اُسکی
رتھوں اور اُسکی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا
۸ اور برق نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگی
۹ تو میں نہ جاؤنگا۔ وہ بولی میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی لیکن اِس سفر میں جو تو کرتا ہے
تیری کچھ عزت نہ ہوگی کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا۔
بور [illegible] برق کے ساتھ قادس کو گئی ❊

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ
۱۱ لیکے چڑھا اور دبورہ بھی اُسکے ساتھ چڑھی - اب حبر قینی نے جو موسیٰ کے سُسرے حباب
کی نسل سے تھا قینیوں سے آپکو الگ کیا اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے پاس جو
۱۲ قادس کے لگ بھگ ہی اپنا خیمہ کھڑا کیا - تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن
۱۳ ابینوعم کوہِ تبور پر چڑھا - اور سیسرا نے اپنی ساری رتھیں جو لوہے کی نو سو رتھیں
تھیں اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اکٹھے کئے
۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا کہ اُٹھ کیونکہ یہ وہ دن ہی کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو
تیرے ہاتھ میں کر دیا ہی کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہی - تب برق کوہِ تبور
۱۵ سے اُترا اور دس ہزار مرد اُسکے پیچھے تھے - تب خداوند نے سیسرا کو اور اُسکی ساری
رتھوں اور اُسکے سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامھنے شکست دی یہاں
۱۶ تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُتر کے پیدل بھاگا - اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست
۱۷ جویم تک رگیدتا گیا چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا اور ایک بھی نہ بچا - اور
سیسرا پیدل بھاگکے حبر قینی کی جورو یاعیل کے خیمے پر گیا اس لئے کہ حصور کے بادشاہ
یابین اور حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی ❖

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ ای میرے خداوند آیئے میرے یہاں
آیئے اور مت ڈریئے - اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا -
۱۹ تب اُسنے اُسے کہا کہ تھوڑا سا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجئے کہ میں پیاسا ہوں - سو
۲۰ اُسنے دودھ کی ایک مشک کھولی اور اُسے پلا کے پھر اُسے چھپا دیا - پھر اُسنے اُسے
کہا کہ خیمے کے دروازے پر کھڑی رہ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آوے اور تجھ سے پوچھے اور کہے
۲۱ کہ یہاں کوئی مرد ہی - تو تو کہنا کہ نہیں - تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی اور

خداوند کے آگے بدکاری کی اور خداوند اپنے خدا کو بھولے اور بعلیم و لیسیرات کی بندگی کی +

۸ اِس لئے خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں ارام نہریم کے بادشاہ کوشن رستعیم کے ہاتھ بیچ ڈالا سو وے کوشن رستعیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے۔ ۹ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُنہیں چھڑایا۔ ۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری اور وہ اسرائیل کا حاکم ہوا اور جنگ کے لئے نکلا تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن رستعیم کو اُسکے قبضے میں کر دیا اور اُس کا ہاتھ کوشن رستعیم پر غالب رہا۔ ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک صلح کا چین رہا۔ اور قنز کا بیٹا غتنی ایل مرگیا +

۱۲ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیل پر قوی کیا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی۔ ۱۳ اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے یہاں جمع کیا اور جاکے اسرائیل کو مارا اور کھجوروں کا شہر لے لیا۔ ۱۴ سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے رہے۔ ۱۵ پھر بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے اور خداوند نے اُنکے لئے ایک چھڑانیوالے کو ایک بنیمینی جِرا کے بیٹے اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اُٹھایا اور بنی اسرائیل نے اُسکی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا۔ ۱۶ اور اہود نے اپنے لئے ایک دودھاری تلوار ایک ہاتھ کی لنبی بنوائی اور اُسے اپنے جامے کے نیچے دہنی ران پر باندھا۔ ۱۷ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا اور عجلون [illegible] آدمی تھا۔ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہدیہ گذران چکا تو اُن لوگوں کو جو

۱۹ ہدیہ لائے تھے رخصت کیا۔ اور وہ آپ اُس پتھر کی کھان سے جو جلجال میں ہی پھرا
اور آکے کہا کہ ای بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک بھید کا پیغام ہی وہ بولا چپ رہ۔
۲۰ تب سب جو اُسکے پاس تھے اُسکی طرف سے باہر گئے۔ سو اہود اُس کے حضور آیا اُسوقت
وہ ہوادار بالاخانے میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا بیٹھا تھا تب اہود نے کہا تیرے لئے
۲۱ مجھ پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ہی۔ تب وہ کُرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب
اہود نے اپنا بایاں ہاتھ لنبا کیا اور دہنے ران پر سے وہ تلوار لی اور اُسکی توند میں
۲۲ گھسیڑ دی اور پھل قبضے سمیت اُسمیں ڈوب گیا اور تلوار اوجھ میں اٹک رہی ایسا کہ
۲۳ وہ اُسے اُسکی توند سے نکال نہ سکا اور گندگی نکل پڑی۔ تب اہود نے برآمدے میں
۲۴ باہر آکے بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کئے اور قفل لگائے۔ اور جب وہ
نکل گیا تو اُسکے خادم آئے اور اُنہوں نے دیکھا اور کیا دیکھا کہ بالاخانیکے دروازے بند ہیں تب
۲۵ وے بولے کہ وہ بے شک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہی۔ اور وے یہاں تک
ٹھہرے رہے کہ پریشان ہوئے اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں
کھولتا ہی تب اُنہوں نے کنجی لی اور دروازے کھولے اور اپنے مالک کو دیکھا کہ زمین پر
۲۶ مرا پڑا ہی۔ اور اُنکے ٹھہر جاتے وقت اہود بھاگ گیا اور پتھر کی کھان سے گذر گیا
۲۷ اور سعیرت میں جاکے بچا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا اُس نے کوہِ افرائیم پر نرسنگا
۲۸ پھونکا تب بنی اسرائیل اُسکے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے اور وہ اُنکے آگے ہوا۔ اور
اُسنے اُنہیں کہا میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمہارے موابی دشمنوں کو تمہارے
قبضے میں کر دیا۔ سو وے اُسکے پیچھے اُتر گئے اور یردن کے پایابوں کو جو موآب کی
۲۹ طرف تھے اپنے قبضے میں کیا اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ اُسوقت اُنہوں نے موآب
کے دس ہزار مرد کے قریب جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے قتل کئے اُن میں

پیدا ہوئی جس نے نہ خداوند کو اور نہ اُن کاموں کو جو اُس نے اِسرائیل کے لئے کئے تھے پہچانا +

۱۱ تب بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں اور بعلیم کی بندگی کرنے لگے اور ۱۲ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور اجنبی معبودوں کی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو اُن کے گرد نواح تھے بندگی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے اور خداوند کو غصے میں لائے۔ سو اُنہوں ۱۳ نے خداوند کو ترک کیا اور بعل اور عستارات کی بندگی کی +

۱۴ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنکو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا جنھوں نے اُنہیں غارت کیا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا کہ وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے۔ اور وے جہاں کہیں خروج ۱۵ کرتے تھے خداوند کا ہاتھ بُرائی کے لئے اُن پر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی سو وے نہایت خراب حال ہوئے +

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنھوں نے اُنہیں اُنکے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ لیکن وے اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ اجنبی معبودوں کے پیرو ۱۷ ہو کے زنا کرتے تھے اور اُنہیں سجدے کرتے تھے اور وے اُس راہ سے جس پر اُن کے باپ دادے خداوند کی فرمانبرداری کر کے چلتے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُنکے سے کام نہ کئے۔ اور جب خداوند نے اُنکے لئے حاکموں کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ۱۸ ساتھ تھا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا اِس لئے کہ خداوند اُنکے کُڑھنے سے جو وے اپنے ستانیوالوں اور دُکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے پچھتایا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ حاکم مر گیا تو وے پھر برگشتہ ہوئے ۱۹

اور اپنے باپ دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور بتوں کی پیروی
کی اور اُنکے آگے سجدے کئے اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی
کی راہ سے ۞

۲۰ تب خداوند کا غضب اسرائیل پر پھر بھڑکا اور اُسنے کہا کہ ازبسکہ اِن لوگوں
نے میرے اُس عہد کو جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا اور میرا
۲۱ کہا نہ سُنا تو میں بھی اب اُن قوموں سے جنھیں یشوع چھوڑ کر مر گیا کسی کو بھی اُن کے
۲۲ آگے سے دفع نہ کرونگا تاکہ میں اسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں کہ وے خداوند
کی راہ پر چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جس طرح سے اُن کے باپ دادے حفظ کرتے تھے
۲۳ کہ نہیں۔ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا اور یشوع کے
ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا ۞

۳ باب اور یے وے قومیں ہیں جنھیں خداوند نے رہنے دیا تاکہ اسرائیل کو یعنے اُن سب
۲ کو جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے اُنکے وسیلے آزمائے فقط اِس لئے کہ بنی
اسرائیل کی پشتیں لڑائی سیکھنا جانیں خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ
۳ تھیں۔ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوی تھے جو
۴ کوہ لبنان میں کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک بستے تھے۔ یے اِس لئے
رہے تاکہ اُنکے وسیلے اسرائیل کا تجربہ کیا جاوے اور جانا جاوے کہ وے خداوند کے حکموں کو
جو اُسنے موسیٰ کی معرفت اُنکے باپ دادوں کو فرمائے تھے سُنینگے کہ نہیں ۞

۵ سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں
۶ اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے اور اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے اور
۷ اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو دیں اور اُنکے معبودوں کی بندگی کی۔ سو بنی اسرائیل نے

میں گیا اور وہاں ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لوز رکھا چنانچہ آج تک اُس کا یہی نام ہے ✣

۲۷ اور مُنسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے دیہات کو اور تعناک کو اور اُسکے دیہات کو اور دور کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور اِبلیعام کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور مجدّو کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو خارج نہ کیا کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ نخواہ بسنے تھے۔ ۲۸ اور جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا ✣

۲۹ اور اِفرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بسنے تھے نہ نکالا سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے ✣

۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا سو کنعانی اُن میں بود و باش کرتے تھے اور خراج دیتے تھے ✣

۳۱ اور آشر نے بھی عکو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے رہنیوالوں کو خارج نہ کیا ۳۲ بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے باشندے تھے بستے تھے اور اُنہوں نے اُنہیں خارج نہ کیا ✣

۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا سو وے اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُنہیں خراج دیتے تھے۔ ۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا یہاں تک کہ اُنہوں نے اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی ۳۵ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں اور شعلبیم میں خواہ نخواہ بسنے تھے پر بنی

۳۶ یوسف کا ہاتھہ یہاں تک زور آور ہوا کہ اُنسے خراج لیا۔ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کی چڑھائی سے چٹّان ہی سے اور اُس سے زیادہ اونچے پر سے تھا۔

۲ باب

۱ تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور اُس نے کہا میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور تمہیں اِس سرزمین میں جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے آیا اور میں نے کہا کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کرونگا۔ ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھہ عہد نہ باندھو بلکہ تم اُنکے مذبحوں کو ڈھاؤ پر تم نے میری فرمانبرداری نہ کی تم نے یوں کیوں کیا۔ ۳ اِسی واسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُنکو تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا بلکہ وے تمہاری پسلیوں کے کانٹے اور اُنکے معبود تمہارے لئے پھندے ہونگے۔ ۴ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اسرائیل کو یے باتیں کہیں تو وے چلّا چلّا کے رونے لگے۔ ۵ اور اُنہوں نے اُس جگہہ کا نام بوکیم رکھا اور اُنہوں نے خداوند کے لئے قربانیاں چڑھائیں۔

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا تب بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث پر گیا تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے۔ ۷ اور وے لوگ جب تک یشوع جیتا تھا اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنھوں نے خداوند کی ساری بڑی قدرتیں جو اُسنے اسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں تب تک خداوند کی عبادت کرتے رہے۔ ۸ اور نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ ایکسو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا۔ ۹ اور اُنہوں نے اُسکی موروثی زمین تمنت حرس میں کوہِ افرایم کے بیچ جو کوہ جعس کی اُتّر کی طرف کو ہے اُسے دفن کیا۔ ۱۰ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ دادوں میں جا ملے اور اُنکے بعد ایک اور پشت

۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرعہ کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں اور اسی طرح میں بھی تیرے قرعہ کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا۔ سو شمعون اُسکے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ چڑھا اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کئے۔ ۵ اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق میں پایا اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ پر ادونی بزق بھاگ نکلا اور اُنہوں نے اُسکا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُسکے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے۔ ۷ تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستر بادشاہ میری میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کھاتے تھے سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہی خدا نے مجھے بدلا دیا۔ پھر وے اُسے یروسلم میں لائے اور وہ وہاں مرگیا۔ ۸ کیونکہ بنی یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہ تیغ کیا اور شہر آگ سے پھونک دیا ✣

۹ بعد اُسکے بنی یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور نشیب میں بستے تھے لڑے۔ ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے سامھنا کرنے گیا۔ اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا۔ وہاں اُنہوں نے سیسی اور اخمان اور تلمی کو مارا۔ ۱۱ اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا۔ ۱۲ تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا۔ ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسے لے لیا اور اُسنے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ ۱۴ اور ایسا ہوا کہ جسوقت کہ وہ اُس پاس گئی تو اُسنے اُسے ترغیب دی تا کہ وہ اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتری تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی

اُس ساری راہ میں جسمیں ہم چلتے تھے اور اُن سب لوگوں کے درمیان جنمیں ہم ہوکے
(۱۸) گذرے ہمکو بچا رکھا اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو اور اموریوں کو بھی جو
اِس سرزمین میں بستے تھے ہمارے سامھنے سے ہانک کے دور کر دیا سو ہم بھی
(۱۹) اُسی خداوند کی بندگی کرینگے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے۔ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا
تم خداوند کی بندگی نکر سکوگے کیونکہ وہ نہایت پاک خدا ہے وہ غیور خدا ہے وہ
(۲۰) تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا۔ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے اور
اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے تو وہ اُسکے بعد کہ تم سے نیکی کرچکا ہے تم سے پھر جائیگا
(۲۱) اور تمہاری بدی کریگا اور تمہیں فنا کرڈالیگا۔ تب لوگوں نے یشوع کو کہا کبھی
(۲۲) نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے۔ تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپ ہی اپنے
اوپر گواہ ہوئے کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا کہ اُسکی بندگی کرو۔ وے بولے ہم گواہ
(۲۳) ہیں۔ تب اُسنے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال
(۲۴) پھینکو اور اپنے دلوں کو خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف مایل کرو۔ تب لوگوں
(۲۵) نے یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرینگے اور اُسکی بات مانینگے۔ سو یشوع
نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا اور اُنکے واسطے سکم میں ایک رسم اور ایک
سنت مقرر کی ✤

(۲۶) اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں اور ایک
بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط کے درخت تلے جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا نصب
(۲۷) کیا۔ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا کہ دیکھو یہہ پتھر ہمارا گواہ ہے کیونکہ اِس نے
وے سب باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں اِس لئے یہی تم پر گواہ ہے

۲۸ نہ ہو تم اپنے خدا سے اِنکار [illegible] ف- پھر یشوع نے لوگوں کو ہرا[illegible] کو اُ[illegible] میراث
طرف رخصت کیا +

۲۹ اور ایسا ہوا کہ بعد اِن باتوں کے نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ جو ایک
۳۰ سو دس برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا- اور اُنہوں نے اُسکی میراث کے بسولنے
میں تمنت سرَہ میں جو کوہستان اِفرایم میں کوہِ جعس کی اُتر طرف کو ہے اُسے دفن

۳۱ [illegible] - اور اِسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن اور اُن بزرگوں کے سب
دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُسنے
بنی اِسرائیل کے لئے کئے جانتے تھے خداوند کی بندگی کرتے رہے +

۳۲ اور یوسف کی ہڈیوں کو جنھیں بنی اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے اُنہوں
سکم کے بیچ اُس زمین کے قطعہ میں جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں
۳۳ سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا گاڑا سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی- اور
ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھی مر گیا- اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں جو اُسکے بیٹے
فینحاس کا [illegible] کوہستان اِفرا[illegible] [illegible] یا تھا دفن کیا +

ال   ہوا کہ [illegible]

اونار   ے

دہی-

توڑ ڈالوگے اور جا کے غیر معبودوں کی بندگی کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو
خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا اور تم اِس اچھی زمین سے جو اُس نے تمہیں بخشی ہی جلد ہلاک
ہو جاؤگے ؞

۲۴ باب بعد اُسکے یشوع نے اسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں
اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا اور اُنہوں نے اپنے کو خدا کے
۲ آگے حاضر کیا۔ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہی کہ تمہارے باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور نحور کا باپ قدیم زمانے میں نہر کے
۳ پار رہتے تھے اور وے غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے۔ اور میں نے تمہارے باپ
ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کی ساری زمین کے درمیان اُسکی رہبری کی اور
۴ اُسکی نسل کو بڑھایا اور اُسے اضحاق عنایت کیا۔ اور اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے اور
عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا کہ وہ اُسکا وارث ہووے یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو
۵ اُترا۔ تب موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُنکے درمیان
۶ کیا مصر کو مارا اور آخر کو تمہیں نکال لایا۔ تمہارے باپ دادوں کو میں مصر سے نکال
لایا اور تم سمندر پر آئے تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے لال سمندر تک
۷ تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا۔ اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا تو اُس نے تمہارے
اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا کہ اُنہیں چھپا لیا اور تم نے جو کچھ کہ
۸ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تم بہت دن تک بیابان میں رہ گئے۔ پھر میں
تمہیں اموریوں کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا وے تم سے
لڑے اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ تم اُنکی سرزمین کے مالک ہو اور
۹ [illegible] گے سے ہلاک کیا۔ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا

۱۰ اور اسرائیل سے لڑا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے۔ پر میں نے
نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں اِس لئے وہ تمہارے حق میں دعاے خیر کرتا رہا پس میں نے
۱۱ تمہیں اُسکے ہاتھ میں سے رہائی بخشی۔ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے اور یریحو
تک آئے اور یریحو کے لوگوں نے اموریوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حتیوں اور
جرجاسیوں اور حویوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا اور میں نے اُنہیں
۱۲ تمہارے قبضے میں کر دیا۔ تب میں نے تمہارے آگے بروں کو بھیجا جن کے سبب
دو اموری بادشاہ تمہارے سامھنے سے دفع ہوئے نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری
۱۳ کمان کے سبب۔ اور میں نے تمہیں وہ زمین جسکے لئے تم نے محنت نہ کی اور وے
شہر جنھیں تم نے بنا نہ کیا عنایت کئے اور تم اُن میں بسے اور تم تاکستانوں اور زیتون
کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو+

۱۴ پس اب تم خداوند سے ڈرو اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کی
بندگی کرو اور اُن معبودوں کو جنکی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر
۱۵ میں عبادت کرتے تھے نکال پھینکو اور خداوند کی بندگی کرو۔ اور اگر خداوند کی بندگی
کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو تو خیر آج کے دن تم اُسے جسکی تم بندگی کروگے اختیار کرو
یا تو اُن معبودوں کو جنکی بندگی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے
یا اموریوں کے معبودوں کو جنکی سرزمین میں تم بستے ہو لیکن میں اور میرا گھرانا
۱۶ جو ہی سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے۔ تب لوگوں نے جواب میں کہا ہرگز ایسا نہ
۱۷ ہو کہ ہم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں کیونکہ خداوند ہمارا
خدا وہی جو ہمکو اور ہمارے باپ دادوں کو زمینِ مصر سے اور غلام خانے سے
نکال لایا اور اُسی نے وے بڑی نشانیاں ہماری نظر کے سامھنے نمایاں کیں اور

ہمارے درمیان ہے کیونکہ تمنے خداوند کی مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا۔ اب تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھہ میں سے رہائی بخشی ٭

٣٢ تب الیعزر کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن اور بنی جد پاس سے زمین جلعاد میں سے سرزمین کنعان میں بنی اسرائیل پاس پھر آئے اور اُن پاس خبر لائے۔ ٣٣ سو اُسی خبر سے بنی اسرائیل شادمان ہوئے اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد کی اور ارادہ نہ کیا کہ جنگ کے لئے اُن پر چڑھہ جاویں اور اُس سرزمین کو جس میں بنی روبن اور بنی جد بستے تھے اُجاڑ دیں۔ ٣٤ تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا کہ وہ ہمارے درمیان ایک گواہ ٹھہرا کہ یہوواہ خدا ہے ٭

٢٣ باب اور جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رہائی بخشی تھی تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا۔ ٢ تب یشوع نے سارے اسرائیل اور اُنکے بزرگوں اور اُنکے سرداروں اور اُنکے قاضیوں اور اُنکے منصبداروں کو بُلایا اور اُنسے کہا کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں۔ ٣ تم سب کچھہ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھہ کیا دیکھہ چکے ہو کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی۔ ٤ دیکھو کہ میں نے قرعہ کرکے اُن سب گروہوں کو جو باقی تھیں تم میں تقسیم کیا کہ وے اُن سب قوموں سمیت جنھیں میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لئے میراث ہوویں۔ ٥ سو خداوند تمہارا خدا جو ہے وہی اُنکو تمہارے سامھنے سے دفع کریگا اور تمہاری نظر سے غایب کر دیگا اور تم اُنکی زمین پر قابض ہوگے جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہے۔ ٦ سو تم اُس سب پر جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے عمل کرنے کے لئے بڑی ہمت باندھو تاکہ دہنے یا بائیں

۷ ہاتھ اُس سے نہ مُڑو تاکہ تم اُن قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ
ہو جاؤ اور اُنکے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو نہ اُنکا نام لیکے قسم کھلاؤ اور نہ اُن کی
۸ عبادت کرو اور نہ اُنکو سجدہ کرو بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا کہ تم نے آجکے دن
۹ تک کیا ہی۔ کیونکہ خداوند نے بڑی بڑی قوی گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا مگر تم
۱۰ ایسے ہو کہ کوئی آجکے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر نہ سکا۔ تم میں سے ایک مرد ایک
ہزار کو بھگائیگا کہ خداوند تمہارا خدا ہی جو تمہارے لئے لڑتا ہی جیسا کہ اُسنے تم سے وعدہ
۱۱ کیا ہی۔ پس تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست
۱۲ رکھو۔ کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہو اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان
۱۳ باقی ہیں اور اُنکے ساتھ نسبتیں کرو اور اُنسے ملو اور وے تم سے ملیں تو یقین جانو کہ
خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع نہ کریگا بلکہ وے تمہارے
لئے پھندے اور دام اور تمہاری بغلوں کے لئے کوڑے اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے
ہونگی یہاں تک کہ تم اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت
۱۴ کی ہی نابود ہو جاؤگے۔ اور دیکھو کہ میں بھی زمین کے سب رہنیوالوں کی راہ میں آج
ہی رحلت کرنے پر ہوں سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو
کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں ارشاد کی
ہیں ایک بھی نہیں رہ گئی سب تمہارے لئے پوری ہوئیں اور ایک بھی اُن میں سے
۱۵ نہیں چھوٹی۔ سو ایسا ہوگا کہ جس طرح وے ساری بھلائیاں جنکی بابت خداوند تمہارے
خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے آئیں اِسی طرح خداوند ساری بُرائیاں تم پر لادیگا
یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہی
۱۶ تمکو نیست و نابود کریگا۔ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جسکے بابت تمکو حکم دیا

کئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں میں ہزاروں اِسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا۔

۱۵ سو وے بنی رُوبن اور بنی جدّ اور آدھے فرقے مُنسّی کے پاس اُنکی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُنسے کہا کہ ۱۶ خداوند کی ساری جماعت نے یوں پیام کیا ہی کہ تم نے اِسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشی کی جو تم نے آجکے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہوکے اپنے لئے ایک مذبح بنایا کہ آجکے دن تم خداوند سے باغی ہوئے۔ ۱۷ کیا ہمارے لئے بعلفغور کی بدکاری کچھ کم تھی جسکے سبب ہم آجکے دن تک پاک نہیں ہوئے اور خداوند کی جماعت میں وبا ہوئی ۱۸ کہ تم آجکے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو۔ اور ایسا ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے تو کل اِسرائیل کی ساری جماعت پر اُسکا قہر نازل ہوگا۔ ۱۹ باوجود اِس کے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہی تو تم پار آؤ اُس سرزمین میں جو خداوند کی ملکیت ہی جہاں خداوند کا مسکن قایم ہی اور ہمارے درمیان میراث لو لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بناکے خداوند سے باغی مت ہوا ور ہماری مخالفت نہ کرو۔ ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کی بابت بیوفائی نہ کی۔ سو اِسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا۔

۲۱ تب بنی رُوبن اور بنی جدّ اور آدھے فرقے مُنسّی نے ہزاروں اِسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا اور کہا ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہی اور اِسرائیل بھی جانینگے کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا خداوند کی مخالفت سے۔ تو آج کے دن ہمیں باقی نہ چھوڑیو۔ ۲۳ اپنے لئے یہہ مذبح بنایا ہو یا اگر ہم نے مذبح بنایا ہو تا کہ خداوند کی پیروی سے پھریں یا اُس پر سوختنی

باقی تھے اور وے اُنکو قرعہ سے ملے بارہ تھے۔ پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان
۴۱ لاویوں کے سب شہر اُنکی نواحی سمیت اٹھتالیس تھے۔ اُن شہروں میں سے ہر ایک
۴۲ شہر اپنے گردنواح کی اطراف سمیت تھا سب شہروں سے اسی طرح ہوا ٭

سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جسکی بابت اُسنے قسم کھائی تھی کہ اُن کے
۴۳ باپ دادوں کو دیوگا اسرائیل کو دی سو وے اُس پر قابض ہوئے اور اُسمیں بسے
اور خداوند نے اُس سب کے مطابق جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا ہر ایک
۴۴ طرف سے اُنکو آرام دیا اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامنے
کھڑا نہ رہا خداوند نے اُنکے سارے دشمنوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا۔ اور اُن ساری
۴۵ اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات بھی
نہ رہ گئی سب کی سب پوری ہوئیں ٭

اُسوقت یشوع نے روبینیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسّی کو طلب
۲۲ باب کیا اور اُنہیں کہا کہ تم نے اُس سب کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا
۲ حفظ کیا اور اُن سب باتوں میں جو میں نے تمہیں فرمایا میری فرمانبرداری کی
تم نے اپنے بھائیوں کو اس مدت میں آجکے دن تک نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم
۳ اور تاکید کی محافظت کی۔ اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام بخشا
۴ جیسا اُسنے اُنسے وعدہ کیا تھا سو تم اب پھر جاؤ اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین
میں جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تمکو دی ہے روانہ ہو۔ لیکن کوشش
۵ سے ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر جسکی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے
تم کو کہا عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُسکی ساری راہوں پر چلو اور
اُسکے حکموں کو ۔۔۔ اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان

سے اُسکی بندگی کرو- اور یشوع نے اُنکے حق میں دعائے خیر کی اور اُنہیں رخصت کیا ۶
سو وے اپنے خیموں کو روانہ ہوئے ✤

۷ آدھے فرقے مُنَسّی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی تھی اور آدھے کو یشوع
نے اُنکے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دی- اور جسوقت
۸ کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو اُنکے لئے بھی برکت مانگی اور اُن
سے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی اور روپا اور سونا
اور تانبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے
مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو ✤

۹ تب بنی روبن اور بنی جدّ اور آدھا فرقہ مُنَسّی پھرے اور بنی اِسرائیل کے درمیان
سے جو سیلا میں تھے جو زمینِ کنعان میں ہی روانہ ہوئے تاکہ جلعاد کی مملکت کو جو اُنکی سرزمین
موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا جائیں ✤

۱۰ اور جبکہ وے یردن کی اُن اطراف میں جو زمینِ کنعان میں ہے پہنچے تو بنی روبن
اور بنی جدّ اور آدھے فرقے مُنَسّی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا مذبح جو
نمودار ہو ✤

۱۱ بنی اِسرائیل نے یہہ خبر سُنی کہ دیکھو بنی روبن اور بنی جدّ نے اور آدھے فرقے مُنَسّی
نے زمین کنعان کے سامھنے یردن کے کنارے پر بنی اِسرائیل کی گذرگاہ میں مذبح بنا
۱۲ کیا ہے- اور جب بنی اِسرائیل نے یہہ سنا تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم
۱۳ ہوئی تاکہ اُن پر چڑھ جائیں اور لڑیں- اور بنی اِسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس
۱۴ کو بنی روبن اور بنی جدّ اور آدھے فرقے مُنَسّی پاس جو سرزمینِ جلعاد میں تھے بھیجا اور
بنی اِسرائیل کے ہر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُسکے ساتھ

۷ اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد اور بنی زبلون سے بارہ
۸ شہر پائے۔ اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈالکے یہ شہر اور اُنکی نواحی جیسا خداوند نے
موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کے قبضے میں کر دیں ✠

۹ سو اُنہوں نے فرقے بنی یہوداہ اور فرقے بنی شمعون میں سے یہ شہر دیئے جنکے
۱۰ نام یہاں ذکر کئے جاتے ہیں بنی ہارون کو جو قہات کے گھرانے کے بنی لاوی میں سے
۱۱ تھے کیونکہ پہلا قرعہ اُنکے نام کا تھا۔ سو اُنہوں نے عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون
۱۲ کہلاتا ہے یہوداہ کے کوہستان میں اُسکے گرداگرد کی اطراف سمیت اُنکو دیا۔ لیکن
اُس شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات اُنہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دی ✠

۱۳ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو قاتل کی پناہ کے لئے حبرون کا شہر
۱۴ اور اُسکی نواحی سمیت دیا اور لبنہ اُسکی نواحی سمیت اور یتیر نواحی سمیت اور اِستموع
۱۵ ۱۶ اُسکی نواحی سمیت اور حولان اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُسکی نواحی اور عین
اور اُسکی نواحی اور یوطہ اور اُسکی نواحی اور بیت شمس اور اُسکی نواحی یہ نو شہر
۱۷ اُن دونوں فرقوں میں سے۔ اور بنیمین کے فرقے میں سے جبعون اور اُس کی نواحی
۱۸ اور جبع اور اُسکی نواحی اور عناتوت اور اُسکی نواحی اور علمون اور اُس کی نواحی
۱۹ یہ چار شہر۔ سو سارے شہر بنی ہارون کے جو کاہن ہیں تیرہ شہر تھے اُنکی نواحی سمیت ✠

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو بنی قہات میں سے باقی تھے
۲۱ فرقے افرائیم میں سے یہ شہر قرعہ سے ملے۔ قاتل کی پناہ کے لئے افرائیم کے پہاڑ میں
۲۲ اُنہیں سکم دیا اور اُسکی نواحی اور جزر اور اُسکی نواحی اور قبضیم اور اُسکی نواحی اور بیت
۲۳ حوران اور اُسکی نواحی یہ چار شہر۔ اور فرقہ دان میں سے التقیہ اور اُسکی نواحی اور
۲۴ جبتون اور اُسکی [illegible] ایالون اور اُسکی نواحی اور جات رمون اور اُسکی نواحی

۲۵ یے چار شہر۔ اور آدھے فرقے مُنَسّی میں سے تعناک اور اُسکی نواحی اور جات رمون
۲۶ اور اُسکی نواحی یے دو شہر۔ یے سب دس شہر اپنی نواحی سمیت قہات کی باقی اولاد
کے گھرانوں کو ملے ॥

۲۷ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں دوسرے آدھے
فرقے مُنَسّی میں سے اُنہوں نے بسن میں جولان اور اُسکے گرد نواح تاکہ قاتل کے لئے
۲۸ پناہ کا شہر ہو اور بعشتراہ اور اُسکی نواحی یے دو شہر دیئے۔ اور فرقے اِشکار میں سے
۲۹ قسیون اور اُسکی نواحی اور دبرت اور اُسکی نواحی یرموت اور اُس کی نواحی اور
۳۰ عاین جنیم اور اُسکی نواحی یے چار شہر۔ اور فرقے آشر میں سے مسال اور اُسکی نواحی
۳۱ اور ابدون اور اُسکی نواحی خلقت اور اُسکی نواحی اور رحوب اور اُسکی نواحی یے چار
۳۲ شہر۔ اور فرقے نفتالی میں سے جلیل میں قادس اور اُسکی نواحی تاکہ قاتل کی پناہ کے
لئے شہر ہوں اور حمات دور اور اُسکی نواحی اور قرتان اور اُسکی نواحی یے تین شہر۔
۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے مطابق اُنکے گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں اپنی نواحی
سمیت ॥

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی تھے فرقے زبلون میں
۳۵ سے یے شہر ملے یقنعام اور اُس کی نواحی قرتاہ اور اُسکی نواحی دمنہ اور اُسکی نواحی
۳۶ نہلال اور اُسکی نواحی یے چار شہر۔ اور فرقے روبن میں سے بصر اور اُسکی نواحی
۳۷ یہصہ اور اُسکی نواحی قدیموت اور اُس کی نواحی اور مفعت اور اُسکی نواحی چار شہر۔
۳۸ اور فرقہ جدّ میں سے قاتل کی پناہ کا شہر رامات جلعاد میں اور اُسکی نواحی اور محنیم
۳۹ اور اُسکی نواحی حسبون اور اُسکی نواحی یعزیر اور اُسکی نواحی بالکل چار شہر۔ سو یے
۴۰ سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق اُنکے گھرانوں کے جو لاویوں کے گھرانوں میں

۴۹ جبکہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُسکی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ
۵۰ ہوچکے تب بنی اسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی۔ اور
اُنہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر جو کوہ افرائیم میں ہے جیسے اُسنے
۵۱ مانگا تھا اُسے دیا۔ اور اُس نے اُس شہر کو تعمیر کیا اور اُسمیں جا بسا۔ یہ وے میراثیں
ہیں جو الیعزر کاہن نے اور نون کے بیٹے یشوع نے اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی
سرداروں نے قرعہ ڈالکے سیلا میں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے
کے سامھنے میراث کے لئے تقسیم کر دیئے۔ یوں وے زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ
ہوئے ✤

۲۰ باب ۲ اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ
کو اپنے لئے پناہ کے شہر جنکی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا
۳ مقرر کرو تاکہ وہ خونی جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ
۴ جائے اور وے خون کے انتقام لینیوالے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے۔ اور جب
کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے
اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے
۵ پاس لیجاویں اور جگہہ دیں تاکہ وہ اُنکے درمیان بود و باش کرے۔ اور اگر خون کا
انتقام لینیوالا اُسے رگیدے تو وے اُس خونی کو اُسکے حوالے نہ کریں کیونکہ اُس نے
۶ اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا اور وہ اُس سے آگے اُسکا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا۔ اور
وہ جب تک عدالت کے لئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہوا اور سردار کاہن کی موت
تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے بعد اُسکے وہ خونی پھرے اور اپنے شہر میں
جاوے اور اپنے گھر میں اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا داخل ہو ✤

۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس کیا قادس کو جو نفتالی کے درمیان جلیل میں اور سکم کو جو افرایم کے درمیان اور قریت اربع جو حبرون ہے کوہِ یہوداہ میں- ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف بصر بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان میں اور راماتِ جلعاد میں جو جدّ کے فرقے کا ہے اور جولان مُنّسی کے فرقے کا بسن میں مقرر کیا ✣

۹ یے بستیاں سارے بنی اسرائیل اور اُس مسافر کے لئے جو اُنکے درمیان بسے مقرر کی گئیں تا کہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے اور جبتک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے تب تک خون کے انتقام لینیوالے کے ہاتھہ سے مارا نہ جائے ✣

۲۱ باب تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے ۲ اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں اُنسے ہمکلام ہوکے کہا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہی کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور اُنکی نواحی ہماری مواشی کے لئے ہمکو دیجاویں- ۳ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر اور اُنکی نواحی لاویوں کو دیں- ۴ سو قرعہ قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا قرعہ کے رو سے یہوداہ کے فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے- ۵ اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقہ افرایم کے گھرانے اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ مُنّسی میں سے دس شہر قرعہ کی راہ سے پائے- ۶ اور بنی جیرسون نے از روئے قرعہ بنی اِشکار کے فرقے کے گھرانوں اور آشر کے فرقے اور نفتالی کے فرقے اور مُنّسی کے آدھے فرقے میں سے جو بسن میں ہی تیرہ شہر پائے-

پھر کے کسلوت تبور کے سوانے کو گئی اور وہاں سے دبرت تک چڑھی اور وہاں سے
۱۳ یفیع کو چڑھی ۔ اور وہاں سے پورب طرف جتہ حفر اور عتہ قاضین تک گذر گئی اور وہاں
۱۴ سے ریمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہے جا نکلی ۔ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد
۱۵ پھری اور اُسکی اِنتہا افتاح ایل کی وادی تھی ۔ اور قطت اور نہلال اور سمرون اور
۱۶ ادالہ اور بیت لحم یہ بارہ شہر اور اُنکے دیہات ۔ یہ سب شہر اور اُنکے دیہات بنی زبلون
کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھی +

۱۷ اور چوتھا قرعہ اِشکار کے نام پر بنی اِشکار کے فرقے کے لئے اُنکے گھرانوں کے
۱۸ ۱۹ موافق نکلا ۔ اور اُنکا سوانہ یزرعیل اور کسولوت اور شونیم اور حفریم اور شیون اور
۲۰ ۲۱ اناخرات اور ربیت اور قسیون اور ابض اور رامت اور عین جنیم اور عین حدہ اور
۲۲ بیت فصیص کی طرف ہوا ۔ اور اُنکی سرحد تبور اور شحصیماہ اور بیت شمس سے جا ملی اور
۲۳ اُنکے سوانے کی اِنتہا یردن تھی سولہ شہر اور اُن کے دیہات ۔ یہ شہر اور اُنکے دیہات
بنی اِشکار کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھی +

۲۴ ۲۵ اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا ۔ اور اُن کا
۲۶ سوانہ یہ ہی حلقت اور حلی اور بطن اور اکشاف اور الملک اور عماد اور مسال اور
۲۷ پچھم طرف وہ کرمل تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچا اور سورج کے نکلنے کی طرف
بیت دجون کو پھرا اور پھر زبلون اور وادی افتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُتر
۲۸ طرف ہے اور نعی ایل سے ہو کر [illegible] اُسکی اِنتہا کبول کے بائیں کو تھی اور عبرون
۲۹ اور رحوب اور حمون اور قانہ صیدا کے بڑے شہر تک پہنچی اور وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی
طرف [illegible] سے وہ [illegible] کے [illegible] تک گئی اور اُسکی اِنتہا سمندر [illegible]
۳۰ تھی [illegible] اور رحوب یہ بائیس شہر اور اُنکے

۳۱ دیہات۔ بنی آشر کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ شہر اور اُن کے دیہات تھے ٭

۳۲ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے فرقے کے لئے اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۳۳ اور اُنکی سرحد حلف سے اور ضعننیم کے بلوطوں کے باغ سے اور ادامی نقب اور یبنی ایل سے لقوم تک تھی اور اُسکی انتہا یردن تھی۔ ۳۴ اور حد پچھم رُخ ازنوت تبور کی طرف پھری اور وہاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف اور یہوداہ سے یردن کے کنارے سورج کے نکلنے کی طرف جا ملی۔ ۳۵ اور یہ شہر محکم صدیم صیر اور حمات رقت اور کنرت ہیں ۳۶ اور ادامہ اور رامہ اور حصور ۳۷ اور قادس اور ادرعی اور عین حصور ۳۸ اور ارون اور مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیت شمس اُنیس شہر اور اُنکے دیہات۔ ۳۹ یہ شہر اور اُنکے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھے ٭

۴۰ اور ساتواں قرعہ بنی دان کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۴۱ اور اُنکی میراث کی سرحدیں یہ ہیں صرعہ اور استال اور عیر شمس ۴۲ اور شعلبین ایالون اور اتلاہ ۴۳ اور ایلون اور تمناتہ اور عقرون ۴۴ اور التقیہ اور جبتون اور بعلات ۴۵ اور یہود اور بنی برق اور جات رمون ۴۶ اور مے یرقون اور رقون اُس سوانے کے ساتھ جو یافو کے مقابل ہے۔ ۴۷ اور یہاں سے بنی دان کی حد نکلی جو اُنکے لئے کفایت نہ تھی اِس لئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ گئے اور اُسے لے لیا اور اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قابض ہوئے اور وہاں بسے اور لشم کا نام دان اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا۔ ۴۸ یہ سب شہر اور اُنکے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث تھے اُنکے گھرانوں کے موافق ٭

سرحد کی اِنتہا دریائے شور کا اُتر والا کول تھا جو یردن کے دکھنی سرے پر ہی یہہ دکھنی
۲۰ سرحد تھی۔ اور اُسکی پوربی حد یردن تھی بنی بنیمین کی میراث اُسکی سب گرداگرد حدوں
۲۱ کے مطابق اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ تھی۔ اور وے شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے
۲۲ اُنکے گھرانوں کے موافق یے ہیں یریحو اور بیت حجلہ اور وادی قصیص اور بیت عرابہ
۲۳ ۲۴ اور صمریم اور بیت ایل اور عویم اور فارہ اور عُفرہ اور کفر العمونی اور عفنی اور جبع بارہ
۲۵ ۲۶ ۲۷ شہر اور اُنکے دیہات۔ اور جبعون اور رامہ اور بیروت مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ اور
۲۸ رقم اور ارفائیل اور ترلہ اور ضلع الف اور یبوسی جو یروسلم ہی اور جبعت و قریت چودہ
شہر اور اُنکے دیہات۔ بنی بنیمین کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہی ✢

۱۹ باب ۱ اور دوسرا قرعہ شمعون نام پر بنی شمعون کے فرقے کے واسطے اُنکے گھرانوں کے
۲ موافق نکلا اور اُنکی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی اور اُنکی میراث میں
۳ ۴ بیرسبع تھا اور سبع اور مولادہ اور حصار شول اور بالہ اور عظم اور التولاد اور بتول اور
۵ ۶ حرمہ اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ اور بیت لباوت اور شروحان یے تیرہ
۷ ۸ شہر اور اُنکے دیہات عین اور رمون اور عتر اور عسن یے چار شہر اور اُنکے دیہات اور سارے دیہات
جو ان شہروں کے آس پاس تھے بعلات بیر اور رامت الجنوب تک۔ یہہ بنی شمعون کے
۹ فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق ٹھہری۔ بنی یہوداہ کی ملکیت میں سے بنی شمعون
کی میراث لی گئی اِس لئے کہ بنی یہوداہ کا حصہ اُنکی احتیاج سے زیادہ تھا سو بنی شمعون
نے اپنی میراث اُنکی میراث کے درمیان پائی ✢

۱۰ اور تیسرا قرعہ بنی زبلون کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُنکی میراث کی حد
۱۱ سارید تک ہوئی۔ اور اُنکی سرحد سمندر اور مرعلہ کی طرف چلی اور دباست تک بڑھی
۱۲ اور اُس نہر سے جو یقنعام کے آگے ہی جا لگی اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کیطرف

۷ اور آشر سے لیکے مکمتات تک جو سکم کے مقابل ہی مُنسّی کی حد تھی سو وہ حد
دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے خیموں تک چلی گئی۔ ۸ اس لئے کہ سرزمین تفوح مُنسّی کی تھی
پر تفوح جو مُنسّی کی سرحد پر تھا بنی افرایم کا حصہ تھا۔ ۹ سو اُس کی حد نہر قانا ہ تک اُس
دریا کی دکھن طرف جا اُتری افرایم کے لیے شہر مُنسّی کے شہروں کے درمیان
ہیں اور مُنسّی کی حد اُس دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُس کی اِنتہا سمندر تھی۔
۱۰ سو دکھن طرف افرایم کی ہوئی اور اُتر طرف مُنسّی کی اور اُس کی سرحد سمندر تھی۔
۱۱ سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں۔ اور اِشکار اور
آشر میں بیت شان اور اُسکے شہر اور اِبلیعام اور اُسکے شہر اور اہل دور اور اُسکے
شہر اور اہل عین دور اور اُسکے شہر اور اہل تعناک اور اُسکے شہر اور اہل مجدو اور
اُسکے شہر مجملاً تین ضلع مُنسّی کے حصے میں تھے۔ ۱۲ تو بھی بنی مُنسّی اُن شہروں کے
رہنواروں کو خارج نہ کر سکے سو وہاں اُس زمین میں کنعانی خواہ نخواہ بستے تھے۔
۱۳ لیکن جب بنی اِسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر بالکل اُنہیں خارج
نہ کیا ✤

۱۴ اور بنی یوسف نے یشوع کو کہا کہ تو نے کس واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور
مجھ کو فقط ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں کیونکہ خداوند نے
ہم کو برکت دی ہی۔ ۱۵ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم بہت سے ہو تو جنگل میں
جاؤ اور وہاں اُسے فرزیوں اور رفائیوں کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹکر صاف
کر لو اگر افرایم کا کوہستان تمہارے لئے تنگ ہو۔ ۱۶ بنی یوسف نے کہا کہ یہہ کوہستان
ہمارے لئے کافی نہیں ہی اور سارے کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنے وے
جو بیت شان اور اُس کے شہروں میں اور یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں لوہے کی

۱۷ گاڑیاں رکھتے ہیں۔ یشوع نے بنی یوسف افرایم اور منسّی کو خطاب کرکے کہا کہ تم بہت
۱۸ سے ہو اور بہت سا زور رکھتے ہو تمہارے لئے فقط ایک حصہ نہ ہوگا بلکہ پہاڑ تمہارے
لئے ہوگا وہ جنگل ہے تم اُسے صاف کرو کہ اُسکے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے اگرچہ
کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے کی ہیں اور وے لوگ قوی ہیں پر تم اُنہیں خارج کروسکے ✣

۱۸ باب

اور بنی اِسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے
جماعت کا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہ سرزمین اُنکے آگے مغلوب ہوئی ✣
۲ اب بنی اِسرائیل کے سات فرقے باقی رہے جنھوں نے ہنوز میراث نہ پائی۔
۳ سو یشوع نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے
باپ دادوں کے خدا نے تمکو دی ہے سُستی کروگے۔ سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے میں
۴ سے تین تین شخص چُنکے دو میں اُنہیں بھیجونگا کہ وے اُٹھکے اِس سرزمین کی سیر
کریں اور اُنکی میراث کے موافق اُسکا حال لکھیں اور پھر مجھ پاس آویں۔ اور اُسکے
۵ سات حصے کریں یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہے اور بنی یوسف اپنی اطراف
میں اُتر کو ٹھہریں۔ سو تم اِس سرزمین کے سات حصے لکھکے میرے یہاں لاؤ تا کہ میں خداوند
۶ کے آگے جو ہمارا خدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں۔ لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی کا حصہ نہیں
۷ کہ خداوند کی کہانت اُنکی میراث ہے۔ اور جدّ اور روبن اور آدھے فرقے منسّی نے تو
یردن کے اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہے جو خداوند کے بندے موسی نے
اُنہیں بخشی ✣
۸ تب وے لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے اور یشوع نے اُن لوگوں کو جو اُس سرزمین
کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اِس سرزمین میں جاؤ اور سیر کرو اور اُسکا حال لکھکے
۹ مجھ پاس پھر آؤ تا کہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں۔ چنانچہ وے

۴۷ سارے شہر اور اُنکے گانوں اشدود اپنے شہروں اور گانوں سمیت اور عزہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت مصر کی نہر تک اور دریائے اعظم اور اُسکے ساحل تک ✣

۴۸ ۴۹ ۵۰ اور کوہستان میں سمیر اور یتیر اور شوکہ اور دنّاہ اور قریت سنہ جو دبیر ہی اور عناب اور استموہ اور عنیم اور جشن اور حولان اور جلوہ گیارہ شہر اور اُنکے گانوں اور ارب

۵۱ ۵۲ اور دومہ اور اشعان اور ینوم اور بیت تفوح اور افیقہ اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون

۵۳ ۵۴ ہی اور صیعور نو شہر اور اُنکے گانوں معون کرمل اور زیف اور یوطہ اور یزرعیل اور یقدعام

۵۵ ۵۶ اور زنوح قین جبعہ اور تمناہ دس شہر اپنے گانوں سمیت حلحول اور بیت صور اور جدور

۵۷ ۵۸ اور معرات اور بیت عنوت اور التقون چھ شہر اپنے گانوں سمیت قریت بعل جو قریت

۵۹ ۶۰ یعریم ہی اور ربہ دو شہر اپنے گانوں سمیت اور بیابان میں بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ

۶۱ اور نبسان اور عیر شور اور عین جدی چھ شہر اور اُنکے گانوں ✣

۶۲ لیکن یبوسی جو یروسلم میں رہتے تھے سو اُنکو بنی یہوداہ خارج نہ کر سکے چنانچہ یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ آجکے دن تک یروسلم میں بستے ہیں ✣

۶۳ ۱۶ باب اور بنی یوسف کی حد یردن سے یریحو کے آس پاس ہوکے پورب طرف کو آب یریحو پاس نکلی اور اُس بیابان تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا ہی گئی پھر بیت

۲ ایل سے نکلکے لوز کو گئی اور ارکی کی حدوں کے پاس گذر کے عطاروت تک پہنچی اور

۳ وہاں سے پچھم رخ یفلیطی کی حد پاس اور بیت حوران نشیب اور جزر کی حد تک پہنچتی ہی اور اُسکی انتہا سمندر ہی۔ اور بنی یوسف منسّی اور افرایم نے اپنی میراث لی ✣

۴ اور بنی افرایم کی سرحد اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ تھی اُنکی میراث کی حد

۵ پورب طرف کو عطاروت ادار سے بیت حوران فراز کو پھری اور اُتر طرف کو وہ حد

۶ سمندر کے رخ مکمتات پاس نکلی اور وہ حد پورب طرف تانت سیلا کو پھری اور اُسکی

۷ پورب طرف سے گذر کے ینوحاہ تک پہنچی اور ینوحاہ سے عطاروت اور نعراتہ پاس
۸ اُتری اور یریحو سے گذر کے یردن پاس جا نکلی۔ اور وہ حد پچھم طرف تپوح سے
نہر قاناہ تک اور اُس کی انتہا سمندر تک ہے۔ بنی افرائیم کے گھرانوں کی میراث
۹ اُنکے گھرانوں کے موافق یہ ہے۔ اور بنی افرائیم کے لئے الگ الگ شہر بنی منسّی
۱۰ کی میراث میں تھے سب شہر اور اُنکے گانوں۔ اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے
تھے خارج نہ کیا۔ سو وے آج کے دن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں اور جزیہ کی
راہ سے خدمت کرتے ہیں ۞

۱۷ باب اور منسّی کے فرقے نے بھی ایک قرعی حصہ پایا کہ وہ یوسف کا پلوٹھا ہے یعنے
جلعاد کے باپ منسّی کے پلوٹھے مکیر نے اس لئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جلعاد اور بسن ملے۔
۲ اور باقی بنی منسّی کے لئے بھی اُنکے گھرانوں کے موافق حصہ ملا بنی ابیعزر اور بنی خلق
اور بنی اسری ایل اور بنی سکم اور بنی حفر اور بنی سمیداع کے لئے یوسف کے بیٹے منسّی
کے فرزند نرینہ اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ تھے ۞
۳ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں تھیں اور
۴ اُسکی بیٹیوں کے نام یہ ہیں محلاہ اور نوعا اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضہ۔ سو وے الیعزر
کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں کہ خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا کہ وہ ہمکو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے۔ چنانچہ خداوند کے فرمان
۵ کے مطابق اُسنے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُنکو میراث دی۔ سو جلعاد کی
۶ زمین کے اور بسن کے سوا جو یردن کے اُس پار ہے دس حصے منسّی کے ہوئے۔ کہ
منسّی کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسّی کے باقی بیٹوں
نے جلعاد کی زمین پائی ۞

ہی اور یہہ حد بیت حجلہ تک چڑھی اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری اور وہ سرحد روبن ۶
کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے ہوکے دبیر کو چڑھی اور ۷
وہاں سے شمال کی سمت کو چلکے جلجال کے رُخ جو اُدمیم کی چڑھائی کے مقابل ہی اور
وادی کے جنوب کو ہی اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس ہوکے عین راجل پاس
جانکلی اور وہ سرحد بن ہنّوم کی وادی میں سے ہوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف ۸
گئی یروسلم وہی ہی اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک جو وادی ہنّوم کے مقابل پچھم طرف
کو ہی اور وہ رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف واقع ہی اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے ۹
آب نفتوح کے چشمے تک گئی اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جانکلی اور وہ سرحد
وہاں سے بلعہ تک جو قریت یعریم ہی پہنچی اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کی سمت کوہ شعیر ۱۰
کو پھری اور یعریم یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچی اور بیت شمس کو اُتر گئی اور
تمنہ کو چلی اور وہ سرحد عقرون کی اُتر طرف جانکلی اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے ۱۱
پہاڑ تک گذری اور یبنی ایل پاس نکلی اور اِس حد کی اِنتہا سمندر تھی۔ اور اُسکی حد ۱۲
پچھم طرف بحرِ اعظم اور اُسکا ساحل ہی۔ بنی یہوداہ کے گرد کی حدیں اُنکے گھرانوں کے
مطابق یہی ہیں ❊

اور یفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا ۱۳
تھا عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون ہی حصہ دیا۔ سو کالب نے وہاں سے تین کو سیسی ۱۴
اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں تاراج کیا۔ اور وہ وہاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا پر ۱۵
دبیر کا قدیمی نام قریت سفر تھا ❊

سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی ۱۶
بیٹی عکسہ بیاہ دونگا۔ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُس پر قبضہ کیا ۱۷

۱۸ سو اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس آئی تو اُسنے
اُسے اُبھارا تا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتری۔
۱۹ تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے۔ وہ بولی مجھے برکت دیجئے کہ تو نے دکھن طرف کی
زمین مجھے عنایت کی سو مجھے پانی کے چشمے بھی دیجئے۔ تب اُس نے اُسے اوپر کے سوتے اور
۲۰ نیچے کے سوتے عنایت کئے۔ بنی یہوداہ کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق
یہہ ہے*

۲۱ اور ادوم کی سرزمین کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ کی سرحد کی اِنتہا کے شہر یہ
۲۲ ۲۳ ہیں قبضی ایل اور عیدر اور یجور اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ اور قادس اور حصور
۲۴ ۲۵ ۲۶ اور اِتنان زیف اور تلم اور بعلوت اور حصور اور حدتہ اور قریت حصرون جو حصور ہے اور
۲۷ ۲۸ امام اور سمع اور مولادہ اور حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلت اور حصار شوعال اور
۲۹ ۳۰ ۳۱ بیر سبع بزیوتیاہ بعلہ اور عیم اور عصم اور اِلتولاد اور کسیل اور حرمہ اور صقلاج اور مدمنہ
۳۲ اور سنسنہ اور لباوت اور سلحیم اور عین اور رمون یہ سب اُنتیس شہر اور اُن کے
۳۳ ۳۴ گانوں اور وے شہر جو نشیب میں واقع ہوئے یہ ہیں اِشتال اور صرعاہ اور اِسناہ اور
۳۵ ۳۶ زنوح اور عین جنیم تفوح اور عینام یرموت اور عدولام شوکاہ اور عزیکاہ اور شعریم اور عدیتیم
۳۷ ۳۸ اور جدیرہ اور جدیرتیم چودہ شہر اور اُنکے گانوں ضنان اور حداشہ اور مجدل جد اور دیلعان
۳۹ ۴۰ ۴۱ اور مصفاہ اور یقتی ایل لقیس اور بصقت اور عجلون اور کبون اور لحمام اور کتلیس اور
۴۲ جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ اور مقیدہ سولہ شہر اور اُنکے گانوں لبنہ اور عتر اور
۴۳ ۴۴ عشن اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب اور قعیلہ اور اکزیب اور مریسہ نو شہر اور اُنکے گانوں
۴۵ ۴۶ عقرون اور اُسکی بستیاں اور اُسکے گانوں عقرون سے سمندر تک اسدود کی اطراف کے

۳۳ تقسیم کیا۔ لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے کو میراث نہ دی خداوند اسرائیل کا خدا اُنکی میراث ہی جیسا اُس نے اُنہیں کہا +

۱۴ باب

۱ اور وے مملکتیں جنھیں کنعان کی سرزمین میں بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں پایا جنھیں الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے اُنکو میراث کے لئے دیا ہے ہیں۔ ۲ اُنکی میراثیں قرعہ کے موافق تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا۔ ۳ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائی فرقوں کو میراث دی تھی پر اُس نے لاویوں کو اُنکے درمیان کچھ میراث نہ دی۔ ۴ کیونکہ بنی یوسف دو فرقے تھے مُنسّی اور افرائیم سو اُنہوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا مگر کئی شہر اُنکے رہنے کے لئے اور اُنکی نواحی اُنکی مواشی اور مال کے لئے۔ ۵ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا اور اُنہوں نے زمین کو بانٹ دیا +

۶ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے اور قنزی یفنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا کہ اُس بات کو جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میری اور تیری بابت قادس برنیع میں کہا تو جانتا ہے۔ ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا کہ اِس سرزمین کی جاسوسی کروں اُس وقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُسکو اُسکے موافق جو میرے دل میں تھا خبر دی۔ ۸ تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی۔ ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا کے کہا کہ یقیناً وہ زمین جس پر تو نے اپنے قدم رکھے تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی۔ ۱۰ اور اب دیکھ خداوند نے اُس وقت سے لیکے کہ خداوند نے

یہہ بات موسیٰ کو کہی جب کہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے اِسوقت تک پینتالیس
برس مجھ کو جیتا رکھا جیسا کہ اُسنے فرمایا اور اب دیکھ کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا
۱۱ ہوں اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں جیسا اُس دن تھا کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا
۱۲ جیسی لڑنیکی قوت مجھ میں تب تھی اب بھی آنے جانے میں ویسی ہی قوت ہے۔ سو یہہ
پہاڑ جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا ہے مجھ کو دے کیونکہ تونے اُس دن سُنا کہ
وہاں بنی عناق بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں پس اگر ایسا ہو کہ خداوند
۱۳ میرے ساتھ رہے تو میں اُنہیں نکال دونگا جیسا کہ خداوند نے کہا ہے۔ تب یشوع نے
۱۴ اُسکو دعا دی اور یفنہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا۔ سو حبرون اُسوقت
سے آج تک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا اِس لئے کہ اُس نے خداوند
۱۵ اِسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی۔ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع
تھا اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا۔ اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ
ہوئی ✣

۱۵ باب اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ تھا دشتِ
۲ سین دکھن کی طرف دکھنی سوانے کی اِنتہا سے ادوم کی سرحد تک۔ اور اُسکی دکھنی حد
۳ دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہے شروع ہوئی۔ اور یہہ حد
دکھن کی طرف عقرابیم کی چڑھائی سے ہوکے سین تک پہنچی اور دکھن سے قادس برنیع
۴ کو چڑھی اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری اور
وہاں سے عظمون کو پہنچی اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُسکی سرحدیں سمندر تک
۵ پہنچی ہیں۔ تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی۔ اور اُسکی پوربی حد دریائے شور یردن کے
سرے تک اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے ہے جو نہر یردن کے عین سرے پر

لیکے مشرفات المایم تک اور سارے صیدانی میں اُنکو بنی اسرائیل کے سامھنے سے
نکال ڈالونگا مگر تو قرعہ ڈالکے اُسے اسرائیلیوں میں میراث کے لئے تقسیم کردے جیسا میں
۷ نے تجھے فرمایا۔ تو یہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسّی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور
۸ پر بانٹ دے۔ اُسکے یعنے دوسرے آدھے کے ساتھ بنی روبن اور بنی جدنے اپنی میراث
پائی جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دی جیسا کہ خداوند کے
۹ بندے موسیٰ نے اُنہیں دی عراعیر سے جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے جو نہر کے
۱۰ بیچوں بیچ ہے اور میدبا کا سارا میدان دیبون تک اور اموریوں کے بادشاہ سیحون
۱۱ کے سارے شہر جو حسبون میں تخت نشین تھا بنی عمون کی سرحد تک اور جلعاد اور
۱۲ جسوریوں اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہِ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک بسن
میں عوج کی ساری مملکت جو عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے
۱۳ بقیہ میں سے باقی رہا سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا لیکن بنی اسرائیل نے جسوریوں
اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک اسرائیلیوں کے
۱۴ درمیان بستے ہیں۔ فقط لاوی کے فرقے کو اُسنے کوئی میراث نہ دی خداوند اسرائیل
کے خدا کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُنکی میراث ہیں جیسا اُسنے
اُنہیں کہا*

۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُنکے گھرانوں کے موافق میراث دی
۱۶ اور عراعیر سے جو آپ ارنون کے کنارے پر ہے اُنکی سرحد تھی اور وہ شہر جو دریا کے
۱۷ بیچوں بیچ ہے اور سارا میدان جو میدبا سے نزدیک ہے حسبون اور اُسکے سارے شہر
۱۸ جو میدان میں ہیں دیبون اور باموت بعل اور بیت بعل معون اور یہصاہ اور
۱۹ [illegible]مات اور [illegible] اور قریتیم اور شبماہ اور ضرۃ السحر جو وادی کے کوہ میں ہے

۲۰ اور بیت فغور اور اشدوت پسگہ اور بیت الیسیمات
۲۱ اور میدان کے سارے شہر اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اُس زمین میں بستے تھے قتل کیا*

۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی اسرائیل نے اُنکے درمیان جو اُن سے مقتول ہوئے تلوار سے قتل کیا۔
۲۳ اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُس کی نواحی ہوئی
۲۴ یے شہر اور اُنکے گانوں روبن کی میراث مطابق اُنکے گھرانوں کے ٹھہرے۔ اور موسیٰ نے جدّ کے فرقے کو بنی جدّ کو مطابق اُنکے گھرانوں کے حصّہ دیا۔
۲۵ اور اُنکی سرحد یہہ تھی یعزیر اور جلعاد کے سارے شہر اور بنی عمون کی آدھی سرزمین عراعر تک جو ربہ کے سامھنے ہی
۲۶ اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بتونیم تک اور محنیم سے دبیر کی سرحد تک
۲۷ اور وادی میں بیت ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون حسبون کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیہ اور یردن اور اُسکی نواحی دریائے کنّرت کے کنارے تک جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہی۔
۲۸ یے شہر اپنے گانوں سمیت بنی جدّ کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق ہوئے*

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بنی مُنسّی کو بھی حصّہ دیا سو آدھے بنی مُنسّی کا حصّہ اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ تھا۔
۳۰ اور اُنکی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنے سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت اور ساری یائر بستیاں جو بسن میں ہیں اور وے ساٹھ شہر ہیں
۳۱ اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرعی بسن کے بادشاہ عوج کے شہر مُنسّی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُنکے گھرانوں کے ملے۔
۳۲ یے ہیں وے جنھیں موسیٰ نے مواب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کی طرف میراث کے لئے

ساری سرزمین کو لے لیا اور یشوع نے اُسے بنی اسرائیل کی میراث کر دیا اور اُسکو
اُنکے فرقوں میں قرعے کے مطابق تقسیم کیا۔ اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی ✢

۱۲باب

اُس سرزمین کے بادشاہ جنھیں بنی اسرائیل نے قتل کیا اور جنکی سرزمین
یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف نہر ارنون سے لیکے کوہ حرمون تک اور
پورب کا سارا میدان میراث میں لیا یہ ہیں ۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون
میں رہتا تھا عراعر سے لیکے جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی اور اُس وادی کے بیچوں بیچ
سے اور آدھے جلعاد سے وادی یبوق تک کا جو بنی عمون کی سرحد ہی مالک تھا ۳ اور
میدان سے بحر کنرت تک جو پورب طرف ہی اور میدان کے دریا تک جو دریائے شور
ہی پورب کی طرف اُس راہ سے جو بیت الیسیمات کو جاتی ہی اور دکھن سے جو پسگاہ کے
چشموں کے نیچے ہی ✢

۴ اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین جو جبابرہ کی نسل کے قبضے میں تھی جو
عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا ۵ اور وہ کوہ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن
میں جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ
سیحون کی سرحد تھی بادشاہت کرتا تھا۔ ۶ اُنکو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی
اسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسّی
کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا ✢

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنھیں یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن
کے اِس پار پچھم طرف مار ا بعل جد سے لیکے جو وادی لبنان میں ہی کوہ خلق تک جو
شعیر تک چلا گیا ہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لئے قرعے سے
تقسیم کیا پہاڑوں میں ۸ اور وادیوں میں اور میدانوں میں چشموں میں اور بیابان

میں اور دکھن ملک میں حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسیوں
کی سرزمین اور اُسکے بادشاہ یہ ہیں ⁘

۹ ۱۰ یریحو کا بادشاہ ایک عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک ہے ایک یروشلم
۱۱ کا بادشاہ ایک حبرون کا بادشاہ ایک یرموت کا بادشاہ ایک لکیس کا بادشاہ ایک
۱۲ ۱۳ عجلون کا بادشاہ ایک جزر کا بادشاہ ایک دبیر کا بادشاہ ایک جدر کا بادشاہ ایک
۱۴ ۱۵ ۱۶ حرمہ کا بادشاہ ایک عراد کا بادشاہ ایک لبنہ کا بادشاہ ایک عدولام کا بادشاہ ایک مقیدہ
۱۷ ۱۸ کا بادشاہ ایک بیت ایل کا بادشاہ ایک تفوح کا بادشاہ ایک حفر کا بادشاہ ایک افیق
۱۹ کا بادشاہ ایک لاسرون کا بادشاہ ایک مدون کا بادشاہ ایک حصور کا بادشاہ
۲۰ ۲۱ ایک سمرون مرون کا بادشاہ ایک اکشاف کا بادشاہ ایک تعنک کا بادشاہ ایک
۲۲ ۲۳ مجدو کا بادشاہ ایک قادس کا بادشاہ ایک یقنعام کرمل کا بادشاہ ایک نفاتِ دور
۲۴ میں دور کا بادشاہ ایک جلجال میں جویوں کا بادشاہ ایک ترضہ کا بادشاہ ایک
یہ سب اکتیس بادشاہ تھے ⁘

۱۳ باب اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُسکو فرمایا کہ تو بوڑھا اور عمر
۲ رسیدہ ہوا اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہے جو قبضے میں نہیں آئی۔ اور وہ سرزمین جو
۳ باقی ہے سو یہ ہے فلستیوں کی سب حدّیں اور سارا جسوری سیحور سے جو مصر کے سامھنے ہے
حدود عقرون تک اُتر کی طرف کو جو کنعان میں گنا جاتا ہے فلستیوں کے پانچ قطب یعنے
۴ غزاتی اور اشدودی اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی دکھن کی طرف
سے کنعان کی ساری سرزمین اور مغارہ سے جو صیدانیوں کا ہے افیق تک اور اموریوں
۵ کی سرحدوں تک اور جبلیوں کی سرزمین اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کی طرف بعل
۶ جدّ سے جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حماعت کے مدخل تک سارے کوہستانی لبنان سے

لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں
۵ بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے باہر نکلے۔ اور جب لے سارے بادشاہ آپس میں اتفاق
کرکے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کئے تاکہ بنی اسرائیل سے
مقابلہ کریں ٭

۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُنکے سبب ہراسان مت ہو اِس واسطے کہ کل اِسی
وقت میں اِن سب کو بنی اسرائیل کے سامنے مارکے ڈال دونگا تو اُن کے گھوڑوں کی
۷ کونچیں مار یگا اور اُنکی گاڑیاں آگ سے جلائیگا۔ چنانچہ یشوع آیا اور سارے جنگی مرد
۸ اُسکے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے۔ اور خداوند نے اُنکو
بنی اسرائیل کے قبضے میں کر دیا سو اُنہوں نے اُنہیں مارا اور بڑے صیدا اور مصرفات المایم
اور مصفاہ کی وادی تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگیدا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا
۹ یہاں تک کہ اُن میں سے اُنکا ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے
موافق اُن سے کیا کہ اُنکے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُنکی گاڑیاں جلائیں ٭

۱۰ پھر یشوع اُسیوقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے
۱۱ مارا اِس لئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا۔ اور اُنہوں نے
اُن سب ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے فنا کیا ایسا کہ وہاں کوئی جان
۱۲ لیوا لا باقی نہ رہا اور اُسنے حصور کو آگ سے جلایا۔ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے
سارے شہروں کو اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا اور
۱۳ اُنہیں تہ تیغ کیا اور حرم کیا جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا۔ مگر اُن
شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا حصور کے جسے
۱۴ یشوع نے پھونک دیا ... اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اسرائیل

نے اپنے لئے لوٹ لیا لیکن ہر ایک اِنسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک کہ اُنہیں
نابود کر دیا ایک سانس لینیوالے کو بھی باقی نہ چھوڑا ✣

۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا ویسا ہی موسیٰ نے یشوع
کو ارشاد کیا اور یشوع نے بھی ویسا ہی کیا اُس نے اُن معاملوں میں جنکی بابت
۱۶ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا۔ چنانچہ یشوع نے اُس
ساری سرزمین کو کوہستان اور دکھن کی ساری مملکت اور جشن کا سارا ملک
۱۷ اور وادی اور میدان اور اِسرائیل کا کوہستان اور اُسی کی وادی کوہِ خلق سے
لیکے جو شعیر کی طرف چڑھتا ہے بعل جد تک جو وادیِ لبنان میں کوہِ حرمون کے نیچے
ہے سب کو لے لیا اور اُنکے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا اور اُنہیں مارا اور
۱۸ قتل کیا۔ یشوع مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا۔ سوا حویوں کے جو
۱۹ جبعون کے باشندے تھے کوئی شہر نہ تھا جس نے بنی اِسرائیل سے صلح کی ہو بلکہ سب
۲۰ کو اُنہوں نے لڑ کر لیا۔ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے تھا کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے
تاکہ وے جنگ کے لئے اِسرائیل کا مقابلہ کریں تاکہ وہ اُنکو حرم کرے تاکہ وے موردِ رحم
کے نہ رہیں بلکہ وہ اُنکو نیست و نابود کر دیوے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ✣

۲۱ اور اُسیوقت یشوع نے آکے بنی عناق کو کوہستانوں پر سے حبرون سے اور
دبیر سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے کوہستان سے اور اِسرائیل کے سارے
۲۲ کوہستان سے کاٹ ڈالا یشوع نے اُنکو اُنکے شہروں سمیت حرم کر دیا۔ سو بنی عناق
میں سے بنی اِسرائیل کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر عزہ اور جات اور اشدود میں
۲۳ چند باقی تھے۔ سو یشوع نے اُس سب کی طرح کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُس

یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر سے اُتارا اور اُسی غار میں جسمیں وے جا چھپے تھے ڈالدیا اور غار کے مُنہہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے چنانچہ وے آجکے دن تک ہیں *

۲۸ اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تہ تیغ کیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا اُن سب میں سے اُسنے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۲۹ بعد اُسکے یشوع نے اور اُسکے ساتھ سارے اِسرائیل نے مقیدہ سے لبنہ کو کوچ کیا اور لبنہ سے لڑا۔

۳۰ اور خداوند نے اُسکو بھی اُسکے بادشاہ سمیت بنی اِسرائیل کے قابو میں کر دیا اور اُسنے اُسے اور اُسکے سب ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا *

۳۱ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُسکے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے لڑا

۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا اُسنے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے تہ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُسمیں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُسنے لبنہ سے کیا تھا *

۳۳ اُسوقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کُمک کو چڑھ آیا سو یشوع نے اُسکو اور اُسکے لوگوں کو مار لیا یہاں تک کہ اُسکا ایک بھی جیتا نہ بچا۔

۳۴ اور یشوع نے اور اُسکے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ شروع کی

۳۵ اور اُسی دن اُسے لے لیا اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُن سب کو جو اُسمیں تھے اُسی دن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا تھا۔

۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُسکے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر

۳۷ لے لیا اور اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُس کی

ساری بستیوں کو اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اور جیسا اُس نے عجلون
میں کیا تھا کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو اُسمیں تھے فنا کر دیا ۞

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُسکے ساتھ سارا اسرائیل پھرکے دبیر کو گئے اور اُس سے
۳۹ لڑے ۔ اور اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُسکی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا اور اُنہیں
تہ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُسمیں تھے حرم کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا سب جیسا
کہ اُس نے حبرون اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا
اور جیسا کہ اُسنے لبنہ سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا ۞

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن کی اور نشیب کی اور چشموں
کی ساری سرزمین کو تہ تیغ کیا اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا ایک کو بھی
جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینوالے کو حرم کر دیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے
۴۱ خدا نے حکم کیا تھا ۔ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے غزہ تک اور جشن کی ساری سرزمین
۴۲ کو جبعون تک اُنہیں مار لیا ۔ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُنکی سرزمین
پر ایک بارگی فتح پائی اِس لئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا ۔
۴۳ بعد اُسکے یشوع سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا ۞

۱۱ باب

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہہ سنا تو اُسنے مدون کے بادشاہ یوباب اور
۲ سمرون کے بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ کو اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان
میں اُتّر طرف کو اور میدانوں میں جو کنرت کی دکھن طرف ہیں اور اُس وادی میں
۳ اور نفاتِ دور میں پچھم طرف رہتے تھے اور اُنکو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے
اور اموریوں کو اور حتیوں کو اور فرزیوں کو اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے
۴ اور حویوں کو جو حرمون کے نیچے سرزمین مصفاہ میں تھے کہلا بھیجا ۔ تب وے اپنے سب

۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا اُن سے مت ڈر اِس لئے کہ میں نے اُنکو تیرے
قابو میں کر دیا اُن میں سے ایک مرد بھی تیرے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا ۔ ۹ تب یشوع جلجال
سے کوچ کر کے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں اُن پاس آپہنچا ۔ ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بنی
اِسرائیل کے سامھنے شکست دی اور جبعون میں اُنہیں بہ شدت قتل کیا اور اُس
ساری راہ میں جو بیت حوران کو اوپر جاتی ہی اُنہیں رگیدا اور عزیقہ اور مقیدہ تک
اُنہیں مار کے ڈال دیا ۔ ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب وے اِسرائیل کے سامھنے سے بھاگ نکلے
اور بیت حوران کے اُتار پر تھے تو خداوند نے عزیقہ تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے
اور وے موئے اور وے جو اولوں سے مارے گئے اُنسے جنھیں بنی اِسرائیل نے
تہ تیغ کیا کہیں بہت تھے ✚

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اِسرائیل کے آگے اُنکے
قابو میں کر دیا اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اِسرائیل کی آنکھوں کے
سامھنے یوں کہا کہ ای آفتاب جبعون پر ٹھہر رہ اور ای مہتاب تو بھی وادی
ایلون کے درمیان ۔ ۱۳ تب آفتاب ٹھہر رہا اور مہتاب ٹھہر گیا یہاں تک کہ اُن
لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا ۔ کیا یہہ کتاب الیاشر میں نہیں لکھا ہی ۔ اور
آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر رہا اور قریب دن بھر کے پچھم کی طرف کو مایل
نہ ہوا ۔ ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا دن کبھی نہ ہوا اور نہ اُسکے بعد تھا اِس لئے کہ خداوند ایک
مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اِسرائیل کے لئے لڑا ✚

۱۵ بعد اُسکے یشوع اور اُسکے ساتھ سارا اِسرائیل جلجال کی خیمہ گاہ کو پھر
گیا ۔ ۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے ۔ ۱۷ یشوع
کو یہہ [illegible] ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ہوئے ہیں ۔

۱۸ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے مُنہہ پر لڑھکا دو اور وہاں لوگ
۱۹ بٹھاؤ کہ اُنکی چوکی کریں پر تم ٹھہر و مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُن کی
پچھاڑی کے لوگوں کو مار ڈالو اُنکو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں
۲۰ اِس لئے کہ خداوند تمہارے خدا نے اُنکو تمہارے قبضے میں کر دیا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ
جب یشوع اور بنی اِسرائیل نے اُنکو بہ شدت قتل کرتے ہوئے اُسکام کو تمام کیا تھا
یہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو گئے تو وے جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن
۲۱ شہروں میں جن کی شہر پناہیں تھیں داخل ہوئے۔ اور سارے لوگ مقیدہ میں
جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت پھر آئے کسی نے بنی اِسرائیل کے برخلاف
۲۲ زبان نہ ہلائی۔ پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا مُنہہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں
۲۳ کو مغارے سے باہر نکالکے مجھ پاس لاؤ۔ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں
کو یعنے شاہِ یروسلم اور شاہِ حبرون اور شاہِ یرموت اور شاہِ لکیس اور شاہِ عجلون
۲۴ کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو یشوع کے سامھنے
لائے تو یشوع نے بنی اِسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا اور جنگی بہادروں
کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا آگے آؤ اور اِن بادشاہوں کی گردنوں
۲۵ پر پانوں رکھو۔ وے نزدیک آئے اور اُنکی گردنوں پر پانوں رکھے۔ تب یشوع
نے اُنہیں فرمایا خوف نہ کرو اور ہراسان مت ہو مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہوؤ
۲۶ اِس لئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے جنکا مقابلہ کروگے ایسا ہی کریگا۔ اور آخر
یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا سو وے
۲۷ شام تک درختوں میں لٹکے رہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے

۱۶ اور اُنکے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنہیں سُننے میں آیا کہ وے اُن کے پڑوسی ہیں اور اُنہیں میں رہتے ہیں۔ ۱۷ سو بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے دن اُنکے شہروں میں داخل ہوئے۔ اُنکے شہروں کے نام جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور قریت الیعریم ہیں۔ ۱۸ اور بنی اسرائیل نے اُنکو قتل نہیں کیا اس لئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کی تھی۔ تب ساری جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا۔ ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا کہ ہم نے اُنسے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کی ہے اس لئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے۔ ۲۰ ہم اُنسے یہی کرینگے ہم اُنہیں جیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُنسے کی ہم پر غضب ہو۔ ۲۱ اور رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں جیتا چھوڑو لیکن وے ساری جماعت کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنیوالے ہوویں جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اقرار کیا ہے؁

۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا ۲۳ کہ ہم بہت دور کے رہنیوالے ہیں باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو۔ اب اِس سبب سے تم لعنتی ہوئے اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے نہ چھوٹیگا کہ غلام رہوگے اور میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑی کے کاٹنیوالے اور پانی کے بھرنیوالے ہوؤگے۔ ۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائی تھی کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا کہ ساری سرزمین تمہیں دیوے اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمہارے سامنے نیست و نابود کرے سو ہمیں اپنی جانوں کے لئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا اور اِس لئے ہم نے یہہ کچھ کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھ ہم تیرے قابو میں ہیں جو کچھ تو ہم [illegible] سو کر۔ ۲۶ پر اُس نے اُن سے وہی کیا اور

۲۷ بنی اسرائیل کے ہاتھ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا۔ اور یشوع نے اُسی
دن مقرر کیا کہ وے جماعت کے لئے اور خداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہ جسے وہ پسند
فرمائیگا لکڑہارے اور پانی بھرنیوالے ہوویں +

۱۰ باب اور جب یروسلم کے بادشاہ ادوم صدق نے سُنا کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور
اُسے نیست و نابود کیا اور جیسا کہ اُسنے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی اُسنے
عی اور اُسکے بادشاہ سے کیا اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح کی
۲ اور اُنکے درمیان رہے تو وے نپٹ ہراسان ہوئے کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تھا
اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور عی کی نسبت بڑا تھا اور اُسکے
۳ سب لوگ بڑے بہادر تھے۔ اِس لئے یروسلم کے بادشاہ ادوم صدق نے حبرون کے
بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ پرام اور لکیس کے بادشاہ یفیع اور عجلون
۴ کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور کہا کہ مجھ پاس چڑھ آؤ اور میری کمک کرو تاکہ
۵ ہم جبعون کو ماریں کہ اُسنے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی۔ تب اموریوں
کے پانچ بادشاہوں یعنے یروسلم کے بادشاہ اور حبرون کے بادشاہ اور یرموت
کے بادشاہ اور لکیس کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا اور وے اور
اُنکی ساری فوجیں چڑھ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے
جنگ شروع کی +

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ
اپنے چاکروں سے اپنا ہاتھ مت کھینچ ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر
اِس لئے کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں ہم پر جمع ہوئے ہیں۔
۷ تب یشوع سارے بہادروں اور جنگی لوگوں کو ہمراہ لیکے جلجال سے چڑھا +

کسی نے لوہا نہ لگایا ہو اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں
اور سلامتی کے ذبیحے کئے ٭

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے
حضور لکھی تھی ایک نقل کندہ کی۔ ۳۳ اور سارے اسرائیل اور اُنکے بزرگ لوگ
اور منصبدار اور اُنکے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی اور وے جو اُن میں پیدا
ہوئے تھے لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے
تھے صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے تھے آدھے اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر اور
آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا
تھا کہ وے اسرائیل کے لوگوں کو برکت دیویں۔ ۳۴ بعد اُس کے اُس نے شریعت کی
برکتوں اور لعنتوں کی ساری باتیں جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں
پڑھ کے سنائیں۔ ۳۵ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی
جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور لڑکوں اور اُن
مسافروں کے حضور جو اُنکے درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا ٭

۹ باب اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو یردن کے اِس پار پہاڑوں
پر اور وادیوں میں اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر لبنان کے مقابل حتی اور
اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی تھے سنا تب وے سب کے سب
۲ فراہم ہوئے تاکہ ایک مُنہ ہو کے یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی کریں ٭

۳ اور جب جبعون کے باشندوں نے سُنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ
کیا ۴ تو وے بھی مکر کر کے آئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں
اور پرانے بورے اور پرانی پھٹی جوڑی ہوئی مے کی مشکیں اپنے گدھوں پر لادیں

۵ اور پُرانے جوتے پیوند کئے ہوئے پانوں میں اور پُرانے کپڑے اپنے بدنوں پر اور اُن کے
۶ سفر کا توشہ سوکھی پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں۔ وے اُس صورت سے یشوع
پاس جلجال میں خیمہ گاہ کے بیچ گئے اور اُس سے اور اِسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ ہم
۷ ایک ملک سے جو دور ہے آئے ہیں سو اب تم ہم سے عہد باندھو۔ تب اِسرائیلی لوگوں
نے حویوں کو کہا کہ شاید تم اِس سرزمین کے رہنےوالے ہو جو ہمارے درمیان کی ہے پس
۸ ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں۔ اُنہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے غلام ہیں۔ تب یشوع
۹ نے اُنسے پوچھا تم کون ہو۔ اور کہاں سے آتے ہو۔ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیرے غلام
ایک ملک سے جو بہت دور ہے خداوند تیرے خدا کے نام کے لئے چلے آتے ہیں کیونکہ ہم نے
۱۰ اُسکی خبر سُنی اور وہ سب کچھ بھی جو اُس نے مصر میں کیا اور وہ سب بھی جو اُس نے
اموریوں کے دو بادشاہوں سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا یعنے حسبون کے بادشاہ
۱۱ سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستارات میں تھا۔ سو ہمارے بزرگوں اور
ہموطنوں نے ہمکو خطاب کر کے کہا تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو اور اُنکے اِستقبال کرنے
کو جاؤ اور اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے غلام ہیں اِس لئے تم فی الحال ہمارے ساتھ عہد
۱۲ باندھو۔ سو یہ ہماری روٹی اپنے توشے کے لئے جس دن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے
۱۳ گھروں سے نکلے گرم لیں اور دیکھو یہ سوکھ گئی اور اُسے پھپھوندی لگ گئی۔ اور یے
مے کی مشکیں جو ہم نے بھری تھیں نئی تھیں اب ملاحظہ کر کہ یے چاک ہوئیں اور یہہ
۱۴ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کی نہایت درازی سے پُرانے ہو گئے۔ تب اُن لوگوں
۱۵ نے اُنکے توشے میں سے کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی۔ اور یشوع نے اُن سے صلح کی
اور اُن سے عہد باندھا کہ اُنکی جان بخشی کرے اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم
قسم ہوئے ✣

اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے پچھم طرف کو کمین میں بٹھایا۔ اور جب
۱۳ اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی اور اُنکو جو شہر کی پچھم
طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا ✠
اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور
۱۴ سویرے اُٹھے اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین
وقت پر لڑائی کے لئے بنی اسرائیل کے مقابل نکلے پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے
اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ تب یشوع اور سارا اسرائیل بیابان کی
۱۵ طرف اُنکے آگے سے یوں بھاگے کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ تب سب لوگ جو
۱۶ عی میں تھے اکٹھا بلائے گئے کہ اُنہیں رگیدیں چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا
یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچ گئے۔ اُسوقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد
۱۷ باقی نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کرنیکو نہ نکلا اور وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اسرائیل کے
پیچھے دوڑ پڑے ✠

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عی کیطرف
۱۸ بڑھا دے کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کرونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُسکے
ہاتھ میں تھا شہر کی طرف بڑھایا۔ تب اُسکے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو
۱۹ کمین میں تھے اپنی جگہہ سے نکلے اور دوڑ پڑے اور شہر میں پیٹھ گئے اور اُسے لے لیا
اور جلدی سے شہر میں آگ لگادی اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا
۲۰ اور کیا دیکھا کہ دھوئواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے تو اُنہیں طاقت نہ رہی
جو ادھر بھاگیں یا اُدھر اور۔ لوگ جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے رگیدنیوالوں پر
۲۱ پھر پڑے اور جب سارے بنی اسرائیل نے دیکھا کہ گھاتوالوں نے شہر

لے لیا اور شہر سے دھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے پلٹکر عی کے لوگوں کو قتل کیا۔
۲۲ اور وے جو شہر میں تھے اُنکی مخالفت میں نکلے اور عی کے لوگ اسرائیلیوں کے بیچ میں پڑ
گئے کہ بعضے اُنکی ایک طرف ہوئے اور بعضے دوسری طرف سو اُنہوں نے اُنہیں یہانتک
۲۳ مارا کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا اور نہ کسی کو بھاگنے دیا۔ اور اُنہوں نے عی کے
۲۴ بادشاہ کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اسرائیل میدان
میں اُس بیابان کے درمیان جہاں اُنکا پیچھا کیا عی کے لوگوں کو قتل کر چکے اور
جب وے سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کٹ گئے تو سارے بنی اسرائیل عی کو
۲۵ پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ چنانچہ وے جو اُس دن مارے گئے مرد اور
۲۶ عورت بارہ ہزار تھے یعنے عی کے سب لوگ۔ کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھ جس سے بھالا
۲۷ اُٹھایا جب تک کہ عی کے سارے رہنے والوں کو حرم نہ کر دیا تھا پھر نہ کھینچا۔ اسرائیل
نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لئے لوٹا خداوند کے حکم کے مطابق
۲۸ جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا۔ اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے لئے راکھ کا تودہ
۲۹ کر دیا سو وہ آجکے دن تک خراب ہے۔ اور اُسنے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام
تک درخت پر لٹکا رکھا اور جونہیں سورج ڈوب گیا یشوع نے حکم کیا کہ اُسکی لاش
کو درخت سے اُتاریں اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر پھینک دیں اور اُس پر پتھروں
کا بڑا تودہ کریں سو وہ آجکے دن تک ہے۔
۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مذبح
۳۱ بنایا جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا۔ چنانچہ موسیٰ
کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح کہ جس پر

۱۷ یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا۔ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا۔ ۱۸ اور اُسکے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا پکڑا گیا۔ ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا ای میرے فرزند اب خداوند اسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجیئے اور اُسکے آگے اقرار کریئے اب تو مجھ سے کہہ کہ تو نے کیا کیا ہی اور مجھ سے مت چھپا۔ ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا اور کہا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہی اور یوں یوں کیا ہی۔ ۲۱ کہ جب میں نے سِنعار کا نفیس لبادہ اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزن میں سونیکی اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھی تو میں للچایا اور اُنہیں اُٹھا لیا اور دیکھ کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندی اُسکے تلے موجود ہی۔ ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے وے خیمے کو دوڑے اور دیکھو کہ وہ اُس کے خیمہ میں چھپا تھا اور چاندی اُسکے نیچے تھی۔ ۲۳ وے اُنکو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بنی اسرائیل کے سامنے لائے اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا۔ ۲۴ تب یشوع نے سارے اسرائیل سمیت زارح کے بیٹے عکن کو اور روپے اور لبادے اور سونیکی اینٹ اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں اور اُسکے بیلوں اور اُسکے گدھوں اور اُسکی بھیڑوں اور اُسکے خیمے اور اُسکے سارے اسباب کو لیا اور وادیٔ عکور میں لائے۔ ۲۵ اور یشوع نے کہا کہ تو نے ہمکو کیوں دُکھ دیا۔ خداوند آجکے دن تجھ کو دُکھ دیگا۔ تب سارے اسرائیل نے اُسپر پتھراؤ کیا اور اُنہیں سنگسار کرنیکے بعد آگ سے جلایا۔ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُسکے اوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا جو آج تک ہی۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا۔ اِس لئے اُس جگہہ کا نام آج تک وادیٔ عکور ہی ٭

۸ باب ۱ [illegible] با یا مت ڈر اور ہراسان مت ہو۔ سارے جنگی لوگوں

بود و باش آجکے دن تک اسرائیل میں ہے کہ اُسنے اُن قاصدوں کو جنھیں یشوع نے یریحو
میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا رکھا تھا ✦
۲۶ اور یشوع نے اُسوقت قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے اور یریحو کے شہر کو پھر
بنا کرے وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو۔ وہ اپنے پلوٹھے پر اُسکی بنا ڈالیگا اور اپنے
۲۷ چھوٹے بیٹے پر اُسکے پھاٹک قایم کریگا۔ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا اور اُس ساری
سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی ✦

۷ باب لیکن بنی اسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی اِس واسطے کہ عکن
بن کرمی بن زبدی بن زارح نے جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا اُن حرم چیزوں میں
۲ سے کچھ لیا اور خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا۔ تب یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت
آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہے لوگ بھیجے اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا چڑھ جاؤ
۳ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے اور عی کی جاسوسی کی۔ اور وے
یشوع پاس پھر آئے اور اُسے کہا سارے لشکر کو مت بھیج فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں
کہ چڑھیں اور عی کو ماریں اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے کیونکہ وے تھوڑے
۴ سے ہیں۔ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے
۵ سامھنے سے بھاگ آئے۔ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے کہ وے پھاٹک
کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنہیں رگیدے آئے اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا۔
سو لوگوں کے دل پگھل گئے اور پانی کی طرح ہوگئے ✦
۶ تب یشوع اور سارے اسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور خداوند
کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر خاک
۷ مالک خداوند تو اِس قوم کو کس لئے یردن پار لایا

کیا اس لئے کہ ہمکو اموریوں کے ہاتھہ میں گرفتار کرے تاکہ وے ہم کو نابود کریں۔ ای
۸ کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے۔ ای میرے مالک جس حال میں
۹ کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھہ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں۔ کیونکہ کنعانی اور
اس سرزمین کے سارے بسنیوالے سُنینگے اور ہمکو گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے
مٹا ڈالینگے اور تو اپنے بزرگوار نام کے لئے کیا کریگا +

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھہ کھڑا ہو کس لئے یوں اوندھا پڑا ہی۔
۱۱ اسرائیل نے گناہ کیا اور اُنہوں نے اُس عہد سے جسکی بابت میں نے اُنکو حکم دیا عدول
کیا کیونکہ اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھہ لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری
۱۲ بھی کی اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا۔ اس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے
ٹھہر نہ سکے بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھہ پھیری کہ وے لعنتی ہوئے۔ اب میں آگے کو تمہارے
۱۳ ساتھہ نہ ہونگا مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ اُٹھہ لوگوں کو
پاک کر اور کہہ کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک کرو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی
ای اسرائیل تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہی تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا
۱۴ جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے
فرقوں کے حاضر کئے جاؤگے اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے خداوند پکڑیگا اپنے اپنے خاندانوں
سمیت آویگا اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا اور جس گھر
۱۵ کو خداوند پکڑیگا وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جس کسی کے پاس
حرم چیز پائی جاوے وہ اُس سب سمیت جو اُسکا ہی آگ میں جلا دیا جائیگا اس لئے کہ
اُسنے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا +

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا سو

۸ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا تو سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُنکے پیچھے روانہ ہوا۔
۹ اور وے لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن کاہنوں کے جو نرسنگے پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے اور فوج کے پچھاڑیوالے صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔
۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت للکاریو بلکہ تمہاری آواز سننے میں نہ آوے اور تمہارے مُنہہ سے کچھہ بات نہ نکلے مگر جس دن میں کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں تب تم للکاریو۔
۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق کو لیجاتے ہوئے شہر کے گرد ایکبار پھرایا اور وے خیمہ گاہ میں آئے اور خیموں میں آرام کیا۔

۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھالیا۔
۱۳ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے اور جو ہتھیار بند تھے اُنکے آگے آگے ہو لئے پر فوج کے پچھاڑیوالے خداوند کے صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔
۱۴ سو دوسرے دن بھی وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور خیمہ گاہ میں پھر آئے ایسا اُنہوں نے چھہ دن تک کیا۔
۱۵ اور ساتویں دن یوں ہوا کہ وے صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے اور اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے سات بار شہر کے [illegible] اُسی دن پھرے۔
۱۶ سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ جسوقت کاہنوں نے نرسنگے [illegible] تب یشوع نے لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو۔ کہ خداوند نے یہہ شہر

۱۷ اور یہہ شہر حرم ہوگا وہ اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے لئے مگر فقط
راحب فاحشہ اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھ اُسکے گھر میں ہیں جیتی بچیگی اِس لئے کہ
۱۸ اُسنے اُن قاصدوں کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا۔ لیکن تم جو ہو ضرور اپنے
تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ رکھو نہ ہووے کہ تم حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ اور
۱۹ اِسرائیل کی خیمہ گاہ کو حرم کراؤ اور اُسے دُکھ دو۔ لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے
اور پیتل کے برتن خداوند کے لئے مقدس ہیں سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے
۲۰ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے لوگ للکارے۔ اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں
نے نرسنگے کی آواز سُنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی
یہاں تک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامھنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس
۲۱ گیا اور شہر کو لے لیا۔ اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت
کیا جوان کیا بوڑھا کیا بیل کیا بھیڑ اور گدھا سب کو ایک لخت تہ تیغ کرکے حرم کیا۔
۲۲ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو جاسوسی کے لئے اُس زمین میں گئے تھے حکم دیا تھا
کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُسکا ہو جیسے
۲۳ تم نے اُس سے قسم کی تھی نکال لاؤ۔ تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے
اور راحب کو اور اُسکے باپ اور اُسکی ما اور اُسکے بھائیوں کو اور اُسکے اسباب بلکہ اُسکا
۲۴ سارا خاندان نکال لائے اور اُنہیں بنی اِسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر رکھا۔ پھر اُنہوں
نے اُس شہر کو اُس سب سمیت جو اُسمیں تھا پھونک دیا مگر روپا اور سونا اور پیتل اور
۲۵ لوہے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کئے۔ اور یشوع نے راحب فاحشہ
کی اور اُسکے باپ کے گھرانے کی اُس سب سمیت جو اُسکا تھا جان بخشی کی اُس کی

وقت جس میں وہ یردن سے ہوکے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہوا سو یے پتھر
ابد تک یادگاری کے واسطے بنی اسرائیل کے لئے رہینگے - ۸ چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا
یشوع نے فرمایا تھا کیا اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے
فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنہیں
اُس جگہہ تک جہاں وے مقام کرتے تھے اپنے ساتھ پار لے گئے اور وہاں اُنہیں رکھ
دیا - ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہہ پر جہاں اُن کاہنوں کے پانوں
جو عہد کے صندوق کو لئے جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وے آج
کے دن تک وہاں ہیں *

۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے یردن کے بیچوں بیچ کھڑے
رہے جب تک کہ ہر ایک بات جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے
مطابق اُسکے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو چکی اور لوگوں نے جلدی
کی اور پار گذرے - ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا
صندوق اور کاہن لوگوں کے روبرو پار ہو گئے - ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور
آدھا فرقہ بنی منسی کا ہتھیار بند ہو کے بنی اسرائیل کے آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے
اُنہیں فرمایا تھا ۱۳ قریب چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار خداوند کے حضور مقابلے
کے لئے یریحو کے میدانوں میں پار اُترے *

۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی
اور وے جس طرح موسیٰ سے اُسکی عمر بھر ڈرتے تھے اُسی طرح وے اُس سے بھی ڈرگئے
۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا ۱۶ کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اُٹھاتے
[illegible] اوپر آویں - ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیکے کہا کہ یردن

۱۸ سے نکلکے اوپر آؤئے اور ایسا ہوا کہ جونہیں وے کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے
لاتے تھے یردن کے درمیان سے نکلکے اوپر آئے بلکہ جب اُنکے پانوں کے تلوے خشکی پر
پڑے تھے تو وونہیں یردن کے پانی اپنی جگہہ میں پھرے اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں
پر بہہ گئے ✤

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اوپر آئے اور یریحو کی
۲۰ پورب طرف کو جلجال میں خیمے نصب کئے۔ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جو یردن
۲۱ سے اُٹھا لائے تھے جلجال میں نصب کیا۔ اور اُس نے بنی اسرائیل کو خطاب کرکے کہا کہ جب
تمہارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور کہیں کہ ان پتھروں
۲۲ سے کیا مراد ہی۔ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل خشکی خشکی اس یردن
۲۳ سے گذرا تھا کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامھنے خشک کر
جب تک کہ تم پار ہو گئے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے قلزم کو کیا تھا جب
۲۴ ہمارے سامھنے خشک کر دیا جب تک کہ ہم پار گذرے تاکہ زمین کی ساری قومیں
جانیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہی تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو ✤

۵ باب اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے جو یردن کے
پچھم طرف کو تھے اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے
سنا کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا یہاں تک کہ
پار اُترے تو اُنکے دل پگھل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے دم باقی
نہ رہا ✤

۲ اُسوقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں سے اپنے لئے چھریاں بنا اور
۳ اسرائیل کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر۔ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں

دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے اُسکے نزدیک نہ جائیو تاکہ تم اُس راہ کو جس سے تمہیں گذرنا
ضرور ہی پہچانو اس لئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نہیں گذرے۔ اور یشوع ۵
نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مقدس کرو کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے درمیان
عجایبات ظاہر کریگا۔ پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کرکے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ ۶
اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو۔ چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت
کے آگے آگے چلے +

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کی آنکھوں ۷
کے سامنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا تاکہ وے جانیں کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ
تھا تیرے بھی ساتھ ہونگا۔ اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ۸
ہیں حکم کر اور کہہ کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہیو +
سو یشوع نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ اِدھر آؤ اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سنو۔ ۹
اور یشوع نے کہا اب اِس سے تم یقین کروگے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہی اور کہ ۱۰
وہ کنعانیوں اور حتیوں اور حویوں اور فرزیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں
کو تمہارے آگے سے ضرور دفع کریگا۔ دیکھو اُسی کے عہد کا صندوق جو ساری زمین کا ۱۱
مالک ہی تمہارے آگے یردن سے ہوکے گذرتا ہی۔ سو اب تم بارہ شخص اِسرائیل کے ۱۲
فرقوں میں سے فرقہ پیچھے ایک مرد لو۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پاؤں کے ۱۳
تلوے جو کہ خداوند ساری دنیا کے مالک کے عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں یردن کے
پانی میں دھرے جاویں تب یردن کے پانی اُن پانیوں سے جو اوپر سے بہتے ہیں الگ
ہو جائینگے اور وے وہاں جمع ہوکے ایک ڈھیر ہو جائینگے +
اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا تاکہ یردن کے پار جاویں ۱۴

۱۵ اور کاہنوں نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا اور عہد کے صندوق کے اُٹھانے
والے یردن تک آئے اور اُن کاہنوں کے پانوں جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے کنارے
کے پانی میں ڈوبے تھے۔ کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل بیع میں ہر طرف سے اپنے
۱۶ سب کناروں پر ہوتی ہے۔ تو وہ نہیں اوپر کا بہنیوالا پانی ادم کے شہر میں جو ضرتان
کی طرف ہے ٹھہر گیا اور ڈھیر کی طرف بلند ہوا اور وہ پانی جو میدان کے دریا یعنے دریائے
شور کی طرف بہا جاتا تھا موقوف ہوا اور الگ ہو گیا اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے
۱۷ اور وے کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچ و بیچ
سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہو کے گذرے یہاں
تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی ✤

۴ باب　اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی تو خداوند نے یشوع کو خطاب
۲ کرکے فرمایا کہ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے اور
۳ اُنہیں حکم کر اور کہہ کہ تم اپنے لئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہہ سے جہاں کاہنوں
کے پانوں مضبوط کھڑے ہوں بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لیجا کے اُس خیمہ گاہ پر جس میں تم
۴ آجکی رات ڈیرا ڈالوگے نصب کرو۔ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُس نے
۵ بنی اسرائیل میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے طیار کیا تھا بلایا۔ اور یشوع نے
اُنہیں کہا کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور
ہر ایک تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے
۶ کاندھے پر اُٹھاوے تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد
۷ آئندہ زمانے میں تم سے پوچھے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے۔ تو تم اُنہیں جواب
دو کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصے ہو گیا تھا کیونکہ اُسی

جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں چھپایا تھا۔ اور لوگ اُنکے پیچھے یردن کی راہ پایابوں
۷ تک گئے اور جونہیں اُنکے پیچھا کرنیوالے نکل گئے وونہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا +
اور وہ عورت اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں اُن پاس چھت پر چڑھ گئی
۸ اور اُنہیں کہا مجھے یقین ہوا کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب
۹ ہم لوگوں پر غالب ہوا ہے اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل
گئے ہیں۔ کہ ہم نے سُنا کہ جب تم مصر سے باہر نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے دریائے قلزم
۱۰ کے پانی کو کس طرح سکھا دیا اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج
سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا کیا کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا۔ اور ہمنے جونہیں
۱۱ یہہ سب کچھ سنا تو ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت
باقی نہ رہی کیونکہ خداوند تمہارا خدا اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے۔ سو اب مجھ
۱۲ سے خداوند کی قسم کھیئے اِس لئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی میرے باپ کے
گھرانے پر مہربانی کرو اور مجھے ایک سچی نشانی دو اور میرے باپ اور میری ماں کو اور
۱۳ میرے بھائیوں اور بہنوں کو اُس سب سمیت جو اُنکا ہے بچاؤ اور ہماری جانوں کو
موت سے رہائی دو۔ اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں
۱۴ کے عوض ہیں بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نکرے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند اِس
سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے
سلوک کرینگے۔ تب اُسنے اُنہیں رسی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا کہ اُسکا گھر شہر
۱۵ پناہ سے لگا ہوا تھا اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھ
۱۶ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے [illegible] سو تم تین دن تک آپکو وہاں چھپائے رکھو جب
[illegible] لوٹیں
اُسکے تم اپنی راہ چلے جائیو۔ تب اُن مردوں
۱۷

۱۸ نے اُسے کہا اِس قسم کا جو تو نے ہم سے لی ہم پر الزام نہ ہووے۔ دیکھ جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے تو یہہ قرمزی سوت کی دوڑی کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اِس دریچے سے باندھیو اور اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو

۱۹ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا تو اُسکا خون اُسی کے سر پر ہوگا اور ہم بیگناہ ہونگے اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہے۔

۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی تو ہم اُس قسم سے جو تو نے ہم سے لی ہے باہر ہو جائینگے۔

۲۱ وہ بولی جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو۔ سو اُسنے اُنہیں وداع کیا اور وے روانہ ہوئے تب اُسنے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی۔

۲۲ اور وے روانہ ہوکے پہاڑ پر گئے اور وہاں تین دن رہے جب تک کہ اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر آئے اور اُن پیچھا کرنیوالوں نے اُنکو تمام راہ میں ڈھونڈھا اور نہ پایا ؛

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار ہوئے اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے اور سب حال جو اُنہیں واقع ہوا تھا اُس سے کہا۔

۲۴ اور اُنہوں نے یشوع کو کہا کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہے کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنیوالے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں ؛

۳ باب

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور اُنہوں نے شطّم سے کوچ کیا اور وہ اور سارے بنی اِسرائیل یردن پاس آئے اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا۔

۲ اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا

۳ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کاہن اور لاوی کو اُسے اُٹھاتے ہوئے دیکھو تب تم اپنی جگہہ سے کوچ کرو اور اُسکے پیچھے چلو۔

۴ لیکن تمہارے اور اُسکے درمیان تخمیناً

۶ چھوڑونگا۔ مضبوط ہو اور دلاوری کر اس لئے کہ تو یہہ سرزمین جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی کہ میں اُنہیں دونگا اِس قوم کی میراث کر دیگا۔ ۷ فقط تو مضبوط ہو اور خوب دلاوری کر تاکہ تو اُس سب شریعت کے موافق جسکا میرے بندے موسیٰ نے تجھہ کو حکم کیا دھیان کرکے عمل کرے۔ اُس سے دہنے یا بائیں ہاتھہ کو مت پھر تاکہ تو ہر جگہہ جہاں جہاں تو جاتا ہی کامیاب ہو۔ ۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے مُنہہ سے چھوٹ نہ جاوے بلکہ تو رات دن اُسمیں غور کیا کر تاکہ اُس سب پر جو اُسمیں لکھا ہی دھیان رکھکے عمل کرے تب تو اپنی راہ میں اقبالمند ہوگا اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا۔ ۹ کیا میں نے تجھہ کو حکم نہیں کیا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ خوف نہ کھا اور بیدل مت ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جاتا ہی تیرے ساتھہ ہی॥

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو اور لوگوں کو حکم کرو کہ اپنے لئے رسد طیار کریں اِس لئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے تاکہ اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمکو دیتا ہی مالک ہو॥

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی مُنسّی کو یشوع نے فرمایا اور کہا کہ ۱۳ اُس بات کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی یاد کرو کہ اُس نے کہا خداوند تمہارے خدا نے تمکو آرام بخشا ہی اور یہہ سرزمین تمکو عنایت کی۔ ۱۴ تمہاری جوروان اور تمہارے بال بچّے اور تمہاری مواشی اِس سرزمین پر جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تمکو دی ہی رہیں پر تم سب جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ اور اُنکی مدد کرو ۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اُس نے تمہیں دیا ہی اور وے بھی اُس سرزمین کے جا

خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہی وارث ہوں تب تم اِس سرزمین پر جو تمہاری میراث ہی اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف تمہیں دی ہی پھر آئیو اور اُسکے مالک رہیو ۔

۱۶ تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے ۔ ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے صرف اِس پر کہ خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ بھی رہے ۔ ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے اور تیری باتوں کا کسی معاملے میں جسکی بابت تو اُسے فرماوے شنوا نہو مار ڈالا جائے تو فقط مضبوط ہو اور دلاوری کر ۔

۲ باب

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطّم سے دو مرد بھیجے کہ چھپ کے جاسوسی کریں اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو ۔ چنانچہ وے گئے اور ایک فاحشہ کے گھر میں جسکا نام راحب تھا آئے اور وہیں ٹِکے ۔ ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھ آجکی رات بنی اِسرائیل میں سے بعضے آدمی یہاں داخل ہوئے ہیں تاکہ زمین کی جاسوسی کریں ۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھ پاس آئے ہیں اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا اِس لئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں ۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا اور یوں کہا کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے پر میں نہیں جانتی ہوں کہ کہاں کے تھے ۔ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت جب اندھیرا تھا وے مرد نکل گئے اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وے مرد کہاں گئے سو جلد اُنکا پیچھا کرو کہ تم اُن تک پہنچوگے ۔ ۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی اور سن کی لکڑیوں کے نیچے

۲۸ اور اِسرائیل تنہا دلجمعی کے ساتھ سکونت کریگا یعقوب کا چشمہ غلہ اور مے کی سرزمین
۲۹ پر جاری ہوگا بلکہ اُسمیں آسمان سے اوس گریگی - اے اِسرائیل تو نیکبخت ہے اور اے
اُمت تجھہ سی کون ہے جو کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہے وہ تیری مدد کے لئے سپر اور
تیری عزت کے لئے تلوار ہے تیرے دشمن تیری خوشامد کرینگے اور تو اُنکے اونچے مکانوں
کو پامال کریگا ÷

۳۴ باب اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے
مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے ساری سرزمین جلعاد سے لیکے دان تک اُسکو
۲ دکھلائی اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم اور منسی کی سرزمین اور ساری سرزمین
۳ یہوداہ کی پیچھے کے سمندر تک اور دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا میدان جو خرموں
۴ کا شہر ہے ضغر تک اُسکو دکھایا - اور خداوند نے اُسے فرمایا کہ یہہ وہ سرزمین ہے جس
کی بابت میں نے ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کر کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو
دونگا میں نے تجھے دیا کہ تو اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس پار جاکے اُس میں
داخل نہ ہوگا ÷

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین میں
۶ مر گیا - اور اُسنے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آجکے
دن تک کوئی اُسکی قبر کو نہیں جانتا ÷

۷ اور موسیٰ اپنے مرنیکے وقت ایک سو بیس برس کا تھا کہ نہ اُسکی آنکھیں
دھندھلائیں اور نہ اُسکی تازگی جاتی رہی ÷

۸ و بنی اِسرا[illegible] [illegible] کر لئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک [illegible] رویا
[illegible] ی کے لئے آخر ہوئے ÷

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور ہوا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے اور بنی اسرائیل اُسکے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا ✣

۱۰ اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی نہیں اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کی بابت جن کے کرنیکے لئے فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُس کی ساری سرزمین کے سامھنے خداوند نے اُسے مصر کی زمین میں بھیجا تھا ۱۲ اور اُس قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل کے آگے کر دکھائے ✣

یشوع کی کتاب

ا باب جب خداوند کا بندہ موسیٰ مرگیا تو یوں ہوا کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ کا خادم تھا خطاب کر کے فرمایا ۲ کہ میرا بندہ موسیٰ مرگیا ہے سو اب تو اُٹھ اور اِس یردن پار اِس ساری قوم سمیت اُس سرزمین کو جو میں اُنہیں یعنے بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اُترجا ۳ ہر ایک جگہہ کو جسے تمہارے پانوں کا تلوا پامال کریگا وہ میں تمہیں عنایت کرچکا جیسا میں نے موسیٰ سے کہا ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑی نہر تک جو فرات کی نہر ہے حتیوں کی ساری سرزمین اور دریائے اعظم تک جو سورج کے ڈھلنے کی طرف ہے تمہاری سرحد ہوگی ۵ تیری زندگی بھر کوئی تیرا سامھنا نہ کرسکیگا جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ ہونگا میں تجھ سے غافل نہ ہونگا اور نہ تجھے

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور ہوا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے اور بنی اسرائیل اُسکے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا ✢

۱۰ اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی نہیں اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کی بابت جن کے کرنیکے لئے فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُس کی ساری سرزمین کے سامھنے ۱۲ خداوند نے اُسے مصر کی زمین میں بھیجا تھا اور اُس قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل کے آگے کر دکھائے ✢

یشوع کی کتاب

۱ باب

جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا تو یوں ہوا کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ کا خادم تھا خطاب کرکے فرمایا ۲ کہ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہی سو اب تو اُٹھ اور اِس یردن پار اِس ساری قوم سمیت اُس سرزمین کو جو میں اُنہیں یعنے بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اُتر جا۔ ۳ ہر ایک جگہہ کو جسے تمہارے پانوں کا تلوا پامال کریگا وہ میں تمہیں عنایت کر چکا جیسا میں نے موسیٰ سے کہا۔ ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑی نہر تک جو فرات کی نہر ہی حتیوں کی ساری سرزمین اور دریائے اعظم تک جو سورج کے ڈھلنے کی طرف ہی تمہاری سرحد ہوگی۔ ۵ تیری زندگی بھر کوئی تیرا سامھنا نکریگا جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ ہونگا میں تجھ سے غافل نہ ہونگا اور نہ تجھے

۷ اور یہوداہ کے لئے اُس نے کہا اے خداوند یہوداہ کی آواز سُن اور اُسے
اُسکے لوگوں کے درمیان پھر لا اُسکے ہاتھہ اُسکے لئے کافی ہوویں اور تو اُسکے دشمنوں
کے مقابل اُسکا مددگار ہو ✢

۸ اور لاوی کے حق میں کہا کہ تیرا تُمّیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمی کی
امانت میں رہے جسے تو نے مسہ میں امتحان کیا اور جسکے ساتھہ تو نے مریبہ کے چشموں
۹ پر جھگڑا کیا جس نے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کی اُسنے
اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا اور اپنے بیٹوں کو بھی اُسنے نہ پہچانا اس لئے کہ اُنہوں نے
۱۰ تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی محافظت کی - وے تیری عدالت کے
فیصلے یعقوب کو سکھلاویں اور تیری شریعت اسرائیل کو وے تیرے آگے بخور رکھینگے
۱۱ اور کل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے - اے خداوند اُسکے اسباب میں برکت
دے اور اُسکے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر اور اُنکی کمروں کو جو اُسکا سامھنا کریں
اور اُنکی جو اُسکا کینہ رکھیں چھید کے توڑ ڈال تاکہ وے پھر نہ اُٹھہ سکیں ✢

۱۲ اور بنیمین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا سلامتی سے اُسکے پاس رہیگا اور
خداوند سارے دن اُسپر سایہ کریگا اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا ✢

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک ہووے
۱۴ آسمان کے تحفات سے اور شبنم سے اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہے اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں
۱۵ سے اور ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے اور قدیم پہاڑوں کی قیمتی چیزوں سے
۱۶ اور ابدی ٹیلوں کے تحفات سے ممتاز زمین اور اُسکی معموری کی قیمتی چیزوں سے اور
بوٹے میں رہتا تھا اُسکی کاش کہ وہ برکت یوسف کے سر پر
۱۷ اُنکی سے جُدا کیا گیا تھا نازل ہو - اُسکی شانداری ایسی

ہی جیسے اُسکے بیل کے پلوٹھے کی اور اُسکے دو سینگ گینڈے کے سے سینگ اُنہیں سے وہ
قوموں کو ایک ساتھ زمین کی اِنتہا تک ریلیگا وے اِفرائیم کے دسوں ہزار ہیں اور
وے منسّی کے ہزاروں ❊

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا ای زبلون تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو اور اِشکار
۱۹ تو اپنے خیموں میں ـ وے لوگوں کو پہاڑ پر بلائینگے اور وہاں صداقت کی قربانیاں
گذرانینگے کیونکہ وے سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو ریتی میں چھپے
ہیں چوس لینگے ❊

۲۰ اور جاد کے حق میں کہا مبارک ہی وہ جو جاد کی ترقی کرے وہ شیر کی مانند
۲۱ پڑا رہتا ہی جو سر کے چاندی کو بازو سمیت پھاڑتا ہی ـ اُسنے اول بخرا اپنے لئے تجویز کیا کہ وہ
وہاں شرع دینیوالے کے حصّے میں سلامت رہا اور وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتھ آیا
وہ خداوند کے عدل کو اور اُس کی عدالت کو اسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا ❊

۲۲ اور دان کے حق میں کہا دان ایک شیر بچّہ ہی جو بسن سے اُچھلیگا ❊

۲۳ اور نفتالی کے حق میں کہا ای نفتالی تو فضل سے بھرپور اور خداوند کی برکتوں
سے معمور ہو تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو ❊

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پاوے وہ اپنے بھائیوں کا مقبول
۲۵ ہو اور اپنا پانوں تیل میں ڈبووے ـ تیرے جوتے لوہے پیتل سے ہوں اور جیسے تیرے
دن ہووں ویسی تیری قوت ہو ❊

۲۶ یسورن کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری مدد کے لئے سوار ہی
۲۷ اور اُسکی بزرگی افلاک پر ہی ـ ابدی خدا تیری پناہ ہی اور یہاں اُسکے ابدی بازو تیرے
نیچے ہیں اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور کہیگا کہ اُنہیں ہلاک کر ـ

سر بمُہر نہیں۔ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی اُنکا پانوں بر وقت پھسلیگا کہ اُن کی ۳۵
خراب حالی کا دن نزدیک ہی اور وے حادثے جو اُن پر واقع ہونگے جلد چلے آتے ہیں کیونکہ ۳۶
خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتاویگا جب کہ
دیکھیگا کہ اُنکی قوت جاتی رہی اور کہ اُن میں جو قید ہوئے یا آزاد کوئی باقی نہ رہا۔ اور کہیگا ۳۷
کہ اُنکے وے معبود اور وہ چٹان کہ جن کو اُنہیں بھروسا تھا کیا ہوئے جنھوں نے اُن کے ۳۸
ذبیحوں کی چربی کھائی اور اُنکے تپاون کی مے پی۔ اب وے اُٹھیں اور تمہارا چارہ
کریں اور تمہارے حامئی ہوں۔ اب دیکھو کہ میں ہاں میں ہی وہ ہوں اور کوئی معبود ۳۹
میرے ساتھ نہیں میں ہی مارتا ہوں اور میں ہی جلاتا ہوں میں ہی زخمی کرتا ہوں اور میں
ہی چنگا کرتا ہوں اور ایسا کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑاوے۔ کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف ۴۰
اُٹھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں ۴۱
اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ رکھے تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا اور اُنکو جو
میرا کینہ رکھتے ہیں سزا دونگا۔ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا اور میری ۴۲
تلوار گوشت کھائیگی مقتولوں کے لہو سے اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں
کے سروں پر سے۔ اے گروہو اُسکی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ اِس لئے کہ وہ اپنے ۴۳
بندوں کے خون کا بدلا اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا اور اپنی سرزمین پر اور
اپنی قوم پر رحم کریگا ٭

تب موسیٰ آیا اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری ۴۴
باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ اور جب موسیٰ یہ ساری باتیں سب بنی اِسرائیل کو ۴۵
کہہ چکا تب اُس نے اُنہیں کہا کہ اِن ساری باتوں سے جنکے لئے آجکے دن میں تم پر گواہی ۴۶
دیتا ہوں اپنے دل [illegible] اُنکو حکم دو کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت

۴۷ کی ساری باتوں پر عمل کریں۔ کہ یہہ ایسی شی نہیں کہ جس سے تمہیں نفع نہ ہو بلکہ یہہ تمہاری زندگانی ہی اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں جہاں تم یردن پار
۴۸ اُترتے ہو کہ اُس کے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر دراز ہوگی اور خداوند نے اُسی دن
۴۹ موسیٰ کو فرمایا اور کہا کہ عباریم کے کوہستان نبو کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین میں یریحو کے مقابل ہی چڑھ جا اور کنعان کی سرزمین کو کہ جسے میں اِسرائیل کی ملک
۵۰ کرونگا دیکھہ اور اُس پہاڑ پر جس پر تو جاتا ہی مرجا اور اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے
۵۱ تیرا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مرگیا اور اپنے لوگوں میں جا ملا اِس لئے کہ تم دونوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان دشتِ سین کے قادس میں مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا
۵۲ گناہ کیا اور اِس لئے کہ تم نے بنی اِسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی۔ پر تو اُس سرزمین کو جو تیرے سامھنے ہی دیکھہ لے لیکن اُس سرزمین میں جو میں بنی اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا ✣

۳۳ باب اور یہہ وہ برکت ہی جو موسیٰ مردِ خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اِسرائیل کو
۲ بخشی اور اُس نے کہا کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا دس ہزار قدسیوں کے ساتھہ آیا اور اُس کے دہنے ہاتھہ ایک آتشی شریعت اُنکے لئے تھی ✣
۳ ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہی اُسکے سارے مقدس تیرے ہاتھہ میں
۴ ہیں اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں اور تیری باتوں کو مانینگے۔ موسیٰ
۵ نے ہمکو ایک شریعت فرمائی جو کہ یعقوب کی جماعت کی میراث ہو۔ اور جسوقت قوم کے سردار اور بنی اِسرائیل کے فرقے جمع تھے وہ یسورن میں بادشاہ تھا ✣
۶ اے کاش کہ روبن جیوے اور نہ مرے اور اُسکے لوگ تھوڑے نہ ہوں ✣

پوچھ تو وہ تجھے بتاویگا اور اپنے بزرگوں سے کہ وے تجھ سے بیان کرینگے - ۸ جسوقت کہ حق تعالیٰ
نے قوموں کو میراث بانٹی اور جسوقت اُسنے بنی آدم کو جُدا جُدا کیا اُسیوقت بنی اسرائیل
کے شمار کے موافق گروہوں کی حدیں مقرر کیں - ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُسکے لوگ ہیں یعقوب
اُسکی مالی ہوئی میراث ہے - ۱۰ اُس نے اُسے ویران زمین اور سنسان اور ماتم انگیز بیابان
میں پایا وہ اُسکے گرد و پیش رہا اور اُس نے اُسے تربیت کیا اُس نے اُسکی محافظت اپنی
آنکھ کی پتلی کی طرح کی - ۱۱ جس طرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے اور اپنے بچوں کے اوپر
پھر پھراتا ہے اور اپنے بازوؤں کو پھیلا کے اُنہیں لیتا ہے اور اپنے پروں پر اُنہیں اُٹھاتا
ہے ۱۲ اُسی طرح فقط خداوند ہی نے اُسکی رہبری کی اور اُسکے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا -
۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اونچی جگہوں پر سوار کیا تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے اور
اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا ۱۴ اور گائے کے مکھن
اور بھیڑ بکری کے دودھ بروں کی چربی اور بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں اور بکروں
اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت اور تو نے انگور کا خالص شیرہ سرخ پیا +

۱۵ لیکن یسورن موٹا ہوگیا اور لاتیں چلانے لگا تو تو موٹا ہوگیا تو بھاری پڑ گیا
اور چربی میں چھپ گیا تب اُس نے خدا اپنے خالق کو چھوڑ دیا اور اپنی نجات کی چٹان
کو حقیر جانا - ۱۶ اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی اور وے اُسے نفرتی کاموں
سے غصے میں لائے - ۱۷ اُنہوں نے شیطانوں کے لئے قربانیاں گذرانیں نہ خدا کے لئے
بلکہ ایسے معبودوں کے لئے جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے جو نئے تھے اور حال میں معلوم
ہوئے اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے - ۱۸ تو اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا
کیا غافل ہوا اور اُس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا - ۱۹ اور جب خداوند نے
یہ دیکھا تو اُسنے نفرت کی اِس لئے کہ اُسکے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا -

۲۰ اور اُس نے یہہ فرمایا کہ میں اُن سے اپنا منہہ چھپاؤنگا۔ تا کہ میں دیکھوں کہ اُنکا انجام کیا
۲۱ ہوگا اِس لئے کہ وے کج نسل ہیں ایسے لڑکے جنمیں امانت نہیں۔ اُنہوں نے اُسکے سبب
سے جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی اور اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا سو میں
بھی اُنہیں اُس سے جو گروہ نہیں غیرت میں ڈالونگا اور ایک بے عقل قوم سے اُنہیں
۲۲ خفا کرونگا۔ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی ہے جو اسفل جہنم تک جلیگی اور زمین
۲۳ کو اُسکے پیداوار سمیت کھا جائیگی اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلادیگی۔ میں اُنکی بلاؤں
۲۴ کو اُنکے اوپر بڑھاؤنگا اور اُن پر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا۔ وے بھوکھ سے جل جائینگے
اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ہلاکت کے لقمے ہونگے میں اُن پر درندوں کے دانتوں
۲۵ کو اور زمین کے زہردار سانپوں کو چھوڑ دونگا۔ باہر سے تلوار اور اندر کے مکانوں سے
۲۶ خوف جوان کو اور کنواری کو بھی شیرخوار کو اور سرسفید کو بھی ہلاک کرینگے۔ میں نے
کہا میں اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا میں آدمیوں کے درمیان سے اُنکے ذکر کو مٹا
۲۷ دیتا اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا تا نہ ہو کہ اُنکے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو کہ
۲۸ وے کہیں ہمارا ہی ہاتھہ بالا ہوا اور خداوند نے یہہ سب کچھہ نہیں کیا۔ کیونکہ وے ایک گروہ
۲۹ ہیں جو مصلحت سے خالی ہیں اور اُنکو عقل نہیں۔ کاش کہ وے دانشمند ہوتے کہ وے اِسے
۳۰ سمجھتے اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے۔ تو ایسا ہوتا کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو
رگیدتا اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے اگر اُنکی چٹان اُنکو بیچ نہ ڈالتی اور خداوند اُنکو
۳۱ اسیر نہ کرواتا۔ کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے اور یہہ بات ہمارے
۳۲ دشمن بھی جانتے ہیں۔ کہ اُنکی تاک صدوم کے اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح
۳۳ ہے اور اُنکے انگور پت کے سے انگور ہیں اور اُنکے گچھے تلخ ہیں اُنکی مے اژدھوں کا زہر
۳۴ ہے اور عفعیوں کا ہلاہل۔ کیا یہہ سب مجھہ پاس ذخیرہ نہیں اور میرے خزانوں میں

آفتیں اُن پر پڑینگی چنانچہ وے اُس دن کہینگے کیا مجھ پر یے بلائیں اِس لئے نہیں پڑیں کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں۔ اور اُن سب بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے ۱۸
کی ہونگی اور اِس لئے کہ اجنبی معبودوں کی طرف پھرے ہونگے میں اُس روز اپنا مُنہہ چھپاؤنگا۔ سو تم یہہ گیت اپنے لئے لکھو اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُنکے ۱۹
مُنہہ میں رکھو تاکہ یہہ گیت بنی اِسرائیل پر میرا گواہ رہے۔ اِس لئے کہ جب میں اُنہیں ۲۰
اُس سرزمین میں پہنچاؤں جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی جسمیں دودھ و شہد بہتا ہے اور وے کھائینگے اور سیر ہوینگے اور موٹے ہو جائینگے تب وے غیر معبودوں کی طرف پھر جائینگے اور اُنکی عبادت کرینگے اور مجھے غصہ دلاوینگے اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے۔ اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن ۲۱
پر پڑینگی تو یہہ گیت اُنکے برخلاف گواہ کی طرح گواہی دیگا کہ اُسکا پڑھنا اُنکی نسل کے مُنہہ سے بُھلایا نہ جائیگا کیونکہ میں اُنکے خیالوں کو جو وے اِسیوقت کرتے ہیں اُس سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے قسم کی ہے اُن کو پہنچاؤں جانتا ہوں ❊

چنانچہ موسیٰ نے اُسی دن یہہ گیت لکھا اور اُسے بنی اِسرائیل کو سکھایا۔ اور ۲۲ ۲۳
اُسنے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کر کیونکہ تو بنی اِسرائیل کو اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہے لیجائیگا اور میں تیرے ساتھ ہونگا ❊

اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں لکھ چکا ۲۴
اور وے تمام ہوئیں تو موسیٰ نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو ۲۵
شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد کے ۲۶

۲۷ صندوق کی ایک بغل میں رکھو تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے - کیونکہ میں تیری
بغاوت اور تیری گردنکشی کو جانتا ہوں دیکھ ہنوز کہ میں جیتا اور آجکے دن تک
تمہارے ساتھ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہی تو میرے مرنیکے بعد کتنا زیادہ
کروگے ÷

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھ پاس جمع کرو
تاکہ میں یہہ باتیں اُنکے کانوں تک پہنچاؤں اور آسمان اور زمین کو درمیان
۲۹ لاکے اُن پر گواہ کروں - کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنیکے بعد تم اپنے تئیں خراب
کروگے اور اِس راہ سے جسکی بابت میں نے تمکو حکم دیا ہی پھر جاؤگے اور کہ آخری دنوں
میں تم پر بدی پڑیگی اِس لئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے کہ اپنے ہاتھ کے کاموں
۳۰ سے اُسے غصہ دلاؤگے - سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اسرائیل کی ساری جماعت
کو کہہ سنائیں یہاں تک کہ وے تمام ہوئیں ÷

۳۲ باب ا اے آسمانو کان رکھو کہ میں کہونگا اور اے زمین میرے منہہ کی باتیں سُن میری
۲ تعلیم مینہہ کی بوندوں کی طرح گریگی اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے کہ سبزے
۳ پر پھوہیاں پڑے اور گھاس پر جھڑیاں - کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں تم ہمارے خدا کی
۴ بزرگی جانو - کہ وہ چٹان ہے اُسکا کام کامل ہے کہ اُسکی سب راہیں راست ہیں وہ خدا سچا
۵ ہے اور بدی سے مبرا ہے وہ صادق اور برحق ہے - اُنہوں نے آپکو خراب کیا ہے
۶ وہ اُسکے فرزند نہیں اُنکا عیب ہے کہ وے ایک کجرو اور گردنکش پشت ہیں - اے بیوقوف اور
بے شعور لوگو کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو - کیا وہ تیرا باپ نہیں ہے جسنے
تجھے مول لیا ہے اُسنے تجھے بنایا نہیں اور تجھے قائم نہیں کیا ÷
۷ پچھلے دنوں کو یاد کر اور گذری پشتوں کے برسوں کو سوچ اپنے باپ سے

رکھی پس تم زندگی کو پسند کرو تا کہ تو اور تیری اولاد دونوں جیئں تا کہ تو خداوند
۲۰ اپنے خدا کو دوست رکھے اور اُسکی آواز کا شنوا ہو اور اُس سے لپٹا رہے کہ وہی تیری
زندگی اور تیری عمر کی درازی ہے تا کہ تو اُس سرزمین میں جسکی بابت خداوند نے تیرے
باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ اُسے میں تمہیں دونگا
سکونت کرے ٭

۳۱ باب تب موسیٰ چلا اور یے باتیں سارے اسرائیل سے کہیں اور اُس نے اُنہیں
کہا کہ میں تو آجکے دن ایک سو بیس برس کا ہوں میں اِس سے آگے باہر جانے آجا
نہیں سکتا اور خداوند نے بھی مجھے فرمایا ہے کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا۔ خداوند
۲ تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُن گروہوں کو تیرے آگے فنا کریگا اور
تو اُنکا وارث ہوگا اور یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ہے تیرے آگے آگے پار جائیگا۔ اور خداوند
۴ اُن سے وہی کریگا جو اُس نے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور اُنکی
سرزمین سے کیا اور جنہیں اُس نے ہلاک کیا۔ اور خداوند تمہاری آنکھوں کے سامھنے
۵ اُنکو چھوڑ دیگا تا کہ تم اُنسے اُن سب حکموں کے موافق جو میں نے تمہیں فرمائے معاملہ کرو۔
مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو خوف نہ کھاؤ اور اُنسے مت ڈرو کیونکہ خداوند تیرا خدا وہی
۶ ہے جو تیرے ساتھ جاتا ہے وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور تجھ کو نہ چھوڑیگا ٭
پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے اسرائیل کے حضور اُسے کہا کہ مضبوط
۷ ہو اور دلاوری کر کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا جس کی بابت
خداوند نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کر کے کہا کہ میں اُنہیں دونگا اور تو اُنہیں اُس کا
۸ وارث کریگا۔ اور خدا[illegible] ہی جو تیرے آگے جاتا ہے وہ تیرے ساتھ رہیگا وہ تجھ
سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو ٭

۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں کے جو خداوند کے عہد کے
۱۰ صندوق کو اُٹھاتے تھے اور اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے حوالے کیا۔ اور موسیٰ نے
اُنہیں یہہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں چھٹکارا دینے کے سال کے معین
۱۱ وقت پر خیموں کی عید میں جبکہ سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے اُس جگہہ پر جسے
وہ پسند کریگا حاضر ہوا کرے تو تو اِس شریعت کو پڑھکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر۔
۱۲ سارے لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور اپنے مسافر کو جو تیرے پھاٹکوں
کے اندر ہو جمع کیجیو تاکہ وے سنیں اور خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکھیں اور اِس
۱۳ شریعت کے سارے حکموں پر دھیان رکھکے عمل کریں۔ اور تاکہ اُنکے لڑکے جنھوں نے
یے باتیں نہیں جانیں سُنیں اور جبتک کہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے کو تم یردن
پار جاتے ہو رہو خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں ❊
۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھہ تیرے دن آپہنچے کہ جنمیں تجھے مرنا ہے سو
یشوع کو بُلا اور تم جماعت کے خیمے میں آپکو حاضر کرو تاکہ میں اُسے تاکید کروں۔ چنانچہ موسیٰ
۱۵ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا۔ اور خداوند
بدلی کے ستون میں ہوکے خیمے میں نمود ہوا اور بدلی کا ستون خیمے کے دروازے پر
آکے قایم ہوا ❊
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا دیکھہ تو اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو رہیگا اور
اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے اور اُس سرزمین پر جہاں یے بسنے جاتے ہیں اُسکے اجنبی معبودوں
کی پیروی کرنے سے زناکار ہو جائینگے اور مجھہ کو چھوڑ دینگے اور اُس عہد کو جو مَیں نے
۱۷ اُنکے ساتھہ باندھا ہے توڑینگے۔ اور اُس دن میرا قہر اُن پر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ
دونگا اور میں اُنسے اپنا منھہ چھپاؤنگا اور وے نگلے جائینگے اور بہت سی مصیبتیں اور

جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر نازل کیں۔ اور خداوند نے قہر اور غصے اور بڑے غضب سے اُنکو ۲۸
اُنکی زمین سے اُکھاڑا اور دوسری زمین پر آجکے دن کی طرح اُنہیں پھینکا۔ پوشیدہ باتیں ۲۹
خداوند ہمارے خدا کے ذمے ہیں پر وے جو ظاہر کی گئیں ہمارے اور ہماری اولاد کے
لئے ہمیشہ تک ہیں تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ٭

۳۰ باب
اور یوں ہوگا کہ جب یہہ سب کچھ تجھ پر گذریگا برکت اور لعنت جنھیں میں
نے تیرے آگے رکھا اور تو اُن سب گروہوں میں جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھ
کو بھگاوے اُنہیں یاد کریگا اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُن حکموں کے ۲
موافق جو آج میں نے تجھے کہے تو اپنے بال بچوں سمیت اپنے سارے دل اور اپنے سارے
جی سے اُسکی آواز کو سُن لیگا تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا اور تجھ پر رحم ۳
کریگا اور پھر کے تجھ کو اُن سب گروہوں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے
تتر بتر کیا تھا تجھے جمع کریگا۔ اگر تجھ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ۴
ہوگا تو خداوند تیرا خدا وہاں سے تجھے جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لاویگا اور خداوند ۵
تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں جس پر تیرے باپ دادے قابض ہوئے لاویگا اور تو اُسکا
مالک ہوگا اور وہ تجھ سے نیکی کریگا اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو بڑھاویگا۔
اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا تاکہ تو خداوند اپنے ۶
خدا کو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے دوست رکھے اور جیتا رہے اور خداوند ۷
تیرا خدا یہ ساری لعنتیں تیرے دشمنوں پر اور اُن پر جو تیرا کینہ رکھتے ہیں جنھوں نے
تجھے دکھ دیا نازل کریگا۔ اور تو پھر آئیگا اور خداوند کی آواز سُنیگا اور اُسکے اُن سب ۸
حکموں پر جو آجکے دن میں تجھے فرماتا ہوں عمل کریگا۔ اور خداوند تیرا خدا تیرے ۹
ہاتھ
تیرے بدن کے پھل میں اور تیری مواشی کے پھل میں

اور تیری زمین کے پھل میں بھلائی کے لئے تجھے فراوانی دیگا کیونکہ خداوند
تجھ سے خوش ہوکے پھر تیری بھلائی کریگا جیسا وہ تیرے باپ دادوں سے خوش
۱۰ تھا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو
جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے اور تو اپنے سارے دل اور اپنے
سارے جی سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے ✣

۱۱ کیونکہ وہ حکم جو آجکے دن میں تجھے کرتا ہوں وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں اور
۱۲ نہ وہ دور ہی۔ یہہ آسمان پر نہیں کہ تو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور
۱۳ اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں اور اُس پر عمل کریں۔ اور نہ یہہ سمندر کے
پار ہی کہ تو کہے کون ہمارے لئے سمندر کے پار جائیگا اور اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم
۱۴ اُسے سُنیں اور اُس پر عمل کریں۔ بلکہ یہہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہی کہ تیرے
مُنہہ ہی میں ہی اور تیرے دل میں ہی تاکہ تو اُس پر عمل کرے ✣

۱۵ دیکھ میں نے آجکے دن زندگی اور نیکی کو اور موت اور بدی کو تیرے آگے
۱۶ رکھا چنانچہ میں آجکے دن تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ کہ اُسکی
راہوں پر چلے اور اُسکے شرعوں اور قانونوں اور حکموں کی محافظت کرے تاکہ تو جیئے
اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جسکا تو وارث ہونے جاتا ہی تجھ
۱۷ کو برکت بخشیگا۔ پر اگر تیرا دل پھر جائے یہاں تک کہ تو آور شنوا نہ ہو پر ترغیب
۱۸ پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور اُن کی بندگی کرے تو آجکے دن میں
تمہیں جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہوگے اور اُس سرزمین پر جسکے وارث ہونیکو تم یردن
۱۹ پار جاتے ہو تم اپنی عمر کے دن نہ بڑھاؤگے۔ میں آجکے دن آسمان اور زمین کو تمہارے
اوپر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامھنے

جو دیکھیں اور وے کان جو سُنیں آجتک نہیں دئے۔ اور میں نے چالیس برس بیابان ۵
میں تمہاری رہبری کی ہی تمہارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری جوتی
تیرے پانوں میں پرانی ہوئی۔ تم نے نہ روٹی کھائی اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز ۶
پی تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے تو حسبون کا ۷
بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنیکے لئے ہمارے سامھنے نکل آئے اور ہم نے
اُنہیں مارا اور ہم نے اُنکا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں اور منسیوں کے ۸
آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا۔ پس تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو اور ۹
اُن پر عمل کرو تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو؛

آجکے دن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو اور تمہارے فرقوں کے ۱۰
سردار اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور اِسرائیل کے سب مرد اور تمہارے ۱۱
بچے اور تمہاری جوروان اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہی تمہارے لکڑہارے
سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے تک تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی ۱۲
قسم میں شامل ہو جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آجکے دن کرتا ہی۔ تاکہ وہ آجکے دن ۱۳
تجھے اپنے لئے ایک گروہ ٹھہراوے کہ وہ تیرا خدا ہو جیسا اُسنے تجھے کہا اور جیسا اُس نے
تیرے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ہی۔ اور میں فقط تمہارے ۱۴
ہی ساتھ یہہ عہد اور قسم نہیں کرتا بلکہ اُسکے ساتھ جو آجکے دن خداوند ہمارے خدا کے ۱۵
آگے یہاں موجود ہی اور اُسکے ساتھ بھی جو آجکے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں۔
کہ تم جانتے ہو کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان جن سے تم ۱۶
نکلکے ہو کے آئے ہیں اور تم نے اُنکی لکڑی اور پتھر اور روپے اور سونے کی ۱۷
جو اُنکے درمیان تھے دیکھا ہی۔ نہو کہ تمہارے درمیان ۱۸

کوئی مرد یا عورت یا گھرانا یا فرقہ ایسا ہو کہ اُسکا دل آجکے دن خداوند ہمارے خدا سے
برگشتہ ہو کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے نہ ہو کہ تمہارے درمیان
۱۹ ایسی جڑ ہو جو زہر کی کڑواہٹ کا اور افسنتین کا سا پھل لاوے اور ایسا نہ ہو کہ جب
وہ اِس لعنت کی باتیں سُنے تو اپنے دل میں آپکو مبارک جانے اور کہے کہ میں چین
۲۰ کرونگا اگرچہ اپنے دل کی سرکشی میں چلوں کہ تشنگی پر اور بھی اپنا نشہ بڑھاؤں خداوند
اُسے نہ چھوڑیگا بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں اُٹھیگا
اور ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر پڑینگی اور خداوند اُس کے نام
۲۱ کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا۔ اور خداوند عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس
شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائی
۲۲ کے لئے جدا کریگا یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قایم ہوگی
اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے آوینگے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُنکی بیماریوں
۲۳ کو جو خداوند نے اُس پر نازل کی ہیں دیکھیں اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے
سے جل گئی کہ بوئی جوتی نہیں جاتی نہ اُس سے کچھ جمتا ہے اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی
ہے جیسے کہ صدوم اور عمورہ اور ادمہ اور زبوئیم اُلٹ گئے جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب
۲۴ اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا تب وے کہینگے۔ بلکہ ساری گروہیں کہینگی کہ خداوند نے اِس
۲۵ سرزمین سے ایسا کیوں کیا۔ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہے۔ اُسوقت
لوگ کہینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی
۲۶ سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا چھوڑ دیا کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں
کی خدمت کی اور اُنہیں سجدہ کیا ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تھے اور جنہیں
۲۷ اُس نے اُنہیں نہ دیا تھا۔ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا کہ اُس نے ساری لعنتیں

بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا اُس محاصرے
٥٤ کے وقت اور اُس تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر ہوگی کھائیگا۔ وہ
شخص جو تم میں نرم دل اور بہت نازک ہے اُسکی بھی نظر اپنے بھائی کی طرف اور
اپنی ہمکنار جورو کی طرف اور اپنے باقی لڑکوں کی طرف جنہیں اُسنے چھوڑ دیا ہوگا بُری
٥٥ ہوگی یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے جو وہ کھائیگا اُن میں سے کسی کو کچھ
نہ دیگا کیونکہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں
٥٦ میں تجھ پر ہوگی اُسکے لئے کچھ نہ باقی بچیگا۔ وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان نرم دل
اور نہایت نازنین ہوگی ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے اپنے پاؤں کا تلوا زمین پر لگانے کی
جرأت نہیں کرتی اُسکی نظر اپنے ہمکنار شوہر کی طرف اور اپنے بیٹے کی طرف اور اپنی بیٹی
٥٧ کی طرف بُری ہوگی اور اپنی کمیری کی طرف جو اُسکے پاؤں کے درمیان نکلتی اور اپنے
لڑکوں کی طرف جنہیں وہ جنیگی کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں
کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگی نری محتاجی کے باعث چھپکے اُنکو کھائیگی۔
٥٨ اگر تو دھیان رکھکے اس شریعت کی سب باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا
٥٩ کہ اُسکے جلالی اور ہولناک نام **یہوواہ تیرے خدا** سے نہ ڈرے خداوند
تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے بڑھاویگا کہ سخت آفتیں
٦٠ ہوں جو بہت دن رہینگی اور بڑی بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگی اور مصر کے سارے
٦١ مرض جن سے تو ہراسان تھا تجھ پر لاویگا اور وے تجھ سے لگ رہینگے۔ اور ان سب بیماریوں
اور آفتوں کو جو اس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں اُنہیں بھی خداوند تجھ پر نازل
٦٢ کریگا یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا۔ اور تم گنتی میں تھوڑے سے رہ جاؤگے
[illegible] سبب آسمان کے ستاروں کی مانند تھے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز

۲۸ ۲۹ خدا تجھ کو دیوانہ پن اور نابینائی اور دل کی حیرت سے ماریگا۔ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا اور تو لٹتا جائیگا اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔

۳۰ تو ایک عورت سے منگنی کریگا اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا تو گھر بنائیگا پر اُسمیں سکونت نہ کریگا تو تاکستان لگائیگا اور اُسکے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا۔

۳۱ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا جائیگا اور تو اُسکا گوشت کھانے نہ پائیگا تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دیجائینگی اور تیرا کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں چھڑائیگا۔

۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو دیجائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے دن اُنکی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا۔

۳۳ تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ جس سے تو ناواقف ہے کھا جائیگی اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا رہیگا

۳۴ یہاں تک کہ تو یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا۔

۳۵ خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑوں کا آزار دیگا جس سے تو پاؤں کے تلوے سے لیکے چاندی تک چنگا نہ ہو سکیگا۔

۳۶ خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تو اپنے اوپر قایم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہ تھے لیجائیگا اور وہاں تو غیر معبودوں کی بندگی کریگا جو لکڑیاں اور پتھر ہیں۔

۳۷ اور تو اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند تجھے لیجائیگا حیرانی کا باعث اور ضرب المثل اور لعن طعن کا نشانہ ہوگا۔

۳۸ تو کھیت میں بہت سا بیج باہر لیجائیگا اور تھوڑا ماحصل کاٹ کے پھر لاویگا اس لئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ لیگی۔

۳۹ تو تاکستان لگائیگا اور اُنکی خدمت کریگا لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نہ پائیگا کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے۔

۴۰ تیری سار[illegible]سرحد[illegible] میں زیتون کے درخت ہونگے پر تو اُنکے پر روغن

۴۱ لطف کو نہ پائیگا کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا - تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی
۴۲ پر وے تیرے نہ رہینگے کہ وے اسیر ہو جائینگے - تیرے سارے درختوں اور تیری زمین کے
۴۳ پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگی - پردیسی جو تیرے درمیان ہے تیری بہ نسبت نہایت سرفراز
۴۴ ہوگا اور تو نہایت پست ہو جائیگا - وہ تجھے قرض دیگا اور تو اُسکو قرض نہ دیگا وہ سر ہوگا اور
۴۵ تو دُم ہوگا - مجملاً یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اُترینگی اور تیرا پیچھا کرینگی اور تجھ تک
پہنچینگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا اس لئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سُنی کہ
۴۶ اُسکے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنھیں اُس نے تجھ کو فرمایا ہے حفظ کرے - اور یے لعنتیں
۴۷ تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور حیرت کے لئے ابد تک ہونگی - کیونکہ تو نے سب چیزوں
۴۸ کی فراوانی کے باعث اپنے دل کی خوشی اور خرمی سے خداوند اپنے خدا کی بندگی نہ کی اس
لئے تو بھوکھ پیاس اور ننگے پن اور سب چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہو کے اپنے اُن دشمنوں
کی خدمت کریگا جنھیں خداوند تجھ پر بھیجیگا اور وہ تیری گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا
۴۹ یہاں تک کہ تجھے فنا کر دیگا - خداوند ایک گروہ دور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد بلکہ
۵۰ جیسا عقاب اُڑتا ہے تجھ پر چڑھا لائیگا وہ ایک گروہ ہوگی جسکی زبان تو نہ سمجھیگا - وہ
۵۱ ترشرو گروہ ہوگی جو نہ بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کریگی اور وہ تیری مواشی کا
پھل اور تیری زمین کا پھل کھا جائیگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا اس لئے کہ غلے اور
مے اور تیل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلوں میں سے تیرے لئے
۵۲ کچھ نہ چھوڑیگی یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دیگی - اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں
آ گھیریگی یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جنکا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا
تھا گر جائینگی اور وہ تجھے اُس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے
۵۳ ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگی - اور تو اپنے ہی بدن کا پھل ہاں اپنے

۲ تجھے زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا اور جب تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا
۳ ہوگا تو یہہ ساری برکتیں تجھ پر آوینگی اور تجھے پہنچینگی سو تو شہر میں مبارک ہوگا اور کھیت
۴ میں بھی مبارک ہوگا۔ تیرے بدن کے پھل اور تیری زمین کے پھل اور تیری مواشی
کے پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلّے مبارک ہونگے۔
۵ ۶ تیرا ٹوکرا اور تیرا اکٹھرا مبارک ہوگا۔ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک ہوگا اور تو باہر
۷ جانیکے وقت مبارک ہوگا۔ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن جو تجھ پر حملہ کرینگے تیرے
روبرو مارے جاویں کہ وے ایک راہ سے تجھ پر چڑھائی کرینگے اور سات راہوں
۸ سے تیرے آگے سے بھاگینگے۔ خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سارے کاموں میں
جن میں تو ہاتھ لگاوے تیرے لئے برکت کا حکم دیگا اور اُس زمین میں جو خداوند تیرا
۹ خدا تجھکو دیتا ہے تجھے مبارک کریگا۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا اور
اُسکی راہوں پر چلیگا تو خداوند تجھکو اپنے لئے پاک قوم بنائیگا جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم
۱۰ کی ہے۔ اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا سو وے تجھ سے
۱۱ ڈرتے رہینگے۔ اور خداوند تجھے اچھی چیزوں میں تیرے بدن کے پھلوں اور تیری مواشی
کے پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے
۱۲ تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا کہ تجھکو دونگا فراوانی دیگا۔ خداوند اپنا خاصہ
خزانہ تیرے آگے کھولیگا کہ آسمان کو کہ وہ تیری زمین پر بروقت مینہہ برسائے اور
تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دے تو بہت سی گروہوں کو قرض دیگا پر تو
۱۳ قرض نہ لیگا۔ اور خداوند تجھے سر بنائیگا نہ دُم اور تو فقط بلند ہی ہوگا اور پست نہ ہوگا اگر
تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آجکے دن جتاتا ہوں کان لگاوے کہ اُنکو حفظ کرے
۱۴ اور اُن پر عمل کرے اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں جو آجکے دن میں تجھے حکم

کرتا ہوں دہنے یا بائیں نہ مُڑے کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے ۔

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا کہ اُسکے سارے شرعوں اور
حکموں پر جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل نہ کرے تو ایسا ہوگا کہ یہ ساری
۱۶ لعنتیں تجھ پر اُترینگی اور تجھے آ پہنچینگی تو شہر میں لعنتی ہوگا اور تو کھیت میں بھی لعنتی
۱۷ ۱۸ ہوگا تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا تیرے بدن کا پھل اور تیری زمین کا پھل تیری
۱۹ گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہوجائینگے ۔ تو بھیتر آتے وقت
۲۰ لعنتی ہوگا اور تو باہر جاتے وقت لعنتی ہوگا ۔ خداوند اُن سارے کاموں میں جن میں
تو کرنے کے لئے ہاتھ لگاوے تجھ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا یہاں تک
کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد نابود ہو جائیگا تیرے عملوں کی بُرائی کے باعث جنکے سبب سے
۲۱ تو نے مجھے ترک کیا ۔ خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی یہاں تک کہ وہ تجھے
۲۲ اُس سرزمین سے جسکا تو وارث ہونے جاتا ہے نیست و نابود کردیگی ۔ خداوند تجھ کو سوکھنی
سے اور تپ اور جوشِ خون اور بڑی جلن سے اور خشک سالی سے اور جھلس سے اور
۲۳ لینڈھے سے ماریگا اور وے تجھے رگیدینگے کہ تو ہلاک ہو جائیگا ۔ اور آسمان جو تیرے
۲۴ سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہے کی ہوگی ۔ خداوند مینہہ کے بدلے تیری
زمین پر خاک دھول برسائیگا یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا یہاں تک کہ تو نابود
۲۵ ہو جائیگا ۔ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے تو ایک راہ سے
اُن پر چڑھ جائیگا اور اُنکے آگے سات راہوں سے بھاگیگا اور زمین کی ساری
۲۶ مملکتوں میں تیرے لئے پریشانی ہوگی ۔ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین
۲۷ کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی اور کوئی اُنکا ہانکنے والا نہ ہوگا ۔ خداوند تجھ کو
مصر کے پھوڑے سے اور بواسیر اور گھرنڈ اور خارش سے ماریگا جن سے تو شفا نہ پا سکیگا ۔

کرے اور تجھے ساری گروہوں سے جنھیں اُسنے پیدا کیا صفت اور نام اور عزت میں زیادہ (۱۹)
بالا کرے اور خداوند اپنے خدا کی مقدس گروہ ہووے جیسا اُسنے کہا ✱

۲۷ باب

(۱) پھر موسیٰ نے اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہوکے لوگوں کو کہا کہ اُن سب
حکموں کی جو آجکے دن میں تمہیں کہتا ہوں محافظت کرو۔ (۲) اور ایسا ہوگا کہ جس دن
تو یردن پار ہوکے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی پہنچے تو تو اپنے
لئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو اور چونا سے اُن پر استرکاری کیجیو (۳) اور پار جانے کے بعد اِس شریعت
کی سب باتیں اُن پر لکھیو تاکہ تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی داخل
ہو وہ ایک زمین ہی جس میں دودھ و شہد بہتا ہی جیسا خداوند تیرے باپ دادوں
کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہی۔ (۴) سو جب تم یردن کے پار اتر جاؤ تو تم اُن پتھروں کو جن
کی بابت میں تمہیں آجکے دن حکم کرتا ہوں عیبال کے پہاڑ پر نصب کیجیو اور اُن پر چونا
کی استرکاری کیجیو۔ (۵) اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو
اُنکو لوہا نہ لگائیو۔ (۶) تو خداوند اپنے خدا کا مذبح ثابت پتھروں سے بنائیو اور وہاں خداوند
اپنے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیو۔ (۷) اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو اور وہیں
کھائیو اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو۔ (۸) اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری
باتیں صاف اور واضح لکھیو ✱

(۹) پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے اسرائیل سے کہا کہ اے اسرائیل
چپکے رہو اور سُن لے کہ تو آجکے دن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا۔ (۱۰) سو تو خداوند اپنے
خدا کی [illegible] کان لگا اور اُسکے شرعوں اور حکموں پر جو آجکے دن میں تجھ پر
[illegible]

(۱۱) اُس دن جماعت کو تاکید کرکے کہا کہ یے جرزیم کے پہاڑ پر (۱۲)

کھڑے رہیں اور جب جماعت یردن پار اُترے تو اُسے برکت سناویں یعنے سمعون اور لاوی
۱۳ اور یہوداہ اور اِشکار اور یوسف اور بنیمین اور اُنکے مقابل یے یعنے روبن اور جدّ اور آشر اور
زبلون اور دان اور نفتالی عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت سناویں ✣
۱۴ اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے
۱۵ کہیں کہ اُس شخص پر جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھودکے یا ڈھالکے بُت بناوے
جس سے خداوند کو نفرت ہی اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے لعنت ہی۔ تب ساری
۱۶ جماعت جواب دیکے کہے آمین۔ جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما کو حقیر جانے اُس پر لعنت اور
۱۷ سب جماعت کہے آمین۔ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو سرکاوے اُس پر لعنت اور
۱۸ سب جماعت کہے آمین۔ وہ جو اندھے کو راہ سے بہکاوے اُس پر لعنت سب جماعت
۱۹ کہے آمین۔ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے اُس پر لعنت سب جماعت
۲۰ کہے آمین۔ وہ جو اپنے باپ کی جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے اُس پر لعنت کیونکہ اُس نے
۲۱ اپنے باپ کا دامن اُگھاڑا سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی کسی قسم کے چارپائے کے
۲۲ ساتھ جماع کرے اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اپنی
۲۳ ما کی بیٹی یا اپنے باپ کی بیٹی ہو ہمبستر ہووے اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو
۲۴ کوئی اپنی ساس سے ہمبستر ہو اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی اپنے ہمسائے
۲۵ کو چھپکے مارے اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی رشوت لے تاکہ کسی بیگناہ
۲۶ کو قتل کرے اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین۔ جو کوئی اِس شریعت کی سب
باتوں پر قایم نہ رہے کہ اُن پر عمل کرے اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین ✣

۲۸ باب

اور ایسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے تاکہ اِن سب
حکموں پر جو آجکے دن میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا

دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے
مٹا دینا تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو*

۲۶ باب اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں جسکو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے
لئے دیتا ہے داخل ہووے اور اُسکا مالک ہوا اور اُس میں بسے ۲ تو تو اُس سرزمین کا جو
خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے حاصل کرے لیکے
ایک ٹوکرے میں رکھہ اور اُس جگہہ جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے
لیجائیگا ۳ اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا جائیگا اور اُس سے کہیگا کہ
آجکے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں
جسکی بابت خداوند نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا کہ تمکو دونگا داخل
ہوا ۴ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھہ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے
رکھہ دیگا ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو کہ ارامی جو مرنے پر تھا
میرا باپ تھا وہ مصر میں اُترا اور اُس نے وہاں تھوڑے سے لوگوں کے ساتھہ سکونت
کی تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور بھاری اور زور آور گروہ بنی ۶ سو مصریوں نے
ہم سے بُرا سلوک کیا اور ہمکو دکھہ دیا اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھہ ڈالا ۷ اور جب
ہمنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کی تو خداوند نے ہماری آواز سُنی
اور ہماری تکلیف اور محنت اور مجبوری کو دیکھا ۸ اور خداوند قوی ہاتھہ اور بڑھائے
ہوئے بازو سے اور بڑی ہیبت سے اور نشانیوں سے عجایب اور غرایب کے ساتھہ
ہمکو مصر سے نکال لایا ۹ اور وہ ہمکو اس مقام پر لایا ہے اور اُسنے ہمکو یہہ سرزمین
بخشی ایسی سرزمین کہ جسمیں دودھہ و شہد بہتا ہے ۱۰ اور اب دیکھہ کہ میں اس زمین
کے پہلے پھل جسے تو نے اے خداوند مجھے دیا لایا ہوں۔ سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھہ

۱۱ دیجیو اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو اور تو اور لاوی اور جو مسافر کہ تم میں ہو
ملکے ہر ایک نعمت پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہی خوشی کیجیو✣

۱۲ اور جب تو تیسرے سال جو دہیکی کا سال ہی اپنے پیداوار کی ساری دہیکیوں کو
جدا کر کے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دے چکے تاکہ وے تیرے پھاٹکوں کے اندر
۱۳ کھاویں اور سیر ہوویں تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو کہ میں اپنے گھر سے
مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو اُن سب حکموں کے
مطابق جو تو نے مجھے کئے دیں اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹالدیا اور نہ اُنہیں بھولا
۱۴ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا اور نہ میں نے اُسمیں سے کسی
ناپاک بات میں خرچ کیا اور نہ کچھ مُردوں کے لئے دے ڈالا بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کی
۱۵ آواز پر کان لگایا اور سب کچھ جو تو نے مجھے فرمایا میں نے اُسکے مطابق عمل کیا۔ آسمان
پر سے جو تیرا مقدس مسکن ہی نیچے نظر کر اور اپنی قوم اسرائیل میں اور اِس زمین
میں جو تو نے ہمکو دی ہی جیسے تو نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی برکت بخش
وہ ایک زمین ہی جسمیں دودھ و شہد بہہ رہا ہی✣

۱۶ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا کہ تو اِن شرعوں اور حکموں
پر عمل کر تو اِس لئے اُنہیں حفظ کر اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اِن
۱۷ پر عمل کر۔ تو نے آجکے دن اقرار کیا ہی کہ خداوند میرا خدا ہی اور میں اُسکی راہوں پر
چلونگا اور اُسکے شرعوں اور اُسکے حقوق اور اُسکے حکموں کی محافظت کرونگا اور اُسکی
۱۸ آواز کا شنوا ہونگا اور خداوند نے بھی آجکے دن تجھ سے اقرار فرمایا جیسا اُس نے
تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو اُسکی خاص گروہ ہووے اور تو اُسکے سب احکام کی محافظت

آپ اسیر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا اس لئے میں تجھے حکم کرتا ہوں
کہ تو یوں کر +

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا کھیت میں بھولکے چھوڑے
تو اُسکے لینے کو پھر مت جا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے تاکہ خداوند تیرا خدا
۲۰ تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے۔ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو
جھاڑ ڈالے تو اُسکے بعد اُسکی الگ الگ شاخوں کو مت جھاڑ بلکہ وہ پردیسی اور
۲۱ یتیم اور بیوہ کے لئے رہے جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُسکے بعد اُسکی
۲۲ خوشہ چینی مت کیجیو وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ اور یاد کر کہ تو مصر کی
سرزمین میں غلام تھا اسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر +

۲۵ باب اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وے عدالت میں آویں تاکہ قاضی اُنکا
۲ انصاف کریں تو چاہئے کہ صادق کو بے گناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار۔ اور ایسا
ہوگا کہ اگر وہ شریر اس لایق ہو کہ مارا جاوے تو قاضی کہے کہ اسے پچھاڑیں اور جیسا
۳ اُسکا گناہ ہووے قاضی کے حضور اُسے اُسی قدر ماریں۔ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے
پر زیادہ نہ مارے تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے تو
تیرا بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہووے +

۴ داونے کے وقت تو بیل کا مُنہہ مت باندھ +

۵ اگر کئی بھائی اکٹھے رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے تو
اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جاوے بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی اُس
۶ سے رجوع کرلے اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے اور یوں
اُسکے مرحوم بھائی کے نام پر قایم ہوگا تاکہ

آپ اسیر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا اس لئے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو یوں کر +

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا کھیت میں بھولکے چھوڑے تو اُسکے لینے کو پھر مت جا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے۔

۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑ ڈالے تو اُسکے بعد اُسکی الگ الگ شاخوں کو مت جھاڑ بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے

۲۱ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُسکے بعد اُسکی خوشہ چینی مت کیجیو وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔

۲۲ اور یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا اسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر +

۲۵باب اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وے عدالت میں آویں تاکہ قاضی اُنکا انصاف کریں تو چاہئے کہ صادق کو بے گناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار۔

۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اس لایق ہو کہ مارا جاوے تو قاضی کہے کہ اُسے پچھاڑیں اور جیسا اُسکا گناہ ہووے قاضی کے حضور اُسے اُسی قدر ماریں۔

۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے تو تیرا بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہووے +

۴ داوننے کے وقت تو بیل کا مُنہہ مت باندھ +

۵ اگر کئی بھائی اکیجا رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے تو بیوہ کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جاوے بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی اُس کنے جاوے اور اُسے اپنی جورو کر لے اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے

۶ اور یوں ہوگا کہ پہلوٹھا جو اُس سے پیدا ہو تو اُسکے مرحوم بھائی کے نام پر بہ قایم ہوگا تا کہ

۷ اُسکا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے اور اگر وہ مرد اپنے بھائی کی جورو لینا نہ چاہے
تو اُس مرحوم بھائی کی جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے اور کہے میرے شوہر
کے بھائی نے اِسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کیا اور بھاوج
۸ کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا۔ تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں
اور اُس سے گفتگو کریں سو اگر وہ اُس بات پر قایم رہے اور کہے کہ میں نہیں چاہتا
۹ کہ اِسے لوں تو اُسکے بھائی کی جورو بزرگوں کے سامھنے اُسکے نزدیک آوے اور اُسکے پانو سے
جوتی نکالے اور اُسکے مُنہہ پر تھوک دے اور جواب دے اور کہے کہ اُس شخص کے ساتھ
۱۰ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بناوے یہی کیا جائیگا۔ اور اِسرائیل میں اُسکا نام یہہ رکھا جائے
کہ یہہ اُس شخص کا گھر ہے جسکا جوتا نکالا گیا ✣
۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو نزدیک آوے تاکہ اپنے
شوہر کو اُسکے ہاتھ سے جو اُسے مار رہا ہے چھڑاوے اور اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسکی شرمگاہ پکڑے
۱۲ تو تو اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالیو تیری آنکھ اُس پر رحم نہ کرے ✣
۱۳ ۱۴ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو۔ تو اپنے گھر میں مختلف
۱۵ پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو۔ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا
۱۶ رکھیو تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے تیری عمر دراز ہو۔ اِس لئے کہ وے سب
جو ایسے کام کرتے ہیں اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کو نفرت کے
۱۷ ۱۸ باعث ہیں۔ یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا تو راہ میں عمالیق نے تجھ سے کیا کیا کہ کیونکر راہ
میں تجھ سے ملا اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں
۱۹ کو جو ضعیف پچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ خدا سے نہ ڈرا۔ اِس لئے جب خداوند تیرا خدا
اُس سرزمین میں جسکو خداوند تیرا خدا میراث کے لئے تجھے عنایت کرتا ہے تیرے سارے

۲۳ تو کچھ منت نہ مانے تو گنہگار نہیں۔جو کچھ تیرے منہہ سے نکلا تو اُسکو اُس مُنّت کے موافق جو تُونے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہی اور جس کا تُونے اپنے مُنہہ سے اقرار کیا ہی یاد رکھہ اور اُس پر عمل کر ✣

۲۴ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو تو تو جتنے انگور چاہے اپنی خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن میں نہ رکھہ۔ ۲۵ جب تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں ہو تو تو اپنے ہاتھہ سے بالیں توڑ سے پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوا سے مت کاٹ ✣

۲۴باب اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس سے بیاہ کرے اور بعد اُسکے ایسا ہو کہ وہ اُسکی نگاہ میں عزیز نہ ہو اس سبب سے کہ اُس نے اُسمیں کچھ پلید بات پائی تو وہ ۲ اُسکا طلاقنامہ لکھکے اُسکے ہاتھہ دے اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے۔اور جب وہ اُسکے ۳ گھر سے نکل گئی تو جاکے دوسرے مرد کی ہوئے۔پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش ہو جائے اور اُسکا طلاقنامہ لکھکے اُسکے ہاتھہ میں دیوے اور اپنے گھر سے نکال ۴ دے یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کرکے مر جائے تو روا نہیں کہ اُسکا پہلا شوہر جس نے اُسے نکال دیا تھا اُسے پھر لے اور بعد اُسکے کہ وہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو کرے کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتی کام ہی سو تو اُس زمین کو جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہی ناپاک مت کر ✣

۵ جب کسی کا نیا بیاہ ہووے تو وہ جنگ کے لئے نہ نکلے اور نہ اُس پر کسی کام کا بوجھہ ڈالا جاوے بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے اور اپنی جورو کی جو اُس نے لی ہی خاطر کرے ✣

۶ کوئی شخص کسی کی چکی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے کیونکہ وہ آدمی گرو [illegible] ✣

۷ اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں سے کسی کو چرانے میں پکڑا جاوے
اور اُسکا بیوپار کرے یا اُسے بیچ ڈالے تو وہ چور مارا جائے اور تو شر کو اپنے درمیان سے
دفع کر ✣

۸ کوڑھ کی بیماری کی بابت خبردار رہ اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں پر جتنی تمہیں
سکھاویں کوشش سے نگاہ رکھ اور اُنکے مطابق عمل کر جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ہے ویسا
۹ ہی ہوشیاری سے کیجیو۔ یاد کر کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلے تھے راہ میں
مریم سے کیا کیا ✣

۱۰ جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دیوے تو اُسکے گرو لینے کو اُسکے گھر
۱۱ میں مت گھس بلکہ تو باہر کھڑا رہ اور وہ شخص جسے تو نے کچھ عاریت دیا ہے آپ اپنا گرو
۱۲ تیرے پاس لاوے۔ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُسکا گرو ساتھ لئے مت سوئیو
۱۳ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے اُسکا گرو اُسے پھیر دینا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکے سووے
اور تیرے لئے دعا کرے تو وہ تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگی ✣

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو
خواہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں۔
۱۵ تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُسکی مزدوری دے ڈالیو کیونکہ وہ
غریب ہے اور اُسکا دل اُسی میں لگا ہے نہ ہو کہ خداوند سے تیری فریاد کرے اور وہ
۱۶ تیرے لئے گناہ ٹھہرے۔ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں نہ باپ دادوں
۱۷ کے بدلے اولاد قتل کیجائیں ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا۔ تو پردیسی
۱۸ اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال اور نہ بیوہ کا کپڑا گرو لے اور یاد کر کہ تو مصر میں

باپ کو پچاس مثقال روپا دے اور وہ اُسکی جورو ہووے کیونکہ اُسنے اُسے رسوا کیا
اور اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے ٭

۳۰ کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے اور اپنے باپ کی برہنگی ظاہر نہ کرے ٭

۲۳ باب

جسکے خصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو تو وہ خداوند کی جماعت
میں داخل نہ ہووے۔ ۲ حرامی بچا خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہووے اُسکی دسویں
پُشت تک وہ خداوند کی جماعت میں شامل نہ ہو۔ ۳ کوئی عمونی یا موابی خداوند
کی جماعت میں دسویں پُشت تک داخل نہ ہوں وے کبھی ہمیشہ تک خداوند کی
جماعت میں شامل نہ ہووین۔ ۴ اِس لئے کہ اُنہوں نے جب کہ تم مصر سے نکلے راہ میں
روٹی اور پانی لیکے تمہارا استقبال نہ کیا اور اِس لئے کہ وے بعور کے بیٹے بلعام کو
فتور سے جو ارام نہریم میں ہے اُجرت دیکے بلا لائے تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے۔ ۵ لیکن
خداوند تیرے خدا نے نہ چاہا کہ بلعام کی سنے بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لئے لعنت
کو برکت سے بدل کیا اِس لئے کہ خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا۔ ۶ اپنی
زندگی کے سب دن ہمیشہ اُن کی خیریت اور بھلائی نہ چاہیو ٭

۷ تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے تو کسی مصری سے
نفرت نہ رکھیو کیونکہ تو اُسکی سرزمین میں پردیسی تھا۔ ۸ تیسری پُشت کے جو لڑکے
اُن سے پیدا ہوں خداوند کی جماعت میں داخل ہووین ٭

۹ جب تو فوج لیکے اپنے دشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک بُری چیز سے اپنے
تئیں بچائے رکھیو ٭

۱۰ اگر تیرے درمیان کوئی شخص ہو جو رات کو ناپاکی سے ناپاک ہوا ہو تو
وہ لشکرگاہ سے باہر [illegible] اور پھر لشکرگاہ میں نہ [illegible]

۱۱ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے اور جب آفتاب غروب ہو چکے تو خیمہ گاہ میں پھر آوے +

۱۲، ۱۳ اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا اور تو وہاں باہر نکلکر جایا کیجیو اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتی ہو اور جسوقت تو باہر جاکے بیٹھے تو اُس سے کھودیو اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو

۱۴ اِس لئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہے تاکہ تجھے بچاوے اور تیرے دشمنوں کو تیرے اختیار میں کرے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہووے کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی دیکھے اور تجھ سے پھر جائے +

۱۵ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگکے تجھ پاس پناہ مانگے تو تو اُسے اُسکے آقا کے حوالے مت کر

۱۶ وہ تیرے درمیان جس جگہہ چاہے تیرے ساتھ رہے تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے سو تو اُسے تکلیف نہ دینا +

۱۷ نہ اِسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو نہ اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئی گانڈو ہو

۱۸ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کُتّے کی قیمت کسی مّنت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نہ کرنا خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہے +

۱۹ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو نہ نقد کے سود پر نہ غلّہ جات کے سود نہ کسی چیز کے جسکی عاریت سود پر کیجاتی

۲۰ تو اجنبی کو سودی قرض دے سکتا ہے پر اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جسکا تو وارث ہونے جاتا ہے اُن سب کاموں میں جنھیں تو ہاتھ لگاوے تجھے برکت دیوے +

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی کچھ مّنت مان چکا تو اُسکے ادا کرنے میں دیری نہ کر

۲۲ اِس لئے خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُسکا طالب ہوگا سو تو گنہگار ٹھہریگا۔ لیکن اگر

۸ جب تو نیا گھر بناوے تو اپنی چھت پر آڑ کے لئے دیوار بنا تا نہ ہووے کہ کوئی
وہاں سے گرے اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو*

۹ تو اپنے تاکستان میں کئی طرح کے بیج نہ بوئیو تا نہ ہووے کہ تیرے بوئے ہوئے
بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں*

۱۰ تو ہل میں بیل کے ساتھہ گدھا مت چلائیو*

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا جیسے اون اور سوت سے ملا ہوا مت پہنیو*

۱۲ تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہے جھالر
لگائیو*

۱۳ اگر کوئی جورو کرے اور اُس سے خلوت کرے اور بعد اُسکے اُس سے بغض
۱۴ رکھے اور اُسکے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھہ کہنے لگیں اور وہ اُسکو بدنام
کرے اور کہے کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُس پاس گیا تو
۱۵ میں نے اُسے کنواری نہ پایا تو اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ماں کنوارے پن کی نشانیاں
۱۶ لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں
سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی ہے اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ہے
۱۷ اور دیکھو اُسکے سبب سب لوگ اُسکی بدگوئی کرتے کہ اُسنے کہا ہے کہ میں نے تیری
بیٹی کو کنواری نہ پایا سو میری بیٹی کی کنوارے پن کی نشانیاں یہے ہیں اور وے
۱۸ اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامنے بچھاویں تب شہر کے بزرگ اُس شخص
۱۹ کو پکڑ کے اُسے سزا دیں اور وے اُس سے سو مثقال روپا جرمانہ لیویں اور لڑکی
کے باپ کو دیں اِس لئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کی کنواری کو بدنام کیا اور وہ
۲۰ زندگی بھر اُسکو طلاق نہ دے۔ پر اگر یہہ بات سچ نکلے اور

۲۱ لڑکی کے کنوارے پن کی نشانیاں پائی نہ جائیں تو وے اُس لڑکی کو اُسکے ماباپ
کے گھر کے دروازے پر نکال لاویں اور اُسکی بستی کے لوگ اُس پر پتھراؤ کریں کہ
وہ مرجائے کیونکہ اُسنے اسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں
حرامکاری کی سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو +

۲۲ اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے تو وے دونوں مار
ڈالے جاویں مرد جس نے اُس عورت سے صحبت کی اور عورت بھی سو تو یوں اسرائیل
میں سے شر کو دفع کیجیو +

۲۳ جو لڑکی کہ کنواری ہے اور وہ کسی کی منگیتر ہو اور کوئی اور شخص اُسے شہر
۲۴ میں پاکے اُس سے ہم صحبت ہو تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال
لاؤ اور تم اُن پر پتھراؤ کرو کہ وے مرجائیں لڑکی کو اِس لئے کہ وہ شہر میں ہوتے
ہوئے نہ چلائی اور مرد کو اِس لئے کہ اُسنے اپنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا سو تو
شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو +

۲۵ لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہے میدان میں پاوے اور
۲۶ مرد جبر کرکے اُس سے مل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو اُسکے ساتھ مل بیٹھا مار ڈالا جائے پر
اُس لڑکی کو کچھ نہ کیجیو کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کیجاوے کیونکہ یہہ معاملہ ایسا
۲۷ ہے جیسے کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے قتل کرے کیونکہ اُسنے لڑکی کو میدان
میں پایا اور وہ منگیتر لڑکی چلائی وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چھڑاوے +

۲۸ اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی کو پاوے جو کسی کی منگیتر نہ ہو اور اُسے پکڑکے
۲۹ اُس سے ہمبستر ہو اور وے پکڑے جائیں تو وہ مرد جو اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے

۱۱ تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے اور تو اُنہیں اسیر کر لائے اور اُن اسیروں میں
۱۲ خوبصورت عورت دیکھے اور تیرا جی اُسے چاہے کہ تو اُسے اپنی جورو بناوے تو تو اُسے اپنے
۱۳ گھر میں لا اُسکا سر منڈوا اور ناخن کٹوا تو وہ اپنا اسیری کا لباس اُتارے اور
تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینے بھر اپنے باپ اور اپنی ماکے سوگ میں بیٹھے بعد اُسکے
۱۴ تو اُسکے ساتھ خلوت کر اور اُسکا خصم بن اور وہ تیری جورو بنے۔ بعد اُسکے اگر تو اُس
سے خوشوقت نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے پر تو اُسے نقدی کے عوض ہرگز
بیچ نہیں سکتا نہ تو اُس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا ہی کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا ✢

۱۵ اگر کسی مرد کی دو جورواں ہوں اور ایک محبوب اور دوسری غیر محبوب ہو اور
۱۶ محبوب اور غیر محبوب دونوں سے لڑکے ہوں اور پلوٹھا بیٹا غیر محبوب سے ہو تو یوں
ہوگا کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث کی تقسیم کرے تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیر محبوب
۱۷ کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پلوٹھا ہی فوقیت نہ دے بلکہ وہ غیر محبوب کے بیٹے کو اپنے سب
مال سے دونا حصہ دیکے پلوٹھا ٹھہراوے کیونکہ وہ اُسکی پہلی قوت کا ہی اور پلوٹھے
ہونیکا حق اُسیکا ہی ✢

۱۸ اگر کسی آدمی کا بیٹا گردنکش اور بگڑا ہو جو اپنے باپ اور اپنی ماکی آواز کو
۱۹ نہ سُنے اور وے ہرچند اُسے تنبیہ کریں پر وہ اُن پر کان نہ لگاوے تب اُسکا باپ اور
اُسکی ما اُسے پکڑیں اور باہر لیجا کے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس اور اُس جگہہ کے
۲۰ دروازے پر لائیں اور وے اُسکے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہہ ہمارا بیٹا
۲۱ گردنکش اور بگڑا ہی ہرگز ہماری بات نہیں مانتا بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہی۔ تو اُسکے
شہر کے سب لوگ اُس پر پتھراؤ کریں کہ وہ مرجائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان
سے دور کر سارا اسرائیل سُنے اور ڈرے ✢

۲۲ اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُسکا قتل واجب ہوا ہو۔ وہ مارا
۲۳ جاوے اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے۔ تو اُسکی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے
بلکہ تو اُسی دن اُسے گاڑ دے کیونکہ وہ جو پھانسی دیا جاتا ہی خدا کا ملعون ہی اِس
لئے چاہئے کہ تیری زمین جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی ناپاک
نہ کیجاوے ❖

۲۲ باب تو اپنے بھائی کے بیل اور بھیڑ کو جو کھوئی جائے دیکھکے اپنی آنکھ اُنسے مت
۲ چھپا بلکہ ضرور ہی کہ تو اُنہیں اپنے بھائی کے پاس پھیر لاوے۔ اور اگر تیرا بھائی تیرے
پڑوس میں نہ ہو یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے
۳ پاس رہے جب تک کہ تیرا بھائی اُس کی تلاش کرے تو تو اُسے پھیر دیجیو۔ اُسی
طرح تو اُسکے گدھے سے کیجیو اُسی طرح اُسکی پوشاک سے کیجیو بلکہ اپنے بھائی کی ہر ایک
چیز سے جو اُس پاس سے گم ہو اور تو اُسے پاوے تو یونہیں کیجیو تو اُس سے اپنے
کو مت چھپائیو ❖
۴ تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُس سے آنکھ مت چھپا تو اُسکے
اُٹھانے میں اُسکی مدد کیجیو ❖
۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے کیونکہ خداوند تیرا
خدا اُن سب سے جو ایسا کرتے ہیں نفرت رکھتا ہی ❖
۶ اگر راہ چلتے کسی چڑیے کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے خواہ
اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تو
۷ بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو اور بچوں کو اپنے لئے لیجیو
تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو ❖

پہر بھی کہیں کہ کون شخص ہے جو خوفناک اور کچادل ہے سو روانہ ہووے اور اپنے گھر پھر جائے نہ ہو کہ اُسکے بھائیوں کے دل اُسکے دل کی مانند بودے ہو جائیں - اور ۹ جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانیکے لئے مقرر کریں ✣

اور جب تو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنیکے لئے آپہنچے تو پہلے اُس سے صلح کا ۱۰ پیغام کر تب یوں ہو گا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے لئے کھولدے ۱۱ تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جاوے تیری خراجگذار ہو گی اور تیری خدمت کریگی - اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے جنگ کرے تو تو اُسکا محاصرہ کر اور جب ۱۲ ۱۳ خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کردیوے تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر مگر عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھ اُس شہر میں ہو اُسکا سارا لوٹ ۱۴ اپنے لئے لے اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے کھائیو اِسی طرح سے تو اُن سب شہروں سے جو تجھ سے بہت دور ہیں اور اِن قوموں کے شہروں ۱۵ میں سے نہیں ہیں کیجیو - لیکن اِن قوموں کے شہروں میں جنھیں خداوند تیرا خدا تیری ۱۶ میراث کر دیتا ہے کسی چیز کو جو سانس لیتی ہے جیتا نہ چھوڑیو بلکہ تو اُنکو حرم کیجیو حتّی اور ۱۷ اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہے تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں ۱۸ سے کئے تمکو عمل کرنا نہ سکھلائیں کہ تم خداوند اپنے خدا کے گنہگار ہو جاؤ ✣

جب تم کسی شہر کو اِس ارادے سے کہ لڑائی کر کے اُسے لے لو مدت تک محاصرہ ۱۹ کئے رہو تو تبر چلا کے اُسکے درختوں کو خراب نہ کیجیو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تو اُنکا میوہ کھاوے سو تو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانیکے لئے کاٹ نہ ڈالیو کیونکہ میدان کے درخت

۲۰ آدمی کی زندگی ہیں مگر اُن درختوں کو جو تیری دانست میں کھانیکے واسطے کام کے
نہوں خراب کر اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے مقابل جو تجھ سے لڑتا ہی برج بنا جب
تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے ✣

۲۱ باب

اگر اُس سرزمین میں جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہی کسی مقتول
۲ کی لاش کھیت میں پڑی ہوئی ملے اور معلوم نہ ہو کہ اُسکا قاتل کون ہی تب تیرے
بزرگ اور تیرے قاضی باہر نکلیں اور اُن بستیوں تک جو مقتول کے گرداگرد ہیں
۳ درمیان کو ناپیں اور یوں ہوگا کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہی اُسی شہر کے
بزرگ سے ایک بچھیا لیں جس سے ہنوز کچھ خدمت نہ لی گئی ہو اور جوئے تلے نہ آئی ہو
۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیے کو ایک بیہڑ وادی میں جو نہ جوتی گئی ہو نہ اُسمیں
۵ کچھ بویا گیا ہو لیجائیں اور وہاں اُس وادی میں اُس بچھیے کی گردن کاٹیں۔ تب
کاہن بنی لاوی نزدیک آویں کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو چن لیا ہی کہ اُس
کی خدمت کریں اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک
۶ جھگڑا اور ہر ایک مار پیٹ فیصل ہوگی پھر اُس شہر کے سارے بزرگ جو مقتول سے
نزدیک ہیں اُس بچھیے کے اوپر جو اُس وادی میں گردن ماری گئی اپنے ہاتھ دھوئیں
۷ اور جواب دیکے کہیں کہ ہمارے ہاتھوں نے یہہ خون نہیں کیا نہ ہماری آنکھوں نے
۸ دیکھا۔ ای خداوند اپنی قوم اسرائیل کا کفارہ لے جنھیں تو نے چھڑایا ہی اور بیگ
۹ کا خون اپنی قوم اسرائیل کے ذمہ مت رکھ۔ تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا
جس وقت تو وہ کرے جو خداوند کے نزدیک درست ہی تو تو بیگناہی کا خون اپنے
درمیان سے دفع کریگا ✣

۱۰ اور جب تو لڑائی کے لئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے اور خداوند تیرا خدا اُنکو

دھیان رکھکے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہوں
پر چلے تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اَور اپنے لئے بڑھائیو ۔ ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیری
زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے بہایا نہ جائے کہ خون تجھ پر ہو ۔
۱۱ لیکن اگر کوئی شخص جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو اور اُس کی گھات میں لگا
ہو اور اُس پر حملہ کرے اور اُسے زخم کاری مارے کہ وہ مر جائے اور اُن شہروں میں
سے کسی میں بھاگ جائے ۔ ۱۲ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں اور اُسے وہاں سے
پکڑوا منگوائیں اور مقتول کے وارث کے ہاتھ میں حوالہ کریں تاکہ وہ مار ڈالا جائے ۔
۱۳ تو اُسپر رحم کی نظر نہ کیجیو بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو
تاکہ تیرا بھلا ہووے ۔
۱۴ تو اپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں نے تیری میراث کی زمین
پر قایم کیا ہے اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونے کے لئے دیتا ہے مت
ہٹانا ۔
۱۵ کسی شخص کی کسی طرح کی بدکاری اور کسی طرح کے گناہ پر کوئی گناہ کیوں نہ ہو
ایک گواہ بس نہیں بلکہ دو گواہوں کی گواہی سے یا تین گواہوں سے ہر ایک بات
ثابت کیجاوے ۔
۱۶ اگر کوئی جھوٹھا گواہ اُٹھے کہ کسی شخص پر کسی بُرائی کی گواہی دے ۔ ۱۷ تو وے
دونوں شخص جن میں جھگڑا ہے خداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے جو اُن
دنوں میں ہونگے کھڑے ہوویں ۔ ۱۸ اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کریں تو دیکھو اگر
وہ گواہ جھوٹھا گواہ نکلے اور اُس نے اپنے بھائی پر جھوٹھی گواہی دی ہو ۔ ۱۹ تو تم اُس
سے وہ سلوک کیجیو جو اُس نے چاہا تھا کہ اپنے بھائی سے کرے تو اِس طرح بُرائی

نام سے خدمت کیا کرے جس طرح اُسکے سارے بھائی یعنے لاوی کرتے جو خداوند کے حضور
وہاں کھڑے رہتے ہیں وے برابر حصہ کھانے کو پاوینگے سوائے اُسکے جو اُسکے باپ دادوں ۸
کی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو۔

جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے داخل ہو تو وہاں ۹
کی گروہوں کے کریہ کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو۔ تم میں کوئی پایا نہ جائے ۱۰
جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے یا غیب گو یا نجومی یا فال کھولنیوالا یا ڈاین
بنے یا منتر پڑھنیوالا نہ ہو نہ یار دیو سے سوال کرنیوالا اور نہ رمّال اور نہ ساحر ہو۔ کیونکہ ۱۱ ۱۲
وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کی نفرت کے باعث ہیں اور ایسی کراہتوں کے
سبب سے خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے دور کرتا ہے۔ تو خداوند اپنے خدا کے آگے ۱۳
کامل ہو۔ کیونکہ وے گروہیں جنکا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کی طرف ۱۴
کان دھرتی ہیں پر تو جو ہے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اجازت نہیں دی کہ ایسا کرے۔

خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں ۱۵
سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو اُس سب کی مانند جو تو نے ۱۶
خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے
خدا کی آواز پھر سنوں اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں تا کہ میں مر نجاؤں۔
اور خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں ۱۷ ۱۸
میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے مُنہہ میں ڈالونگا اور جو کچھ میں
اُسے فرماؤنگا وہ سب اُن سے کہیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنھیں ۱۹
وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو میں اُسکا حساب اُس سے لونگا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی ۲۰
گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جسکے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا

یا آپس کے دعوے کی بابت یا آپس کی مار پیٹ کی بابت جو تیرے پھاٹکوں کے اندر
جھگڑے کے باعث ہوتے تو تو اُٹھ اور اُس مقام میں جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے
۹ چڑھ جا اور کاہنوں کے یعنے لاویوں کے اور اُس قاضی کے پاس جو اُن دنوں
۱۰ میں ہو حاضر ہو اور اُن سے پوچھ کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے اور تو اُس فیصلے
کے مطابق جو وے تجھ پر اُس مکان سے جسے خداوند پسند کرے ظاہر کریں عمل کیجیو
۱۱ خبردار کہ اُن سب کے مطابق جو وے تجھے سکھاویں عمل میں لائیو شریعت کے فیصلے
کے موافق جو وے تجھے سکھاویں اور اُس حکم کے مطابق جو وے تجھے کہیں کیجیو اور
۱۲ اُس فیصلے سے جو وے تجھ پر ظاہر کریں دہنے یا بائیں مت مڑیو۔ اور جو کوئی شخص
گستاخی کرے کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لئے کھڑا ہی
یا اُس قاضی کا سخن نہ سُنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے تو اسرائیل میں سے بُرائی کو
۱۳ یوں نیست و نابود کیجیو تا کہ سارے لوگ سُنیں اور ڈریں اور آیندے کو پھر گستاخی
نہ کریں ✤

۱۴ جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی پہنچے اور اُسے قابض
ہو اور اُس میں بود و باش کرے اور کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے
۱۵ گرداگرد ہیں میں بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا تو تو بہر حال فقط اُسکو اپنے
اوپر بادشاہ قایم کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے تو اپنے بھائیوں میں سے
ایک کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر
۱۶ بادشاہ قایم نہ کرنا۔ پس اُسے لازم ہی کہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے اور نہ لوگوں
کو مصر میں روانہ کرے تا کہ اُسکے لئے بہت سے گھوڑے لاویں اِس لئے کہ خداوند
۱۷ کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو۔ اور نہ وہ اپنے لئے بہت سی

جوروان کرے تا نہ ہو کہ اُسکا دل پھر جائے اور نہ وہ اپنے لئے بہت روپا اور سونا
۱۸ جمع کرے - اور یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے تختِ سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے اِس
۱۹ شریعت کی ایک نقل اُسمیں سے جو لاوی کاہنوں کے حضور ہی کتاب میں لکھے وہ
نقل اُسکے پاس رہیگی اور اُسے اپنی زندگی کے سب دن میں پڑھا کرے تاکہ وہ خداوند
اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے اور اِس شریعت کی سب باتوں اور اِن حقوق کی محافظت
۲۰ کرے تاکہ اُنہیں عمل میں لاوے تاکہ اُسکا دل اُسکے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے اور
حکم سے دہنے یا بائیں نہ مُڑے تاکہ اُسکی بادشاہت میں اُسکی اور اُسکے فرزندوں کی
اِسرائیل کے درمیان عمر دراز ہو ❊

۱۸ باب
کاہنوں اور لاویوں کا بلکہ سارے فرقے لاوی کا حصہ اور میراث اِسرائیل کے
درمیان نہ ہوگا وے تو خداوند کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتیں اور اُسکی میراث
۲ کھائینگے - پس اُنکی میراث اُنکے بھائیوں کے ساتھ نہ ہوگی بلکہ خداوند ہی اُنکی میراث
ہی جیسا اُسنے اُنہیں فرمایا تھا ❊
۳ اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنے اُن سے جو قربانی گذرانتے
ہیں بیل یا بھیڑ بکری کی یہہ ہوگا کہ وے کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جوجھ دینگے -
۴ اور تو اپنے غلّے میں سے اور اپنی مے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہی اور اپنی
۵ بھیڑوں کی اُون میں سے جو پہلے کتری جائے اُسے دیجیو کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے
سارے فرقوں میں سے اُسے چُن لیا ہی اُسے اور اُسکے بیٹوں کو تاکہ وے خداوند کے
۶ نام سے ہمیشہ تک خدمت کے لئے کھڑے رہیں - اگر کوئی لاوی تمام اِسرائیل کے درمیان
تیرے پھاٹکوں میں کسی کے اندر سے جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آوے اور اُس جگہہ
۷ جسے خداوند پسند فرماوے سارے دل کی چاہ سے حاضر ہو تو وہ خداوند اپنے خدا کے

اور صبح کو پھر کے اپنے خیموں کو روانہ ہو جیو۔ چھ دن تک فطیری روٹی کھانا اور ساتویں ۸
دن میں خداوند تیرے خدا کی مقدس جماعت ہوگی اُسمیں کچھ کاروبار نہ کیجیو÷
تو اپنے لئے سات ہفتے گن غلے کو ہنسوا لگانے کی ابتدا سے اُن سات ہفتوں کا ۹
گننا شروع کر۔ اور ہفتوں کی عید خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے ہاتھ کی خوشی کے ایک ۱۰
ہدیے سے جو تو دیگا جسقدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی کر اور تو خداوند اپنے ۱۱
خدا کے سامھنے خوشی کر تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی
اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تم میں
ہی اُس جگہہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا ہی کہ اپنا نام وہاں رکھے۔ اور یاد ۱۲
رکھ کہ تو مصر میں غلام تھا سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھکے اُن پر عمل کر÷
جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات دن تک خیموں کی ۱۳
عید کیجیو اور عید کرتے وقت تو خوشی کریگا تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام ۱۴
اور تیری لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہیں۔ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہہ جو خداوند کو پسند ہی عید ۱۵
کیجیو اس لئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں اور تیرے ہاتھ کے سارے
کاموں میں تجھے برکت بخشیگا سو تو ضرور خوشی کریگا÷
ہر ایک سال چاہئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد تین مرتبے یعنے عید فطیر کو اور ۱۶
ہفتوں کی عید کو اور خیموں کی عید کو خداوند تیرے خدا کے سامھنے اُس جگہہ جسے وہ پسند
کریگا حاضر ہوا کرے اور وے خداوند کے آگے خالی ہاتھ نہ دکھائی دیں بلکہ ہر ایک مرد اپنے ۱۷
مقدور کے اور خداوند تیرے خدا کی برکت کے موافق جو اُسنے تجھے دی ہی کچھ لاوے÷
...کے پھاٹکوں پر جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیگا اپنے سارے ۱۸

١٩ فرقوں میں قاضی اور حاکم مقرر کیجیو وے انصاف سے لوگوں کی عدالت کریں۔ تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو تو طرفداری نہ کیجیو نہ رشوت لیجیو کہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہے۔

٢٠ تو اُسکی جو سراسر حق ہے پیروی کیجیو تاکہ تو جیئے اور اُس زمین کا جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے وارث ہووے ٭

٢١ ٢٢ تو خداوند اپنے خدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے لئے گھنے باغ نہ لگائیو۔ نہ اپنے لئے کسی طرح کی مورت بٹھائیو کہ اس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا ہے ٭

١٧ باب

١ تو خداوند اپنے خدا کے لئے بیل یا بھیڑ بکری جسمیں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح مت کیجیو کیونکہ خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت ہے ٭

٢ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو

٣ اور جاکے غیر معبودوں کی بندگی کی ہو اور اُنہیں سجدہ کیا ہو خواہ سورج کو خواہ چاند خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو جنکی پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا

٤ اور یہہ تجھے کہا جاوے اور تو سُن پاوے اور تحقیقات کرے اور دیکھو یہہ سچ نکلے

٥ اور یہہ بات یقین کو پہنچے کہ اسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہوا تو تو اُس مرد یا اُس عورت کو جسنے یہہ بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو کہ وے مر جاویں۔

٦ وہ جو واجب القتل ہے دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے قتل کیا جائے لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل نہ کیا جائے۔

٧ گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں تاکہ اُسکو قتل کریں اور اُنکے بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ۔ تم یوں ہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو ٭

٨ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جسکے فیصلے سے تو عاجز ہو تا اُپس کے خون کی بابت

سال چھٹکارے کا سال نزدیک ہے اور تیری آنکھ تیرے مفلس بھائی سے پھر جائے
اور تو اُسے کچھ نہ دیوے اور وہ تجھ پر خداوند سے فریاد کرے اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے۔
۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دینا ہوگا اور جب تو اُسے دیوے تو چاہئے کہ تیرا دل غمگین نہ ہو کیونکہ اسی
سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں اور سب معاملوں میں کہ جنمیں تو اپنا
۱۱ ہاتھ ڈالے تجھ کو برکت بخشیگا۔ کہ مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہینگے اس لئے یہہ کہکے
میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کے
واسطے جو تیری زمین پر ہے اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو۔

۱۲ اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت تیرے ہاتھ بیچا جائے اور
چھ برس تک تیری خدمت کرے تو تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو
۱۳ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھ مت رخصت
۱۴ کرنا بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھتے اور کولھو میں سے اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے
۱۵ خدا نے تجھے بخشی ہے دل کھولکے دے۔ اور یاد رکھ کہ تو زمین مصر میں غلام تھا اور خداوند
۱۶ تیرے خدا نے تجھے چھڑایا اس لئے میں تجھے اسکی بابت آج یہہ حکم کرتا ہوں۔ اور ایسا
ہوگا کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا کہ میں تجھے اور تیرے گھر کو
۱۷ دوست رکھتا ہوں اس لئے کہ تیرے پاس رہنا اُسکے نزدیک اچھا ہے تو تو ایک سوا
لے اور اُسکا کان چھید کے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گھسا دے کہ وہ ہمیشہ کو تیرا
۱۸ نوکر ہوگا۔ اور اپنی لونڈی سے بھی تو ایسا ہی کیجیو۔ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس
سے رخصت کرے تو یہہ تجھے [illegible] کیونکہ اُس نے دو مزدوروں کے
[illegible] تک تیری خدمت کی سو خداوند تیرا خدا تجھے سب کچھ میں جو تو کرے تجھے

۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے نر پلوٹھے جتنے پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس کیجیو تو اپنے بیل کے پلوٹھے سے کچھ کام نہ لیجیو اور نہ اپنی بھیڑ کے پلوٹھے کا بال کتریو۔ ۲۰ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہہ پر جو خداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت ہر سال کھائیو۔ ۲۱ پر اگر اُسمیں کوئی عیب ہووے لنگڑا ہو یا اندھا ہو یا اور کوئی بُرا عیب ہو تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لئے ذبح مت کیجیو۔ ۲۲ تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا ہرن اور آہو کی طرح پاک ہو یا ناپاک دونوں برابر ہیں۔ ۲۳ مگر تو اُسکا لہو نہ کھانا بلکہ تو اُسکو پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلنا *

۱۶ باب

ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو اور خداوند اپنے خدا کی فصح کیجیو کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا۔ ۲ اِس لئے تو اُس جگہہ پر جسے خداوند پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے خداوند اپنے خدا کے لئے تو اپنی گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فصح ذبح کیجیو۔ ۳ تو اُسکے ساتھ خمیری روٹی مت کھانا تو سات دن تک اُسکے ساتھ فطیری روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھائیو کیونکہ تو زمین مصر سے جلدی کرکے نکلا تاکہ تو اُس دن کو جسمیں تو مصر کے ملک سے نکلا اپنی زندگی کے سب دن یاد رکھے۔ ۴ اور چاہئیے کہ تیری ساری سرزمین میں سات دن تک خمیری روٹی تیرے یہاں دکھائی نہ دے اور نہ اُس گوشت میں سے جسے تو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا ہے ساری رات کو صبح تک باقی رہے۔ ۵ تو اپنے کسی جگہہ کے پھاٹک کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے فصح ذبح نہیں کرنا ۶ بلکہ اُسی جگہہ جسے خداوند تیرا خدا پسند کریگا کہ اپنا نام وہاں رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسی وقت جسوقت تو مصر سے نکلا وہاں فصح ذبح کیجیو۔ ۷ اور تو اُسے اُس جگہہ جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا اُسے بھونیو اور کھائیو

۱۶ ۱۷ باز کی ہر ایک قسم اور بوم اور چوہیارا اور چکوا اور حواصل اور رخم اُس کی قسم کے مطابق
۱۸ ۱۹ اور ماہی خوار اور لک لک اور بگلا اور جو اُنکی جنس سے ہوں ہُدہُد اور چمگادر اور ہر ایک
۲۰ حیوان جو رینگ کے چلے اور اُڑے تمہارے لئے ناپاک ہے تم اُسے مت کھائیو۔ سب وے
پرندے جو پاک ہیں تم اُنہیں کھاؤگے +

۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے تم اُسے مت کھائیو تو اُسے کسی پردیسی کو جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ہووے دیجیو تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسی اجنبی آدمی کے ہاتھ بیچ
ڈالیو کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہے۔ تو حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت
۲۲ اُبالیو۔ تو اپنے غلے میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا ہے دسواں حصہ
۲۳ وفاداری سے جُدا کیجیو۔ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہ جسے اُس نے پسند فرمایا
کہ اُسکا نام وہاں رہے اپنے غلے کی اور اپنی مے کی اور اپنے تیل کی دہیکی اور اپنے گائے
۲۴ بیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچے کھائیو تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرنا سیکھے۔ اور
اگر رستہ تیرے لئے دراز ہو ایسا کہ تو اُسے نہ لے جا سکے یا اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے
پسند فرمایا کہ اپنا نام وہاں رکھے تجھ سے بہت دور ہو جب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت
۲۵ بخشی تب تو نقدی کے لئے اُنکو بیچ اور اُس نقدی بندھی ہوئی کو اپنے ہاتھ میں لیکے اُس
۲۶ مقام پر جسے خداوند تیرا خدا چن لیوے جا اور اُس نقدی سے جس چیز کو تیرا جی چاہے مول
لے خواہ گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے یا مسکر یا اور کچھ جس پر تیرا جی راغب ہو اور وہاں
۲۷ خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے اور لاوی بھی
جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو کیونکہ اُسکے لئے حصہ اور میراث تیرے
ساتھ نہیں ہے +

۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کی ساری دہیکی نکالیو اور اپنے پھاٹکوں

۶ اگر تیرا بھائی جو تیری ما کا بیٹا ہے یا تیرا ہی بیٹا یا بیٹی یا تیری ہمکنار جورو یا تیرا
دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدے میں پھسلاوے اور کہے کہ آؤ
۷ غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہیں تھے یعنے اُن
لوگوں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرداگرد تمہارے نزدیک یا تم سے دور زمین
۸ کے اس سرے سے اُس سرے تک رہتے ہیں تو تو اُس سے موافق نہ ہونا اور نہ اُس کی
۹ بات سننا تو اُس پر رحم کی نگاہ نہ رکھنا تو اُسکی رعایت نہ کرنا تو اُسے پوشیدہ نہ رکھنا بلکہ
تو اُسکو ضرور قتل کرنا اُسکے قتل پر پہلے تیرا ہاتھ پڑے اور بعد اُسکے سب قوم کے ہاتھ
۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مرجائے کیونکہ اُس نے چاہا کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے
۱۱ اُسی سے جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے ہی سے نکال لایا برگشتہ کرے۔ تب سارے
بنی اسرائیل سُنکے ڈرینگے اور تمہارے درمیان پھر ویسی شرارت نہ کرینگے ✢
۱۲ اگر تو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجھے
۱۳ سکونت کے لئے بخشے ہیں یہہ افواہ سُنے کہ بعضے لوگ بنی بلیعال تمہارے درمیان سے
نکل گئے اور اپنے شہر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا کہ آؤ ہم چلیں اور غیر معبودوں کی
۱۴ جنھیں تم نے نہیں جانا بندگی کریں تب تجھے پوچھنا اور تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا
ہوگا اور دیکھ اگر یہہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے درمیان کیا
۱۵ گیا تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے ضرور قتل کریگا اور اُسے اور
سب کچھ جو اُس شہر میں ہے اور وہاں کی مواشی کو تلوار کی دھار ہی سے نیست و نابود کریگا
۱۶ اور اُسکی ساری لوٹ کو وہاں کے کوچے کے بیچ و بیچ اکٹھا کریگا اور اُس شہر کو اور
وہیں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا کے لئے آگ سے جلادیگا اور وہ ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا
۱۷ پھر بنایا نہ جائیگا۔ اور اُن حرم کی چیزوں میں سے کچھ تیرے ہاتھ سے لگا نہ رہے تاکہ

خداوند اپنے قہر تند سے باز آوے اور تجھ پر کرم کرے اور تجھ پر رحم فرماوے اور تجھے زیادہ کرے جیسا کہ
۱۸ اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ہے۔ جس وقت کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے کہ تو
اُسکے حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تو اُسکو جو خداوند تیرے خدا کی
نظروں میں بھلا ہے بجا لاوے ÷

۱۴ باب

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو تم کسی مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ اپنی
۲ آنکھوں کے بیچ بال مونڈو۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس قوم ہے اور خداوند نے
تجھ کو چن لیا ہے تاکہ سب قوموں کی بہ نسبت جو زمین پر ہیں تو اُسکے لئے خاص قوم ہو ÷
۳ ۴ تو کسی گھنونی چیز کو مت کھائیو۔ وے چارپائے کہ جنھیں تم کھا سکتے ہو یہ ہیں
۵ بیل اور جھنڈ میں سے بھیڑ اور بکری اور ہرن اور آہو اور یحمور اور بز کوہی اور ریم اور
۶ گاؤمیش اور نکہ کوہی۔ اور ہر ایک چارپایہ جسکے کھُر چرے ہوئے ہوں اور اُسکے کھُر میں
۷ شگاف ہو ایسا کہ اُس سے دو پنجے ہوتے اور جُگالی کرتا ہو تو تم اُسے کھاؤ گے۔ لیکن اُن
میں سے کہ جُگالی کرتے ہیں یا اُنکے کھُر چرے ہوئے ہیں تم اِنھیں مت کھائیو جیسے اُونٹ
اور خرگوش اور بربوع اسلئے کہ یے جگالی کرتے ہیں لیکن اُنکے کھُر چرے ہوئے نہیں ہیں
۸ سو یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ اور سوار بھی کہ اُسکے کھُر چرے ہوئے ہیں پر جگالی نہیں
کرتا وہ تمہارے لئے ناپاک ہے تم اُنکا گوشت نہ کھائیو نہ اُنکی لاش کو ہاتھ لگائیو ÷
۹ آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤ گے جتنوں کے پر ہوں اور چھلکے تم اُنہیں کھاؤ گے
۱۰ پر جسکے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھائیو وہ تمہارے لئے ناپاک ہے ÷
۱۱ ۱۲ ہر ایک پرندہ جو پاک ہے تم اُسے کھاؤ گے۔ لیکن وے جنکا کھانا حرام ہے یے
۱۳ ہیں عقاب اور اُستخوان خوار اور بحری عقاب اور چیلھ اور سفید چیلھ اور گدھ
۱۴ ۱۵ اور جو اُنکی جنس سے ہیں اور ہر ایک جنس کا کوا اور شتر مرغ اور اُلو اور بحری بگلا اور

١٩ لگاتا ہی خوش رہیو۔ آپ سے چوکس رہ کہ جب تک کہ تو زمین پر جیتا رہے لاوی کو ترک نہ کرنا+

٢٠ جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھاوے جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤنگا کہ میرا جی گوشت کھانے کا مشتاق ہی تو تو گوشت اور ہر ایک چیز جسے تیرا جی چاہے کھائیو۔ ٢١ اور اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے اِس لئے چن لیا ہی کہ اپنا نام وہاں رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دیئے ذبح کیجیو جیسا میں نے تجھے فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ تیرا جی چاہے کھائیو۔ ٢٢ جس طرح کہ آہو اور ہرن کو کھاتے ہیں تو اُس ہی طرح اُنہیں کھائیو پاک اور ناپاک اُنکے کھانے میں برابر ہیں۔ ٢٣ لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو کیونکہ لہو جو ہی سو جان ہی اور مناسب نہیں کہ تو گوشت کے ساتھ جان کھاوے۔ ٢٤ تو اُسے مت کھائیو بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر انڈیلیو۔ ٢٥ تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو جب کہ تو وہ جو نیک ہی خداوند کی آنکھوں کے سامنے کرے۔ ٢٦ لیکن تو اپنی مقدس چیزیں جو تیرے پاس ہوں اور اپنی منتوں کی چیزیں اُس مکان میں جسے خداوند چن لیوے لیجائیو۔ ٢٧ اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اُنکا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو اور تیرے ذبیحوں کا لہو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر انڈیلا جائیگا مگر گوشت تو کھائیو۔ ٢٨ ان سب باتوں کو جنکا میں تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھکے سنو تاکہ تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد تک بھلا ہووے جبکہ تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہی کرو+

٢٩ جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے وہاں جہاں تو جاتا ہی کہ [illegible] کاٹ ڈالے اور تو اُنکا وارث ہو جائے اور اُنکی سرزمین میں بود و باش

۳۰ کرے تو تو اپنے سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامھنے اُنکے نابود ہونیکے بعد تو اُن کی
پیروی کرکے پھندے میں پھنسے اور نہ ہو کہ تو اُن کے معبودوں کی بابت یہہ کہکے پوچھے
کہ یے جماعتیں اپنے معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں۔ میں بھی اُس ہی طرح
۳۱ کرونگا۔ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک مکروہ کام جس
سے خداوند عداوت رکھتا ہی اپنے معبودوں کے لئے کیا یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور
۳۲ بیٹیوں کو بھی اپنے معبودوں کے لئے آگ میں ڈالکے جلا دیا۔ تم ہر ایک بات پر جسکا
حکم میں تمہیں دیتا ہوں دھیان رکھکے عمل کیجیو تو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے
کم کرنا*

۱۳ باب اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنیوالا ظاہر ہو اور تمہیں کوئی نشان
۲ یا معجزہ دکھلاوے اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق جو اُس نے تمہیں دکھایا بات
واقع ہو اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنھیں تم نے نہیں جانا پیروی کریں
۳ اور اُنکی بندگی کریں تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنیوالے کی بات پر کان مت دھرلو
کہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہی تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے
۴ سارے دل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو کہ نہیں۔ چاہئے کہ تم خداوند
اپنے خدا کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو اور اُسکے حکموں کو حفظ کرو اور اُس کی
۵ بات مانو تم اُسکی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو۔ اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنیوالا
قتل کیا جائیگا کیونکہ اُسنے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو مصر سے باہر نکال لایا
اور اُس غلام خانے سے رہائی دی پھرانے کے لئے کہا تھا تاکہ تمہیں اُس راہ
سے جس پر خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا حکم دیا ہی بہکاوے۔ اِسی طرح تو
بدی کو اپنے درمیان سے جُدا کر دیگا*

وارث ہوگے اور اُسمیں بسوگے۔ سو تم اِن سب حقوق اور حکموں کی محافظت کرو ۳۲
جنھیں میں آج تمہارے سامھنے رکھتا ہوں اور اُن پر عمل کرو۔

۱۲ باب
یہ وے حقوق اور احکام ہیں جن پر تمہیں لازم ہی کہ اُس سرزمین میں جسے
خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تمہاری ملکیت ہونیکے لئے تمہیں دیتا ہی نگاہ رکھو تاکہ
سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو اُن پر عمل کرو۔ تم اُن سب جگہوں کو جہاں اُن ۲
قوموں نے جنکے تم وارث ہوگے اپنے معبودوں کی بندگی کی ہی اونچے پہاڑوں پر اور
ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے نیست و نابود کر دیجیو۔ اُنکے مذبحوں کو ڈھا دیجیو ۳
اور اُنکے ستونوں کو توڑ یو اور اُنکے گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُنکے معبودوں کی گھڑی
ہوئی مورتوں کو چکنا چور کیجیو اور اُنکے ناموں کو اُس جگہہ سے مٹا دیجیو۔ تم ایسا کچھ خداوند ۴
اپنے خدا کے لئے مت کیجیو۔ بلکہ وہ جگہہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب فرقوں کے درمیان ۵
پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے یعنے اُسی کا مسکن تم پوچھو اور وہاں آیا کرو اور ۶
وہیں تم اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی دہیکیوں اور ہاتھ سے اُٹھائی
ہوئی قربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں اور اپنی خوشی کی قربانیوں اور اپنے بھیڑ
بکری اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ اور ۷
تم اور تمہارے سارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں جنمیں تم ہاتھ لگاتے ہو اور
جنمیں خداوند تمہارے خدا نے تمکو برکت دی ہی خوشی کرو۔ تم ایسے کام جیسے ہم یہاں ۸
کرتے ہیں کہ ہر ایک کی نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ہو سو کرے وہاں مت کیجیو۔ کیونکہ تم ۹
اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہی ہنوز نہیں پہنچے۔ لیکن جب ۱۰
تم یردن پار جاؤگے اور اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری میراث کر دیتا
ہی بود و باش کروگے اور وہ تمکو تمہارے سب دشمنوں سے جو چاروں طرف ہیں رہائی دیگا

۱۱ یہانتک کہ تم بے خوف ہو وہ باش کرو تو وہاں ایک مقام ہوگا جسے خداوند تمہارا خدا اِس لئے چن لیگا کہ اُسکا نام وہاں رکھا جائے سو تم لے سب کچھ جو میں تمہیں فرماتا ہوں وہاں لیجاؤ یعنے اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہیکیاں اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور سب اپنی خاص منتوں کی چیزیں جو خداوند کے لئے تم سے مانی جاتی ہیں وہاں

۱۲ گذرانیو اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اُس لاوی سمیت جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر ہو اِس لئے کہ اُسکا حصہ اور میراث تمہارے ساتھ

۱۳ نہیں خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رہیو۔ تو آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی

۱۴ ہر ایک جگہہ جو نظر آوے مت گذران مگر اُسی جگہہ جسے خداوند تمہارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چن لیگا تو اپنی سوختنی قربانی وہاں گذرانیو اور سب کچھ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں

۱۵ وہیں کیجیو۔ تس پر بھی جو کچھ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھا یا کر خداوند اپنے خدا کی برکت کے موافق جو اُس نے تمکو دی ہے خواہ پاک ہو خواہ

۱۶ ناپاک ہر کوئی مثل آہو اور ہرن کے اُسے کھائے۔ فقط تو لہو مت کھا بلکہ تو اُسے پانی کی طرح زمین پر انڈیل دے ٭

۱۷ لیکن تو اپنے غلے اور مے اور تیل کی دہیکیاں اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی منتوں کی چیزیں جو تو مانے اور اپنی خوشی کے ہدیے اور وے قربانیاں

۱۸ جنھیں تو نے اپنے ہاتھ سے اُٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو بلکہ تجھ پر اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام اور تیری لونڈی پر اور لاوی پر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے واجب ہے کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہہ جسے خداوند تیرا خدا چن لیوے کھاؤ اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ

١٠ کہ وہ زمین جس میں تو اُسکا وارث ہونے جاتا ہی مصر کی سی نہیں جہان سے تم
نکل آئے جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا اور اُسے اپنے پانوں سے ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے
سینچتا تھا لیکن وہ زمین جسکے وارث ہونے کو تم جاتے ہو پہاڑوں اور وادیوں کی ١١
زمین ہی اور آسمان کے مینھہ سے سیراب ہوتی ہی۔ یہہ وہ زمین ہی جسے خداوند تیرا ١٢
خدا چاہتا ہی اور ہمیشہ سال کے شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں
اُس پر لگی ہیں٭

١٣ اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش
سے سنکے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو کہ اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے
اُسکی بندگی کرو تو میں تمکو تمہاری زمین پر مینھہ عین وقت پر پہلی اور پچھلی برسات ١٤
برساؤنگا تاکہ تم اپنا غلہ اور اپنی مے اور اپنا تیل جمع کرو۔ اور میں تیرے کھیتوں میں ١٥
تیرے چارپایوں کے لئے گھاس اُگاؤنگا تاکہ تو کھائے اور سیر ہو۔ تم آپ سے خبردار رہو ١٦
ایسا نہو کہ تمہارے دل فریب کھاویں اور تم پھر جاؤ اور غیر معبودوں کی بندگی کرو
اور اُنہیں سجدہ کرو اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے کہ مینھہ ١٧
نہ برسے اور زمین اپنا حاصل نہ دے اور تم اُس اچھی زمین پر سے جو خداوند تم کو
دیتا ہی جلد فنا ہو جاؤ٭

١٨ سو تم میری ان باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہہ دو اور
اُنہیں نشان کے لئے اپنے ہاتھوں پر باندھو اور وے تمہاری دونوں آنکھوں کے
درمیان ٹیکوں کے مانند رہیں۔ اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ جس وقت کہ تو اپنے ١٩
گھر میں بیٹھا ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت اور اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر۔ اور تو ٢٠
اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھہ تاکہ تیری اور تیری اولاد ٢١

کی عمر کے دن جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اوپر ہے اُس سرزمین میں بہت
ہوویں جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کر کے کہا کہ میں اُسے تمہیں دونگا*
۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے محافظت
کرو اور اُن پر عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُسکی ساری راہوں پر چلو
۲۳ اور اُس سے لپٹے رہو تو خداوند ان سب گروہوں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا
۲۴ اور تم اِن گروہوں کے جو تم سے بزرگتر اور قویتر ہیں وارث ہوگے۔ جس جس جگہہ تمہارے
پانوں کے تلوے پڑینگے وہ وہ جگہہ تمہاری ہو جائیگی بیابان سے اور لبنان سے اور نہر سے جو
۲۵ نہر فرات ہے لیکے دریائے غربی تک تمہارا سوانا ہوگا۔ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی کہ
تمہارے سامھنے کھڑا ہو سکے کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف اُس ساری سرزمین پر
جس پر تم قدم مارو گے ڈالیگا جیسا اُس نے تم سے کہا ہے*
۲۶ ۲۷ دیکھو میں آجکے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت رکھہ دیتا ہوں برکت جب کہ تم
۲۸ خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو اور لعنت جب کہ خداوند اپنے
خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جسکی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں پھر کے
۲۹ غیر معبودوں کی پیروی کرو جنھیں تم نے نہیں جانا۔ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا
تجھ کو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہے کہ اُسکا وارث بنے داخل کریگا تو تو اُس برکت
۳۰ کو کوہِ گرزیم پر سے اور اُس لعنت کو کوہِ عیبال پر سے سناویگا۔ دیکھو وے پہاڑ یردن
کے اُس پار واقع ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہے کنعانیوں کی سرزمین
۳۱ میں جو میدان میں جلجال کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب رہتے ہیں۔ کیونکہ تم یردن
پار جاتے ہو تا کہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے وارث ہو سو تم اُسکے

صندوق کو اُٹھاوے اور خداوند کے حضور کھڑا ہوکے اُسکی خدمتگذاری کرے اور اُسکا
۹ نام لیکے دعا دیوے چنانچہ آجکے دن تک یونہیں ہے۔ اِس لئے لاوی کا حصہ اور میراث اُسکے
بھائیوں کے ساتھہ نہیں کہ خداوند اُسکی میراث ہے جیسا خداوند تیرے خدا نے اُسے کہا۔
۱۰ اور میں اگلے دنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رہا اور اُس
۱۱ دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی اور خداوند نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے۔ پھر خداوند نے
مجھے کہا کہ اُٹھہ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر تاکہ وے اُس سرزمین میں داخل ہوکے
اُسکے وارث ہوجاویں جس کی میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا کہ اُنکو بخشونگا۔
۱۲ اب اے اِسرائیل خداوند تیرا خدا تجھہ سے کیا چاہتا ہے مگر یہہ کہ تو خداوند اپنے خدا
سے ڈرا کرے اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے
۱۳ دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے اور اُسکے احکام اور حقوق
۱۴ کو جو میں آجکے دن تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تیرا بھلا ہو۔ دیکھہ کہ آسمان اور
۱۵ آسمانوں کا آسمان خداوند تیرے خدا کا ہے زمین بھی اور سب کچھہ جو اُسمیں ہے۔ فقط
یہی تھا کہ خداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکھے اِس لئے اُنکے بعد
۱۶ اُنکی اولاد کو یعنے تمکو ساری گروہوں کی بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا جیسا کہ آج ہے۔ پس
۱۷ اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردنکشی نہ کرو۔ کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں
کا خدا اور خداوندوں کا خداوند ہے وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک خدا ہے جو ظاہر
۱۸ پر نظر نہیں کرتا اور رشوت نہیں لیتا۔ وہ یتیموں اور بیووں کا انصاف کرتا ہے
۱۹ اور پردیسی سے ایسی محبت رکھتا ہے کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے۔ سو تم بھی پردیسی کو
۲۰ پیار کرو کہ تم بھی زمین مصر میں پردیسی تھے۔ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ اُسی کی بندگی
۲۱ کر اور اُسی سے لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا۔ وہی تیرا فخر ہے اور وہی تیرا

خدا ہی جس نے تیرے لئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کئے جنھیں تونے اپنی آنکھوں
۲۲ سے دیکھا۔ تمہارے باپ دادے جب مصر میں اُترے تو ستر آدمی تھے اور اب خداوند تیرے
خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کے مانند بڑھایا ✢

۱۱ باب

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ اور اُسکی امانت کی اور حقوق اور شریعتوں
۲ اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر۔ اور تم آجکے دن جان لو کہ میں تمہاری اولاد سے خطاب
نہیں کرتا جنھوں نے نہ جانی ہے اور نہ دیکھی ہے خداوند تیرے خدا کی تنبیہ اور اُسکی بزرگی اور اُسکا
۳ زور اور ہاتھ اور اُسکا بڑھایا ہوا بازو اور اُسکے معجزے اور اُسکے وے کام کہ اُسنے مصر کے
۴ درمیان فرعون شاہِ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتھ کئے اور وہ جو اُس نے
مصر کے لشکر کے ساتھ اور اُنکے گھوڑوں اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھ کیا کہ کیونکر اُسنے
اُنکے اوپر دریائے قلزم کا پانی بہایا جسوقت اُنہوں نے تمہارا پیچھا کیا سو خداوند نے
۵ اُنہیں ہلاک کیا کہ آجکے دن تک نابود ہیں اور وہ جو اُسنے بیابان میں جسوقت تک تم
۶ یہاں پہنچے تمہارے ساتھ کیا اور وہ جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتھ کیا جو روبن
کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے کہ کیونکر زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُنکو اور اُنکے گھرانوں اور
اُنکے خیموں کو اور اُس سارے مال کو جو اُنکے قبضے میں تھا سارے اسرائیل کے درمیان
۷ نگل گئی۔ بلکہ تمہیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام جو اُس نے کئے اپنی آنکھوں سے
۸ دیکھے۔ سو تو اُن سارے حکموں کی جو آج میں تجھے فرماتا ہوں محافظت کر تاکہ تم قوت
۹ پاؤ اور داخل ہو کے اُس زمین کے جسکے مالک ہونیکے لئے تم جاتے ہو وارث ہوا اور تاکہ
تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں
سے قسم کرکے کہا کہ میں اُنکو اور اُنکی نسل کو دونگا وہ سرزمین جسمیں دودھ اور شہد
بہتا ہے ✢

اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا تم بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں بتائی باہر
۱۷ گئے تھے۔ تب میں نے وے دونوں لوحیں تھا کے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینک دیں اور
۱۸ تمہاری آنکھوں کے سامنے اُنہیں توڑ ڈالا۔ اور میں آگے کی طرح سے چالیس دن
اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن
سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کئے جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسی برائی کی
۱۹ [illegible] لائے۔ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا کہ وہ تم پر بہت
[illegible] کیا چاہتا تھا۔ لیکن خداوند نے اُس وقت بھی میری سنی
۲۰ [illegible] پر بھی بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا میں نے اُس
۲۱ [illegible] دعا مانگی۔ اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنے اُس بچھڑے
[illegible] جلایا پھر اُسے کوٹا اور مہین پیسا ایسا کہ وہ
۲۲ [illegible] اُس چشمے میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈال دیا۔ اور
۲۳ [illegible] خداوند کو غصہ دلایا۔ اور اُسی طرح اُس وقت
[illegible] چڑھ جاؤ اور اُس زمین کے جو
[illegible] کے حکم سے پھر گئے اور تم اُس
۲۴ [illegible] تمہیں جانا تم خداوند سے
۲۵ [illegible] رات گرا پڑا رہا جیسا
۲۶ [illegible] اس لئے میں نے خداوند
[illegible] اپنی بزرگواری
۲۷ [illegible] کر اپنے خادموں
[illegible] شرارت

۲۸ اور اُنکے گناہ پر نظر نہ کر - نہ ہووے کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہمکو نکال لایا کہے اِس لئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُنکو اُس سرزمین میں جسکی بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا داخل کرے اور اِس لئے کہ وہ اُنکا کینہ رکھتا تھا وہ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت میں ہلاک کرے - ۲۹ بہرحال وے تیری قوم ہیں اور تیری میراث ہیں جنھیں تو اپنے بڑے زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہے*

۱۰ باب

اُسوقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کے مانند ۲ تراشکے بنا اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ اور ایک چوبی صندوق بنا - اور میں اُن تختیوں پر وہی باتیں لکھونگا جو پہلی تختیوں پر جنھیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں بعد اُسکے تم اُنکو صندوق میں رکھیو - ۳ تب میں نے شطیم کی لکڑی کا صندوق بنایا اور پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراشیں اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا - ۴ اور اُس نے اُن تختیوں پر پہلے لکھنے کے موافق وہی دس احکام جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ سے مجمع کے دن تمہیں فرمائے تھے لکھے اور خداوند نے مجھے وے دیں - ۵ تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا تھا رکھا چنانچہ وے ہنوز اُسمیں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہے*

۶ تب بنی اِسرائیل نے بیرات بنی یعقان سے موسیرہ کو کوچ کیا وہاں ہارون کا اِنتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُسکا قایم مقام ہوا - ۷ وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کوچ کیا اور جُدجودہ سے یوطبات کو جو پانی کی نہروں کے سبب خاص سرزمین ہے*

۸ اُسوقت خداوند نے لاوی کے فرقے کو اِس لئے جدا کیا کہ خداوند کے عہد کے

۱۷ اور تیری آزمائش کرے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہے کہ میں نے
۱۸ اپنے زور اور اپنے ہاتھ کی قوت سے یہ مال پیدا کیا - پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد
کر کیونکہ وہی ہی جس نے تجھے قوت دی جس سے تو مال پیدا کرے تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُسنے
۱۹ قسم کھا کے تیرے باپ دادوں سے کیا قائم رکھے جیسا آجکے دن ہوا - اور یوں ہوگا کہ اگر
تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی بندگی اور اُن
کی پرستش کریگا تو میں آجکے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں کہ تم نیست و
۲۰ نابود ہو جاؤگے اُن گروہوں کی مانند جنھیں خداوند تمہارے سامنے فنا کرتا ہی تم بھی
فنا ہوگے اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سننیوالے نہ ہوئے ✢
۹ باب سُن لے ای اِسرائیل تجھے آجکے دن یردن پار جانا ہی تاکہ تو اُن قوموں
کا جو تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُنکی دیواریں آسمان
۲ تک اُٹھائی ہوئی ہیں وارث ہووے - وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں جو بنی
عناق ہیں جنھیں تو جانتا ہی اور اُنکی بابت سنا ہی کہ کہتے ہیں کون ہی جو بنی عناق کے
۳ سامنے ٹھہر سکے - پس تو آجکے دن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہ ہی جو تیرے آگے آگے پار
جاتا ہی بھسم کرنیوالی آگ کی مانند وہ اُنکو فنا کریگا وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا تو
۴ اُنکو خارج کریگا اور فی الفور ہلاک کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہی - اور جب خداوند
تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے تو اپنے دل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری
صداقت کے سبب مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونیکے لئے داخل کیا بلکہ خداوند
۵ اِس سبب کہ یہ قومیں شریر ہیں اُنکو تیرے آگے سے نکالتا ہی - تو اپنی صداقت سے
اور اپنے دل کی راستی سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا
اُن قوموں کی شرارت کے باعث اُنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہی تاکہ وہ اُس بات کو

جو اُس نے قسم کرکے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کہا پورا
۶ کرے - پس تو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس
سرزمین کا وارث نہیں کرتا کیونکہ تم تو گردنکش لوگ ہو ❊
۷ پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا
جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جب تک کہ اِس مقام میں آئے تم خداوند سے باغی
۸ تھے - اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے چنانچہ خداوند تم سے غصہ ہو کے
۹ تمکو فنا کیا چاہتا تھا - جسوقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا اُسی عہد کی
تختیاں جو خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا میں
۱۰ نے روٹی کھائی نہ پانی پیا تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی
مجھ کو سونپیں اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق ہوا جو خداوند نے
۱۱ پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن تم سے کہی تھیں - اور ایسا ہوا کہ چالیس دن اور
چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنے عہد کی لوحیں مجھ کو
۱۲ دیں - اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا کیونکہ تیری قوم جسے تو
مصر سے نکال لایا خراب ہو گئی وے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد باہر
۱۳ گئے اُنہوں نے اپنے لئے ایک مورت ڈھالکے بنائی - پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے
۱۴ فرمایا کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا اور دیکھ یہہ گردنکش قوم ہے چھوڑ مجھے تاکہ میں اُنہیں
ہلاک کروں اور اُنکا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اور میں تجھ سے ایک قوم
۱۵ جو اِس سے بھاری اور تو تور ہو بناؤنگا - چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور
پہاڑ آگ سے جل رہا تھا اور عہد کی وے دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں
۱۶ میں تھیں - تب میں نے نگاہ کی اور دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور

نشانیاں اور وے معجزے وہ زور آور ہاتھ وہ بڑھایا ہوا بازو جن سے خداوند تیرا
خدا تجھے نکال لایا اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروہوں سے جن سے تو ڈرتا ہی ایسا
۲۰ ہی کریگا۔ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بِرّوں کو بھیجیگا تاکہ اُنہیں جو باقی اور اپنے تئیں
۲۱ تجھ سے چھپاتے ہیں ہلاک کرے۔ تو اُن سے دہشت مت کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا
۲۲ جو تم میں ہے زورآور اور ڈرانا خدا ہے۔ اور خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے
سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا تو ایکبارگی اُنہیں ہلاک کر نہ سکیگا ایسا نہ ہووے کہ جنگلی درندے
۲۳ تجھ پر بڑھ جاویں۔ پر خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے حوالے کریگا اور اُنہیں بڑی ہلاکت سے
۲۴ برباد کریگا یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے۔ اور وہ اُنکے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ میں دے
دیگا اور تو اُنکے نام کو آسمان کے تلے سے مٹا دیگا اور کوئی مرد تیرا سامھنا نہ کر سکیگا
۲۵ یہانتک کہ تو اُنکو ہلاک کریگا۔ تو اُنکے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلائیو
تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہے لالچ نہ کیجیو اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو تا نہ ہو کہ تو اُس کے
۲۶ پھندے میں پھنس جائے کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہے۔ اور تو کوئی مکروہ
چیز اپنے گھر میں مت لانا ہو کہ تو اُسکی طرح ملعون ہو جائے تو اُس سے گھن کھانا اور اُس
سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے*

۸ باب سارے حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرنا تاکہ
تم جیو اور بہت ہو اور اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں
۲ سے قسم کی ہے تم داخل ہوکے اُسکے وارث ہو جاؤ۔ اور اُس ساری راہ کو یاد رکھیو جس
میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ ان چالیس برس تجھ کو لئے پھرا تاکہ تجھے عاجز کرے
اور تجھے آزماوے اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تو اُسکے احکام مانیگا کہ نہیں۔
۳ اور تجھے بھوکھا رکھا اور وہ من جسے تو نہ جانتا تھا اور نہ

تیرے باپ دادے جانتے تھے تجھے کھلایا تاکہ یہہ تجھپر جتاوے کہ انسان فقط روٹی
ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر ایک بات سے جو خداوند کے مُنہ سے نکلتی ہے جیتا رہتا
۴ ہے۔ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھپر پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پانوں سوجے۔ تو
۵ اپنے دل میں سوچ کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے خداوند تیرا خدا تجھکو تنبیہ
۶ کرتا ہے۔ پس تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر تاکہ اُسکی راہوں پر چلے اور اُس
۷ سے ڈرتا رہے۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک اچھی زمین میں داخل کرتا ہے ایسی
سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں
۸ سے نکلتی ہیں ایسی زمین جہاں گیہوں اور جو اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں
۹ ایسی زمین جہاں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا ایسی زمین جہاں تو مہنگی کی روٹی
نہ کھائیگا اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا ایسی زمین جسکے پتھر لوہا ہیں اور جسکے پہاڑوں
۱۰ سے تو تانبا کھود لیگا۔ جب تو کھاوے اور سیر ہووے تب تو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس
۱۱ زمین کے سبب جسکو اُس نے تجھے دیا ہے مبارک کہیگا۔ خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو
بھول نہ جائے کہ اُسکے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں
۱۲ عمل نہ کرے ایسا نہ ہو کہ جب تو کھاوے اور تیرا پیٹ بھرے اور ستھرے گھر بناوے
۱۳ اور اُن میں رہے اور تیرے گائے بیل بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تجھکو روپا
۱۴ اور سونا زیادہ ہو اور تیرا سب مال بہت ہووے تب تیرا دل پھول اُٹھے اور تو
۱۵ خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے جو تجھے زمینِ مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا جو
تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رہبر ہوا جہاں جلانیوالے سانپ اور بچھو تھے اور
۱۶ خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا جس نے تیرے لئے چکماک کے پتھر سے پانی نکالا جسنے
بیابان میں وہ منّ جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے تھے تجھے کھلایا تاکہ تجھے عاجز کرے

۲۴ بابت اُس نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی۔ سو خداوند نے ہمکو فرمایا کہ ہم اِن
سب حقوق پر عمل کریں اور خداوند اپنے خدا سے اپنی ہمیشہ کی بھلائی کے واسطے ڈریں
تاکہ وہ ہمکو زندہ رکھے جیسا آجکے دن ہی۔ ۲۵ اور ہماری صداقت یہہ ہوگی اگر ہم خداوند اپنے
خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکھیں تاکہ اُن پر عمل کریں جیسا اُس نے ہم کو
حکم کیا ہی*

۷ باب

جب کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں جسکا وارث تو ہونے جاتا ہی داخل
کرے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو دفع کرے یعنے حتیوں اور جرجاسیوں اور
اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو سات قومیں کہ
بڑی اور قوی تجھ سے ہیں ۲ اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے تو تو
اُنہیں ماریو اور حرم کیجیو نہ تو اُن سے کوئی عہد کریو اور نہ اُن پر رحم کریو ۳ نہ اُن سے
بیاہ کرنا اُسکے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دیو اور نہ اپنے بیٹے کے لئے اُسکی کوئی بیٹی لینا ۴ کیونکہ وے
تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھیر دینگے تاکہ وے اَور معبودوں کی عبادت کریں
اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا اور وہ تجھے اچانک ہلاک کر دیگا ۵ سو تم اُن سے
یہہ سلوک کرو تم اُنکے مذبحوں کو ڈھا دو اُنکے بتوں کو توڑو اُنکے گھنے باغوں کو کاٹ
ڈالو اور اُن کی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دو ۶ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے
پاک قوم ہی خداوند تیرے خدا نے تجھے چُن لیا کہ تو سب گروہوں کی بہ نسبت جو زمین
پر ہیں اُسکی خاص گروہ ہو ۷ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور تمہیں برگزیدہ کیا اِس
لئے کہ تم اور گروہوں سے گنتی میں زیادہ تھے کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے ۸ بلکہ
اِس لئے کہ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور اُس نے اُس قسم کا جو تمہارے باپ دادوں
سے کی پاس کیا خداوند تم کو اپنے زور آور ہاتھ سے نکال لایا اور غلام خانے سے

۹ اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تمہیں چھڑایا۔ پس تو جان رکھ کہ خداوند تیرا خدا
وہی خدا ہے وہ وفادار خدا ہے جو عہد کا پاس کرتا ہے اور ہزار پشت تک اُن پر جو اُسکے
۱۰ دوست ہیں اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہے اور اُنکو جو اُسکے دشمن ہیں اُنکے
منہ پر بدلہ دیکر اُنہیں فنا کرتا ہے وہ اُسکی بابت جو اُسکا کینہ رکھتا ہے دیری نہ کریگا وہ
۱۱ اُسے اُسکے منہ پر بدلہ دیگا۔ سو اُن شرعوں اور حقوق اور احکام کی جو میں آجکے
دن تجھے بتاتا ہوں محافظت کر تاکہ اُن پر عمل کرے ✣

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے اور یاد رکھوگے اور اُن پر عمل کروگے تو خداوند
تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جسکی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کی ہے تیرے
۱۳ لئے یاد رکھیگا اور تجھے پیار کریگا اور تجھے برکت بخشیگا اور تجھے زیادہ کریگا وہ تیرے رحم
کے پھل اور تیری زمین کے پھل میں تیرے غلے اور تیری مے اور تیرے تیل اور تیری
گایوں کی بڑھتی اور تیری بھیڑوں کے گلوں میں اُس زمین پر جسکی بابت اُس نے
۱۴ تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ تجھکو دونگا برکت بخشیگا۔ تجھے ساری قوموں سے
زیادہ برکت دیجائیگی اور تم میں یا تمہاری مواشی میں سے کوئی نر یا مادہ بانجھ نہوگا۔
۱۵ اور خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھ سے دور رکھیگا اور مصر کے سب بُرے روگوں
میں سے جنہیں تو جانتا ہے کوئی روگ تجھ پر نہ لاویگا بلکہ اُن سب پر ڈالیگا جو تیرا کینہ رکھتے
۱۶ ہیں۔ اور تو اُن سب گروہوں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائیگا اُن
پر مطلق تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی تو اُنکے معبودوں کی بندگی نہ کر کہ وہ تیرے لئے
۱۷ پھندا ہے۔ اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یہ گروہیں مجھ سے زیادہ ہیں میں اُنہیں کیونکر نکال
۱۸ سکونگا۔ سو تو اُن سے مت ڈر بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا
۱۹ اچھی طرح یاد کر نا وہ بڑی بڑی آزمائشیں جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا اور وے

شرعیں اور احکام اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا جو کہ چاہئے کہ تو اُنہیں سکھلائے تاکہ
۳۲ وے اُس زمین میں جسکا وارث میں نے اُنہیں کیا ہے اُن پر عمل کریں۔ پس تم خبردار ہو
کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کرو اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مُڑو۔
۳۳ تم اُن سب راہوں پر جنکی بابت خداوند تمہارے خدا نے تمہیں فرمایا ہے چلے چلو تاکہ تم
زندہ رہو اور تمہارا بھلا ہو اور اُس زمین پر جس کے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے
دن بہت ہو جاویں ٭

۶ باب

یہ وہ شریعتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند تمہارے خدا نے مجھے فرمائے
کہ میں تمہیں سکھلاؤں تاکہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے جاتے ہو اُن پر عمل کرو
۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہے اور اُسکے سب حقوق اور اُسکے سب حکموں کو جو
میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے نہ فقط تو بلکہ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر تاکہ
تیری عمر کے دن بڑھائے جاویں ٭
۳ پس اے اسرائیل سُن لے اور اُسکے کرنے پر دھیان رکھ تاکہ تیرا بھلا ہو اور
تم نہایت فراوان ہو جاؤ اُس زمین میں جسمیں شیر اور شہد بہتا ہے جیسا خداوند تمہارے
۴ باپ دادوں کے خدا نے تم سے کہا ہے۔ سن لے اے اسرائیل خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند
۵ ہے۔ تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور سے خداوند اپنے خدا
۶ کو دوست رکھ۔ اور یہ باتیں جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے دل میں رہیں
۷ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے
۸ اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر۔ اور تو اُنکو نشانی کے لئے اپنے ہاتھ پر باندھ اور
۹ وے تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ہونگی۔ اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں اور
۱۰ [illegible] تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لیجائیگا

۵ اُسوقت میں نے تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہوکے خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا
کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے +

۶ تب اُس نے فرمایا کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھ کو مصر کی زمین سے اور
۷ ۸ غلام خانے سے باہر لایا۔ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے۔ تو اپنے لئے تراشی
ہوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہی
۹ مت بنا تو اُنہیں سجدہ نہ کر نہ اُنکی بندگی کر کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں جو باپ
دادوں کی بدکاری کا بدلہ اُنکی اولاد سے تیسری اور چوتھی پُشت تک جو کہ میرا کینا
۱۰ رکھنیوالے ہیں لیتا ہوں اور اُنمیں سے جو میرے دوست ہیں اور میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں
۱۱ ہزاروں پر رحم کرتا ہوں۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے کیونکہ خداوند اُسکو
۱۲ جو اُسکا نام بے سبب لیتا ہی بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔ سبت کے دن کو یاد کر تا کہ تو اُسے مقدس
۱۳ جانے جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی چھ دن تک تو محنت کر اور اپنے سب کام
۱۴ کیا کر پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا ہی تو اُس دن کوئی کام نہ کر نہ تو نہ
تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیری کوئی
مواشی اور نہ مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو تا کہ تیرا غلام اور تیری لونڈی تیری
۱۵ طرح سے آرام کریں۔ یہہ بھی یاد کر کہ تو مصر کی زمین میں غلام تھا اور وہاں سے خداوند
تیرا خدا اپنے زور آور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے تجھ کو نکال لایا اِس لئے خداوند
تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر +

۱۶ اپنے باپ اور اپنی ما کو عزت دے جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی تا کہ
تیری عمر کے دن بہت ہوویں اور تا کہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا
۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ہی تیرا بھلا ہو۔ تو خون مت کر۔ تو زنا نہ کر۔ تو چوری نہ کر۔ تو اپنے ہمسائے پر جھوٹھی

۲۱ گواہی نہ دے - تو اپنے ہمسائے کی جورو کو مت چاہ تو اپنے ہمسائے کے گھر کی یا اُسکی زمین کی اُسکے غلام کی اُسکی لونڈی کی اُسکے بیل کی اُسکے گدھے کی یا ہمسائے کے کسی مال کی طمع نہ کر۔

۲۲ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا - اور اُس نے اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنہیں میرے سپرد کیا - ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہہ آواز سُنی - کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا - تم لینے تمہارے فرقوں کے سرگروہ اور بزرگ میرے نزدیک آئے - ۲۴ اور تم نے کہا کہ دیکھ خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی اور ہم نے اُس کی آواز آگ میں سے سُنی ہم نے آج کے دن دیکھا کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہے اور آدمی جیتا بچتا ہے - ۲۵ سو اب ہم کس لئے ہلاک ہوویں کہ یہہ ایسی بڑی آگ ہمکو بھسم کریگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز ابکی پھر سُنینگے تو ہم مر ہی جائینگے - ۲۶ کیونکہ سارے بشر میں کون ہے جسنے آگ کے بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سُنی جیسا ہم نے سُنی ہے اور جیتا رہا - ۲۷ تو آپ ہی نزدیک جا اور سب جو کچھ خداوند ہمارا خدا فرماوے سُن اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا تجھ کو کہے تو ہم سے کہہ ہم اُسے سُنینگے اور اُس پر عمل کرینگے - ۲۸ اور جس وقت تم نے مجھ سے یہہ باتیں کہیں خداوند نے تمہاری آواز سُنی تب خداوند نے مجھے فرمایا میں نے اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سُنیں جو کچھ اُنہوں نے کہا اچھا کہا - ۲۹ ای کاش کہ اُنکے ایسے دل ہوں کہ وے مجھ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت کریں تاکہ اُن کے لئے اور اُنکی اولاد کے لئے ابد تک بہتر ہووے -

۳۰ جا اُنہیں کہہ کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ - ۳۱ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ اور میں ساری

سے بنے ہیں لکڑی کے اور پتھر کے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں۔ پر وہاں بھی ۲۹
جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا اور اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا
تو تو اُسے پائیگا۔ جسوقت تو مصیبت میں پڑے اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں تجھ پر ۳۰
گذریں تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُسکی آواز سُنیگا۔ کیونکہ خداوند ۳۱
تیرا خدا رحیم خدا ہے۔ وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا نہ تجھے ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو جسکی بابت اُسنے
تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے بھولیگا۔ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر ۳۲
گئے اُس دن سے کہ انسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے
اُدھر تک پوچھو کہ کیا ایسا امر عظیم کبھی واقع ہوا یا اُسکے مانند کبھی سنا گیا۔ کبھی لوگوں نے ۳۳
خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سُنی جیسا تو نے سُنی اور زندہ رہے۔ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا ۳۴
کہ جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں اور نشانیوں اور معجزوں کے وسیلے اور
جنگ سے اور زور آور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور ہولناک ماجروں سے اپنے لئے اختیار
کرے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں تمہارے لئے کیا۔
یہ سب تجھی کو دکھایا گیا تاکہ تو جانے کہ خداوند تو خدا ہے اور اُسکے سوا کوئی نہیں ہے۔ اُسنے ۳۵ ۳۶
اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سنائی تاکہ تجھے تربیت کرے اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی
آگ دکھلائی اور تو نے اُسکا کلام آگ میں سے سُنا۔ اور از بسکہ وہ تیرے باپ دادوں کو ۳۷
پیار کرتا تھا اِس لئے اُسنے اُنکے بعد اُنکی نسل کو چن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے تجھ کو مصر
سے اپنے سامنے نکال لایا تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے زور آور اور قوت مد ۳۸
ہیں دفع کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُنکی سرزمین کا وارث تجھے کرے جیسا آج کے
دن ہوا۔ پس آجکے دن جان اور اپنے دل میں غور کر کہ خداوند وہی خدا ہے جو اوپر آسمان ۳۹
میں ہے اور نیچے زمین پر [illegible] کہ اُسکے سوا کوئی نہیں۔ سو تو اُسکی شریعتوں اور اُسکے ۴۰

حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر تاکہ تیرا اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو
اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی بڑھائے جاویں ❊

۴۱ ۴۲ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں تاکہ
وہ خونی جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے اور آگے سے اُس میں دشمنی نہ ہوئی ہو بھاگ کے
۴۳ وہاں جا رہے اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ گئے داخل ہو تو جیتا بچ رہے۔ ایک
تو بصر دشت میں بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں اور رامات جلعاد میں جو بنی جد کا ہی
اور جولان بسن میں جو بنی منسّی کا ہی ❊

۴۴ ۴۵ یہہ وہ شریعت ہی جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی۔ یہے ہیں وے
شہادتیں وے شرعیں وے احکام جنھیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لئے اُنکے مصر سے نکلنے کے
۴۶ بعد بیان کیا یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل اموریوں کے بادشاہ
سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے جب مصر سے
۴۷ نکل آئے تھے قتل کیا اور وے اُسکی سرزمین اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث
ہوئے یہے اموریوں کے دو بادشاہ تھے جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے
۴۸ ۴۹ تھے عراعر سے لیکے جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہی کوہِ سیون تک جو حرمون ہی اور سارا
میدان یردن کے اِس پار پورب طرف نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہی ❊

۵ باب پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا اور اُنہیں کہا ای اِسرائیل یہے شرعیں اور
احکام سُن رکھو جنھیں میں آج تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم اُنہیں سیکھو اور
۲ حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو۔ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا۔
۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ دادوں سے نہیں کیا بلکہ خود ہم سے یعنے ہم سبھوں سے جو آج
۴ کے دن جیتے ہیں۔ خداوند نے تمہارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں سے کلام کیا۔

میں تمہاری یہی دانشوری اور خردمندی ہے جو ان شرعوں کو سُنکے بولینگی کہ یقیناً
۷ یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہے ۔ کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے جس سے خدا ایسا
نزدیک ہو جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم
۸ سے نزدیک ہے ۔ اور کون ایسی بزرگوار قوم ہے جس کی شرعیں اور احکام ایسے راست
۹ ہوں جیسی یہہ ساری شریعت ہے جو میں آج تمہیں دیتا ہوں ۔ صرف تو آپ سے چوکس
ہو اور اپنے دل کی حفاظت میں چالاک رہو نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنھیں تیری آنکھوں
نے دیکھا بھول جائے اور نہ ہو کہ یہہ باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ
۱۰ تو یہہ باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے
حضور حورب میں کھڑا ہوا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر کہ میں
اُنہیں اپنے کلام سناؤنگا تاکہ وے یہہ سیکھیں کہ اُنکے سب دن جتنے زمین پر جیتے رہیں مجھ سے
۱۱ ڈرا کریں اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ کے
نیچے کھڑے رہے اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیری اور بدلیوں اور تیرگی کے
۱۲ ساتھ آگ سے جل رہا اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا تم نے
۱۳ باتوں کی آواز سُنی لیکن شکل نہ دیکھی فقط آواز ہی سُنی تھی ۔ اور اُس نے اپنا عہد تمہارے
آگے بیان کیا جس پر عمل کرنیکا حکم بھی اُس نے تمہیں دیا یعنے دس احکام جنھیں اُس نے
پتھر کی دو تختیوں پر لکھا +

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں اور احکام تمکو سکھلاؤں تاکہ تم اُس
۱۵ زمین میں ہو کے جسکے وارث ہونیکے لئے تم پار جاتے ہو اُن پر عمل کرو ۔ پس تم آپ سے بہت
خبردار رہو کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں
۱۶ کیں تم نے کوئی شکل نہیں دیکھی نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ اور اپنے لئے کھودی ہوئی مورتیں

۱۷ کسی مرد یا عورت کی شکل بناؤ کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہے یا کسی پردار جانور کی
۱۸ شکل جو ہوا میں اُڑتا ہے یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی چلتی ہے یا کسی مچھلی کی شکل جو
۱۹ زمین کے نیچے پانیوں میں ہے نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ اور سورج اور چاند
کو اور ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے اور اُنکی بندگی
کرنیکے لئے اُکسائے جاؤ جنھیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان
۲۰ کے نیچے ہیں عنایت کیا ہے۔ لیکن خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تمکو لوہے کے تنور سے یعنے مصر
۲۱ سے نکال لایا تاکہ تم اُسکی میراث کے لوگ ہو جیسا کہ تم آج کے دن ہو۔ پھر خداوند تمہارے
سبب سے مجھ پر غصے تھا اور قسم کرکے بولا کہ تو یردن پار نہ جائیگا اور اُس اچھی سرزمین
۲۲ میں جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھکو کرتا ہے داخل نہ ہوویگا سو ضرور ہے کہ میں اسی زمین
پر مرونگا مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا لیکن تم پار اُتروگے اور اُس اچھی زمین کے
۲۳ وارث ہوگے۔ اپنی خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُس نے تم سے کیا بھول
جاؤ اور اپنے لئے تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤ جنکے بنانے سے خداوند تیرے
۲۴ ۲۵ خدا نے تجھے منع کیا ہے کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ہے وہ غیور خدا ہے۔ جب
تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے
اور تم بگڑ جاؤگے اور تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے اور خداوند اپنے
۲۶ خدا کے حضور شرارت کروگے کہ اُسے غصے میں لاؤ تو میں آجکے دن تمہارے برخلاف آسمان
اور زمین کو گواہ لاتا ہوں کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم یردن پار جاتے ہو کہ وارث بنو
۲۷ بالکل جلد فنا ہو جاؤگے تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے پر تم نیست و نابود کئے جاؤگے۔ اور
خداوند تمکو قوموں میں تتربتر کریگا اور تم قوموں کے درمیان جہاں خداوند تمہیں لیجائیگا
۲۸ تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے جو آدمیوں کے ہاتھوں

کی وادی پر ہے اور آدھا کوہ جلعاد اور اُسکے شہر میں نے یہہ سب روبینیوں اور جدّیوں
۱۳ کو بخشے- اور جلعاد کا بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی میں نے مُنسّی کے آدھے فرقے
۱۴ کو دیا ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی- مُنسّی
کے بیٹے یائیر نے ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور مَعکاتیوں کے سوانوں تک لے لی
۱۵ اور اُس نے اُنکا اپنا نام رکھا یعنے یائیر کی بستیاں بسن میں وہی نام آجتک ہے- اور مکیر کو
۱۶ جلعاد میں نے دیا- اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک اُس وادی کا آدھا اور آس پاس کی
زمین یبوق کی نہر تک جو بنی عمون کی سرحد ہے میں نے روبینیوں کو اور جدّیوں کو دی
۱۷ اور میدان بھی دیا اور یردن بھی اُسکی نواحی سمیت کنرت سے لیکے میدان کے دریا یعنے
دریاے شور تک جو پسگا کے چشموں کے نیچے اور پورب طرف ہے*

۱۸ اور میں نے اُسیوقت تمکو حکم کیا اور کہا کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم
کو وارث کیا تم اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتھیار بند ہو کے سب جتنے لڑنے
۱۹ کے قابل ہوں پار اُترو- مگر تمہاری جوروان اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی
تمہارے شہروں میں جو میں نے تمہیں دیئے ہیں رہیں- کہ میں جانتا ہوں تمہاری بہت
۲۰ مواشی ہیں- جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو بھی بخشے جیسا تمہیں بخشا تا کہ وے
بھی اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہے وارث
ہوویں تب تم میں سے ایک ایک اپنی ملکیت میں جو میں نے تمہیں دی ہے پھر آوینگے*

۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا
سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا خداوند اُن سب مملکتوں سے
۲۲ جہاں جہاں تو جائیگا ایسا ہی کریگا- تم اُن سے مت ڈرو کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری
۲۳ ۲۴ طرف سے آپ لڑیگا- تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا اور بولا اے مالک خداوند تو نے

اپنی بزرگی اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کیا کیونکہ آسمان پر یا
زمین پر کون سا خدا ہے جو تیرے کاموں کے مطابق یا تیری قدرت کے موافق عمل
۲۵ کر سکے - میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اجازت ہو کہ پار جاؤں اور وہ اچھی
۲۶ سرزمین جو یردن کے پار ہے دیکھوں وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان - لیکن خداوند تمہارے
سبب سے مجھ پر غصے ہوا اور اُس نے میری نہ سنی بلکہ خداوند نے مجھے کہا اتنا تیرے لئے کافی
۲۷ ہے اس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ - کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ اور پچھم اور اُتر اور
دکھن اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے کیونکہ تو اس یردن
۲۸ کے پار نہ جائیگا - پر یشوع کو وصیت کر اور اُسے دم دلاسا دے اور اُسکی قوت بڑھا
کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُنکو اُس زمین کا جو تو دیکھتا ہے وارث
۲۹ کریگا - چنانچہ ہم وادی میں بیت الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے ۔

۴ باب سو اب اے اسرائیل وے شریعتیں اور احکام جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں سن
لو کہ اُن پر عمل کرو تاکہ تم زندہ رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں
۲ کا خدا تمکو دیتا ہے داخل ہو کے اُسکے وارث ہو جاؤ - تم اِس کلام میں جو میں تمہیں
فرماتا ہوں کچھ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو
۳ جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو - جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا وہ تمنے
اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ اُن سب مردوں کو جو بعلفغور کے پیرو تھے خداوند تمہارے
۴ خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا - پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سو تم
۵ میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہے - دیکھو میں نے شرعیں اور احکام جس طرح
خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا تمکو سکھلائے تاکہ تم اُس سرزمین میں جاکے جسکے
۶ وارث ہو گے اُن پر عمل کرو - سو اُنکو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو کیونکہ قوموں کی نگاہ

۲۵ جنگ میں اُسکا مقابلہ کر۔ آجکے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دلیں
ڈالنا شروع کرونگا جو سارے آسمان کے نیچے ہیں وے تیری خبر سُنینگی اور کانپینگی اور تیرے
آگے بیتاب ہو جائینگی ✢

۲۶ تب میں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا کہ
صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے میں شاہ راہ سے چلا
۲۷ جاؤنگا اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا۔ روپے کے عوض کھانا مجھے دے تو میں اُسے کھاؤں
۲۸ اور روپیے کے عوض پانی بھی مجھے دے تو میں اُسے پیوں میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا۔
۲۹ جس طرح بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں مجھ سے سلوک
کیا۔ جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہووین جو خداوند ہمارا خدا ہم کو
۳۰ دیتا ہے۔ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمکو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا کیونکہ خداوند
تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا کر دیا اور اُسکے دلکو سخت تا کہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے جیسا
۳۱ آج ہے۔ پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تجھے دینا
۳۲ شروع کیا تو میراث لینا شروع کر تا کہ اُسکی زمین کا وارث ہو جاوے۔ تب سیحون یہص
۳۳ میں ہمارے مقابلے کے لئے نکلا وہ اور اُسکی ساری قوم تا کہ ہم سے لڑیں۔ سو خداوند ہمارے
خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا اور ہم نے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکی سب قوم
۳۴ کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے اُس وقت اُسکے سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں
اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا سوا چارپایوں کے جنھیں ہم
۳۵ نے اپنے لئے غنیمت جانکے پکڑا اور مال کے جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا۔ سراعرسے لیکے جو نہر
۳۶ ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لیکے جو نہر کے بیچ میں ہے جلعاد تک ایسا کوئی
شہر نہ تھا جو ہم پر دشوار ہو خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا

۳۷ مگر بنی عمون کی سرزمین پر اور وادیٔ یبوق کی نواحی اور کوہستان کی بستیاں اور بعضے بعضے مقام جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اِنکے نزدیک ہم نہ گئے ❊

۳ باب

تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور بسن کا بادشاہ عوج ادرعی میں
۲ وہ اور اُسکی ساری قوم ہمارے مقابلے کے لئے نکلے تاکہ ہم سے لڑیں - اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُسکی ساری قوم کو اُسکی سرزمین سمیت تیرے قبضے میں کر دونگا تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو
۳ حسبون میں رہتا تھا کیا - چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی اُسکی ساری قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے
۴ کوئی باقی نہ رہا - اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہر لے لئے وہاں ایک شہر بھی نہ رہا
۵ جو ہم نے اُنسے لے نہ لیا ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک عوج کی مملکت بسن میں لے لی - یہہ سب شہر اونچی دیواروں اور دروازوں اور قفلوں سے مضبوط تھے اور بہت شہر اَور
۶ بھی جو بے پناہ تھے لے لئے - اور ہم نے اُن کو یعنے اُنکے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں
۷ کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح حرم کیا - لیکن ساری مواشی اور
۸ شہروں کا مال اور اسباب ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا - اور ہم نے اُسوقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادیٔ ارنون سے کوہِ حرمون
۹، ۱۰ تک لے لی - اُس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں - میدان کے سارے شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن سلکہ تک اور ادرعی تک جو بسن میں عوج کی مملکت کے شہر
۱۱ ہیں لے لئے - کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا اور دیکھو اُسکا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں نہیں ہے - آدمی کے ہاتھ سے نو ہاتھ
۱۲ کا لمبا چار ہاتھ کا چوڑا - اور یہہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی عراعر سے جو ارنون

۴۳ پڑو۔ سو میں نے تمہیں وہ کہہ دیا پر تم نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی اور گستاخی
۴۴ سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ تب اموریوں نے جو اُس کوہ پر رہتے تھے تمہارا سامھنا کیا اور
۴۵ شہد کی مکھیوں کی مانند تمہیں رگیدا اور شعیر میں حرمہ تک تمہیں مارا۔ تب تم پھرے اور
۴۶ خداوند کے آگے روئے پر خداوند نے تمہاری آواز نہ سُنی نہ تمہاری طرف کان رکھا۔ تب تم
بہت دن تک قادس میں رہے اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہ ٹھہرے ٭

۲ باب
تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا دریائے قلزم کی راہ بیابان
۲ میں آئے اور ایک مدت تک کوہِ شعیر کے گرد پھرا کئے۔ پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے
۳ ۴ فرمایا کہ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے اب اُتر طرف جاؤ۔ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم
کو اب اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سوانوں پر ہو کے گذرنا ہوگا وے شعیر میں رہتے ہیں
۵ اور وے تم سے ہراسان ہونگے سو تم آپ سے چوکس رہو۔ اور اُنہیں مت چھیڑو کیونکہ
میں اُنکی زمین سے ایک قدم بھر بھی تم کو نہیں دینے کا اِس واسطے کہ میں نے کوہِ شعیر
۶ عیسو کی میراث میں دیا ہے۔ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو تا کہ تم کھاؤ اور قیمت
۷ دیکے پانی خرید لو تا کہ تم پیو۔ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے
برکت دی ہے وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہے اِس چالیس برس
۸ کی مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی۔ سو جب ہم اپنے
بھائیوں بنی عیسو کے سامھنے سے جو شعیر میں رہتے ہیں میدان کی راہ سے ایلات اور عصیون
۹ جبر سے ہو کے گذر گئے تو ہم پھرتے اور موآب کے بیابان کی راہ میں آئے۔ تب خداوند
نے مجھ سے فرمایا کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر کہ اُنکی زمین
۱۰ میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا کیونکہ میں نے بنی لوط کو عار میراث میں دیا ہے۔ وہاں
[illegible]ی اور بھاری اور اونچی قد والی قوم عناقیوں کی مانند

۱۱ تھی۔ اور وے بھی بنی عناق کے مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے

۱۲ تھے۔ پر آگے شعیر میں حوری رہتے تھے اور بنی عیسو نے جبکہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہہ پر آپ بسے جیسا بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند

۱۳ نے اُنہیں دی تھی کیا۔ اب اُٹھو میں نے اُسوقت کہا اور وادی زرد کے پار ہو جاؤ سو ہم

۱۴ وادی زرد سے اُدھر گذرے۔ اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا اور وادی زرد تک آئے اڑتیس برس کا عرصہ ہوا اتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پُشت لشکر میں سے جیسا

۱۵ خداوند نے قسم کر کے اُنہیں کہا تھا مر کھپ گئی۔ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھہ اُنکے برخلاف تھا تاکہ اُنہیں پریشان کرے یہانتک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے ٭

۱۶ ۱۷ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے تب خداوند

۱۸ ۱۹ نے مجھے خطاب کر کے فرمایا تجھے آج عار میں ہو کے جو موآب کی سرحد ہی گذرنا ہی۔ اور جب تو بنی عمون کے آمھنے سامھنے آ پہنچے تو اُنہیں دُکھہ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں دیا ہی

۲۰ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی اُنہیں زمزومی

۲۱ کہتے تھے۔ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچی قد والی قوم عناقیوں کی مانند تھی پر

۲۲ خداوند نے اُنہیں اُنکے آگے ہلاک کیا سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہہ بسے جس طرح اُسنے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے کہ اُس نے حوریوں کو اُنکے آگے سے ہلاک کیا

۲۳ سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہہ آج تک بسے ہیں اور عویوں کو بھی جو اپنی بستیوں میں عزہ تک رہتے تھے اور کفتوریوں کو جو کفتور سے نکلے تھے اُنکو ہلاک کیا اور اُنکی جگہہ بسے ٭

۲۴ سو تم اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تیرے ہاتھہ میں دیا ہی سو اُسکی میراث لینا شروع کر اور

سُنتے ہو تم کسی انسان کے چہرے سے نہ ڈرو کیونکہ عدالت جو ہی خدا کی ہی اور جو مقدمہ تمہارے
۱۸ نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ میں اُسے سنونگا۔ اور میں نے اُسیوقت سب کام جو تمہارے
کرنیکے تھے تم پر جتا دیئے ❖

۱۹ اور جب ہمنے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا تھا اُس بڑے
اور ہولناک بیابان میں گئے جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ہوئے دیکھا اور پھر قادس برنیع
۲۰ میں آئے۔ تب میں نے تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے ہو جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا
۲۱ ہی۔ دیکھو خداوند تیرے خدا نے یہہ زمین جو تیرے آگے ہی تجھے عنایت کی ہی چڑھ اور اُسکا وارث
ہو جیسا خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے فرمایا ہی تو مت ڈر اور بے دل نہ ہو ❖

۲۲ تب تم سب مجھ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے جانے سے آگے لوگ بھیجینگے وے جا کے
اُس زمین کی ہمارے لئے جاسوسی کریں اور ہمکو خبر دیں کہ ہم کس راہ سے وہاں چڑھ جائیں
۲۳ اور کون سے شہروں میں داخل ہوویں۔ سو وہ بات مجھ کو خوش آئی اور میں نے تم میں سے فرقے
۲۴ پیچھے ایک ایک آدمی کرکے بارہ آدمی لئے۔ اور وے روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور
۲۵ وادی اِسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی کی۔ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے
اپنے ہاتھوں میں لیکے ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں خبر پہنچائی اور بولے کہ یہہ جو خداوند ہمارا خدا
۲۶ ہمکو دیتا ہی اچھی زمین ہی۔ تو بھی تم چڑھنے پر راضی نہ ہوئے بلکہ تمنے خداوند اپنے خدا کے حکم سے
۲۷ سرکشی کی اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑا کے کہا از بسکہ خداوند ہمارا کینہ رکھتا ہی اِس
لئے ہمکو مصر کی زمین سے نکال لایا تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کروا دے اور
۲۸ وے ہمیں ہلاک کریں۔ ہم کہاں چڑھیں۔ ہمارے بھائیوں نے تو یوں کہکے ہمیں بے دل
کیا کہ وے لوگ تو ہم سے بڑے اور لمبے ہیں اور اُنکے شہر بھی بڑے اور اونچی دیواریں
۲۹ عناق کو واں دیکھا۔ تب میں نے تمہیں کہا ہراسان نہ ہواور

۳۰ اُن سے ہرگز مت ڈرو۔ خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہی تمہاری طرف سے جنگ
کریگا اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمہارے لئے مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے
۳۱ کیا اور بیابان میں بھی جہاں تمنے دیکھا کہ کیونکر خداوند تمہارے خدا نے جیسا مرد اپنے لڑکوں
کو لئے پھرتا ہی تمکو اُس سارے راستے میں جسمیں تم چلے آئے اُٹھایا کیا یہاں تک کہ تم اِس
۳۲ ۳۳ جگہہ پہنچے۔ تب بھی اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے جو راہ میں تم سے آگے
جاتا تھا کہ تمہارے لئے جگہہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے کھڑے کرو رات کو آگ میں ہوکے تاکہ
تمہیں وہ راہ روشن کرے جسمیں تم چلو اور دن کو بدلی میں ہوکے۔ تب خداوند نے تمہاری
۳۴ ۳۵ باتیں سُنیں اور غصے ہوا اور قسم کھاکے یوں بولا کہ یقیناً اِس شریر پُشت کے لوگوں میں سے
ایک بھی اُس اچھی زمین کو جسکے دینے کا وعدہ میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھاکے کیا
۳۶ ہی نہ دیکھیگا مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا اور میں یہہ زمین جس پر اُس نے قدم مارا ہی اُسے
۳۷ اور اُسکی نسل کو دونگا اِس لئے کہ اُس نے خداوند کی پوری تابعداری کی۔ اور تمہارے باعث
۳۸ سے خداوند مجھ پر بھی غصے ہوا اور بولا تو بھی اُس میں داخل نہ ہوویگا۔ لیکن نون کا بیٹا یشوع
جو تیری خدمت میں کھڑا ہی اُس میں داخل ہوگا۔ تو اُسکی قوت بڑھا کیونکہ وہ بنی اِسرائیل
۳۹ کو اُنکی میراث میں لیجائیگا۔ اور تمہارے بچے جنھیں تم نے کہا کہ شکار ہوجائینگے اور تمہارے لڑکے
جنھیں اُس دن نیک و بد کا اِمتیاز نہیں تھا وہاں داخل ہونگے اور میں وہ اُنہیں دونگا
۴۰ اور وے اُسکے وارث ہونگے۔ پر تم جو ہو سو لوٹ جاؤ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ
۴۱ کرو۔ تب تمنے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہمنے خداوند کا گناہ کیا ہی سو ہم مطابق اُس سب کے
جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہی چڑھ جائینگے اور جنگ کرینگے پھر تم سب کے سب ہتھیار
۴۲ باندھکے طیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اوپر مت چڑھو
اور نہ جنگ کرو کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے

چاہئیے کہ وہ گھرانا اُنکے آبائی فرقے میں کا ہو تاکہ بنی اسرائیل کے ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے ۷
میں نہ جاوے اور بنی اسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقے کی میراث سے متعلق رہیگا۔
اور ہر ایک عورت جسکی میراث بنی اسرائیل کے ایک فرقے میں ہو اپنے باپ ہی کے فرقے میں ۸
سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے تاکہ بنی اسرائیل میں ہر ایک شخص اپنے باپ دادوں کی میراث پر قایم
رہے۔ اور ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جاوے بلکہ بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہر ایک ۹
شخص اپنی میراث سے متعلق رہے۔ چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ۱۰
ہی کیا اس لئے کہ محلاہ اور ترضاہ اور حجلہ اور ملکہ اور نوعا صلافحاد کی بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں کے ۱۱
ساتھ بیاہی گئیں منسّی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی گئیں اور اُنکی میراث اُنکے باپ کے ۱۲
فرقے کے گھرانے میں ثابت رہی۔ یہی وے احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب ۱۳
کے میدانوں میں کہ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اسرائیل کے لئے مقرر فرمائے +

موسیٰ کی پانچویں کتاب مسمّیٰ بہ

اِستثنا

۱ باب یہ وے باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اس پار بیابان کے میدان میں سوف
کے مقابل فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان سارے اسرائیل
کو کہیں۔ اور حورب سے قادس برنیع تک جبل شعیر کی راہ سے گیارہ دن کی راہ ہے۔ اور ایسا ۲
ہوا کہ چالیسویں سال اور گیارھویں مہینے اور اُس مہینے کی پہلی تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اسرائیل ۳
کو کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے اعلام کے کر اُسنے اموریوں ۴
من مطا[illegible]

کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا

۵ ادراعی میں قتل کیا۔ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسی نے اِس شریعت کو بیان

۶ کرنا شروع کیا اور کہا کہ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے خطاب کرکے فرمایا کہ تم اِس پہاڑ

۷ پر بہت رہے۔ اب پھرو اور سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُسکے آس پاس کی جگہوں میں

میدانوں میں پہاڑوں میں نشیب میں جنوب کو اور سمندر کے ساحل کو کنعانیوں کی سرزمین تک

۸ اور لبنان تک اور بڑی نہر تک جو نہر فرات ہی جاؤ۔ دیکھو میں نے یہہ زمین جو تمہارے آگے ہی تمہیں

عنایت کی داخل ہو اور اُس زمین پر جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق

اور یعقوب سے قسم کی کہ تمکو اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دونگا میراث میں لو*

۹ ۱۰ اور اُسیوقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا خداوند

تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہی اور دیکھو تم آجکے دن ایسی کثرت سے ہو جیسے آسمان کے ستارے۔

۱۱ خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تمکو اِس سے بھی زیادہ ہزار چند بڑھاوے اور جیسا اُس نے تم

۱۲ سے کہا ہی تمکو برکت بخشے۔ میں اکیلا تمہاری تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر

۱۳ اُٹھایا کروں۔ سو تم دانشمند لوگوں کو اور اہل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوویں لاؤ

۱۴ کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا۔ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا اور کہا تھا کہ جو کچھ تو نے فرمایا

۱۵ سو اُسکا کرنا بہتر ہی۔ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے

لیا اور اُنہیں تمہارے رئیس ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس

۱۶ کے سردار اور دس دس کے سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدیدار کئے۔ اور اُسی وقت

میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کی کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو تو اُسے سنو اور دونوں

شخصوں میں خواہ وے دونوں بھائی ہوں یا ایک مسافر جو اُسکے ساتھ رہتا ہو انصاف سے

۱۷ فیصلہ کرو۔ تم ہرگز عدالت میں کسی کی طرفداری نہ کرو تم چھوٹے کی ایسے سنو جیسے بڑے کی

۱۲ لئے ہوں تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہو جائے بھاگکے وہاں جا رہے۔ یے شہر تمہارے لئے بدلہ لینیوالے سے پناہ کے واسطے ہونگے اور خونی جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ جاوے۔

۱۳، ۱۴ سو اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے چھ شہر پناہ کے لئے ہونگے۔ تین اُن میں سے یردن کے اِسی پار دوگے اور تین کنعان کی سرزمین میں دوگے یے پناہ کے شہر ہونگے۔

۱۵ یے چھ شہر بنی اسرائیل اور مسافر اور اُسکے واسطے جو تم میں بود و باش کرتا ہی پناہ کے لئے ہونگے تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے بھاگکے اُنہیں جا رہے۔

۱۶ اور اگر کوئی کسی کو لوہے کے ہتھیار سے مارے ایسا کہ وہ مر جائے وہ خونی ہی خونی ضرور مارا جاوے۔

۱۷ اور اگر کوئی کسی کو ایسا پتھر کھینچ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو اور وہ مر جائے تو وہ خونی ہی وہ خونی ضرور قتل کیا جائے۔

۱۸ اور اگر کوئی کسی کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو اور وہ مر جائے تو وہ خونی ہی خونی ضرور مارا جائے۔

۱۹، ۲۰ وہ شخص جو مقتول کا ولی ہی خونی کو آپ ہی قتل کرے جب وہ اُسے پاوے اُسے مار ڈالے۔ اور اگر کوئی کسی کو کینے سے ڈھکیل دے یا دانو گھات سے اُسپے پھینک دے کہ وہ مر جائے

۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھ سے تھپیڑ مارے کہ وہ مر جائے تو وہ مارنیوالا ضرور مارا جائے کہ خونی ہی مقتول کا ولی جب اُس خونی کو پاوے اُسے قتل کرے۔

۲۲ پر اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت کے یا بے دانو گھات اُس پر کوئی چیز ڈالدے

۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے کہ جس سے مر سکتا اور وہ اُس پر گرے اور وہ مر جائے اور وہ اُسکا دشمن نہ تھا اور نہ اُسکی برائی چاہتا تھا

۲۴ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے

۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھ سے چھڑاوے اور وہی جماعت اُسی پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگکے گیا تھا پھر بھیج دے اور وہ اُسی میں رہے جب تک کہ سردار کاہن جو قدس کے تیل سے مسوح ہوا تھا مر نہ جائے۔

۲۶ لیکن اگر خونی اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگکے گیا تھا باہر آوے

۲۷ اور مقتول کا ولی قاتل کو [illegible] کے شہر کی [illegible]ں سے باہر پاوے اور وہ ولی قاتل کو قتل کرے تو اُس پر خون کا گناہ

۲۸ نہیں کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا کہ سردار کاہن کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہے پر سردار
۲۹ کاہن کے مرنیکے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جاوے - سو تمہاری ساری بستیوں میں
۳۰ تمہارے سب قرنوں میں یہی حکم اِسکے فیصلے کے واسطے تمہارے لئے ہوگا - جو کوئی کسی کو مار ڈالے
تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق قتل کیا جائے پر ایک گواہ کی گواہی سے کوئی مارا نجائے
۳۱ ۳۲ اور تم اُس قاتل سے جس پر قتل کا فتویٰ ہو دیت مت لو وہ ضرور مارا جاوے - اور تم اُس سے
بھی جو اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو دیت مت لو تاکہ وہ سردار کاہن کی موت کے آگے
۳۳ اپنی سرزمین میں پھر آوے - سو تم اُس زمین کو جہاں تم رہتے ہو ناپاک مت کیجیو کیونکہ خون ہی ہے
جو زمین کو ناپاک کرتا ہے اور زمین اُس خون سے جو وہاں گرایا جاوے پاک نہیں ہو سکتی مگر
۳۴ اُسکے گرانیوالے کے لہو سے - پس تم اپنی بود و باش کی سرزمین کو جسمیں کہ میں بستا ہوں گندہ
نہ کرو کیونکہ میں خداوند ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں ؞

۳۶ باب پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے ابوی سردار جو بنی یوسف کے گھرانوں میں سے مکیر بن منسّی کا
بیٹا تھا آئے اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور جو بنی اسرائیل کے ابوی سردار ہیں بولے کہ
۲ خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین قرعہ سے بنی اسرائیل کو میراث دیجاوے اور ہمارے آقا
۳ نے خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُسکی بیٹیوں کو دیجاوے - پس اگر
وے بنی اسرائیل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسی کے ساتھ بیاہی جاویں تو اُنکی میراث
ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس فرقے کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں شامل کیجائیگی
۴ سو وہ ہمارے قرعہ کی میراث سے الگ کیجائیگی - اور جب بنی اسرائیل کے یوبل کا سال آویگا تو اُنکی
میراث اُس فرقے کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں ملائی جائیگی اور اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے
۵ نکل جاویگی - تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل کو فرمایا کہ بنی یوسف کے فرقے والوں نے اچھا
۶ کہا ہے - سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا ہے کہ وے جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں مگر

سرزمین کنعان میں داخل ہو۔ یہہ وہ سرزمین ہے جو میراث کے لئے تمکو ملیگی یعنے کنعان کی
۳ سرزمین اُسکے سوانوں سمیت۔ تمہاری دکھنی اطراف تو دشتِ سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے
۴ سے ہونگی پھر تمہاری دکھنی سرحد دریائے شور کے انتہا سے پورب طرف ہوگی۔ پھر تمہاری سرحد
دکھن سے ہوکے عقربیم کی چڑھائی تک پھریگی اور سین تک پہنچیگی پھر دکھن سے ہوکے قادس
۵ برنیع تک نکلیگی اور حصر ادار سے ہوکے عضمون تک پہنچیگی۔ اور یہہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کی نہر
۶ تک گھومکے جائیگی اور اُسکی انتہا پچھم طرف بھی ہوگی۔ اور پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم
۷ تمہاری سرحد ہوگی یہی تمہارا پچھمی سوانہ ہوگا۔ اور تمہارا سوانہ اُتر طرف یہہ ہوگا دریائے اعظم سے
۸ کوہ ہور تک حد اپنے لئے باندھیئے۔ پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل تک تم اپنی حد مقرر کیجیو اُسکا کنارہ
۹ صداد سے ملیگا۔ اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی اور اُسکی انتہا حصر عینان ہوگی یہی تمہارے اُتر کا
۱۰ سوانہ ہوگا۔ اور تم اپنے لئے پوربی سوانہ حصر عینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو اور یہہ سرحد سفام سے
لیکے ربلہ تک عین کی پورب طرف اُتریگی اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریائے کنرت کی پورب طرف
۱۲ پہنچیگا پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی اور دریائے شور تک نکلیگی یہی تمہاری سرزمین اور اُس کے
۱۳ اردگرد کی سرحدیں ہونگی۔ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا یہہ وہ زمین ہے جسے تم قرعہ
ڈالکے میراث میں لوگے جسکی بابت خداوند نے فرمایا کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ
۱۴ دے کیونکہ بنی روبن کے فرقے نے اپنے آبائی خاندان کے موافق اور بنی جد نے اپنے آبائی خاندان
۱۵ کے مطابق میراث پائی اور بنی منسی کے آدھے فرقے نے بھی اپنی میراث پائی کہ اُن اڑھائی
۱۶ فرقوں نے یردن کے اسی پار یریحو کے مقابل پورب کو سورج نکلنے کی طرف اپنی میراث پائی۔ پھر
۱۷ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ وے لوگ جو یہہ زمین تمکو بانٹ دینگے اُنکے نام یے ہیں الیعزر
۱۸ کاہن اور نون کا بیٹا یشوع۔ اور تم اپنے لئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو تاکہ اُس زمین کو تقسیم
۱۹ کریں [illegible] کے نام یے ہیں یفنہ کا بیٹا کالب یہوداہ کے فرقے سے اور

۲۱ ۲۲ عمیہود کا بیٹا سموایل بنی سمعون کے فرقے سے - اور کسلون کا بیٹا الیداد بنیمین کے فرقے سے اور بگلی
۲۳ کا بیٹا بوقی بنی دان کے فرقے سے - اور افود کا بیٹا حنی ایل بنی یوسف جو بنی منسّی کے فرقے سے ہیں -
۲۴ ۲۵ اور سفتان کا بیٹا قموایل بنی افرایم کے فرقے سے - اور فرناک کا بیٹا الصفن بنی زبلون کے فرقے
۲۶ ۲۷ کا سردار - اور عزان کا بیٹا فلتی ایل بنی اشکار کے فرقے کا سردار - اور سلومی کا بیٹا اخیہود بنی آشر
۲۸ ۲۹ کے فرقے کا سردار - اور عمیہود کا بیٹا فدہیل بنی نفتالی کے فرقے کا سردار - یے وے لوگ ہیں جنھیں
خداوند نے حکم دیا کہ زمینِ کنعان بنی اسرائیل میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں ✤

۳۵ باب پھر خداوند نے مواٰب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب
۲ کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ وے لاویوں کو اپنی میراث میں سے شہر اُنکے رہنے کے لئے
۳ دیویں اور اُن شہروں کی نواحی بھی تم لاویوں کو دو - اور وے شہر اُنکے رہنے کے لئے ہونگے اور
۴ نواحی اُنکے چارپایوں اور اُنکی حاصلات اور اُنکے سب حیوانوں کے لئے ہوں - اور شہروں کی
نواحی جو تم لاویوں کو دوگے ہر ایک شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں
۵ ہوں - اور تم شہر کے باہر اُسکی پورب طرف دو ہزار ہاتھ پیمایش کرو اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ پچھم
طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتر طرف دو ہزار ہاتھ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ہووے اُنکے لئے ان شہروں کی نواحی ہیں -
۶ اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے چھ شہر پناہ کے لئے ہوویں جنھیں تم مقرر کرو تاکہ خونی اُنہیں بھاگکے
۷ جا رہیں اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھی دو - سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے
۸ اڑتالیس شہر ہونگے وے نواحی سمیت ہونگے - اور یے شہر جو دیئے جاویں سو بنی اسرائیل کی میراث میں
سے دیئے جائیں جنکے قبضے میں بہت سے شہر ہیں بہت سے دیں اور جن پاس تھوڑے ہیں تھوڑے
دیں ہر ایک اپنے شہروں میں سے اپنی میراث کے موافق جو اُسنے پائی ہے لاویوں کو دے ✤
۹ ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم
۱۱ یردن پار کنعان کی سرزمین میں داخل ہو تو تم اپنے لئے کئی شہر مقرر کرو تاکہ پناہ کے شہر تمہارے

۱۰ اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور خُرمے کے ستّر درخت تھے اور یہاں ڈیرے کئے۔ اور ایلیم سے کوچ
۱۱ ۱۲ کرکے دریائے قلزم پر ڈیرے کئے۔ اور دریائے قلزم سے کوچ کرکے دشت سین کو خیمہ گاہ کی۔ اور دشت
۱۳ ۱۴ سین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کئے۔ اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس میں خیمے کئے۔ اور الوس
۱۵ سے چلکے رفیدیم میں آ پڑے وہاں قوم کے پینے کے لئے پانی نہ تھا۔ اور رفیدیم سے چلکے دشت سینا
۱۶ ۱۷ میں خیمے کئے۔ اور دشت سینا سے چلکے قبراتُ اَلتہاوہ میں خیمے کئے۔ اور قبراتُ التہاوہ سے کوچ کرکے
۱۸ ۱۹ حسیرات میں ڈیرے کئے۔ اور حسیرات سے کوچ کرکے رتمہ میں ڈیرے کئے۔ اور رتمہ کے اُٹھے ہوئے
۲۰ ۲۱ رمون فارص میں خیمے کئے۔ اور رمون فارص سے جو چلے تو لبنہ میں ڈیرے کئے۔ اور لبنہ کے
۲۲ ۲۳ چلے ہوئے ریسہ میں ڈیرے کئے۔ اور ریسہ سے چلکے قہیلاتہ میں ڈیرے کئے۔ اور قہیلاتہ سے اُٹھکے
۲۴ ۲۵ کوہ سافر میں ڈیرے کئے۔ کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ میں خیمہ گاہ کی۔ اور حرادہ سے سفر کرکے
۲۶ ۲۷ مقہیلوت میں خیمے کئے۔ اور مقہیلوت سے اُٹھکے تحت میں خیمے کئے۔ اور تحت سے جو چلے تو تارح
۲۸ ۲۹ میں خیمے کئے۔ اور تارح سے کوچ کیا تو متقہ میں ڈیرے کئے۔ اور متقہ سے روانہ ہوکے حشمونہ میں
۳۰ ۳۱ ڈیرے کئے۔ اور حشمونہ سے جاکے مسیروت میں ڈیرے کئے۔ اور مسیروت سے جاکے بنی
۳۲ ۳۳ یعقان میں ڈیرے کئے۔ اور بنی یعقان سے چلکے حور ہجدجاد کو خیمہ گاہ کی۔ اور حور ہجدجاد سے
۳۴ ۳۵ روانہ ہوکے یطباتہ میں خیمے کئے۔ اور یطباتہ سے جاکے عبرونہ میں ڈیرے کئے۔ اور عبرونہ سے
۳۶ چلکے عصیون جابر میں خیمے کئے اور عصیون جابر سے روانہ ہوکے دشت سین میں جو قادس
۳۷ ۳۸ ہے ڈیرے کئے۔ اور قادس سے چلکے کوہ ہور میں جو زمین ادوم کی سرحد ہے خیمہ گاہ کی۔ یہاں
ہارون کاہن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ ہور پر گیا اور اُسنے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے
۳۹ پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ وہاں وفات پائی۔ اور ہارون ایک سو
۴۰ تیئیس برس کا تھا جب اُسنے کوہ ہور میں وفات پائی۔ اور عراد کنعانی بادشاہ نے جو کنعان
۴۱ کی سرزمین [illegible] سنا کہ بنی اسرائیل آ پہنچے۔ اور کوہ ہور سے کوچ کرکے ضلمونہ

۴۲ ۴۳ میں ڈیرے کئے۔ اور ضلمونہ سے کوچ کرکے فونون میں ڈیرے کئے۔ اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت
۴۴ ۴۵ میں ڈیرے کئے۔ اور اوبوت سے کوچ کرکے عِیّے آباریم میں جو زمینِ موآب کی سرحد ہے ڈیرے کئے۔ اور
۴۶ عیّم سے کوچ کرکے دیبون جدّ کو خیمہ گاہ کی۔ اور دیبون جدّ سے کوچ کرکے علمون دبلاتیم میں خیمے
۴۷ ۴۸ کئے۔ علمون دبلاتیم سے کوچ کرکے اباریم کے کوہستان میں جو نبو کے مقابل ہے خیمے کئے۔ اور اباریم
کے کوہستان سے کوچ کرکے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے خیمے کئے۔
۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ابیل سطیم تک موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے
کئے ✣

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو
۵۱ خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور انہیں کہہ جب تم یردن سے پار ہوکے زمین
۵۲ کنعان میں داخل ہو تو تم اُن سب کو جو اُس زمین کے باشندے ہیں اپنے سامھنے سے
بھگاؤ اُنکی مورتیں فنا کردو اور اُنکے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کردو اور اُنکے سب اُونچے مکانوں
۵۳ کو ڈھادو۔ اور اُنکو جو اُس زمین کے بسنیوالے ہیں خارج کردو اور وہاں آپ بسو کیونکہ میں نے وہ
۵۴ سرزمین تمھیں دی ہے کہ اُسکے مالک ہو۔ اور تم قرع پھینکے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث
کے طور پر بانٹ لو بہتوں کو بہتیری میراث دو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو ہر ایک کا حصہ
۵۵ وہی زمین ہو جسکا قرع اُسکے نام پر پڑے اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ پر اگر تم
اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے تو یوں ہوگا کہ وے جنھیں تم باقی رہنے
دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے اور کانٹوں کے مانند تمہارے پہلوؤں میں چُبھینگے اور اُس
۵۶ زمین پر جہاں تم بسوگے تمکو دق کرینگے۔ اور آخر کو یہہ ہوگا کہ میں جو کچھ اُنسے کیا چاہتا تھا سو تم سے
کرونگا ✣

۳۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں فرما کہ جب تم

کے آگے جاوینگے یہاں تک کہ اُنہیں اُنکے مکان تک پہنچاویں اور ہمارے بال بچے مضبوط شہروں
۱۸ میں زمین کے باشندوں کے سبب رہیں۔ اور ہم اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹینگے جب تک کہ بنی اسرائیل
۱۹ میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پاوے کیونکہ ہم اُن میں شامل ہوکے یردن کے اُس پار یا اُس
سے آگے میراث نہ لینگے اس لئے کہ یردن کے اِس پار پورب کی طرف ہمیں میراث ملی۔
۲۰ موسی نے اُنہیں فرمایا اگر تم یہہ کام کرو اور خداوند کے حضور ہتھیار بند ہوکر لڑنے جاؤ اور
۲۱ تم سب ہتھیار باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں
۲۲ کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے اور وہ زمین خداوند کے آگے مغلوب ہو تو بعد اُسکے جب پھر آؤگے خداوند
اور اسرائیل کے آگے بیگناہ ٹھہروگے تب یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہوگی پر اگر
۲۳ تم یوں نہ کروگے تو دیکھو کہ تم خداوند کے گنہگار ہوئے اور یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا۔ سو
۲۴ تم اپنے لڑکوں کے لئے شہر بناکر و اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑ سالے اور اپنے قول کو پورا کرو۔
۲۵ تب بنی جد اور بنی روبن نے موسی کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہے ویسا
۲۶ ہی کرینگے۔ ہمارے بچے ہماری جوروان ہمارے گلّے ہماری سب مواشی جلعاد کے شہروں میں
۲۷ رہینگے پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیار بند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے جیسا کہ ہمارے
۲۸ خداوند نے کہا ہے۔ تب موسی نے اُنکی بابت الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے
۲۹ فرقوں کے باپ دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا اور اُنہیں کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن خداوند
کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیار بند ہوکے لڑنیکو جاویں اور زمین تمہارے
۳۰ سامنے فتح ہو تو تم جلعاد کی سرزمین اُنکی میراث کردو پر اگر وے ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھ
۳۱ پار نہ جاویں تو وے کنعان کی سرزمین میں تمہیں میں شامل ہوکے میراث پاویں۔ تب بنی جد اور
۳۲ بنی روبن جواب میں بولے کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہم ویسا ہی کرینگے۔ ہم ہتھیار
باندھ کر زمین کنعان کو جائینگے تاکہ یردن کے اِس پار کی زمین ہماری

۳۳ میراث ہووے - تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج
کی مملکت اُنکی زمین کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے یعنے اُس ساری نواحی کے شہروں کو
بنی جدّ اور بنی روبن اور مُنسّی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا +

۳۴ ۳۵ ۳۶ تب بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر اور عطرات اور شوفان اور یعزیر اور یگبہا اور
۳۷ بیت نمرہ اور بیت ہارن کو محکم شہر اور بھیڑ سالے بنائے - اور بنی روبن نے حسبون اور الیعالی
۳۸ اور قریتیم اور نبو اور بعل معون کے شہر اُنکے نام بدلکے بسائے اور شبمہ بنا کیا اور اُن شہروں کے
۳۹ جو اُنہوں نے بنائے اور ہی نام رکھے تب بنی مکیر ابن مُنسّی جلعاد کو گئے اور اُسے لے لیا اور اموریوں
۴۰ کو جو وہاں بستے تھے خارج کر دیا - اور موسیٰ نے جلعاد مکیر ابن مُنسّی کو بخشا اُسنے وہاں سکونت کی -
۴۱ اور مُنسّی کا بیٹا یائیر نکلا اور اُسنے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا اور اُنکا نام یائیر بستیاں رکھا -
۴۲ اور نوبح گیا اور قنات اور اُسکے دیہات کو لے لیا اور اُنکا نام اپنے نام پر نوبح رکھا +

۳۳ باب بنی اسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے موسیٰ اور ہارون کے تابع ہو کے اپنی فوجوں
۲ کے ساتھ نکلے ہیں - اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بکوچ اُنکی منزلوں کو قلمبند کیا - و
۳ اُنکے ہر کوچ کی سب منزلوں کا بیان یہہ ہے کہ بنی اسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عیدِ فسح
کے دوسرے دن رعمسیس سے بالا دستی کے ساتھ کوچ کر کے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامنے
۴ روانہ ہوئے - اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو جنھیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تھا گاڑ رہے
۵ تھے خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھی انتقام لیا - سو بنی اسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کر کے سکات
۶ میں ڈیرے کئے - اور سکات سے کوچ کر کے ایتام میں جو بیابان کے سوانے پر ہے آ پڑے - پھر ایتام سے
۷ کوچ کر کے فی الحیرات کو جو بعل صفون کے مقابل ہے پھرے اور مجدال کے سامنے ڈیرے کئے -
۸ پھر فی الحیرات کے سامنے سے کوچ کیا اور دریا کے بیچ سے گذر کے بیابان میں داخل ہوئے اور دشت
۹ ایتام میں تین کوچ کر کے آئے اور مارہ میں ڈیرے کئے - اور مارہ سے کوچ کر کے ایلیم میں آئے

۴۱ میں سے جو سولہ ہزار تھے خداوند کا حصہ بتیس آدمی ہوئے۔ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق
اُس حصے کو جو خداوند کی اُٹھانے کی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا۔ ۴۲ اور بنی اسرائیل کا آدھا جسے
موسیٰ نے جنگی لوگوں کے آدھے سے جُدا کیا تھا۔ ۴۳ وہ آدھا جو جماعت کے حصے میں پڑا یہہ تھا۔ تین
لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکری۔ ۴۴ اور چھتیس ہزار گائے بیل ۴۵ اور تیس ہزار پانچسو گدھے ۴۶ اور سولہ
ہزار آدمی۔ ۴۷ سو بنی اسرائیل کے اُسی آدھے سے موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے انسان اور حیوان
سے ایک ایک لیا اور اُنہیں لاویوں کو جو خداوند کے مسکن کی نگہبانی کرتے تھے دیا جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا÷

۴۸ تب لشکر کے سردار جو ہزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے موسیٰ کے پاس آئے ۴۹ اور اُنہوں
نے موسیٰ کو کہا کہ تیرے خادموں نے سب جنگی لوگوں کو جو ہمارے حکم میں ہیں گنا سو اُن میں ایک
جوان بھی کم نہ ہوا۔ ۵۰ سو ہم ہر ایک چیز میں سے جو ہر ایک نے پائی خداوند کے لئے ہدیے لائے ہیں
سونے کے کڑوے اور کنگن اور انگوٹھیاں اور مُندرے اور سب ظروف سونیکے تاکہ ہماری
جانوں کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے۔ ۵۱ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے اُن سے سب
چیزیں سونے کی بنی ہوئی لیں۔ ۵۲ اور اُس ہدیے کا سارا سونا جو ہزاروں اور سیکڑوں کے
سرداروں نے خداوند کے لئے گذرانا سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا۔ ۵۳ کیونکہ سب جنگیوں
میں سے ہر ایک اپنے اپنے لئے لوٹ لایا تھا۔ ۵۴ سو موسیٰ اور الیعزر کاہن اُس سونیکو جو اُنہوں نے
ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا جماعت کے خیمے میں لائے تاکہ بنی اسرائیل
کی یادگاری خداوند کے حضور ہو÷

۳۲ باب اور بنی روبن اور بنی جد کی مواشی نہایت بہت تھی سو جب اُنہوں نے یعزیر کے ملک
کو اور جلعاد کے ملک کو دیکھا کہ وہ سرزمین مواشی کے لئے اچھی ہے ۲ تو بنی روبن اور بنی جد نے
موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے امیروں سے خطاب کر کے کہا کہ ۳ عطارات اور دیبون

۴ اور یعزیر اور نمرہ اور حسبون اور الیعالی اور شبام اور نبو اور بعون دہ مملکت جسپر خداوند نے
اسرائیل کی جماعت کو فتح دی مواشی کے لوگوں کی زمین ہے اور تیرے خادموں کی مواشی بہت ہی
۵ پس اُنہوں نے کہا اگر تجھ کو ہم پر کرم کی نظر ہے تو اس زمین کو اپنے خادموں کی میراث کر دے
اور ہمکو یردن پار نہ لیجا ✣

۶ موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد سے کہا کیا تمہارے بھائی لڑنیکو جاویں اور تم یہیں
۷ بیٹھے رہو۔ تم کس لئے بنی اسرائیل کے دلوں کو اُس پار کی زمین پر جانے سے جو خداوند نے
۸ اُنہیں دی ہے ڈراتے ہو۔ اسی طرح تمہارے باپ دادوں نے کیا جب میں نے اُنکو قادس برنیع سے
۹ بھیجا کہ زمین کی جاسوسی کریں کہ جب وے وادی اسکال تک چڑھ گئے اور اُس زمین کو دیکھا
تو اُنہوں نے بنی اسرائیل کو بیدل کر دیا تاکہ وے اُس زمین کو جو خداوند نے اُنکو عنایت کی نہ
۱۰ ۱۱ جاویں اور اُسیوقت خداوند کا غصہ بھڑکا اور اُسنے قسم کرکے فرمایا کہ اُن لوگوں میں سے جو مصر سے
نکلے کوئی بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک اُس زمین کو جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق
اور یعقوب سے قسم کھائی ہے ہرگز نہ دیکھیگا کیونکہ اُنہوں نے میری پوری پوری فرمانبرداری نہ کی
۱۲ مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع اُسے دیکھینگے کہ اُنہوں نے خداوند کی فرمانبرداری
۱۳ پوری کی۔ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں میدان میں چالیس برس تک
۱۴ آوارہ رکھا جب تک کہ وہ ساری پُشت جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی۔ اور
دیکھو تم جو ایک بھاری گروہ گنہگاروں کی ہو اپنے باپ دادوں کی جگہہ اُٹھے ہو تاکہ خداوند کے
۱۵ قہر کو اسرائیلیوں پر زیادہ کرو۔ کیونکہ جو تم اُسکی پیروی سے پھروگے تو وہ اُنکو پھر بیابان میں
چھوڑ دیگا اور اُن سب لوگوں کی ہلاکت کے سبب تم ہوؤگے ✣

۱۶ تب وے اُسکے نزدیک آئے اور بولے کہ ہم اپنی مواشی کے لئے یہاں بھیڑسالے اور
۱۷ اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شہر بناوینگے پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے طیار بنی اسرائیل۔

الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے ہاتھ میں
۷ تھے۔ اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے مردوں
۸ کو قتل کیا۔ اور اُنہوں نے اُن مقتولوں کے سوا اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو
۹ مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے مارا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا۔ اور بنی
اسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور اُنکے بچوں کو اسیر کیا اور اُنکی مواشی اور بھیڑ بکری
۱۰ اور مال واسباب سب کچھ لوٹ لیا۔ اور اُنکے سارے شہروں کو جنمیں وے رہتے تھے اور اُنکے
۱۱ سب قلعوں کو پھونک دیا۔ اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے اسیر انسان اور حیوان
۱۲ لئے۔ اور وے قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسیٰ اور الیعزر کاہن اور بنی اسرائیل کی ساری
جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے
لائے ✣

۱۳ تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار اُنکے استقبال کے لئے خیمہ گاہ
۱۴ سے باہر گئے۔ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے اور اُن پر
۱۵ جو سیکڑوں کے سردار تھے جو جنگ کرکے پھرے غصے ہوا اور اُنکو کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں کو
۱۶ جیتا رکھا۔ دیکھو یے بلعام کے کہنے سے فغور کی بابت خداوند کے آگے اسرائیل کے گنہگار ہونے کا
۱۷ باعث ہوئیں چنانچہ خداوند کی جماعت میں وبا آئی۔ سو تم اُن بچوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو قتل
۱۸ کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف تھی جان سے مارو۔ لیکن وے لڑکیاں جو
۱۹ مرد کی صحبت سے واقف نہیں ہوئیں اُنکو اپنے لئے زندہ رکھو۔ اور تم سات دن تک خیمہ گاہ سے
باہر رہو جس کسی نے آدمی کو مارا ہو اور جس کسی نے لاش کو چھوا ہو وہ آپکو اور اپنے قیدیوں
۲۰ کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے۔ تم اپنے سب کپڑے اور سب چمڑے کے برتن
[illegible] ی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو ✣

۲۱ تب الیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں کو جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ یہ شریعت کا حکم جو خداوند نے
۲۲،۲۳ موسیٰ کو فرمایا سو یہہ ہے فقط سونا روپا پیتل لوہا رانگا سیسا اور وے سب چیزیں جو آگ سہا ڈالی
جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وے پاک ہونگی پھر اُنہیں جدائی کے پانی سے بھی پاک کرو
۲۴ اور وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں تم اُنہیں اُس پانی میں ڈالو۔ اور تم ساتویں دن اپنے
کپڑے دھوؤ تاکہ تم پاک ہو بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو۔

۲۵،۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سردار ملکے
۲۷ سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا جو لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو۔ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے آدھا
اُنکو جنھوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا اور میدان بھی پکڑا اور آدھا ساری جماعت
۲۸ کو دے۔ اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی کو گئے تھے خداوند کے لئے ایک حصہ لے ہر پانچسو جاندار پیچھے
۲۹ ایک جاندار خواہ اِنسان ہوں خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری اُن لوگوں کے
۳۰ آدھے سے لے اور الیعزر کاہن کو دے تاکہ خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی ہو۔ اور بنی اسرائیل
کے آدھے سے جو اُنہوں نے پایا کیا اِنسان کیا گائے بیل کیا گدھے کیا بھیڑ بکری یعنے سب اقسام
جانوروں کی پچاس پچاس پیچھے ایک ایک لے اور اُنہیں لاویوں کو دے کہ وے خداوند کے مسکن
۳۱،۳۲ کی محافظت کرتے ہیں۔ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا کیا۔ اور مال کا
۳۳ جمع یعنے لوٹ کا بقیہ جو جنگی لوگوں نے لوٹا تھا سو یہہ تھا چھ لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں اور بہتر
۳۴،۳۵ ہزار گائے بیل اور اکسٹھ ہزار گدھے اور بالکل بتیس ہزار اشخاص ایسی عورتیں جو مرد کی صحبت
۳۶ سے واقف نہ ہوئی تھیں۔ سو آدھا جو اُن لوگوں کا حصہ ٹھہرا جو جنگ کرنیکو گئے تھے یہہ تھا
۳۷ تین لاکھ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکریاں اور خداوند کا حصہ اُنمیں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں
۳۸،۳۹ ہوئیں۔ اور گائے بیلوں سے جو چھتیس ہزار تھے سو خداوند کا حصہ اُنمیں سے بہتر گائے بیل۔ اور
۴۰ گدھوں میں سے جو تیس ہزار پانچسو تھے خداوند کا حصہ اُنمیں سے اکسٹھ گدھے۔ اور آدمیوں

۳۶ بلکہ تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایکسالے بے عیب برے سوختنی قربانی کی بابت خداوند
۳۷ کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور
۳۸ مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے موافق اور معمول کے مطابق ہووین اور بکری
کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی
۳۹ اور اُسکے تپاون کے۔ سو یہہ وہ ہیں جسے تم خداوند کے لئے اپنی معین عیدوں میں گذرانوگے
سوا تمہاری خاص منتوں کے اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں
۴۰ اور تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے۔ پھر موسی نے بنی اسرائیل سے وہ سب جو خداوند
نے اُسے فرمایا تھا کہا ✣

۳۰ باب اور موسی نے بنی اسرائیل کی بابت بنی اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں سے کہا
۲ کہ یہہ وہ بات ہے جو خداوند نے فرمائی ہے اگر کوئی مرد خداوند کی منت مانے یا قسم کھا کے اپنی جان
پر کوئی خاص فرض ٹھہراوے تو وہ اپنی بات نہ ٹالے بلکہ سب پر جو کچھ اُسکے منہہ سے نکلا ہے عمل
۳ کرے۔ اور اگر کوئی عورت خداوند کی منت مانے اور اپنی لڑکائی کے دنوں میں اپنے باپ کے
۴ گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئی فرض ٹھہراوے اور اُسکا باپ اُسکی منت اور اُسکے فرض کا مضمون
جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا سُنکے چپ ہو رہے تو سب وے منتیں اور سب وے فرض جو اُسنے
۵ اپنی جان پر ٹھہرائے قایم رہینگے۔ لیکن اگر اُسکا باپ اُسی دن سُنتے ہوئے اُسے منع کرے تو
اُسکی کوئی منت یا کوئی فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا صحیح نہیں اور خداوند اُس عورت کو
۶ بخش دیگا کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے اجازت نہ دی۔ اور اگر وہ شوہر والی تھی جس وقت اُسنے
۷ منت مانی یا اپنے منہہ سے کوئی بات نکالی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا تو اگر اُسکا شوہر
سُنکے اُس دن چپکا ہو رہے تو اُسکی منتیں ثابت ہوئیں اور اُسکی باتیں جنھیں اپنی جان پر
۸ فرض [illegible] قایم ہونگی لیکن اگر اُسکے شوہر نے اُسی دن جس دن اُس نے سُنا اُسے منع

کیا تو اُسنے اُسکی مِنّت کو جو اُسنے مانی اور اُسکی بات کو جو اُسکے مُنہہ سے نکلی جسے اپنی جان پر فرض
۹ ٹھہرایا توڑ دیا تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا۔ پر بیوہ اور مطلّقہ کی ہر ایک مِنّت جسے اُنہوں
۱۰ نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُسپر قایم رہیگی۔ اور اگر اُسنے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھ مِنّت
۱۱ مانی یا قسم کھاکے اپنی جان پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو تو اگر اُس کا شوہر اُسے سُنکے چُپ ہو رہا اور اُسے
منع نہ کیا تو اُسکی مِنّتیں قایم ہوئیں اور اُسکی ہر ایک بات جسے اُسنے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ہے
۱۲ قایم رہیگی۔ پر اگر اُسکے شوہر نے جس دن سُنا اُسی دن اُنہیں توڑ ڈالا تو جو کچھ مِنّتوں اور باتوں کی
بابت جنھیں اُسنے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُسکے مُنہہ سے نکلا تو وہ نہ ٹھہریگا اُسکے شوہر نے اُنہیں توڑ
۱۳ ڈالا خداوند اُس کو بخش دیگا۔ سب مِنّتیں جو وہ مانے یا فرض ادا کرنیکی قسمیں جو وہ اپنی جان کو
۱۴ دُکھ دینے کی بابت کھاوے اُسکا شوہر چاہے تو اُنکو ثابت رکھے اور چاہے تو توڑ ڈالے۔ پر اگر اُسکا
شوہر سُنکے روز روز چُپ رہے تو اُسنے اُسکی سب مِنّتوں اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا قایم
۱۵ کیا اُنہیں اِس باعث ثابت کیا کہ جس دن سُنا اُسکے سامھنے چُپ رہا۔ اور اگر اُسنے سُن لیا اور بعد
۱۶ اُسکے اُسنے کسی طرح سے اُنہیں توڑا تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا۔ مرد اور اُسکی جورو کے درمیان
اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی لڑکائی کے ایام میں باپ کے گھر ہووے یہی احکام ہیں جو خداوند
نے موسیٰ کو فرمائے ❊

۳۱ باب ۱ ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اہل مدیان سے بنی اِسرائیل کا اِنتقام لے
۳ اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مِل جائیگا۔ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے تم میں سے
لڑائی کے لئے طیار ہوویں اور مدیانیوں کا سامھنا کرنے جاویں تاکہ خداوند کے لئے مدیان سے بدلہ
۴ ۵ لیں۔ اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ہر ایک فرقے پیچھے ہزار جنگ کرنے کو بھیجو۔ سو ہزاروں
بنی اِسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کئے گئے یے سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار بند تھے
۶ بارہ ہزار ہوئے۔ موسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو اُنہیں اور

۷ اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ مقدس جماعت ہوگی اور تم اپنی جانوں کو دُکھ
دو اور کچھ کام نہ کرنا۔ پر سوختنی قربانی کی بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے
۸ خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانو چاہئے کہ وے تمہارے لئے بے عیب ہوویں۔ اور اُنکی
۹ ندر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے
پیچھے اور سات برّوں میں سے ہر ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ اور خطا کی قربانی کے لئے
۱۰ ۱۱ بکری کا ایک بچّہ اُس خطا کی قربانی کے سوا جو کفارے کے لئے ہے اور اُس سوختنی قربانی کے جو
دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُنکے تپاونوں کے سوا۔

۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ تمہاری مقدس جماعت ہوگی اُس دن تم
کوئی خدمت کا کام نہ کرو اور سات دن تک خداوند کے لئے عید کرو اور تم سوختنی قربانی کی
۱۳ بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو تیرہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ
برّے چاہئے کہ وے بے عیب ہوویں اور اُنکی ندر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا
۱۴ ہوا تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے
پیچھے اور چودہ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی
۱۵ ۱۶ قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے۔

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب گذرانو اور اُنکی نذر
۱۸ کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق
معمول کے موافق ہوویں اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی
۱۹ کے جو دائمی ہے اور اُس نذر کی قربانی اور اُنکے تپاونوں کے۔

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اور اُنکی

نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق
۲۲ معمول کے موافق ہوویں اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے
جو دایمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے ✣

۲۳ ۲۴ اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اور اُنکی نذر کی قربانی
اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور معمول کے
۲۵ موافق ہوویں اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہے اور
اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے ✣

۲۶ ۲۷ اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اور اُنکی نذر کی
قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے موافق اور معمول
۲۸ کے مطابق ہوویں اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہے
اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے ✣

۲۹ ۳۰ اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اور اُنکی نذر کی قربانی
اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور معمول کے
۳۱ موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہے
اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاون کے ✣

۳۲ ۳۳ اور ساتویں دن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اور اُنکی نذر
کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور
۳۴ معمول کے موافق ہوویں اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو
کہ دایمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاون کے ✣

۳۵ اور آٹھویں دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی تم اُس دن کوئی خدمت کا کام

ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہے جو کوہ سینا پر مقرر کی گئی کہ خوشبوئی ہو اور آگ سے خداوند کے لئے گذرانی
۷ جاوے ۔ اور اُسکا تپاون چوتھائی ہین مے ایک ایک برے کے لئے مقدس ہی میں اُس مُسکر کو خداوند
۸ کے لئے تپاؤ کہ تپاون ہو ۔ اور جب تو دوسرا برہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانے تو فجر کی
[illegible] کی قربانی اور اُسکے تپاون کی طرح اُسے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے آگ سے گذران

۹ [illegible] کی قربانی ۔ اور دسوین حصے میدہ تیل
۱۰ [illegible] قربانی ہے جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی
اور [illegible]

۱۱ [illegible] خداوند کے آگے گذرانوگے بہیڑ دو
۱۲ [illegible] تین دسوین حصے میدہ
[illegible] دسوین حصے میدہ تیل سے ملا ہوا
۱۳ [illegible] میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی
۱۴ [illegible] ہوئے اور اُسکا تپاون ایک
[illegible] برس کے ہر مہینے
۱۵ [illegible] خداوند کی خطا کی قربانی
۱۶ ۱۷ [illegible] ہے ۔ اور اُس
۱۸ [illegible] مقدس
۱۹ [illegible] گذرانیو
۲۰ [illegible] کی
[illegible]
۲۱ ۲۲ [illegible]

۲۳ کی بابت ایک بکرا تاکہ اُس سے تمہارے لئے کفارہ دیا جاوے۔ تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا جو سدا
۲۴ گذرانی جاتی ہے یہ قربانیاں گذرانا کرو۔ تم اُن سات دنوں میں سوختنی قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو
خداوند کے لئے اِسی طرح ہر روز گذرانیو وہ اُس سوختنی قربانی اور تپاون کے سوا جو دایمی ہے گذرانا
۲۵ جاوے۔ ساتویں دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا ✝
۲۶ اور پہلے پھلوں کے دن جس وقت تم نئی نذر کی قربانیاں اپنے ہفتوں میں خداوند کے
۲۷ لئے گذرانو تو اُس دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی اور کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو بلکہ تم سوختنی
قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے دو بچھڑے ایک مینڈھا سات اکیسالہ برے
۲۸ گذرانیو اور اُنکی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں
۲۹ ۳۰ حصے ہر مینڈھے پیچھے اور ایک دسواں حصہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے اور ایک بکری
۳۱ کا بچہ تاکہ تمہارے لئے کفارہ دیا جاوے۔ سوا اُس سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی
کے جو دایمی ہیں یہہ گذرانیو تمہاری یہ سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہئیے کہ بے عیب
ہوویں ✝

۲۹ باب اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدس جماعت ہوگی اُسمیں خدمت کا کوئی
۲ کام نہ کریو یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہے۔ اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے ایک
۳ بچھڑا ایک مینڈھا اور سات اکیسالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی گذرانیو اور اُنکی نذر کی
قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے۔
۴ ۵ اور سات برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصہ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی
۶ کے لئے تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جاوے۔ ہر مہینے کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی
کے سوا اور روز روز کی سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُنکے تپاونوں کے سوا
اُنکے دستور کے موافق یہہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جاوے ✝

۶۵ میں نہ تھا۔ کیونکہ خداوند نے اُنکے حق میں فرمایا تھا کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے۔ چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی نہ بچا✣

۲۷ باب

تب یوسف کے بیٹے مُنَسّی کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن مُنَسّی کی بیٹیاں جنکے نام یہہ ہیں محلا اور نوعاح اور حجلہ اور ملکہ اور ترضہ ۲ نزدیک آئیں اور موسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور سب جماعت کے سامھنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں ۳ کہ ہمارا باپ دشت میں مر گیا وہ اُنکے مجمع میں جو خداوند کے برخلاف ہوکے اکٹھے ہوئے تھے یعنے قرح کے مجمع میں شامل نہ تھا بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا۔ ۴ سو ہمارے باپ کا نام اُسکے گھرانے سے کاہے کو جاتا رہے۔ کیا اِس لئے کہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا۔ ہمکو ہمارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصہ دو۔ ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا✣

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۷ کہ صلافحاد کی بیٹیاں سچ کہتی ہیں تو اُنہیں اُنکے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے اور ایسا کر کہ اُنکے باپ کی میراث اُن میں جاری ہے۔ ۸ اور بنی اسرائیل کو کہہ اگر کوئی مرد مر جائے اور اُسکا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُسکی میراث اُس کی بیٹی کے لئے جاری رہے۔ ۹ اگر اُسکی بیٹی بھی نہ ہو تو اُسکے بھائیوں کو اُسکی میراث دیجیو۔ ۱۰ اگر اُسکے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُسکی میراث اُسکے باپ کے بھائیوں کو دو۔ ۱۱ اگر اُسکے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُسکی میراث اُسکے گھرانے میں سے اُسکو جسکی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو [illegible] وہ [illegible] ہوگا اور یہہ حکم بنی اسرائیل کے لئے جیسا خداوند نے موسیٰ کو [illegible] ہوگا✣

۱۲ [illegible] موسیٰ کو [illegible] کہ اِس پہاڑ پر چڑھ اور اُس زمین کو ۱۳ [illegible] اور جب تو اُسے دیکھ لیگا تو تو بھی اپنے

۱۴ لوگوں میں مل جائیگا جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا۔ کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا تو تم نے بھی دشتِ سین میں سرکشی کی اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُنکی آنکھوں کے سامھنے میری تقدیس کیجاوے یہہ وہی مریبہ کا پانی ہے سین کے دشت میں قادس کے نزدیک ✣

۱۵ ۱۶ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا کہ ای خداوند سب جسموں کی جانوں کے

۱۷ خدا کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا جو اُنکے آگے آگے باہر جائے اور اُنکے آگے آگے اندر آوے اور باہر اندر آنے جانے میں اُنکا رہبر ہو تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو جنکا کوئی چرواہا نہیں ✣

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے وہ ایک شخص ہے جسمیں روح ہے

۱۹ اُس پر اپنا ہاتھہ رکھہ اور اُسے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر اور اُسے اُنکے حضور

۲۰ وصیت کر اور اپنی عزت میں سے کچھہ اُس پر ڈال دے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اُسکی

۲۱ فرمانبرداری کرے وہ اِلیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو جو اُسکے لئے اُوریم کا حکم خداوند کے حضور پوچھے وہ

۲۲ اور سارے بنی اسرائیل ساری جماعت سمیت اُسکے کہنے سے باہر نکلیں اور اُسکے کہنے سے آویں۔ سو موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُسنے یشوع کو لیکے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے

۲۳ سامھنے کھڑا کیا۔ اور اُسنے اپنے ہاتھہ اُس پر رکھے اور اُسے جیسا خداوند نے اُسکو فرمایا تھا وصیت کی ✣

۲۸ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ میری قربانی اور میری روٹی میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جائیں تاکہ میرے لئے خوشبو

۳ ہوں سو یاد رکھو کہ تم اُنہیں میرے لئے اُنکے وقتِ معین میں گذرانو۔ تو اُنہیں کہہ کہ قربانی جو چاہئے کہ تم خداوند کے لئے آگ سے گذرانو سو یہہ ہے ایکسالہ بے عیب دو برّے روز روز یہہ سوختنی قربانی

۴ ۵ ہمیشہ کے لئے ایک برّہ صبح کو گذرانو اور ایک برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانو اور ایفہ کا ایک دسواں حصہ میدہ چوتھائی ہین کُٹّے ہوئے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے۔ یہہ وہ

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد اُسکے بیٹے نہ تھے بیٹیاں تھیں اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یے ہیں
۳۴ محلا اور نوعا اور حجلا اور ملکا اور ترضہ اور یے مُنسّی کے گھرانے ہیں اُنمیں سے جو گنے گئے باون
ہزار سات سو تھے +

۳۵ اور بنی اِفرایم اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں سوتلح جس سے سوتلحیوں کا گھرانا اور بکر جس
۳۶ سے بکریوں کا گھرانا اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا۔ اور سوتلح کا بیٹا عیران جس سے
۳۷ عیرانیوں کا گھرانا۔ اور یے بنی اِفرایم کے گھرانے ہیں اُنمیں سے جو گنے گئے بتیس ہزار پانچ سو
تھے۔ سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے +

۳۸ اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں بلع جس سے بلعیوں کا گھرانا اور اشبیل
۳۹ جس سے اشبیلیوں کا گھرانا اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا گھرانا اور سوفام جس سے سوفامیوں
۴۰ کا گھرانا اور حوفام جس سے حوفامیوں کا گھرانا۔ بلع کے دو بیٹے تھے ارد جس سے اردیوں کا گھرانا
۴۱ اور ناعمان جس سے ناعمانیوں کا گھرانا یے بنی بنیمین کے گھرانے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے پینتالیس
ہزار چھ سو تھے +

۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں سوحام جس سے سوحامیوں کا گھرانا
۴۳ یے دان کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے گھرانوں کے۔ سوحامیوں کے سارے گھرانے مطابق
اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار چار سو تھے +

۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا اور یسوی
۴۵ جس سے یسویوں کا گھرانا اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا گھرانا۔ بنی بریعاہ یے ہیں حبر جس
۴۶ سے حبریوں کا گھرانا اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں کا گھرانا۔ اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ
۴۷ تھا۔ اور یے بنی آشر کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے +
۴۸ بنی نفتالی ... گھرانوں کے موافق یے ہیں یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں کا گھرانا

۴۹ اور جونی جس سے جونیوں کا گھرانا اور یصر جس سے یصریوں کا گھرانا اور سلیم جس سے سلیمیوں
۵۰ کا گھرانا۔ سو یے نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے گھرانوں کے اُنمیں سے جو گنے گئے پینتالیس
۵۱ ہزار چار سو تھے۔ یے سب بنی اسرائیل جو گنے گئے چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے ❖
۵۲ ۵۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ان ہی کو اُنکے ناموں کے شمار کے موافق یہہ
۵۴ زمین میراث کے طور پر بانٹ دیجاوے۔ تو بہتوں کو بہت سی میراث دیجیو اور تھوڑوں کو
تھوڑی سی میراث ہر ایک کو اُسکی میراث اُسی کے شمار کئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دیجاوے۔
۵۵ لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کیجاوے وے اپنے آبائی فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں۔
۵۶ بہت ہوں یا تھوڑے قرعہ سے اُنکی میراث تقسیم کیجاوے ❖
۵۷ اور وے جو بنی لاوی میں گنے گئے اپنے گھرانوں کے حساب سے یے ہیں جیرسون
جس سے جیرسونیوں کا گھرانا قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا مراری جس سے مراریوں کا
۵۸ گھرانا۔ بنی لاویوں کے گھرانے یے ہیں لبنی کا گھرانا حبرون کا گھرانا محلی کا گھرانا موسی کا گھرانا
۵۹ قرح کا گھرانا۔ اور قہات سے عمرام پیدا ہوا۔ اور عمرام کی جورو کا نام یوکبد تھا لاوی کی بیٹی
۶۰ جسے اُسکی ماں لاوی مصر میں جنی سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُنکی بہن مریم کو جنی۔ اور
۶۱ ہارون کے بیٹے یے تھے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر۔ سو ندب اور ابیہو اُسوقت کہ اُنہوں
۶۲ نے ایک اجنبی آگ خداوند کے حضور گذرانی مر گئے۔ اور وے جو اُنمیں گنے گئے ایک مہینے والے
سے لیکے اوپر والے تک تئیس ہزار مرد تھے یے بنی اسرائیل میں نہیں گنے گئے کیونکہ اُن کو
بنی اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دی گئی ❖
۶۳ یے وے ہیں جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے گنے گئے کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل کو موآب
۶۴ کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا۔ پر موسیٰ اور ہارون کاہن
کے گنے ہوؤں میں سے جسوقت بنی اسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا ایک شخص بھی اِن

کے سردار کی بیٹی اور اُنکی بہن تھی جو اُس وبا کے دن جو فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو
تنگ کرتے ہیں +

٢٦ باب اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو خطاب
٢ کرکے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق بیس برس والے
٣ سے لیکے اوپر والے تک جتنے اسرائیل میں جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گن جاؤ۔ چنانچہ
موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُنسے
٤ کہا تم لوگوں کو بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک گنو جیسے خداوند نے موسیٰ اور بنی اسرائیل
کو جو مصر کی زمین سے نکلے تھے حکم کیا تھا +
٥ روبن اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا۔ روبن کے بیٹوں میں حنوک جس سے حنوکیوں کا گھرانا
٦ ہے اور پھلو جس سے پھلویوں کا گھرانا ہے اور حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا ہے اور کرمی
٧ جس سے کرمیوں کا گھرانا ہے۔ سو روبن کے گھرانے یہے ہیں اُنکے سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار سات
٩ سو تیس تھے۔ اور پھلو کے بیٹے الیاب۔ اور الیاب کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابرام یہے وے
داتن اور ابرام ہیں جماعت کے نامور لوگ جو قرح کی گروہ میں شامل ہوکے جسوقت خداوند
١٠ سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ہارون سے جھگڑے اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں قرح
سمیت نگل لیا جسوقت وہ گروہ مری جب کہ آگ نے اڑھائی سو آدمیوں کو کھا لیا سو وے
١١ عبرت کے واسطے ایک نشان ہوئے۔ لیکن قرح کے لڑکے نہ مرے +
١٢ اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یہے تھے نموایل جس سے نموایلیوں کا گھرانا اور
١٣ یمین جس سے یمینیوں کا گھرانا اور یکین جس سے یکینیوں کا گھرانا اور زارہ جس سے زارحیوں
١٤ کا گھرانا اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا گھرانا۔ اور یہے شمعونیوں کے گھرانے ہیں اُنمیں

۱۵ اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے صفون جس سے صفونیوں کا گھرانا اور حاجی جس سے حاجیوں کا گھرانا اور سونی جس سے سونیوں کا گھرانا ۱۶ اور اُزنی جس سے اُزنیوں کا گھرانا ۱۷ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا اور ارود جس سے ارودیوں کا گھرانا اور اریلی جس سے اریلیوں کا گھرانا ۱۸ بنی جد کے یہی گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے ✣

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے ۲۰ اور بنی یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں سیلہ جس سے سیلانیوں کا گھرانا اور پھارس جس سے پھارسیوں کا گھرانا اور زارہ جس سے زارہیوں کا گھرانا ۲۱ بنی پھارس یہ ہیں حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا ۲۲ یہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے چھہتر ہزار پانچسو تھے ✣

۲۳ اور بنی اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں تولع جس سے تولعیوں کا گھرانا اور فووہ جس سے فوویوں کا گھرانا ۲۴ یسوب جس سے یسوبیوں کا گھرانا سمرون جس سے سمرونیوں کا گھرانا ۲۵ یہ اِشکار کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار تین سو تھے ✣

۲۶ اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں سرد جس سے سردیوں کا گھرانا ایلون جس سے ایلونیوں کا گھرانا یحلی ایل جس سے یحلی ایلیوں کا گھرانا ۲۷ اور یہ زبلونیوں کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُنمیں سے گنے گئے ساٹھ ہزار پانچسو تھے ۲۸ اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے مُنسّی اور افرائیم ۲۹ مُنسّی کا بیٹا مکیر جس سے مکیریوں کا گھرانا مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے جلعادیوں کا گھرانا ۳۰ جلعاد کے بیٹے یہ ہیں ایعزر جس سے ایعزریوں کا گھرانا اور خلق جس سے خلقیوں کا گھرانا ۳۱ اور اسری ایل جس سے اسری ایلیوں کا گھرانا اور سکم جس سے سکمیوں کا گھرانا ۳۲ اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا اور حفر جس سے حفریوں کا گھرانا ✣

نہیں کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا میں وہی
۱۴ کہونگا۔ اب تو دیکھ میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں سو تو آ کہ میں تجھے خبر دونگا کہ یہ لوگ تیرے
لوگوں سے پچھلے دنوں میں کیا کرینگے۔

۱۵ پھر اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے ہاں وہ شخص جس کی
۱۶ آنکھیں کُھل گئی ہیں کہتا ہے وہ جسنے خدا کی باتیں سُنیں اور حق تعالیٰ کا علم پایا جسنے قادر مطلق کی
۱۷ رویا دیکھی جو پڑا تھا پر اُسکی آنکھیں کُھلی تھیں کہتا ہے میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں میں اُس
پر نظر کرونگا پر نزدیک سے نہیں یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا
۱۸ اور موآب کی نواحی کو مار لیگا اور سب ہنگامہ کرنیوالوں کو ہلاک کریگا۔ اور ادوم ملکیت ہوگا ہاں
۱۹ شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت ہوگا [illegible] یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو ریاست
کریگا [illegible]

۲۰ پھر اُسنے [illegible] قوموں کے درمیان پہلا تھا
۲۱ [illegible] پھر اُسنے قینیوں [illegible] اپنی مثل کہنی شروع کی اور
۲۲ [illegible] لیکن قینی برباد ہونگے یہاں تک کہ اسور
۲۳ [illegible] جب خدا یوں
۲۴ [illegible]
۲۵ [illegible] اور بلق نے بھی اپنی
[illegible]

۲۵ باب [illegible] سے حرامکاری
۲ [illegible] لوگوں نے کھایا
۳ [illegible]

۴ بھڑکا۔ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُنکو خداوند کے لئے آفتاب
۵ کے مقابل لٹکا دے تاکہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اسرائیل پر سے ٹل جاوے۔ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل
کے حاکموں کو کہا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو جو بعلفغور سے مل گئے ہیں قتل کرے ❊

۶ اور دیکھو کہ ایک اسرائیلی آیا اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیانی عورت موسیٰ اور
بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامھنے لایا اور وہ جماعت خیمے کے دروازے پر روتی
۷ تھی۔ اور جب کہ فینحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن نے یہہ دیکھا وہ جماعت میں سے اُٹھا اور برچھی
۸ ہاتھ میں لی اور اُس مرد کے پیچھے خیمے میں گھُسا اور اُن دونوں کو اسرائیلی مرد اور اُس عورت
۹ کے پیٹ کو چھیدا۔ تب بنی اسرائیل میں سے وبا جاتی رہی۔ وے جو اُس وبا میں مرے چوبیس
ہزار تھے ❊

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ فینحاس نے جو ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر
۱۱ کا بیٹا ہے میرے قہر کو بنی اسرائیل پر سے پھیرا کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لئے غیرت آئی اسی لئے
۱۲ میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت سے نابود نہ کیا۔ سو تو کہہ دیکھ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد
۱۳ باندھا سو وہ اُسکے لئے ہوگا اور اُسکے بعد اُسکی نسل کے لئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا کیونکہ وہ اپنے
۱۴ خدا کے لئے غیرت مند تھا اور اُسنے بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیا۔ اُس اسرائیلی شخص کا نام
جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زمری تھا سلو کا بیٹا جو بنی شمعون کے فرقے کے ایک
۱۵ آبائی خاندان کا سردار تھا۔ اور اُس مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا صور کی بیٹی
جو ایک گروہ کا سردار اور بنی مدیان میں عالی خاندان تھا ❊

۱۶ ۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ مدیانیوں کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو
۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے کہ جنسے تمکو فریب دیا ہے فغور کی بابت اور کزبی کی بات میں جو مدیان

مذبح بنائے ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ تب اُسنے بلق سے کہا کہ تو یہاں اپنی ۱۵
سوختنی قربانی پاس ٹھہر رہ جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات کروں۔ چنانچہ خداوند بلعام کو ۱۶
ملا اور اُسکے مُنہہ میں بات ڈالی اور فرمایا بلق پاس پھر جا اور یوں کہہ۔ اور جب وہ اُس پاس ۱۷
پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہے۔ تب بلق
نے اُس سے پوچھا خداوند نے کیا فرمایا۔ تب اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا اُٹھ اے ۱۸
بلق اور سُن اے سفور کے بیٹے میری طرف کان دھر خدا انسان نہیں جو جھوٹ بولے نہ آدمی زاد ۱۹
ہے کہ پشیمان ہووے کیا اُسنے جو کچھ کہا ہے سو بجا نہ لاویگا اور جو کچھ کہ فرمایا ہے کیا اُسے پورا نہ
کریگا۔ دیکھ میں نے حکم پایا کہ برکت دوں اُسنے برکت دی ہے میں اسے بدل نہیں سکتا۔ وہ یعقوب ۲۰ ۲۱
میں بدی نہیں پاتا نہ اسرائیل میں فساد دیکھتا ہے خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہے اور بادشاہ کی
دھوم اُنکے درمیان ہے۔ خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا اُسکا گینڈے کا سا زور ہے۔ کوئی افسون ۲۲ ۲۳
یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اسرائیل کے برخلاف نہیں چنانچہ اسی وقت یعقوب کے اور
اسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا کہ خدا نے کیا کیا۔ دیکھ یہ لوگ بھاری سنگھ کے طور سے کھڑے ۲۴
ہونگے اور وہ آپکو جوان سنگھ کی طرح اُٹھاویگا وہ نہ سوویگا جب تک کہ شکار نہ کھالے اور جب
تک کہ مارے ہوؤں کا لہو نہ پی لے ❊

تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بددعا نہ کر اور اُنہیں تو ہرگز برکت نہ دے۔ بلعام نے ۲۵ ۲۶
جواب دیا اور بلق کو کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا میں وہی کرونگا ❊
تب بلق نے بلعام کو کہا آ میں آپکو ایک اور جگہہ لیجاؤں شاید خدا کو پسند آوے کہ ۲۷
تو میرے لئے وہاں سے اُن پر بددعا کرے۔ تب بلق نے بلعام کو فغور کی چوٹی پر جسکا رخ بیابان ۲۸
کی طرف ہے لایا۔ وہاں بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور اس جگہہ میرے ۲۹

۳۰ واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر۔ چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا اور ہر ایک
مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا ❊

۲۴ باب

۱ جب بلعام نے دیکھا کہ اسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا تو وہ اگلی بار جیسا آگے
۲ شگون کے کھوج میں جاتا تھا نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی۔ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں
۳ اور اسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا ہی تب روح اللہ اُس پر نازل ہوئی۔ اور وہ
۴ اپنی مثل لے چلا اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی ہاں وہ شخص جسکی آنکھیں کُھل گئی ہیں کہتا وہ جسنے
۵ خدا کی باتیں سُنیں اور قادر مطلق کی رویا کو دیکھا ہی سو پڑا تھا پر اُسکی آنکھیں کُھلی تھیں کہتا ہی کیا
۶ ہی خوب ہیں تیرے خیمے اے یعقوب اور تیرے مسکن اے اسرائیل۔ بے پھیلے ہوئے ہیں وادیوں کی
طرح سے اور لب دریا کے باغوں کے طور پر جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے ہوں اور جیسے دیودار
۷ کے درخت جو پانی کے کنارے ہوں۔ اور وہ اپنی موٹھوں سے پانی بہاویگا اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں
۸ میں ہوگا اُسکا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا اور اُسکی بادشاہت بلند ہوگی۔ خدا اُسکو مصر سے
باہر نکال لایا اُسمیں گینڈے کی سی قوت ہی وہ قوموں کو جو اُسکی دشمن ہوں کھا جائیگا اور اُنکی
۹ ہڈیاں توڑ ڈالیگا اور اپنے تیروں سے اُنہیں چھیدیگا۔ وہ جُھکتا ہی اور سنگھ کے مانند بلکہ بھاری سنگھ
کی طرح بیٹھ جاتا اُسکو کون اُٹھا سکتا ہی۔ مبارک ہی وہ جو تجھے مبارک کہے اور ملعون ہی وہ جو
تجھپر لعنت کرے ❊

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُسنے اپنی تالیاں ماریں اور بلق نے بلعام کو کہا
میں نے تجھے بلایا کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے اور دیکھ تو نے تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی۔
۱۱ چل اب اپنے مکان کو بھاگ میں نے دل میں کہا تھا کہ بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں پر دیکھ خداوند
۱۲ نے تجھے عزت سے باز رکھا۔ بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی جنھیں تو نے
۱۳ میرے پاس بھیجا نہ کہا تھا کہ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھر کے مجھے دیوے مجھے طاقت

میں تیری گدھی نہیں ہوں جسپر تو چڑھا ہوا ہی جب سے کہ میں تجھہ پاس ہوں اِس دن تک
کبھو میں نے تجھہ سے ایسا کیا ہی۔ وہ بولا نہیں۔ دو ہیں خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں ۳۱
اور اُسنے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہی اور اُسکے ہاتھہ میں تلوار کھینچی ہوئی ہی
اُسنے اپنا سر جھکایا اور اوندھا گرا۔ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو نے اپنی گدھی کو یہہ ۳۲
تین بار کیوں مارا۔ دیکھہ میں نکلا ہوں کہ تیرا مخالف ہوں اِس لئے کہ تیری چال میری نظر
میں ٹیڑھی ہی اور گدھی نے مجھہ کو دیکھا اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامنے سے پھری اگر وہ ۳۳
میرے سامنے سے نہ پھرتی تو میں تجھہ کو مار ہی ڈالتا اور اُسکو جیتا چھوڑتا۔ بلعام نے خداوند کے ۳۴
فرشتہ کو کہا مجھہ سے گناہ ہوا اور میں نے نہ جانا کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ہی سو اگر تو
اُس سے ناخوش ہی تو میں پھر جاؤں۔ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا اب تو تو اُن آدمیوں ۳۵
کے ساتھہ جا مگر فقط وہی بات جو میں تجھے کہونگا کہیو۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے ہمراہ گیا +
جب بلق نے سُنا کہ بلعام پہنچا ہی وہ اُسکے اِستقبال کو نکلکے موآب کے اُس شہر تک گیا ۳۶
جو ارنون کی سرحد اور اُسکے ملک کی روک کے سوانے پر تھا۔ تب بلق نے بلعام کو کہا کیا میں نے ۳۷
تاکید اً تیرے پاس نہ بھیجا تھا کہ تجھہ کو بلاویں۔ تو مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا۔ کیا مجھہ میں طاقت
نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں۔ بلعام نے بلق کو جواب دیا دیکھہ میں تجھہ پاس آیا مجھہ میں اب کچھہ ۳۸
طاقت ہی کہ تجھے کوئی بات کہوں۔ وہ بات جو خدا میرے منہہ میں ڈالیگا وہی میں کہونگا۔ اور ۳۹
بلعام بلق کے ساتھہ گیا اور وے جاکر قریت حصات میں داخل ہوئے۔ بلق نے بیل اور مینڈھے ۴۰
ذبح کئے اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُسکے ساتھہ تھے بھیجے۔ اور صبح کو یوں ہوا کہ ۴۱
بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا اور اُسے بعل کی اونچی جگہوں پر لایا تا کہ وہاں سے اُس قوم کی
انتہا تک دیکھے +

 بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور میرے لئے یہاں سات

۲ بیل اور سات مینڈھے طیار کر۔ بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح
۳ پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ پھر بلعام نے بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا
رہ اور میں جاتا ہوں شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا میں تجھ سے کہونگا
۴ سو وہ ایک اونچی جگہہ پر چلا۔ چنانچہ خدا بلعام کو ملا اُسنے اُسے کہا میں نے سات مذبح طیار کئے اور
۵ اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا تب خداوند نے ایک بات بلعام کے مُنہہ میں
۶ ڈالی اور اُسے کہا بلق کنے پھر جا اور اُسکو یوں کہہ۔ سو وہ اُسکے پاس پھر آیا اور کیا دیکھتا
۷ ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کھڑا ہے۔ تب اُسنے
اپنی مثل کہنی شروع کی موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے پورب کے پہاڑوں سے مجھ کو
۸ بلوایا آ یعقوب کو میری خاطر سے بد دعا کیجیو اور آ اسرائیل کو بُرا کہیو۔ میں کیونکر اُسکو بد
۹ دعا کروں جسکو خدا نے بد دعا نہیں کی۔ یا اُسکو بُرا کہوں جسکو خداوند نے بُرا نہیں کہا۔ کیونکہ چٹانوں
کی چوٹی پر سے میں اُسکو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا ہوں دیکھ یہ لوگ اکیلے سکونت
۱۰ کرینگے اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کئے جائینگے۔ یعقوب کی گرد کے ذروں کو کون
گن سکتا ہے اور اسرائیل کی چوتھائی کون شمار کر سکتا ہے۔ کاش کہ میں صادقوں کی موت
۱۱ مروں اور میری عاقبت اُسکی سی ہو۔ تب بلق نے بلعام کو کہا یہہ تو نے مجھ سے کیا کیا۔ میں
۱۲ تجھے لایا کہ میرے دشمنوں کو بد دعا کرے اور دیکھ کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا۔ اُس نے
جواب دیا اور کہا کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں کہ وہی بات جو خداوند نے میرے مُنہہ میں
۱۳ ڈالی کہوں۔ پھر بلق نے اُسے کہا اب میرے ساتھ اور ایک جگہہ چلیئے وہاں سے آپ اُنکو دیکھئے
تو اُنھیں سے فقط کنارے والوں کو دیکھیگا وے سب کے سب دیکھے نہ جائینگے میرے لیئے وہاں
سے اُن پر بد دعا کر۔

۱۴ سو وہ اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہہ کی چوٹی پر لے گیا وہاں سات

۵ صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا۔ سو اُسنے بعور کے بیٹے بلعام پاس فتور کو جو اُسکی قوم
والوں کی سرزمین میں نہر کے کنارے پر تھا قاصد بھیجے تاکہ اُسے یہہ کہکے بلا دیں کہ دیکھ
ایک قوم مصر سے باہر آئی ہی دیکھ اُنسے زمین کی سطح چھپ گئی ہی اور وے میرے مقابل
۶ مقام کرتے۔ سو اب آئیے اور میری خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بد دعا کیجیے کہ وے مجھ سے
بہت قوی ہیں شاید کہ میں غالب آکے اُنہیں مار سکوں اور اُنہیں اِس زمین پر سے ہٹا
دوں کہ میں یقین جانتا ہوں جسے تو برکت دیتا ہی اُسے برکت ہوتی اور جس پر تو لعنت کرتا
۷ وہ لعنتی ہوا۔ سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ جادو کی مزدوری ہاتھ میں لیکے
۸ روانہ ہوئے اور بلعام پاس آئے اور بلق کا پیغام اُسے پہنچایا۔ اُسنے اُنہیں کہا کہ آج رات تم یہاں
رہو اور جیسا کچھ خداوند مجھے فرمائیگا میں تمہیں کہونگا۔ چنانچہ موآب کے امیروں نے بلعام کے
۹ یہاں مقام کیا۔ تب خدا بلعام پاس آیا اور اُس سے کہا یہ کون آدمی ہیں جو تیرے پاس
۱۰ ہیں۔ بلعام نے خدا کو جواب دیا کہ صفور کے بیٹے بلق نے جو موآب کا بادشاہ ہی میرے پاس کہلا
۱۱ بھیجا ہی کہ دیکھ ایک قوم جو مصر سے نکل آئی ہی اور اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی سو آ
اور میری خاطر کے لیے اُنکے حق میں بد دعا کر شاید میں اُن پر غالب آسکوں اور اُنہیں
۱۲ نکال دوں۔ تب خدا نے بلعام کو کہا تو اُنکے ساتھ مت جائیو تو اُن لوگوں کے حق میں بد
۱۳ دعا نہ کیجیو اِس لیے کہ وے مبارک ہیں۔ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں سے کہا تم اپنی
۱۴ سرزمین کو چلے جاؤ کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور موآب کے
امیر اُٹھے اور بلق پاس گئے اور کہا کہ بلعام ہمارے ساتھ آنے سے انکار کرتا ہی ٭
۱۵ تب بلق نے پھر اور امیروں کو بھیجا جو [illegible] شرافت میں اُنسے بڑھکر تھے
۱۶ [illegible] بلعام پاس [illegible] صفور کے بیٹے بلق نے یوں کہا ہی
۱۷ [illegible] تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا اور جو

کچھ تو مجھے فرمائیگا میں تیرے لئے کرونگا میں تیری منت کرتا ہوں کہ آ اور اِن لوگوں
۱۸ کے حق میں میری خاطر سے بددعا کر۔ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب میں کہا اگر
بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھر کے مجھے دیوے تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم
۱۹ سے باہر نہیں جا سکتا ہوں کہ اُس سے کم یا زیادہ کروں۔ سو اب آپ بھی اِس رات کو
۲۰ یہاں کاٹئیے تا کہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے کیا اَور فرماتا ہے۔ پھر خدا رات کو بلعام پاس
آیا اور اُس سے کہا اگر یے لوگ تجھے بُلانے آویں تو اُٹھ اور اُنکے ساتھ جا مگر جو بات
۲۱ میں تجھے کہونگا وہی کیجیو۔ سو بلعام صبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھا اور موآب کے
امیروں کے ہمراہ گیا۔

۲۲ تب خدا کا قہر بھڑکا اِس لئے کہ وہ گیا اور خداوند کا فرشتہ جا کے راہ میں کھڑا ہوا تا کہ
اُس سے مزاحمت کرے۔ پس وہ اپنی گدھی پر چڑھا ہوا جاتا تھا اور اُسکے دو چاکر اُس کے
۲۳ ساتھ تھے۔ سو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہے اور اُسکے ہاتھ میں کھینچی
ہوئی تلوار ہے تب گدھی نے راہ سے مُنہہ موڑا اور میدان کو چلی تب بلعام نے گدھی کو مارا تا کہ
۲۴ اُسے راہ پر لاوے۔ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا وہاں ایک
۲۵ دیوار اِدھر تھی اور ایک دیوار اُدھر۔ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو دیوار سے
۲۶ جا لگی اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا پھر اُسنے اُسے مارا۔ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا
۲۷ اور ایک تنگ راہ میں جہاں جگہہ نہ تھی کہ دہنے یا بائیں مُڑے جا کے کھڑا ہوا۔ پھر جو گدھی
نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے بیٹھ گئی تب بلعام کا غصہ بھڑکا اور اُسنے
۲۸ گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ تب خداوند نے گدھی کا مُنہہ کھولا اور اُسنے بلعام کو کہا میں نے تیرا
۲۹ کیا کیا ہے کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا۔ بلعام نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرہ بنایا کاش کہ
۳۰ میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے اِسی دم مار کے ڈال دیتا۔ گدھی نے بلعام کو کہا کیا

۱۲، ۱۳ وہاں سے کوچ کرکے وادئی زرد میں خیمے کھڑے کئے۔ جب وہاں سے چلے تو ارنون کے
پار آکے خیمے کھڑے کئے وہ اموریوں کی سرحد سے آکے بیابان میں بہتی ہے کیونکہ ارنون موآب
۱۴ کی سرحد ہے موآب اور اموریوں کے درمیان۔ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہے وہ
۱۵ سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا اور ارنون کی نہروں پر اور نہروں کی اُس وادی پر جو
۱۶ عار کے مقام تک جاتی اور موآب کی سرحدوں کی طرف پھیلی ہے۔ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے
وہ ایک کوآں ہے جسکی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ لوگوں کو اکٹھے کر کہ میں اُنہیں پانی دونگا۔
۱۷، ۱۸ اُسوقت اسرائیل نے یہ راگ گایا اے کوئے تو اُبل آ اُسکے جواب میں تم لوگ گاؤ۔ سرداروں
نے یہ کوآں کھودا قوم کے امیروں نے اُسے بنایا حاکم کے حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے۔ تب وے اُس
۱۹، ۲۰ دشت سے متنہ کو گئے اور متنہ سے نحلی ایل کو اور نحلی ایل سے بامات کو اور بامات سے اُس وادی
میں جو موآب کے ملک میں ہے پسگہ کی اُس چوٹی تک جسکا رُخ بیابان کی طرف ہے۔
۲۱ وہاں بنی اسرائیل نے سیحون کو جو اموریوں کا بادشاہ تھا ایلچیوں سے یہہ پیغام
۲۲ کہلا بھیجا کہ ہمکو اپنی سرزمین سے گذر جانے دے ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ
ہونگے ہم کوئے کا پانی نہ پیوینگے بلکہ شاہ راہ سے سیدھے چلے جائینگے یہاں تک کہ تیری سرحدوں
۲۳ سے باہر ہو جائیں۔ پر سیحون نے نہ چاہا کہ اسرائیل اُسکی سرحد سے گذر جاوے بلکہ سیحون آپ اپنے
سب لوگوں کو اکٹھے کرکے اسرائیل سے مقابلہ کرنیکو بیابان میں نکلا اور اُسنے یہص میں پہنچکے
۲۴ اسرائیل سے جنگ کی۔ اور اسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مار لیا اور اُسکی سرزمین پر
ارنون سے لیکے یبوق تک اور بنی عمون تک قبضہ کیا کیونکہ بنی عمون کی سرحد مضبوط
۲۵ تھی۔ سو بنی اسرائیل نے یے سب شہر لئے اور اموریوں کے سب شہروں میں حسبون میں
۲۶ اور اُسکے سب گانوؤں میں اسرائیل بسا۔ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا جو موآب
۲۷ کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُسکی ساری سرزمین ارنون تک اُسکے ہاتھ سے لے لی۔ اسی

لئے ضرب المثل کے کہنیوالے یہہ کہتے ہیں کہ حسبون میں آؤ تاکہ سیحون کا شہر بنے اور مضبوط
۲۸ ہوجاوے ۔ کہ آگ حسبون سے نکلی اور شعلہ سیحون کے شہر سے جو موآب کے عار کو کھا گیا اور ارنون
۲۹ کے اونچے مکانوں کے سرداروں کو ۔ ای موآب تجھ پر واویلا ہے ۔ ای کموس کی قوم تو ہلاک
ہوئی ۔ اُسنے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے اور اپنی بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ سیحون کی اسیر کر دیں ۔
۳۰ ہمنے اُنہیں تیروں سے تمام کیا حسبون دیبون تک تباہ ہوا اور ہم نے نفح تک ہاں میدبا تک
اُنہیں بے چراغ کر دیا ✠

۳۱ ۳۲ اور اسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں سکونت کی ۔ پھر موسیٰ نے جاسوسوں
کو یعزیر میں بھیجا اُنہوں نے اُسکے گانو لے لئے اور اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا ✠

۳۳ تب وے پھرے اور بسن کی راہ سے چلے اور بسن کے بادشاہ عوج اُسی نے اور اُسکے
۳۴ سب لوگوں نے جنگ کے لئے ادرعی میں اُنکا سامہنا کیا ۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اُس
سے مت ڈر کہ میں نے اُسے اور اُسکے لوگ اور اُسکی سرزمین کو تیرے ہاتھ میں دیا سو تو اُس
۳۵ سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون حسبون کے رہنیوالے سے کیا ۔ چنانچہ اُنہوں
نے اُسکو اور اُسکے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یہاں تک مارا کہ اُسکا کوئی باقی نہ رہا اور
اُسکی سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا ✠

۲۲ باب

پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور موآب کے میدانوں میں نہر یردن کے اِس پار یریحو
کے مقابل خیمے کھڑے کئے ✠

۲ ۳ اور صفور کے بیٹے بلق نے وہ سب جو اسرائیل نے اموریوں سے کیا دیکھا ۔ تب موآب
اُن لوگوں سے نہایت ڈرا کہ وے بہت تھے اور موآب بنی اسرائیل کے سبب سے پریشان
۴ ہوا ۔ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کہا کہ اب یہہ گروہ اُن سب کو جو ہمارے آس
پاس ہیں یوں چاٹ جائیگی جس طرح سے بیل میدان کی گھاس کو چاٹ لیتا ہے ۔ اُسوقت

کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی سرحد پر ہے۔ سو ہم کو اپنے ملک میں ہو کے گذر جانے دیجیئے ۱۷
کہ ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور نہ کوؤں کا پانی پیوینگے
ہم شاہ راہ سے ہو کے نکلے چلے جاوینگے ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مڑینگے جب تک کہ تیری سرحدوں
۱۸ سے باہر نہ نکل جاویں۔ لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری طرف گذر نہ کر نہیں تو میں تلوار
۱۹ لیکے تیرے برخلاف نکلونگا۔ پھر بنی اسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہو کے چلے جائینگے اور اگر
میں یا میرے جانور تیرا پانی پیویں تو میں اُسکی قیمت دونگا میں تو بغیر اور کام کئے فقط اپنے
۲۰ پانوں سے گذر جاؤنگا۔ اُس نے کہا تو ہرگز نہ جائیگا۔ تب ادوم اُسکے برخلاف قوت بازو سے
۲۱ بہت لوگ لیکے نکلا۔ سو ادوم نے اسرائیل کو راہ نہ دی کہ اُسکی سرحدوں سے ہو کے جاوے
تب اسرائیل اُسکی طرف سے مڑا ✦

۲۲ ۲۳ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کے کوہ ہور پر آئی۔ اور
۲۴ خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا ہارون
اپنے لوگوں میں جا ملیگا کیونکہ وہ اُس زمین میں جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے داخل
۲۵ نہ ہوگا اس لئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو ٹالکے باغی ہوئے۔ ہارون اور اُسکے
۲۶ بیٹے الیعزر کو لے اور اُنکو کوہ ہور کے اوپر لا۔ ہارون کے کپڑے اُتار اور اُسکے کپڑے
۲۷ اُسکے بیٹے الیعزر کو پہنا کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں مر جائیگا۔ چنانچہ
جیسا خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا اور وے ساری جماعت کی آنکھوں
۲۸ کے سامنے کوہ ہور پر چڑھے۔ اور موسیٰ نے ہارون کے کپڑوں کو اُتارا اور اُسکے بیٹے الیعزر
کو اُنہیں پہنایا اور ہارون نے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی اور موسیٰ اور الیعزر
۲۹ پہاڑ سے اُتر آئے۔ جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اسرائیل
کے گھرانے تیس دن تک رویا کیا ✦

۲۱باب

اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جو کہ پاے تخت دکھن کی اطراف میں تھا سنا کہ
۲ اسرائیل اتھارم کی راہ سے آتے تو اسرائیل سے لڑا اور کتنے ایک انہیں سے پکڑ لے گیا۔ تب
اسرائیل نے خداوند کی منت مانی اور بولا کہ اگر تو سچ مچ ان لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار
۳ کر دے تو میں انکی بستیوں کو حرم کر دونگا۔ چنانچہ خداوند نے اسرائیل کی آواز سنی اور
کنعانیوں کو گرفتار کر دیا اور انہوں نے انہیں اور انکی بستیوں کو حرم کر دیا اور اس نے
اس مقام کا نام حرمہ رکھا ٭

۴ پھر انہوں نے کوہ ہور سے دریاے قلزم کی راہ سے کوچ کیا تا کہ ادوم کی سرزمین
۵ سے گھوم جاویں لیکن وے لوگ اس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے اور لوگوں نے خدا
اور موسی سے بگڑ کے یوں کہا کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے کہ ہم بیابان میں مریں یہاں
۶ تو نہ روٹی ہے نہ پانی۔ ہمارے جی کو اس ہلکی روٹی سے کراہیت آتی ہے۔ تب خداوند نے ان
لوگوں میں جلانیوالے سانپ بھیجے انہوں نے لوگوں کو کاٹا اور بہت سے بنی اسرائیل مر گئے ٭

۷ تب وے لوگ موسی پاس آئے اور بولے ہم نے گناہ کیا کہ ہم نے خداوند کی اور تیری
بدگوئی کی سو تو خداوند سے دعا مانگ کہ وہ ہم میں سے ان سانپوں کو دور کرے۔ چنانچہ موسی
۸ نے لوگوں کے لئے دعا مانگی تب خداوند نے موسی کو فرمایا کہ ایک جلانیوالا سانپ اپنے لئے بنا
اور ایک نیزے پر لٹکا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا اس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا۔
۹ چنانچہ موسی نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا اور ایسا ہوا کہ سانپ نے جو
کسی آدمی کو کاٹا تو جب اسنے اس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا ٭

۱۰ تب بنی اسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اوبات میں خیمے کھڑے کئے۔ پھر اوبات
۱۱ سے کوچ کیا اور عیئے ال عباریم پر دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کی طرف ہے خیمے کھڑے
کئے ٭

۱۵ اُس خیمے میں آوے اور وہ سب جو خیمے میں ہیں سات دن تک ناپاک رہینگے۔ اور ہر ایک
۱۶ کھلا برتن جسکا سرپوش اُس پر بندھا نہو ناپاک ہے اور جو کوئی میدان میں تلوار سے مارے
ہوئے کو چھووے یا مُردے کے بدن کو یا آدمی کی ہڈی کو یا گور کو سات دن تک ناپاک رہیگا
۱۷ سو وے ناپاک آدمی کے لئے اُس جلی ہوئی گائے کی راکھ جو گناہ سے پاک کرتی ہے لیں اور
۱۸ اُسے ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے کچھ ڈالیں اور ایک پاک آدمی زوفا
لیوے اور اُسے پانی میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر اور اُن آدمیوں پر جو وہاں
۱۹ تھے اور اُس پر جس نے ہڈی کو یا کسی مارے ہوئے کو یا مُردے کو یا قبر کو چھوا ہی چھڑکے اور پاک
ہی آدمی تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک
۲۰ کرے اور اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے نہاوے تب شام کو پاک ہوگا۔ لیکن وہ شخص جو
ناپاک ہو اور اُسنے آپ کو پاک نہ کیا وہی شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا کیونکہ اُسنے خداوند
۲۱ کے مقدس کو ناپاک کیا اس لئے کہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ گیا وہ ناپاک ہے۔ اور
یہ اُنکے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ جو کوئی جُدائی کا پانی چھڑکے اپنے کپڑے دھووے اور
۲۲ جو کوئی جُدائی کے پانی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا۔ اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمی
چھوئے ناپاک ہے اور جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک ناپاک رہیگا+

۲۰ باب بعد اسکے بنی اسرائیل کی ساری جماعت پہلے مہینے میں دشت سین کو آئی اور
۲ قادس میں رہنے لگی مریم وہاں مری اور وہیں گاڑی گئی۔ وہاں جماعت کے لئے پانی
۳ نہ تھا سو وے جمع ہوکے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے۔ اور اُن لوگوں نے موسیٰ
سے جھگڑا کیا اور کہا ای کاش کہ جب ہمارے بھائی خداوند کے آگے مر گئے ہم بھی
۴ مر جاتے۔ تم خداوند کی جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے کہ ہم اور ہمارے جانور
۵ یہاں مر جاویں۔ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں

نکال لائے-یہاں تو بونے کی جگہہ نہیں اور نہ انجیروں کی اور نہ انگوروں کی نہ اناروں کی ہی یہاں
۶ تو پینے کو پانی بھی نہیں-تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامھنے سے جماعت کے خیمے کے
دروازے پر گئے اور مُنہہ کے بھل گرے تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا*

۷ ۸ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ وہ لاٹھی لے اور تو اور ہارون
تیرے بھائی تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُس چٹّان کو جو اُنکی آنکھوں کے سامھنے
ہی کہو اور وہ اپنا پانی دیگی تو اُنکے لئے چٹّان ہی سے پانی نکالیگا اور اُس جماعت کو اور
۹ اُنکے چارپایوں کو پینے کو دیگا-چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے جیسا اُسے حکم ہوا تھا
۱۰ اُس لاٹھی کو لیا-اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹّان کے سامھنے اکٹھا
کیا اور اُسنے اُنہیں کہا کہ سنو اے باغیو کیا ہم تمہارے لئے چٹّان ہی سے پانی نکال
۱۱ لاویں-تب موسیٰ نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا اور اُس چٹّان کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا تو
بہت پانی نکلا اور جماعت نے اور اُنکے چارپایوں نے پیا*

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اس لئے کہ تم مجھہ پر اعتقاد نہ لائے تاکہ
بنی اسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے سو تم اس جماعت کو اُس زمین میں جو میں نے
۱۳ اُنہیں دی ہی نہ لاؤگے-یہہ مریبہ کا پانی ہی کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا
اور اُسنے اُنکے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا*

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ہاتھہ یوں کہلا بھیجا کہ تیرے
۱۵ بھائی اسرائیل نے کہا ہی کہ وے سب تکلیفیں جو ہم پر آن پڑیں تو جانتا ہی کہ کیونکر ہمارے
باپ دادے مصر میں گئے اور ہم لوگ مصر میں بہت مدت تک رہے اور مصریوں نے ہمکو
۱۶ اور ہمارے باپ دادوں کو دُکھہ دیا تو جب ہم خداوند کے آگے چلّائے تب اُسنے ہماری
آواز سُنی سو اُس نے ایک فرشتے کو بھیجا اور ہمکو مصر سے نکال لایا اور دیکھہ ہم قادس

کو بنی اسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آویں نہ ہو کہ وے گنہگار ہوں اور مر جاویں۔
۲۳ بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت کریں وے اُنکے گناہوں کے اُٹھانیوالے ہونگے۔
تمہارے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کے لئے قانون ہوگا کہ تم بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ
۲۴ پاؤگے۔ اِس لئے کہ وے دسویں حصّے جنھیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند
کو لاویں میں نے بنی لاوی کی میراث میں دیئے اِسی واسطے میں نے اُنکے حق میں کہا کہ وے
بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاوینگے۔

۲۵ ۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ
کہ جب تم بنی اسرائیل سے وے دسویں حصّے جو میں نے تمہاری میراث اُنکی طرف سے کر دیئے
ہیں لو تو تم ہر دسویں حصّے کا دسواں حصّہ اُٹھانے کی قربانی کی بابت خداوند کو گذرانو۔
۲۷ اور یہہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان کے غلّے اور کولہو کی کثرت کی
۲۸ ایسی گنی جائیگی۔ اِسی طرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے اپنے سب دسویں حصّوں
سے جنھیں تم بنی اسرائیل سے لیوگے اُٹھائیو اور تم اُنمیں سے اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند
۲۹ کی ہارون کاہن کو دیجیو۔ تم اپنے سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں
۳۰ خداوند کے لئے اُٹھائیو اُنمیں سے جو سب سے اچھا ہو اُنکا پاک حصّہ اُٹھایا جاوے۔ اور اُن
سے کہو کہ جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ۔ تب وہ تمہارے لئے اسی لاویو جیسا کھلیہان کا
۳۱ غلّہ اور کولہو کا رس محسوب ہوگا اور تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہہ چاہیے وہاں
کھاوے کیونکہ یہہ اُس خدمت کی بابت جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ہو تمہارا محنتانہ ہے۔
۳۲ اور جب تم اُنمیں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے تب تم اُسکے سبب گنہگار نہ ٹھہروگے اور بنی
اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے تاکہ تم ہلاک نہ ہو۔

۱۹ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا یہہ شریعت کا حکم ہے جو خداوند

نے یہہ کہتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ اور بے عیب ہو
۲ اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو تجھ پاس لاویں تم اُسے الیعزر کاہن کو دو کہ اُسے خیمہ گاہ
۳ سے باہر لیجاوے اور وہ اُسکے حضور ذبح کیجاوے اور الیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر اُسکا لہو لیوے
۴ اور جماعت کے خیمہ کے آگے کی طرف اُسکے لہو کو سات مرتبہ چھڑکے۔ پھر اُسکی آنکھوں کے
۵ سامھنے وہ گائے جلائی جاوے اُسکا چمڑا اُسکا گوشت اُسکا خون اُسکے گوبر سمیت سب
۶ جلایا جاوے۔ پھر کاہن وہاں دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتی ہوئی
۷ گائے پر ڈالدے۔ تب کاہن اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن پانی سے دھووے بعد
۸ اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا۔ اور وہ جو اُسے جلاتا ہے اپنے
۹ کپڑے پانی سے دھووے اور اپنا بدن پانی سے دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور
کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہہ دھردے
یہہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جدائی کے پانی میں ملائی جاوے یہہ
۱۰ گناہ سے پاک کرنیکے لئے ہے۔ اور وہ جو اُس گائے کی راکھ کو سمیٹتا ہے اپنے کپڑے دھووے
اور شام تک ناپاک رہیگا اور یہہ بنی اسرائیل کے اور اُس پردیسی کے لئے جو اُنمیں
بود و باش کرتا ہے ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہے ۞

۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دن تک ناپاک رہیگا۔ وہ اپنے تئیں
۱۲ تیسرے دن اُس سے پاک کرے اور ساتویں دن پاک ہوگا پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن
۱۳ پاک نہ کریگا تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا۔ جس کسی نے کسی مرے ہوئے آدمی کی لاش کو
چھوا اور آپکو پاک نہ کیا تو اُسنے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا وہ شخص بنی اسرائیل
میں سے کٹ جائیگا کیونکہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا وہ ناپاک ہے اُس کی
۱۴ ناپاکی اب تک اُس پر ہے۔ اگر کوئی کسی خیمہ میں مرے تو اُسکی بابت یہہ حکم ہے کہ جو کوئی

۱۸ باب ۱ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مقدس کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں اور
تیرے آبائی خاندانوں پر تجھ سمیت ہوگا اور تیری کہانت کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں پر
ہوگا۔ ۲ اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقے میں ہیں اپنے ساتھ
لا تاکہ تیرے ساتھ ملیں اور تیری خدمت کریں پر تو اپنے بیٹوں سمیت شہادت کے خیمے
کے سامنے خدمتگذاری کر۔ ۳ اور وے تیری اور سارے خیمے کی محافظت کریں فقط وے
مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نہ جاویں تا نہ ہووے کہ وے بھی اور تم بھی ہلاک
ہوجاؤ۔ ۴ سو وے تیرے ساتھ ملیں اور جماعت کے خیمے کی اُسکی ساری خدمت کرنے کے لئے
محافظت کریں اور کوئی پردیسی تمہارے نزدیک نہ آنے پاوے۔ ۵ اور تم مقدس اور مذبح کی
محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر نہ ہووے۔ ۶ اور دیکھ کہ میں نے تمہارے
بھائیوں بنی لاوی کو بنی اسرائیل میں سے لیکے خداوند کے لئے ایک ہدیہ تمہیں سپرد کیا
تاکہ جماعت کے خیمے کی خدمت کریں۔ ۷ سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں
اپنی کہانت کی محافظت کر اور تم پردے کے اندر کی خدمت کرو میں نے کہانت کی خدمت
تمکو ایک ہدیہ دیا ہے اور جو پردیسی نزدیک آوے قتل کیا جاوے +

۸ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں
میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی میں نے اُنہیں تیرے ممسوح ہونے
کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں
سے جو آگ سے محفوظ ہیں یے تیرے لئے ہونگی اُنکی ہر ایک قربانی کیا نذر کی قربانی کیا خطا
کی قربانی کیا تقصیر کی قربانی جو مجھ پاس لاویں تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس
ہونگی۔ ۱۰ تو اُسکو اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہے کھائیو ہر کوئی مرد اُسے کھاوے
[illegible] مقدس [illegible] ۱۱ یہ بھی تیرے لئے ہے بنی اسرائیل کے ہدیے کی اُٹھائی ہوئی

قربانی اُنکی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں
کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں جو کوئی تیرے گھر میں پاک ہو سو اُسے کھاوے-
۱۲ سب اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی مے اور گیہوں اُن چیزوں کے پہلے پھل جنھیں وے خداوند کے
۱۳ لئے گذرانتے ہیں میں نے تجھ کو دیئے- اور اُنکی زمین کے سارے پھل جو پہلے پک جاویں جنھیں
وے خداوند کے حضور لاویں تیرے ہونگے تیرے گھر میں جو کوئی پاک ہو اُسے کھاوے -
۱۴ ۱۵ بنی اسرائیل کی ہر ایک حرم کی چیز تیری ہے- ہر ایک جو پہلاپیٹ کا کھولنیوالا ہے جانداروں
سے جسے وے خداوند کی قربانی لاویں خواہ انسان ہو خواہ حیوان تیرا ہوگا لیکن تو آدمیوں
۱۶ کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو اُنکا جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا ہوویں فدیہ دیجیو- اور
تو اُنہیں سے جنکا فدیہ دینا ہے جب وے ایک مہینے کے ہوں سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق پانچ مثقال روپا
۱۷ بیس جیرہ کے مثقال سے جو مقدس میں مروج ہے فدیہ دیجیو- لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا پلوٹھا
یا بکری کا پلوٹھا تو اُنکا فدیہ نہ دیجیو وے مقدس ہیں تو اُنکا لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُنکی
۱۸ چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلائیو کہ خداوند کے لئے خوشبوئی ہو- اور اُنکا گوشت تیرے لئے
۱۹ ہوگا جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا سینا اور دہنا شانہ تیرے لئے ہیں- سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں
کو مقدس چیزوں میں سے جنھیں بنی اسرائیل خداوند کے لئے گذرانیں تجھ کو اور تیرے
بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا یہہ خداوند کے حضور تیرے اور
تیری نسل کے لئے تجھ سمیت نمک کا عہد ہمیشہ کے لئے ہے *

۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا تو اُنکی زمین میں سے میراث نہ لینا اور تیرے لئے
اُنکے درمیان حصہ نہ ہوگا کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں-
۲۱ دیکھ میں نے سارے دسویں حصے جو بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو میراث دیئے یہہ
۲۲ اُس خدمت کا جو کہ وے کرتے ہیں یعنے جماعت کے خیمے کی خدمت کا بدلہ ہے- اور آگے

۴۱ پھر دوسرے دن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی
۴۲ شکایت کی اور بولے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ
جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی تو اُنہوں نے جو نہیں جماعت کے خیمے
۴۳ پر نگاہ کی وو نہیں دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا۔ تب موسیٰ
اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے +
۴۴ ۴۵ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ تم آپ کو اُس
جماعت میں سے جُدا کرو تا کہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں۔ تب وے
اوندھے گر پڑے +
۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عود سوز لے اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھ
اور اُس میں بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہوکے اُن کے لئے کفارہ دے کیونکہ
۴۷ خداوند کے حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی۔ تب ہارون نے جیسا موسیٰ
نے کہا عود سوز لیا اور جماعت میں لپکے داخل ہوا اور کیا دیکھتا ہے کہ وبا لوگوں
۴۸ میں داخل ہوئی سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لئے کفارہ دیا۔ وہ اُن
۴۹ مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا تب وبا موقوف ہوئی۔ وے سب جو وبا
۵۰ سے مرے سوا اُنکے جو قرح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے۔ تب ہارون
جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا اور وبا موقوف ہوگئی +
۱۷باب ۱ ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ اور اُن
میں ہر ایک سے اُن کے آبائی خاندان کے موافق یعنے اُن کے سب سرداروں
سے اُن کے آبائی خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں
۳ ہونگی اور ہر ایک کا نام اُس کی لاٹھی پر لکھ۔ اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون

کا نام لکھ اِس لئے کہ ہر ایک سردار کے واسطے اُنکے آبائی خاندانوں میں ایک ایک
۴ لاٹھی ہوگی۔ اور اُنہیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق میں سامھنے جہاں میں
۵ تم سے ملاقات کرتا ہوں رکھہ دے۔ اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ
ہی پھول نکلینگے اور میں بنی اسرائیل کی شکائیتیں اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے
ہیں دور کرونگا ❊

۶ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں
سے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی دی سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی اُسکو
۷ دی سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی۔ اور
۸ موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا۔ اور ایسا ہوا
کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہی کہ ہارون کی
لاٹھی جو لاوی کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں اور پھول
۹ پھولے اور بادام لگے۔ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اسرائیل
کے سامھنے نکال لایا اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھیر لی ❊

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں
پھیر لا کہ سرکشوں کے اِلزام کے لئے ایک نشان رہے اور اِس طرح تو اُن کی
۱۱ شکائیتیں مجھہ سے بالکل دفع کرے تاکہ وے ہلاک نہ ہوویں۔ اور موسیٰ نے ایسا
۱۲ ہی کیا جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُس نے کیا۔ تب بنی اسرائیل نے موسیٰ
۱۳ کو خطاب کر کے کہا دیکھہ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا ہوئے۔ جو کوئی
خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آویگا مریگا کیا ہم سب مر مر کے مِٹ
جائینگے ❊

۱۵ کیا تو ان لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالیگا۔ ہم تو نہیں آنے کے۔ تب موسیٰ کا غصّہ بھڑکا اور
خداوند سے یوں بولا اُنکے ہدیے کی طرف توجہ مت کر میں نے اُنسے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ اُن
۱۶ میں سے کسی کو دُکھ دیا۔ پھر موسیٰ نے قورح کو کہا کہ تو اپنی ساری گروہ سمیت تو اور وے اور
۱۷ ہارون بھی خداوند کے حضور کل کے دن حاضر ہوں اور ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز لیوے
اور اُسمیں بخور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک اپنا عود سوز خداوند کے حضور لاوے سب اڑھائی
۱۸ سو عود سوز ہوویں اور تو اور ہارون بھی اپنا اپنا عود سوز لاوے۔ سو ہر ایک آدمی نے اپنا
اپنا عود سوز لیا اور اُسمیں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے
۱۹ پر موسیٰ اور ہارون سمیت آکھڑے ہوئے۔ اور قورح نے اُس ساری گروہ کو اُنکی مخالفت پر جماعت
کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا تب خداوند کا جلال اُس ساری گروہ کے سامھنے ظاہر ہوا۔
۲۰ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو
۲۲ تاکہ میں اُنہیں ایک پل میں ہلاک کروں۔ تب وے اوندھے گرے اور بولے ای خدا سارے
جسموں کی جانوں کے خدا گناہ ایک کرے اور تو ساری گروہ پر غصّہ ہووے ✤

۲۳ ۲۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو جماعت کو کہہ کہ تم قورح اور داتن اور
۲۵ ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے دور ہو۔ سو موسیٰ اُٹھا اور داتن اور ابیرام کے یہاں گیا اور بنی
۲۶ اسرائیل کے بزرگ اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اور اُسنے جماعت کو خطاب کر کے کہا کہ اُن شریروں کے
خیموں سے نکل جائیو اور اُنکی کسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیو تا نہ ہووے کہ تم بھی اُنکے سب گناہوں
۲۷ میں ہلاک ہو جاؤ۔ سو وے قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے اُٹھ گئے اور
داتن اور ابیرام اور اُنکی جوروان اور اُنکے بیٹے اور اُنکے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خیموں کے
۲۸ دروازے پر کھڑے ہوئے۔ تب موسیٰ نے کہا تم اِس سے جانیو کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ
۲۹ سب کام کروں اور کہ میں نے کچھ اپنی خواہش سے نہیں کیا۔ اگر یہ آدمی اُس موت سے مریں

جس موت سے سب مرتے ہیں یا اُن پر کوئی حادثہ ایسا ہووے جو سب پر ہوتا ہے تو میں خداوند
۳۰ کا بھیجا ہوا نہیں پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا منہہ پھیلاوے اور
اُن کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے نگل جاوے اور وے جیتے جی گور میں جائیں تو تم جانیو
۳۱ کہ اُن لوگوں نے خداوند کی اہانت کی ہے۔ اور یوں ہوا کہ جونہیں موسیٰ یہ سب باتیں
۳۲ کہہ چکا تو زمین جو اُن کے نیچے تھی پھٹی اور زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُنہیں اور اُنکے
۳۳ گھروں اور اُن سب آدمیوں کو جو قرح کے تھے اور اُن کے سب مال کو نگل گئی۔ سو وے
اور سب جو اُن کے تھے جیتے جی گور میں گئے اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا اور جماعت کے
۳۴ درمیان سے فنا ہو گئے۔ اور سارے بنی اسرائیل جو اُن کے آس پاس تھے اُن کا چلانا
۳۵ سُنکے بھاگے کہ اُنہوں نے کہا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل جاوے۔ پھر خداوند کے حضور سے
ایک آگ نکلی اور اُن اڑھائی سو کو جنھوں نے بخور گذرانا تھا کھا گئی ✣

۳۶ ۳۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو
فرما کہ عود سوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے کیونکہ وے تو
۳۸ مقدس ہیں۔ اُن آدمیوں کے عود سوزوں سے جنھوں نے اپنی جانوں سے بدی کی
ہی باریک باریک پتّر بنا کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں اِس لئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند
۳۹ کے حضور رکھا وے مقدس ہیں اور وے بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہونگے۔ تب
الیعزر کاہن نے وے پیتل کے عود سوز جنھیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تھا لئے اور مذبح
۴۰ پر ڈھانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے۔ تا کہ بنی اسرائیل کے لئے یادگاری ہوں کہ کوئی پردیسی
جو ہارون کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے تا کہ اُسکا
وہی حال جو قرح اور اُس کی گروہ کا ہوا نہ ہووے جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ
کی معرفت کہا تھا ✣

۲۸ ایکبار لاوے۔ اور کاہن اُس شخص کی طرف سے جس نے بھول چوک سے خطا کی اُسکی خطا
کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دیوے تاکہ اُسکا کفارہ ہو اور وہ بخشا جاوے۔ ۲۹ تم بھول چوک
کی خطا کی بابت اُسکے لئے جو بنی اسرائیل میں پیدا ہوا ہو اور پردیسی کے لئے جو اُن میں رہتا
ہو ایک ہی شریعت رکھو+

۳۰ لیکن وہ شخص جو جان بوجھ کے گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو خواہ پردیسی وہ خداوند
کی اہانت کرتا ہے وہ شخص اپنی گروہ میں سے کٹ جائے۔ ۳۱ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کی اہانت
کی اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا وہ اِنسان بالکل کٹ جائے اُسکا گناہ اُسی پر ہو+

۳۲ اور جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ سبت
کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا۔ ۳۳ تب وے اُسکو جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا پکڑ کے موسیٰ اور ہارون
اور ساری جماعت کے پاس لائے۔ ۳۴ اُنہوں نے اُسے قید میں ڈالا کیونکہ اُنکو نہیں کہا گیا تھا کہ اُس
سے کیا کیا جاوے۔ ۳۵ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے ساری جماعت خیمہ
گاہ کے باہر اُس پر پتھراؤ کرے۔ ۳۶ چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے گئی اور اُسے
سنگسار کیا کہ وہ مر گیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا+

۳۷ ۳۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وے
تمام قرنوں میں اپنے پیراہنوں کے کناروں کو جھالر لگا دیں اور اُن کناروں کی جھالروں
میں آسمانی رنگ کا ڈورا لگا دیں۔ ۳۹ یہہ جھالر تمہارے لئے اِس کام آوے کہ جب تم اُسے دیکھو
تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو اور اُن پر عمل کرو اور اپنے دلوں اور آنکھوں کی پیروی
میں جنکے لئے تم زنا کرتے ہو جاسوسی نہ کرو۔ ۴۰ تاکہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو اور اُن کو
عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے لئے مقدس ہو۔ ۴۱ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے
[illegible] کو [illegible] خداوند تمہارا خدا ہوں+

۱۶باب اور قرح بن اظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن و ابیرام بنی الیاب اور
۲ اون بن فلت بنی روبن ساتھ تھے اور وے اور بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائی
۳ سو شخص جو سر گروہ اور نامی اور جماعت کے مشہور تھے موسی کے مقابلے میں اُٹھے اور وے موسی
اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئے اور اُنہیں کہا تو تم زیادتی کرتے ہو اس لئے کہ ساری جماعت
میں ہر ایک شخص مقدس ہے اور خداوند اُنکے درمیان ہے تم کیوں آپکو خداوند کی جماعت سے
۴ ۵ بڑا جانتے ہو موسی یہہ سُنکے مُنہہ کے بل گرا پھر اُس نے قرح اور اُسکی ساری گروہ کو کہا کل
خداوند دکھلائیگا کہ کون اُسکا ہے اور کون مقدس ہے اور وہ اُسی کو اپنے پاس بلائیگا اور وہ
۶ اُسی کو جسے اُسنے برگزیدہ کیا ہے اپنے نزدیک کریگا۔ سو تم یوں کرو اے قرح تو اور تیری ساری
۷ گروہ اپنا اپنا عود سوز لیو اور اُن میں آگ بھرو اور خداوند کے آگے کل اُنمیں بخور جلاؤ
اور یوں ہوگا کہ وہ شخص جو خداوند کا برگزیدہ ہے وہی مقدس ہوگا تو تمہیں زیادتی کرتے
۸ ۹ ہو اے بنی لاوی۔ پھر موسی نے قرح کو کہا اے بنی لاوی سُن رکھو تم کیا اِسے کم جانتے ہو کہ
اِسرائیل کے خدا نے تمکو بنی اسرائیل کی جماعت میں سے چُن لیا ہے تاکہ تمکو اپنے نزدیک لاوے
۱۰ کہ خداوند کے خیمے کی خدمت کرو اور جماعت کے حضور اُسکی خدمت کے لئے کھڑے رہو۔ اور اُس
نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت جو بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک کیا اب تم کہانت کو بھی
۱۱ چاہتے ہو۔ سو تو اور سب تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اکٹھی ہوئی ہے اور ہارون کون
ہے جو تم اُسکی شکایت کرتے ہو ❊

۱۲ ۱۳ پھر موسی نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو بلوایا وے بولے ہم نہیں آتے کیا یہہ
چھوٹی بات تھی کہ تو ہمکو اُس زمین سے جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا کہ ہمیں
۱۴ بیابان میں ہلاک کرے۔ دوسرے اب تو آپکو ہمارے اوپر کل مختار حاکم بناتا ہے۔ نہ تو ہمیں ایسی زمین
میں لایا جہاں دودھ اور شہد بہے نہ تونے کھیت اور انگور کے باغ ہمیں میراث کر دیئے

۱۵ باب
۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم
۲ ۳ اپنے رہنے کی زمین پر جو میں تمہیں دونگا پہنچو اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو یعنے
سوختنی قربانی یا خاص منّت ماننے کا ذبیحہ یا خوشی کی قربانی یا تمہاری معین عیدوں کے
۴ ذبیحے گذرانو تاکہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گائے بیل یا بھیڑ بکری سے ہووے تو چاہئے
کہ وہ جو اپنی قربانی خداوند کے لئے گذرانتا ہے ایک دسواں حصّہ میدے کا ہین کے چوتھے حصّے
۵ کے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے لاوے۔ اور تپاون کے لئے مے چوتھا حصّہ ہین کا سوختنی
۶ قربانی یا ذبیحے کے ساتھ ایک ایک برّہ پیچھے گذرانیو۔ اور مینڈھے کے واسطے نذر کی قربانی
۷ کے لئے ایفہ کے دو دسویں حصّے میدہ تہائی ہین تیل سے ملا ہوا گذرانو۔ اور تپاون کے لئے
۸ تہائی ہین مے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو۔ اور جب تو بیل سے سوختنی قربانی یا
۹ ذبیحہ خاص منّت ماننے میں یا سلامتی کی قربانیاں خداوند کے لئے گذرانے تو چاہئے کہ ایک ایک
بیل کے ساتھ تین دسویں حصّے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے
۱۰ گذرانیو۔ اور تپاون کے واسطے آدھا ہین مے آگ سے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو
۱۱ ۱۲ ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برّے اور بکری کے بچے کے ساتھ یوں ہی کیا جاوے۔ موافق
اپنے طیار کئے ہوئے ذبیحوں کے شمار کے ہر ایک کے ساتھ اُنکے شمار کے مطابق ایسا ہی کیجیو۔
۱۳ سب جتنے دیس میں پیدا ہوئے جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانیں تو اُسی
۱۴ طور پر عمل کریں۔ اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے
درمیان ہوا ہو اور خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانے تو جس طرح تم کرتے ہو
۱۵ وہ بھی ویسا ہی کرے۔ چاہئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہوں اور اُس پردیسی کے لئے
جسکی بود و باش تم میں ہو تمہارے قرنوں میں ابد تک ایک ہی رسم ہووے خداوند کے آگے

۱۶ جیسے تم ہو ویسے ہی پردیسی بھی ہووے۔ تمہارے لئے اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی شریعت اور ایک ہی رسم ہووے +

۱۷ ۱۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب
۱۹ تم اُس زمین میں پہنچو گے جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں تو ایسا ہوگا کہ جب تم اُس زمین
۲۰ پر کی روٹی کھاؤ تو خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی گذرانو۔ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کی قربانی کے لئے چڑھاؤ جس طرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے اُسی طرح
۲۱ اُسے اُٹھاؤ۔ تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں میں خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی دیجیو +

۲۲ اور اگر تم خطا کئے ہو اور ان سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل نہ کئے
۲۳ سب وے حکم جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس دن سے کہ خداوند نے حکم دینا شروع کیا اور
۲۴ آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان فرمائے تو یوں چاہئے کہ اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی اور جماعت اُس سے واقف نہ ہوئی ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو ہو اور اُسکے ساتھ اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکا
۲۵ تپاون معمول کے موافق چڑھاوے اور خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ گذرانے۔ اور کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ دیوے کہ اُنکا گناہ بخشا جاوے کیونکہ وہ بھول چوک سے ہوا سو وے اپنا ہدیہ لاویں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہووے اور وے
۲۶ اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور گذرانیں تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور پردیسی جو اُنمیں رہتے ہیں بخشے جائینگے اِس لئے کہ سب لوگ ناواقف تھے +

۲۷ اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے خطا کرے تو وہ خطا کی قربانی کے لئے بکری

بڑا صابر اور بڑا رحیم ہے گناہوں اور خطاؤں کا بخشنے والا لیکن وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا
بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکی تیسری چوتھی پُشت ہیں بدلا لیتا ہے۔
۱۹ اب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجئے جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک
اُنہیں بخشتا رہا ہے۔ ۲۰ خداوند نے فرمایا کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا ۲۱ پر مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری
زمین خداوند کے جلال سے معمور ہو ویگی۔ ۲۲ کہ وے سب لوگ جنہوں نے میری شوکت اور میرے
معجزے جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کئے دیکھے اب تک مجھے دس مرتبے آزماتے
اور میری آواز پر کان نہ دھرتے ۲۳ وے اُس زمین کو جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے
قسم کی تھی نہ دیکھینگے بلکہ کوئی اُنمیں سے جنہوں نے مجھے غصہ دلایا اُسے نہ دیکھیگا ۲۴ لیکن میرا بندہ
کالب جو ہے ازبسکہ اور ہی روح اُسکے ساتھ تھی اور اُسنے میری پیروی پوری کی ہے میں
اُسکو اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لیجاؤنگا اور وے جو اُسکی نسل سے ہونگے اُسکے وارث
بنینگے ۲۵ اب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں۔ سو کل پھرو اور بیابان میں بحر قلزم
کی راہ پر جا پڑو +

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا ۲۷ میں کب تک اِس خبیث گروہ
کے مقابل جو میری شکایت کرتی ہے صبر کروں۔ بنی اسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے
ہیں میں نے اُنکی شکایتیں سُنیں۔ ۲۸ اُنسے کہہ خداوند کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تم نے
مجھے سُناکے کہا ہے میں تم سے ویسا ہی کرونگا ۲۹ تمہاری لاشیں اور اُن سب کی جو تم میں شمار
کئے گئے اُنکے کل جمع کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکایتیں
کیں اِس بیابان میں گرینگی ۳۰ تم بیشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے جسکی بابت میں نے قسم کھائی
کہ تمہیں وہاں بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے۔ ۳۱ اور تمہارے لڑکوں
کو جنکی حق میں [illegible] میں اُنکو داخل کرونگا اُس زمین کی قدر کو جسے

۳۱ ۳۲ تم نے ذلیل جانا وے پہچانینگے - پر تم جو ہو تمہاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی - اور
تمہارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس تک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے اور تمہاری برگشتگی
۳۴ کے اُٹھانیوالے ہونگے جب تک کہ تمہاری لاشیں اِس دشت میں نیست و نابود نہ ہوں - اُن
دنوں کے شمار کے موافق جنمیں تم اُس زمین کی جاسوسی کرتے تھے جو چالیس دن ہیں دن
پیچھے ایکسال ہوگا سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رہوگے تب تم میری عہد شکنی
۳۵ کو جان لوگے - میں نے جو خداوند ہوں کہا ہے کہ میں اِس ساری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت
۳۶ پر جمع ہے ایسا ہی کرونگا اِس دشت میں وے برباد ہو جاینگے اور یہیں ہلاک ہونگے - اور وے
لوگ جنھیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنیکو بھیجا تھا جنھوں نے لَوٹ کر کے اُس زمین کو
۳۷ بدنام کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُس پر کُڑکُڑاوے سو وے ہی لوگ جو اُس زمین
۳۸ کی بُری خبر لائے تھے خداوند کے حضور وبا سے مرگئے - پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا
۳۹ کالب اُن آدمیوں میں سے جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے جیتے رہے - سو موسیٰ نے یے سب
باتیں سب بنی اِسرائیل سے کہیں اور وے نہایت غمگین ہوئے ❊

۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے اور یہہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے کہ لو ہم یہاں ہیں اور اُس
۴۱ زمین پر جسکے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہے چڑھ جاینگے کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہے - تب موسیٰ
۴۲ بولا تم اب کیوں خداوند کے حکم کی مخالفت کرتے ہو - یہہ تو مفید نہ ہوگی - اوپر مت جاؤ کہ خداوند
۴۳ تمہارے درمیان نہیں تا کہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ - اِس لئے کہ عمالیقی اور کنعانی
وہاں تمہارے سامھنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤگے کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو سو
۴۴ خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا - لیکن وے گستاخی سے پہاڑ پر چڑھنے چلے گئے پر خداوند کے عہد
۴۵ کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے - اور عمالیقی اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے
تھے اُترے اور اُنہیں مارا اور وے حُرمہ تک اُنہیں مارتے چلے آئے ❊

فاران کے قادس میں آئے اور اُنہیں اور ساری جماعت کو آ کے خبر دی اور اُس شہر زمین کا
۲۷ میوہ اُنہیں دکھایا۔ اور اُس سے بیان کرکے کہا کہ ہم اُس زمین تک جہاں تُو نے ہمیں بھیجا تھا
۲۸ پہنچے اُسمیں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا ہے اور یہہ وہاں کا میوہ ہے۔ لیکن وے لوگ جو وہاں بستے
ہیں زور آور ہیں اور اُنکے شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں
۲۹ دیکھا۔ اور اُس زمین میں دکھن کی طرف عمالیقی بستے ہیں اور حتی اور یبوسی اور اموری پہاڑوں
۳۰ پر رہتے ہیں اور ساحلِ سمندر اور نواحی یردن پہ کنعانی رہتے ہیں۔ تب کالب نے موسیٰ کے حضور
لوگوں کو چپ کروایا اور کہا کہ البتہ ہم لوگ چڑھینگے اور ملک لے لینگے کیونکہ ہمیں بلاشبہ اُسکے
۳۱ لینے کا زور ہے۔ تب اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں کہ اُن لوگوں
۳۲ پر چڑھیں کیونکہ وے ہم سے زیادہ زورآور ہیں۔ پھر اُنہوں نے بنی اسرائیل کو اُس زمین کی
جسے وے دیکھنے گئے تھے ایک بُری خبر دی اور بولے کہ یہہ زمین جسکی جاسوسی میں ہم گئے تھے
ایک زمین ہے جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتی ہے اور سب لوگ جنھیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے قدآور ہیں
۳۳ اور ہمنے وہاں جبار یعنی بنی عناق کو جو جباروں کی نسل میں ہیں دیکھا اور ہم اپنی نظروں
میں اُنکے سامنے ٹڈے تھے جیسے ٹڈے اور ایسے ہی ہم اُنکی نظروں میں تھے +

۱۴ باب ۱ تب ساری جماعت چلا کے روئی اور لوگ اُس رات بھر رویا کئے۔ پھر سارے بنی
۲ اسرائیل موسیٰ اور ہارون پر کڑکڑانے اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا اے کاش کہ ہم مصر
میں مر جاتے۔ اور کاش [illegible] میں فنا ہوتے۔ خداوند کس لئے ہمکو اُس زمین میں
۳ [illegible] بچے لوٹ میں جاویں کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ مصر
۴ [illegible] کو اپنا سردار بنائیں اور مصر کو پھر چلیں۔
۵ [illegible] کے سامنے اوندھے گرے +
۶ [illegible] زمین کی جاسوسی کرنیوالوں

۷ میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے اور اُنہوں نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ زمین جس
۸ پر ہمارا گذر اُسکی جاسوسی کے لئے ہوا نہایت خوب زمین ہی۔ اگر خدا ہم سے راضی ہی تو ہمکو اُس
۹ زمین پر لے جائیگا اور یہہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی ہمکو عنایت کریگا۔ مگر تم خداوند
سے بغاوت نہ کرو اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو وے تو ہماری خوراک ہیں اُنکا سایہ
۱۰ اُنسے جاچکا ہی پر خداوند ہمارے ساتھہ ہی اُنکا خوف نہ کرو۔ تب ساری جماعت نے چاہا کہ اُن
پر پتھراؤ کرے۔ اُسوقت جماعت کے خیمہ میں سارے بنی اسرائیل کے سامھنے خداوند کا جلال
نمایاں ہوا ✝

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہ لوگ کب تک مجھہ کو غصہ دلائینگے۔ اور کب تک
۱۲ میری ساری نشانیوں کے سبب جو میں نے اُنہیں دکھائیں مجھے یقین نہ کرینگے۔ میں اُنہیں وبا
سے مارونگا اور اُنہیں خارج کرونگا اور تجھے دوسری قوم جو اُنسے بڑی اور زیادہ زور آور
ہی بناؤنگا ✝

۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اِسے سُنینگے۔ کہ تو اپنی قوت سے اِس قوم کو اُنکے
۱۴ درمیان سے نکال لایا۔ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں کو کہینگے اِنہوں نے تو سُنا ہی کہ تو
خداوند اِس قوم کے بیچ ہی کہ تو نے ای خداوند اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی اور تیری بدلی اُن
پر رہتی ہی اور تو دن کو بدلی کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُنکے آگے
آگے چلتا ہی ✝

۱۵ پس اگر تو اِس قوم کو جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا تو وے قومیں جنھوں نے تیری
۱۶ شہرت سُنی ہی کہینگی کہ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں جسکی بابت اُسنے قسم کرکے کہا
۱۷ تھا کہ میں یہہ تمہیں دونگا لیجا نہ سکا تو اُسنے اُنکو بیابان میں ہلاک کیا۔ سو میں تیری منت
۱۸ کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر کیجاوے جیسا تو نے یہہ کہکے فرمایا ہی کہ خداوند

اس سے آمنے سامنے صریح باتیں کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں اور وہ خداوند کی شبیہ کو
دیکھیگا پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوئے کیوں نہ ڈرے۔ ۹ اور خداوند کے غصے کی
آگ اُن پر بھڑکی اور وہ چلا گیا۔ ۱۰ تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی اور ناگاہ مریم برص
سے برف کی مانند سفید ہو گئی اور ہارون نے جو مریم کی طرف دیکھا تو وہ مبروص تھی۔ ۱۱ تب
ہارون نے موسیٰ کو کہا ہائے ہائے میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں اس گناہ کو ہم پر
مت رکھ کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا اور اسمیں خطا کی۔ ۱۲ وہ اُس مُردے کی مانند نہ ہو جاوے
جو ماں کے پیٹ سے نکلے اور اُسکا آدھا بدن گل گیا ہو۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلا کے
کہا اے خدا میں تیری منت کرتا ہوں اب اُسے چنگا کر ✚

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُسکے باپ نے اُسکے منہہ پر فقط تھوکا ہوتا تو
کیا وہ سات دن تک بھی شرمندہ نہ رہتی۔ سات دن تک خیمہ گاہ سے خارج رہے بعد اُسکے
اُسے پھر شامل کر۔ ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ گاہ سے سات دن تک خارج رہی اور لوگوں نے جب تک
کہ مریم پھر شامل نہ کی گئی کوچ نہ کیا۔ ۱۶ بعد اُسکے لوگوں نے حصیرات سے کوچ کیا اور فاران
کے بیابان میں ڈیرے کئے ✚

۱۳ باب

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو لوگوں کو بھیج تا کنعان کی زمین
کی جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں ایک ایک مرد اُسکے آبائی فرقے میں سے
جو اُسمیں سردار ہو بھیج دے۔ ۳ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے موافق دشتِ فاران
سے اُنکو بھیجا وے سب لوگ بنی اسرائیل کے سردار تھے۔ ۴ اور اُنکے نام یہے ہیں روبن کے فرقے
میں سے ذکور کا بیٹا سموع۔ ۵ اور شمعون کے فرقے میں سے حوری کا بیٹا سفت۔ ۶ اور یہوداہ
کے فرقے میں سے یفنہ کا بیٹا کالب۔ ۷ اور اِشکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اِجال۔
۸ [illegible] نون کا بیٹا ہوسیع۔ ۹ اور بنیمین کے فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلطی۔

۱۰ اور زبلون کے فرقے میں سے سودی کا بیٹا جدّی ایل۔ ۱۱ اور یوسف کے فرقے میں سے یعنے منسّی کے فرقے سے سوسی کا بیٹا جدّی۔ ۱۲ اور دان کے فرقے میں سے جمّلی کا بیٹا عمّی ایل۔ ۱۳ اور آشر کے فرقے میں سے میکائیل کا بیٹا ستور۔ ۱۴ اور نفتالی کے فرقے میں سے وفسی کا بیٹا نحبی۔ ۱۵ اور جد کے فرقے میں سے ماکی کا بیٹا جیوایل۔ ۱۶ سو اُنکے نام جنھیں موسیٰ نے زمینِ کنعان کی جاسوسی کے لئے بھیجا یے ہیں۔ اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوشوع رکھا۔

۱۷ اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمینِ کنعان کی جاسوسی کریں اور اُنہیں کہا کہ تم اُس راہ دکھن کی طرف چڑھ جاؤ اور پہاڑ کے اوپر چلے جاؤ۔ ۱۸ اور اُس زمین کو دیکھو کہ کیسی ہے اور وے لوگ جو وہاں کے بسنیوالے ہیں کیسے ہیں زورآور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت ۱۹ اور وہ زمین جسمیں وے رہتے ہیں کیسی ہے اچھی ہے کہ بُری اور وے شہر جنمیں وے بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں یا قلعوں میں ۲۰ اور زمین کیسی ہے جید ہے یا بنجر اُسمیں درخت ہیں یا نہیں۔ تم دلاوری کرو اور اُس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ۔ اور یہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا۔

۲۱ سو وے لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشتِ سن سے رحوب تک جو حمات کے راستے میں ہے کی۔ ۲۲ اور وے دکھن کو چڑھے اور حبرون تک آئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے۔ اور حبرون ضُعن سے جو مصر میں ہے سات برس آگے بسا تھا۔ ۲۳ سو وے وادیٔ اِسکال میں آئے وہاں سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور کی گچھے سمیت کاٹی اور اُسے ایک چوب پر رکھکر دو آدمیوں نے اُٹھایا اور کچھ انار اور انجیر بھی لئے۔ ۲۴ اُس مقام کا نام اُس گچھے کے لئے کہ جسے بنی اسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادیٔ اِسکال رکھا۔ ۲۵ سو وے چالیس دن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کرکے پھرے۔

۲۶ اور پھرکے موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ

۲۹ تب موسیٰ نے اپنے سُسر رعوایل کے بیٹے حوباب کو جو مدیانی تھا کہا ہم اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہے کہ میں وہ تمہیں بخشونگا جاتے ہیں سو تو ہمارے ساتھ آ ہم تجھ سے نیکی کرینگے اِس لئے کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہے۔

۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاتا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہ داروں میں جاؤنگا۔

۳۱ تب اُسنے کہا کہ ہمکو نہ چھوڑیئے کیونکہ تو جانتا ہے کہ ہمارا اُترنا بیابان میں کون کون سی جگہہ مناسب ہے سو تو ہماری آنکھوں کی جگہہ ہوگا۔

۳۲ اور یوں ہوگا ہاں یونہیں ہوگا کہ اگر تو ہمارے ساتھ چلیگا تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھ سے کرینگے ✣

۳۳ پھر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ سفر کیا اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کی راہ اُنسے آگے گیا تاکہ اُنکے لئے آرام گاہ ڈھونڈھے۔

۳۴ اور خداوند کی بدلی جب وے دن کو خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُنکے اوپر ہوتی تھی۔

۳۵ اور ایسا ہوا کہ صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہہ کہتا تھا کہ اُٹھ اے خداوند تیرے دشمن پریشان ہوں اور وے جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں۔

۳۶ اور اُسکے مقام کرنیکے وقت یہہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں میں پھر آ ✣

۱۱باب

اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی چنانچہ خداوند نے سُنا اور [illegible] خداوند کی آگ اُن میں جلی اور خیمہ گاہ کے کناروں کو کھا [illegible]

۲ تب لوگ موسیٰ [illegible] اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگی تب آگ بجھ گئی۔ اور [illegible] خداوند کی آگ [illegible] اُس جگہہ کا نام تبعیرہ رکھا ✣

۴ [illegible] حرص سے خواہش کی اور بنی

۵ [illegible] گوشت کھانیکو دیگا۔ ہم کو وہ مچھلی [illegible] خربوزے اور وہ گندنا

۶ اور وہ پیاز اور وہ لہسن پر اب تو ہماری جان خشک ہو چلی یہاں تو ہماری آنکھوں کے
۷ سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہ من۔ اور من سوکھے دھنیئے کے مانند تھا اور اُسکا رنگ موتی کے دانے
۸ کا سا تھا۔ لوگ اِدھر اُدھر جاکے اُسے جمع کرتے تھے اور چکی میں پیستے تھے یا اُکھلی میں کوٹتے تھے
۹ اور تودں پر پکاتے تھے اور پھلکیاں بناتے تھے اُسکا مزہ تازہ تیل کا سا تھا۔ اور رات کو
جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو من بھی اُس پر پڑتا تھا +
۱۰ تب موسیٰ نے سنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ کے دروازے
۱۱ پر کھڑا روتا ہے تو خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا اور موسیٰ نے بھی بُرا مانا۔ تب موسیٰ نے خداوند سے
کہا تو اپنے بندے کو کیوں دُکھ دیتا ہے۔ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہربانی
۱۲ پائی کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈالا ہے۔ کیا یہ سارے لوگ میرے پیٹ میں
پڑے تھے۔ یا میں اِنکا باپ ہوں جو تو مجھ ہی کو کہتا ہے کہ اُنہیں اُس زمین میں جسکی تو نے اُنکے
باپ دادوں سے قسم کھائی ہے اپنی گود میں لے جس طرح سے دائی دودھ پیتے بچے کو گود میں
۱۳ لیتی ہے۔ میں کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں۔ وے مجھے رو رو
۱۴ کہتے ہیں ہمکو گوشت دے کہ ہم کھاویں۔ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا
۱۵ اِس لئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہے۔ اگر تو مجھ سے یوں ہی کرتا ہے تو مجھے ابھی مار ڈالیئے
اگر تیری مجھ پر کرم کی نظر ہے تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں +
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر مرد کو جنہیں
تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور اُنکے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُنکو جماعت کے خیمہ پاس
۱۷ لا تاکہ وے تجھ سمیت وہاں کھڑے رہیں۔ تو میں اُتر ونگا اور تیرے ساتھ وہاں باتیں
کرونگا اور میں اُس روح میں سے جو تجھ میں ہے کچھ لے لونگا اور اُنہیں ڈالونگا کہ وے
۱۸ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں تاکہ تو اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے۔ اور لوگوں سے کہہ کہ فجر

۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلی ٹھہری رہی اور صبح ہوتے ہوتے بلند ہوئی تو وے ہیں اُنہوں
نے کوچ کیا جب بدلی بلند ہوتی خواہ دن ہوتا خواہ رات وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلی
مسکن پر ٹھہری رہتی خواہ دو دن خواہ ایک مہینا خواہ ایک برس بنی اسرائیل اپنے
خیموں میں مقیم رہتے اور کوچ نہ کرتے پر جب وہ بلند ہوتی تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند
کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے وے
خداوند کی امانت کی خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت ہوا نگہبانی کرتے تھے*

۱۰ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ اپنے لئے دو نرسنگے روپے سے بنا
ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں بنانا ہو گا وے تیری جماعت کو اکٹھا کرنے کے لئے اور لشکروں
کے کوچ کے لئے ہونگے۔ ۳ سو جب وے اُنہیں پھونکیں چاہئے کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ
کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے۔ ۴ اور اگر ایک ہی کو پھونکیں تو وے رئیس جو
ہزاروں اسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے پاس جمع ہوویں۔ ۵ اور جب تم چھوٹی بڑی
آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو پورب کی طرف کھڑے ہیں کوچ ہو جاوے۔ ۶ جب تم
دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو دکھن طرف ہیں کوچ ہووے سو
وے اُنکے کوچ کے لئے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیں۔ ۷ لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور
ہو تو برابر آواز سے پھونکو اور چھوٹی بڑی سے مت پھونکو۔ ۸ اور ہارون کاہن کے بیٹے
نرسنگے پھونکا کریں اور یہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاری رہے۔ ۹ اور جب
تم اپنے ملک میں دشمنوں سے جو تم سے مقابلہ کرتے رہیں لڑنے کو نکلو تو تم نرسنگے چھوٹی
بڑی آواز سے پھونکو تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کئے جاؤ گے اور تم اپنے دشمنوں
سے نجات پاؤ گے۔ ۱۰ اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی عیدوں کے دن اور اپنے مہینوں
کے شروع [illegible] اور اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو تاکہ

وے تمہارے خداوند کے حضور تمہاری یادگاری ہوں میں خداوند تمہارا خدا ہوں*

۱۱ پھر یوں ہوا کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ وہ بدلی شہادت
۱۲ کے مسکن سے اوپر اُٹھائی گئی۔ تو بنی اسرائیل دشتِ سیناسے اپنے اپنے سفروں میں چلے
۱۳ اور بدلی دشتِ فاران میں جا ٹھہری۔ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت
تھا پہلا کوچ ہوا*

۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق روانہ ہوا اُنکے لشکر کا
۱۵ سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا۔ اور فرقے بنی اشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنی ایل
۱۶ ۱۷ تھا۔ اور فرقے زبولون کے لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا الیاب تھا۔ پھر مسکن اُتارا گیا تب
بنی جیرسون اور بنی مراری نے مسکن کو اُٹھا کے کوچ کیا*

۱۸ پھر روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا شدیؤر کا بیٹا الیصور
۱۹ اُنکے لشکر کا سردار تھا۔ اور فرقے بنی شمعون کے لشکروں کا سردار صوریشدی کا بیٹا
۲۰ ۲۱ سلومی ایل تھا۔ اور فرقے بنی جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا الیاسف تھا۔ پھر قہاتیوں نے
مقدس اُٹھا کے کوچ کیا اور اُنکے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا*

۲۲ پھر بنی افرایم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا اُنکے لشکر کا سردار
۲۳ ۲۴ عمیہود کا بیٹا الیشاماع تھا۔ اور فرقے منسّی کے لشکر کا سردار فداہسور کا بیٹا جملی ایل تھا۔ اور
فرقے بنی بنیمین کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا ابیدان تھا*

۲۵ اُن کے سب لشکروں کی خیمہ گاہوں کے پیچھے بنی دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا
۲۶ اُنکے لشکر کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیعزر تھا۔ اور فرقے بنی آشر کے لشکر کا سردار عکران
۲۷ ۲۸ کا بیٹا فجعی ایل تھا۔ اور فرقے بنی نفتالی کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا۔ سو بنی
اسرائیل کے کوچ اُنکے لشکروں کے موافق جس وقت وے سفر کرتے یہی تھے*

۲۲ پاک کرے۔ بعد کے لاوی اپنی خدمت کرنیکو ہارون اور اُسکے بیٹوں کے سامنے جماعت
کے خیمہ میں داخل ہوئے جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی
اُن سے کیا؛

۲۳-۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں کا یہ معمول رہے کہ وے
پچیس برس سے اور اُس سے اوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں تا کہ خدمتگذاری
۲۵ کریں اور جب پچاس برس کے ہوں تو خدمتگذاری سے فراغت پاویں اور پھر کبھو خدمت
۲۶ نہ کریں پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کا کام کیا کریں اور خدمت
ہرگز نہ کریں۔ تو لاویوں سے اُنکی نگہبانی کی بابت یوں ہی کیجیو؛

۹ باب پھر خداوند نے دشتِ سینا میں مصر کی زمین سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد دوسرے
۲ سال کے پہلے مہینے میں موسیٰ کو فرمایا کہ حکم کر تا کہ بنی اسرائیل اُسکے معین وقت میں عید
۳ فسح کریں۔ اِس مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان اُسکے مقرری
وقت میں اُسے کرو اُسکی سب رسموں اور اُسکے سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے
۴-۵ موافق اُسے کرو۔ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ فسح کرو۔ اور اُنہوں نے پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان دشتِ سینا میں عید فسح کی اور بنی
اسرائیل نے سب پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا؛

۶ اور وہاں بعضے لوگ مُردے کے سبب سے ناپاک ہوتے تھے وے اُس روز فسح
۷ نہ کر سکے سو وے اُسی دن موسیٰ اور ہارون کے حضور آئے اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ
ہم مُردے کے سبب سے ناپاک ہیں اور کس لئے ہم بنی اسرائیل کے درمیان خداوند کی
۸ قربانی اُسکے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا ٹھہر جاؤ میں
سُن لوں کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے؛

۹ ۱۰ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ
کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے مُردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں دور سفر
۱۱ میں ہووے تو بھی خداوند کے لئے عیدِ فصح کرے چاہئے کہ وہ دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال
وغروب کے درمیان اُسے کرے اور فطیری روٹیوں اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے
۱۲ کھاوے - وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑیں اور اُسکی ہڈی کو نہ توڑیں وے
۱۳ فصح کی ساری رسموں کے موافق اُسے کریں - لیکن وہ اِنسان جو پاک ہے اور سفر میں نہیں
اگر فصح کرنے سے باز رہے تو وہ اِنسان اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا کیونکہ وہ مقرری
۱۴ وقت پر خداوند کی قربانی نہ لایا وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا - اور اگر کوئی پردیسی تم
میں بود و باش کرے اور خداوند کے لئے فصح کرنا چاہے تو وہ فصح کے قانون اور اُسکے ٹھہرائے
ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے تمہارے لئے خواہ پردیسی خواہ دیس میں پیدا ہوا
ہو ایک ہی رسم ہوگی ✣

۱۵ اور جسدن مسکن کھڑا کیا گیا تو بدلی نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا اور شام
۱۶ سے صبح تک مسکن پر آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی - سو ہمیشہ ایسا ہوا کیا کہ دن کو
۱۷ اُسے بدلی چھپاتی تھی اور رات کو آگ کی سی صورت رہتی تھی - اور جب مسکن پر سے
بدلی اُٹھائی جاتی تھی تو بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے اور جہاں بدلی آکے ٹھہرتی تھی وہاں
۱۸ بنی اسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے - خداوند کے حکم سے بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے اور
خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے اور جب تک کہ بدلی مسکن پر ٹھہرتی تھی خیموں میں رہتے
۱۹ تھے - اور جب بدلی مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہری رہی تو بنی اسرائیل خداوند کے حکم
۲۰ پر لحاظ کرتے رہے اور کوچ نہ کیا - اور ایسے ہی جب بدلی تھوڑے دنوں تک مسکن پر رہی
وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رہے اور خداوند کے حکم سے اُنہوں نے کوچ کیا -

۸۵ ایک طشت ستر مثقال روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار
سو مثقال تھے۔ سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ہر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول
۸۶ سے سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا۔ سوختنی قربانی کے لئے بارہ بچھڑے بارہ
۸۷ مینڈھے بارہ برس ایک سالہ اُنکی نذر کی قربانی سمیت اور خطا کی قربانی کے لئے بارہ حلوان۔
اور سلامتی کی قربانی کے لئے سب بچھڑے چوبیس مینڈھے ساٹھ حلوان ساٹھ ایک سالہ برے
۸۸ ساٹھ۔ جس دن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اس طرح سے تھی۔ اور جب موسیٰ
۸۹ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا تاکہ اُس سے ہمکلام ہو تو اُس نے کفارہ گاہ پر سے جو
شہادت کے صندوق پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسی کی آواز سُنی جو
اُسکے ساتھ خطاب کرتی تھی اور اُس نے اُس سے یوں کہا +

۸ باب ۲ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کو حکم کر اور اُسے کہہ جب تو
چراغوں کو روشن کرے تو چاہئے کہ ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے
۳ ہو۔ چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے کہ اُجالا شمعدان
۴ کے سامنے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ اور شمعدان کی بناوٹ گڑھے ہوئے
سونے سے تھی وہ سب خواہ پایا اُسکا خواہ سوسن اُسکے گڑھے ہوئے تھے اُس نمونے کے
موافق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا اُس نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا +

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے
۶ الگ کر اور اُنہیں پاک کر۔ اور تو اُنکو ایسا کر تاکہ وے پاک ہو جاویں طہارت کا پانی لیکے
۷ اُن پر چھڑک اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں اور اپنے کپڑے دھوویں تاکہ پاک
ہو جاویں تب وے ایک بچھڑا اُسکی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ تیل ملا ہوا ہے لیویں اور تو
۸ [illegible] بچھڑا لے۔ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ اور
۹

۱۰ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر۔ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا اور بنی اسرائیل
۱۱ اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں۔ اور ہارون لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے ہلانے کی قربانی
۱۲ کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانے تاکہ وے خداوند کی خدمت گذاری کریں۔ تب لاوی
اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی
۱۳ قربانی کے لئے خداوند کے آگے گذران تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے۔ پھر تو لاویوں
کو ہارون اور اُسکے بیٹوں کے آگے کھڑا کر اور اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے لئے
۱۴ ۱۵ گذران۔ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے جدا کر کہ لاوی میرے ہونگے۔ بعد اُسکے
لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لئے داخل ہوویں تو اُنہیں پاک کر اور تو اُنہیں ہلانے
۱۶ کی قربانی کے طور پر گذران۔ اِس لئے کہ وے سب کے سب بنی اسرائیل میں سے مجھے دیئے
گئے اِس لئے کہ میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے جو رحم کے کھولنیوالے ہیں
۱۷ اُنہیں اپنے واسطے لیا۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے کیا انسان کیا حیوان میرے
۱۸ ہیں میں نے جسدن زمین مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُنکو اپنے لئے مقدس کیا۔ اور
۱۹ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا ہی۔ اور میں نے بنی
اسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دے دیا ہی تاکہ جماعت کے خیمے
میں بنی اسرائیل کی جگہہ خدمت گذاری کریں اور بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیویں تاکہ
۲۰ جب بنی اسرائیل مقدس کے نزدیک آویں وبا بنی اسرائیل پر نہ آوے۔ چنانچہ موسیٰ اور
ہارون اور بنی اسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا ہی کیا سب جو کچھ خداوند نے
۲۱ لاویوں کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اسرائیل نے اُن سے ویسا ہی کیا۔ تب لاویوں نے
اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی
کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا اور ہارون نے اُنکی طرف سے کفارہ دیا تاکہ اُنہیں

۵۲ جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی
۵۳ کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ ۔
عمیہود کے بیٹے الیسمع کا ہدیہ یہ تھا ✣

۵۴ اور آٹھویں روز فداہسور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسی کے فرقے کا سردار تھا اپنا
۵۵ ہدیہ گذرانا ۔ اور اسکا ہدیہ یہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے
کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی
۵۶ ۵۷ قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک جوان بیل ایک
۵۸ ۵۹ مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے اور سلامتی
کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ ۔ فداہسور کے بیٹے
جملی ایل کا ہدیہ یہ تھا ✣

۶۰ اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے جو بنیمین کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ
۶۱ گذرانا ۔ اور اسکا ہدیہ یہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے
کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے
۶۲ ۶۳ نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک جوان
۶۴ ۶۵ بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے اور
سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ ۔ جدعونی کے بیٹے
ابدان کا ہدیہ یہ تھا ✣

۶۶ اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۔
۶۷ اسکا ہدیہ یہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک
طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی

۶۹ قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونیکا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک جوان
۷۰ بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے
۷۱ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ۔ عمیشدی
کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ یہہ تھا*

۷۲ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو آشر کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ
۷۳ گذرانا۔ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے
کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے
۷۴، ۷۵ نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک
۷۶ جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی
۷۷ کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ۔
عکران کے بیٹے فجعی ایل کا ہدیہ یہہ تھا*

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا
۷۹ اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال
روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں نذر کی قربانی کے لئے
۸۰، ۸۱ تیل کے ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک
۸۲ جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی
۸۳ کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے
۸۴ ایکسالہ۔ عنان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہہ تھا۔ مذبح کے ہدیے اُسکی تقدیس کے لئے جسدن
اُس پر تیل ملا گیا جو اسرائیلی رئیسوں نے گذرانے یے تھے روپے کی بارہ قابیں روپے
۸۵ کے بارہ طشت سونیکے بارہ چمچے روپے کی ہر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال

۱۷ کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا+

۱۸ دوسرے دن ضوغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اِشکار کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔
۱۹ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے دے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لئے بھرے
۲۰ ۲۱ ہوئے تھے دس مثقال سونیکا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ
۲۲ ۲۳ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ ضوغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہہ تھا+

۲۴ اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے الیاب نے جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ
۲۵ گذرانا۔ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے دے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے
۲۶ ۲۷ نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک
۲۸ جوان بیل ایک مینڈھا ایک برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی
۲۹ قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ حیلون کے بیٹے الیاب کا ہدیہ یہہ تھا+

۳۰ چوتھے دن شدیور کے بیٹے الیصور نے جو روبن کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔
۳۱ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے دے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی
۳۲ ۳۳ قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک بچھڑا
۳۴ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے

۳۵ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ۔ شدیور کے بیٹے الیصور کا ہدیہ یہہ تھا ✤

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدی کے بیٹے سلومی ایل نے جو سمعون کے فرقے کا سردار
۳۷ تھا اپنا ہدیہ گذرانا۔ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے
۳۸ میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے
۳۹ ۴۰ بھرا ہوا ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان
۴۱ خطا کی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ۔ سوریشدی کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہہ تھا ✤

۴۲ اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے الیاسف نے جو جدّ کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ
۴۳ گذرانا۔ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی
۴۴ ۴۵ کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک جوان بیل ایک
۴۶ ۴۷ مینڈھا ایک برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ۔ دعوایل کے بیٹے الیاسف کا ہدیہ یہہ تھا ✤

۴۸ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے الیسامع نے جو افرایم کے فرقے کا سردار تھا اپنا
۴۹ ہدیہ گذرانا۔ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے
۵۰ ۵۱ سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک

سوختنی قربانی کے لئے ایک بے عیب ایکسالہ نر برہ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب
۱۵ ایکسالہ مادہ برہ اور سلامتی کی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا اور فطیری روٹیوں
اور مہین میدے کے کلچوں تیل سے ملے ہوئے اور فطیری چپڑی ہوئی روٹیوں کی ایک
۱۶ ٹوکری کو اور انکی نذر کی قربانی اور انکے تپاون - اور کاہن انہیں خداوند کے حضور لاکے
۱۷ اسکی خطا کی قربانی اور اسکی سوختنی قربانی کو گذران دے - اور اس مینڈھے کو فطیری
روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند کے لئے سلامتی کی قربانی کرے اور کاہن اسکی نذر کی
۱۸ قربانی اور اسکا تپاون گذرانے - پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کی
منت کو منڈاوے اور ان بالوں کو جو اسکے سر کی منت ہیں لیکے اس آگ میں جو سلامتی کی
۱۹ قربانی کے تلے ہے ڈالدے - پھر کاہن اس مینڈھے کا پکا ہوا شانہ اور ٹوکری میں سے
ایک فطیری روٹی اور فطیری کلچہ لیکے اس نذیر کے ہاتھوں پر جب وہ اپنی منت کے بال کو
۲۰ منڈا چکے رکھے - پھر کاہن انکو ہلانیکی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلاوے یہہ ہلانیکے
سینے اور اٹھانیکے شانے سمیت کاہن کے لئے مقدس ہے بعد اسکے نذیر مے پینے کا مختار ہے -
۲۱ اس نذیر کی جو منت مانے اور اپنے الگ ہونیکی منت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی
سوا اسکے جو اسکے ہاتھ پہنچے گذرانے یہہ شریعت ہے اور چاہئے کہ یہہ اسکی منت کے موافق
ہو اور اسکو اپنے الگ ہونیکی منت کی شریعت کے موافق گذرانے ٭

۲۲ ۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اسکے بیٹوں کو حکم کر اور
۲۴ کہہ کہ تمہیں چاہئے کہ بنی اسرائیل کے حق میں یوں دعا کرو اور انہیں کہو کہ خداوند
۲۵ تجھے برکت دیوے اور تیری نگہبانی کرے - خداوند اپنے چہرے کا جلوہ تجھے دکھاوے اور تجھ پر
۲۶ ۲۷ [illegible] خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہووے اور تجھے سلامتی بخشے - اور وے میرا نام بنی
اسرائیل پر رکھیں کہ میں انہیں برکت بخشونگا ٭

۷ باب اور ایسا ہوا کہ جسدن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور اُس کو اور اُسکے سب ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا اور ایسا ہی مذبح کو اُسکے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنہیں مقدس کیا تو اسرائیلی رئیس جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے

۲ اور شمار کئے ہوؤں کے اوپر تھے نزدیک آئے۔ اور ڈھانپی ہوئی چھہ گاڑیاں اور بارہ

۳ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی

۴ اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل چنانچہ وے اُنہیں مسکن کے سامھنے لے آئے۔ تب

۵ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو یہہ اُن سے لے تاکہ وے جماعت کے خیمے کی خدمت

۶ میں آویں اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُسکی خدمت کے موافق بانٹ دے۔ سو موسیٰ نے

۷ گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی کو دیئے۔ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون کو اُنکی

۸ خدمت کے موافق دیئے۔ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بنی مراری کو جو ہارون کاہن کے بیٹے

۹ اِتمر کے فرمانبردار تھے اُنکی خدمت کے موافق دیئے۔ لیکن اُس نے بنی قہات کو کچھہ نہ دیا اس لئے کہ مقدس کی خدمت جو اُنکے لئے مقرر ہوئی یہہ تھی کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھاکے لیچلیں ؛

۱۰ اور رئیس جسدن کہ مذبح ممسوح ہوا اُسکی تقدیس کے لئے ہدیے لائے۔ ہاں رئیس اپنے

۱۱ ہدیے مذبح کے سامھنے لائے۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لئے اپنے اپنے ہدیے گذرانے ؛

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا۔

۱۳ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی

۱۴ ۱۵ قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ایک جوان

۱۶ بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ایک حلوان خطا کی قربانی

کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا اور اگر تو اپنے شوہر کو چھوڑکے دوسرے کے ساتھ ناپاک
۲۰ نہیں ہوئی تو تو اِس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث ہے بچی رہ - اور اگر تو اپنے
شوہر کے سوا دوسرے پر مایل ہوئی ہے اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا کوئی دوسرا
۲۱ تجھسے ہمبستر ہوا ہے تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم دیوے اور کاہن اُس عورت سے کہے
کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے کہ خداوند تیری ران کو سڑاوے
۲۲ اور تیرے پیٹ کو پھلاوے اور یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہے تیری انتڑیوں میں جاکے تیرا
۲۳ پیٹ پھلاوے اور تیری ران سڑاوے اور عورت آمین آمین کہے - پھر کاہن اُن لعنتوں
۲۴ کو ایک کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی سے اُسے مٹاوے اور کاہن یہہ کڑوا پانی جو لعنت
کا سبب ہے اُس عورت کو پلاوے تب یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہے کڑوا کرنیکے لئے اُس
۲۵ عورت کے جسم میں داخل ہوگا - پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند
۲۶ کے حضور اُسکو ہلاوے اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے اور اُس ہدیہ سے جو یادگاری کے
لئے ہے ایک مٹھی لیکے کاہن مذبح پر جلاوے بعد اُسکے وہ پانی اُس عورت کو پلاوے -
۲۷ اور جب وہ اُسے یہہ پانی پلاویگا تب ایسا ہوگا کہ اگر وہ گنہگار ہوگی اور اُسنے اپنے شوہر
کے برخلاف خطا کی ہوگی تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہے اُسکے جسم میں داخل ہوکے کڑوا
ہو جائیگا اور اُسکا پیٹ پھولیگا اور اُسکی ران سڑ جائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون
۲۸ ہوگی - پر اگر وہ ناپاک نہیں بلکہ پاک ہو تو وہ بے الزام ٹھہریگی اور بچے جنیگی - اُس عورت
۲۹ کی نسبت جو اپنے شوہر کو چھوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے اور ناپاک ہو جائے غیرت کے
۳۰ [illegible] یہی شریعت ہے اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کیا وے
۳۱ [illegible] کھڑا کرے اور کاہن اُس پر یہہ ساری شریعت جاری کرے - تب مرد
[illegible] عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھاویگی ؏

۶ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنکو کہہ جب
۲ کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے مَنّت مانے کہ آپکو خداوند کے لئے نذیر بناوے تو چاہئے
۳ کہ وہ مے سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے اور مے کا یا شراب کا کوئی سرکا نہ پیوے
اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے اور نہ تازہ انگور کھاوے نہ سوکھا۔ اور اپنے نذیر ہونیکے
۴ سب دنوں میں کوئی چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہے بیج سے لیکے اُسکے چھلکے تک نہ کھاوے
۵ اور اپنے نذیر ہونیکی مَنّت کے سب دنوں میں اُسکے سر پر اُسترا نہ پھیرا جاوے جب تک
کہ وے ایام جنھیں اُسنے آپکو خداوند کے لئے نذیر کیا ہے گذر نہ جاویں وہ مقدس ہے اپنے
۶ سر کے بالوں کو بڑھنے دے۔ خداوند کے لئے اپنے سارے نذیر ہونیکے دنوں میں مردے
۷ کی لاش کے نزدیک نہ جاوے۔ وہ اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے بھائی اور اپنی بہن
کے لئے جب وے مر جاویں اپنے تئیں ناپاک نہ کریں کیونکہ اُسکے خدا کی خاص خدمت کی مَنّت
۸ اُسکے سر پر ہے۔ وہ اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں خداوند کے لئے مقدس ہے۔ اور اگر کوئی
۹ انسان اُسکے پاس ناگہانی مر جاوے اور اُسکے سر کی مَنّت کو ناپاک کرے تو وہ اپنے پاک
۱۰ ہونیکے دن اپنا سر منڈاوے ساتویں دن اُسے منڈاوے۔ اور آٹھویں روز دو قمریاں یا
۱۱ کبوتر کے دو بچے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے اور کاہن ایک کو خطا کی
قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے اور اُس سے اُس خطا کا
۱۲ کہ مردے کے سبب سے ہوئی کفارہ دیوے اور اپنے سر کو اُسی دن مقدس کرے۔ پھر اپنے
نذیر ہونیکے دنوں کو خداوند کے لئے مقدس کرے اور یکسالہ نر برہ تقصیر کی قربانی
کے لئے لاوے پر اُسکے گذرے دن گنے نہ جائینگے کیونکہ اُسکی مَنّت ناپاک ہو گئی ؞
۱۳ اور نذیر کے لئے یہہ شریعت ہے کہ جب اُسکی مَنّت کے دن پورے ہوں تو وہ جماعت
۱۴ کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے۔ اور وہ خداوند کے لئے اپنی قربانی گذرانے

ہیں جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کی خدمت کے لئے گنے گئے جنھیں
موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا +

۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں
۴۳ کے مطابق گنے گئے تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس
۴۴ خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں وے سب جو اُنمیں سے اُنکے گھرانوں
۴۵ کے موافق گنے گئے تین ہزار دو سو تھے۔ وے سب یے ہیں جو بنی مراری کے گھرانوں میں
سے گنے گئے جنھیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے سے
۴۶ فرمایا تھا شمار کیا۔ سو سارے بنی لاوی جنھیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں
۴۷ نے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر
پچاس برس والے تک گنا سب جو جماعت کے خیمہ کی خدمت گذاری کا کام اور بوجھ اُٹھانیکا
۴۸ ۴۹ کام کرنے میں شامل ہوئے وے سب جو گنے گئے آٹھ ہزار پانچسو اسّی تھے۔ خداوند کے حکم کے
مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کئے گئے ہر ایک اُس کی خدمت اور ہر ایک اُسکے بوجھ
کے مطابق وے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کو ہوا اسی طرح گنے گئے +

۵ باب
۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص
۳ اور ہر ایک جریان والا اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہو اُن کو خیمہ گاہ سے باہر کر دیں کیا
مرد اور کیا عورت دونوں کو نکالو تم اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کر دو تاکہ وے اپنی خیمہ گاہوں
۴ کو جنکے درمیان میں رہتا ہوں ناپاک نہ کریں۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور اُنہیں
خیمہ گاہ سے باہر کر دیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا +
۵ ۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کوئی
[illegible] گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور تقصیر

ہوجاوے تو چاہئے کہ اپنے گناہ کا جو کیا ہے اِقرار کرے اور اپنی تقصیر کا بدلہ اُسکا پورا دام پھیر
دے اور اُسکا پانچواں حصّہ اُس پر زیادہ کرے اور اُسکو جسکا وہ تقصیروار ہوا ہے حوالہ کر دے
۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئی وارث نہووے جو اُس تقصیر کا بدلہ لیوے تو اُس تقصیر کا بدلہ خداوند
کے لئے کاہن کو سوا کفارے کے مینڈھے کے کہ اُس سے اُسکا کفارہ دیا جاتا ہے پہنچایا جاوے۔
۹ اور بنی اِسرائیل کی ساری مقدس کی ہوئی چیزوں میں سے جنھیں کاہن پاس لاویں ہر
۱۰ ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُسکی ہوگی۔ اور ہر ایک شخص کی مقدس کی ہوئی چیزیں اُس کی
۱۱ ہونگی اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا اُسکی ہوگی۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۱۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کسی کی جورو گمراہ ہوجاوے اور اُس سے بیوفائی کرے۔
۱۳ اور کوئی اُس عورت کے ساتھ ہمبستر ہووے اور یہہ اُسکے شوہر سے پوشیدہ ہو
اور پردے کی بات رہے اور وہ ناپاک ہوجاوے اور اُس پر گواہ نہوویں اور فعل کرتے
۱۴ ہوئے پکڑی نہ جاوے اور اُسکے شوہر کے دلمیں غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے
غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک ہو یا اُسکے شوہر کے دلمیں غیرت کا خیال آوے اور وہ
۱۵ اپنی جورو سے غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک نہ ہو تو چاہئے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن
پاس حاضر کرے اور اُس عورت کے لئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصّہ قربانی کے واسطے
لاوے اور وہ اُس پر تیل اور لوبان نہ ڈالے کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ یعنے یادگاری کا
۱۶ ہدیہ ہے کہ گناہ کو یاد میں لاوے۔ تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لاوے اور خداوند کے
۱۷ حضور اُسے کھڑا کرے۔ اور کاہن مٹی کے ایک باسن میں مقدس پانی لیوے اور مسکن کے
۱۸ فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں ملاوے۔ پھر کاہن اُس عورت کو خداوند کے حضور کھڑا کرے اور اُسکا
سر ننگا کرے اور یادگاری کا ہدیہ اُسکے ہاتھوں پر رکھے کہ یہہ غیرت کا ہدیہ ہے اور کاہن اُس کڑوے
۱۹ پانی کو جو لعنت کا باعث ہے اپنے ہاتھ میں لیوے۔ اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے کہ اگر

آویں لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں تاکہ مر نہ جاویں۔ جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں٭

۱۶ اور چراغوں کا تیل اور خوشبو مصالح کے بخور اور دائمی نذر کی قربانی کی اور ملنے کے تیل اور تمام مسکن کی اور اُس سب کی جو اُس میں ہے اور اُسکے ظروف کی نگہبانی ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا عہدہ ہے٭

۱۷، ۱۸ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو بلکہ اُن سے ایسا کرو کہ وے جیویں اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے ۱۹ سے مر نہ جاویں ہارون اور اُسکے بیٹے داخل ہوویں کہ اُنمیں سے ہر ایک کو اُسکی خدمت پر اور اُسکا بوجھ اُٹھانے پر مقرر کریں۔ لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی جاویں تو وے اُنہیں دیکھنے ۲۰ کو اندر نہ آویں تاکہ مر نہ جاویں٭

۲۱، ۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی جیرسون کو بھی اُنکے آبائی خاندانوں اور اُنکے گھرانوں کے موافق گن تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے ۲۳ تک اُن سب کو جو جمع میں خدمت کے لئے شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کر۔ بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام خدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے میں یہہ ہے کہ وے مسکن کے پردے ۲۴، ۲۵ اور جماعت کا خیمہ اُسکا گھٹا ٹوپ اور تخس کی کھالوں کا گھٹا ٹوپ جو اُس پر ہے اور جماعت کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھاویں اور صحن کے پردے اور صحن کے دروازے کا پردہ جو ۲۶ مسکن اور مذبح کے گرداگرد ہے اور اُنکی رسیاں اور سارے ظروف جو اُنکی خدمت کے واسطے ہیں اور سب کام جو اُنکے واسطے درکار ہیں کریں۔ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھ اُٹھانے ۲۷ میں اور سب کام کرنے میں ہارون اور بنی ہارون کے حکم کے مطابق ہوویں اور تم اُنمیں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر کر کے اُنہیں سپرد کیجیو۔ بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت ۲۸

جماعت کے خیمے میں یہہ ہے اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں ✣

۲۹ بنی مراری کو اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق گن ۳۰ تیس برس والے
سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک ہر ایک کو جو خدمت کے لئے داخل ہوتا تاکہ
جماعت کے خیمے کا کام کرے شمار کر۔ ۳۱ اور اُس خدمت کے موافق جو جماعت کے خیمے میں اُنکے
لئے ہے اُنکے بوجھہ یے مقرر ہیں مسکن کے تختے اور اُسکے بینڈے اور اُسکے ستون اور اُس کے
پائے ۳۲ اور صحن کے ستون جو گرداگرد ہیں اور اُنکے پائے اور اُنکی میخیں اور اُنکی رسّیاں اور
اُنکے سب ظروف اور اُنکے سب ضروریات سمیت اور اُنکو نام بنام گن کے اُنکے بوجھوں کے
مقرر ظروف اُنکو دیجیو۔ ۳۳ سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت وہ ساری خدمت جو اُنہیں
جماعت کے خیمے میں تھی یہہ ہے اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں ✣

۳۴ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے بنی قہات کے گھرانوں کو اُنکے
۳۵ آبائی خاندانوں کے مطابق گنا۔ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے
تک اُن سب کو جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں ایک ایک
۳۶ کرکے شمار کیا۔ سو وے جو اپنے گھرانوں کے موافق گنے گئے دو ہزار سات سو پچاس تھے۔
۳۷ وے سب یے ہیں جو بنی قہات کے گھرانوں میں سے شمار کئے گئے سب جتنے جماعت کے خیمے
کی خدمت کے لائق تھے جنھیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے
۳۸ وسیلے فرمایا تھا شمار کیا۔ اور بنی جیرسون جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان
۳۹ کے مطابق گنے گئے تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو
۴۰ اُس خدمت میں شامل ہوتے تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں وے سب جو اُنہیں سے اُنکے
۴۱ گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے دو ہزار چھہ سو تیس ہوئے۔ وے سب یے

سب لاوی جو گنے گئے جنھیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُنکے گھرانوں میں شمار کیا سب مرد ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک بائیس ہزار تھے ✢

۴۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو ایک مہینے ۴۱ کے سے لیکے اوپر تک گن اور اُنکے ناموں کا شمار کر۔ اور میرے لئے کہ میں خداوند ہوں لاویوں کو بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے اور لاویوں کے چوپایوں کو بنی ۴۲ اسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ہوؤں کے بدلے لے۔ چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند ۴۳ نے اُسے فرمایا بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا۔ سو سارے پلوٹھے مرد اُنکے ناموں کے شمار کے موافق ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک اُن میں سے جو گنے گئے بائیس ہزار دو سو تہتر تھے ✢

۴۴ ۴۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو اور اُنکے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے اور لاوی میرے ۴۶ ہونگے میں خداوند ہوں۔ اور تو اُن دو سو تہتر بنی اسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیہ جو لاویوں ۴۷ سے زیادہ ہیں آدمی پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق لے۔ ہر مثقال میں ۴۸ ۴۹ بیس جیرہ کا۔ اور تو یہ روپیہ جو اُنکی زیادتی کا فدیہ ہے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دے۔ سو موسیٰ ۵۰ نے اُنکے فدیہ کا روپیہ جو زیادہ تھے اُنکے ہاتھ سے لیا اُنسے جنکا فدیہ لاویوں سے دیا گیا۔ بنی اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا مقدس کے مثقال ۵۱ سے لیا۔ اور موسیٰ نے وہ روپیہ اُن سب کے فدیہ میں خداوند کے حکم کے مطابق ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا ✢

۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ سب بنی قہات کو لاویوں ۲ میں سے اُنکے آبائی خاندان کے موافق شمار کر۔ تیس برس کے

سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہی ہر ایک جو مجمع میں شامل ہوتا کہ
۴ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے۔ جماعت کے خیمے میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت مقدس
۵ ہیں بنی قہات کی خدمت یہہ ہو کہ جب خیمے کا کوچ ہو تو ہارون اور اُسکے بیٹے آویں اور اُس
۶ پردے کو جو اوٹ کے طور پر ہی اُتاریں اور اُس سے عہد نامے کے صندوق کو چھپاویں۔ اور
اُسپر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُسکے اوپر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُسمیں چوبیں
۷ ڈالیں۔ اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھاکے برتن اور چمچے اور تھالیاں اور بڑے
۸ بڑے پیالے تپاون کے لئے اُسپر رکھیں اور ہمیشہ کی روٹی اُسپر ہووے۔ اور اُن پر قرمزی رنگ کا کپڑا
بچھاویں اور اُسے تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور اُسکی چوبیں اُسمیں ڈالیں
۹ پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان اور اُسکے چراغوں اور اُسکے گلگیروں اور اُسکی لگنوں اور
۱۰ اُسکے سب تیل کے ظروف پر جن سے خدمت کیجاتی ہی ڈھانپیں اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف
۱۱ کو تخس کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُسکو ایک چوب پر رکھیں۔ اور سونیکے مذبح پر
آسمانی رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹاٹوپ سے ڈھانپیں اور اُسکی
۱۲ چوبیں اُسمیں ڈالیں اور سارے برتنوں کو جو مقدس کی خدمت میں آتے ہیں لیکے آسمانی
رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور اُنہیں تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب
۱۳ پر رکھیں۔ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں اور کپڑا ارغوانی رنگ کا اُس پر بچھاویں
۱۴ اور سارے برتن جو اُسکی خدمت کے لئے درکار ہیں جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں اور پھاوڑیاں
اور پیالے غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف
۱۵ بچھاویں اور اُسکی چوبیں اُسمیں ڈالیں۔ اور جب ہارون اور اُسکے بیٹے مقدس کو اور مقدس
کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بنی قہات اُسکے اُٹھانے کے لئے

۹ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ
۱۰ دے بنی اسرائیل میں سے یے سب کے سب اُسکو سونپے گئے ہیں۔ اور ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو مقرر کر تاکہ وے کہانت کی خدمت میں مشغول رہیں اور اگر کوئی اجنبی نزدیک
۱۱ ۱۲ آوے تو مار ڈالا جاوے۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ دیکھ میں نے بنی
اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے جو بنی اسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے
۱۳ ہیں لاویوں کو لیا سو لاوی میرے لئے ہونگے۔ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں کہ جسدن میں نے
زمین مصر میں سارے پلوٹھے مارے تو میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے کیا انسان کے
کیا حیوان کے اپنے لئے مقدس کئے وے میرے ہونگے میں خداوند ہوں +

۱۴ ۱۵ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی لاوی کو اُنکے آبائی
خاندان اور اُنکے گھرانوں کے مطابق شمار کر ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے
۱۶ ۱۷ لیکے اوپر تک شمار کر۔ چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا انہیں گنا۔ سو لاوی
۱۸ کے بیٹوں کے نام یہ ہیں جیرسون اور قہات اور مراری۔ جیرسون کے بیٹوں کے نام
۱۹ اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ ہیں لبنی اور سمعی۔ اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام
۲۰ اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل ہیں۔ اور بنی مراری اپنے گھرانوں کے مطابق محلی اور
۲۱ موسی ہیں سو یہی لاوی کے گھرانے اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یے ہیں۔ اور جیرسون
۲۲ سے لبنیوں کا گھرانا اور سمعیوں کا گھرانا یے جیرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ چنانچہ سارے
[illegible] شمار کے موافق جو شمار کئے گئے ایک مہینے سے لیکے اوپر تک سب جو کہ شمار کئے
۲۳ [illegible] جیرسونیوں کے گھرانے مسکن کے پیچھے پچھم کی طرف کو اپنے
۲۴ ۲۵ [illegible] آبائی خاندان کا سردار ہوگا
[illegible] خیمے کے

۲۶ دروازے کے پردے کی محافظت کریں اور صحن کے پردوں کی اور صحن کے دروازے کے
پردے کی جو مسکن اور مذبح کے گرد ہے اور اُسکی رسّیوں کی اُسکی سب خدمت کے لئے٭
۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا اور اِظہاریوں کا گھرانا اور حبرونیوں کا گھرانا اور
عزی ایلیوں کا گھرانا تھا یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۸ اُنکے سارے مرد اپنے شمار کے
موافق ایک مہینے والے سے لیکے اوپر تک سب آٹھ ہزار چھ سو تھے مقدس کی نگہبانی اُنکے
ذمہ تھی۔ ۲۹ بنی قہات مسکن کی دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۰ اور عزی ایل کا بیٹا الی صفن
بنی قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ہو۔ ۳۱ اور صندوق اور میز اور شمعدان اور مذبح
اور مقدس کے ظروف جو اُنکی خدمت میں تھے اور پردے اور اُنکی سب طرح کی خدمت
کے سرانجام اُنکے ذمہ ہوں۔ ۳۲ اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار
اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو٭

۳۳ مراری سے محلیوں کا گھرانا اور موسیوں کا گھرانا تھا یہ مراریوں کے گھرانے ہیں۔
۳۴ اُنہیں سے جو گنے گئے اُنکے سارے مرد اُنکے شمار کے موافق ایک مہینا والے سے لیکے اوپر تک
سب چھ ہزار دو سو تھے۔ ۳۵ اور ابی خیل کا بیٹا صوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے
آبائی خاندان کا سردار ہو اور یے مسکن کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۶ اور مسکن کے تختوں
اور اُسکے بینڈوں اور اُسکے ستونوں اور اُسکے پایوں اور اُسکے سب ظروف اور اُسکی
خدمت کے سب لوازم کی محافظت بنی مراری کے ذمہ ہے۔ ۳۷ اور صحن کے ستونوں کی جو گرداگرد
اُسکے ہیں اور اُنکے پایوں اور اُنکی میخوں اور اُنکی رسّیوں کی٭
۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامھنے پورب طرف جدھر سے سورج نکلتا ہے جماعت
کے خیمے کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹے ہوں جو مسکن کی محافظت بنی اسرائیل
کی حفاظت کے لئے کرتے ہیں اور جو اجنبی اُس سے نزدیک ہووے مارڈالا جاوے۔ ۳۹ سو

۱۱ شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے
چھیالیس ہزار پانچسو تھے۔ ۱۲ اور اُسکے پاس بنی شمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور صوریشدی
کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون کا سردار ہو۔ ۱۳ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے انسٹھ
ہزار تین سو تھے۔ ۱۴ پھر جد کا فرقہ اور رعوایل کا بیٹا الیاسف بنی جد کا سردار ہو۔ ۱۵ اور اُسکا
لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔ ۱۶ سو وے سب جو
روبن کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے
وے پہلے اُنکا کوچ ہووے ✦

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو خیمہ گاہ کے درمیان ہو آگے بڑھے
جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ
کوچ کرے ✦

۱۸ پچھم طرف کو افرایم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہووے اور
عمیہود کا بیٹا الیسمع بنی افرایم کا سردار ہو۔ ۱۹ اور اُسکا لشکر اور اُن میں سے جو اُسکے ساتھ
گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے۔ ۲۰ اور اُسکے پاس منسی کا فرقہ اور فداہسور کا بیٹا جملی ایل بنی
منسی کا سردار ہو۔ ۲۱ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُنکے ساتھ گنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے۔ ۲۲ پھر بنیمین
کا فرقہ اور جدعونی کا بیٹا ابیدان بنی بنیمین کا سردار ہو۔ ۲۳ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے
ساتھ گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے۔ ۲۴ سو وے سب جو افرایم کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی
فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے۔ اور وے تیسرے کوچ کریں ✦

۲۵ اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہووے اور
عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار ہو۔ ۲۶ اور اُسکا لشکر اور اُنمیں سے جو اُسکے ساتھ
گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے۔ ۲۷ اور اُسکے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا اور عکران کا بیٹا

۲۸ فجعی ایل بنی آشر کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ٭

۲۹ پھر نفتالی کا فرقہ اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور
۳۰ سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے۔ سو وے سب جو دان کی خیمہ گاہ میں گنے
۳۱ گئے ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں ٭

۳۲ بنی اسرائیل کا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے وے سب جو خیمہ گاہوں
۳۳ میں اُنکے لشکروں میں گنے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ لیکن لاوی جیسا خداوند
۳۴ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل میں گنے نگئے۔ اور بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل کیا وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے اور ہر ایک نے اُنمیں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا ٭

۳ باب یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں
۲ کیں۔ اور ہارون کے بیٹوں کے نام یے ہیں ندب جو پلوٹھا تھا اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر۔
۳ یے نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ہوئے اور جنھیں اُسنے کہانت کی خدمت
۴ کے لئے مخصوص کیا۔ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب خداوند کے حضور مر گئے اور وے بے اولاد تھے اور الیعزر اور اتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے ٭

۵ ۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاوی کے فرقے کو پاس بلا اور اُنکو ہارون
۷ کاہن کے آگے حاضر کر تا کہ وے اُسکی خدمت کریں اور وے اُسکی امانت اور ساری جماعت
۸ کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں تا کہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تا کہ

شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے ۱۱
چھیالیس ہزار پانچسو تھے۔ اور اُسکے پاس بنی سمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور صوریشدی ۱۲
کا بیٹا سلومی ایل بنی سمعون کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے اُنسٹھ ۱۳
ہزار تین سو تھے۔ پھر جد کا فرقہ اور رعوایل کا بیٹا الیاسف بنی جد کا سردار ہو۔ اور اُسکا ۱۴ ۱۵
لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔ سو وے سب جو ۱۶
روبن کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے
وے دوسرے اُنکا کوچ ہووے ✦

تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو خیمہ گاہ کے درمیان ہو آگے جائے ۱۷
جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ
کوچ کرے ✦

پچھم طرف کو افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہووے اور ۱۸
عمیہود کا بیٹا الیسامع بنی افرائیم کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور اُن میں سے جو اُسکے ساتھ ۱۹
گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے۔ اور اُسکے پاس منسی کا فرقہ اور فداہ صور کا بیٹا جملی ایل بنی ۲۰
منسی کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے۔ پھر بنیمین ۲۱ ۲۲
کا فرقہ اور جدعونی کا بیٹا ابیدان بنی بنیمین کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ۲۳
ساتھ گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے۔ سو وے سب جو افرائیم کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی ۲۴
فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے۔ اور وے تیسرے کوچ کریں ✦

اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہووے اور ۲۵
[illegible] بنی دان کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور اُنمیں سے جو اُسکے ساتھ ۲۶
[illegible] سو تھے۔ اور اُسکے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا اور عکران کا بیٹا ۲۷

۲۸ فجع ایل بنی آشر کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ❊

۲۹ ۳۰ پھر نفتالی کا فرقہ اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور
۳۱ سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے۔ سو وے سب جو دان کی خیمہ گاہ میں گنے گئے ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں ❊

۳۲ بنی اسرائیل کا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہی وے سب جو خیمہ گاہوں
۳۳ میں اُنکے لشکروں میں گنے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ لیکن لاوی جیسا خداوند
۳۴ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل میں گنے نگئے۔ اور بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل کیا وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے اور ہر ایک نے اُنہیں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا ❊

۳باب یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا جس روز خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ سے باتیں
۲ کیں۔ اور ہارون کے بیٹوں کے نام یے ہیں ندب جو پلوٹھا تھا اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر۔
۳ یے نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ہوئے اور جنھیں اُسنے کہانت کی خدمت
۴ کے لئے مخصوص کیا۔ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشتِ سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب خداوند کے حضور مر گئے اور وے بے اولاد تھے اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے ❊

۵ ۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاوی کے فرقے کو پاس بلا اور اُنکو ہارون
۷ کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ وے اُسکی خدمت کریں اور وے اُسکی امانت اور ساری جماعت
۸ کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تاکہ

۳۶ اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے ۳۷ جو بنیمین کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے ۔

۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے ۔

۴۰ اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ۔

۴۲ بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے ۴۳ جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے۔ ۴۴ وے جو گنے گئے تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے ساتھ کہ بارہ آدمی تھے گنا تھا ہیں اُنمیں سے ایک ایک اپنے آبائی خاندان میں رئیس تھا۔ ۴۵ سو وے سب جو بنی اسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اوپر تک گنے گئے سب ۴۶ اسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے وے سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچسو پچاس تھے ۔

۴۷ لیکن وے جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُنکے ساتھ گنے نہیں گئے۔ کیونکہ ۴۸ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا تھا کہ ۴۹ تو فقط لاوی کے فرقے کو [illegible] شمار نہ کیجیو اور ۵۰ [illegible] داخل نہ کرنا بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور

اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو وے اُس مسکن اور اُسکے سب ظروف کو اُٹھایا کریں اور وے اُس میں خدمت کریں اور مسکن کے آسپاس خیموں میں رہیں۔ ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو اُسے لاوی اُتاریں اور جب مسکن کے کھڑا کرنیکا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک آوے تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں۔ ۵۳ لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد خیمہ کھڑا کریں تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت کریں۔ ۵۴ سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا۔

۲ باب

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے تلے اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُسکے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں۔ ۳ اور بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف اپنا لشکر لیکے خیمہ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا نحسون بنی یہوداہ کا سردار ہو۔ ۴ اور اُسکا لشکر اور اُنمیں سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے سب چوہتر ہزار چھ سو تھے۔ ۵ اور اُنکے پاس اشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور ضغر کا بیٹا نتنی ایل بنی اشکار کا سردار ہو۔ ۶ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے چوّن ہزار چار سو تھے۔ ۷ پھر زبولون کا فرقہ اور حیلون کا بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو۔ ۸ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے۔ ۹ سو وے سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے پہلے اُنکا کوچ ہووے۔

۱۰ اور دکھن طرف روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہوگا اور

۳۶ اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے
۳۷ نکلتے تھے جو بنیمین کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے ✤
۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے
۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے ✤
۴۰ اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے
۴۱ تھے جو آشر کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ✤
۴۲ بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے
۴۳ ۴۴ تھے جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے۔ وے جو گنے گئے
تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے ساتھ کہ بارہ آدمی تھے
۴۵ گنا لیے ہیں اُنہیں سے ایک ایک اپنے آبائی خاندان میں رئیس تھا۔ سو وے سب جو بنی
اسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اوپر تک گنے گئے سب
۴۶ اسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے وے سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچسو
پچاس تھے ✤
۴۷ ۴۸ لیکن وے جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُنکے ساتھ گنے نہیں گئے۔ کیونکہ
۴۹ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا کہ تو فقط اُنکو جو لاوی کے فرقے میں ہیں شمار نہ کیجیو اور
۵۰ نہ اُن کا شمار بنی اسرائیل میں داخل کرنا بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور

اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو وے اُس مسکن اور اُسکے سب ظروف
کو اُٹھایا کریں اور وے اُس میں خدمت کریں اور مسکن کے آسپاس خیموں میں رہیں۔

۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو اُسے لاوی اُتاریں اور جب مسکن کے کھڑا کرنیکا وقت
ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک آوے تو جان سے مارا

۵۲ جاوے۔ اور بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے

۵۳ اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں۔ لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد خیمہ کھڑا کریں
تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت

۵۴ کریں۔ سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا ❖

۲ باب
۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک

۲ اپنے جھنڈے تلے اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں جماعت کے خیمے کے
مقابل اور اُسکے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں۔

۳ اور بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کے جھنڈے کے
لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف اپنا لشکر لیکے خیمہ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا

۴ نحسون بنی یہوداہ کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور اُنمیں سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے سب

۵ چوہتر ہزار چھ سو تھے۔ اور اُنکے پاس اِشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور ضغر کا بیٹا نتنی ایل

۶ بنی اشکار کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے چون ہزار چار سو تھے۔

۷ ۸ پھر زبولون کا فرقہ اور حیلون کا بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب

۹ جو اُسکے ساتھ گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے۔ سو وے سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ میں
گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ چھیالیس ہزار چار سو تھے پہلے اُنکا کوچ ہووے ❖

۱۰ اور دکھن طرف روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہوگا اور

میں سے لڑائی کے لئے نکلتے تھے تو اور ہارون اُنہیں اُنکے لشکروں میں گن۔ اور ہر ایک (۴)
فرقے سے ایک ایک آدمی ہر ایک جو اپنے اپنے آبائی خاندان کا سردار ہو تمہارے ساتھ ہو + (۵)
اور اُنکے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یہ ہیں فرقہ روبن میں سے الیصور بن
شدیور۔ فرقے شمعون میں سے سلومی ایل بن صوریشدی۔ فرقے یہوداہ میں سے نحسون بن (۶) (۷)
عمیناداب۔ فرقے اشکار سے نتنی ایل بن ضغر۔ فرقے زبولون میں سے الیاب بن حیلون۔ (۸) (۹)
بنی یوسف کے فرقے افرایم سے الیسمع بن عمیہود اور فرقے منسی سے جملی ایل بن فداہصور۔ (۱۰)
فرقے بنیمین سے ابدان بن جدعونی۔ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدی۔ فرقے آشر سے فجعی ایل (۱۱) (۱۲) (۱۳)
بن عکران۔ فرقے جد سے الیاسف بن دعوایل۔ فرقے نفتالی سے اخیرع بن عینان۔ یہ (۱۴) (۱۵) (۱۶)
جماعت کے بلائے ہوئے تھے جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں
کے سردار تھے +

سو موسیٰ اور ہارون نے اُن شخصوں کو جو نام بنام بیان کئے گئے ساتھ لیا اور (۱۷)
اُنہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا اور اُنہوں نے اپنے اپنے (۱۸)
آبائی خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا بیس برس والے سے لیکے اوپر تک اپنا
نسب نامہ بیان کیا۔ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اسے حکم فرمایا تھا اُنکو دشتِ سینا میں گنا۔ سو (۱۹)
بنی روبن جو اسرائیل کا پہلوٹھا بیٹا تھا اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی (۲۰)
خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سر بسر گن کے بیس برس والے سے
اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے۔ روبن کے فرقے میں سے گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ (۲۱)
سو تھے +

اور بنی شمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق جتنے (۲۲)
اُنمیں گنے گئے سو ناموں کے شمار کے مطابق اور اُنکے سروں کے حساب سے سب مرد ایک

۲۳ ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے جو شمعون کے فرقے میں سے گنے گئے سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے +

۲۴ بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے

۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے +

۲۶ اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو جنگ کے لئے نکلتے تھے

۲۷ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے چوہتر ہزار چھ سو تھے +

۲۸ اور بنی اِشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے

۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے چوّن ہزار چار سو تھے +

۳۰ اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے

۳۱ جو زبولون کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے +

۳۲ بنی یوسف میں سے بنی اِفرایم اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے

۳۳ جو اِفرایم کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے +

۳۴ اور بنی مُنَسّی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے

۳۵ جو مُنَسّی کے فرقے کے تھے اُنہیں سے جو گنے گئے بتّیس ہزار دو سو تھے +

چھڑاوے تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھا کے دے اور گھر اُسکا ہوگا۔
۱۶ اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کے لئے مقدس کرے تو چاہئے کہ تیرا قیمت
۱۷ کرنا اُسکے بیج کے موافق ہو اور ہر خومر جو کے بدلے پچاس مثقال چاندی ہو۔ اگر کوئی یوبل کے
۱۸ سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مقدس ٹھہراوے تو اُسکی قیمت جو تو نے کی وہی ٹھہرے۔ پر اگر وہ یوبل
کے بعد زمین مقدس ٹھہراوے تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی
۱۹ ہیں روپیوں کا حساب کرے اور تیری قیمت سے اُتنا کم کیا جاوے۔ اور اگر وہ جس نے زمین
مقدس ٹھہرائی چاہے کہ کسی طرح سے اُسکا فدیہ دیکے چھڑاوے تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حصہ
۲۰ قیمت پر زیادہ کرے تب وہ اُسکی ہو جائیگی۔ اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑاوے
۲۱ یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائیگی۔ بلکہ وہ زمین جب
یوبل کے سال میں چھوٹے تو اُس زمین کے موافق جو خداوند کے لئے حرم ہے مقدس ہوگی اور
۲۲ وہ کاہن کی ملکیت ہوگی۔ اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی ہے اور اُسکی موروثی نہیں
۲۳ خداوند کے لئے مقدس ٹھہراوے تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی
ہیں تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی دن
۲۴ دیوے کہ خداوند کے لئے مقدس ہو۔ اور زمین یوبل کے سال میں اُسکی ہوگی جس سے وہ
۲۵ مول لی گئی اُسکی جو اُس زمین کا مالک تھا۔ اور چاہئے کہ تیری سب آنکی ہوئی قیمتیں
مقدس کے مثقال کے حساب سے ہوویں ایک ایک مثقال بیس جیرہ کا ہو۔

۲۶ پر پالوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہو کہ خاص خداوند کا ہے اُسے کوئی مخصوص
۲۷ نہیں کر سکتا ہو خواہ وہ گھوڑے بیل سے ہو خواہ بھیڑ بکری سے وہ تو خداوند ہی کا ہے اگر وہ ناپاک
جانور ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُسکی قیمت دیکے چھڑاوے اور پانچواں حصہ اُس پر زیادہ
۲۸ کرے۔ اور اگر وہ [illegible] نہ دیا جاوے تو وہ تیری آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے۔ لیکن کوئی

حرم کی ہوئی چیز جسے کسی شخص نے خداوند کے لئے اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا ہو خواہ انسان
ہو یا حیوان یا کچھ اُسکی ملکیت کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جاوے اور نہ اُسکا فدیہ دیا جاوے
۲۹ کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز خداوند کے لئے نہایت مقدس ہے۔ وہ سب حرم جو آدمیوں میں
۳۰ سے حرم کیا جاوے تو اُسکا فدیہ دیا نہ جاوے وہ البتہ قتل کیا جاوے۔ اور زمین کی ساری
دہیکی خواہ زمین کے بیج کی خواہ درختوں کے میووں کی خداوند کی ہے وہ خداوند کے لئے مقدس
۳۱ ہے۔ اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے تو اُسکا پانچواں
۳۲ حصّہ اُس پر بڑھاوے۔ پھر گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہیکی کی بابت سب کچھ جو چرواہے
۳۳ کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ہے سو اُسمیں سے دسواں حصّہ خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔ وہ اُسکو
تجویز نہ کرے کہ وہ اچھا ہے یا بُرا اور نہ اُسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل
۳۴ اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ہو جائینگے اُسکا فدیہ نہ لیا جاوے۔ وے احکام جو خداوند
نے بنی اسرائیل کے لئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے ہے ہیں ٭

موسیٰ کی چوتھی کتاب مسمّی بہ
گنتی

۱ باب جب مصر کی زمین سے بنی اسرائیل نکلے تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ سینا کے
۲ بیابان کے بیچ جماعت کے خیمے میں خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کا مطابق اُنکے فرقوں کے اور اُنکے آبائی خاندانوں کے اسم شماری کے
۳ ساتھ ہر ایک مرد سر بسر گن کے حساب کر بیس برس والے سے اوپر تک جتنے بنی اسرائیل

اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سُوکھ جائینگے اور اپنے باپ دادوں
۴۰ کے گناہوں کے سبب بھی آپہیں گُھلینگے۔ اور جب وے اپنی بدکاری اور اپنے باپ
دادوں کی بدکاری کا اپنی حکم عدولی کے ساتھ کہ اُنہوں نے میری عدول حکمی کی
۴۱ اور میری مرضی کے خلاف چال چلے اِس سب کا اقرار کریں اور کہ میں بھی چلنے میں
اُنکا مخالف ہوا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کی سرزمین میں لایا اگر اُسوقت اُنکے دل
جو نامختون ہیں پشیمان ہوویں اور وے آپکو اپنی بدکاری کی سزا کے لایق سمجھیں
۴۲ تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھ یاد کرونگا اور اپنا عہد اِضحاق کے ساتھ بھی اور اپنا
۴۳ عہد ابرہام کے ساتھ بھی یاد کرونگا اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا۔ وہی زمین اُنسے
چھوڑی جاویگی اور اپنی ویرانی کے دنوں میں جو اُنکی غیر حاضری سے ہیں اپنے سبتوں
کو پاویگی اور وے آپکو اپنی بدکاری کی سزا کے لایق جانینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے
میرے حکموں کو ذلیل جانا اور اِس لئے کہ اُنکے دلوں نے میری شریعتوں سے نفرت
۴۴ کھائی۔ لیکن باوجود اُس سب کے جب کہ وے اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے میں
اُنہیں ترک نہ کرونگا اور نہ میں اُنسے نفرت کرونگا کہ اُنہیں بالکل فنا کردوں اور
۴۵ اُنسے عہد شکنی کروں کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں۔ میں اُنکی خاطر اُنکے باپ دادوں کے
عہد کو جنھیں میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامھنے زمینِ مصر سے نکال لایا تا کہ میں
۴۶ اُنکا خدا ہوؤں یاد کرونگا میں خداوند ہوں۔ یہے وے شریعتیں اور احکام اور
قوانین ہیں جو خداوند نے کوہِ سینا پر اپنے اور بنی اِسرائیل کے درمیان موسیٰ کے
وسیلے مقرر فرمائے ٭

۲۷ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں
۲ کو کہہ کہ جب کوئی کسی کو خداوند کے لئے مخصوص کرے تو تیری قیمت

۳ ٹھہرانیکے موافق اُنکی جانیں خداوند کے لئے ہونگی۔ پس مرد کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس برس
کی عمر والے سے لیکے ساٹھہ برس والے تک وہ قیمت جو تجھہ سے انداز کی جاوے سو پچاس مثقال
۴ مقدس کے مثقال کے موافق ہووے۔ اور اگر وہ عورت ہو تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی
۵ قیمت ہو۔ اور اگر اُسکی عمر پانچ برس سے بیس برس تک کی ہو تو اُسکی تیری ٹھہرائی ہوئی
۶ قیمت بیس مثقال ہووے اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو دس مثقال۔ پر اگر اُسکی عمر ایک مہینے
سے لیکے پانچ برس تک کی ہووے تو اُس کی قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا ہووے
۷ اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو تین مثقال۔ اور اگر وہ ساٹھہ برس کا یا ساٹھہ سے اوپر ہو
۸ تو پندرہ مثقال اُسکی تیری ٹھہرائی قیمت ہوگی اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو دس مثقال۔ پر
اگر تیرے انداز کی بہ نسبت اُسکا مقدور کم ہو تو کاہن کے حضور حاضر کیا جاوے اور کاہن اُسکی
قیمت ٹھہراوے کاہن اُس شخص کی قیمت جس نے منت مانی ہے اُسکے مقدور کے موافق
۹ ٹھہراوے۔ اور اگر وہ جانور ہو جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں تو سب کچھہ جو
۱۰ اُنمیں سے خداوند کے لئے نذر گذرانے مقدس ہوگا۔ لازم ہے کہ وہ اُسے نہ بدلے اچھے کے بدلے بُرا
اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دیوے اور اگر وہ کسی حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ
۱۱ دے تو وہ اور اُسکا بدلا دونوں مقدس ہوویں۔ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو کہ جیسا خداوند
۱۲ کی قربانی نہیں گذرانتے تو چاہیئے کہ وہ کاہن کے حضور کھڑا کیا جاوے۔ اور کاہن اُسکی قیمت
ٹھہراوے خواہ وہ اچھا ہو خواہ بُرا ہو تیرے یعنے کاہن کے قیمت ٹھہرانیکے موافق قیمت
۱۳ ٹھہریگی۔ اور اگر وہ چاہے کہ اُسکا فدیہ دیکے اُسے چھڑاوے تو اُس قیمت کا پانچواں حصہ
۱۴ اُس پر زیادہ کیا جاوے۔ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدس
ہو تو کاہن اُسکی خوبی اور بدی کے مطابق اُسکی قیمت ٹھہراوے پس جیسا کاہن اُسے آنکے
۱۵ سو اُسکے موافق وہ ٹھہریگا۔ اور اگر وہ جس نے گھر کو مقدس کیا چاہے کہ گھر کا فدیہ دیکے

۱۶ عمل نہ کرو اور مجھ سے عہد شکنی کرو تو میں بھی تم سے ویسا ہی کرونگا اور خوف اور
سل اور تپ سوزاں کو تمہارے اوپر غالب کراؤنگا جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں اور
دل دکھیں اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤگے اِس لئے کہ تمہارے دشمن اُسے کھاینگے۔ اور ۱۷
میرا چہرہ تمہارے برخلاف ہوگا اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے قتل کئے جاؤگے وے جو
تمہارا کینہ رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے اور تم بغیر اُسکے کہ تمہیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤگے
۱۸ اور اگر تم باوجود اُن سب عادتوں کے میری فرمانبرداری نہ کروگے تو میں تمہارے
۱۹ گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ زیادہ کرونگا۔ اور تمہیں جو گھمنڈ اپنے
زور کا ہے سو میں اُسے توڑونگا اور تمہارا آسمان لوہا سا اور تمہاری زمین پیتل سی
۲۰ کرونگا اور تمہاری قوت بیفایدہ خرچ ہوگی کیونکہ تمہاری زمین اپنا حاصل نہ بخشیگی
اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے +
۲۱ اور اگر تم اُس پر بھی میری مخالفت کروگے اور میرا کہنا نہ مانوگے تو میں تمہارے
۲۲ گناہوں کے موافق تمہارے اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا۔ اور میں جنگل کے
درندے بھی تم میں بھیجونگا اور وے تمہیں بے اولاد کرینگے اور تمہارے چارپایوں کو
۲۳ نیست کرینگے اور تمہیں کم کردینگے اور تمہارے رستے سُونے پڑے رہینگے۔ اور اگر تم
۲۴ اِن چیزوں سے نہ سدھرو کہ میری طرف پھرو بلکہ میری مخالفت پر چلوگے تو میں بھی
تمہاری مخالفت پر چلونگا اور میں تمہارے گناہوں کے لئے تمہیں اور سات بار
۲۵ مارونگا۔ اور تم پر اُس تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینیوالی ہوگی اتارونگا
کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے تب میں تم میں وبا بھیجونگا اور تم دشمنوں
۲۶ کے ہاتھ میں سونپے جاؤگے۔ اور جب میں تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا
[illegible] ی روٹیاں ایک تنور میں پکا دینگی اور تمہاری روٹیاں

۲۷ تول کر کے تمہیں دینگی اور تم کھاؤگے پر سیر نہ ہوگے۔ اور اگر تم اُس سب پر بھی میری
۲۸ نہ سنوگے اور میرے برخلاف چلوگے تو میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا
۲۹ اور میں بھی تمہارے گناہوں کے باعث تمکو سات بار سزا دونگا۔ اور تم اپنے بیٹوں کا
۳۰ گوشت کھاؤگے ہاں اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤگے۔ اور میں تمہاری اونچی
جگہوں کو ڈھا دونگا اور تمہاری مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور تمہاری لاشیں تمہارے
بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا اور میرا جی تم سے نفرت کریگا۔ اور تمہارے شہروں
۳۱ کو ویران کرونگا اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا اور میں تمہاری خوشبوئیوں
کی بو کو نہ سونگھونگا۔ اور میں تمہاری زمین کو اُجاڑ کر اُونگا اور تمہارے دشمن جو
۳۲ وہاں رہتے ہیں اُس سے حیران ہونگے۔ اور میں تمہیں غیر قوموں میں تتر بتر کرونگا
۳۳ اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا کہ تمہاری زمین اُجاڑ ہوگی اور تمہارے شہر ویران
۳۴ تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری مدت میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں
میں ہوگے اپنے سبتوں کا آرام پاویگی تب زمین آرام کریگی اور اپنے سبتوں سے
۳۵ حظ اُٹھائیگی۔ اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مدت میں اِس لئے کہ جب تم اُس پر
بود و باش کرتے تھے تمہارے سبتوں میں پڑتی ہوئیکا آرام نہ کیا تھا چین کریگی۔
۳۶ اور میں اُنکے دلوں میں جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین میں بچ رہینگے خوف
ڈالونگا اور پات کھڑکنے کی صدا اُنکا پیچھا کریگی اور وے ایسے بھاگینگے جیسے تلوار
۳۷ سے بھاگتے ہیں اور وے بغیر اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے گر پڑینگے۔ اور وے بغیر
اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے اُنکی مانند جو تلوار سے بھاگتے ہیں ایک پر ایک گر پڑینگے اور
۳۸ تم اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکوگے۔ اور تم غیر قوموں کے درمیان ہلاک ہوگے
۳۹ اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھا ویگی۔ اور وے جو تم میں سے باقی ہونگے

ہو ویں رہے ابد تک تمہارے بردے ہیں لیکن تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایک دوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو +

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے ساتھ ہے دولتمند ہو جاوے اور تیرا بھائی جو اُسکے ساتھ ہے محتاج ہو جائے اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہے یا اُس کے ہاتھ جسکی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے

۴۸ اُسکے بیچے جانیکے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہے ہر ایک اُسکے بھائیوں میں سے جو چاہے سو اُسکو چھڑا دے

۴۹ خواہ اُسکا چچا خواہ اُسکے چچے کا بیٹا وہ اُسے چھڑا دے یا جو کوئی اُسکے گھرانے میں اُس کا قریب ہو اُسکو چھڑا سکتا ہے اور اگر اُسکا ہاتھ پہنچے تو وہ آپ اپنے کو چھڑا دے -

۵۰ اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ اُس سال سے جس میں کہ اُسکے ہاتھ بیچا گیا یوبل کے سال تک حساب کرے اور اُسکے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہو وے اُسکا حساب مزدور کے ایام کے مانند اُسکے ساتھ ہوگا -

۵۱ اگر بہت سے برس باقی ہو ویں تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا اُن برسوں کے موافق پھیر دے

۵۲ اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُس کے ساتھ حساب کرے اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پھیر دے -

۵۳ اور وہ اُس مزدور کی طرح جسکا سالیانہ مقرر ہو اُسکے ساتھ سال بسال رہے اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے -

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے اُسکے ساتھ

۵۵ کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں وے میرے بندے ہیں جنھیں میں زمین مصر سے نکال لایا میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ باب تم اپنے لئے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو اور نہ پوجنے کی لاٹ

کو کھڑا کرو اور نہ اپنے لئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قایم کرو کہ اُسکے آگے سجدہ کرو اِس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✠

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم میں خداوند ہوں ✠

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے اور میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُن پر

۴ عمل کروگے تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہہ برساؤنگا اور زمین اپنی بڑھتی تم کو

۵ دیگی اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا اور تم پیٹ بھرکے

۶ کھانا کھاؤگے اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے۔ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا اور تم سوؤگے اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے

۷ دفع کرونگا اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی۔ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے

۸ اور وے تمہارے آگے تلوار سے گر جائینگے۔ اور تمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے

۹ اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا کرینگے اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گر جائینگے۔ میں تمہاری طرف توجہ کرونگا اور تمہیں برومند کرونگا اور میں تم کو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تم سے قایم

۱۰ کرونگا۔ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے اور اگلا ذخیرہ نئے کے ہونیکے سبب نکال باہر کروگے۔

۱۱ ۱۲ اور میں اپنا مسکن تم میں قایم رکھونگا اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی۔ اور میں

۱۳ تمہارے درمیان سیر کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمینِ مصر سے نکال لایا کہ تم اُن کے غلام نہ ہو اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا اور تمہیں سیدھا چلایا ✠

۱۴ ۱۵ پر اگر تم میرے سننے والے نہ ہو اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو اور میری سنتوں کو حقیر جانو یا تمہارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے حکموں پر

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے حکموں کی محافظت کرنا اور اُن پر عمل
۱۹ کرنا کہ تم زمین پر صحیح سالم رہوگے۔ اور زمین تمکو اپنے پھل دیگی اور تم پیٹ بھر کھاؤگے
۲۰ اور اُس پر سلامت رہا کروگے۔ اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھاوینگے۔ کیونکہ دیکھو
۲۱ کہ ہم بوتے نہیں نہ غلہ جمع کرتے ہیں۔ سو میں چھٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا اور
۲۲ زمین تمکو تین سال کا حاصل دیگی۔ تم آٹھویں برس بوؤ اور نویں برس تک پُرانا غلہ کھاؤ
جب تک اُسکا نیا غلہ آوے پُرانا کھاؤ॥

۲۳ زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جاوے کہ زمین میری ہے اور تم میرے مسافر اور مہمان
۲۴ ہو۔ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ہو॥
۲۵ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہووے۔ کچھ اپنی ملکیت سے بیچے اور کوئی اُسکے نزدیک
کے رشتہ داروں میں سے آوے کہ اُسے چھڑالے تو وہ اُسکو جسے اُسکے بھائی نے بیچا ہے
۲۶ ۲۷ چھڑالے۔ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو اور اُسکا ہاتھ پہنچے کہ آپ اُسے چھڑاوے تو چاہئے
کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گن جاوے اور اُسقدر جو باقی برسوں کا حصہ ہے
۲۸ اُسکو جسکے ہاتھ بیچی ہے پھیر دے تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے۔ اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ
سکے تو اُسکی بیچی ہوئی زمین یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے اور یوبل کے سال چھوٹ
۲۹ جائیگی تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جاوے۔ اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر میں ہے جسکے گرد شہر
پناہ ہو بیچے تو وہ اُسکے ابتدائے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہے وہ سال بھر
۳۰ کے اندر اُسے چھڑاوے۔ اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جاوے تو وہ گھر جو شہر
پناہ کے اندر ہے خریدار پاس اُسکے قرنوں میں ہمیشہ تک اُسکا رہے وہ یوبل کے سال میں
۳۱ چھوٹ نہ جاویگا۔ لیکن ایسے گھر جو گاؤں میں ہیں جنکے آس پاس دیوار نہیں وے زمین
۳۲ کے کھیتوں ... گنے جائینگے وے چھڑائے جاویں اور یوبل میں چھوٹ جائینگے۔ لیکن وے

شہر جو لاویوں کے ہیں اور اُنکی ملکیتوں کے گھر جو اُن شہروں میں ہیں لاوی اُن کو
۳۲ وقت جب چاہیں چھڑا ویں- اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھڑاوے تو وہ گھر بیا
اُسکے پاس رہیگا پھر یوبل کے سال چھوٹ جائیگا کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان ایسے
۳۴ جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں اُنکی ابدی ملکیت ہیں- پر وے کھیت جو اُن کے
شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نہ جاویں کہ یہہ اُنکی ملکیت ابدی ہے ✣
۳۵ اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے تو تم اُس کی
۳۶ دستگیری کرو خواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے- تو اُس سے
۳۷ سود اور نفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے- تو اُسے
۳۸ سود پر روپیہ قرض مت دے نہ اُسے نفع کے لئے کھانا کھلا- میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو
زمین مصر سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں اور تمہارا خدا ہوؤں ✣
۳۹ اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہے مفلس ہو جائے اور تیرے ہاتھ بک جائے تو تو
۴۰ اُس سے غلام کی مانند خدمت نکروا بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے اور
۴۱ یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے- اور بعد اُسکے وہ تجھ سے جُدا ہو جائیگا وہ اور اُسکے لڑکے
۴۲ اُسکے ساتھ اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا- اِس لئے کہ وے تو
۴۳ میرے بندے ہیں جنھیں میں زمین مصر سے باہر لے آیا وے غلاموں کی طرح بیچے نہ جاویں- تو اُن
۴۴ پر سختی سے حکم مت کر بلکہ اپنے خدا سے ڈر- تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں جنھیں تم رکھ لو
چاہئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں تم اُنھیں سے غلام لونڈیاں
۴۵ مول لینا- اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی جو تم میں بود و باش کرتے ہیں اور اُنکے
گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا ہوئے ہیں مول لیجیو وے تمہاری ملکیت ہونگے-
۴۶ اور تم اُنھیں میراث کے طور پر رکھ لو کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت

۱۳ جب تک کہ خداوند کی مرضی اُن پر ظاہر نہ کیجاوے۔ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے
۱۴ فرمایا کہ اُسے جس نے لعنت کی ہے خیمہ گاہ کے باہر نکال لیجا اور سب اُسکے سننیوالے
۱۵ اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھیں اور ساری جماعت اُسے سنگسار کرے۔ اور تو بنی اسرائیل
۱۶ سے کہہ دے کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کریگا اپنے گناہ کو اُٹھاویگا۔ اور وہ جو خداوند کے
نام پر کفر بکیگا جان سے مارا جائیگا ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی خواہ وہ مسافر ہو خواہ
دیسی ہو جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا تو وہ جان سے ضرور مارا جائیگا +

۱۷، ۱۸ اور وہ جو انسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جائیگا۔ اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے
۱۹ تو وے اُسکا عوض حیوان کے عوض حیوان دیں۔ اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو چوٹ
۲۰ لگاوے سو جیسا کریگا ویسا ہی پائیگا توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے
۲۱ بدلے دانت جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا جاوے۔ اور وہ جو حیوان کو
۲۲ مار ڈالے اُسکا بدلا دیوے وہ جو انسان کو مار ڈالے جان سے مارا جاوے۔ تمہاری ایک ہی
طور کی شریعت ہو جو اجنبی کے حق میں ہے وہی تمہارے دیسوالے کے حق میں ہو کہ میں خداوند
۲۳ تمہارا خدا ہوں۔ تب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ اُس لعنت کرنیوالے کو خیمہ گاہ
کے باہر نکال لیجاویں اور اُس پر پتھراؤ کریں سو بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا تھا کیا +

۲۵ باب

پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور
۲ اُنسے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند
۳ کے لئے ایک سبت کی پرتی رہے۔ تو چھ برس اپنے کھیت میں بیج بو اور تو چھ برس اپنے
۴ انگوروں کو آراستہ کر اور اُسکا حاصل جمع کر لیکن ساتویں سال زمین کے لئے پرتی
کا سبت ہو [illegible] خداوند کے لئے سبت ہووے تو نہ کھیت میں بیج بونا اور نہ اپنے انگوروں کو

۵ آراستہ کیجیو۔ جو کچھ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے تو اُسے مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو کیونکہ یہہ زمین کے
۶ لئے پڑتی رہنے کا سال ہے۔ سو زمین کا سبت تمہارے لئے اور تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی
۷ اور تمہارے مزدور اور تمہارے اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے درمیان رہتا ہو اور تمہاری مواشی کے لئے اور اُن چوپایوں کے لئے جو تیری زمین پر ہیں اُس کا سب حاصل اُنکے کھانے کے لئے ہوگا ✢

۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لئے گن اور وہ عرصہ برسوں
۹ کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لئے اُنچاس برس ہوگا۔ تب تو ساتویں مہینے کی دسویں
۱۰ تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا تو کفارے کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھنکوا۔ سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو اور تمام ملک میں اُسکے سارے باشندوں کے درمیان آزادی کی منادی کرو یہہ تمہارے لئے یوبل ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر جاوے اور ہر ایک
۱۱ اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہو۔ وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبل کا ہے تم کچھ مت بوئیو اور
۱۲ نہ اُسے جو اُسمیں از خود اُگے کاٹیو نہ اپنے انگور جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جمع کیجیو۔ کیونکہ یہہ یوبل
۱۳ ہے یہہ تمہارے لئے مقدس ہے کھیتوں میں جو حاصل ہو تم اُسے کھاؤ۔ اُس یوبل کے سال تم میں
۱۴ سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے۔ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھ بیچے یا اپنے ہمسائے
۱۵ سے مول لے تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو۔ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لینا اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے۔
۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُسکا مول بڑھائیو اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُسکی قیمت
۱۷ گھٹائیو کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہے۔ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✢

۳۰ میں غمگین نہ ہو جائیگا وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا۔ اور جو انسان بھی اُس دن میں کوئی
۳۱ کام کریگا میں اُس انسان کو اُسکی قوم میں سے فنا کر دونگا۔ تم کسی طرح کا کام مت کرنا یہہ
۳۲ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا۔ یہہ تمہارے لئے
سبت آرام کرنیکے لئے ہوگا تم آپکو غمگین بنائیو تم اُس مہینے کے نویں دن کی شام سے دوسری
شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو ؛
۳۳ ۳۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل سے کہہ اور اُن کو فرما
کہ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکے سات دن تک خداوند کی عید خیام ہوگی۔
۳۵ ۳۶ پہلے دن مقدس جماعت ہووے تم اُس دن کوئی دنیاوی کام نہ کرنا۔ سات دن تک
خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذراننا آٹھواں دن تمہاری مقدس جماعت کا ہے سو تم
خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو یہہ جماعت کا دن ہے اُسمیں کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو۔
۳۷ یہے خداوند کی عیدیں ہیں جنکے لئے تم منادی کروگے تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوویں تاکہ خداوند
کے لئے آگ کی قربانیاں یعنے سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر
۳۸ ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو سوا خداوند کے سبتوں کے اور سوا تمہارے تحفوں کے اور
سوا تمہاری ساری مِنّتوں کے اور سوا اپنی خوشی کی تمہاری ساری قربانیوں کے جو تم
۳۹ خداوند کے لئے گذرانتے ہو۔ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن جب تم کھیتوں کا غلہ اکٹھا
کر لو تو تم سات دن تک خداوند کے لئے عید کریو پہلا روز آرام کرنیکے لئے ہوگا اور آٹھواں
۴۰ دن بھی آرام کرنیکے لئے ہوگا۔ سو تم پہلے دن خوشنما درختوں کی ڈالیاں اور خرمے کے
درختوں کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں اور وادیوں کا بید لینا اور تم خداوند اپنے
۴۱ خدا کے آگے سات دن تک خوشی خرمی کیجیو۔ اور تم ہر سال خداوند کے لئے اُن سات
۴۲ روز نفت کریو۔ یہہ تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا۔ تم ساتویں

مہینے یونہیں عید...... تم سات دن۔ خیموں میں رہیو جتنے اسرائیل کی نسل

۴۳ سب کے سب خیموں میں رہیں تاکہ تمہاری نسل در نسل جانیں کہ جب میں بنی اسر

زمینِ مصر سے نکال لایا تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد کیا میں خداوند تمہارا خدا ہوں

۴۴ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +

۲۴باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے لئے

۲ خالص کوٹا ہوا زیتونی تیل روشنی کے لئے لاویں تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جاوے۔ ہارون

اُسے جماعت کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح تک خداوند کے آگے

۴ ترتیب سے رکھا کرے تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانونِ ابدی ہوگا۔ وہ چراغوں کو

پاک شمعدان... خداوند کے آگے ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے +

...ہر ایک گردہ ایفہ کے... دسویں حصوں کا ہو

...پاک میز پر دو قطاریں

...ک لوبان رکھیو تاکہ

...روے۔ وہ دائم

...اپنے ترتیب سے

...کے لئے رہے کہ

...ں سے ایک ہر سبت

...کے بیٹوں کی ہیں

...کی قربانیوں

+

...اسرائیلیوں کے درمیان

...ں باہم جھگڑا کیا اور

...سلومیت تھا جو دبری

[illegible]

ہے اُسمیں مقدس جماعت ہوگی تم کوئی کام نہ کرو یہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا
سبت ہے +

۴ یے خداوند کی عیدیں اور مقدس جماعتیں ہیں کہ تم اُنکے خاص وقتوں پر اُن کی
۵ منادی کیا کرو گے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان خداوند کی
۶ عید فسح ہے۔ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر ہے سو تم سات دن تک فطیری
۷ ہی روٹی کھائیو۔ پہلے دن مقدس جماعت کیجیو تم اُسدن کوئی دنیاوی کام مت کرنا۔ اور
۸ تم سات دن تک خداوند کے لئے آگ کی قربانی گذرانیو اور ساتویں دن مقدس جماعت کا
ہے تم اُس روز کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو +

۹ ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ جب
تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو اور اُسکا غلہ کاٹو تو تم اپنے غلے کے پہلے
۱۱ حاصل میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ۔ اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلاوے تاکہ وہ
تمہاری طرف سے قبول ہووے اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے۔
۱۲ اور تم اُسدن جس وقت وہ پولا ہلایا جاوے ایک برہ ایک سالہ بے عیب سوختنی قربانی
۱۳ خداوند کے واسطے گذرانو۔ اور اُسکے ساتھ نذر کی قربانی کے لئے دو دسویں حصے میدے
تیل میں ملے ہوئے آگ سے خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گذراننے جاویں اور اُسکے
۱۴ ساتھ مے کا تپاون کرو جو تہائی ہین کا۔ اور جبدن تک کہ اپنے خدا کے لئے قربانی گذرانو
روٹی اور بھونی ہوئی بالیں اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے گھروں
میں تمہارے قرنوں کے لئے یہ قانون ابدی ہے +

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے جسدن ہلانے کی قربانی ہلائی جاتی ہے اپنے
۱۶ [illegible] ہوویں۔ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن گنیو

۱۷ تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو۔ تم اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصّوں کے
دو گردے ہلانیکے لئے لائیو۔ میدے کے ہووین اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں خداوند کے لئے
۱۸ پہلے پھل ہوں۔ اور تم اُن گردوں کے ساتھ سات ایکسالے بے عیب برّے اور ایک بچھڑا اور
دو مینڈھے لائیو کہ خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں ہوں اور اُنکے ساتھ ایک نذر کی قربانی
۱۹ اور ایک تپاون گذرانو کہ خوشبوئی کی قربانی آگ سے خداوند کے لئے ہو۔ پھر تم خطا کی قربانی
۲۰ کے لئے بکری کا ایک بچہ اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے دو برّے ایکسالہ ذبح کیجیو۔ اور کاہن
اُنکو پہلے حاصل کے گردوں کے ساتھ جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہے اور اُن دونوں
۲۱ برّوں کے ساتھ ہلاوے کہ وے کاہن کے لئے خداوند کے مقدس ہیں۔ اور تم عین اُسی دن
منادی کیجیو کہ وہ تمہاری مقدس جماعت کا دن ہے تم اُس دن کوئی دنیاوی کام مت کیجیو
یہہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا +
۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کا لُو لُو کاٹتے ہوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹنکے مت صاف
کر لیجیو اور تو اُسے جو کاٹتے ہوئے گرے مت سمیٹ تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لئے
چھوڑ دے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۳ ۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ساتویں مہینے کے
پہلے دن تمہارے لئے عید اور یادگاری کے لئے اور قرنائیوں کے پھونکنے کا وقت اور جماعت
۲۵ مقدس ہوگی۔ تم کوئی کار دنیاوی مت کیجیو اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو +
۲۶ ۲۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ساتویں مہینے میں بھی اور اُسکے دسویں روز
کفارہ دینے کا دن ہوگا تمہاری مقدس جماعت ہوگی تم اُسدن آپکو غمزدہ بناؤ اور خداوند
۲۸ کے لئے آگ سے قربانی گذرانو۔ تم عین اُسی دن کوئی کام نہ کرنا کیونکہ وہ کفارے کا دن
۲۹ ہے کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے کفارہ دو۔ جو کوئی اِنسان کہ عین اُسی دن

تاکہ نہ ہو وے کہ وے اسکی بابت گنہگار ہوں اور اِس لئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس کیا مر بھی جاویں میں خداوند اُنکا مقدس کرنیوالا ہوں۔

۱۰ سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھاوے اور نہ کوئی پردیسی کاہن کے یہاں اور نہ اُسکا مزدور پاک چیز کو کھاوے۔

۱۱ لیکن وہ جسے کاہن نے اپنے زر سے مول لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا ہی اور وے جو اُسکے گھر میں پیدا ہوئے ہوں وے اُسکے کھانے میں سے کھاویں۔

۱۲ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی کے ساتھ بیاہی گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھاوے۔

۱۳ پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جاوے یا مطلقہ ہووے اور بے اولاد ہو اور جس طرح لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے گھر میں پھر آوے تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھاوے لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھاوے +

۱۴ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو کھا جاوے تو وہ اُسکے پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے۔

۱۵ اور وے بنی اسرائیل کی پاک چیزوں کو جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں بیحرمت نہ کریں

۱۶ اور نہ وے اُن پر اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے گناہ کا بوجھ اُٹھوا دیں کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ہوں +

۱۷، ۱۸ پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور سارے بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے میں سے یا اُنمیں سے کہ بنی اسرائیل میں اجنبی ہیں اپنی قربانی لاوے خواہ منت کی قربانیوں میں سے خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے جسے سوختنی قربانی کرکے خداوند کے لئے گذرانتے ہیں

۱۹ تو وہ تمہارے مقبول ہونیکے لئے بیلوں یا بھیڑوں یا بکریوں میں سے ایک نر بے عیب ہو۔

۲۰ اور اُسے جو عیب دار ہی قربان نہ کرو کیونکہ ایسی قربانی تمہارے لئے مقبول نہ ہوگی۔

۲۱ اور جو کوئی سلامتی کی قربانی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانے تاکہ اپنی منت پوری کرے یا اپنی خوشی کی قربانی لاوے

گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے تو چاہئے کہ مقبول ہونیکے لئے بے عیب ہو اُسمیں کوئی نقصان
۲۲ نہ ہو۔ تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا لنگڑا اور وہ جسکے بدن پر مسا ہو داد اور کھجلی والا خداوند
۲۳ کے لئے قربانی نہ گذرانو اُنمیں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لئے نہ چڑھاؤ۔ گائے
بیل بھیڑ بکری جسکا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی کے لئے گذران سکتا
۲۴ ہے لیکن اگر منّت کی بابت ہے تو قبول نہ ہوگی۔ تو اُسکو جو کچلا ہوا یا دبا ہوا یا ٹوٹا یا کٹا ہوا
۲۵ خداوند کے لئے قربانی نہ کرو اپنی سرزمین میں ایسوں کو نہ چڑھا۔ اور تم ان سب چیزوں میں
سے اپنے خدا کا کھانا کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ گذرانو اس لئے کہ اُن سب کا فساد اُن میں
شامل ہے اور عیب اُنمیں ہیں سو وے تمہارے لئے مقبول نہ ہووینگے ❖

۲۶-۲۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ جسوقت بچھڑا یا برہ یا حلوان پیدا
ہووے تو سات دن تک اپنی ماکے ساتھ رہے اور آٹھویں دن یا اُس سے بڑھکے خداوند کی
۲۸ آگ کی قربانی کے لئے مقبول ہوگا۔ اور گائے یا بھیڑی کو اُسکے بچے سمیت ایک ہی دن
۲۹ ذبح مت کیجو۔ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو تو جس طرح تم سے مقبول ہو ذبح
۳۰ کرو۔ وہ اُسی دن کھایا جاوے تم اُسمیں سے دوسرے دن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو میں
۳۱-۳۲ خداوند ہوں۔ سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو میں خداوند ہوں۔ تم
میرے پاک نام کو بیحرمت نہ کیجو چاہئے کہ میری تقدیس بنی اسرائیل کے درمیان کیجاوے
۳۳ میں خداوند تمہارا مقدس کرنیوالا ہوں اور تمہیں زمین مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا
خدا ہوؤں میں خداوند ہوں ❖

۲۳ باب ۱-۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنسے کہہ کہ
خداوند کی عیدیں جنکے لئے تم منادی کروگے تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوویں میری وے
۳ عیدیں یہے ہیں۔ چھہ دن کاروبار کیا جاوے پر ساتواں دن جو سبت آرام کرنیکے لئے

بال نہ مونڈیں اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں اور اپنے بدنوں پر چھیدنے نہ لگاویں۔
٦ وے اپنے خدا کے لئے مقدس بنے رہیں اور اپنے خدا کے نام کو بےحرمت نہ کریں کیونکہ وے خداوند
٧ کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ اُنکے خدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں سو مقدس ہونگے۔ وے اُس
عورت کو جو فاحشہ یا بےحرمت ہے جورو نہ کریں اور نہ اُس عورت کو جسے اُسکے شوہر نے طلاق دی
٨ ہو کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے مقدس ہے۔ پس تو اُسے مقدس جانیو کہ وہ تیرے خدا کی غذا
گذرانتا ہے وہ تیرے آگے مقدس ہووے کہ میں خداوند تمہیں مقدس کرنیوالا قدوس ہوں۔
٩ اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بنکے آپکو بےحرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی
١٠ ہے وہ آگ میں جلائی جاوے۔ اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے جسکے سر پہ
مسح کا روغن ڈالا گیا اور جو مخصوص کیا گیا تا کہ کپڑے پہنے اپنا سر ننگا نہ کرے اور اپنے
کپڑے نہ پھاڑے۔
١١ وہ کسی مردے کے پاس نہ جاوے اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنی ماں کے لئے آپکو ناپاک
١٢ بناوے۔ اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جاوے اور اپنے خدا کے مقدس کو بےحرمت نہ کرے کیونکہ اُسکے
١٣ خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر ہے میں خداوند ہوں۔ اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے۔
١٤ بیوہ اور مطلقہ اور بےحرمت اور چھنال ان میں سے بیاہ نہ کرے بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں
١٥ میں سے بیاہ کرے۔ اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے کہ میں خداوند اُسے مقدس
١٦ ١٧ کرنیوالا ہوں۔ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون کو فرما اور یہ کہہ
کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ نزدیک نہ
١٨ آوے تا کہ اپنے خدا کی غذا گذرانے۔ کیونکہ وہ مرد جسمیں کچھ عیب ہے نزدیک نہ آوے جیسے اندھا
١٩ یا لنگڑا یا وہ جسکی ناک چپٹی ہو یا اُسکے عضووں میں کچھ کمی بیشی ہو۔ یا وہ جسکا پانوں یا ہاتھ
٢٠ ٢١ ٹوٹا ہو۔ یا کبڑا یا [illegible] آنکھ میں نقص ہو یا داد یا کھجلی بھرا یا خصیہ اُسکا پچکا ہو۔ ہارون

کاہن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک نہ آوے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانیاں گذرانے وہ عیب دار ہے وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذراننے کو پاس نہ آوے۔ ۲۲ وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص مقدس ہو خواہ عام کھاوے ۲۳ لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہووے نہ مذبح کے پاس آوے اِس لئے کہ وہ عیب دار ہے میرے مقدسوں کو بیحرمت نہ کرے کہ میں خداوند اُنکا مقدس کرنیوالا ہوں۔ ۲۴ تب موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو یہہ سب کہا*

۲۲ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۲ کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہہ کہ وے بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے آپکو بچائے رکھیں اور میرے نام کو اُن چیزوں کی بابت جنھیں وے میرے لئے مقدس کرتے ہیں بیحرمت نہ کریں میں خداوند ہوں۔ ۳ اُنہیں کہہ دے تمہارے قرنوں میں تمہاری سب نسلوں میں سے جو کوئی ناپاک ہو اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بنی اسرائیل خداوند کے لئے مقدس ٹھہراتے ہیں جاوے وہ اِنسان میرے حضور سے خارج کیا جائیگا میں خداوند ہوں۔ ۴ جو کوئی ہارون کی نسل میں سے کوڑھی ہو یا جریان کی بیماری رکھتا ہو تو جب تک پاک نہ ہولے پاک چیزوں میں سے کچھہ نہ کھاوے۔ اور جو کوئی ایسی چیز کو جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہے چھووے یا وہ جسے اِحتلام ہووے ۵ اور جو کوئی کسی رینگنیوالے جانور کو جسے چھونا اُسے ناپاکی کا باعث ہو یا کسی ایسے شخص کو جس سے اسکو بھی ناپاکی لگے کوئی ناپاکی کیوں نہ ہو چھووے ۶ تو وہ اِنسان جس نے ایسا کچھہ چھوا شام تک ناپاک رہیگا اور جب تک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے پاک چیزوں میں سے کچھہ نہ کھاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب ہوگا وہ پاک ہوگا تب وہ پاک چیزیں کھاوے کہ یہہ اُسکی خوراک ہے۔ ۸ وہ اُس چیز کو جو از خود مر گئی ہو یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو نہ کھاوے کہ اُس سے گندہ ہو جائیگا میں خداوند ہوں۔ ۹ اِس لئے وے میرے شرع کی محافظت کریں

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے مار ڈالا جائیگا اُسنے اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کی ہی اُسکا خون اُسی پر ہی ✣

۱۰ اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھہ یا اپنے پڑوسی کی جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالی دونوں قتل کئے جاویں۔ ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہوا اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی وے دونوں قتل کئے جاویں اُن کا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھہ ہمبستر ہووے وے دونوں قتل کئے جاویں اُنہوں نے اندھی بات کی ہی اُنکا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھہ سووے جیسے عورت کے ساتھہ سوتا ہی اُن دونوں نے مکروہ کام کیا وے قتل کئے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُسکی ما کو بھی رکھے یہہ بے حیائی ہی وہ جلایا جاوے وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بے حیائی نہ رہے۔ ۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے وہ قتل کیا جاوے اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو۔ ۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے اور اُسکے نیچے لیٹ جاوے تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال وے جان سے مارے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہی۔ ۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ما کی بیٹی کو لیوے اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں یہہ نہایت بُرا ہی وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کئے جاویں کہ اُسنے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا۔ ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہمبستر ہو اور اُسکی برہنگی ظاہر کرے تو اُس نے اُسکا چشمہ کھولا ہی اور اُسنے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا سو وے دونوں اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے۔ ۱۹ اور تو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت کر کہ جس نے ایسا کیا اُسنے اپنے قریب کی برہنگی ظاہر کی اور وے گناہ کو اُٹھاوینگے۔

۲۰ اور اگر کوئی [illegible] سے ہمبستر ہو تو اُس نے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی وے اپنے

۲۱ اپنے گناہ کو اُٹھاوینگے وے لاولد مرینگے۔ اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے تو یہہ مکروہ ہی اُس نے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی وے لاولد ہونگے ⁛

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو تاکہ وہ زمین جسمیں میں تمہیں لیجاتا ہوں کہ وہاں سکونت کرو تمکو اُگل نہ

۲۳ دے۔ تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنھیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں مت چلو کیونکہ

۲۴ اُنہوں نے ایسے ہی سب عمل کئے اسی لئے میں نے اُنسے نفرت کی۔ پر میں نے تمہیں کہا کہ تم اُنکی زمین کے وارث ہوگے اور میں اُسے تمکو دونگا کہ تم اُسکے وارث ہو وہ زمین جسپر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی میں خداوند تمہارا خدا ہوں کہ تمکو قوموں میں سے چُن لیا ہی۔

۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چرپایوں میں اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو اور تم چرندوں اور پرندوں اور کسی قسم کی چیز کے سبب سے جو زمین پر رینگتی ہی جن کو

۲۶ میں نے تمہارے لئے ناپاک کیا ہی اپنے تئیں ناپاک نہ کرو۔ اور تم میرے مقدس لوگ ہو جاؤ کہ میں خداوند قدوس ہوں اور میں نے تمہیں قوموں میں سے چُن لیا ہی تاکہ تم میرے ہو ⁛

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جسکا یار دیو ہی یا جادوگر ہو تو دونوں قتل کئے جاویں چاہئے کہ تم اُن پر پتھراؤ کرو اُنکا خون اُنہیں پر ہووے ⁛

۲۱ باب

پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون ہیں خطاب کر کے

۲ اُنہیں کہہ کہ کوئی اس سبب سے کہ اُسکی گروہ میں کوئی مرجاوے ناپاک نہ بنے مگر اُس کے لئے جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ماں کے لئے اور اپنے باپ کے لئے

۳ اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے بھائی کے لئے اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُسکے

۴ ساتھ ہی اور ہنوز مرد سے واقف نہیں ہوئی وہ اُسکے لئے ناپاک بن سکتا ہی۔ پر وہ کہ اپنی

۵ گروہ میں پیشوا ہی اپنے کو آلودہ نہ کرے ایسا کہ ناپاک ہو جائے۔ وے اپنے سروں کے

۲۲ پر سے ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے۔ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی خداوند کے آگے کفارہ دے تب وہ خطا جو اُس نے کی ہے بخشی جائیگی +

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ نامختون سا جانو تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے لئے رہے وہ میوہ نہ کھایا جاوے۔
۲۴ اور چوتھے سال اُنکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لئے مقدس ہونگے۔
۲۵ اور پانچویں سال تم اُسکا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لئے دیوے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو۔ ۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ۔ ۲۸ تم کسی کے مرے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو میں خداوند ہوں +

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانیکے لئے بے حرمت مت کر تا ایسا نہ ہووے کہ زمین میں کسبیانی پھیلے اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے +

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم کرو میں خداوند ہوں +
۳۱ اور تم اُنکی طرف جنکا یار دیو ہے توجہ نہ کرو اور نہ جادوگروں کے طالب ہو کہ اُنکے سبب سے ناپاک ہو جاؤگے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۲ تو اُسکے آگے جسکا سر سفید ہوا اُٹھ کھڑا ہو اور بوڑھے مرد کو عزت دے اور اپنے خدا سے ڈر میں خداوند ہوں +

۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے تم اُسکو مت ستاؤ ۳۴ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھ رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر

۲۲ پر بنے ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے۔ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی خداوند کے آگے کفارہ دے تب وہ خطا جو اُس نے کی ہی بخشی جائیگی +

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ نامختون سا جانو تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے لئے رہے وہ میوہ نہ کھایا جاوے۔

۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لئے مقدس ہونگے۔

۲۵ اور پانچویں سال تم اُسکا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لئے دیوے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو۔

۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ۔

۲۸ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو میں خداوند ہوں +

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانیکے لئے بے حرمت مت کر تا ایسا نہ ہووے کہ زمین میں کسبیانی پھیلے اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے +

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم کرو میں خداوند ہوں +

۳۱ اور تم اُنکی طرف جنکا یار دیو ہی توجہ نہ کرو اور نہ جادوگروں کے طالب ہو کر اُنکے سبب سے ناپاک ہو جاؤ گے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۲ تو اُسکے آگے جسکا سر سفید ہو اُٹھ کھڑا ہو اور بوڑھے مرد کو عزت دے اور اپنے خدا سے ڈر میں خداوند ہوں +

۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے تم اُسکو مت ستاؤ۔

۳۴ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھ رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر

جیسا آپ کو کرتا ہے اس لئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے میں خداوند تمہارا خدا
ہوں ✤

۳۵ تم حکومت کرنے میں پیمایش کرنے میں تولنے میں ناپنے میں بے انصافی نہ کرو چاہئے
کہ تمہاری پوری ترازو اور پوری پسیری اور پوری دس سیری ہوں میں خداوند تمہارا
خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے نکال لایا۔ سو تم میری ساری شریعتوں اور میری ساری عدالتوں
کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو میں خداوند ہوں ✤

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا اب تو بنی اسرائیل کو کہہ جو کوئی بنی
اسرائیل میں سے یا اُن مسافروں میں سے جنکی اُن میں بود و باش ہے اپنی اولاد میں سے
کسی کو مولک کی نذر کریگا وہ مار ڈالا جائیگا ملک کے باشندے اُس پر پتھراؤ کریں۔ اور
میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا اس لئے کہ
اُسنے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا کہ میرے مقدس کو ناپاک اور میرے نام
پاک کو بے حرمت کرے۔ اور اگر ملک کے رہنیوالے اُس شخص سے جب کہ اُسنے اپنی اولاد
میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں تب میرا چہرہ اُس شخص
کا اور اُسکے گھرانے کا مخالف ہو جائیگا اور میں اُسکو اُن سب سمیت جو اُسکی پیروی میں
زنا کرتے ہیں کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اُنکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا ✤
اور جو انسان اُس شخص کی جسکا یار دیو ہے اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہے
کہ اُنکی طرح زنا کرے میرا چہرہ اُسکا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُسکی قوم میں سے کاٹ

[illegible] ند تمہارا خدا ہوں۔ اور تم میری
[illegible] جو تمہیں مقدس کرتا ہوں ✤

کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا تو وے کرنیوالے اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے۔

۳۰ سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں میں سے جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✣

۱۹ باب

۱، ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدس ہو کہ میں خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں ✣

۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے اور میرے سبتوں کو حفظ کرے میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✣

۴ تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو بناؤ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✣

۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے ذبح کرو تو تم اُسے اپنی رضامندی سے

۶ ذبح کرو۔ یہہ چاہئے کہ جس دن تم ذبح کرو اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جاوے اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے تو آگ میں جلا دیا جاوے ✣

۷ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا جاوے تو کراہیت ہوگی وہ مقبول نہ ہوگا۔

۸ سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُسکا گناہ اُسی پر ہے کیونکہ اُس نے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس کیا سو وہ اِنسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا ✣

۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا سب مت کاٹ لے

۱۰ اور نہ اپنے کھیت میں بالیں چُن۔ اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے چاہئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لئے اُنکو چھوڑ دے میں خداوند تمہارا خدا ہوں ✣

۱۱ تم چوری نہ کرو نہ جھوٹھا معاملہ کرو نہ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو ✣

۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھی قسم نہ کھاؤ تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر میں خداوند ہوں ✣

۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے مزدور کی مزدوری چاہئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے ✣

۱۴ تو بہرے کو مت کوس تو وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے اندھے کے آگے مت رکھ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ میں خداوند ہوں ✣

۱۵ تم حکومت میں بےانصافی نہ کرو تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر اور بزرگ کو بزرگی کے لئے عزت مت دے بلکہ انصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر ✣

۱۶ تو عیب جوؤں کے مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ میں خداوند ہوں ✣

۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر تاکہ تو اُسکے سبب خطاکار نہ ٹھہرے ✣

۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُنکی طرف سے کینہ رکھ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر میں خداوند ہوں ✣

۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو۔ تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج ملے ہوئے مت بو اور پیراہن جو کتان اور اُون سے ملا کے بنا گیا ہو مت پہن ✣

۲۰ جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہے اور نہ فدیہ دی گئی ہے اور نہ آزاد کی گئی ہے ہمبستر ہو اُنکو کوڑے مارے جاویں وے مار ڈالے نہ جاویں اس لئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی ✣

۲۱ سو وہ خداوند کے لئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے

۱۴ چھپاوے۔ کیونکہ ہر ایک بدن کی جان ہے۔ اسکا لہو جان کی جگہ ہے۔ اس لئے میں نے بنی
اسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ کہ ہر جسم کی زندگانی اسکا لہو ہے جو کوئی اُسے
۱۵ کھائیگا کٹ جائیگا۔ اور جو کوئی کسی حیوان کو جو آپ سے مر گیا ہو یا اُسے درندے نے توڑا
ہو کھاوے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھووے
۱۶ اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے تب وہ پاک ہوگا۔ پر اگر وہ نہ دھووے
اور نہ غسل کرے تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا +

۱۸ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنہیں
۳ کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ تم مصر کی زمین کے سے کام جسمیں تم رہتے تھے نہ کیجیو اور
تم زمین کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں مت کیجیو اور تم اُنکی رسموں پر نہ
۴ چلیو۔ تم میرے حکموں پر چلو اور میرے قانونوں کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
۵ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُنسے
جیئیگا میں خداوند ہوں +

۶ تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنے کے لئے اُسکے نزدیک نہ جاوے کہ میں
۷ خداوند ہوں۔ تو اپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ماں کی برہنگی ظاہر نہ کر کہ وہ تیری ماں ہے تو اُسکی
۸ برہنگی ظاہر نہ کر۔ تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی ظاہر نہ کر کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہے۔
۹ تو اپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو
۱۰ خواہ اور کہیں ظاہر مت کر۔ تو اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر کہ
۱۱ اُنکی برہنگی عین تیری برہنگی ہے۔ تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے ہو
۱۲ تیری بہن ہے تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر۔ تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ
۱۳ تیرے باپ کی رشتہ دار ہے۔ تو اپنی ماں کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیری ماں کی رشتہ دار

ہے۔ تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُسکی جورو کے نزدیک مت جا وہ

۱۴ ہے۔ تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُسکی جورو کے نزدیک مت جا وہ

۱۵ تیری چچی ہے۔ تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بیٹے کی جورو ہے تو اُسکی برہنگی

۱۶ ظاہر مت کر۔ تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہے۔

۱۷ تو کسی عورت کی اور اُسکی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا

اُسکی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُسکی برہنگی ظاہر کرے کہ وہ اُسکی رشتہ دار ہیں کہ یہہ بڑی

۱۸ بیحیائی ہے۔ اور تو کسی عورت کو اُسکی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُسکی بھی برہنگی ظاہر کرے

۱۹ پہلی کے جیتے جی کہ یہہ اُسکا جلانا ہے۔ اور وہ عورت جب تک اپنی نجاست کے باعث الگ

۲۰ رہے تو اُسکی برہنگی ظاہر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا۔ اور تو اپنے ہمسائے کی جورو کے ساتھ

۲۱ صحبت مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے۔ تو اپنے فرزندوں میں سے کسی کو مولک

۲۲ کے لئے آگ سے گذرنے مت دے اور اپنے خدا کے نام کی تحقیر نہ کر میں خداوند ہوں۔ تو مرد

۲۳ کے ساتھ جس طرح عورت کے ساتھ سوتا ہے مت سو یہہ مکروہ ہے۔ تو کسی حیوان سے جماع

مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا

۲۴ کھڑی ہو کہ اُس سے جماع کروائے کہ یہہ اوندھی بات ہے۔ تم ان باتوں میں آپکو کسی

سے آلودہ مت کرو کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں جنھیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں

۲۵ ناپاک ہوئیں۔ اور زمین بھی ناپاک ہوئی اِس لئے میں اُسکی بدکاری کا بدلا اُس

۲۶ پر پہنچاتا ہوں اور زمین اُنہیں جو اُسمیں بستے ہیں قے کر ڈالیگی۔ پس تم آپ میری

شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے خواہ

۲۷ تمہاری قوم والا ہو خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو کیونکہ زمین کے باشندوں نے جو تم سے آگے

۲۸ تھے یے سب کراہتوں کے کام کئے اور زمین ناپاک ہو گئی تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے

۲۹ تمہیں بھی اُگل نہ دے جس طرح اُسنے اُن قوموں کو جو تم سے آگے تھیں اُگل دیا۔ کہ جو

۲۶ قربانی کی چربی مذبح پر جلاوے- اور وہ جس نے بہاوے کا ملوان چھوڑا اپنے کپڑے دھووے
۲۷ اور پانی سے نہاوے بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو- اور خطا کی قربانی کے بچھڑے کو اور خطا
کی قربانی کے ملوان کو جنکا لہو مقدس میں کفارے کے لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر
۲۸ لیجاویں اور اُنکی کھالیں اور اُنکا گوشت اور گوبر آگ میں جلا دیویں- اور وہ
جس نے اُنہیں جلایا اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے بعد اُسکے خیمہ گاہ میں
داخل ہووے +

۲۹ اور یہہ تمہارے لئے قانونِ دایمی ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے
ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جسکی بود و باش تم میں ہے اپنی جان کو دکھ دے
۳۰ اور کسی طرح کا کام نہ کرے کیونکہ اُس روز تمہارے واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفارہ
۳۱ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے سارے گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ- یہہ سبت تمہارے
آرام کرنے کے لئے ہوگا تم اُس دن اپنی جان کو دکھ دیجیو یہہ تمہارے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا-
۳۲ اور وہ کاہن جسے وہ چُپڑ کے مخصوص کرے کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کی خدمت کرے کفارہ
۳۳ دیوے اور کتانی کپڑے جو مقدس ہیں پہنے اور مقدس کے لئے کفارہ دیوے اور جماعت
کے خیمہ کے لئے اور مذبح کے لئے کفارہ دیوے اور کاہنوں کے لئے اور جماعت کے سب
۳۴ لوگوں کے لئے کفارہ دیوے- اور یہہ تمہارے واسطے قانونِ ابدی ہے کہ تم بنی اسرائیل کے
لئے اُنکے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک دفعہ کفارہ دو- چنانچہ اُس نے جیسا خداوند
نے موسیٰ سے فرمایا ویسا ہی کیا +

۱۷ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کو اور اُسکے بیٹوں اور سارے
۲ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنکو کہہ کہ خداوند نے یہہ حکم کیا ہے کہ جو شخص بنی اسرائیل
۳ میں سے بیل یا برہ یا ملوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے باہر ذبح کرے اور جماعت کے خیمہ کے دروازے

پر خداوند کے مسکن کے آگے خداوند کی قربانی گذراننے کے لئے نہ لاوے اُس شخص پر خون
۵ کا الزام ہوگا کہ اُس نے خون بہایا اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا ہے اِس لئے ہر کہ بنی
اِسرائیل اپنی قربانیاں جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ہیں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے
کے دروازے پر کاہن پاس لاویں اور اُنہیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لئے
۶ گذرانیں۔ اور کاہن وہ لہو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے اور
۷ چربی کو جلاوے تاکہ خداوند کے لئے خوشبوئی کی بو ہو اور آگے کو شیاطین کے لئے جن کے
پیرو ہو کے وے زناکار ٹھہرے ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُنکے لئے اُنکے قرنوں
میں یہہ ہمیشہ کا قانون ہوگا ❊

۸ اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں میں سے جو اُن
۹ میں بود و باش کرتے ہیں سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے اور اُسے جماعت کے خیمے
کے دروازے پر تاکہ اُسے خداوند کے لئے چڑھانے کو نہ لاوے وہ شخص اپنی جماعت میں
سے کٹ جائیگا ❊

۱۰ اور بنی اِسرائیل میں سے جو شخص خواہ اِسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ مسافروں
میں سے جنکی بود و باش اُن میں ہو کسی خون کو کھاوے تو میرا چہرہ اُس خون کھانیوالے
۱۱ کے برخلاف ہوگا اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ کیونکہ بدن کی حیات لہو میں
ہے سو میں نے مذبح پر وہ تمکو دیا ہے کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفارہ ہو کیونکہ وہ جس
۱۲ سے کسی جان کا کفارہ ہوتا ہے سو لہو ہے۔ اِسی لئے میں نے بنی اِسرائیل کو کہا کہ تم میں سے
۱۳ کوئی خون نہ کھاوے اور کوئی مسافر جسکی بود و باش تم میں ہے لہو نہ کھاوے۔ اور بنی
اِسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے جنکی بود و باش تم میں ہے جو شخص شکار کرے اور
کوئی چرندہ یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہے پکڑے وہ اُسکا لہو بہاوے اور اُسے مٹی سے

اِس لئے کہ میں بدلی میں کفارہ گاہ پر دکھائی دونگا۔ اور ہارون پاکترین مکان میں ۳
یوں آوے کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک مینڈھا
لاوے۔ اور کتانی مقدس پیراہن پہنے اور اُسکے بدن میں کتانی پاسجامہ ہو اور ۴
کتانی پٹکے سے اُسکی کمر بندھی ہو اور اپنے سر پر کتانی عمامہ رکھے یہ مقدس کپڑے ہیں
اور وہ اپنا بدن پانی سے دھووے اور اُنھیں پہن لے۔ اور بنی اسرائیل کی جماعت سے ۵
بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لیوے۔
اور ہارون اپنے اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے لئے اُسکی طرف سے ہے نزدیک لاوے اور ۶
اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے۔ پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے ۷
کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے۔ اور ہارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ۸
ڈالے ایک قرع خداوند کے لئے اور دوسرا قرع چلاوے کے لئے۔ اور ہارون اُس حلوان ۹
کو جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے لاوے اور اُسے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے۔ پر ۱۰
وہ جس پر قرع پڑے کہ چلاوا ہو خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے تاکہ اُس سے کفارہ دیا
جاوے اور چلاوے کے لئے بیابان میں چھوڑ دے۔ پھر ہارون اُس بچھڑے کو جو خطا کی ۱۱
قربانی کے واسطے اُسکی طرف سے ہے لاکے اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے اور
اُس بچھڑے کو جو اُسکی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے اور وہ ایک عود سوز اُس ۱۲
آگ کے انگاروں سے جو خداوند کے آگے مذبح پر ہے بھر لے اور اپنی مٹھیاں بخور کے
کوٹے ہوئے مصالحے سے بھی بھرے اور اُسے پردے کے اندر لاوے۔ اور اُس بخور کو خداوند ۱۳
کے حضور آگ میں ڈالے تاکہ بخور کے دھواں کفارہ گاہ کو جو شہادت کے صندوق پر ہے
چھپا لیوے تا وہ مر نہ جاوے۔ پھر وہ اُس بچھڑے کا لہو لیکے اپنی اُنگلی سے کفارہ گاہ پر پورب ۱۴
کی طرف چھڑکے اور کفارہ گاہ کے آگے بھی لہو اپنی اُنگلی سے سات مرتبہ چھڑکے؛

١٥ پھر وہ اُس حلوان کو جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے اور اُسکے
لہو کو پردے کے اندر لا کے جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے ساتھ کیا تھا ویسا ہی
١٦ اُس لہو کے ساتھ کرے اور اُس کفارے گاہ کے اوپر اور اُسکے سامھنے چھڑکے اور مقدس
کی بابت بنی اسرائیل کی ناپاکی کے لئے اور اُنکے گناہوں اور ساری خطاؤں کے لئے کفارہ
دے اور وہ جماعت کے خیمے کے لئے بھی جو اُنکے ساتھ اُنکی نجاستوں میں رہتا ہے ایسا ہی
١٧ کرے - اور جب وہ بھیتر جاوے تاکہ مقدس میں کفارہ دے تو جب تک کہ وہ باہر نہ آوے
اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے لئے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفارہ
١٨ نہ دے تو جماعت کے خیمے میں کوئی نہ جاوے - پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے ہے آوے
اور اُس کی بابت کفارہ دے اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح
١٩ کے آس پاس سینگوں پر ڈالے - اور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے اور اُسے بنی
اسرائیل کی نجاستوں سے پاک کرے اور اُسے مقدس کرے ✦

٢٠ اور جب وہ مقدس اور جماعت کے خیمے اور مذبح کے لئے کفارہ دے چکے تو اُس جیتے حلوان
٢١ کو لاوے اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے اور بنی اسرائیل کی
ساری بدکاریوں اور اُنکے سارے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرکے اُنکو اُس حلوان کے سر پر دھرے
٢٢ اور اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اُسکے لئے معین ہو بیابان کو بھجوا دے کہ وہ حلوان اُنکی ساری بدکاریاں
٢٣ اپنے اوپر اُٹھا کے ویرانے میں لیجائیگا اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے - پھر
ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہو کے اُن کتانی کپڑوں کو جو اُس نے مقدس میں
٢٤ جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے اور اُنکو وہاں رکھ دے پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے
دھووے اور اپنے کپڑے پہنکے باہر آوے اور اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کی طرف
٢٥ سے سوختنی قربانی گذرانے اور اپنے لئے اور جماعت کے لئے کفارہ دے - اور خطا کی

اُس جریان والے کے نیچے تھی چھووے شام تک ناپاک رہے اور جو کوئی اُن چیزوں کو
اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور وہ جسکو ۱۱
یہہ شخص جسے جریان ہے بن ہاتھ دھوئے چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل
کرے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور مٹی کا وہ باسن جسکو جریان والا چھووے توڑا جائے ۱۲
اور ہر ایک باسن جو چوبی ہو سو پانی سے دھویا جاوے۔ اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہے چنگا ۱۳
ہو جائے تو وہ سات دن اپنے پاک ہونیکے لئے گنے تب وہ اپنے کپڑے دھووے اور اپنا
بدن بہتے ہوئے پانی سے دھووے تب وہ پاک ہوگا۔ اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر ۱۴
کے دو بچے لیکے خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے
اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے اور کاہن اُنہیں گذرانے ایک خطا کی قربانی کے لئے ۱۵
اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے اور کاہن اُس جریانوالے کی بابت اُس کے لئے خداوند
کے آگے کفارہ دے۔ اور جب کسی شخص کو احتلام ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے دھووے ۱۶
اور شام تک ناپاک رہے۔ اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے ۱۷
دھویا جاوے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور وہ عورت جسکے ساتھ مرد صحبت کرے اور منزل ۱۸
ہو تو وے دونوں پانی سے غسل کریں اور شام تک ناپاک رہیں ✣

اور اگر عورت کو جریان ہو اور اُسکے بدن میں جو جریان ہے حیض کا ہووے وہ سات ۱۹
دن جدا کیجائے جو کوئی اُسے چھوئیگا شام تک نجس رہیگا۔ اور وہ سب چیز جس پر وہ اپنی ۲۰
جدائی کے ایام میں سووے ناپاک ہے اور ہر ایک چیز جس پر وہ بیٹھے ناپاک ہے۔ اور جو ۲۱
کوئی اُسکے بستر کو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک
رہے۔ اور جو کوئی کسی چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے ۲۲
رہے۔ اور اگر کوئی چیز اُسکے بستر پر یا اور کسی دوسری ۲۳

چیز پر ہو جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہی اور اُسوقت کوئی اُس چیز کو چھووے تو وہ شام
۲۴ تک ناپاک رہے - اور اگر مرد اُسکے ساتھ سوتا ہی اور اُسکا نجس اُسپر ہوتا ہی تو وہ سات
۲۵ دن تک ناپاک رہیگا اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک ہوگا - اور اگر عورت
اپنی جدائی کے دنوں سے بیشتر حیض سے ہو یا جدائی کے ایام کے گذر جانے پر بھی لہو
جاری رہے تو اُسکی نجاست کے بہنے کے ایام کا حکم اُسکے ایام جدائی کا سا ہوگا وہ ناپاک ہی -
۲۶ اور جبتک اُسکا لہو بہتا جس بستر پر وہ سوئیگی سو اپنی جدائی کے ایام کے بستر کی طرح ناپاک ہوگی اور
۲۷ جس چیز پر بیٹھیگی وہ چیز جس طرح اُسکے ایام جدائی میں ناپاک تھی اب بھی ناپاک ہوگی - اور جو
کوئی اُن چیزوں کو چھوئیگا ناپاک ہوگا اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور
۲۸ شام تک ناپاک رہے - اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہووے تو سات دن گنے بعد اُسکے
۲۹ وہ پاک ہوگی اور آٹھویں دن چاہئیے کہ وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لیکے جماعت
۳۰ کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس آوے - اور کاہن ایک خطا کی قربانی کے لئے
اور ایک سوختنی قربانی کے لئے گذران دے اور کاہن اُسکے جریان کی ناپاکی کے لئے
۳۱ خداوند کے آگے اُسکے لئے کفارہ دے - اِسی طرح تم بنی اسرائیل کو اُنکی نجاست سے پرہیز
کرواؤ تا کہ وے اپنی نجاستوں میں ہلاک نہ ہوویں جب میرے مسکن کو جو اُنکے درمیان
۳۲ ہی ناپاک کریں - اُسکے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُسکے لئے جسے احتلام ہو اور وہ اُس
۳۳ باعث ناپاک ہوتا اور اُسکے لئے جو حیض سے ہو اور اُس مرد اور عورت کے لئے جسے
جریان کا مرض ہو اور اُس مرد کے لئے جو حیضوالی عورت کے ساتھ ہمبستر ہو یہہ حکم ہی

۱۶ باب

۱ پھر خداوند نے بعد اُسکے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے
۲ موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اپنے بھائی ہارون کو یہہ کہہ کہ ہر وقت پاکترین مکان
میں پردے کے اندر کفارہ گاہ پاس جو صندوق پر ہی نہ آیا کرے تا کہ مر نہ جاوے

کاہن حکم کرے کہ وے اُس گھر کو پیشتر اُس سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی کریں
تا کہ گھر کا سارا اسباب ناپاک نہ ہو جائے بعد اُسکے کاہن دیکھنے جائے اور اُس بلا پر نظر ۳۷
کرے اگر بلا اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سُرخی مایل لکیریں ہوں اور دیکھنے میں
دیوار سے گہری نظر آویں تو کاہن گھر سے باہر نکلکے گھر کے دروازے پر جائے اور گھر ۳۸
کو سات دن تک بند کر رکھے۔ اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے اگر وہ بلا گھر کی دیواروں ۳۹
پر پھیل گئی ہو تو کاہن حکم دے کہ اُن پتھروں کو جنمیں بلا ہے نکال ڈالیں اور شہر کے ۴۰
باہر ناپاک جگہ پر پھینک دیں پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچاوے ۴۱
اور وے اُس خاک کو جو کھرچی گئی شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینک دیں اور وے اور ۴۲
پتھر لیکے اُن پتھروں کی جگہ جوڑیں اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے۔ اور اگر وہ ۴۳
بلا بعد اُسکے کہ اُسکے پتھر نکالے گئے اور وہ گھر کھرچا گیا اور وہ گچ کیا گیا پھر دکھلائی
دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے تو کاہن آوے اور دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا گھر پر پھیل ۴۴
گئی ہو تو وہ اُس گھر کی سخت برص ہے وہ ناپاک ہے۔ تب وہ اُس گھر کو اور اُسکے پتھروں ۴۵
کو اور اُسکی لکڑیوں کو اور اُسکے سارے گچ کو گرا دے اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک
جگہ پر لیجاوے۔ اُسکے سوا اگر کوئی اُس گھر کے بند کئے ہوئے کے دنوں میں اُس کے ۴۶
بیچ داخل ہو گا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے ۴۷
کپڑے دھووے اور جو کوئی اُس گھر میں کچھ کھاوے تو اپنے کپڑے دھووے۔ اور اگر ۴۸
وہ کاہن بعد اُسکے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا اُسمیں آوے اور دیکھے کہ وہ بلا گھر پر
نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے کیونکہ وہ بلا دور ہو گئی۔ تب اُس گھر کے پاک ۴۹
کرنے کو دو چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفا لیوے اور اُن چڑیوں ۵۰
[illegible] میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے پھر وہ دیودار کی ۵۱

لکڑی اور زوفا اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو
۵۲ میں اور اُس بہتے ہوئے پانی میں غوطہ دے اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے اور
چڑیا کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور زوفا اور
۵۳ قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے اور اُس جیتی چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے
۵۴ اور اُس گھر کے لئے کفارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا۔ ہر قسم برص کی بلا کے اور
۵۵ ۵۶ سینہواں کے لئے اور پوشاک اور گھر کی برص کے لئے اور ورم اور چھلکے اور سفید
۵۷ چلکنیوالے داغ کے لئے یہہ حکم ہی تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے کے دن یہہ حکم عمل
میں لاویں *

۱۵ باب
پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے خطاب
۲ کرو اور اُنکو کہو اگر کسی شخص کے بدن میں جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے سبب
۳ سے ناپاک ہی۔ اور جریان کے وقت اُسکی ناپاکی یوں ہوگی کیا اُسکے بدن سے جریان
۴ جاری ہو کیا اُسکا بدن جریان سے بند ہو وہ ناپاک ہی۔ جو شخص جسے جریان ہی جس بستر
۵ پر سوئیگا وہ بستر ناپاک ہوگا اور ہر ایک چیز جس پر وہ بیٹھ جاوے ناپاک ہوگی۔ اور
جو کوئی اُسکے بستر کو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک
۶ ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُس چیز پر جس پر جریان والا بیٹھا ہو بیٹھے اپنے کپڑے دھووے
۷ اور پانی میں نہاوے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُسکے بدن کو جسے جریان
ہی چھووے تو وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک
۸ رہے۔ اور اگر وہ جسے جریان ہی کسی شخص پر جو پاک ہی تھوک دے تو وہ شخص اپنے
۹ کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔ اور وہ
۱۰ سب چیز جس پر وہ جریان والا سوار ہو ناپاک ہوگی۔ اور جو کوئی کسی چیز کو جو

کی قربانی کیلئے اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لاوے اور اُنہیں ہلانے کی قربانی کے
۱۳ لئے خداوند کے حضور میں ہلاوے اور اُس برے کو اُس جگہہ پر جہاں خطا کی قربانی
اور سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے مقدس مکان میں ذبح کرے اِس لئے کہ خطا کی
۱۴ قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی کاہن کی ہے یہہ نہایت مقدس ہے اور کاہن
تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لو پر
۱۵ اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے اور کاہن اُس
۱۶ پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈھالے اور کاہن اُس
تیل میں جو اُسکی بائیں ہتھیلی پر ہے اپنی دہنی اُنگلی ڈبووے اور خداوند کے آگے
۱۷ سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھ تیل چھڑکے اور اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر
باقی ہے وہ کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لو پر جو پاک کیا جاتا ہے اور اُس کے
دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُس کے دہنے پانو کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے
۱۸ لہو کے اوپر لگاوے اور باقی تیل کو جو کاہن کی ہتھیلی پر ہے وہ اُس شخص کے سر
۱۹ پر جو پاک کیا جاتا ہے ڈالدے اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے - اور
کاہن خطا کی قربانی گذرانے اور اُسکے لئے جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہے کفارہ دے
۲۰ بعد اُسکے سوختنی قربانی کو ذبح کرے اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی مذبح
۲۱ پر چڑھاوے اور اُسکے لئے کفارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا - اور اگر وہ مسکین
ہو اور اُسکا ہاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے تو وہ تقصیر کی قربانی کا ہلانے کے لئے ایک نر
برہ لیوے تاکہ اُسکے لئے کفارہ دیا جاوے اور ایک دسواں حصہ میدے کا تیل
۲۲ ملا ہوا نذر کی قربانی [illegible] اور ایک پاؤ تیل اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو
لیوے اُنمیں سے ایک خطا کی قربانی ہووے اور

دوسرا سوختنی قربانی۔ اور وہ اُنہیں آٹھویں دن اپنے پاک ہونے کے واسطے جماعت

۲۳ کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے روبرو کاہن پاس لاوے۔ اور کاہن تقصیر کی

۲۴ قربانی کا برہ اور وہ پاؤ تیل لیوے اور وہ اُنہیں خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے

۲۵ لئے ہلاوے پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برّہ کو ذبح کرے اور کاہن تقصیر کی قربانی کے

خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لو پر اور دہنے

۲۶ ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے اور اُس تیل میں سے تھوڑا

۲۷ سا اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُسکی بائیں ہتھیلی پر

۲۸ ہے تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے اور کاہن اُس تیل

میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر ہے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لو پر اور

اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور اُسکے دہنے پانو کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی

۲۹ کے لہو کی جگہہ پر لگاوے اور کاہن باقی تیل کو جو اُسکی ہتھیلی پر ہے اُس شخص کے

۳۰ سر پر جو پاک کیا جاتا ہے ڈالے اور اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے۔ پھر وہ دو

۳۱ قمریاں یا کبوتر کے دو بچے جو اُسے میسر ہوویں ایک تو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا

سوختنی قربانی کے لئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے اور کاہن اُس شخص کے لئے جو

۳۲ پاک کیا جاتا ہے خداوند کے آگے کفارہ دیوے۔ اُس مبروص کے لئے جسکا ہاتھ نہ پہنچا

ہو اُسکے پاک ہونیکے لئے یہہ حکم ہے*

۳۳ ۳۴ - پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ جب تم کنعان کی

سرزمین میں جو میں تمہاری ملکیت کے لئے دیتا ہوں داخل ہو اگر تمہاری زمین میں

۳۵ جو تمہاری ملکیت ہے کسی گھر پر برص کی سی بلا لاؤں تو چاہئے کہ اُس گھر کا مالک جاکر

۳۶ کاہن کو خبر کرے اور کہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھر پر کچھ برص سا ہے تب

٤٩ خواہ پوست پر ہو خواہ کسی چیز پر جو چمڑے کی بنی ہو اگر وہ داغ سبزی مایل یا سرخی
مایل ہو کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں
٥٠ ہو وہ برص کی بلا ہے اور چاہیے کہ کاہن کو دکھائی جاوے۔ کاہن اُس بلا کو دیکھے
٥١ اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہے سات دن تک بند کر رکھے۔ اور ساتویں دن اُس کو
دیکھے اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر جو چمڑے
٥٢ سے بنی ہوئی ہو تو یہ داغ سخت برص کا ہے اور ناپاک ہے۔ سو وہ اُس پیراہن کو
سوت کا ہو یا کتان کا جسکے تانے میں ہو یا بانے میں ہو اور اُس چمڑے کے برتن کو
٥٣ جس میں وہ ہو جلا دے کہ یہ سخت برص کا داغ ہے وہ آگ سے جلایا جاوے۔ اور اگر
کاہن دیکھے اور دیکھو کہ وہ داغ [illegible] میں یا بانے میں یا کسی چمڑے
[illegible]

کے پاکتان کے کپڑے میں ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں
کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے ﴿

۱۴ باب
۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ابرص کے لئے جس دن وہ پاک
۲ کیا جاوے یہہ شریعت ہی چاہئے کہ اُسے کاہن پاس لاویں اور کاہن خیمہ گاہ سے
۳ باہر جاوے اور کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہو گیا ہو تو
۴ کاہن حکم کرے کہ اُسکے لئے جو پاک کیا جاتا ہی دو جیتی پاک چڑیاں اور دیودار کی
۵ لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیویں پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں میں سے
۶ ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر حلال کیجاوے اور اُس جیتی چڑیا کو
دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ سمیت لیویں اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا کو
۷ اُس چڑیا کے لہو میں جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہی غوطہ دے اور اُس پر جو برص سے
پاک کیا جاتا ہی سات مرتبہ چھڑکے اور اُسے پاک ٹھہراوے اور جیتی چڑیا کو میدان
۸ کی طرف اُڑا دیوے۔ اور وہ جو پاک کیا جاتا ہی اپنے کپڑے دھووے اور سارے
بدن کے بال منڈاوے اور پانی میں غسل کرے تاکہ پاک ہو بعد اُسکے وہ خیمہ گاہ
۹ میں آوے پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے۔ اور ساتویں روز
اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنی بھنویں غرض اپنے سارے بال منڈاوے
اور اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے تب وہ پاک ہوگا۔
۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے اور ایک مادہ برّہ ایکسالہ بے عیب اور
میدہ میں سے تین دہائی تیل ملاکے نذر کی قربانی کے لئے اور ایک پاؤ تیل لیوے۔
۱۱ تب وہ کاہن جو پاک کرتا ہی اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا ہی اُن چیزوں سمیت خداوند
۱۲ کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے اور کاہن ایک نر برّہ تقصیر

گوشت میں جس کی سوزش ہوتی ایک سفید چکتا ہوا داغ ہو سرخی مایل یا فقط
۲۵ سفید ہو تو کاہن اُس پر نظر کرے اور دیکھو اگر چکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے
ہوں اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو تو وہ برص ہی جو اُس سوزش سے پیدا
۲۶ ہوئی سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ برص کی بیماری ہی۔ لیکن اگر کاہن دیکھے
کہ اُس سفید چکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہوا بلکہ کچھ سیاہ
۲۷ ہو تو اُسے سات دن تک نظربند کرے۔ اور ساتویں روز کاہن اُسے دیکھے اگر
۲۸ وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو تو اُسے ناپاک کہے کہ وہ برص کا مرض ہی۔ اور اگر
وہ سفید چکتا ہوا داغ اپنی جگہہ پر ہو اور جلد پر پھیلا نہ ہو بلکہ کچھ سیاہ ہو تو وہ فقط
سوزش کے باعث پھولا ہوا ہی کاہن اُسے پاک کہے کہ وہ فقط سوزش کا داغ
ہی +

۲۹ ۳۰ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں داغ ہو کاہن اُس داغ کو دیکھے
اور دیکھو اگر وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا معلوم ہو اور اُس پر کوئی زرد رونگٹا ہو
۳۱ تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ سینہوا ہی سر یا داڑھی کی برص ہی۔ اور اگر کاہن
اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے اور دیکھو وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں پر اُس پر
۳۲ سیاہ بال نہیں تو کاہن اُس سینہوا والے کو سات دن تک نظربند کرے۔ اور
ساتویں دن دیکھے اگر سینہوا پھیلا نہ ہو اور اُس پر کوئی زرد بال نہ ہو اور وہ
۳۳ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو تو اُسکے بال مونڈے جاویں لیکن سینہوے
پر کے منڈائے نہ جاویں اور کاہن اُس سینہوا والے کو اور سات دن نظربند
۳۴ کرے۔ پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو دیکھے اور دیکھو اگر وہ سینہوا جلد
پر پھیلا نہ ہوا اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا ہو گیا تو کاہن اُسے پاک کہے وہ

۳۵ اپنے کپڑے دھووے اور پاک ہووے۔ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے بعد
۳۶ وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جاوے تو کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اگر سینہوا جلد
۳۷ پر پھیلا ہی تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈھے وہ ناپاک ہی۔ پر اگر اُسکے دیکھنے
میں وہ سینہوا ٹھہر رہا ہو اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے ہوں تو وہ سینہوا چنگا
ہوا وہ پاک ہی کاہن اُسے پاک ٹھہراوے ✠
۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید چمکتے
۳۹ ہوئے داغ ہوں کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وے داغ جو اُنکے بدن کے چمڑے میں ہیں
۴۰ سفید سیاہی مایل ہوں تو چھیپ ہی کہ چمڑے میں پھیلی ہی وہ پاک ہی۔ اور جس
۴۱ شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا ہی وہ پاک ہی۔ اور جس شخص کے سر کے
۴۲ بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ہوویں وہ چندلا ہی وہ پاک ہی۔ اگر اُس گنجے یا چندلے
سر پر سفید سُرخ داغ ہو تو یہہ برص ہی جو اُسکے گنجے سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی
۴۳ ہی۔ سو کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر اُس مرض کا داغ اُسکے گنجے سر اور چندلے
۴۴ سر پر سُرخ سفید ہو جیسے کہ بدن کے چمڑے میں برص دکھائی دیتی ہی تو وہ آدمی
کوڑھی ہی وہ ناپاک ہی کاہن اُسے بالکل ناپاک ٹھہراوے اُسکی برص اُسکے
۴۵ سر پر ہی۔ اور وہ ابرص جسکے بدن میں بلا ہی اُسکے کپڑے پھاڑے جاویں اور سر
ننگا کیا جاوے تب وہ اوپر کے ہونٹھ پر کپڑا ڈالے اور چلا چلا کے کہے ناپاک
ناپاک۔ جتنے دنوں تک کہ یہہ بیماری اُسکو ہے وہ ناپاک رہیگا وہ ناپاک ہی
وہ اکیلا رہا کرے اُسکا مکان خیمہ گاہ کے باہر ہووے ✠
اور وہ پیراہن جسمیں برص کا سا داغ ہو خواہ اُون کا ہو خواہ کتان
کا ہوا اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اُون کا

۸ پاک کرے۔ یہہ بیٹا یا بیٹی جننے کا حکم ہے۔ اور اگر اُسکو برہ لانیکا مقدور نہ ہو تو وہ دو
قمریاں یا کبوتر کے دو بچے ایک سوختنی قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے
لاوے اور کاہن اُسکے لئے کفارہ دیوے تب وہ پاک ہو جاویگی +

۱۳ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کسی کے بدن کے
۲ چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اُسکے بدن کے چمڑے میں برص
کی سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن پاس یا اُسکے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں ایک
۳ کے پاس لاویں وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے اگر بلا کی جگہہ کے
بال سفید ہو گئے ہوویں اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو تو وہ کوڑھ کا
۴ مرض ہے سو کاہن اُسے دیکھکے اُسکو ناپاک ٹھہراوے۔ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُسکے
پوست پر سفید ہو اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو اور اُس پر کے بال سفید نہ
۵ ہو گئے ہوں تو کاہن اُس بلا والے کو سات دن تک نظر بند کرے اور کاہن ساتویں
روز اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا اُسکی نظر میں وہیں کی وہیں قایم ہو اور چمڑے پر
۶ پھیلی نہ ہو تو وہ کاہن اُسے اور سات دن تک نظر بند کرے۔ پھر ساتویں دن کاہن
اُسے دوسری بار دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا کچھہ سیاہ ہوئی ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو تو
کاہن اُسے پاک ٹھہراوے کہ وہ چھیپ ہے سو وہ اپنے کپڑے دھووے اور پاک ہووے
۷ پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک کرنیکے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے تو وہ
۸ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے۔ اور کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ چمڑے
پر بڑھ گئی تو وہ اُسے ناپاک ٹھہراوے کہ یہہ برص ہے +

۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے کاہن پاس لاویں۔ کاہن اُسے
۱۰ دیکھے اور [illegible] اُٹھا [illegible] پر سفید ہو اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ہو

۱۱ اور یا اُس ورم کی جگہہ کا گوشت جیتا ہو تو یہہ اُس کے بدن کے چمڑے میں
۱۲ ہی تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے اور اُسے نظربند نہ کرے کہ وہ ناپاک
اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے اور وہ برص اُسکے سب چمڑے کو سر سے
۱۳ تک جتنا کہ کاہن دیکھتا ہی چھپاوے۔ تب کاہن غور کرے اور دیکھو اگر اُس
بدن برص سے چھپ گیا ہی تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے کیونکہ وہ سب سفید
۱۴ ۱۵ ہی اور وہ پاک ہی۔ پر جس دن جیتا گوشت اُسمیں ظاہر ہو تو وہ ناپاک ہوگا۔
کاہن جیتے گوشت کو دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہراوے کہ جیتا گوشت ناپاک ہی
۱۶ یہہ برص ہی۔ اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید ہو جاوے تو وہ کاہن کے حضور آ
۱۷ کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ مرض کی جگہہ سب سفید ہو گئی ہی تو کاہن برص
والے کو پاک ٹھہراوے کہ وہ پاک ہی*

۱۸ ۱۹ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑیا ہو اور چنگی ہو جائے اور پھوڑیا کے
بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہہ یا چمکتا ہوا داغ سفید سرخی مایل ہو تو کاہن کو دکھایا
۲۰ جاوے۔ پھر جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہراً نیچا ہو گیا ہو اور اُس
پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ برص کی بیماری ہی
۲۱ جو پھوڑیا سے پیدا ہوئی۔ پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اُس پر سفید بال
نہیں اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہی اور کچھ سیاہ ہی تو کاہن اُسے سات دن تک
۲۲ نظربند کرے۔ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ کوڑھ کی
۲۳ بلا ہی۔ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہہ پر ہو اور پھیلا نہ ہو تو وہ پھوڑیا کا داغ ہی
کاہن اُسے پاک کہے*

۲۴ پھر وہ گوشت جسکے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو اور اُس جیتے

۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں یے ناپاک ہیں تمہارے لئے چھچھوندر
۳۰ اور چوہا اور گوہ اور اقسام اُسکی۔ اور ورل اور حرزون اور چھپکلی اور [illegible]
۳۱ اور گرگٹ۔ سب رینگنیوالوں میں سے یہہ ناپاک ہیں تمہارے لئے جو کوئی اُنکے مرے
۳۲ ہوئے کو چھوویگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئی مر کر
گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ برتن ہو لکڑی کا خواہ کپڑا خواہ چمڑا خواہ ٹاٹ
ہر ایک قسم کا برتن جو کام میں آیا ہو تو ضرور ہے کہ پانی میں ڈالا جاوے اور شام تک
۳۳ ناپاک رہیگا اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ اور ہر ایک مٹی کے برتن جسکے بیچ میں اُن
۳۴ میں سے کچھ پڑ جاوے جو کچھ اُسمیں ہے سو ناپاک ہوگا اور وہ برتن توڑا جاوے۔ سب
وہ کھانا کہ کھایا جاتا ہے جن پر اُن سے پانی پڑے ناپاک ہوگا اور سب وے چیزیں جو
۳۵ ایسے برتن میں پیئی جاویں ناپاک ہونگی۔ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر
کچھ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولہے وہ ناپاک ہوگی اُسکو توڑ ڈالو اِس لئے کہ وہ ناپاک
۳۶ ہووے ناپاک ہیں اور ناپاک ہونگے تمہارے لئے۔ مگر چشمہ اور کوا جسمیں بہت
۳۷ پانی ہو تو پاک رہیگا لیکن جو کوئی اُنمیں سے کسی کی لاش کو چھوویگا ناپاک ہوگا۔ اور
۳۸ مرے ہوؤں سے جو کچھ کسی بونے کے بیج پر گرے وہ پاک رہیگا۔ مگر وہ بیج جس پر
پانی ڈھالا گیا ہو اگر اُسکے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے تو وہ ناپاک ہوگا تمہارے
۳۹ لئے۔ اور جب اُن حیوانوں میں سے جنکا کھانا تمکو حلال ہے کوئی مرے تو اُسکی لاش کا
۴۰ چھونیوالا شام تک ناپاک ہوگا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھاوے تو وہ
اپنے کپڑے دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش
۴۱ اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور سب رینگنیوالے
۴۲ [illegible] نہ کھائے جاویں [illegible] مکروہ ہیں۔ اور جو اپنے سینہ [illegible]

چلے اور وے سب جو چار پانوں پر چلتے ہیں اور بہت پانووالے سب رینگنیوالوں سے
۴۳ جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ اِس لئے کہ مکروہ ہیں۔ اور تم کسی رینگنیوالے
سے جو زمین پر رینگتا ہی اپنے تئیں مکروہ نہ کرو اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو یہانتک
۴۴ کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ اِس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں چاہئے کہ تم اپنے تئیں مقدس
کرو تاکہ مقدس ہوؤ اِس لئے کہ میں قدوس ہوں سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے
۴۵ جو زمین پر رینگتا ہی ناپاک نہ کرو۔ کہ میں خداوند ہوں مصر کی زمین سے تمہارا
چھڑانیوالا تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں پس تم مقدس ہوؤ اِس لئے کہ میں قدوس
۴۶ ہوں۔ چرندے اور پرندے۔ اور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار
۴۷ جو زمین میں رینگتے ہیں سو اُنکا یہہ حکم ہی تاکہ تم ناپاک اور پاک میں اور اُن جانوروں
میں جو کھائے جاتے ہیں اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو ٭

۱۲ باب
پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ جو عورت کہ
حاملہ ہو اور لڑکا جنے تو وہ سات دن جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہی ناپاک ہوگی۔
۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے۔ اور بعد اُسکے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے
میں تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نہ چھووے اور جب تک اُسکے
۵ پاک ہونیکے دن نہ آویں مقدس میں داخل نہ ہووے۔ اور اگر وہ لڑکی جنے تو دو
ہفتے جیسے اُسکے حیض کا حکم ہی ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک
۶ کرنے میں ٹھہری رہیگی۔ اور جب اُسکے پاک ہونے کے دن بیٹے کے لئے ہوں یا بیٹی
کے آویں تب وہ برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے اور بچہ کبوتر کا یا قمری خطا کی
۷ قربانی کے لئے جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاہن پاس لاوے۔ وہ اُسے خداوند
کے سامھنے گذرانے اور اُسکے لئے کفارہ دے اور اُسکو اُسکے خون بہنے سے

مقدس میں جیسا میں نے تم کو حکم کیا تھا کھا جاتے۔ تب ہارون نے موسیٰ سے کہا دیکھ ۱۹
کہ آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے گذرانی
ہی اور مجھ پر ایسے حادثے ہوئے ہیں پس اگر میں یہ خطا کی قربانی آج ہی کھا لیتا تو
کیا خداوند کے حضور مقبول ہوتا۔ موسیٰ نے یہہ سُنکے پسند کیا ۞ ۲۰

۱۱ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ تم بنی اسرائیل سے کہو
۲ سب چارپایوں میں سے جو زمین پر ہیں اور تمہیں اُنکا کھانا روا ہے سو یے ہیں۔ سب
۳ چارپائے کُھر والے جنکا کُھر چرا ہوا اور وہ جگالی کرتے ہوں تم اُنہیں کھاؤ۔ مگر اُنمیں
۴ سے جو جگالی کرتے ہیں یا کُھر اُنکے چرے ہوئے ہوتے ہیں اُنکو نہ کھاؤ جیسے اونٹ وہ
تو جگالی کرتا ہے پر کُھر اُسکا چرا ہوا نہیں ہوتا سو وہ ناپاک ہے تمہارے لئے۔ اور سافن ۵
کہ وہ جگالی کرتا ہے اور کُھر اُسکا چرا ہوا نہیں تو وہ بھی ناپاک ہے تمہارے لئے۔ اور ۶
خرگوش کہ وہ تو جگالی کرتا ہے پر اُسکا کُھر چرا ہوا نہیں ہے وہ بھی تمہارے لئے
ناپاک ہے۔ اور سوأر کہ کُھر اُسکا دو حصہ ہوا ہے اور اُسکا پاؤں چرا ہے پر وہ جگالی ۷
نہیں کرتا وہ بھی ناپاک ہے تمہارے لئے۔ تم اُنکے گوشت میں سے کچھ نہ کھائیو اور اُنکی ۸
لاشوں کو نہ چھوئیو کہ یہ ناپاک ہیں تمہارے لئے ۞

۹ اور سب اُن میں سے جو پانیوں میں ہیں [illegible]
[illegible] پر اور چھلکے ہوں اور [illegible] سمندروں میں ہوں یا ندیوں میں تم اُنہیں
۱۰ کھاؤ۔ لیکن وے سب جو پر اور چھلکے [illegible]
[illegible]
۱۱ [illegible] وے تمہارے لئے مکروہ ہونگے [illegible] گوشت میں سے
۱۲ [illegible]

۱۳ ہیں وے مکروہ ہیں تمہارے لئے- اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو
۱۴ نہ کھاؤ اِس لئے کہ وے مکروہ ہیں سو یے ہیں نسر اور عقاب اور گدھ اور چیلہ اور
۱۵ ۱۶ شاہین اور سب قسم اُسکی اور سب کوے اور اقسام اُسکی اور شتر مرغ اور اُلّو اور
۱۷ ۱۸ کوکل اور باز اور سب اقسام اُسکی اور بوم اور ہڑگیلا اور رخم اور راج ہنس اور
۱۹ حواصل اور چوہے مار اور لق لق اور بگلا اور سب اقسام اُسکی اور ہُدہُد اور چمگادڑ-
۲۰ ۲۱ اور سب پرندے جو چار پانوں پر چلتے ہیں وے مکروہ ہیں تمہارے لئے- مگر سب
اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے جو چار پانوں سے چلتے ہیں اور اُنکی ٹانگیں اوپر
سے پنڈلیوں پر جھکی جاتیں کہ وے اُن سے کود کر زمین پر چلتے ہیں تم اُن میں سے کھائیو-
۲۲ وے جنھیں تم کھا سکتے ہو یے ہیں جیسے ٹڈی اور اقسام اُسکی اور سال عام اور اقسام
۲۳ اُسکی اور خرگول اور اقسام اُسکی اور ٹنڈی اور اقسام اُسکی- پر سب باقی رینگنیوالے
۲۴ پرندوں میں سے جنکے چار پانوں ہیں وے مکروہ ہیں تمہارے لئے- اور اِن سے
تم ناپاک ہوگے جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوویگا تو وہ شام تک ناپاک
۲۵ رہیگا- اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے تو وہ کپڑے اپنے دھووے
۲۶ اور شام تک ناپاک رہیگا- اور سب چار پائے جنکے کُھر دو حصّہ ہوں پر پانوں چرے
ہوئے نہ ہوں اور نہ جگالی کرتے ہوں وے ناپاک ہیں تمہارے لئے جو کوئی اُنکو چھوئیگا
۲۷ تو وہ ناپاک ہوگا- اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں چار پانوں پر چلنیوالے
سب طرح کے جانوروں میں سے ناپاک ہیں تمہارے لئے جو کوئی اُن میں سے کسی کی
۲۸ لاش کو چھوویگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا- اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش
کو اُٹھاوے تو وہ کپڑے اپنے دھووے اور وہ شام تک ناپاک رہیگا اور یے سب ناپاک
ہیں تمہارے لئے ✚

۲۲ [illegible] قربانی اور سلامتی کی قربانی گذران کے نیچے اُترا۔ پھر موسیٰ اور
ہارون [illegible] خیمہ میں داخل ہوئے اور باہر نکلے اور جماعت کو دُعائیں دیں تب
۲۴ [illegible] خداوند کا جلال ظاہر ہوا اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح
پر کی [illegible] اور چربی کو کھا گئی اور ساری جماعت نے دیکھا [illegible]
اور منہ کے بل گری ۔

[illegible]

۹ پھر خداوند نے خطاب کرکے ہارون کو فرمایا کہ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل
ہو تو تم مے یا کوئی چیز جو نشا کرنیوالی ہو نہ پیجیو نہ تو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ
۱۰ اور یہہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہی تاکہ تم حلال اور حرام اور
۱۱ پاک اور ناپاک میں تمیز کرو اور تاکہ تم سارے احکام جنکو خداوند نے موسی کے
وسیلے سے تمکو فرمایا ہی بنی اسرائیل کو سکھلاؤ +
۱۲ پھر موسی نے ہارون اور اُسکے بیٹوں الی عزر اور اتمر کو جو باقی تھے کہا کہ
نذر کی قربانی جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی لو اور اُسکو مذبح کے پاس
۱۳ فطیری کھاؤ اس لئے کہ یہہ نہایت مقدس ہی- اور تم اُسے مقدس مکان میں کھاؤ کیونکہ
خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہہ حصہ ہی کیونکہ یوں مجھ
۱۴ کو حکم ہوا ہی- اور ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے کو کسی پاک جگہہ میں کھائیو اور
تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھہ اس لئے کہ یہہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصہ
۱۵ ہی جو بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا- اور اُٹھانے
کا شانہ اور ہلانے کا سینہ وے اُن چربیوں کے ساتھہ جو جلائی جاتیں لاوینگے تاکہ وہ
خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جاوے وہ ہمیشہ کے قانون کے مطابق
تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہی +
۱۶ پھر موسی نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہی کہ
وہ جلایا گیا تب وہ ہارون کے بیٹوں الی عزر اور اتمر پر جو بچ رہے تھے غصہ ہوا
۱۷ اور بولا کہ تم نے خطا کی قربانی مقدس مکان میں کیوں نہ کھالی- کہ یہہ نہایت مقدس
ہی اور خداوند نے تم کو یہہ دی ہی تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھالو اور اُنکے لئے خداوند
۱۸ کے روبرو کفارہ دو- دیکھو کہ اُسکا لہو مقدس میں داخل نہ کیا گیا لازم تھا کہ تم اُسے

۳۲ ۳۳ بیٹے اُسے کھاویں۔ اور باقی جو گوشت اور روٹی سے رہے اُسکو آگ سے جلاؤ۔ اور
تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے سات دن تک باہر نہ جاؤگے جب تک مخصوص
کرنیکے دن پورے نہ ہوویں کہ سات دن میں تم اپنی خدمت کے لئے مخصوص کئے
۳۴ جاؤگے۔ جس طرح سے اُسنے آج ہی کیا اُس ہی طرح خداوند نے حکم دیا ہے کہ کیا جاوے
۳۵ تاکہ تمہارے لئے کفارہ ہو۔ اِس لئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات
سات دن تک ٹھہرے رہو اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو تاکہ تم مر نہ جاؤ کہ ایسا
۳۶ ہی حکم مجھ کو ملا ہے۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹے سب احکام خداوند کے جو اُس نے موسیٰ
کے وسیلے سے فرمائے تھے بجا لائے +

۹ باب اور آٹھویں دن میں ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور بنی
۲ اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا اور ہارون کو کہا کہ تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے
اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے جو بے عیب ہوں لے اور اُنکو خداوند کے روبرو
۳ گذران۔ اور بنی اسرائیل کو یہہ کہتے ہوئے فرما کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا
کی قربانی کے لئے اور ایک بچھڑا اور ایک برہ جو دونوں ایکبرسہ اور بے عیب ہوں
۴ سوختنی قربانی کے لئے اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے
لو تاکہ روبرو خداوند کے ذبح کئے جاویں اور نذر کی قربانی تیل ملا کے اِس لئے
کہ آج کے دن خداوند تم پر ظاہر ہوگا +
۵ چنانچہ وے اُسکو جو موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے خیمے کے سامنے لائے اور
۶ ساری جماعت نزدیک آ کے خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی۔ موسیٰ نے کہا یہہ وہ
بات ہے جو خداوند نے تمکو حکم کیا ہے تم اُس کو بجا لاؤ کہ خداوند کا جلال تم پر
۷ ظاہر ہو۔ [illegible] کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی

قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران اور اپنے لئے اور قوم کے لئے کفارہ د[illegible]
اور جماعت کی قربانی گذران اور اُنکے لئے کفارہ دے جیسا کہ خداوند نے حکم کی[illegible]
۹ تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا ذبح کیا - اور ہارون [illegible]
بیٹے لہو اُس پاس لائے اور اُس نے اپنی اُنگلی اُسمیں ڈُبائی اور اُسے مذبح کے
۱۰ سینگوں پر لگایا اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ٹپکایا - اور چربی اور گُردے اور جھلی کلیجے
پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا -
۱۱ ۱۲ اور گوشت اور کھال کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا - پھر سوختنی قربانی ذبح کی
۱۳ اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور اُس نے اُسکو مذبح کے گرداگرد چھڑکا - پھر
۱۴ سوختنی قربانی اُسکے اعضا اور سر سمیت اُسکو دی اور اُس نے مذبح پر سلگائی - اور
اوجھ اور پائے دھوئے اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا +
۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچہ اُنکی خطا کی قربانی کے لئے لیا
۱۶ اور اُسکو ذبح کیا اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لئے چڑھایا - تب سوختنی قربانی
۱۷ آگے لایا اور اُسکو معمول کے موافق گذرانا - پھر نذر کی قربانی آگے لایا اور اُس سے
۱۸ ایک مٹھی لی اور اُسکو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی کے سوا جلایا - اور اُس نے بیل اور
مینڈھا کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہے ذبح کئے اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے
۱۹ پاس لے گئے اور اُس نے اُسکو مذبح کے گرداگرد چھڑکا اور بیل سے چربیاں اور
۲۰ مینڈھے سے دُم اور گُردوں پر کی چربی اور جھلی کلیجے پر کی سو چربیاں سینوں پر
۲۱ رکھیں اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں - اور سینہ اور دہنا شانہ جیسے خداوند نے
۲۲ موسیٰ کو حکم کیا تھا ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا - اور
ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے اور اُنکو برکت دی اور خطا کی

مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور اُسکے سارے باسن اور حوض اور اُس کی
۱۲ کُرسی کو چھیڑا تاکہ اُنکو مقدس کرے- اور ملنے کے تیل میں سے ہارون کے سر پر ٹپایا
۱۳ اور اُسکو چھیڑا تاکہ اُسے مقدس کرے - اور موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا
اور اُنکو کرتے پہنائے اور اُن پر پٹکے باندھے اور اُنکو ٹوپیاں پہنائیں جیسا کہ خداوند
۱۴ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا- پھر خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا آگے لایا اور ہارون
۱۵ اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے- پھر اُسنے
اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے اُسکے خون کو لیا اور اُس کو مذبح کے گرد اُسکے سینگوں
پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک کیا اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ڈالا اور اُسکو
۱۶ مقدس کیا تاکہ اُس پر کفارہ دیا جاوے- اور موسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھ
کی چھپانیوالی ہے اور جھلی کو جو کلیجے پر ہے اور دونوں گُردے اور چربی اُنکی لی اور
۱۷ اُنکو مذبح پر جلایا- اور بچھڑے کو اُسکی کھال اور گوشت اور گوبر سمیت لشکرگاہ
کے باہر آگ سے جلایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا÷

۱۸ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے
۱۹ اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے- پھر اُسنے اُسکو ذبح کیا اور موسیٰ نے
۲۰ مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا- پھر اُسنے مینڈھے کے بند بند جدا کئے اور موسیٰ نے
۲۱ سر کو اور اجزا اور چربی کو جلایا- اور اوجھ اور اُسکے پائے پانی سے دھوئے اور
موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا یہ سوختنی قربانی خداوند کی خوشنودی
کے لئے تھی جو آتش سے گذرانی گئی جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا÷
۲۲ [illegible] مینڈھے کو جو مقرر کرنے کے لئے آگے لایا اور ہارون
۲۳ [illegible] مینڈھے کے سر پر رکھے- اور اُس نے اُس کو

ذبح کیا اور موسیٰ نے اُسکے خون سے کچھ لیا اور اُسکو ہارون کے دہنے کان کی لَہر پر
۲۴ اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا۔ پھر ہارون کے
بیٹوں کو آگے لایا اور کچھ خون سے اُن کے دہنے کانوں کی لَہروں پر اور دہنے
ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا اور باقی خون
۲۵ موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ اور چربی اور دُم اور سب وہ چربی جو اوجھ پر
۲۶ ہے اور جھلّی کلیجے پر اور دونوں گُردے اور چربی اُنکی اور دہنا شانہ لئے اور بےخمیری
روٹیوں کی ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو تھی ایک کُلچہ فطیری اور ایک کُلچہ روغنی
۲۷ اور ایک چپاتی نکالی اور اُنکو چربیوں اور دہنے شانے پر رکھا اور اُس سب کو ہارون
کے ہاتھوں پر اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھا اور اُنکو روبرو خداوند کے ہلانے
۲۸ کی قربانی کے لئے ہلایا۔ پھر موسیٰ نے اُنکے ہاتھ سے لیا اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی
کے اوپر جلایا یہہ مخصوص کرنیکی قربانی خوشبو کے لئے ہے جو خداوند کے واسطے آگ
۲۹ پر گذرانی جاتی۔ پھر موسیٰ نے سینہ لیا اور اُسکو ہلانے کی قربانی کے لئے خداوند
کے روبرو ہلایا مخصوص کرنیکے مینڈھے سے موسیٰ کے لئے یہہ حصّہ تھا جیسے کہ خداوند
۳۰ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ پھر موسیٰ نے چُپڑنے کے تیل اور اُس لہو سے جو مذبح پر تھا
اور ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر
چھڑکا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں اور اُسکے بیٹوں کے
کپڑوں کو مقدس کیا ✤

۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہا کہ یہہ گوشت جماعت کے خیمے
کے دروازے پاس پکاؤ اور اُسکو اُسی جگہہ اُس روٹی کے ساتھ جو مخصوص کرنے
کی ٹوکری میں ہے کھاؤ جیسے میں نے یہہ کہتے ہوئے حکم کیا ہے کہ ہارون اور اُسکے

کو یا کسی نجس کروہ کو چھووے اور خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے
کھاوے وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جاوے ٭

۲۲ ۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ
۲۴ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی نہ کھائیو۔ اُس حیوان کی چربی جو خود بخود
مرگیا ہو یا جس کو درندوں نے پھاڑا ہو تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُسکو
۲۵ ہرگز نہ کھائیو کہ جو اِنسان ایسے چارپائے کی چربی جس سے آگ کی قربانی خداوند
کے لئے گذرانتے ہیں کھاوے تو وہ اِنسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا۔
۲۶ ۲۷ اور تم کسی پرندے اور چرندے کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو۔ اور جو
اِنسان کسی خون میں سے کھائیگا وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا ٭

۲۸ ۲۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اِسرائیل سے یہہ بات کہہ
کہ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانتا ہو وہ آپ اپنی سلامتی کے
۳۰ ذبیحہ میں سے اپنی قربانی خداوند کے لئے لاوے۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند
کی قربانی جو آگ سے جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لاوے کہ سینہ ہلانے کی
۳۱ قربانی کے لئے ہلایا جاوے۔ کاہن چربی کو مذبح پر جلاوے پر سینہ ہارون اور
۳۲ اُسکے بیٹوں کے لئے ہوگا۔ اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ اُٹھانے
۳۳ کی قربانی کرکے کاہن کو دیجیو۔ ہارون کے بیٹوں میں سے وہ جو سلامتی کے ذبیحوں
۳۴ کا لہو اور چربی گذرانتا ہو دہنا شانہ اپنا حصہ لیوے۔ کہ ہلانے کا سینہ اور اُٹھانے
کا شانہ بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا
... ہارون کاہن اور اُسکے بیٹوں کو دیا او۔ یہہ قانون بنی اِسرائیل کے لئے

ہمیشہ کا

۳۵ یہہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں ہارون کے ممسوح ہونیکا
اور اُسکے بیٹوں کے ممسوح ہونیکا حصّہ ہی جو اُنکے لئے اُس دن مقرر ہوا جب وے
۳۶ خداوند کے کاہن ہونیکو نزدیک لائے گئے اُسے خداوند نے حکم کیا تھا جس دن
میں کہ اُس نے اُنہیں ممسوح کرایا کہ بنی اِسرائیل اُنہیں دیویں اور یہہ اُنکے قرنوں
۳۷ کے لئے ہمیشہ کو قانون ہی ۔ حکم سوختنی قربانی کا اور نذر کی قربانی کا اور خطا کی
۳۸ قربانی کا اور تقصیر کی قربانی کا اور مساحت کا اور سلامتی کے ذبیحہ کا یہی ہی جو کوہِ
سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جس دن کہ بنی اِسرائیل کو فرمایا کہ سینا کے بیابان
میں خداوند کے لئے اپنی قربانیوں کو گذرانیں ✠

۸ باب
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے ساتھ اُسکے
۲ بیٹوں کو اور کپڑے اور ملنے کا تیل اور خطا کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے اور
۳ ایک ٹوکری فطیری روٹیاں لے اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے دروازے
۴ پر جمع کر ۔ چنانچہ موسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور ساری جماعت
۵ جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع ہوئی ۔ تب موسیٰ نے جماعت سے کہا یہہ وہ کام
۶ ہی جو خداوند نے فرمایا ہی کہ بجا لاؤ ۔ پھر موسیٰ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو آگے
۷ لایا اور اُنکو پانی سے نہلایا اور اُسکو کُرتا پہنایا اور اُس پر پٹکا لپیٹا اور اُسکو پیراہن
پہنایا اور اُس پر افود پہنایا اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا اور اُسے بندوں
۹ سے باندھا اور اُس پر چپراس لگائی اور چپراس میں اُوریم وتُمیم جڑے اور عمامہ
اُسکے سر پر رکھا پھر عمامے پر پیشانی کی طرف سونیکا پتّر مقدس تاج کے لئے لگایا
۱۰ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ۔ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا اور مسکن کو
۱۱ سب اُس سمیت جو اُسمیں تھا چھڑا اور اُنکو مقدس کیا ۔ اور اُسمیں سے کچھ لیکے

کاہن جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہی اُسے کھاوے اور وہ پاک جگہہ میں جماعت کے
۲۷ خیمے کے صحن میں کھائی جاوے - جو کوئی اُسکے گوشت کو چھووے مقدس ہوا اور اگر
کسی کے کپڑوں پر اُسکے لہو کی جو چھڑکا جاتا ہی چھینٹا پڑے تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے
۲۸ اور مٹی کا برتن جسمیں وہ پکایا جاوے توڑا جاوے اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا
۲۹ جاوے تو وہ مانجا جاوے اور پانی میں غوطہ دیا جاوے - اور کاہنوں کے سب مرد
۳۰ اُسے کھاویں یہہ نہایت مقدس ہی - اور وہ خطا کی قربانی جسکا کچھ بھی لہو جماعت
کے خیمے میں داخل کیا گیا تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے سو نہ کھائی
جاوے بلکہ آگ سے جلائی جاوے *

۷ باب اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہہ ہی وہ نہایت مقدس ہی - جس جگہہ سوختنی قربانی
ذبح کیجاتی ہی اُسمیں تقصیر کی قربانی ذبح کریں اور اُسکے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ
۳ چھڑکے - اور اُسکی سب چربی نزدیک لاوے اُسکی دُم اور وہ چربی جو اوجھ کی
۴ چھپانیوالی ہی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں
۵ میں ہی اور اُس جھلی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی اُس سے جدا کرے اور کاہن اُن کو
۶ مذبح پر جلاوے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہووے یہہ تقصیر کی قربانی ہی - اور
کاہنوں میں سے ہر ایک مرد اُسے کھاوے اور پاک مکان میں کھایا جاوے
۷ اِس لئے کہ وہ نہایت مقدس ہی - جیسے خطا کی قربانی ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہی
۸ اور اُنکے لئے ایک ہی حکم ہی اور یہہ اُسی کاہن کا جو اُس سے کفارہ دیتا ہی ہوگا - اور
جو کاہن کسی شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہی تو کھال اُسکی جسے اُس نے گذرانا
۹ اُسی کاہن کی ہوگی - اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں پکائی جاوے یا ہانڈی
۱۰ اُس کاہن کی جو اُسے گذرانتا ہی ہوگی - اور ہر ایک نذر کی

قربانی کہ تیل ملی ہوئی ہو یا خشک وہ سب بنی ہارون کے لئے ہوگی ہر ایک
۱۱ برابر دوسرے کے ہوگی - اور سلامتی کے ذبیحہ کا جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا
۱۲ ہی یہہ حکم ہی کہ وہ اگر شکرانے کے لئے گذرانے تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھ
فطیری روغنی کلچے اور فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی اور تیل میں پکے
۱۳ ہوئے میدے کے کلچوں کے ساتھ گذرانے - اور کلچوں کے سوا اپنی سلامتی کے
۱۴ ذبیحے کے ساتھ جو شکرانے کے لئے ہی خمیری روٹی بھی لاوے - اور وہ اُس
ساری قربانی میں سے ایک کلچہ لیکے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے
۱۵ چڑھاوے اور یہہ اُس کاہن کا جو سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہی ہوگا - اور
اُسکی سلامتی اور شکرگذاری کے ذبیحوں کا گوشت اُسی دن کہ قربانی گذرانی جاتی
۱۶ ہی کھایا جاوے اور کچھ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے - پر اُسکا ذبیحہ جو منت
کی قربانی یا اُسکی خاص خوشی کی قربانی ہو تو اُسی دن کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہی
کھایا جاوے اور جو اُس سے بچ رہے تو اُسمیں سے دوسرے دن بھی کھایا جاوے
۱۷ اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رہے تو وہ آگ سے جلا دیا
۱۸ جاوے - پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھ تیسرے دن کھایا جاوے
تو وہ منظور نہ ہوگا اور قربانی دینیوالے کے حساب میں لکھا نہ جاویگا بلکہ وہ مکروہ
۱۹ ہوگا اور جو اُسے کھاوے اُسکا گناہ اُسی پر ہوگا - اور وہ گوشت جو کسی ناپاک
چیز سے چھوا جاوے وہ کھایا نہ جاوے بلکہ آگ سے جلادیا جاوے اور گوشت جو ہی
۲۰ ہر ایک جو پاک ہی سو اُسمیں سے کھاوے - لیکن جو شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ
کا گوشت کھاوے جس وقت اُس پر کچھ نجاست ہی وہ شخص اپنی قوم سے کٹ جاوے
۲۱ اور وہ شخص جو کسی نجاست کو چھووے یا انسان کی نجاست کو یا نجس حیوان

٤ پس اس سبب سے کہ اُس نے گناہ کیا اور خطاکار ہوا تو چاہئے کہ یہہ شخص وہ
چیز جو اُس نے چھین لی یا وہ جو اُس نے ناانصافی سے لے لی یا وہ جو اُس پاس
٥ امانت تھی یا وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُس نے پائی پھیر دے۔ غرض سب کچھ
جسکی بابت اُس نے جھوٹھی قسم کی اُس تمہ بھر دے اور پانچواں حصہ اُس پر
بڑھاوے اور اپنی تقصیر کی قربانی گذراننے کے دن میں اُس شخص کو جس کا وہ
٦ مال ہے پھیر دیوے۔ اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے گلّے میں کا ایک
بے عیب مینڈھا تیرے مول ٹھہرنے کے موافق کاہن پاس لاوے کہ وہ سہو کی قربانی
٧ ہووے اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دیوے اور وہ ساری باتوں
سے جو کرکے خطاکار ہوا بخشا جاوے ۞
٨ ٩ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو
حکم کر کہ حکم سوختنی قربانی کا یہہ ہے کہ وہ سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر
١٠ تمام رات صبح تک رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سُلگے۔ اور کاہن اپنا کتان کا پیراہن
پہنے اور اپنے کتان کے پاجامے سے اپنا بدن ڈھانپے اور سوختنی قربانی جو مذبح
١١ پر جلکر راکھ ہوئی ہو اُسکی راکھ اُٹھاوے اور اُسکو مذبح کے نزدیک ڈالے۔ پھر
وہ اپنے کپڑے اُتارے اور دوسرے کپڑے پہنے اور اُس راکھ کو خیمہ گاہ سے باہر
١٢ ایک پاک جگہہ پر لیجاوے۔ اور مذبح کی آگ مذبح پر جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ
پاوے اور کاہن اُس پر لکڑیاں ہر صبح کو جلایا کرے اور اُس پر سوختنی قربانی
١٣ چُنے اور اُس پر سلامتی کی قربانیوں کی چربی جلایا کرے۔ پس ضرور ہے کہ آگ مذبح
پر سدا جلتی رہے اور کبھی نہ بجھے ۞
١٤ [illegible] کی قربانی [illegible] یہہ ہے کہ اُسے ہارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک

۱۵ خداوند کے روبرو گذرانیں۔ اور اُسمیں سے ایک مُٹھی بھر یعنے نذر کی قربانی
کے میدہ میں سے اور کچھ تیل میں سے اور سب لوبان جو اُس نذر کی قربانی پر ہی
اُٹھا لیوے اور مذبح پر یادگاری کے واسطے خداوند کی خوشبو کے لئے جلاوے۔
۱۶ اور باقی کو ہارون اور اُسکے بیٹے کھاویں وہ قربانی فطیری کھائی جاوے اور
۱۷ مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں اُسے کھاویں۔ چاہئے کہ وہ خمیری
پکائی نجاوے۔ میں نے اپنی آگ کی قربانیوں میں سے اُسے اُنکو حصّہ دیا اور یہہ
۱۸ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کی طرح نہایت مقدس ہے۔ ہارون کی اولاد میں سے
سب مرد اُسے کھاویں۔ تمہاری پُشت در پُشت خداوند کی آگ کی قربانیوں کی بابت
یہہ قانون ہے جو کوئی اُنہیں چھووے سو مقدس ہو ✣

۱۹ ۲۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون کی اور اُسکے بیٹوں
کی قربانی جو وے اپنی مساحت کے دن میں خداوند کے لئے گذرانیں سو یہہ ہے کہ
دسواں حصّہ ایفہ کا میدہ آدھا اُسکا صبح کو اور آدھا اُسکا شام کو ہمیشہ نذر کی قربانی
۲۱ کے لئے لایا کریں۔ اور یہہ تیل میں توے پر پکائیو اور پکی ہوئی لائیو اور نذر کی
۲۲ قربانی کا پکا ہوا ٹکڑا ٹکڑا کر کے گذرانیو کہ خداوند کے لئے خوشبو ہو۔ اور جو کاہن اُسکے
بیٹوں میں سے اُسکی جگہہ مسوح ہو وہ اُسے لاوے یہہ خداوند کا ہمیشہ کے لئے قانون
۲۳ ہے وہ بالکل جلایا جاوے۔ کاہن کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل جلائی جاوے اور
کبھی کھائی نجاوے ✣

۲۴ ۲۵ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو
کہہ کہ خطا کی قربانی کا دستور یہہ ہے کہ جس جگہہ سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے وہیں
۲۶ خطا کی قربانی بھی خداوند کے آگے ذبح کیجاوے اور یہہ نہایت مقدس ہے۔ وہ

۳ ہووے یا اگر وہ انسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست کو جس سے وہ
آپ نجس ہوتا ہے چھوئے ہو اور اُس سے ناواقف ہو پھر اُسے جان پڑے تب وہ
۴ خطاکار ہوگا یا اگر کوئی بے تامل قسم کھاکے مُنہہ سے کہے کہ بدی یا نیکی یا فلانا کام
کرونگا کوئی چیز کیوں نہ ہو جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے اور وہ اُسے نہ جانتا ہو
۵ پھر معلوم کرے اور اُنمیں سے کسی چیز سے خطاکار ہووے اور جب وہ اُن میں سے کسی سے
۶ خطاکار ہوا تو لازم ہے کہ وہ اقرار کرے کہ میں نے فلانی خطا کی ہے تب وہ اپنی تقصیر
کی قربانی خداوند کے لئے اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہے مادہ بھیڑ بکری سے
۷ خطا کی قربانی کے لئے لاوے اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دیوے۔ اور اگر اُسے
بھیڑ بکری لانیکا مقدور نہ ہو تو وہ اپنی تقصیر کے لئے جس سے خطاکار ہوا دو قمریاں
یا کبوتر کے دو بچے خداوند کے لئے لاوے ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا
۸ سوختنی قربانی کے لئے۔ پھر وہ اُنہیں کاہن پاس لاوے اور پہلے اُسے جو خطا
کی قربانی کے لئے ہے گذرانے اور اُسکا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے پر جُدا
۹ نہ کرے۔ اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے اور باقی لہو مذبح
۱۰ کی جڑ پر نچوڑے یہہ خطا کی قربانی ہے۔ اور دوسری کو دستور کے موافق سوختنی
قربانی کرے اور اُس خطا کا جو اُس نے کی ہے کفارہ دیوے تو وہ بخشا جاوے ✦
۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانیکا مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کے
واسطے سیر بھر میدہ آٹے کا دسواں حصہ خطا کی قربانی کے لئے نذر گذرانے اُس پر تیل
۱۲ نہ ڈالے نہ لوبان رکھے یہہ خطا کی قربانی ہے تب وہ کاہن پاس لاوے اور کاہن
اُسمیں سے یادگاری کے لئے اپنی مٹھی بھر کے اُسے مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانی
۱۳ [illegible] خطا کی قربانی ہے۔ اور کاہن اُس خطا کی بابت جو اُس نے

اُن خطاؤں میں سے کی کفارہ دیوے تا وہ بخشا جاوے اور باقی نذر کی قربانی
کی طرح کاہن کا ہوگا ❊

۱۴ ۱۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بھول چوک سے
خداوند کے مقدس کا حق ادا نہ کرے اور خطاکار بنے تو اپنی تقصیر کی قربانی خداوند
کے لئے گلّے میں سے ایک مینڈھا بے عیب لاوے اور تو روپے کے مثقالوں کے
حساب سے مقدس کے مثقال کے موافق اُسکی قیمت ٹھہرائیو کہ تقصیر کی قربانی ہے

۱۶ پس جو کچھ اُس نے ناحق کر کے مقدس سے باز رکھا اُسکا بدلا دیوے اور اُس پر
پانچواں حصہ بڑھاوے اور کاہن کو دیوے اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے
مینڈھے سے اُسکا کفارہ دیوے تو وہ بخشا جاوے ❊

۱۷ اور اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کے حکموں سے کوئی کام جو منع ہے کرے
۱۸ اور اُس سے آگاہ نہ ہووے تو بھی خطاکار اور اپنے گناہ کا زیر بار ٹھہرے تو
ایک بے عیب مینڈھا گلّے میں کا تیرے مول ٹھہرانے کے موافق تقصیر کی قربانی
کے لئے کاہن پاس لاوے اور کاہن اُسکی چوک کا جو چوک گیا تھا اور نہ جانتا
۱۹ تھا کفارہ دیوے تا وہ بخشا جاوے۔ یہہ تقصیر کی قربانی ہے اُسکی جو خداوند ہی کا
خطاکار ہوا ہے ❊

۶ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اگر کوئی خطا کرے اور خداوند
۲ کا یہہ گناہ کرے کہ اپنے یار کی امانت میں جو اُس پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں
یا کسی چیز کی بابت جو چھین لی گئی ہو خیانت کرے یا اپنے یار سے ناانصافی کرے یا
۳ کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی پاوے اور اُس میں خیانت کرے اور جھوٹھی قسم کھاوے
سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے ایک کرے جو آدمی کر کے گنہگار ہوتا ہے

ظاہر ہووے تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے لیوے اور اُسے جماعت
۱۵ کے خیمے کے سامنے لاوے۔ اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھ خداوند کے آگے اُس
۱۶ بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے۔ اور کاہن مسیح
۱۷ اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لاوے اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں
۱۸ ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامنے سات مرتبہ چھڑکے۔ اور خون میں سے مذبح
کے سینگوں پر جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں ہے لگاوے اور باقی سب لہو سوختنی
۱۹ قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے ٹپکاوے۔ اور اُسکی ساری
۲۰ چربی نکالکے مذبح پر جلاوے۔ اور جو خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسے ہی اُس
۲۱ بچھڑے سے کرے اور کاہن اُنکے لئے کفارہ دیوے اور وے بخشے جاوینگے۔ اور وہ اُس
بچھڑے کو خیمہ گاہ سے باہر لیجاکے جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا جلاوے یہہ خطا کی قربانی
جماعت کے لئے ہے +

۲۲ اور جو کوئی سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسی
۲۳ کی بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے تو جب وہ خطا جو اُسنے
کی اُسکو معلوم ہووے تب وہ ایک بکری کا بچہ بے عیب نر اپنی قربانی کے واسطے
۲۴ لاوے اور اپنا ہاتھ اُس بچے کے سر پر رکھے اور اُسے اُس جگہ جہاں سوختنی قربانی
۲۵ خداوند کے آگے ذبح کیجاتی ہے ذبح کرے یہہ خطا کی قربانی ہے۔ اور کاہن خطا کی
قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے
۲۶ اور اُسکا باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر ٹپکاوے۔ اور اُسکی سب چربی
سلامتی کی [illegible] کی چربی کے طور سے مذبح پر جلاوے اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ
دیگا +

۲۷ اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً خداوند کے حکموں میں سے کسی کی
۲۸ بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے تو جب وہ خطا جو اُس نے
کی اُس پر ظاہر ہووے تب وہ اپنی قربانی ایک بے عیب بکری کو اپنی خطا کے لئے
۲۹ جو اُس نے کی لاوے۔ اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور خطا کی
۳۰ قربانی سوختنی قربانی کی جگہہ میں ذبح کرے۔ اور کاہن اُسکے لہو میں سے کچھ اپنی
اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُسکا باقی لہو مذبح
۳۱ کی جڑ پر ٹپکاوے۔ اور اُسکی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے کی چربی جُدا کیجاتی
ہے جُدا کرے اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کے لئے خوشبو ہونیکو جلاوے اور اُسکے
۳۲ لئے کفارہ دیوے کہ وہ بخشا جاوے۔ اور اگر وہ خطا کی قربانی کے لئے برہ لاوے تو
۳۳ بے عیب مادہ لاوے اور اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جہاں سوختنی
۳۴ قربانی ذبح کیجاتی ہے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے۔ اور کاہن خطا کی قربانی کے
لہو سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُسکا
۳۵ باقی لہو مذبح کی جڑ پر ٹپکاوے۔ اور اُسکی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے کے
برے کی چربی جدا کیجاتی ہے جُدا کرے اور کاہن اُسکو مذبح پر خداوند کی آگ کی
قربانیوں کے طور پر جلاوے اور کاہن اُسکے لئے اُسکی خطا کا جو اُس نے کی تھی
کفارہ دیوے تو وہ بخشی جائیگی ۞

۵ باب

اگر کوئی ایسی خطا کرے کہ جو گواہ ہو اور وہ قسم دینے کی آواز سُننے کہ تو نے
دیکھا ہے یا نہیں۔ تو جانتا ہے یا نہیں۔ اور وہ نہ بتاوے تو اُسکا گناہ اُس پر ہوگا۔
۲ اور جو شخص کوئی ناپاک چیز جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو یا ناپاک مرے ہوئے چارپائے
کو یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھولے اور نہ جانے تو بھی ناپاک اور خطاکار

۶ اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے بھیڑ بکری سے ہو
۷ نر یا مادہ تو بے عیب لاوے۔ اور اگر وہ اپنی قربانی کے لئے برّہ لاوے تو اُسے خداوند
۸ کے آگے لاوے اور اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے
۹ آگے ذبح کرے اور بنی ہارون اُس کے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔ اور وہ
سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے کچھ آگ کی قربانی لاوے یعنے اُسکی چربی اور سب
۱۰ دُم ریڑھ سے جدا کرکے اور چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے اور سب چربی اوجھ کی اور
دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو
۱۱ جو کلیجے پر اور گردوں پر ہے جدا کرے۔ کاہن اُسکو مذبح پر جلاوے کہ یہ خورش کی
قربانی جو آگ سے خداوند کے لئے کی جاتی ہے ✢

۱۲ ۱۳ اور اگر اُسکی قربانی بکری ہو تو اُسے خداوند کے آگے لاوے۔ وہ اپنا
ہاتھ اُسکے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامھنے ذبح کرے اور بنی ہارون
۱۴ اُسکے خون کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں۔ تب وہ اُس میں سے اپنی قربانی آگ کی
قربانی خداوند کے لئے لاوے چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے اور سب چربی اوجھ کی
۱۵ اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی
۱۶ کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے جدا کرے۔ اور کاہن اُسے مذبح پر جلاوے یہ خورش
۱۷ کی قربانی آگ سے خوشبو کے واسطے ہے سب چربی خداوند کے لئے ہے۔ یہ تمہاری
ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ کے لئے رسم ہے کہ تم نہ چربی کھاؤ
اور نہ لہو ✢

۴ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ اگر کوئی
انسان بھول چوک سے خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے جسکا

۲ کرنا روا نہیں اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل کرے اگر کاہن ممسوح لوگوں
کی طرح خطا کرے تو وہ اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہی ایک بے عیب بچھڑا کہ خطا
۴ کی قربانی ہو خداوند کے لئے لاوے - سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے
پر خداوند کے آگے لاوے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور بچھڑے کو خداوند
۵ کے آگے ذبح کرے - اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو سے کچھ لیوے اور
۶ جماعت کے خیمے میں لاوے - اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں ڈبوکے خداوند کے حضور
۷ مقدس کے پردے کے سامھنے سات مرتبہ اُس لہو سے چھڑکے - اور کاہن خون سے
خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر جو جماعت کے خیمے میں ہی خداوند کے آگے
لگاوے اور اُس بچھڑے کے باقی لہو کو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے
۸ خیمے کے دروازے پر ہی ٹپکاوے - اور سب چربی خطا کی قربانی کے بچھڑے سے جُدا
۹ کرے چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہی اور سب چربی اوجھ کی اور دونوں گُردے
اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی اور جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر
۱۰ ہی جدا کرے جس طرح سے سلامتی کے ذبیحے کے بچھڑے سے جُدا کیجاتی ہی اور کاہن
۱۱ اُنکو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلاوے - اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُسکا سب
۱۲ گوشت کلّے پاؤں سمیت اور اُسکا اوجھ اور اُسکا گوبر سب کچھ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ
کے باہر پاک جگہہ میں جہاں راکھ کے ڈھیر ہوتے ہیں لیجاوے اور سب کچھ لکڑیوں پر
آگ سے جلاوے راکھ ڈالنے کی جگہہ پر جلایا جاوے +

۱۳ اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے اور یہہ بات جماعت
کی آنکھوں سے چھپی ہو اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ کیا ہی جو
۱۴ ناروا ہی اور مجرم ہوئے تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے اُس کے برخلاف کی ہی اُس پر

نکرڈالے تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے جلاوے وہ سوختنی قربانی خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے +

۲ باب ۱ اور اگر کوئی نذر کی قربانی خداوند کے لئے لایا چاہتا ہے تو اُسکی قربانی میدہ کی ہو اور وہ اُسمیں تیل ڈالے اُسکے اوپر لوبان رکھے۔ اور وہ اُسے بنی ہارون کے

۲ پاس جو کاہن ہیں لاوے اور کاہن میدے تیل کے ملے ہوئے سے ایک مٹھی سب لوبان سمیت اُٹھاوے اور اُسکی یادگاری کے لئے مذبح پر جلاوے کہ یہہ خوشنودی

۳ کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے۔ اور جو اس نذر کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون اور اُسکے بیٹوں کا ہوگا کہ وہ آگ کی قربانیوں میں سے جو خداوند کے لئے ہیں نہایت مقدس ہے +

۴ اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہے تو فطیری میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی ہوں +

۵ اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل کا ملا ہوا ہو۔ اُسکو

۶ ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اُس پر تیل ڈالیو کہ نذر کی قربانی ہے +

۷ اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جاوے۔

۸ تو اُس نذر کی قربانی کو جو اُن سے بنائی گئی ہے خداوند کے لئے لا اور کاہن کے آگے

۹ دھر دے وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے۔ تب کاہن اُس قربانی میں سے کچھ یادگاری کے لئے اُٹھا کر مذبح پر جلاوے یہہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے

۱۰ لئے ہے۔ اور جو کچھ کہ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے سو ہارون اور بنی ہارون کا ہوگا کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کے لئے ہیں نہایت مقدس ہے + سب

۱۱

نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لئے لاؤ وہ ہرگز خمیر سے نہ بنائی جاوے کوئی خمیر یا کوئی
شہد آگ کی قربانی میں خداوند کے لئے نہ جلایا جاوے ✤

۱۲ پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں تم اُنہیں خداوند کے لئے لاؤ لیکن وے خوشبوئی
۱۳ کے لئے مذبح پر جلائی نہ جاویں - اور تو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک سے نمکین
کیجیو اور تو اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف مت کیجیو بلکہ
۱۴ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو - اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے
لئے نذر کی قربانی لایا چاہتا ہے تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کی بالیں آگ سے بھونی
۱۵ ہوئی بھری بالوں میں سے دانہ کوٹے ہوئے لائیو کہ نذر کی قربانی ہوں - اور اُس
۱۶ پر تیل ڈالیو اور لوبان اُس پر رکھیو کہ وہ نذر کی قربانی ہے - اور کاہن یادگاری کے
لئے اُسکے کچھ کوٹے ہوئے دانوں میں سے اور تیل میں سے لیکے سب لوبان کے ساتھ جلاوے
کہ یہہ آگ سے خداوند کے لئے قربانی ہے ✤

۳ باب اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ ہو تو اگر گائے بیل میں سے لاوے نر
۲ یا مادہ تو بے عیب خداوند کے آگے لاوے - اور وہ اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر
رکھے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی ہارون جو کاہن
۳ ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں - اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے
لئے آگ کی قربانی لاوے یعنے اُس چربی کو جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے اور سب
۴ چربی اوجھ کی اور دونوں گردوں کو اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں
۵ میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گردوں پر ہے جدا کرے - اور بنی ہارون
اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر آگ کی لکڑیوں پر جلاویں کہ خوشنودی کی
بو آگ سے خداوند کے لئے ہے ✤

۳۳ پھر صحن گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے کھڑا کیا اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا۔ اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا *

۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا اور خداوند کے جلال نے مسکن کو
۳۵ بھرا۔ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہ ہو سکا اس لئے کہ بادل اُس پر ٹھہرا
۳۶ اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا۔ جب بادل مسکن پر سے اوپر اُٹھ جاتا تھا تب
۳۷ بنی اسرائیل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے۔ پر جب وہ بادل اوپر نہ اُٹھ
۳۸ جاتا تھا تو اُسکے اوپر اُٹھ جانے کے دن تک کوچ نہیں کرتے تھے۔ کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹھہرتا تھا اور رات کو آگ اُس پر روشن ہوتی تھی اسرائیل کے سارے گھرانے کی نظر میں اُن کے سب سفروں میں *

موسیٰ کی تیسری کتاب مسمیٰ بہ

احبار

۱ باب [illegible] جماعت کے خیمے میں سے اُس سے ہمکلام
۲ [illegible] اور اُن کو کہہ اگر کوئی تم میں سے خداوند
[illegible] گائے بیل اور بھیڑ بکری
۳ [illegible] جو بے عیب نر لاوے
[illegible] خداوند کے آگے [illegible]
۴ [illegible] قبول کیا جاوے اور

۵ اُسکے لئے کفارہ ہووے - اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور ذبح کرے اور کاہن
جو بنی ہارون ہیں لہو کو لاویں اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف جو جماعت کے خیمے
۶ کے دروازے پر ہے چھڑکیں - تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال کھینچے اور اُس کے
۷ عضو عضو کو جدا کرے - پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور اُس پر
۸ لکڑیاں ترتیب سے چنیں - اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُسکے عضووں کو اور چربی
۹ کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب سے رکھہ دیں - اور وہ اُسکے اوجھ
اور پاؤں کو پانی سے دھووے اور کاہن سب کو مذبح پر جلاوے کہ سوختنی قربانی
یعنے خوشبو آگ سے خداوند کے لئے ہے *
۱۰ اور اگر سوختنی قربانی کے لئے اُسکی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلّے سے ہو
۱۱ تو بے عیب نر لاوے - اور وہ اُسے مذبح کی اُتر طرف خداوند کے آگے ذبح کرے
۱۲ اور کاہن جو بنی ہارون ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں - پھر وہ اُسکے عضو
عضو اور سر اور چربی جدا جدا کاٹے اور کاہن اُنکو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر
۱۳ جو مذبح کی آگ پر ہیں چنے - اور وہ اوجھ اور پایوں کو پانی سے دھووے اور
کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند
کے لئے ہے *
۱۴ اور اگر اُسکی قربانی خداوند کے لئے سوختنی قربانی پرندوں سے ہو تو وہ
۱۵ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپنی قربانی لاوے - کاہن اُسکو مذبح پر لاکے
اُسکا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا دیوے اور اُسکے لہو کو مذبح کی دیوار
۱۶ پر نچوڑے - اور اُسکے جھوجھ کو پروں سمیت نکالکے مذبح کی پورب طرف راکھ کی
۱۷ جگہہ پر پھینک دے - اور وہ اُسے اُسکے دونوں بازوؤں سے چیرے پر جدا

۴۰ باب ۱ ۲ اور خداوند موسیٰ سے ہم کلام ہوا اور کہا پہلے مہینے کی پہلی تاریخ مسکن جو
۳ جماعت کا خیمہ ہے کھڑا کر۔ اور اُسمیں شہادت کا صندوق رکھ اور صندوق پر پردہ
۴ ڈال۔ اور میز اُسکے بھیتر لیجا اور اُسکا اسباب جو چاہئے کہ اُس پر رکھے جاویں اُس
۵ پر چُن دے اور شمعدان اُسمیں لے جا اور اُسکے چراغ اُس پر جلا اور سونے کی قربانگاہ
بخور کے لئے شہادت کے صندوق کے سامنے رکھ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال
۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی مسکن یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ
۷ ۸ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ اور اُس میں پانی ڈال۔ اور
۹ صحن کو گرداگرد کھڑا کر اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال۔ اور مساحت کے تیل
سے لے اور اُس سے مسکن کو اور سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں مسح کر اور اُس کو
۱۰ مقدس کر اور سب ظروف اُس کے مقدس کر کہ وہ مقدس ہو۔ اور قربانگاہ سوختنی
۱۱ قربانی کی بھی اور سب ظروف اُسکے چُپڑ اور اُسکو مقدس کر کہ نہایت پاک ہو۔ اور
۱۲ حوض اور کُرسی اُسکی بھی چُپڑ اور اُنکو مقدس کر۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت
۱۳ کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا اور اُنکو پانی سے غسل دلا۔ اور ہارون کو مقدس
لباس پہنا اور اُسکو چُپڑ اور اُسے مقدس کر تا کہ کاہن کا کام میری خدمت میں کرے۔
۱۴ ۱۵ اور اُسکے بیٹوں کو نزدیک لا اور اُنکو کُرتے پہنا۔ اور اُنکو چُپڑ جیسے اُنکے باپ کو چُپڑا
ہے تاکہ وے کاہن کا کام میری خدمت میں کریں اور یہ مساحت اُنکے لئے اور اُنکے
۱۶ قرنوں کے لئے ہمیشہ کی کہانت کا باعث ہوگی۔ اور موسیٰ نے ایسا کیا سب جو خداوند
نے اُسکو حکم کیا تھا عمل میں لایا ٭
۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہوگیا
۱۸ [illegible] کیا اور پائے اُسکے لگائے اور اُن پر تختے اُسکے رکھے اور

۱۹ اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے اور ستون اُسکے کھڑے کئے۔ اور اُس نے خیمہ کو مسکن پر پھیلایا اور اُس پر اوپر سے گھٹا ٹوپ ڈالا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✠

۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں اور چوبیں صندوق میں لگائیں

۲۱ اور اُس صندوق پر اوپر سے کفارے کا سرپوش رکھا۔ پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا اور اُسکے آگے پردہ ڈالا اور صندوق شہادت کا چھپایا جو کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✠

۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں اُتر کی طرف مسکن کے باہر پردے سے رکھی

۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا روٹی چُنی ✠

۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامھنے میز کے دکھن کی جانب مسکن سے

۲۵ رکھا۔ اور چراغ روبرو خداوند کے روشن کئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✠

۲۶ ۲۷ اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمے میں پردے کے آگے رکھی اور اُس پر بخور کی خوشبوئی کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جلایا ✠

۲۸ ۲۹ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا۔ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی مسکن کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکھی اور اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا چڑھائیں ✠

۳۰ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا اور اُس میں

۳۱ پانی غسل کے لئے ڈالا۔ اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے

۳۲ ہاتھ اور پانوں اپنے دھوئے۔ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور نزدیک قربانگاہ کے آئے تب اپنے تئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا دھویا۔

دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے اور اُنہیں
۱۹ افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا۔ اور دو حلقے سونے سے بنائے
اور اُن کو چپراس کی دونوں طرفوں میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف
۲۰ سے ملتا ہے لگایا پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں افود کے نیچے کی دو
طرفوں میں اُسکے آگے کی طرف اُس کے جوڑ کے مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگایا
۲۱ اور چپراس کو اُسکے حلقوں سے افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر
کسا تاکہ افود کے پٹکے کے اوپر ہو رہے اور چپراس افود پر سے نہ چھٹے جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۲ اور افود کے لئے قمیص بنکر بنایا اور وہ سب آسمانی رنگ سے تھا اور گریبان
۲۳ اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح تھا اور حاشیے میں بنی گوٹ تھی
۲۴ تاکہ وہ نہ پھٹے۔ اور اُسکے دامن کے گھیر میں اُنہوں نے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
۲۵ اور قرمزی رنگ اور باریک بٹے ہوئے کتان سے انار بنائے۔ اور گھنٹیاں خالص سونے
سے بنائے اور اُن گھنٹیوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے گھیر میں
۲۶ اناروں کے درمیان لگایا ایک گھنٹی اور ایک انار [illegible] قمیص کے
دامن کے گھیر پر خدمت کرنے کے لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۷ اور اُنہوں نے باریک کتان کے [illegible]
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]
[illegible]

باب

اور پتھر مقدس تاج کا خالص سونے سے بنایا اور اُس پر انگوٹھی کے طور پر کندہ

٣١ کیا کہ **قدس یہوواہ کو**- اور اُسمیں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا
تا کہ اوپر عمامے کے ہو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا *

٣٢ چنانچہ سب کام مسکن کا کہ وہ جماعت کا خیمہ ہے پورا ہوا اور بنی اسرائیل نے
سب جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا اُسی طرح سے اُنہوں نے بنایا *

٣٣ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے خیمہ اور سب ظروف اُسکے اور آنکڑے اُسکے

٣٤ اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے- اور گھٹاٹوپ مینڈھوں
کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے اور گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں سے اور پردہ پاکترین

٣٥ ٣٦ مکان کا شہادت کا صندوق اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا اور میز اور سب برتن
٣٧ اُسکے اور روٹی نذر کی اور پاک شمعدان اور چراغ اُسکے اُس پر چُنے ہوئے اور سب

٣٨ ظروف اُسکے اور جلانے کا تیل اور قربانگاہ سونے کی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو

٣٩ مصالح کا اور پردہ خیمے کے دروازے کا اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل
کی اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُسکے اور حوض اور کُرسی اُسکی اور پردے صحن کے

٤٠ اور ستون اُنکے اور پائے اُنکے اور پردہ اُسکے دروازے کا اور رسّیاں اُسکی اور

٤١ میخیں اُسکی اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لئے اور لباسِ
خدمت مقدس کی عبادت کے لئے اور مقدس کپڑے ہارون کاہن کے لئے اور اُسکے

٤٢ بیٹوں کے لئے کاہن ہونے کے واسطے- جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ویسے

٤٣ ہی بنی اسرائیل نے سب کام بنایا- اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی اور دیکھا کہ
اُنہوں نے بنایا تھا جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا ویساہی بنایا اور موسیٰ نے اُنہیں
برکت دی *

۲۴ اور باریک کتان میں نقاش تھا۔ سب سونا جو مقدس کی عمارت کے کام میں لگا۔ سونا جو ہدیہ کیا گیا تھا سو انتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال مقدس کی مثقال سے تھا۔ ۲۵ اور جماعت کے شمار کئے ہوؤں کا روپا ایکسو قنطار اور ایکہزار سات سو پچہتر مثقال مقدس کی مثقال سے تھا۔ ۲۶ اور حصہ ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے تھا ہر ایک کا جو آیا کہ شمار کیا جاوے بیس برس کی عمر سے اور اوپر کو بالکل چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچسو مرد تھے۔ ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے ڈھالے گئے سو پائے سو قنطار سے ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار سے۔ ۲۸ اور اُسنے ایک ہزار سات سو پچہتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے اُنکے مڑھے اور اُنکیوں سے اُنہیں ملایا۔ ۲۹ اور پیتل جو خوشی سے بخشا گیا تھا سو ستر قنطار اور دو ہزار چار سو مثقال تھا اور ۳۰ اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور سب ظروف اُسکے بنائے اور ۳۱ پائے صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے اور سب میخیں مسکن کی اور میخیں صحن کی جو گرداگرد تھیں ٭

باب ۳۹ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنائے اور مقدس کپڑے ہارون کے لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنائے۔ ۲ اور افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنایا۔ ۳ اور پتر سونے کے پتلے گڑھے اور اُن سے تار کھینچے تاکہ اُنکو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان کے ساتھ اُستادکاری سے ملادیں۔ ۴ اور [illegible] اُن سے وہ ملایا جاوے اُسکے دونوں کناروں

سے ملایا ہوا تھا۔ اور افود کا پٹکا جو اُس پر تھا سو اُسی کی کاریگری کی طرح سونے
اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے
کتان سے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۞
اور دو سلیمانی پتھر بنائے جو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے اور
اُن پر انگوٹھی کی طرح بنی اسرائیل کے نام کندہ ہوئے تھے۔ اور اُنکو افود کے
مونڈھوں پر رکھا کہ وے پتھر بنی اسرائیل کی یادگاری کے لئے ہوویں جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۞

۸ اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ
۹ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی وہ چوکھونٹی
تھی اُنہوں نے چپراس کو دوہرا بنایا طول اُسکا ایک بالشت اور عرض اُسکا ایک
۱۰ بالشت۔ اور اُسمیں چار سطریں جواہر کی جڑیں پہلی سطر میں یاقوت سُرخ اور پکھراج
۱۱ اور زمرد یہہ پہلی سطر تھی اور دوسری سطر میں گوہر شب چراغ اور نیلم اور ہیرا
۱۲ ۱۳ تیسری سطر میں جزع اور یشم اور فیروزہ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی
۱۴ اور زبرجد اور یے جو جڑے تھے سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے۔ اور
یے پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر موافق بنی اسرائیل کے ناموں کے بارہ
تھے جیسا کہ اُنکے نام تھے اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر
۱۵ کھودا ہوا تھا۔ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کی گتھی ہوئی زنجیریں
۱۶ بنائیں اور دو خانے سونے سے اور دو حلقے سونے سے بنائے اور دو حلقے چپراس
۱۷ کے دونوں کناروں میں لگائے۔ اور دونوں زنجیریں گندھی ہوئی سونے سے
۱۸ دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں لٹکائیں اور

۲۷ پڑے سونے سے گرداگرد کلس بنایا۔ اور اُسکے لئے اُسکی دونوں طرف اُسکے دو کونوں
کے پاس اُسکے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھالے
۲۸ جاویں۔ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا +
۲۹ اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوئیوں کی خالص بخور عطار کے ہنر سے طیار
کیا +

۳۸ باب
اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لئے شطیم کی لکڑی سے بنائی پانچ ہاتھ طول
۲ اُسکا اور پانچ ہاتھ عرض اُسکا چوکھونٹی اور تین ہاتھ بلندی اُسکی بنائی۔ اور سینگ
اُسکے چاروں کونوں پر بنائے اُسکے یہ سینگ اُسی میں سے تھے اور اُس نے اُسکو
۳ پیتل سے مڑھا۔ اور سب ظروف قربانگاہ کے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں
۴ اور انگیٹھیاں سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے۔ اور ایک انگیٹھی جال کی شکل پر
۵ پیتل سے قربانگاہ کے لئے بنائی جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی تھی۔ اور چار
حلقے پیتل کی انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے تاکہ جگہ چوبوں کی ہوں۔
٦ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو پیتل سے مڑھا۔ اور چوبیں قربانگاہ کی
دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے اور اُس کو
تختوں سے کھوکھلا بنایا +
۸ اور حوض پیتل سے اور اُسکی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے درپنوں سے
جو جماعت کے خیمے کے آستانے پہ عبادت کرتی تھیں بنائی +
۹ اور صحن بنایا اور اُسکے لئے دکھن رُخ اُسکی دکھن طرف میں پردے باریک
۱۰ بٹے ہوئے کتان کے تھے طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس
۱۱ پیتل کے اور آنکڑیاں اُنکی روپہلے اور اُتر کی جانب میں

طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں
۱۲ کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے اور پچھم کی جانب کے پردے پچاس ہاتھ کے تھے
اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے دس اور آنکڑے اُنکے اور الگنیاں اُن کی
۱۳ ۱۴ روپے سے اور پورب رُخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے - پندرہ ہاتھ پردے
۱۵ دروازے کی ایک طرف تھے اُنکے ستون تین اور اُنکے پائے تین - اور دوسری
طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے ستون اُن کے
۱۶ تین اور پائے اُنکے تین - صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان
۱۷ سے تھے - اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں
اُنکی روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور سب صحن کے ستون روپے
۱۸ کی الگنیوں سے ملے ہوئے تھے - اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا اُسکی لمبائی بیس ہاتھ اور اونچائی
۱۹ اُسکی پانچ ہاتھ موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھی - اور ستون اُس کے چار
اور پائے اُنکے چار پیتل سے اور آنکڑے اُنکے روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے
۲۰ روپے سے اور الگنیاں اُنکی روپے سے - اور سب میخیں مسکن کی اور صحن کے
گرداگرد کی پیتل سے تھیں *

۲۱ اور حساب مسکن یعنے شہادت کے مسکن کا جو موسیٰ کے حکم کے موافق لاویوں
۲۲ کی خدمت کے لئے اِتمر کے ہاتھ سے جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا کیا گیا سو یہہ ہے - پر
بضلی ایل بن اُوری بن حور یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند نے موسیٰ
۲۳ کو فرمایا تھا بنانیوالا تھا - اور اُسکے ساتھ اہلیاب بن اخیسمک دان کے فرقے سے
جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ

۳۸ [illegible] اور مہین بٹے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا اور ستون اُسکے پانچ اور اُنکے
کُنڈے بنائے اور ستونوں کے سروں کو اور اُنکی الگنیوں کو سونے سے مڑھا اور اُنکے
لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے ◆

۳۷ باب ۱ اور بضلی ایل نے شطیم کی لکڑی سے صندوق بنایا اڑھائی ہاتھ طول اور ڈیڑھ
۲ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُسکی تھی- اور اُسکو خالص سونے سے بھیتر اور باہر
۳ مڑھا اور اُسکے گرداگرد سونے کا کلس بنایا- اور چار حلقے سونے سے اُسکے چاروں کونوں
۴ کے لئے دو حلقے اُسکی ایک طرف اور دو حلقے اُسکی دوسری طرف ڈھالے- اور چوبیں
۵ شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی
دونوں طرف تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے ڈالیں ◆

۶ اور کفارہ گاہ خالص سونے سے بنائی طول اُسکا اڑھائی ہاتھ اور عرض اُسکا
۷ ڈیڑھ ہاتھ- اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے اور اُنکو کفارہ گاہ کی دو طرف
۸ رکھا ایک کروبی اوپر کی ایک جانب میں اور دوسرا کروبی اوپر کی دوسری جانب میں
۹ کفارہ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے- اور یوں ہوا کہ
دونوں کروبی اپنے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے اور کفارہ گاہ کو اپنے پروں
سے چھپائے ہوئے تھے ہر ایک کا مُنہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا مُنہ کفارہ گاہ
کے مقابل تھا ◆

۱۰ اور میز شطیم کی لکڑی سے بنائی طول اُسکا دو ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ
۱۱ اور بلندی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ- اور اُسکو خالص سونے سے مڑھا اور اُسکے گرداگرد
۱۲ سونے کا کلس بنایا- اور اُس پر چار انگشت اونچی ایک کنگنی آس پاس بنائی اور
۱۳ گرداگرد سونے کا کلس بنایا- اور اُس نے اُسکے لئے سونے کے چار حلقے

ڈھالے اور اُنہیں اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا۔ وے حلقے کنگنی
کے سامنے تھے کہ اُنمیں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لیجاویں۔ اور چوبیں شطیم کی لکڑی
سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے۔ اور سب ظروف
جو میز پر ہیں برتن اُسکے اور چمچے اور رکابیاں اور بڑے پیالے جو تپانے کے لئے ہیں
خالص سونے سے بنائے٭

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا اُسے گڑھکر شمعدان بنایا اور جڑ اُس کی
۱۸ اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے اور سیب اُسکے اور سوسنیں اُسکی خود اُسی سے تھیں اور چھہ شاخیں
نکلی ہوئی تھیں اُسکی دونوں طرفوں سے تین شاخیں شمعدان کی اُسکی ایک جانب سے اور تین
شاخیں شمعدان کی اُسکی دوسری جانب سے۔ اور تین پیالے بادامی صورت ایک
۱۹ شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن اور تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں
تھے اور سیب اور سوسن اور ایسے ہی چھوں شاخوں میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے
۲۰ تھیں۔ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے اور سیب اُنکے اور سوسنیں
۲۱ اُنکی۔ اور ایک ایک سیب تھا نیچے ہر دو دو شاخوں کے مطابق اُن چھہ شاخوں کے
۲۲ جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں۔ اور سیب اُسکے اور شاخیں اُسکی خود اُسی سے تھیں اور
۲۳ یہ سب اکٹھے گڑھے ہوئے خالص سونے سے تھے۔ اور اُسکے لئے سات چراغ بنائے
۲۴ اور گلگیر اُسکے اور لگنیں اُسکی خالص سونے سے۔ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف
کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا٭

۲۵ اور قربانگاہ بخور کی شطیم کی لکڑی سے بنائی طول اُسکا ایک ہاتھ اور
عرض اُسکا ایک ہاتھ چوکھونٹی بنائی اور بلندی اُسکی دو ہاتھ اور سینگ اُسکے
۲۶ اُسی سے تھے۔ اور چھت اُسکی اور بغلیں اُسکی اور سینگ اُسکے خالص سونے سے مڑھے اور اُسکے

ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھ اور چار ہاتھ عرض میں سب پردے ایک ہی اندازے
۱۰ پر تھے۔ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا اور دوسرے
۱۱ پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے
پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے
۱۲ بڑے پردے کے جو باہر تھا ملانے کی طرف میں بنائے۔ پچاس تکمے حاشیے میں ایک
پردے کے اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے ملانے کی طرف میں بنائے
۱۳ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے
اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا تب یہہ ایک
مسکن بنا۔

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کے لئے جو مسکن کے اوپر
۱۵ تھا بنائے۔ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ چار ہاتھ کے عرض میں گیارہ پردے
۱۶ ایک ہی اندازے پر تھے۔ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہہ اور چھہ ایک جگہہ ملائے۔
۱۷ اور پچاس تکمے اُن چھہ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں جو باہر ہیں ملانے کی
جگہہ پر اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری ملانے
۱۸ کی جگہہ پر بنائے۔ اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانیکے لئے تاکہ ایک ہو جائے
۱۹ بنائے۔ اور ایک گلتاٹوپ خیمے کے لئے سُرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں
کا اور دوسرا گلتاٹوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا۔

۲۰ ۲۱ اور تختے مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنیکے لئے بنائے۔ طول ہر تختے کا
۲۲ [illegible] ہاتھ عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ۔ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لئے ایسی ایک دوسری
۲۳ میں۔ اور جب تختے مسکن کے لئے بنائے تب بیس اُن

۲۴ میں سے دکھنی جانب میں لگائے۔ اور چالیس پائے روپے کے اُن بیس تختوں کے
نیچے بنائے ایک تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے اور دوسرے تختے کی دو چولوں
۲۵ کے لئے دو پائے بنائے ہر تختے کی چولوں کے لئے بنائے۔ اور دوسری جانب مسکن کی
۲۶ اُتر کی طرف بیس تختے بنائے اور چالیس پائے اُنکے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو
۲۷ ۲۸ پائے اور ایک تختے کے نیچے دو پائے۔ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ تختے بنائے۔ اور دو
۲۹ تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے اُس کی دونوں جانبوں میں بنائے۔ اور تختے
ملنیوائے نیچے سے اور اُسی طرح ملنیوائے اوپر سے ایک حلقے میں تھے ایک ہی سا دونوں
۳۰ کو دونوں گوشوں میں بنایا۔ چنانچہ آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے تھے ہر ایک
تختے کے لئے دو دو پائے ✣

۳۱ اور بینڈے شطّیم کی لکڑی سے بنائے پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے
۳۲ تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے اور پانچ
۳۳ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لئے بنائے۔ اور ایک بینڈا بنا کر اُس کو
۳۴ بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا۔ اور تختوں کو سونے سے
مڑھا اور حلقے اُنکے سونے سے بینڈوں کی جگہہ کے لئے بنائے اور بینڈوں کو سونے
سے مڑھا ✣

۳۵ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان
۳۶ کا منقش پردہ اور اُس پر کروبی اُستادکاری سے بنائے۔ اور اُس کے لئے چار
ستون شطّیم کی لکڑی سے بنائے اور اُنکو سونے سے مڑھا اور اُنکے آنکڑے سونے سے
بنائے اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے ✣

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی

۲۳ لائے اور ہر ایک جو تحفہ لایا سو سونیکا خداوند کے واسطے لایا۔ اور جس شخص کے پاس
آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی
۲۴ پشم اور مینڈھوں کی سرخ رنگی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سو انہیں لایا جس کسی نے
روپے کا اور پیتل کا ہدیہ گذرانا سو اپنا ہدیہ خداوند کیلئے لایا اور جس کسی کے پاس شطیم کی لکڑی تھی
۲۵ سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لئے لایا۔ اور ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر تھیں
اپنے ہاتھوں سے کاتا اور اپنا کاتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
۲۶ رنگ اور مہین کتان لائیں۔ اور سب عورتوں نے جنکے دلوں نے اُنکو حکمت کیطرف
۲۷ رغبت دلائی بکریوں کی پشم کاتی۔ اور وے جو رئیس تھے سلیمانی پتھر اور جڑنے کے
۲۸ پتھر افود اور چپراس کے لئے۔ اور خوشبو مصالح اور جلانے کا تیل اور مساحت کا تیل
۲۹ اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے۔ اور سب کیا مرد کیا عورت جنکے من نے اُن کو
اُبھارا کہ اُس کام کے لئے لاویں جسکا حکم خداوند نے دیا تھا کہ موسی کے ہاتھ سے
بنے وے سب کے سب یعنے سارے بنی اسرائیل خوشی سے خداوند کے لئے ہدیہ لائے۔
۳۰ اور موسی نے بنی اسرائیل سے کہا دیکھو کہ خداوند نے بضلی ایل بن اُوری
۳۱ بن حور کو جو یہوداہ کے فرقے میں ہے بنام بُلایا ہے اور اُس نے اُسے حکمت اور فہم
۳۲ اور دانش اور سب طرح کی کاریگریوں میں روح الہی سے معمور کیا اور اچھی تدبیریں
۳۳ ایجاد کرنے میں اور سونے اور روپے اور پیتل کے نادر کام بنانے میں اور جڑنے
کے لئے پتھر کے تراشنے میں اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادر کام کے
۳۴ بنانے میں ماہر کیا اور اُس نے اُسکے دل میں اور اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کے دل
۳۵ میں جو دان کے فرقے سے ہے ہنر سکھانا ڈال دیا۔ اُنکے دلوں میں حکمت اس طور
[illegible] کرنیوالے کا اور مصور کا اور نقاش کا جو آسمانی

رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور
جولاہے کا بلکہ اُن سب کا جو ہر طرح کا کام بناتے اور منصوبہ باندھکے ایجاد کرتے
ہیں بنا دیں ✣

۱ پس بظلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشنضمیر جنہیں خداوند نے حکمت اور
فہم بخشا کہ وے مقدس کی عبادت کے سب کام کرنیکا طور سمجھیں خداوند کے سارے
حکم کے موافق کام کرنے لگے۔ ۲ تب موسیٰ نے بظلی ایل اور اہلیاب اور سب روشنضمیر
مردوں کو جنکے دل میں خداوند نے حکمت رکھی اور سبھوں کو جنکے دلوں نے اُنہیں
ترغیب دی کہ کام پر آکے اُسے بنا دیں بُلایا۔ ۳ تب اُنہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے
سب تحائف جو بنی اسرائیل مقدس کی عبادت کے کام کے بنانے کو لائے
تھے پائے۔ اور وے ہنوز ہر صبح کے وقت اپنی خوشی سے ہدیہ اُسکے پاس لایا کرتے
تھے۔ ۴ تب سب عقلمند کاریگر جو مقدس کے سب کام بناتے تھے ایک ایک اپنے اپنے
کام سے جو کرتا تھا آئے ✣

۵ اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لئے جسے خداوند
نے بنانے کا حکم کیا احتیاج سے زیادہ لاتے ہیں۔ ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں
نے لشکرگاہ میں منادی کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں
کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے سو قوم لانے سے باز رہی۔ ۷ کیونکہ اسباب جو اُنکے
پاس تھا سو سب کام بنانے کے لئے بہت بلکہ زیادہ تھا ✣

۸ چنانچہ ہر ایک صاحبِ حکمت نے اُن میں سے جو مسکن کو بناتے تھے مہین [illegible]
ہوئے کتان اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ کے [illegible]
پردے بنائے۔ اُن پر کروبی منقش کرکے اُستادکاری سے بنائے

سے اُترا تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا اُسکے
ساتھ ہمکلام ہونے سے چمکتا ہے۔ اور جب ہارون اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کو
۳۰ دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں۔ کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور وے اُسکے پاس آنے سے
ڈرتے تھے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنہیں بُلایا اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے
پاس پھر آئے اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ ۳۲ اور آخر کو سب بنی اسرائیل
نزدیک آئے اور اُس نے اُن سب باتوں کو جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں
تھیں اُنہیں حکم کیا۔ ۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اُس نے اپنے چہرے
پر نقاب ڈالا۔ ۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا کہ اُس سے کلام کرے
تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر آکے بنی
اسرائیل کو کہتا تھا۔ ۳۵ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کا منہہ دیکھا کہ اُسکے چہرے کا
چمڑا چمکتا ہے اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا تب تک اپنے
منہہ پر نقاب ڈالے رہا +

۳۵ باب

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے کہا وے باتیں
جن پر عمل کرنیکا خداوند نے تم کو حکم کیا ہے سو یے ہیں۔ ۲ چھہ دن تک کاروبار کیا جاوے
اور ساتویں دن تمہارے لئے روز مقدس خداوند کے آرام کا سبت ہوگا جو کوئی
اُس میں کام کریگا مار ڈالا جائیگا۔ ۳ تم سبت کے دن اپنی سب بستیوں میں آگ مت
جلائیو +

۴ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ حکم جو خداوند نے فرمایا
یہہ ہے ۵ کہ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لئے تحفہ لاؤ جو کوئی اپنے دل کی خوشی
سے چاہے خداوند کے لئے تحفہ لاوے سونا اور روپا اور پیتل ۶ اور آسمانی رنگ

اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم- اور
۷ مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی اور
۸ جلانے کا تیل اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لئے اور بخور کے لئے خوشبو مصالح
۹ ۱۰ اور سلیمانی پتھر افود اور جوشن پر جڑنے کے پتھر- اور تم سے جو بڑا حکمتوالا ہے آوے
۱۱ اور جو خداوند نے فرمایا ہے سب بناوے مسکن اور خیمہ اُسکا اور گھٹا ٹوپ اُسکا اور
آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے
۱۲ ۱۳ صندوق اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا اور پردہ اُسکا میز اور چوبیں اُسکی
۱۴ اور سب برتن اُسکے اور نذر کی روٹیاں شمعدان روشنی کے لئے اور اُسکے سرانجام
۱۵ اور اُسکے چراغ اور جلانے کا تیل اور قربانگاہ بخور کی اور چوبیں اُسکی اور ملنے
۱۶ کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا اور پردہ مسکن کے دروازے کا اور مذبح سوختنی
قربانی کا اور اُسکے لئے پیتل کا آتشدان اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُس کے
۱۷ اور حوض اور کرسی اُسکی اور پردے صحن کے اور ستون اُسکے اور پائے اُنکے اور
۱۸ پردہ صحن کے دروازے کا اور میخیں مسکن کی اور صحن کی میخیں اور ڈوریاں اُن
۱۹ دونوں کی اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لئے اور مقدس لباس
ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُسکے بیٹوں کا کاہن ہونے کے لئے *
۲۰ ۲۱ تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے سے چلی گئی- اور وے
ایک ایک جسکے دل نے اُنہیں ترغیب دی اور ہر ایک جسکی روح نے اُسے راضی کیا
جماعت کے خیمے کے کام کے واسطے اور اُسکی سب عبادت اور مقدس لباس کے
۲۲ لئے خداوند کے واسطے تحفہ لایا- اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ دل تھے
آئے اور کنگن اور مندرے اور خاتم اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے

نکریگا بلکہ باپوں کے گناہ کا اُنکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے
۸ تیسری اور چوتھی پُشت تک بدلا لیگا۔ تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکاکے سجدہ
۹ کیا۔ اور بولا کہ ای خداوند اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں تو ای خداوند میں تیری
منت کرتا ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہوکے چل کیونکہ یہ گردن کش قوم ہی اور ہمارے گناہ
اور خطائیں معاف کر اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا۔

۱۰ تب وہ بولا دیکھ میں عہد باندھتا ہوں کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے
بڑے کام کرونگا جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کئے نگئے اور سب لوگ
جن میں تو ہی خداوند کا کام دیکھینگے کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا سو ڈراونا ہوگا
۱۱ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تو اُسے یاد رکھیو کہ میں اموریوں اور کنعانیوں
۱۲ اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے انکالتا ہوں۔ ہوشیار رہ
تا نہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ جس میں تو جاتا ہی کچھ عہد باندھے
۱۳ ایسا نہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو بلکہ تم اُنکی قربانگاہوں کو ڈھادو اور اُن
۱۴ کے بتوں کو توڑو اور اُنکی یسیروں کو کاٹ ڈالو کیونکہ تم کسی دوسرے خدا کی پرستش
۱۵ نکرو کہ خداوند جسکا نام غیور ہی وہ خدائے غیور ہی ایسا نہووے کہ تو اُس زمین
کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے اور کرے جب اپنے معبودوں کی پیروی میں
زنا کرتے اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تجھکو بُلاویں اور تو اُن کی
۱۶ قربانی سے کھاوے اور تو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لاوے اور اُنکی بیٹیاں
اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں
۱۷ کی پیروی میں زناکار ٹھہراویں۔ تو اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو
۱۸ محافظت کیجو تو سات دن تک فطیری روٹیاں جیسا

میں نے تجھے حکم کیا ہے ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں کھائیو اِس لئے کہ تو ابیب
۱۹ کے مہینے میں مصر سے باہر آیا - سب پلوٹھے اور تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہو بشرطیکہ
۲۰ نر ہو کیا بیل اور کیا بھیڑ میرا ہے - لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو
اور اگر تو فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو - تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں
کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامھنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے ✣
۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دن آرام کیجیو اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی
کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو ✣
۲۲ اور تو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت اور آخر سال
میں جمع کرنیکی عید کیجیو ✣
۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے جو اِسرائیل کا
۲۴ خدا ہے حاضر ہوویں - کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا اور تیری سرحدوں
کو بڑھاؤنگا اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا
۲۵ تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا - خمیر رہتے ہوئے میری قربانیکا لہو مت
۲۶ گذراننا اور عیدِ فسح کی قربانی سے کچھ صبح تک باقی نہ رکھنا - تو اپنی زمین کے پہلے
پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو - حلوان اُسکی ما کے دودھ میں
۲۷ مت پکانا - اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہ باتیں لکھ کیونکہ اِن باتوں کے موافق
۲۸ میں تجھ سے اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں - اور وہ وہاں چالیس دن رات
خداوند کے پاس تھا وہ نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا - اور اُس نے اُس عہد
کی باتوں کو یعنے دس حکم لوحوں پر لکھے ✣
۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کوہِ سینا

۸ [illegible] تھا سو لشکرگاہ کے باہر اس خیمے کو جاتا تھا۔ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ
اس خیمے کی طرف گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے
۹ دروازے پر کھڑا ہوا اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ اور
جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ ستون سا بادل اُترا اور خیمے کے
۱۰ دروازے پر ٹھہرا اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا۔ اور سب لوگ نے ستون سا
بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے
۱۱ اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا۔ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا جس
طرح کوئی اپنے دوست سے بات کرتا ہے۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھر آیا پر اُسکا خادم نون کا بیٹا
یشوع جوان خیمے میں سے نہ نکلا ؛

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھ تو مجھ کو کہتا ہے کہ [illegible]

[illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے آگے
کرونگا اور میں اُس پر جس پر مہربان ہوں مہربان ہونگا اور میں اُس پر رحم فرماؤں
۲۰ جس پر رحم فرماؤنگا - اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا اس لئے کہ کوئی اِنسان
۲۱ نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا رہے - اور خداوند نے کہا دیکھ یہہ جگہہ میرے پاس
۲۲ ہے اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ اور یوں ہوگا کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا تو
میں تجھ کو اُس چٹان کی درار میں رکھونگا اور جب تک نہ گذروں تجھے اپنی ہتھیلی
۲۳ سے ڈھانپونگا - اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ ہرگز
دکھائی نہ دیگا ✠

۳۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں
پتھر کی تراش اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں جو پہلی لوحوں پر تھیں جنھیں تو نے
۲ توڑ ڈالا لکھونگا اور صبح کو طیار ہو جا اور سویرے کوہِ سینا پر چڑھ آ اور میرے آگے
۳ وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو - پر تیرے ساتھ کوئی آدمی نہ چڑھے اور سب پہاڑ
میں کوئی شخص نظر نہ آوے بھیڑ بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامھنے چرنے
نہ پاویں ✠

۴ تب اُس نے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں اور موسیٰ صبح کو
سویرے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا وے دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے
۵ ہوئے کوہِ سینا پر چڑھا - تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا اور اُسکے ساتھ وہاں
۶ کھڑا رہا اور خداوند کے نام کی منادی کی - اور خداوند اُسکے آگے سے گذرا اور
۷ پکارا خداوند خداوند خدا رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور ربّ الفیض و وفا ہزاروں پشتوں
کے لئے فضل رکھنیوالا گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا لیکن وہ ہرحال معاف

بنی اسرائیل کو پلایا۔ ٢١ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ ان لوگوں نے تجھ سے کیا
کیا کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا۔ ٢٢ ہارون نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے
تو اس قوم کو جانتا ہے کہ بدی کی طرف مائل ہے۔ ٢٣ سو اُنہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے لئے
ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے کہ یہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا
ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ ٢٤ تب میں نے اُنہیں کہا کہ جس کسی کے پاس سونا ہو وہ
توڑ لاوے اُنہوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا سو یہ بچھڑا نکلا ؛

٢٥ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا کہ وے بے قید ہو گئے کہ ہارون نے
اُنہیں اُنکے مخالفوں کے روبرو اُنکی رسوائی کے لئے بے قید کرایا تھا ٢٦ تب موسیٰ
لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کی طرف ہو سو میرے پاس
آوے۔ تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے۔ ٢٧ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند
اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک
دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو
اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو ہر ایک آدمی اور اپنے دوست
کو اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل کرے۔ ٢٨ اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہے
کے موافق کیا چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے۔ ٢٩ اور
موسیٰ نے کہا کہ آج خداوند کے لئے اپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور
بھائی پر ہو کر کے تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دیوے اور آج اپنے اوپر برکت

٣٠ اور دوسرے دن یوں ہوا کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا
گناہ کیا ہے [illegible]

۳۱ کا کفارہ کروں۔ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ ہاے اِن لوگوں
۳۲ نے بڑا گناہ کیا کہ اپنے لئے سونیکا معبود بنایا۔ اور اب کاش کہ تو اُنکا گناہ معاف
کرتا۔ مگر نہیں تو میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے جو تونے لکھا ہی
۳۳ میٹ دے۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ کیا ہی میں اُسی کو اپنے
۳۴ دفتر سے میٹ دونگا۔ اور اب روانہ ہو کے لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہی لے جا
دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کی
۳۵ خطا کا مطالبہ کرونگا۔ اور خداوند نے اُنکے بچھڑے بنانے کے سبب جسے ہارون نے
بنایا تھا لوگوں پر مری بھیجی +

۳۳ باب

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے جاؤ تو اور وے لوگ جنھیں تو مصر
کے ملک سے چھڑا لایا اُس ملک کو جاؤ جسکے حق میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب
۲ سے قسم کھاکے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے
کو بھیجونگا اور میں کنعانیوں اور اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور
۳ یبوسیوں کو نکالدونگا اُس مُلک تک جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی کہ میں تمہارے درمیان
نہ چڑھ جاؤنگا اِس لئے کہ تم گردن کش لوگ ہو تا کہ میں تمھیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں +
۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی تو اُسکو غم ہوا اور کسی نے اپنے سنگار نہ کئے
۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کہ بنی اِسرائیل کو کہہ تم گردن کش لوگ ہو اگر
میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا تو تمھیں ہلاک کرتا پس تم اپنے سنگار اُتارو
۶ اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں۔ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حُرب کے پہاڑ پاس
۷ اپنے سنگار اُتارے۔ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ
سے دور کھڑا کیا اور اُسکا نام جماعت کا خیمہ رکھا۔ اور یوں ہوا کہ جو کوئی خداوند

۱۸ اور خداوند نے جب موسیٰ سے کوہ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا شہادت کی دو تختیں دیں اور وے سنگین لوحیں خدا کی انگلی سے لکھی ہوئی تھیں ❊

۳۲ باب اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اترنے میں دیری کرتا ہے تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے اور اسے کہا کہ اٹھ ہمارے لئے معبود بنا کہ ہمارے آگے چلیں کیونکہ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اسے

۲ کیا ہوا۔ ہارون نے انہیں کہا کہ زیور۔ سونیکے جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں

۳ اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں توڑ توڑ کے مجھ پاس لاؤ۔ چنانچہ سب لوگ

۴ سونیکے زیور۔ جو انکے کانوں میں تھے توڑ توڑ کے ہارون کے پاس لائے۔ اور اسنے انکے ہاتھوں سے لیا اور ایک بچھڑا ڈھالکر اسکی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی اور انہوں نے کہا کہ ای اسرائیل یہہ تمہارا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے

۵ نکال لایا۔ اور جب ہارون نے یہہ دیکھا تو اسکے آگے ایک قربانگاہ بنائی اور

۶ ہارون نے یہہ کہکے منادی کی کہ کل خداوند کے لئے عید ہے۔ اور وے صبح کو اٹھے اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اٹھے ❊

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اتر جا کیونکہ تیرے لوگ جنھیں تو مصر کے ملک

۸ سے پھڑا لایا خراب ہوگئے ہیں وے اس راہ سے جو میں نے انہیں فرمائی جلد پھر گئے ہیں انہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اسے پوجا اور اس کے لئے قربانی ذبح کرکے کہا کہ ای اسرائیل یہہ تمہارا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے پھڑا

۹ لایا۔ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک گردنکش

۱۰ قوم ہے سو تو مجھ کو چھوڑ کہ میرا غضب ان پر بھڑکے اور میں انہیں بھسم کروں اور

۱۱ میں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔ تب موسی نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت
کرکے کہا کہ ای خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر جنھیں تو شہزوری اور زبردستی
۱۲ کے ساتھ مصر کے ملک میں سے نکال لایا بھڑکتا ہی۔ کس لئے مصری بولیں اور کہیں
کہ وہ اُنکو یہاں سے بدی کے لئے نکال لے گیا" تاکہ اُنکو پہاڑوں میں مار ڈالے
اور اُنکو روے زمین پر سے ہلاک کرے۔ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ اور
۱۳ اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا۔ تو ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل اپنے
بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُن سے کہا کہ میں تمہاری
نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہہ سارا ملک جسکے حق میں میں
۱۴ نے کہا سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا کہ ابد تک اُسکے مالک ہوں۔ تب خداوند
نے اُس بدی سے جو چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا +

۱۵ اور موسی پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا اور شہادت کے دونوں تختے اُسکے
ہاتھ میں تھے وے تختے لکھے ہوئے تھے دونوں طرف ادھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے
۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُن پر کندہ کیا
۱۷ ہوا تھا۔ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سُنی تو موسی سے کہا کہ
۱۸ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہی۔ موسی بولا یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست
کے شور کی آواز ہی بلکہ گانے کی آواز میں سُنتا ہوں +

۱۹ اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا اور بچھڑا اور راگ ناچ
دیکھا تب موسی کا غضب بھڑکا اور اُس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیئے
۲۰ اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے۔ اور اُس نے اُس بچھڑے کو جسے اُنھوں نے بنایا
تھا لیا اور اُسکو آگ سے جلا دیا اور پیسکر خاک سا بنایا اور اُسکو پانی پر چھڑککر

۲ طول اُسکا ایک ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ چاہیے کہ چوکھونٹی ہووے۔ بلندی
۳ اُسکی دو ہاتھ اور سینگ اُسکے اُسی سے ہوں۔ اور تو اُسکو خالص سونے سے مڑھ
اُسکے سرپوش اور اُسکی دیواروں کو جو اُسکے گرداگرد ہیں اور اُسکے سینگوں کو اور
۴ تو ایک کنگنی گرداگرد سونے سے اُسکے لئے بنا۔ اور تو دو حلقے سونے کے کنگنی کے نیچے
اُسکے دو کونوں پاس اُسکی دونوں طرف پر بنا تاکہ وے چوبوں کے لئے مکان ہوں کہ
۵ اُن سے اُٹھائی جاوے۔ اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنا اور تو اُن کو سونے سے
۶ مڑھ۔ اور تو اُسکو پردے کے سامنے جو شہادت کے صندوق کے نزدیک ہے سامنے
کفارہ گاہ کے جو شہادت کے صندوق پر ہے جہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا رکھ۔
۷ اور ہارون ہر صبح کو اُس پر خوشبو کے لئے بخور کے مصالح جلاوے جس وقت
۸ کہ وہ دیوے چراغوں کا اُسکو اُسکے اوپر جلاوے۔ اور ایسے ہی جب کہ ہارون
چراغوں کو شام اور فجر کے درمیان چڑھاوے تب بخور کو جلاوے یہ بخور
۹ خداوند کے روبرو تمہارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا۔ اور تم اُس پر اور طرحکا
بخور نہ لگائیو اور نہ سوختنی قربانی اور نہ ہدیہ اُس پر چڑھائیو اور نہ تپاون اُس
۱۰ پر تپائیو۔ اور ہارون برس میں ایکبار اُسکے سینگوں پر کفارہ دیوے گناہ کی
قربانی کے لہو سے جو کفارے کے لئے ہے وہ ہر برس میں ایکبار تمہارے قرنوں
میں اُس پر کفارہ دیوے یہ خداوند کے لئے سب سے مقدس ہے ۔
۱۱ ۱۲ اور خداوند نے موسیٰ سے یہ کہتے ہوئے کلام کیا جب تو بنی اسرائیل کا شمار
[illegible] شمار کے وقت [illegible] تو تجھے شمار کرتے میں ہر ایک اپنی جان کا فدیہ خداوند کو
۱۳ [illegible] کرتے ہیں [illegible] اور جو کوئی شمار کئے
[illegible] مقدس کے حساب سے [illegible]

۱۴ مثقال بیس جیراہ ہیں آدھا مثقال خداوند کے لئے نذر ہی۔ جو کوئی شمار کئے
۱۵ ہوؤں میں شامل ہی بیس برس کا ہو یا زیادہ تو وہ خداوند کے لئے نذر کرے۔ اپنی
جانوں کے فدیہ میں خداوند کے لئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے نہ زیادہ دو نہ
۱۶ دے اور غریب کم نہ دے۔ اور تو فدیہ کا روپیا بنی اسرائیل سے لے اور تو اُس کو
جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر۔ اور یہہ بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے روبرو
یادگار اور فدیہ اُنکی جانوں کا ہوگا ✤

۱۷ ۱۸ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا۔ ایک حوض پیتل سے اور کرسی
اُسکی پیتل سے دھونے کے لئے بنا اور اُسکو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان
۱۹ میں رکھہ اور اُس میں پانی ڈال۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھہ و پانوں
۲۰ اُس سے دھوویں اپنے جانیکے وقت جماعت کے خیمے میں پانی سے دھوویں تاکہ ہلاک
نہ ہوں اور اپنے جانیکے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں اور خداوند کے
۲۱ لئے سوختنی قربانی جلاویں وے ہاتھہ پانو دھوویں تاکہ وے نہ مریں اور یہہ اُنکے
یعنے اُسکے اور اُسکی نسل کے لئے اُنکے قرنوں میں ہمیشہ کے واسطے رسم ہوگی ✤

۲۲ ۲۳ اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ تو اپنے لئے اچھی خوشبوی
کا اول مصالح لے یعنے خالص مُر سے پانچسو مثقال اور اُسکا آدھا یعنے اڑھائی سو
۲۴ مثقال دارچینی اور خوشبو اگر سے اڑھائی سو مثقال لے اور تج سے پانچسو مثقال
۲۵ مقدس کے مثقال سے اور زیتون کے تیل سے ایک ہین اور تو اُن کو تیل مقدس
ملنے کا بنا اُسے اچھی طرح ملاکے گندھی کی کاریگری سے ایک روغن بنا پس یہہ
۲۶ روغن مقدس ملنے کا ہوگا۔ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ اور عہدنامے کا صندوق
۲۷ چُپڑ اور میز اور سب برتن اُسکے اور شمعدان اور سب ظروف اُسکے اور قربانگاہ

پر سوختنی قربانی کے لئے جلا کہ خداوند کے آگے خوشبو ہووے یہہ خداوند کے لئے
٢٦ آگ کی قربانی ہے۔ اور تو سینہ مینڈھے کا جو ہارون کے مقدس کرنیکے لئے ہے
لے اور تو اسکو رو برو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا اور یہہ حصہ تیرے
٢٧ لئے ہو۔ اور تو سینہ ہلانے کا جو ہلایا گیا ہے اور ران اٹھانے کی جو ہلائی اور اٹھائی
گئی ہے کاہن کے مقدس کرنیکے مینڈھے سے جو ہارون اور اسکے بیٹوں کے لئے
٢٨ ہے مقدس کر۔ یہہ ہارون اور اسکے بیٹوں کا سب بنی اسرائیل کی طرف سے
بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا اس لئے کہ یہہ اٹھائی ہوئی قربانی ہے اور چاہئے کہ ہمیشہ
بنی اسرائیل کی طرف انکی سلامتی کے ذبیحوں میں سے اٹھائی ہوئی قربانی ہو اور
یہہ اٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے ہے+
٢٩ اور وہ پاک لباس جو ہارون کے لئے ہے چاہئے کہ اسکے پیچھے اسکے بیٹوں
کے واسطے ہو کہ تیل چپڑے جاویں اسمیں اور اسی میں کہانت انکے ہاتھ سونپی
٣٠ جاوے۔ وہ کاہن جو اسکے پیچھے اسکے بیٹوں میں سے ہوگا اسکو سات دن پہنے جب
وہ پاک مکان میں عبادت کرنیکو جماعت کے خیمہ میں داخل ہو+
٣١ اور تو [illegible] مقدس کرنیکا مینڈھا لے اور تو اسکا گوشت مقدس مکان
٣٢ [illegible] مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے
٣٣ [illegible] اور ان چیزوں کو کہ جن سے کفارہ ہوا
[illegible] مقدس ہوں وے کھاویں اور کوئی
[illegible] اور اگر صبح تک مقدس
[illegible] تو اسکو [illegible] تو جو دے چاہئے
٣٥ [illegible] اور اسکے بیٹوں کو

جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہی کر اور سات دن تو اُنکو مقدس کر۔

۳۶ اور تو ہر روز ایک بیل کو گناہ کی قربانی کے لئے کفارے کے واسطے ذبح کر اور تو قربانگاہ کو جب اُسکے لئے کفارہ دے چکا پاک کر اور تو اُس پر تیل چھڑک کہ مقدس ہو

۳۷ تو سات دن قربانگاہ کے لئے کفارہ دے اور اُسے پاک کر تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی اور جو کچھ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہو جائیگا ✣

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہئے کہ تو چڑھاوے سو یہہ ہی ہر روز ہمیشہ ایک برس

۳۹ کے دو برّے۔ ایک برّہ صبح کو چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان

۴۰ اور ایک برّہ کے ساتھ میدے کا دسواں حصّہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے ہوئے زیتون

۴۱ کے تیل سے ملا ہوا اور ایک پاؤ ہین مَی کا تپاون کے لئے چڑھائیو۔ اور تو دوسرے برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو اور اُسکے ساتھ صبح کا سا ہدیہ اور اُسکا

۴۲ سا تپاون چڑھائیو کہ خوشبوئی کا ہوم خداوند کے لئے ہووے۔ یہہ سوختنی قربانی تمہاری پُشت در پُشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے ہمیشہ

۴۳ ہوگی وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا کہ تم سے باتیں کروں۔ اور میں وہاں بنی

۴۴ اسرائیل سے ملاقات کرونگا اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس ہوگا۔ کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا اور میں ہارون کو اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا تاکہ وے میرے کاہن ہوں ✣

۴۵ ۴۶ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ اور وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں جو اُنہیں مصر کے ملک سے نکال لایا تاکہ میں اُنکے درمیان سکونت کروں میں یہوواہ اُنکا خدا ہوں ✣

۳۰ باب

اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے بنا شطیم کی لکڑی سے تو اُسکو بنا۔

۲۹ باب اور وہ جو تو اُنکے لئے کریگا تاکہ وے پاک ہوں اور میرے کاہن ہوں
۲ سو یہ ہے کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے اور بے خمیری روٹی
اور بے خمیر کے گلچے تیل کے ساتھ ملے ہوئے اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چپڑی
۳ ہوئی اور نو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا۔ اور تو اُنکو ایک ٹوکری میں
رکھ اور اُنکو اُس ٹوکری میں بیچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا۔
۴ پھر ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا اور اُنکو پانی
۵ سے نہلا۔ اور تو وہ لباس لے اور ہارون کو کرتا اور افود کا جبہ اور افود اور
۶ سینہ بند پہنا اور اُسکو افود کے پٹکے سے باندھ۔ اور تو عمامے کو اُسکے سر پر رکھ اور
۷ قدس کا تاج عمامے پر لگا۔ اور تو چپڑنیکا تیل لے اور اُسکے سر پر ڈال اور اُسکو چپڑ۔
۸ پھر اُسکے بیٹوں کو آگے لا اور کرتے اُنکو پہنا۔ اور کمربند اُن پر یعنی ہارون پر اور
۹ اُسکے بیٹوں پر باندھ اور تو اُن کو پگڑیاں پہنا تاکہ کاہن ہونا اُنکا حق ہمیشہ کے لئے ہو اور
۱۰ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مخصوص کر۔ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے
۱۱ آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر رکھیں۔ اور اُسکو
۱۲ روبرو خداوند کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر۔ اور اُس بیل کے
خون میں سے کچھ لے اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا اور باقی
۱۳ خون قربانگاہ کے نیچے ڈھال دے۔ اور تو اُس کی وہ سب چربی جو اُس کے
پیٹ کو چھپاتی ہے اور چربی کی جھلی کو جو کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گردوں
۱۴ [illegible] چربی جو اُن دونوں پر ہے لے اور اُنکو قربانگاہ پر جلا۔ اور بیل کا
[illegible] کھال اور گوبر کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلا اِس لئے کہ

۱۵ پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس
۱۶ مینڈھے کے سر پر رکھیں - اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکا لہو لیکے
۱۷ قربانگاہ اور اُسکے گرداگرد چھڑک - اور تو مینڈھے کو ٹکرا ٹکرا کر اور اوجھ
۱۸ اور پائے اُسکے دھو اور اُسکے عضووں اور سر کے ساتھ اُنکو جمع کر - اور تو اُس
سب مینڈھے کو قربانگاہ پر جلا یہہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہی خوشنودی
کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی ❖

۱۹ پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس
۲۰ مینڈھے کے سر پر رکھیں - اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکے لہو سے
لے اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کے دہنے کان کی لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے
پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگا اور تو لہو کو قربانگاہ پر اور اُس کے گرداگرد
۲۱ چھڑک - اور تو اُس لہو سے جو قربانگاہ پر ہی اور چھڑکنے کے تیل سے لے اور تو اُس
کو ہارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں
پر چھڑک تاکہ وہ اور کپڑے اُسکے اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹے اور کپڑے اُس کے
۲۲ بیٹوں کے پاک ہوں - اور تو مینڈھے کی چربی اور دُم اور وہ چربی جو چھپانیوالی
اُس کے اوجھ کی ہی اور چربی کی جھلی جو کلیجے کے اوپر ہی اور دو گردے اور
وہ چربی جو ان دونوں پر ہی اور دہنی ران لے اِس لئے کہ یہہ مینڈھا کاہن کے
۲۳ مقدس کرنیکا ہی - اور ایک گردہ روٹی اور ایک کلچہ تیل ملا ہوا اور بے خمیری
۲۴ چپاتیوں میں سے ایک کو اُس ٹوکری سے جو روبرو خداوند کے ہی لے اور
تو یہہ سب ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھ اور تو اُنکو خداوند
۲۵ کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا - اور تو اُن کو اُنکے ہاتھ سے لے اور قربانگاہ

گندھی ہوئی۔ زنجیروں کے اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا پھر اُنکو افود کے دونوں
مونڈھوں پر آگے سے ٹانکا +

۲۶ اور سونے کے اور دو حلقے بنا اور تو اُن کو سینہ بند کی دونوں طرفوں میں
۲۷ اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنیوالا ہے لگا۔ اور تو سونے کے اور
دو حلقے بنا اور تو اُن کو مونڈھوں میں افود کے نیچے کی طرف اُسکی ترکیب کے
۲۸ مقابل میں اوپر افود کے پٹکے کے لگا۔ اور وے سینہ بند کو اُسکے حلقوں میں اور
افود کے حلقے میں آسمانی رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ دیں تاکہ اوپر افود کے پٹکے
۲۹ کے ہو جاوے اور سینہ بند افود کے اوپر سے نہ چھٹے۔ اور ہارون بنی اسرائیل کے
نام عدل کی سینہ بند میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونیکے وقت خداوند
کے روبرو یاد کے لئے ہمیشہ اُٹھانے رہے +

۳۰ اور تو عدل کی سینہ بند میں اوریم و تمیم رکھ اور وے ہارون کے دل پر
خداوند کے روبرو داخل ہونے کے وقت ہوں سو ہارون بنی اسرائیل کا
عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے ہمیشہ اُٹھاتے رہے +

۳۱ ۳۲ اور تو افود کا جبہ بنا اور وہ سب آسمانی رنگ سے ہو۔ اور گریبان اُس کا
اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح سے ہو۔ حاشیے میں اُسکی گوٹ ہو
اور اُسی طرح سے بنی جاوے تاکہ نہ پھٹے +

۳۳ اور تو انار اُسکے دامن کے گھیر میں آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
۳۴ قرمزی رنگ سے بنا اور تو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں اُنکے بیچ میں بنا یعنی ایک
گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھ اور دوسری گھنٹی سونے کی دوسرے انار
۳۵ کے ساتھ جبہ کے دامن میں اُسکے گھیر میں ہوئی۔ اور اُسکو ہارون عبادت کے

کے وقت خداوند کے روبرو وقت پہنے تو اُسکی آواز پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت اور نکلنے کے وقت سُنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جاوے ٭

۳۶ اور تو ایک پتّر خالص سونیکا بنا اور اُس پر انگوٹھی کے نقش کے طور سے

۳۷ یہہ کندہ کر کہ **قدس یہوواہ کے لئے** - اور تو اُسکو آسمانی رنگ کے تاگے سے باندھ کر وہ عمامے پر ہو چاہئے کر وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو -

۳۸ اور یہہ ہارون کی پیشانی پر ہو اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنھیں بنی اسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے اُٹھاوے اور یہہ اُس کی پیشانی پر ہمیشہ ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُنکے حاصل ہو ٭

۳۹ اور تو مہین کتان کے کُرتے کو منقش بنا اور عمامے کو مہین کتان سے اور کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا ٭

۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنا اور اُنکے لئے کمربند اور پگڑی واسطے عزت اور حرمت کے بنا -

۴۱ اور تو یہہ سب ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُسکے بیٹوں کو اُسکے ساتھ پہنا اور تو اُن پر تیل چھڑک اور اُن کو مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر تاکہ وے سب میرے لئے کاہن ہوں -

۴۲ اور تو اُنکے لئے پاجامے کتان سے بنا تاکہ وے اُنکی برہنگی کو چھپاویں اور یے کولوں سے رانوں تک ہوں

۴۳ اور یہہ ہارون اور اُسکے بیٹوں پر اُنکے داخل ہونے کے وقت جماعت کے خیمہ میں اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے ہوں تاکہ وے پاک مکان میں عبادت کریں اور گنہگار نہ ٹھہریں اور ہلاک نہ ہوویں - یہہ دستور العمل اُسکے لئے اور بعد اُسکے اُسکی نسل کے لئے ابد تک ہووے ٭

جو صندوقِ شہادت پر ہی جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُسکے بیٹے شام سے صبح
تک درِ خداوند کے آگے آراستہ کریں۔ یہہ دستورالعمل بنی اسرائیل میں اُنکی
پُشت در پُشت ہمیشہ جاری رہے ✠

۲۸ باب　اور تو بنی اسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اپنے پاس بُلا اور اُسکے
بیٹے اُسکے ساتھ ہو دیں تاکہ میرے لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر
۲　اُسکے بیٹے کاہن ہوں۔ اور تو مقدس لباس ہارون کے لئے جو تیرا بھائی ہے عزت
۳　اور حرمت کے واسطے بنا۔ اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو جنھیں میں نے حکمت کی
روح سے بھرا ہے کہہ کہ لباس ہارون کے لئے بنا دیں تاکہ وہ مقدس بنے اور
۴　میرا کاہن ہو۔ اور وہ لباس جو بناوینگے سو سینہ بند اور افود اور جُبہ اور منقش
کُرتا اور کلاہ اور پٹکا ہیں۔ یہہ پاک لباس تیرے بھائی ہارون اور اُسکے بیٹوں کے
۵　لئے بناویں تاکہ میرے لئے کاہن ہوں۔ اور وے سونا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی
رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیویں ✠

۶　پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
۷　اور مہین کتے ہوئے کتان کا اُستادکاری سے بنا دیں۔ اور دو مونڈھے چاہیئں کہ
۸　اُسکی دونوں طرفوں سے لگے ہوئے ہوں اور یوں وہ ملایا جاوے۔ اور پٹکا جو
افود پر ہے سو چاہیئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے مطابق سونے سے اور آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو۔
۹، ۱۰　اور تو دو سلیمانی پتھر لے اور اُن پر بنی اسرائیل کے نام کندہ کر۔ اُنکے ناموں
میں سے چھہ ایک پتھر پر اور باقیوں کے چھہ نام دوسرے پتھر پر موافق اُنکی
۱۱　پیدایش کی ترتیب کے۔ حکاک کی کاریگری کی طرح دونوں پتھروں پر بنی

اِسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر کندہ کر اور اُنکو سونے کے خانوں میں جڑ۔
۱۲ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھ اور یے دو پتھر بنی
اِسرائیل کی یاد کے لئے ہیں اور ہارون اُنکے نام روبرو خداوند کے اپنے دونوں
کاندھوں پر یاد کے لئے اُٹھاوے ✤
۱۳ ۱۴ اور تو خانے سونے سے بنا اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے گندھی
ہوئی رسّی کے طور سے اُنکے کناروں کے لئے بنا اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں
کو اُن خانوں سے لٹکا ✤
۱۵ اور عدل کی چپراس اُستادکاری سے افود کے طور پر سونے اور آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا۔
۱۶ اور چاہئے کہ یہہ چوکھونٹا اور دُھرا ہو اُسکی لنبائی ایک بالشت اور اُس کی چوڑائی
۱۷ ایک بالشت۔ اور تو اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑ پہلی سطر میں یاقوتِ سُرخ
۱۸ ۱۹ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ ہو۔ دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا۔ تیسری
۲۰ سطر میں لشم اور یشم اور فیروزہ۔ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگِ سلیمانی اور
۲۱ زبرجد اور چاہئے کہ یے سونے کے خانوں میں جڑے ہوں۔ اور پتھروں پر بنی
اِسرائیل کے نام مطابق اُنکے ناموں کے شمار کے بارہ ہوں انگوٹھی کے نقش
کی طرح ہر ایک کا نام بارہ فرقوں کے موافق ایک ایک پتھر پر ہو ✤
۲۲ اور تو چپراس کے لئے دو زنجیریں کونیوالی گندھی ہوئی رسّی کی طرح خالص
۲۳ سونے کی بنا اور تو چپراس کے لئے دو حلقے سونے کے بنا اور اُنکو اُس کے
۲۴ دونوں کونوں میں لگا اور دو زنجیریں گندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں
۲۵ میں جو چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا۔ اور دونوں دوسرے سِرے

وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے اور یہ پردہ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان
۳۴ میں فرق کریگا۔ اور تو کفارہ کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان
۳۵ میں رکھ۔ اور میز باہر پردے کے اور شمعدان روبرو میز کے مسکن کی دکھن طرف
۳۶ رکھ اور میز کو اُتر طرف کر دے۔ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لئے
آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا
۳۷ بوٹیدار بنا۔ اور پانچ ستون اُس پردے کے لئے شطیم کی لکڑی کے سونے سے منڈھ
بنا اور اُنکے آنکڑے سونے کے ہوں اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُنکے لئے بنا۔

۲۷ باب اور تو شطیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لنبائی اُسکی پانچ ہاتھ اور چوڑائی
۲ اُسکی پانچ ہاتھ ہووے قربانگاہ کے لئے چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی تین ہاتھ ہو۔ اور
تو اُسکے چاروں کونوں پر سینگ بنا اور وے سینگ اُسی سے ہوں اور تو اُنکو
۳ پیتل سے منڈھ۔ اور تو اُسکے لئے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں
۴ اور انگیٹھیاں بنا [illegible] سب اسباب اُسکا پیتل سے بنا۔ اور اُسکے لئے ایک آتشدان
جو پیتل کی جالی کا ہو [illegible] جالی میں چار حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں
۵ پر بنا۔ [illegible] نیچے رکھ تاکہ آدھی دور تک پہنچے
۶ [illegible] شطیم کی لکڑی کی چوبیں اور اُنکو پیتل سے
۷ [illegible] قربانگاہ اُٹھانے کے لئے دو چوبیں
۸ [illegible] تختوں سے کھوکھلا بنائیو جیسے کہ تجھ
[illegible]
۹ [illegible] طرف اُسکے پردے
۱۰ [illegible] طرف میں ہو۔ اور

ستون اُسکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے ہوں اور گھنڈیاں ستونوں کی
۱۱ اور اُنکی الگنیاں روپے سے بنا- اور ایسے ہی تو اُتر طرف کے لئے پردے بنا طول
اُنکا سو ہاتھہ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے اور گھنڈیاں ستونوں
کی اور اُنکی الگنیاں روپے سے ہوں +

۱۲ اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ طول اُنکا پچاس ہاتھہ
۱۳ اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے دس ہوں- اور صحن کی پورب طرف کی
۱۴ چوڑائی پچاس ہاتھہ ہوگی- اور طول پردوں کا ایک طرف کے لئے پندرہ ہاتھہ
۱۵ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ہوں- اور طول دوسری طرف کے پردوں
کا پندرہ ہاتھہ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ہوں +

۱۶ اور صحن کے دروازے کے لئے ایک پردہ کہ طول اُسکا بیس ہاتھہ ہو آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا
۱۷ اور ستون اُسکے چار ہوں اور پائے اُنکے چار- اور صحن کے آس پاس کے سب
ستون روپے کی الگنیوں سے ملے رہیں اور گھنڈیاں اُنکی روپے کی اور پائے
اُنکے پیتل کے ہوں +

۱۸ لنبائی صحن کی سو ہاتھہ چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھہ اُنچائی اُسکی پانچ ہاتھہ
۱۹ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہوں اور اُنکے پائے پیتل سے ہوں- اور سب برتن
مسکن کے جو ہر ایک کام میں رہتے ہیں اور سب میخیں اُسکی اور میخیں صحن کی
پیتل سے ہوں +

۲۰ اور تو بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص
۲۱ تیل چراغ کے لئے لا دیں تاکہ وہ ہمیشہ روشن رہے- اور باہر اُس پردے کے

۵ جو باہر کی ملنیوالی طرف میں بنا۔ تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں اور پچاس
تکمے دوسرے بڑے پردے کی اُس طرف میں جو ملنیوالی ہے بنا اور سب تکمے آپس میں
۶ مقابل ہوں کہ ایک دوسرے میں ملجاویں۔ اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا
اور ایک بڑے پردے کو ساتھ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے تا کہ ایک خیمہ ہو جاوے
ملا +

۷ اور تو آڑ پردے بکری کے بالوں سے تا کہ خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو بنا تو ایسے
۸ گیارہ پردے بنا۔ لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی چار
۹ ہاتھ۔ ایک ہی انداز ہو گیارہ پردوں کا ہو۔ اور تو پانچ پردے ایک جگہہ اور چھ
پردے ایک جگہہ آپس میں ملا اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے مُنہہ کی طرف دوہرا۔
۱۰ اور تو پچاس تکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہے اُسکی ملنیوالی طرف
میں اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے اُس کی ملنیوالی طرف
۱۱ میں بنا۔ اور پچاس گھنڈیاں پیتل سے بنا اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا
۱۲ اور خیمے کو جوڑ کہ یہہ ایک ہووے۔ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنے آدھا پردہ
۱۳ جو بچ رہیگا خیمے کی پیچھے کی طرف لٹکتا رہے۔ اور وہ جو لنبائی کی طرف سے خیمے
کے سب پردوں کا بچتا رہیگا [illegible] ایک ہاتھ اِدھر اور ایک
۱۴ ہاتھ اُدھر [illegible]۔ اور تو خیمے کے لئے مینڈھوں کی سرخ رنگی
ہوئی کھالوں سے ایک غلاف بنا۔ اور تخسوں کی کھالوں سے ایک غلاف اوپر
سے [illegible] +

۱۵ ۱۶ [illegible] کھڑے تختے بنا۔ لنبائی
۱۷ [illegible] ایک

تختے کے لئے دو دو چولیں ہوں ہر ایک چول برابر دوسری کے اور تو یہی سب
۱۸ مسکن کے تختوں میں کر۔ اور تو مسکن کے لئے تختے بنا بیس تختے دکھن طرف ہیں۔
۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے بیسوں تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے اُس
۲۰ کی دونوں چولوں کے لئے بنا۔ اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف جو اُتر کی ہے
۲۱ ۲۲ بیس تختے اور اُنکے لئے چالیس پائے روپے کے ہر تختے کے تلے دو دو پائے بنا۔ اور
۲۳ تو مسکن کے پچھم کی طرف چھ تختے بنا۔ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لئے دونوں
۲۴ بغلوں میں بنا۔ اور چاہئے کہ وے نیچے میں ملائے جاویں اور اسی طرح اُسکے اوپر
۲۵ سے ایک حلقے میں ملائے جاویں اسی طرح وے دونوں ہوویں وے دونوں کونوں
کے لئے ہوویں۔ پس آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے ہونگے اور دو دو پائے ہر تختے کے تلے ہوں ✤
۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کے
۲۷ لئے بنا اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے تختوں کے لئے اور پانچ
۲۸ بینڈے مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے لئے اور چاہئے کہ بیچ والا بینڈا جو
۲۹ تختوں کے بیچ میں ہے ایک حد سے دوسری تک پہنچے۔ اور تو تختوں کو سونے سے
مڑھ اور بینڈوں کے لئے حلقے سونے کے بنا اور تو بینڈوں کو بھی سونے سے مڑھ۔
۳۰ اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ہے ویسا ہی کھڑا کر ✤
۳۱ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین
۳۲ بٹے ہوئے کتان کا کروبیوں کی صورت سمیت اُستاد کاری سے بنا اور تو اُس
پردے کو شطیم کی لکڑی کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا اور
چاہئے کہ اُنکے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ہوں ✤
۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ تا کہ تو صندوق شہادت کو

دونوں کونوں میں بنائیو۔ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں ایسے کہ کفارہ گاہ ۲۰
اُنکے پروں تلے ڈھنپ جائے اور اُنکے مُنھ آمنے سامنے کفارہ گاہ کی طرف ہوویں۔ اور ۲۱
تو اُس کفارہ گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا
اُس صندوق میں رکھیو۔ وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا اور میں کفارہ گاہ کے ۲۲
اوپر سے کروبیوں کے درمیان سے جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے اُن سب
چیزوں کی بابت جو میں بنی اسرائیل کے لئے تجھے حکم کرونگا تجھ سے بات چیت
کرونگا❊

اور تو دو ہاتھ لنبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی شطیم کی ۲۳
لکڑی کی ایک میز بھی بنائیو۔ اور اُسکو کندن سے مڑھیو اور تو اُسکی چاروں ۲۴
طرف سونیکا کلس بنائیو۔ اور تو اُس پر چار اُنگل سونیکی کنگنی لگائیو اور اُس ۲۵
کنگنی کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو۔ اور اُسکے لئے چار حلقے سونیکے بنائیو ۲۶
اور وے حلقے اُسکے اُن چاروں کونوں میں جو مقابل اُسکے چاروں پایوں کے
ہیں لگائیو۔ وے حلقے آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اُس میز کے ۲۷
اُٹھانیکے لئے مکان ہوں۔ اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی کی بنا اور تو اُن کو سونے ۲۸
سے مڑھ تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں۔ اور تو اُسکے برتن اور چمچے اور سرپوش اور ۲۹
بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لئے خالص کندن سے بنا۔ اور تو اُس میز پر نذر ۳۰
کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو❊

اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا اُسے گڑھکر اور پایہ اُسکا اور ۳۱
شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے ساتھ سیب اور سوسن کے یہ سب اُسی سے
ہوویں بنا اور چاہئے کہ چھ شاخیں اُسکی نکلی ہوئی دونوں طرف سے تین ایک ۳۲

۳۳ جانب سے تین دوسری جانب سے ہوں۔ اور چاہئے کہ تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں اور اسی طرح سے تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں

۳۴ اور اسی طرح سے چھوں شاخوں میں جو شمعدان سے نکلی ہیں۔ اور خود شمعدان میں

۳۵ چاہئے کہ چار پیالے بادامی صورت ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں۔ اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے ہو اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھ شاخوں کے جو

۳۶ شمعدان سے نکلی ہیں۔ اُنکے سیب اور اُسکی شاخیں یہ سب خود اُسی سے ہوں

۳۷ اور سب یہہ گڑھے ہوئے خالص سونیکے ہوں۔ اور تو اُسکے لئے سات چراغ بنائیو

۳۸ اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو تاکہ وے اُسکے روبرو روشن ہوں۔ اور تو

۳۹ گلگیر اور اُسکی لگنیں خالص سونے سے بنا۔ اور چاہئے کہ شمعدان اور یہہ سب

۴۰ ظروف اُسکے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں۔ ہوشیار ہو کر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا بنا۔

۲۶ باب

اور تو دس پردے خیمے کے لئے باریک بٹے ہوئے کتان سے بنا آسمانی رنگ قرمزی رنگ سرخ رنگ کے ہوں اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں

۲ کی اُستادکاری سے بنا۔ اور لنبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی

۳ ہر پردے کی چار ہاتھ کی ہو اندازہ ہر پردے کا ایک ہی ہو۔ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے ہوں اور پانچ دوسرے پردے بھی اُسی طرح

۴ ملے ہوئے ہوں۔ اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیے میں اُس طرف میں جو ملنیوالی ہے آسمانی رنگ کے تکمے بنا اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں

۷ پھر اُس نے عہد نامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ سنایا وے بولے کہ سب کچھ جو خداوند
۸ نے فرمایا ہے ہم کرینگے اور تابع رہینگے۔ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا
اور کہا یہ لہو اُس عہد کا ہے جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ
باندھا ہے ❊

۹ تب موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ستر بزرگ اِسرائیل اوپر
۱۰ گئے۔ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا اور اُسکے پانوں کے تلے جیسے
۱۱ نیلم کے پتھر کی گچکاری اور اُسکی شفافی جِرمِ آسمان کے مانند تھی۔ اور بنی
اِسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا ہاتھ نہ رکھا اُنہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور
پیا ❊

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ اور وہاں رہ اور میں تجھے
پتھر کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے
۱۳ اور موسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا۔ اور اُس
۱۴ نے بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لئے یہاں جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں ٹھہرو اور
دیکھو کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں اگر کسی کو کچھ کام ہووے تو وہ اُنکے
۱۵ پاس جاوے۔ تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا۔
۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا اور بدلی اُسے چھ دن تک ڈھانپے رہی اور
۱۷ ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بُلایا۔ اور خداوند کا جلال بنی اِسرائیل
۱۸ کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا۔ اور موسیٰ
بدلی کے درمیان میں گیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن
رات رہا ❊

٢٥ باب

١ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
٢ بنی اسرائیل کو کہہ کہ وے میرے لئے نذر لاویں سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو
٣ اور نذر جو تم اُن سے لوگے سو یہ ہیں سونا اور روپا اور پیتل
٤ اور آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور بکری کی پشم
٥ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی
٦ اور چراغ کے لئے تیل اور ملنے کے تیل کے لئے مصالح اور خوشبو بخور کی
٧ اور سنگ سلیمانی اور نگینے جو افود کے لئے اور سینہ بند میں جڑے جاینگے
٨ اور میرے لئے مقدس بناویں تاکہ میں اُنکے درمیان رہوں
٩ خیمہ کا نمونہ اور اُسکے سب لوازم کے نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں ویسے ہی تم سب بنائیو
١٠ اور وے شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بناویں جسکی لنبائی اڑھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اُونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے
١١ اور تو اُسکے اوپر خالص سونا مڑھیو اُسکے اندر اور باہر سے مڑھیو اور اُسکے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو
١٢ اور تو اُسکے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُسکے چاروں کونوں پر دو حلقے ایک طرف دو حلقے دوسری طرف لگائیو
١٣ اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو اور ان پر سونا مڑھیو
١٤ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یہ چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے
١٥ یہ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں وے اُس سے جدا نہ ہوں
١٦ تو اُس عہدنامے کو جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں رکھیو
١٧ اور تو کفارے کا سرپوش خالص سونے سے بنائیو جسکا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو
١٨ اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو اُنہیں گھڑکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو
١٩ ایک کروبی ایک طرف میں اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے

مہینے میں مقرری وقت پر کیونکہ تو اسی میں مصر سے باہر آیا اور کوئی میرے
آگے خالی ہاتھ نہ آوے اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت کے پہلے پھلوں کی ۱۶
جو تونے اپنے کھیت میں بوئے جمع کرنیکی عید آخر سال جب تو کھیت سے اپنی محنت
کے پھل جمع کر چکا۔ تیرے سب مرد تین بار ہر سال خداوند خدا کے سامنے حاضر ۱۷
ہوویں۔ تو ذبیحہ کا لہو جو میرے لئے ہے خمیری روٹی کے ساتھ مت گذران اور میری ۱۸
عید کی چربی صبح تک باقی نہ رہنے پاوے۔ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں سے پہلے ۱۹
کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو۔ تو حلوان اسکی ماکے دودھ میں مت پکائیو۔
دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو ۲۰
اور تجھے اس جگہ جو میں نے طیار کی ہے لے آوے۔ اسکے آگے ہوشیار رہ اور ۲۱
اسکا کہا مان اسے مت چڑھا کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا کہ میرا نام اس میں
ہے پر اگر تو سچ مچ اسکا کہا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں کرے تو میں تیرے ۲۲
دشمنوں کا دشمن اور تیرے بیریوں کا بیری ہونگا۔ کہ میرا فرشتہ تیرے آگے ۲۳
چلیگا اور تجھے اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حویوں
اور یبوسیوں کے بیچ میں لائیگا اور میں انکو ہلاک کرونگا۔ تو انکے معبودوں ۲۴
کو سجدہ مت کر نہ انکی عبادت نہ انکے سے کام کر بلکہ تو انہیں صاف ڈھادے
اور انکے بتوں کو توڑ ڈال۔ اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو اور وہ تمہاری ۲۵
روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا اور میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اٹھا لونگا۔
تیری زمین پر کوئی بیٹ نہ گرائیگا نہ کوئی بانجھ رہیگی میں تیری عمر ۲۶
پوری کرونگا۔ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا میں ان سب لوگوں کو جن ۲۷
پہ تو آویگا [illegible] کرونگا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے

۲۲ ۲۳ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ مت دو۔ اگر تو انکو کسی طرح سے ستائیگا اور وے
مجھ سے فریاد کریں تو میں یقیناً انکی فریاد سنونگا اور میرا قہر بھڑکیگا میں تجھے تلوار سے
۲۴ مار ڈالونگا اور تیری جوروئیں رانڈیں اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے +

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہے کچھ قرض دیوے
تو اس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر اور اس سے سود مت لے۔ اگر تو کسی وقت
۲۶ اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لیوے تو چاہئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اسے
پہنچا دیوے۔ کیونکہ یہ اسکا فقط اوڑھنا ہے یہ اسکے بدن کے لئے لباس ہے جس
۲۷ میں وہ سوتا ہے اور یوں ہوگا کہ جب میرے آگے فریاد کریگا میں اسکی سنونگا کیونکہ
میں مہربان ہوں +

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر +

۲۹ تو اپنے کھلیان کے پہل اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے میں دیر
مت کیجیو تو اپنے بیٹوں سے پہلوٹھا مجھے دیجیو۔ ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے اور
۳۰ بھیڑوں سے کیجیو سات دن تک وہ ماں کے ساتھ رہے آٹھویں دن تو اسے مجھے
دیجیو +

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو سو درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان میں پڑا ہو
مت کھائیو تم اسے کتوں کو دیجیو +

۲۳ باب ۱ تو کسی کی جھوٹی خبر مت اڑا تو ظالم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت
ہو +

۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں

کی ہدایت کے سبب اُن کی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو +

۳ اور نہ کنگال کی اُس کے مقدمہ میں طرفداری کیجیو +

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے دیکھے تو ضرور اُسے
اُس کنے پہنچائیو۔ ۵ اگر تو اُسکے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھے کہ بوجھ کے نیچے بیٹھ
گیا اور تو اُسکی مدد کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُسکی کمک کر۔ ۶ تو اپنے محتاج سے اُس کے
مقدمہ میں انصاف کو مت پھیریو۔ ۷ جھوٹھے معاملہ سے دور رہیو اور بیگناہوں اور
سچوں کو قتل مت کیجیو کیونکہ میں شریر کی تصدیق نہ کرونگا +

۸ تو ہدیہ نہ لینا کیونکہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہے اور صادقوں کی باتوں
کو پھیر دیتا ہے +

۹ اور مسافر کو بھی تصدیعہ مت دیجیو کیونکہ تم مسافر کے دل کو جانتے ہو
اِس لئے کہ تم خود بھی زمینِ مصر میں مسافر تھے۔ ۱۰ اور چھ برس زمین میں کھیتی
کر اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر۔ ۱۱ پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے
تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں اور جو اُن سے بچے میدان کے چارپائے
چریں۔ ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔ ۱۲ چھ دن
تک اپنا کاروبار کرنا اور ساتویں دن آرام کیجیو تاکہ تیرا بیل اور تیرا گدھا
بھی آرام پاویں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں۔ ۱۳ اور
سب ہیں جو میں نے تجھے فرمایا ہے ہوشیار رہ دوسرے معبودوں کا نام تک
نہ لے اور وہ تیرے منہہ سے نہ سنا جائے +

۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر۔ ۱۵ فطیری روٹی کی عید یاد
رکھ تو سات د[illegible] ہیں نے تجھے حکم [illegible]
[illegible] روٹی کھائیو جیسا کہ

۲۲ ۲۳ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ مت دو۔ اگر تو انکو کسی طرح سے ستائیگا اور وے
۲۴ مجھ سے فریاد کریں تو میں یقیناً انکی فریاد سنونگا اور میرا قہر بھڑکیگا میں تجھے تلوار سے
مار ڈالونگا اور تیری جورواں رانڈیں اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے +
۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہے کچھ قرض دیوے
۲۶ تو اس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر اور اس سے سود مت لے۔ اگر تو کسی وقت
اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لیوے تو چاہئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اسے
۲۷ پہنچا دیوے۔ کیونکہ وہ اسکا فقط اوڑھنا ہے وہ اسکے بدن کے لئے لباس ہے جس
میں وہ سو رہتا ہے اور یوں ہوگا کہ جب میرے آگے فریاد کریگا میں اسکی سنونگا کیونکہ
میں مہربان ہوں +
۲۸ تو حاکموں کو بددعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر +
۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے میں دیر
۳۰ مت کیجیو تو اپنے بیٹوں سے پہلوٹھا مجھے دیجیو۔ ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے اور
بھیڑوں سے کیجیو سات دن تک وہ ماں کے ساتھ رہے آٹھویں دن تو اسے مجھے
دیجیو +
۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان میں پڑا ہو
مت کھائیو تم اسے کتوں کو دیجیو +
۲۳ باب ۱ تو کسی کی جھوٹھی خبر مت اڑا تو ظالم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت
ہو +
۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں

کی بہتایت کے سبب اُن کی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو +

۳ اور نہ کنگال کی اُس کے مقدمہ میں طرفداری کیجیو +

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے دیکھے تو ضرور اُسے
۵ اُس کنے پہنچائیو- اگر تو اُسکے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھے کہ بوجھ کے نیچے بیٹھ
۶ گیا اور تو اُسکی مدد کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُسکی کمک کر- تو اپنے محتاج سے اُس کے
۷ مقدمہ میں انصاف کو مت پھیریو- جھوٹھے معاملہ سے دور رہیو اور بیگناہوں اور
سچّوں کو قتل مت کیجیو کیونکہ میں شریر کی تصدیق نہ کرونگا +

۸ تو ہدیہ نہ لینا کیونکہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہے اور صادقوں کی باتوں
کو پھیر دیتا ہے +

۹ اور مسافر کو بھی تصدیعہ مت دیجیو کیونکہ تم مسافر کے دل کو جانتے ہو
۱۰ اس لئے کہ تم خود بھی زمینِ مصر میں مسافر تھے- اور چھہ برس زمین میں کھیتی
۱۱ کر اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے
تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں اور جو اُن سے بچے سو اُن کے چارپائے
۱۲ چریں- ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو- چھہ دن
تک اپنا کاروبار کرنا اور ساتویں دن آرام کیجیو تاکہ تیرا بیل اور تیرا گدھا
۱۳ بھی آرام پاویں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں- اور
سب ہیں جو میں نے تجھے فرمایا ہے ہوشیار رہ دوسرے معبودوں کا نام تک
نہ لے اور وہ تیرے مُنہہ سے نہ سنا جائے +

۱۴ ۱۵ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر- فطیری روٹی کی عید یاد
رکھ تو سات دن تک جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے فطیری روٹی کھا اُسیکے

اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا
وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے اور وہ مرا ہوا اُسکا مال ہوگا ÷

۲۲ باب

۱ اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُراوے اور اُسے ذبح کرے یا بیچے تو وہ ایک بیل کے
پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں دیوے ÷

۲ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے دیکھا جائے اور کوئی اُسے مار بیٹھے اور وہ مر جائے
۳ تو اُسکے لئے خون کیا نہ جاوے اگر یہ دن کو ہووے تو اُسکے لئے خون کیا جائیگا
چاہئے کہ وہ پورا بدلا دے اگر وہ کنگال ہو تو چوری کے لئے بیچا جائے۔ ۴ اگر چوری
کی چیز اُسی طرح اُسکے ہاتھ میں زندہ پائی جائے خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ
تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے ÷

۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلاوے اور اپنے چارپائے اُسمیں چھوڑے اور
دوسرے کے میدان میں چراوے تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر سے بہتر انگوری
باغ اُسکے بدلے دیوے ÷

۶ اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے ایسی کہ اناج کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا
کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے تو جس نے کہ آگ لگائی البتہ ٹوٹا دیوے ÷

۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اُس شخص کے گھر سے
چوری جائے تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے ÷

۸ اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے تا معلوم
ہو کہ اُسنے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا کہ نہیں۔ ۹ اسواسطے کہ سب قسم کی
خیانت میں خواہ بیل کی خواہ گدھے خواہ بھیڑ خواہ کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی ہو
جسکو کہے یہ وہی ہے دونوں فریق والوں کا جھگڑا قاضیوں کے

۱۰ حضور لایا جائے اور قاضی جسے مجرم کرے وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے - اگر
کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایا امانت رکھے اور وہ
۱۱ مرجائے یا چوٹ کھاوے یا بغیر کسی کے دیکھے ہانک دیا جائے تو اُن دونوں کے درمیان
خداوند کی قسم سے فیصلہ کیا جائے کہ میں نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ
۱۲ بڑھایا نہیں اور مال کا مالک قبول کرے تب وہ اُسکو اُسکا ٹوٹا نہ دے اگر وہ اُسکے
۱۳ پاس سے چوری جائے تو وہ اُسکے مالک کو ٹوٹا دے - اور اگر اُسکو کسی درندے
نے پھاڑ ڈالا تو وہ اُسکو گواہی کے واسطے لاوے اور پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا
نہ دے ✣

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لیوے اور وہ زخمی ہووے
۱۵ یا مرجائے اگر مالک اُسکے ساتھ نہ تھا تو وہ اُسکا بدلا دیوے پر اگر ساتھ تھا تو
وہ ٹوٹا نہ دے اگر کرایا لیا ہو تو یہہ صرف اُسکے کرائے کی اُجرت دے ✣
۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو جو اُس کی منگیتر نہیں دم دیکے اُس سے مباشرت
۱۷ کرے وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے - اگر اُسکا باپ ہرگز راضی نہ ہو
کہ اُسے اُسکو دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدی دے ✣
۱۸ تو جادوگرنی کو جینے مت دے ✣
۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے ✣
۲۰ جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے
مار ڈالا جاوے ✣
۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر اس لئے کہ تم بھی زمین
مصر میں مسافر تھے ✣

۱۲ ۱۳ جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ البتہ قتل کیا جاوے۔ اور اگر اس
شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا اور خدا نے اُسکے ہاتھ میں اُسے گرفتار کروا دیا تو میں
تیرے لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا کہ جس میں وہ بھاگے۔ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے ۱۴
اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے تاکہ اُسے مکر سے مارے تو تو اُسے میری قربانگاہ سے
جدا کر دے تاکہ وہ مرے +

۱۵ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ما کو مارے البتہ مار ڈالا جاوے +

۱۶ اور جو آدمی کو چرا لے جاوے اور اُسے بیچ ڈالے یا وہ اُسکے پاس سے پکڑا
جاوے تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا +

۱۷ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کرے البتہ مار ڈالا جاوے +

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے اور وہ نہ
۱۹ مرے پر بستری ہو جائے تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو اور لاٹھی ٹیکے راہ چلے تو وہ جس نے
مارا بے الزام ہے اور فقط اُسکے کاربار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل
چنگا کروائے +

۲۰ اور اگر کوئی اپنے نوکر یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی ہوئی
۲۱ مر جائے تو اُسے سزا دیجائے۔ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے تو اُسے سزا
نہ دیجاوے اس لئے کہ وہ اُس کا مال ہے +

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹ والی کو ٹکر پہنچاویں ایسا کہ اُسکا پیٹ گر جائے
پر اور جوکھ نہ ہو تو اُسے جس طرح کی سزا اُسکا شوہر تجویز کرے دیجاوے اور
۲۳ منصفوں کی تجویز کے موافق گنہگار سو دیوے۔ اور اگر وہ اُس صدمے سے
۲۴ مر جائے تو جان کے بدلے جان لے اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے

۲۵ بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پانو کے بدلے پانو جلانیکے بدلے جلانا زخم کے بدلے
زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ ✣

۲۶ اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ میں مارے کہ اُسکی آنکھ
۲۷ پھوٹ جائے تو اُسکی آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ اگر کوئی اپنے غلام
یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے تو اُسکے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے ✣

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے ایسا کہ وہ ہلاک ہو تو وہ بیل پتھروں
۲۹ سے مارا جاوے اور اُسکا گوشت کھایا نہ جاوے اور بیل کا مالک بیگناہ ہے۔ پر اگر
وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُسکے مالک کو خبر دی گئی
اور اُسنے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا تو بیل پر پتھراؤ
۳۰ کیا جائے اور اُسکا مالک بھی مارا جاوے۔ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے
۳۱ تو اپنی جان چھڑانیکے لئے جتنا اُسکے سر دھرا جاوے سو پورا دیوے۔ خواہ اُسنے
۳۲ بیٹا مارا ہو خواہ بیٹی اِس حکم کے موافق اُسکے ساتھ عمل کیا جاوے۔ اگر بیل کسی کے
غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے تو وہ اُنکے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے
دیوے اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے ✣

۳۳ اور اگر کوئی کوآ کھولے یا کھودے اور اُسکا مُنہہ نہ ڈھانپے اور بیل یا گدھا
۳۴ اُس میں گرے تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے اور اُنکے مالک کو قیمت دے
اور وہ جو مرا اُسیکا ہوگا ✣

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے
تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُسکا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں اور وہ
۳۶ مرا ہوا بیل بھی اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے۔ اور اگر جانا جاوے کہ

اُسے بیگناہ نہ ٹھہراویگا۔ تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر چھ دن تک تو ۹
محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ۱۰
ہے اُسمیں کچھ کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری
مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان ۱۱
اور زمین دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا اِس لئے
خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا +

تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے ۱۲
دیتا ہے دراز ہووے۔ تو خون مت کر۔ تو زنا مت کر۔ تو چوری مت کر۔ تو اپنے پڑوسی ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷
پر جھوٹھی گواہی مت دے۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر تو اپنے پڑوسی کی
جورو اور اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُسکے گدھے اور کسی چیز
کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر +

اور سب لوگوں نے دیکھا کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں قرنائی کی آواز ہوئی ۱۸
پہاڑ سے دھواں اُٹھا اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا تو ہٹے اور دور جا کھڑے رہے
تب اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ تو ہی ہم سے بول اور ہم سنیں لیکن خدا ہم سے نہ بولے ۱۹
کہیں ہم مر نہ جاویں۔ موسیٰ نے لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو اِس لئے کہ خدا آیا ہے کہ ۲۰
تمہیں اِمتحان کرے اور تاکہ اُسکا خوف تمہارے سامنے ظاہر ہو کہ تم گناہ نہ کرو۔
تب وے لوگ دور ہی کھڑے رہے اور موسیٰ کالی بدلی کے جسمیں خدا تھا نزدیک گیا + ۲۱
اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم نے دیکھا میں نے ۲۲
آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں۔ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت ۲۳
بنائیو [illegible] نے کے معبود +

۲۴ تو میرے لئے مٹی کی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی سلامیاں
اپنی بھیڑوں اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو اور جس جگہہ میں میں اپنے نام کو
۲۵ ظاہر کرونگا وہاں میں تجھہ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دونگا۔ اور اگر تو میرے لئے پتھر
کی قربانگاہ بناوے تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگاویگا
۲۶ تو تو اُسے ناپاک کریگا۔ اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ہرگز مت چڑھیو تا کہ
تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہووے ✢

۲۱ باب ۱ اب شرع کی رسوم جو تو اُنہیں بتادیگا یہے ہیں کہ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے
۲ تو وہ چھہ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے۔ اگر وہ
۳ اکیلا آیا تھا اکیلا جائیگا اگر وہ جورو والا تھا تو اُس کی جورو اُسکے ساتھہ جائیگی۔ اگر
۴ اُسکے آقا نے اُسکا بیاہ کردیا اور جورو اُسکی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی تو جورو
بچوں سمیت آقا کی ہوویگی اور وہ اکیلا چلا جائے۔ اور اگر یہہ غلام صاف کہے کہ میں
۵ اپنے آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں میں آزاد ہوکے چلا نہ
۶ جاؤنگا تو اُسکا آقا اُسے قاضیوں پاس لیجائے پھر اُسے دروازے پر یا دروازے کے
چوکھٹ پر لاوے اور سُتاری سے اُسکا کان چھیدے اور وہ ہمیشہ اُسکی غلامی کرے ✢
۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تا کہ باندی ہو تو وہ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی
۸ اگر آقا اُسکا جس نے اُسے اپنے لئے منگیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُسکا فدیہ دیا جاوے
اُسکو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھہ بیچے کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔
۹ اور اگر وہ اُسکی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھہ کرے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔
۱۰ اگر وہ اپنے لئے دوسری لے تو اُسکے کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے۔
۱۱ اور اگر وہ یہے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے تو وہ مفت بے روپیے دیئے آزاد چلی جائے ✢

۸ جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں۔ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا اور کہا
کہ خداوند نے سب جو کچھ فرمایا ہے ہم کرینگے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے
۹ پاس پہنچایا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں اندھیری بدلی میں تجھ پاس
آتا ہوں تاکہ لوگ جب میں تجھ سے باتیں کروں سنیں اور ابد تک تیرے تابع رہیں
اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں ✢

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج اور کل میں اُنہیں
۱۱ پاک کر اور اُنکے کپڑے دُھلوا۔ اور تیسرے دن طیار رہیں کہ خداوند تیسرے دن
۱۲ سارے لوگوں کی نظر میں کوہِ سینا پر اُتریگا۔ اور تو لوگوں کے لئے گرداگرد حدیں
باندھیو اور کہیو کہ آپ سے خبردار رہو پہاڑ پر مت چڑھیں اور اُسکی سرحد کو نہ چھوئیں جو کوئی
۱۳ پہاڑ کو چھوئیگا البتہ جان سے مارا جائیگا۔ کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے نہیں تو وہ البتہ
سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا وہ خواہ انسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا اور
جب قرنائی کی آواز بہت بڑھتی جاوے تو وے پہاڑ پر چڑھیں ✢

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُس نے لوگوں کو
۱۵ پاک صاف کیا اُنہوں نے اپنے کپڑے دھلوائے۔ اور اُس نے لوگوں سے کہا کہ تیسرے
دن طیار رہو جورو کے پاس مت جاؤ ✢

۱۶ اور یوں ہوا کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں اور پہاڑ پر
کالی گھٹا آئی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں
۱۷ کانپ گئے۔ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملے اور وے
۱۸ پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ اور سب کوہِ سینا زیر و بالا دھواں تھا کیونکہ خداوند
شعلہ میں ہو کے اُس پر اُترا اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا اور پہاڑ سراسر

کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے اُن پر غالب ہوا۔ اور موسیٰ کا سسرا یترو ۱۲
ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لئے لایا اور ہارون اور اسرائیل کے سب
بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھ روٹی کھانے خدا کے آگے آئے ✚

اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا ۱۳
اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے۔ تب موسیٰ کے سسرے ۱۴
نے سب کچھ جو اُس نے لوگوں سے کیا دیکھکے کہا کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہے۔ تو کیوں
آپ اکیلا بیٹھا ہے اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں۔
موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا یہہ اِس واسطے ہے کہ لوگ خدا سے دریافت کرنیکے لئے مجھ ۱۵
پاس آتے ہیں جب اُن میں کچھ جھگڑا ہوتا ہے تو وے میرے پاس آتے ہیں اور میں ۱۶
ایک کے اور دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہوں اور میں اُنہیں خدا کے احکام
اور شریعت سے اِطلاع کرتا ہوں۔ تب موسیٰ کے سسرے نے اُسکو کہا کہ تو اچھا کام ۱۷
نہیں کرتا۔ کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا تو بھی اور یہہ گروہ بھی جو تیرے ساتھ ہے کیونکہ ۱۸
یہہ کام تجھ پر نپٹ بھاری ہے تو اکیلا اُسکو کرنیکی طاقت نہیں رکھتا۔ اب میرا کہا مان ۱۹
میں تجھے صلاح دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھ رہے تو اُن لوگوں کے پاس خدا کی
جگہہ ہو اور اُنکا سب احوال خدا سے عرض کیا کر اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں ۲۰
اُنہیں سکھلا اور وہ راہ جسپر چلنا اور وہ کام جسے کرنا اُنہیں فرض ہے اُنہیں بتا۔
سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چُن لے جو خدا ترس اور سچے اِنسان ہوں ۲۱
اور لالچ سے نفرت رکھتے ہوں اور اُنہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور
دس دس پر حاکم کر وے کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں اور یوں ۲۲
ہو کہ ہر ایک بڑا مقدمہ تجھ پاس لاویں پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے

باب

فیصل کریں کہ یہہ تیرے لئے کچھ آسان ہوگا اور وے بوجھ اُٹھانے میں تیرے شریک
۲۳ ہووینگے۔ اگر تو یہہ کام کریگا اور خدا تجھے یوں حکم کرے تو تو کام پر قایم رہ سکیگا اور
۲۴ یہہ لوگ بھی اپنی جگہہ سلامت جائینگے۔ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سُنا اور
۲۵ سب جو اُس نے کہا تھا کیا۔ اور موسیٰ نے سب اسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ
چُنے اور اُنہیں لوگوں کا سردار ہزاروں کا سردار اور سیکڑوں کا سردار۔ پچاس
۲۶ پچاس کا سردار اور دس دس کا سردار کیا۔ وے لوگوں کا ہر وقت انصاف کرتے
تھے مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے +
۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا اور وہ اپنے وطن کو روانہ
ہوگیا +

۱۹ باب اور بنی اسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا
۲ کے بیابان میں آئے کیونکہ وے رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابان سینا میں آئے اور
۳ دشت میں اُتر پڑے اور بنی اسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا۔ تب موسیٰ
خدا پاس چڑھا اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بُلایا اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان
۴ کو یوں کہیو اور بنی اسرائیل سے یوں بیان کیجیو کہ تم نے دیکھا میں نے مصریوں سے
۵ کیا کیا اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھاکے اپنے پاس لے آیا۔ اب اگر تم میری
آواز کے فی الحقیقت سننوالے ہوگے اور میرے عہد کو حفظ کروگے تو تم ساری
قوموں سے زیادہ میرے لئے ایک خزانۂ خاص ہوگے کیونکہ ساری زمین میری ہے
۶ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہوگے۔ یے وے
باتیں ہیں جو تو بنی اسرائیل کو کہیگا +
۷ تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا اور اُنکے روبرو ساری باتیں

مصر سے کیوں نکال لایا کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک
کرے۔ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کر کے کہا کہ میں ان لوگوں سے کیا کروں۔ وے
سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں۔ ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے
جا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے اور اپنا عصا جو تو دریا پر مارتا تھا
اپنے ہاتھ میں لے اور جا۔ ۶ دیکھ کہ میں وہاں حوریب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا
تو اُس چٹان کو ماریو اُس سے پانی نکلیگا تاکہ لوگ پیویں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل
کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا۔ ۷ اور اُس نے اُس کے لئے کہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا
کیا تھا اور اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کو امتحان کیا تھا اور کہا تھا کہ خداوند ہمارے
بیچ میں ہے کہ نہیں۔ اُس جگہ کا نام مسّا اور مریبہ رکھا +

۸ تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ لڑے ۹ تب موسیٰ
نے یشوع کو کہا کہ ہم میں سے لوگ چن اور نکل اور جا کر عمالیق سے جنگ کر کل میں خدا
کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے جیسا موسیٰ نے اُسے
کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر
چڑھے۔ ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا تو بنی اسرائیل فتح پاتے تھے
۱۲ اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری
ہو گئے تھے تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُسکے نیچے رکھا اور وہ اُس پر بیٹھا اور ہارون
اور حور ایک ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہو کے اُسکے ہاتھوں کو سنبھالے رہے
تب اُسکے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے
عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا
کہ یادگار کے لئے کتاب میں یہ لکھ رکھ اور یشوع کے کان میں یہ کہہ دے کہ میں

عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا۔ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی
اور اُسکا نام یہوواہ نسّی رکھا اور اُس نے کہا چونکہ ہاتھہ یاہ کے تخت پر اُٹھایا
ہے اس لئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھہ نسل در نسل ہوگی ٭
جب موسیٰ کے سُسرے یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا یہہ سب سُنا کہ خدا نے
موسیٰ اور اپنی قوم اسرائیل کے لئے کیا کیا اور خداوند اسرائیل کو مصر سے باہر لایا
تب یترو موسیٰ کے سُسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے
چھوڑ دیا تھا لیا اور اُسکے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام اُس نے جیرسوم
رکھا تھا اس لئے کہ اُس نے کہا کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں اور دوسرے کا نام الیعزر
کیونکہ اُس نے کہا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے اور اُس نے مجھے فرعون کی تلوار سے
بچایا ہے۔ اور موسیٰ کا سُسرا یترو اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو کو لیکے موسیٰ پاس جس
بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا آیا اور موسیٰ سے کہا کہ میں تیرا سُسرا
یترو اور تیری جورو اور اُسکے ساتھہ اُسکے دو بیٹے تجھہ پاس آئے ہیں ٭
تب موسیٰ اپنے سُسرے کے استقبال کو نکلا اور اُسکے آگے جھکا اور اُس کو
چوما اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمے میں آئے۔ موسیٰ
نے سب کچھہ سُسرے سے بیان کیا کہ خداوند نے اسرائیل کے لئے فرعون اور مصریوں
سے یوں کیا اور راہ میں اُن پر یے یے مصیبتیں پڑیں اور خداوند نے اُنہیں کیونکر
بچایا۔ اور یترو اُن سب احسانوں کے سبب جو خداوند نے اسرائیل پر کئے جنھیں اُسنے
مصریوں کے ہاتھہ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا اور یترو نے کہا کہ مبارک ہے وہ خدا جس
تمکو مصریوں کے ہاتھہ اور فرعون کے ہاتھہ سے نجات بخشی اور جس نے قوم کو مصریوں
کے پنجے سے بچایا۔ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہے کیونکہ وہ اُن

دیکھتے ہیں۔ کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا
۱۵ زمین پر پڑی ہے۔ اور بنی اسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا کہ من ہے کیونکہ اُنہوں نے
نہ جانا کہ وہ کیا ہے۔ تب موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہہ روٹی ہے جو خداوند نے کھانے کو تمہیں
دی ہے +

۱۶ یہہ وہ بات ہے جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک اُس میں سے بقدر اپنے
کھانے کے آدمی پیچھے ایک اومر جمع کرے ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے اُن کے
۱۷ لئے جو اُس کے خیمے میں ہیں لیوے۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے یونہیں کیا اور اُن میں سے
۱۸ بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا۔ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا تو جس نے
بہت جمع کیا تھا کچھ زیادہ نہ پایا اور اُسکا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہوا ہر ایک نے
۱۹ اُن میں سے بقدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا۔ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا کہ کوئی اُس میں
۲۰ سے صبح تک باقی نہ چھوڑے وے اُسکے سننیوالے نہوئے اور بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے
۲۱ دیا سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور سڑ گیا موسیٰ اُن پر غصّے ہوا اور وے ایک ایک ہر صبح بہ
قدر اپنے کھانے کے چُنتے رہے اور جب آفتاب گرم ہوا وہ پگھل گیا +

۲۲ اور یوں ہوا کہ چھٹے دن اُنہوں نے روٹیوں سے دونی جمع کیں دو دو اومر ایک
۲۳ ایک کے لئے اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی۔ اُس نے اُنہیں
کہا کہ یہہ وہی ہے جو خداوند نے کہا تھا کل سبت خداوند کا مقدس سبت ہے جو تمہیں پکانا ہو
۲۴ پکا لو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو اور رہ جو بچ رہے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو چنانچہ اُنہوں
۲۵ نے کہا تھا صبح تک رہنے دیا وہ نہ سڑا نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ اور موسیٰ
۲۶ کہا کہ اُسکو آج کھاؤ کہ آج خداوند کا سبت ہے آج تم میدان میں نہ پاؤگے۔ چھ دن
اُسے جمع کرو پر ساتویں دن جو سبت ہے کچھ نہ پاؤگے +

۲۰ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ نے دف ہاتھ میں لیا اور سب عورتیں دفوں کے
۲۱ ساتھ تھرکتی ہوئیں اُسکے پیچھے چلیں۔ اور مریم نے اُنکے گانے کا جواب دیا کہ خداوند کی
حمد اور ثنا گاؤ کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا اُس نے گھوڑے کو اُسکے
۲۲ سوار سمیت دریا میں ڈالدیا۔ سو موسیٰ اسرائیل کو دریائے قلزم سے لے آیا اور وے
سور کے بیابان میں گئے اور وے تین دن تک بیابان میں چلے گئے اور پانی نہ پایا۔
۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا اِس
۲۴ ۲۵ لئے اُسکا نام مارہ ہوا۔ تب لوگوں نے یہ کہکے موسیٰ سے شکایت کی کہ ہم کیا پئیں۔ اُس
نے خداوند سے فریاد کی خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا جسے اُسنے جب پانی میں ڈالا
تو پانی میٹھا ہو گیا وہاں اُسنے اُنکے لئے ایک آئین اور شریعت بنائی اور وہاں اُس نے
۲۶ اُنہیں آزمایا اور کہا کہ اگر تو دل لگا کے خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے اور جو کچھ اُس کی
نظر میں اچھا ہے کرے اور اُسکے حکموں کو سُنے اور اُسکے آئینوں کو یاد رکھے تو میں اُن
بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجونگا کہ میں وہ خداوند
ہوں جو تجھے شفا بخشتا ہے +

۲۷ پھر وے ایلیم کو جہاں پانی کے بارہ چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے آئے اور
اُنہوں نے پانی پر خیمہ کھڑے کئے +

۱۶ باب پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر سے
خارج ہو کر دوسرے مہینے کے پندرھویں دن سین کے بیابان میں جو ایلیم اور سینا کے
۲ درمیان ہے پہنچی۔ اور ساری جماعت بنی اسرائیل کی اُس بیابان میں موسیٰ اور ہارون
۳ پر کڑکڑائی اور بنی اسرائیل بولے کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھ سے زمین مصر میں جس
وقت کہ گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی من بھر کے کھاتے

تھے مارے جاتے کیونکہ تم ہم کو اس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوکھ سے
ہلاک کرو ✢

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں برساؤنگا
یہہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہی دن کے لئے کفایت کرے ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں
۵ تاکہ میں اُنہیں جانچوں کہ وے میری شریعت پر چلینگے یا نہیں - اور یوں ہوگا کہ چھٹے
دن وے اُسے جو لے آوینگے پکا کے تیار کرینگے مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہے اُسکا دونا
۶ ہو جائیگا - سو موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اسرائیل سے کہا کہ شام کو تم جانوگے
۷ کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باہر لایا اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے اِس لئے کہ
۸ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سُنتا ہے اور ہم کیا ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو - اور
موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خداوند تمہیں کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ
بھر کے دیگا کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو تم اُس پر جھنجھلاتے ہو سُنتا ہے اور ہم کیا
ہیں - تمہاری جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں بلکہ خداوند پر ہے ✢

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ
۱۰ خداوند کے نزدیک آؤ کہ اُس نے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سُنا - اور یوں ہوا کہ جب ہارون
بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی او[ر]
کیا دیکھتے ہیں - کہ خداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہوا ✢

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا میں نے بنی اسرائیل کا جھنجھلانا سُنا اُنہیں کہ[ہ]
۱۲ درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے ا[ور]
۱۳ جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں - اور یوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اُڑ آئیں [اور]
۱۴ کو چھپا لیا اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑی - اور جب اوس پڑ چکی

نے پچھلے پہر آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی اور مصریوں
کی فوج کو گھبرا دیا ۲۵ اور اُنکی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا ایسا کہ مشکل سے چلتی تھیں
چنانچہ مصریوں نے کہا کہ آؤ اسرائیلیوں کے منہ پر سے بھاگ جاویں کیونکہ خداوند اُن کے
لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہے ؞

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا تا کہ پانی مصریوں اور اُن کی
گاڑیوں اور اُنکے سواروں پر پھر آوے ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا اور
دریا صبح ہوتے اپنی قوت اصلی پر لوٹا اور مصری اُسی کے آگے بھاگے اور خداوند نے
مصریوں کو دریا میں ہلاک کیا ۲۸ اور پانی پھرا اور گاڑیوں اور سواروں اور فرعون کے
سب لشکر کو جو اُنکے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے چھپا لیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ
چھوٹا ۲۹ پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں سے گئے اور پانی کی اُنکے داہنے
اور بائیں دیوار تھی ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے یوں
بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا کے کنارے پر دیکھیں ۳۱ اور اسرائیل
نے بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور لوگ خداوند سے ڈرے تب
خداوند پر اور اُسکے بندے موسیٰ پر ایمان لائے ؞

۱ تب موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے یہ گیت گایا اور یوں کہا میں
خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا کہ اُس نے بڑی بزرگی پائی ہے اُس نے گھوڑے
کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈالدیا ۲ خداوند میری قوت اور میرا گیت ہے وہ میری نجات
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الباوے پتھر کی مانند تہ کو چلے گئے۔ اے خداوند تیرا دہنا ہاتھ زور میں مشہور ہوا
اور خداوند تیرے دہنے ہاتھ نے دشمن کو چور چور کیا۔ تو نے اپنے بڑے
جلال سے اپنے مخالفوں کو ڈھا دیا۔ تو نے اپنے غضب کو بھیجا جس نے انکو بھوسے کی
مانند جلا دیا۔ اور تیرے نتھنوں کے دم سے پانی ایک جگہہ سمٹ گیا۔ سیلاب تودے کی مانند
ہو گئیں اور دریا کے بیچ میں گہراؤ جم گئے۔ دشمن بولا میں پیچھا کرونگا میں جا لونگا میں
لوٹ کا مال بانٹونگا اُن سے میرا جی اپنا قصد اکریگا میں اپنی تلوار کھینچونگا میرا ہاتھ انکو
۱۰ ہلاک کریگا۔ تو نے اپنی ہوا سے پھونک ماری دریا نے انہیں ڈھانپ لیا۔ وے سیسے کی مانند
زور کے پانی میں تلے بیٹھ گئے۔ معبودوں میں خداوند تجھ سا کون ہے۔ تقدیس میں
۱۱ کون ہے تیرا سا جلال والا اور اپنی ستایشوں میں مہیب عجائبات کا بنانیوالا۔ تو نے اپنا
۱۲ دہنا ہاتھ بڑھایا زمین انہیں نگل گئی۔ تو نے اپنی رحمت سے ان لوگوں کی جنہیں
۱۳ تو نے چھڑایا رہنمائی کی تو نے اپنے زور سے انہیں اپنے مقدس مکان تک پہنچایا۔ قومیں
۱۴ سنینگی اور کانپ جاوینگی اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا۔ تب ادوم کے امیر حیران ہونگے
۱۵ موآب کے پہلوان کو کپکپی پکڑیگی کنعان کے سب رہنیوالے پگھل جاوینگے۔ انہیں خوف
۱۶ اور ہراس ہوگا۔ تیرے بازو کی بزرگی سے پتھر کی طرح بے حس و حرکت بن جاوینگے
جب تک تیرے لوگ گذر نہ جاویں اور خداوند جب تک تیرے وے لوگ جنہیں تو نے خریدا
۱۷ کیا گذر نہ جاویں۔ تو انہیں لاویگا اور انہیں اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کی طرح لگاویگا
اُس جگہہ پر جو خداوند تو نے اپنے رہنے کے لئے بنائی ہے اور جائے قدس میں جو خداوند
۱۸ تیرے ہاتھوں نے قایم کی ہے۔ خداوند ابدلاباد سلطنت کریگا۔ اس لئے کہ فرعون کا گ[illegible]
۱۹ گاڑیوں اور اسکے سواروں سمیت دریا کے بیچ میں گیا اور خداوند نے دریا کے پانی
پر پھر پھیرا لیکن بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ سے سوکھی زمین پر ہو کے چلے

۱۴ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہہ کہ پھریں اور فی الحیرات
۲ کے آگے مجدال اور دریا کے درمیان مقیم ہوں بعل صفون کے مقابل جو دریا کے کنارے
۳ ہے مقیم ہوں۔ فرعون بنی اسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وے اس زمین میں پھنسے ہیں اور
۴ بیابان نے اُنہیں بند کیا ہے۔ اور میں فرعون کے دلکو سخت کرونگا کہ وہ اُنکا پیچھا کریگا
اور میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر غالب ہونگا تا کہ مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں
اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا +

۵ اور جب شاہِ مصر کو خبر دی گئی کہ وے لوگ بھاگ گئے تو فرعون اور اُس کے
خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وے بولے کہ ہم نے یہہ کیا کیا کہ اسرائیل
۶ کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا۔ تب اُسنے اپنی گاڑیاں جوتیں اور اپنے لوگ ساتھ
۷ لئے اور اُس نے چھ سو چنی ہوئی گاڑیاں مصر کی سب گاڑیاں ساتھ لیں اور اُن سب
۸ پر سردار بٹھائے اور خداوند نے شاہِ مصر فرعون کے دلکو سخت کر دیا اور وہ بنی
اسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا پر بنی اسرائیل بالادستی سے نکلے۔ اور مصری اُنکا پیچھا کئے
۹ چلے گئے اور فرعون کے سارے گھوڑوں اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں اور اُسکے
لشکر نے اُنکو خیمہ کھڑا کرتے ہوئے دریا پر فی الحیرات اور اُسکے آگے بعل صفون کے مقابل
جا ہی لیا +

۱۰ اور جب فرعون نزدیک ہوا تو بنی اسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں اور مصریوں
کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا اور وے شدت سے ڈرے تب بنی اسرائیل نے خداوند
۱۱ سے فریاد کی۔ اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہہ نہ تھی کہ تو ہمکو وہاں سے
۱۲ بیابان میں مرنے کے لئے لایا۔ تو نے ہم سے یہہ کیا سلوک کیا کہ ہمکو مصر سے نکال لایا۔ کیا
[illegible] کہی تھی کہ [illegible] تھا تا کہ ہم مصریوں

ں خدمت کریں-کہ ہمارے لئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر
تھا +

تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کھڑے رہو اور خداوند کی نجات دیکھو جو
آجکے دن وہ تمہیں دکھلائیگا کیونکہ اُن مصریوں کو جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں پھر تا ابد
نہ دیکھوگے- خداوند تمہارے لئے جنگ کریگا اور تم چپ چاپ رہوگے +

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے- بنی اسرائیل سے
۱۶ کہہ کہ وے آگے چلیں- تو اپنا عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسے دو حصہ کر- بنی
۱۷ اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر جائینگے- اور دیکھہ کہ میں مصریوں
کے دلوں کو سخت کرونگا اور وے اُنکا پیچھا کرینگے اور میں فرعون اور اُسکی سپاہ اور اُسکی
۱۸ گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا- اور یے مصری جب میں فرعون اور
اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خداوند ہوں +
۱۹ اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا پھرا اور اُن کی پشت پر آرہا
۲۰ اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامھنے سے گیا اور اُنکی پشت پر جا ٹھہرا اور مصریوں کے لشکر
اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا اور وہ ایک اندھیری بدلی ہوگئی پر رات کو روشن
۲۱ ہوئی سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا- پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ
بڑھایا اور خداوند نے بسبب بڑی پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا اور دریا کو
۲۲ سکھا دیا اور پانی کو دو حصے کیا- اور بنی اسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین
ہوکے گذر گئے اور پانی کی اُنکے دہنے اور بائیں دیوار تھی +
۲۳ اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُنکا پیچھا کئے ہوئے وے اور فرعون کے سب گھوڑے
۲۴ اور اُسکی گاڑیاں اور اُسکے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے- اور یوں ہوا کہ

کہ بنی اسرائیل میں کھولنیوالا رحم کا ہے کیا انسان اور کیا حیوان میرا ہے +
۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہہ دن جس میں تم مصر سے باہر آئے اور قید
خانے سے باہر نکلے یاد رکھیو کہ خداوند تم کو بزبردستی وہاں سے نکال لایا خمیری روٹی
کھائی نہ جاوے۔ تم ابیب کے مہینے میں آج کے دن باہر نکلے +
۵ اور یہہ ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور حویوں
اور یبوسیوں کی زمین میں لاوے جسے اُس نے تمہارے باپ دادوں سے قسمیہ
کہا ہے کہ تمہیں دیگا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے تو تو اس مہینے میں یہہ عبادت یاد
۶ رکھیو۔ سات دن تک تو بے خمیری روٹی کھائیو اور ساتویں دن خداوند کے لیئے
۷ عید ہوگی۔ بے خمیری روٹی سات دن کھائی جاوے اور خمیری روٹی تیرے پاس
نظر نہ آوے اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائی دیوے +
۸ اور تو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو کہ جب ہم مصر سے باہر نکلے تب خداوند نے
۹ ہم سے جو کچھ کیا اُس سبب سے یہہ ہے۔ اور یہہ ایک نشانی تجھ پاس تیرے ہاتھ میں اور
تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ہوگی تاکہ خداوند کی شرع تیرے منہہ
۱۰ میں ہو کیونکہ خداوند نے تجھے بزبردستی ملک مصر سے نکالا۔ تو یہہ حکم اسوقت معین
میں سال بسال یاد رکھیو +
۱۱ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین میں جیسے اُس نے تجھ
۱۲ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے لاوے اور اُسے تجھے دیوے۔ تو
سب کو جو کہ رحم کا کھولنیوالا ہے خداوند کے لیئے جدا کیجیو سارے نر تیری مواشی میں
۱۳ جو پہلے پیدا ہوئے خداوند کے ہونگے اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فدیہ

بچیو اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو اور اپنے فرزندوں
میں آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو ✱
اور یوں ہوگا کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہہ کیا ہے تو تو
اُسے کہیو کہ خداوند ہم کو بہ زبردستی مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر لایا۔ اور جب فرعون
نے نہ چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یوں ہوا کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے انسان کے
پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک مار ڈالے اِس واسطے میں اُن سب نروں
کو جو رحم کے کھولنیوالے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں لیکن اپنے فرزندوں کے
سب پلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں۔ ۱۶ اور یہہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت اور تیری آنکھوں
کے بیچ ایک یادگار ہوگا کیونکہ خداوند زبردستی سے ہم کو مصر سے باہر نکال لایا ✱
۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو یوں ہوا کہ خدا نے اُنہیں یہہ رہبری
نہ کی کہ وے فلستیوں کی راہ سے جاویں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی کیونکہ خدا نے
کہا ایسا نہ ہو کہ وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں اور مصر کو پھر جاویں ۱۸ بلکہ خدا نے اُن
لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا اور بنی اسرائیل صف باندھے ہوئے
زمین مصر سے نکلے چلے گئے۔ ۱۹ اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں کیونکہ اُس نے بنی
اسرائیل کو تاکیداً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا البتہ تمہاری خبرگیری کریگا تم یہاں سے میری
ہڈیاں اپنے ساتھ لے جائیو ✱
۲۰ پھر وے سکات سے روانہ ہوئے اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے
۲۱ اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں تا کہ اُنہیں راہ بتاوے اور رات کو آگ کے ستون
میں ہوکے تا کہ اُنہیں روشنی بخشے اُنکے آگے آگے چلا جاتا تھا تا کہ دن رات چلے جائیں۔ ۲۲
بدلی کا ستون دنکو اور آگ کا ستون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا

۲۸ [illegible] جیسا خداوند نے موسیٰ اور ہارون
[illegible]

۲۹ [illegible] آدھی رات کو مصر کی زمین میں سارے پلوٹھے فرعون
[illegible] لیکر جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس قیدی کے پلوٹھے تک جو قید خانے میں
۳۰ تھا [illegible] ہلاک کئے۔ اور فرعون رات کو اُٹھا وہ اور اُس کے
سب نوکر اور سارے مصری اُٹھے اور مصر میں بڑا نوحہ تھا کیونکہ کوئی گھر نہ تھا جس
میں ایک نہ مرا ۔

۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی کو بلایا اور کہا کہ اُٹھو اور میرے
لوگوں میں سے نکل جاؤ تم اور بنی اسرائیل جاؤ اور جیسا تم نے کہا ہے خداوند کی عبادت
۳۲ کرو۔ اپنے گلّے اور گائے بیل بھی لو جیسا تم نے کہا ہے اور روانہ ہو اور میرے لئے بھی
۳۳ برکت چاہو۔ اور مصری اُن لوگوں پر جبر کرتے تھے تاکہ اُنہیں ملکِ مصر سے جلد نکال
۳۴ دیں کیونکہ وے سمجھے کہ ہم سب مر جائینگے۔ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا ہوا پیشتر
اُس سے کہ وہ خمیر ہو آٹے کے لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھکے اپنے کاندھوں پر اُٹھا
۳۵ لیا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا اور اُنہوں نے مصریوں سے
۳۶ روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے عاریت لئے۔ اور خداوند نے اُن
لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزت بخشی کہ اُنہوں نے اُنہیں عاریت دی۔
سو اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا ۔

۳۷ اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا [illegible] مرد سوا لڑکوں
کے [illegible]
۳۸ دوسری بڑی گروہ بھی ملکر اُنکے ساتھ گئی [illegible]
۳۹ اُنہوں نے اُس گوندھے ہوئے آٹے کی

جو وے مصر سے لے نکلے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں کیونکہ وہ خمیر نہ ہوا تھا اس لئے
کہ وے مصر سے جبراً نکالے گئے تھے اور وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کچھ کھانا اپنے لئے طیار
کرنے پائے ✣

۴۰ اور بنی اسرائیل کی جو مصر کے باشندے تھے بود و باش چار سو تیس برس
۴۱ کی تھی - اور چار سو تیس برس کے آخر یوں ہوا کہ ٹھیک اسی دن خداوند کی ساری
۴۲ فوجیں زمین مصر سے نکل گئیں - یہہ خداوند کی وہ رات ہے جو چاہئے خوب یاد رکھی جاوے
کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا خداوند کی یہہ وہی رات ہے جسے چاہئے کہ سارے
بنی اسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں ✣

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ فسح کی رسم یہہ ہے کہ کوئی بیگانہ اُسے
۴۴ نہ کھاوے لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زر خرید ہے جب اُسکا ختنہ کیا جاوے تو وہ اُسے
۴۵ کھاوے - بیگانہ اور مزدور نہ کھاوے - یہہ ایک ہی گھر میں کھایا جاوے اُسکا گوشت
۴۶ کچھ گھر سے باہر نہ لے جایا جاوے اور نہ اُس کی ہڈی توڑی جاوے - اسرائیل کی
۴۷ ساری جماعت اُس پر عمل کرے - اور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھ مقیم ہو اور خداوند
۴۸ کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں تب وہ نزدیک آوے اور فسح
کرے اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہے کیونکہ نامختون انسان اُسے نہ
۴۹ کھائیگا - وطنی اور بیگانے کی جو تمہارے بیچ میں ہے ایک شریعت ہوگی - سارے بنی
۵۰ اسرائیل نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا ہی کیا - اور یوں ہوا
۵۱ کہ ٹھیک اُسی دن خداوند نے بنی اسرائیل کو اُن کے لشکروں کے ساتھ زمین مصر سے
باہر نکالا ✣

۱۳ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ سب پلوٹھے میرے لئے مقدس کر جو کوئی

[illegible] اور تم اُسے بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو اور تم اُسے اِس
مہینے کی [illegible] تک رکھ چھوڑیو اور اسرائیلیوں کے فرقے کی ساری جماعت شام کو
[illegible] اور [illegible] لہو لیویں اور اُن گھروں میں جہاں وے اُسے کھاوینگے
[illegible] اور اوپر کے چوکھٹ پر چھاپا دیویں [illegible]
[illegible] آگ سے بھنا ہوا [illegible]
[illegible]

۱۷ کہ ہر ایک آدمی کچھ کھاوے یہی فقط کیا جاوے - اور تم بے خمیری روٹی کی عید یاد رکھیو
کیونکہ اسی دن میں تمہارے لشکروں کو مصر کی زمین سے باہر لایا ہوں اس لئے تم
اس دن کو اپنے زمانوں میں ہمیشہ کی رسم کے لئے یاد رکھیو ۞
۱۸ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ سے شام کو اکیسویں تاریخ تک تم بے خمیری روٹی
۱۹ کھائیو - سات دن تک تمہارے گھروں میں خمیر پایا نہ جاوے کیونکہ جو کوئی خمیری کھائیگا
اسرائیل کی جماعت سے کاٹا جائیگا خواہ وہ مسافر ہو خواہ اسکی پیدایش وہیں ہوئی
۲۰ ۲۱ ہو - تم خمیری کوئی چیز مت کھائیو تم اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھائیو - تب
موسی نے اسرائیل کے سارے بزرگوں کو بلایا اور انہیں کہا کہ اپنے اپنے گھر پیچھے
۲۲ ایک ایک برہ نکالکے لاؤ اور یہہ فسح کا برہ ذبح کرو - اور تم زوفے کی ایک مٹھی لو
اور اسے اس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ دیکے اوپر کے چوکھٹ اور دونوں بازو
دروازے کے اس سے چھاپو اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے گھر کے دروازے
۲۳ سے باہر نہ جاوے - اس لئے کہ خدا گذر کریگا تا کہ مصریوں کو مارے اور جب وہ
اوپر کے چوکھٹ پر اور دونوں بازو پر لہو کو دیکھیگا تو خداوند دروازے سے گذر جائیگا اور
۲۴ ہلاک کرنیوالے کو نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں میں آکے تمہیں مارے - اور تم اپنی
۲۵ اور اپنے بیٹوں کی رسم کے لئے اس کام کی ہمیشہ محافظت کیجیو - اور یوں ہوگا کہ
جب تم اس زمین میں جو خداوند تمہیں اپنے وعدے کے موافق دیگا داخل ہوگے
۲۶ تو تم اس عبادت کی محافظت کروگے - اور یوں ہوگا کہ جب تمہاری اولاد تم سے
۲۷ کہیں کہ تم اس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو - تو تم کہوگے کہ یہہ فسح کی قربانی
خداوند کے لئے ہے جو مصر میں بنی اسرائیل کے گھروں پر سے گذرا جس وقت اس نے
مصریوں کو مارا اور ہمارے گھروں کو بچایا - تب لوگوں نے سر جھکائے اور سجدہ

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر تاکہ ملکِ مصر
۲۲ میں تاریکی ہو ایسی تاریکی جو ٹٹولی جاوے۔ چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف
۲۳ اُٹھایا اور تین دن تک سارے ملکِ مصر میں غضب اندھیرا رہا۔ اُنہوں نے آپس میں کسی
نے کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دن تک اپنی جگہ سے ہلا پر سارے بنی اسرائیل کے مکانوں
میں اُجالا تھا ✣

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو فقط تمہارے
۲۵ گلّے اور تمہارے گائے بیل یہاں رہیں تمہارے بچّے بھی تمہارے ساتھ جاویں۔ موسیٰ نے کہا
کہ تجھے ضرور ہے کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور سوختنی قربانیوں کے لئے ذبیحہ دیوے
۲۶ تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں۔ ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھ جائیگی
اور ایک کُھر بھی نہ چھوڑا جائیگا کیونکہ ہمیں ضرور ہے کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت
کے لئے لیویں اور جب تک وہاں نہ جاویں ہم نہیں جانتے کہ کون سی چیزوں سے خداوند
کی عبادت کریں ✣

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دلکو سخت کر دیا اُس نے اُنکا جانا نہ چاہا۔ اور فرعون
۲۸ نے اُسے کہا کہ میرے سامنے سے جا آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا مُنہ دیکھنے کو مت آئیو کیونکہ
۲۹ جس دن تو میرا مُنہ دیکھیگا تو مر جائیگا۔ تب موسیٰ نے کہا کہ تو نے اچھا کہا میں پھر تیرا
مُنہ نہ دیکھونگا ✣

۱۱ باب اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا
بعد اُسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً تم سب کو دھکیل
۲ کے نکال دیگا۔ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی اور ہر ایک
۳ عورت اپنی پڑوسن سے روپیہ کے برتن اور سونے کے برتن عاریت لیوے۔ اور خداوند

نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی - اور یہہ موسیٰ بھی زمینِ مصر میں فرعون
٤ کے خادموں کے نزدیک اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا - اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند
٥ یوں کہتا ہی کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا اور زمینِ مصر میں سارے
پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھتا ہی لیکے اُس لونڈی کے پلوٹھے تک جو چکی
٦ کی اوٹ میں ہی اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مر جائینگے - اور ساری مصر کی زمین
٧ میں ایسا بڑا ماتم ہوگا کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا - لیکن سارے بنی اسرائیل
پر ایک کتا بھی اپنی جیبھ نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر اور نہ حیوان پر تا کہ تم جانو کہ خداوند کیونکر
٨ مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی - اور یہہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع
کرینگے اور اپنے تئیں یہہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے کہ تو نکل جا اور سب لوگ جو
تیرے پیرو ہیں جاویں اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا پھر وہ فرعون پاس سے شدت
٩ سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا - اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری نہ سنیگا تا کہ میرے
١٠ عجائبات زمینِ مصر میں فراوان ہوں - اور موسیٰ اور ہارون نے یے عجائب فرعون کو
دکھائے اور خداوند نے فرعون کے دلکو سخت کر دیا کہ اُس نے اپنے ملک سے بنی اسرائیل
کو جانے نہ دیا +

١٢ باب

١ پھر خداوند نے زمینِ مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ یہہ مہینا تمہارے لئے
٢ مہینوں کا شروع ہوگا اور یہہ تمہارے سال کا پہلا مہینا ہوگا +
٣ اسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو کہ اس مہینے کے دسویں دن ہر ایک
مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برہ گھر پیچھے ایک برہ اپنے لئے لیوے
٤ اور اگر وہ گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکے گھر سے لگا ہوا ہو نفری کے
شمار کے موافق لیوے اور تم ہر ایک آدمی پر اُسکے کھانیکے موافق حساب میں برے کے معین کرو -

کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ اور فرعون کا دل متحجر ہو گیا اُس نے ہرگز بنی ۳۵
اِسرائیل کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا جانے کی رخصت نہ دی ۔

۱۰ باب
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا کہ میں نے اُسکے دل کو اور اُسکے
نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہے تاکہ میں اپنی یہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں۔
۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں جو میں نے
۳ مصر میں اُن میں نمود کیں سناوے تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہی ہوں۔ چنانچہ موسیٰ
اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ تو
کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامنے باز رہیگا۔ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وے
۴ میری عبادت کریں۔ نہیں اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا تو دیکھ کل میں تیرے
۵ سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا۔ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی کہ کوئی زمین
کو دیکھ نہ پائیگا اور وے اُس باقیات کو جو اولوں کی آفت سے تیرے لئے بچ رہی ہے
۶ کھا جائینگی اور ہر ایک درخت کو جو میدان میں ہے چٹ کرینگی اور وے اِس طرح سے
کہ تیرے باپ دادوں نے اور نہ تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے جس روز سے
کہ وے دنیا میں آئے آج تک نہیں دیکھا تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر اور سارے
۷ مصریوں کے گھر بھر دینگی۔ تب وہ پھرا اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ تب فرعون
کے نوکروں نے اُسے کہا کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں۔ اُن لوگوں
کو جانے دے تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں اب تک تجھے خبر نہیں کہ مصر
۸ اُجڑ گیا۔ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے اور اُس نے اُنہیں کہا
۹ کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو پر کون کون سے لوگ ہیں جو جائینگے۔ موسیٰ بولا
کہ ہم اپنے جوانوں اور اپنے بڈھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے

گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جاوینگے کہ ہم کو ضرور ہی کہ اپنے خدا کی عید کریں۔
۱۰ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند یوں ہی تمہارے ساتھ رہے جو میں تمہیں اور تمہارے
۱۱ بچّوں کو جانے دوں دیکھو کہ بدی تمہارے آگے ہے۔ ایسا نہ ہوگا اب تم جو مرد ہو سو جاؤ اور
خداوند کی عبادت کرو کہ تمہاری خواہش یہی تھی۔ پس وے فرعون کے آگے سے
دھکیا کے نکالے گئے ❖
۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ ٹڈیوں کے لئے مصر کی زمین پر بڑھا تاکہ
وے ملکِ مصر پر آویں اور ہر ایک سبزے کو جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رہے ہیں
۱۳ کھالیں۔ پس موسیٰ نے زمینِ مصر پر اپنا عصا اُٹھایا اور خداوند نے اُس سارے دن
اور ساری رات میں پُروا آندھی چلائی جب صبح ہوئی تو پُروا آندھی ٹڈیاں لائی۔
۱۴ اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں اور ایسی بے شمار تھیں کہ اُن
۱۵ سے پیشتر ایسی ٹڈیاں نہ آئی تھیں نہ اُنکے بعد پھر آوینگی۔ کہ سارا روئے زمین اُن سے چھپ
گیا ایسا اندھیرا ہو آیا اور اُنہوں نے اُس زمین کے ہر ایک سبزے اور درختوں کے میووں کو جو
اولوں سے بچ گئے تھے چاٹ لیا اور تمام ملکِ مصر میں کسی درخت پر اور میدان کی گھاس
میں سبزی نہ چھوٹی ❖
۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بلایا اور کہا کہ میں خداوند تمہارے خدا کا
۱۷ اور تمہارا گنہگار ہوں۔ سو اب میں تمہاری منت کرتا ہوں فقط اِس مرتبہ میرا گناہ بخشو
۱۸ اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو کہ فقط اسی موت کو مجھ سے دور کرے۔ چنانچہ وہ
۱۹ فرعون پاس سے نکل گیا اور خداوند سے شفاعت کی۔ اور خدا نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈیوں
کو لے گئی اور دریائے قلزم میں ڈال دیا اور مصر کی تمام اطراف میں ایک ٹڈی نہ رہی۔
۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے بنی اسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دی ❖

۱۰ پھوڑے اور پھپھولے ہو وینگے۔ چنانچہ اُنہوں نے بھٹی کی راکھ لی اور فرعون کے
آگے کھڑے ہوئے اور موسیٰ نے اُسے آسمان کی طرف پھینک دیا اور وہ ہیں آدمی اور
۱۱ جانوروں پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا ہو گئے۔ اور جادوگر پھوڑوں کے سبب سے موسیٰ
۱۲ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے کیونکہ جادوگروں اور سارے مصریوں پر پھوڑے تھے۔ اور
خداوند نے فرعون کے دلکو سخت کر دیا اور اُس نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا
اُنکی نہ سُنی ٭

۱۳ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو
اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ
۱۴ وے میری عبادت کریں۔ اِس لئے کہ میں اب کے اپنی ساری بلائیں تیرے دل اور تیرے
نوکروں اور تیری رعیت پر نازل کرونگا تاکہ تو جانے کہ تمام روئے زمین میں میری
۱۵ مانند کوئی نہیں۔ اور اب میں اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے اور تیری رعیت کو وبا سے
۱۶ مارونگا اور تو زمین پر سے ہلاک ہوگا۔ اور میں نے تجھے فی الحقیقت اِس لئے برپا
کیا ہے کہ اپنی قدرت تجھ پر دکھاؤں تاکہ میرا نام سارے جہان میں مذکور ہووے۔ سو
۱۷ کیا تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا ہے کہ اُنہیں جانے نہیں دیتا۔ دیکھ کل میں اِسی وقت
۱۸ ایسے بڑے اولے برساؤنگا جو مصر میں اُسکی ابتدائے بنیاد سے اب تک نہیں پڑے تھے۔ پس
۱۹ نوکروں کو بھیج اور اپنی مواشی اور جو کچھ کہ تیرا اُس میدان میں ہے جمع کر کیونکہ ہر
[illegible] میدان میں ہوگا اور گھر میں [illegible] اُن پر اولے
۲۰ [illegible] فرعون کے نوکروں میں ہر ایک جو خداوند کے [illegible]
۲۱ [illegible] بھگا لے آیا۔ اور جس نے خداوند [illegible]
[illegible] رہنے دیا ٭

٢٢ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سارے
ملکِ مصر میں انسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مصر کی زمین میں ہے اولے
٢٣ پڑیں۔ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کی طرف اُٹھایا اور خداوند نے گرجا یا اور
اولے بھیجے اور آگ زمین پر چلتی تھی اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے
٢٤ پس اولے گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی آگ اس شدت سے کہ ایسا تمام ملکِ
٢٥ مصر میں جب سے کہ وہ آباد ہوا نہ ہوا تھا۔ اور اولوں نے سارے ملکِ مصر میں اُنکو
جو میدان میں تھے کیا انسان اور کیا حیوان سب کو مارا اور اولوں سے میدان کی
٢٦ سبزی سب ماری گئی اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے۔ مگر فقط جشن کی زمین
میں جہاں بنی اسرائیل تھے اولے نہ پڑے +

٢٧ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور اُنہیں کہا کہ میں نے اس دفعہ
٢٨ گناہ کیا خداوند عادل ہے میں اور میری قوم گنہگار ہیں۔ خداوند سے شفاعت کرو۔ کہ
بس۔ کہ آگے کو اس طرح سے نہ گرجے اور اولے نہ گریں تب میں تمہیں جانے دونگا اور
٢٩ تم اس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔ تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ میں شہر سے باہر نکلتے
ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا اور گرجنا موقوف ہو جائیگا اور اولے بھی موقوف
٣٠ ہونگے تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے۔ پر تو اور تیرے نوکر میں جانتا ہوں کہ اب
٣١ بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے۔ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے کیونکہ جَو کے خوشے
٣٢ آ چکے تھے اور السی بڑھ چکی تھی۔ پر گیہوں اور ٹبلیان مارے نہ پڑے کیونکہ وے بڑھے
٣٣ نہ تھے۔ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کئے سو
٣٤ گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے اور مینہ جو زمین پر تھا تھم گیا۔ جب فرعون نے دیکھا
کہ مینہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے تو پھر سرکشی کی اور اُس نے اور اُس

نے بھی چاہا کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں پر نکال نہ سکے اور انسان اور حیوان
۱۹ کو جوئیں لپٹ رہی تھیں۔ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ یہ خدا کی قدرت ہے
اور فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُس نے اُنکی نہ سنی ٭
۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو
دیکھ کہ وہ دریا پر آئیگا تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے
۲۱ کہ وے میری عبادت کریں۔ نہیں تو اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تجھ پر اور
تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھڑ بھیجونگا کہ
۲۲ مصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وے ہیں اُن غولوں سے بھر جائیگی۔ اور
میں اُس دن جشن کی زمین کو کہ جس میں میری قوم رہتی ہے جدا کرونگا کہ غول مچھڑوں
۲۳ کے وہاں نہ جائینگے تاکہ تو جانے کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں۔ اور میں تیرے
۲۴ لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا اور یہ معجزہ کل ہوگا۔ چنانچہ خداوند نے یوں
ہی کیا اور فرعون کے گھر اور اُسکے نوکروں کے گھروں اور سارے ملک مصر میں مچھڑوں
کے غول آئے کہ زمین مچھڑوں کے غول سے خراب ہو گئی ٭
۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور کہا کہ تم جاؤ اپنے خدا کے لئے
۲۶ اسی زمین میں قربانی کرو۔ موسیٰ نے کہا یوں کرنا درست نہیں کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے
لئے ایسی قربانی کرینگے جسے مصری نفرت سمجھتے ہیں سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے
۲۷ [illegible]
[illegible]
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]

پاس سے باہر جاتا ہوں اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا کہ مچھڑوں کے غول
فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے کل جاتے رہیں لیکن ایسا نہ ہو کہ فرعون
پھر دغابازی کرے اور لوگوں کو خداوند کے لئے قربانی کرنیکو جانے نہ دے۔ تب موسیٰ
فرعون پاس سے باہر گیا اور خداوند سے شفاعت کی۔ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے
موافق کیا اور اُس نے مچھڑوں کے غولوں کو فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت
پر سے دور کیا کہ ایک بھی نہ رہا۔ فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا اُن لوگوں
کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی*

باب ۹

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے پاس جا اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں
کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری عبادت کریں۔ کیونکہ
اگر جانے نہ دیگا اور اب کی بھی اُنہیں روکیگا تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری مواشی
پر جو دشت میں ہے گھوڑوں گدھوں اُونٹوں بیلوں اور بھیڑوں پر ہوگا بڑی مری
پڑیگی۔ اور خداوند اسرائیل اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے جدا کریگا اور اُن
میں سے جو بنی اسرائیل کی ہے کوئی نہ مریگی۔ اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا اور کہا
کہ کل خداوند ویسا ہی زمین پر کریگا۔ اور خداوند نے دوسرے دن ایسا ہی کیا اور
مصریوں کی سب مواشی مر گئی لیکن بنی اسرائیل کی مواشی سے ایک بھی نہ مرا۔
چنانچہ فرعون نے بھیجا تو کیا دیکھتا ہے کہ اسرائیلیوں کی مواشی کا کوئی بھی نہ مرا تھا
تو بھی فرعون کا دل سخت ہوا اور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دیا*

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ دونوں اپنی مٹھی بھر کے بھٹی کی راکھ سے
لو اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان کی طرف اُڑا دے۔ اور وہ مصر کی ساری
زمین میں گرد ہو جائیگی اور تمام ملک مصر میں آدمی اور چارپایوں کے بدن پر

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا لے اور اپنا ہاتھ مصر کے
چشموں پر اور اُنکی نہروں اور اُنکے دریاؤں اور اُنکے تالابوں اور اُنکے سب حوضوں
پر بڑھا تاکہ وے لہو بن جاویں اور سارے ملک مصر میں ہر ایک سنگی اور چوبی برتن میں
لہو ہو جاے۔ ۲۰ تب موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے فرمایا تھا کیا اُس نے عصا اُٹھایا
اور دریا کے پانی پر فرعون کی آنکھوں اور اُسکے نوکروں کی آنکھوں کے سامنے مارا
اور دریا کا پانی سب لہو ہو گیا۔ ۲۱ اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں اور دریا بدبو ہو گیا اور مصر
کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے اور مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ ۲۲ تب مصر کے جادوگروں
نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا پر فرعون کا دل سخت ہو گیا اور جیسا کہ خداوند نے
کہا تھا اُس نے اُنکی نہ سنی۔ ۲۳ اور فرعون پھرا اور اپنے گھر کو گیا اور اُسکا دل اِس بات
پر بھی متوجہ نہ ہوا۔ ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے کہ ان
سے پانی پیویں کیونکہ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔ ۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا
سات دن گذر گئے *

۸ باب

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا اور اُسے کہہ خداوند یوں
۲ کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری عبادت کریں۔ اور اگر تو جانے نہ
۳ دیگا تو دیکھ میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے بھر دونگا اور دریا بے شمار
مینڈک پیدا کریگا اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں اور تیری آرامگاہ میں اور تیرے
پلنگ پر اور تیرے خادموں کے گھروں میں اور تیری رعیت پر اور تیرے تنوروں
۴ میں اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے۔ اور مینڈک تجھ پر اور تیری
رعیت اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے *
۵ [illegible] خداوند [illegible] کو فرمایا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ نہروں اور

متری تھے۔ اور ہارون نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا اُس سے
۲۳ ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر پیدا ہوئے۔ بنی قورح اسیر اور القنہ اور ابیاسف تھے
۲۴ اور یے قوراہیوں کے گھرانے تھے۔ ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطیئیل کی بیٹیوں میں سے
۲۵ ایک کے ساتھ بیاہ کیا اُس سے فینحاس پیدا ہوا لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں
یے سردار تھے۔ یے وہ ہارون اور موسیٰ ہیں جنھیں خداوند نے فرمایا کہ بنی اسرائیل
۲۶ کو اُنکی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ۔ یے وے ہیں جنھوں نے مصر کے
۲۷ بادشاہ فرعون سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لیجائینگے یے وہی موسیٰ اور
ہارون ہیں ✣

اور جس دن خداوند نے ملکِ مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں یوں ہوا کہ خداوند
۲۸ ۲۹ نے موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں تو سب کچھ جو میں تجھے کہتا ہوں شاہِ مصر فرعون
سے کہہ۔ موسیٰ نے خداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا فرعون کیونکر
۳۰ میری سُنیگا ✣

۷ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون کے لئے خدا سا بنایا اور
تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر ہوگا۔ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں سو تو کہنا اور تیرا
۲ بھائی ہارون فرعون سے کہیگا کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے۔ اور میں
۳ فرعون کے دل کو سخت کرونگا اور اپنی نشانیوں اور عجایب کو ملکِ مصر میں زیادہ
کرونگا۔ لیکن فرعون تمہاری نہ سُنیگا پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا اور اپنی
۴ فوجوں کو جو میری قوم بنی اسرائیل ہیں بڑے معجزے دکھا کے ملکِ مصر سے نکال لاؤنگا
اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا اور بنی اسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا تب
۵ مصری جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔ موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے
۶

باب ۷

۶ اُنہیں کہا اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔ اور جسوقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کی
۷ موسیٰ اسّی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا ✤
۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ جب فرعون تمہیں کہے کہ اپنا معجزہ
۹ دکھاؤ تو ہارون کو کہیو کہ اپنا عصا لے اور فرعون کے آگے پھینک دے وہ ایک
سانپ بن جائیگا ✤
۱۰ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے اور اُنہوں نے وہ جو خداوند نے
اُنہیں فرمایا تھا کیا ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُسکے خادموں کے آگے پھینکا اور
۱۱ وہ سانپ ہوگیا۔ تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو طلب کیا چنانچہ مصر
۱۲ کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا۔ کہ اُن میں سے ہر ایک نے
۱۳ اپنا اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا لیکن ہارون کا عصا اُنکے عصاؤں کو نگل گیا۔ اور
اُس نے فرعون کے دلکو سخت کر دیا کہ اُس نے اُنکی جیسا خداوند نے کہا تھا نہ سُنی ✤
۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہے وہ اِن لوگوں کو جانے
۱۵ نہیں دیتا۔ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا دیکھ کہ وہ دریا پر جائیگا تو لبِ دریا جدھر
۱۶ وہ آوے اُسکے مقابل کھڑا ہوجیو اور وہ عصا جو سانپ ہوا تھا اپنے ہاتھ میں لیجیو۔ اور
اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہے اور کہا کہ میرے لوگوں
کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں میری عبادت کریں اور دیکھ کہ تو نے کبھی اب تک
۱۷ نہ سُنی۔ خداوند نے یوں فرمایا کہ تو اِسی سے جانیگا کہ میں خداوند ہوں دیکھ کہ میں یہ عصا
۱۸ جو میرے ہاتھ میں ہے دریا کے پانی پر مارونگا اور وہ لہو ہوجائیگا۔ اور مچھلیاں جو
اُس میں ہیں مرجاوینگی اور دریا بدبو ہوجائیگا اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پینے سے
دُکھ پاوینگے ✤

۴ باب تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھ وے مجھ پر ایمان نہ لاوینگے نہ میری بات
۲ سُنینگے وے کہینگے کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔ تب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ یہہ تیرے
۳ ہاتھ میں کیا ہے۔ وہ بولا عصا۔ پھر اُس نے کہا اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے
۴ زمین پر پھینک دیا اور وہ سانپ بن گیا اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا۔ تب خداوند
نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑلے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑلیا
۵ وہ اُسکے ہاتھ میں عصا ہو گیا تاکہ وے اعتقاد کریں کہ خداوند اُنکے باپ دادوں کا خدا
ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھ کو دکھائی دیا ٭
۶ پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ چنانچہ اُس نے
اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا اور جب اُس نے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُسکا ہاتھ برف
۷ کے مانند سفید مبروص تھا۔ پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔
اُس نے پھر رکھا جب باہر نکالا تو دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا بدن تھا ہو گیا۔
۸ اور یوں ہوگا کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لاویں اور نہ پہلے معجزے کے سننے والے ہوں تو وے
۹ دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے۔ اور یوں ہوگا کہ اگر وے اُن دونوں معجزوں پر بھی
ایمان نہ لاویں اور تیری بات کے سننے والے نہ ہوں تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین
۱۰ میں چھڑکیو اور وہ پانی جو دریا سے لیگا خشکی پر لہو ہو جائیگا۔ تب موسیٰ نے خداوند سے
کہا کہ اے میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو نے
۱۱ اپنے بندے سے کلام کیا اور میری زبان اور باتوں میں لکنت ہے تب خداوند نے اُسے
کہا کہ آدمی کو زبان کس نے دی۔ اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے۔ کیا
۱۲ میں نہیں کرتا جو خداوند ہوں۔ پس اب تو جا اور میں تیری بات کے ساتھ ہونگا اور
۱۳ تجھے سکھاؤنگا جو تو کہیگا۔ تب اُس نے کہا کہ اے میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں

۱۴ جسکو چاہے تو اُسکے وسیلہ سے بھیج - تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا
نہیں ہے لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی - میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح ہے - اور دیکھ کہ
۱۵ وہ بھی تیری مُلاقات کو آتا ہے اور تجھے دیکھکے دل میں خوش ہوگا - اور تو اُسے کہیگا اور
اُسے باتیں بتائیگا اور میں تیری اور اُسکی بات کے ساتھ ہونگا اور تم جو کچھ کروگے تم کو
۱۶ بتاؤنگا - اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ ہاں وہی تیری زبان کی
۱۷ جگہہ ہوگا اور تو اُسکے لئے خدا کی جگہہ ہوگا - اور تو یہہ عصا اپنے ہاتھہ میں رکھیو کہ اُس سے
تو معجزے دکھائیگا *
۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا اور اپنے سُسرے یترو پاس گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری
منت کرتا ہوں مجھے رخصت دے کہ اپنے بھائیوں پاس جو مصر میں ہیں جاؤں اور دیکھوں
۱۹ کہ وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں - یترو نے موسیٰ کو کہا کہ سلامتی سے جا - تب خداوند
نے مدیان میں موسیٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا کیونکہ وے سب جو تیری جان کے خواہاں
۲۰ تھے مرگئے - تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا اور اُنہیں ایک گدھے پر
۲۱ بٹھلایا اور مصر میں پھر آیا اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھہ میں لیا - اور خداوند نے
موسیٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہووے تو دیکھ سب معجزے جو میں نے تیرے ہاتھہ
میں رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھلائیو لیکن میں اُسکے دل کو سخت کرونگا کہ وہ اُن لوگوں
۲۲ کو جانے نہ دیگا - تب تو فرعون کو یوں کہیو کہ خداوند نے یوں فرمایا ہے کہ اسرائیل میرا
۲۳ بیٹا بلکہ میرا پلوٹھا ہے سو میں تجھے کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت
کرے اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا ہے تو دیکھ میں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو
مار ڈالونگا *
۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند اُسے ملا اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے

۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے اُسکے
پانوں پر پھینکا اور کہا تو بیشک خون کے سبب سے میرے شوہر کی جگہہ ہوا۔ ۲۶ تب اُس نے
اُسے چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے سبب سے تو شوہر کی جگہہ ہوا +
۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر۔ وہ گیا
اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا اور اُسے بوسہ دیا۔ ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی جس نے اُسے بھیجا ساری
باتیں اور معجزے جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا ہارون سے بیان کئے +
۲۹ تب موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہہ جمع
کیا۔ ۳۰ اور ہارون نے ساری باتیں جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں کہیں اور لوگوں کی
آنکھوں کے سامنے معجزے تمام کئے۔ ۳۱ تب لوگ ایمان لائے اور وے یہ سنکے کہ خداوند
نے بنی اسرائیل کی خبرگیری کی اور اُنکے دکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جھکائے
اور سجدے کئے +

۵ باب

۱ بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون آئے اور فرعون کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں میرے لئے عید کریں۔
۲ فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ میں اُس کی آواز کو سنوں کہ بنی اسرائیل کو جانے
دوں۔ میں خداوند کو نہیں جانتا اور میں بنی اسرائیل کو جانے نہ دونگا۔ ۳ تب اُنہوں نے
کہا کہ عبریوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہے سو ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم تین دن کی
راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ
ہم پر مری بھیجے یا تلوار سے مارے۔ ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں کہا کہ اے موسیٰ
اور ہارون تم کیوں لوگوں کو اُنکے کاموں سے چھڑاتے ہو تم اپنے بوجھوں کو
جاؤ۔ ۵ اور فرعون نے کہا کہ دیکھو اس ملک کے لوگ بہت ہیں اور تم اُنہیں [illegible]

بنانے میں جو تمہاری روز کی خدمت معین ہے کمی نکرو جانا کہ ہم گرفتاری میں آئے ٭

۲۰ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکلکے موسیٰ اور ہارون کو اپنی ملاقات کے لئے
راہ میں کھڑا دیکھا اور اُنہیں کہا کہ خداوند تم کو دیکھے اور انصاف کرے اِس لئے کہ تم نے ۲۱
ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا کیا ہے کہ اُن کے
ہاتھ میں تلوار دی ہے کہ وے ہم کو قتل کریں۔ تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور ۲۲
کہا کہ اے خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا۔ اِس لئے ۲۳
کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا اُس نے اِن لوگوں سے بُرائی کی اور
تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی ٭

۶ باب

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تو دیکھیگا میں فرعون سے کیا کرونگا کہ وہ زور آور
ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا اور زور آور ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے ملک سے باہر
کریگا۔ پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا اور کہا میں خداوند ہوں اور میں نے ابراہام اور اضحاق ۲ ۳
اور یعقوب پر خدائے قادر مطلق کے نام سے اپنے تئیں ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے
اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ اور میں نے اُنکے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ کنعان کی زمین جو ۴
اُنکی مسافرت کی زمین ہے جس میں وے پردیسی تھے اُن کو دونگا۔ اور میں نے بنی اسرائیل ۵
کے کُڑھنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقت میں ڈالا ہے سنا ہے اور اپنے
اُس عہد کو یاد کیا ہے۔ سو تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں ۶
مصریوں کے بوجھ سے چھڑاؤنگا اور میں تمہیں اُنکی خدمت سے آزادی بخشونگا اور میں
اپنا ہاتھ لمبا کرکے بڑی مصیبتیں دکھا کے تمہیں رہائی دونگا اور میں تمہیں اپنی قوم ۷
کرونگا اور میں تمہارا خدا ہونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں
کے بوجھ [illegible] اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا کہ جسکی ۸

بابت میں نے قسم کھائی ہے کہ اُسے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو دونگا اور میں اُسے
تمہاری میراث کر دونگا خداوند میں ہوں ✤

۹ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یوں ہی کہا پر وے دل تنگی سے اور محنت کی شدت سے
۱۰-۱۱ موسیٰ کے سُنیوالے نہ ہوئے۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ جا اور شاہِ مصر فرعون سے
۱۲ کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے۔ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں
کہا کہ دیکھہ بنی اسرائیل نے تو میری نہ سُنی پس میں جو نامختون ہونٹھہ رکھتا ہوں فرعون
۱۳ میری کیونکر سُنیگا۔ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور
شاہِ مصر فرعون کے حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل کو ملک مصر سے باہر لیجاویں ✤

۱۴ اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یے تھے روبن جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اُسکے
۱۵ بیٹے ہنوک اور پھلو اور حصرون اور کرمی تھے اور یے روبن کے گھرانے تھے۔ بنی شمعون
یموئیل اور یمین اور اہد اور یقین اور صحر اور ساول جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا یے شمعون
کے گھرانے تھے ✤

۱۶ اور بنی لاوی کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یے ہیں جیرسون اور قہات اور
۱۷ مراری اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی۔ بنی جیرسون لبنی اور سمعی تھے اُنکے
۱۸ گھرانوں کے مطابق۔ بنی قہات عمرام اور اِظہار اور حبرون اور عزئیل تھے اور قہات
۱۹ کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے۔ بنی مراری محلی اور موسی تھے لاوی
۲۰ کے گھرانے اُنکی نسلوں کے مطابق یے تھے۔ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا
وہ اُس سے دو بیٹے جنی ایک ہارون دوسرا موسیٰ عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس
برس تھے ✤

۲۱-۲۲ بنی اِظہار قورح اور نفج اور زکری تھے۔ بنی عزئیل میساہیل اور اِلصفن اور

پر ظاہر ہوا اُس نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہی کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی اور وہ
۳ جل نہیں جاتا۔ تب موسی نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس بڑے منظر کو
۴ دیکھوں کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا۔ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک
آیا تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا کہ ای موسی ای موسی۔ وہ بولا
۵ میں یہاں ہوں۔ تب اُس نے کہا یہاں نزدیک مت آ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کیونکہ
۶ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی۔ پھر اُس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا
ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔ موسی نے اپنا مُنہ چھپایا
کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا ۞

۷ اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی اور اُن
کی فریاد جو خراج کے محصلوں کے سبب سے ہی سُنی اور میں اُنکے دُکھوں کو جانتا ہوں
۸ اور میں نازل ہوا ہوں کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس زمین سے
نکالکے اچھی اور وسیع زمین میں جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی کنعانیوں اور حتیوں
۹ اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی جگہہ میں لاؤں۔ اب دیکھ
بنی اسرائیل کی فریاد مجھ تک پہنچی ہی اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا
۱۰ ہی۔ پس اب تو آ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں کہ میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل
ہیں مصر سے نکال لے ۞

۱۱ موسی نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل
۱۲ مصر سے نکال لاؤں۔ وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا اور اِسکا کہ میں نے تجھے بھیجا
تیرے لیے یہہ نشان ہوگا کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکال لاویگا تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی
۱۳ عبادت کروگے۔ تب موسی نے خدا سے کہا دیکھ جب میں بنی اسرائیل پاس [illegible]

اور اُنہیں کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدانے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے
۱۴ مجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہی۔ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں۔ خدانے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں
جو میں ہوں اور اُس نے کہا کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو کہ وہ جو ہی اُس نے مجھے
۱۵ تمہارے پاس بھیجا ہی۔ پھر خدانے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو کہ خداوند
تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اِضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدانے مجھے تم پاس
۱۶ بھیجا ہی ابد تک میرا یہی نام ہی اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی۔ جا اور اِسرائیلیوں
کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ کا خدا ابرہام اور اِضحاق
اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا کہ میں نے یقیناً تمہاری خبرداری کی اور
۱۷ جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا دیکھا اور میں نے کہا ہی کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے کنعانیوں
اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں
۱۸ دودھہ اور شہد بہتا ہی نکال لاؤنگا۔ اور وے تیری آواز سنینگے اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں
کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آئیو اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدانے ہم سے
ملاقات کی اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے
تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں ❊

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا نہ بڑے زور سے
۲۰ اور میں اپنا ہاتھہ لمبا کرونگا اور سب عجایب قدرتوں سے جو میں اُنکے درمیان دکھاؤنگا
۲۱ مصریوں کو مارونگا تب وہ تمہیں نکال دیگا۔ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں
۲۲ عزت بخشونگا اور یوں ہوگا کہ جب تم جاؤگے تو خالی ہاتھہ نہ جاؤگے بلکہ ہر ایک عورت اپنی
پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہی روپے اور سونے کے برتن اور لباس
عاریت لیگی اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے اور مصریوں کو غارت کروگے ❊

۲ سے بیاہ کیا۔ وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اُس پر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُس میں رکھا اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا۔ ۴ اور اُسکی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی کہ کیا ہوتا ہے اُس کے ساتھ ٭

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لے۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور کیا دیکھا کہ وہ روتا ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور بولی یہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے۔ ۷ تب اُسکی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کیجیے تو میں جا کے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں تا کہ وہ تیرے لئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا۔ وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ماں کو بلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اِس لڑکے کو لے اور میرے لئے دودھ پلا میں تجھے اجرت دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا اُس نے اُسکا نام موسیٰ رکھا اور کہا اس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا ٭

۱۱ اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا اور دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو ایک ۱۲ [illegible] تھا مار رہا ہے [illegible] دیکھا کہ کوئی ۱۳ [illegible]

١٤ تھا کہا کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی۔ وہ بولا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر
کیا۔ آیا تو چاہتا ہی کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے۔
١٥ تب موسی ڈرا اور کہا کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا۔ جب فرعون نے یہہ سُنا تو چاہا کہ موسی
کو قتل کرے پر موسی فرعون کے حضور سے بھاگا اور مدیان کی زمین میں گیا اور
١٦ ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا۔ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں وے آئیں اور
١٧ پانی نکالنے لگیں اور کٹھروں کو بھرا تا کہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں۔ تب گڈریوں
نے آکے اُنھیں ہانکا لیکن موسی نے کھڑا ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُن کے گلّے
١٨ کو پانی پلایا۔ اور جب وے اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر
١٩ سویرے پھریں۔ وے بولیں ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے
٢٠ لئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا۔ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ مرد کہاں
٢١ ہے۔ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں۔ اُسے بلاؤ کہ روٹی کھاوے۔ تب موسی اُس شخص کے گھر
٢٢ میں رہنے پر راضی ہوا اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ موسی کو دی۔ وہ بیٹا جنی اُس نے
اُسکا نام جیرسوم رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں ✢
٢٣ اور ایک مدّت کے بعد یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مر گیا اور بنی اسرائیل مشقت
سے آہ بھرنے لگے اور روئے اور اُنکا رونا جو اُنکی مشقت کے باعث سے تھا خدا تک
٢٤ پہنچا۔ خدا نے اُنکا کراہنا سُنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے
٢٥ ساتھ تھا یاد کیا۔ اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُنکے حال کو معلوم کیا ✢

٣باب اور موسی اپنے سسور یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا
تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا اور خدا کے پہاڑ حورب کے
٢ نزدیک آیا۔ اُسوقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس

سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس
۲۵ زمین میں جسکی بابت اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے لیجائیگا۔ اور
یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لیکے کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم میری ہڈیوں کو
۲۶ یہاں سے لیجائیو۔ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا اور اُنہوں نے
اُس میں خوشبو بھری اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا ٭

موسیٰ کی دوسری کتاب مسمّیٰ بہ

خروج

۱ باب اب اسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یہ ہیں ہر ایک آدمی اپنے
۲ گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا۔ روبن شمعون لاوی یہوداہ اِشکار زبولون
۳ بنیمین دان نفتالی جد آشر۔ اور ساری جانیں جو یعقوب کی صلب سے پیدا ہوئیں ستر
۶ تھیں اور یوسف مصر میں تھا۔ اور یوسف اور اُسکے سب بھائی اور سارے لوگ اُس
قرن کے مرگئے ٭

۷ لیکن اسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور فراوان ہوئی اور
۸ نہایت زور پیدا کیا اور وہ زمین اُن سے معمور ہوگئی۔ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف
۹ کو نہ جانتا تھا پیدا ہوا۔ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہم سے
۱۰ زیادہ اور قویتر ہیں۔ آؤ ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں تا نہ ہووے کہ جب وے اور
زیادہ ہوں اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے مل جاویں اور ہم سے لڑیں اور ملک

۱۱ سے نکل جاویں۔ اس لئے اُنہوں نے اُن پر خراج کے لئے محصل بٹھلائے تاکہ اُ
اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستاویں۔ اور اُنہوں نے فرعون کے لئے خز
۱۲ کے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے۔ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دُکھ دیا وے زیادہ
۱۳ بڑھے اور فراوان ہوئے اور وے بنی اسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے۔ اور مصریو
۱۴ نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی کی۔ اور اُنہوں نے سخت محنت سے گا
اور اینٹ کا کام اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کروا کے اُنکی زندگی تلخ کی اُن کی
ساری خدمتیں جو وے اُن سے کراتے تھے مشقت کی تھیں ؛
۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں ایک کا نام سفرہ
۱۶ اور دوسری کا نام فوعہ تھا یوں کہا اور اُس نے کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے لئے
تم دائی کا کام کرتی ہو اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور
۱۷ اگر بیٹی ہو تو جینے دو۔ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے
۱۸ اُنہیں حکم کیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو
۱۹ بلوایا اور اُنہیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا۔ دائیوں
نے فرعون کو کہا اس لئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کے مانند نہیں کہ وے
۲۰ مضبوط ہیں اور بیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں۔ پس احسان
۲۱ کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ اور اِس
سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں یوں ہوا کہ اُس نے اُنکو آباد کیا۔ اور فرعون نے
۲۲ اپنے سب لوگوں کو تاکید کر کے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈالدو
اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو ؛

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل میں ایک عورت

۳۱ مول لیا تھا تا کہ اُس ملکیت سے گورستان ہے۔ وہاں اُنہوں نے ابرہام کو اور اُس کی
جورو سرہ کو گاڑا وہاں اُنہوں نے اضحاق اور اُسکی جورو ربقہ کو گاڑا۔ اور وہاں میں نے
۳۲ ۳۳ لیاہ کو گاڑا۔ یہ اُس کھیت پر اور اُس منارے میں جو بنی حت سے خریدا گیا ہے۔ اور جب
یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا تو اُس نے اپنے پانوں کو پھر بچھونے پر سمیٹ لیا اور جان
بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا ✣

۵۰ باب ۱ تب یوسف اپنے باپ کے مُنہ پر گر پڑا اور اُس پر رویا اور اُسکو چوما۔ اور یوسف نے
۲ اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُسکے باپ میں خوشبو بھریں سو طبیبوں نے اسرائیل میں
۳ خوشبو بھری۔ اور اُس پر چالیس دن گذرے کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی ہے اتنے دن گذرتے
۴ ہیں۔ اور مصری اُسکے لئے ستر دن تک رویا کئے۔ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے
تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی
۵ ہو تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجئے کہ میرے باپ نے یہہ مجھ سے قسم لیکے کہا ہے کہ دیکھ میں
مرتا ہوں تو مجھ کو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھودی ہے گاڑیو
سو اِس لئے مجھے رخصت دیجئے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں اور میں پھر آؤنگا۔
۶ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُسنے تجھ سے قسم لی ہے گاڑیو ✣
۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون کے سارے چاکر اور اُسکے گھر کے
۸ مشایخ اور مصر کی زمین کے سارے مشایخ اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکے بھائی اور
اُسکے باپ کا گھر اُسکے ساتھ گئے اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل اور بھیڑ
۹ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے۔ اور گھاڑیاں اور سوار اُسکے ساتھ گئے اور بڑا انبوہ
۱۰ تھا۔ اور وے اتد میں کے کھلیان پر جو یردن کے پار ہے آئے اور وہاں بہت بڑے اور
۱۱ [illegible] باپ کے لئے سات دن تک ماتم کیا۔ اور جب

اُس زمین کے باشندوں یعنے کنعانیوں نے اَندین کھلیہان پر یہہ غم کرتے دیکھا تو بولے
مصریوں کے لئے یہہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہہ ابیل مصرایم کہلاتی ہے اور وہ یردن
۱۲ ۱۳ کے پار ہے۔ اور اُسکے بیٹوں نے جیسا اُس نے اُنہیں حکم کیا تھا اُسکے ساتھہ کیا۔ اُسکے بیٹے اُسے
کنعان کی زمین میں لے گئے اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابرہام نے گورستان
کی ملکیت کے لئے عفرون حتی سے ممرے کے مقابل مول لیا تھا گاڑا +
۱۴ اور یوسف خود اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد اُن سب سمیت جو
اُسکے ساتھہ اُسکے باپ کو گاڑنے گئے تھے مصر کو پھرے +
۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مرگیا تو اُنہوں نے کہا کہ یوسف
۱۶ شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے ضرور بدلا لیگا۔ تب اُنہوں
۱۷ نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت کی ہے کہ تم یوسف
سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا گناہ اب بخش دیجئے کیونکہ اُنہوں نے تجھہ سے
بدی کی سو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخش دیجئے۔ اور یوسف جب اُنہوں نے اُسے
۱۸ یہہ کہا تو رویا۔ اور اُسکے بھائی بھی گئے اور اُسکے سامھنے گر پڑے اور اُنہوں نے کہا دیکھہ
۱۹ ۲۰ ہم تیرے چاکر ہیں۔ یوسف نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیا میں خدا کی جگہہ میں ہوں۔ تم جو ہو تم نے
مجھہ سے بدی کرنیکا ارادہ کیا لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا کہ بہت سے لوگوں کی
۲۱ جان بچ جاوے چنانچہ آج واقع ہوا۔ اِس لئے تم مت ڈرو میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں
کی پرورش کرونگا۔ اور اُس نے اُنکو دلاسا دیا اور اُن سے دلکی باتیں کہیں +
۲۲ اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی اور یوسف ایک سو
۲۳ دس برس جیا۔ اور یوسف نے افرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے دیکھے اور منسی کے
۲۴ بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں

۵ ۶ سمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُنکی تلواریں ظلم کے ہتھیار - ای میری
جان اُنکے مجمع میں دخل نہ کر ای میرے دل اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو کیونکہ اُنہوں نے
اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں کاٹیں - لعنت اُنکے
۷ غضب پر کہ تند تھا اور اُنکے قہر پر کہ سخت تھا میں اُنہیں یعقوب میں چھتراؤنگا اور
اُنہیں اسرائیل میں بتھراؤنگا +

۸ ای یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے تیرا ہاتھ تیرے بیریوں کی گردن
میں ہوگا تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکیگی - یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے ای میرے
۹ بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہے وہ شیر ببر بلکہ پُرانے شیر ببر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا
ہے کون اُسکو چھیڑیگا - یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اُسکے پانوں کے
۱۰ درمیان سے جاتا رہیگا جب تک کہ سیلا نہ آوے اور قومیں اُسکے پاس اکٹھی ہونگی - وہ اپنا
۱۱ گدھا انگور کے درخت سے ہاں اپنی گدھی کا بچہ خاص انگور کے درخت سے باندھیگا وہ
اپنا لباس مے میں اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا اُسکی آنکھیں مے سے لال ہونگی
۱۲ اور اُسکے دانت دودھ سے سفید ہونگے +

۱۳ مسکن زبولون کا سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا اور اُسکی سرحد صیدا
تک پہنچیگی +

۱۴ ۱۵ اشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا ہے اور جب دیکھے
کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند ہے تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا اور خراج
گذار بنیگا +

۱۶ ۱۷ دان اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا - دان راہ

کا سانپ ہی اور راہ گذر کا افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈنسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی
۱۸ گر پڑیگا۔ اے خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں +
۱۹ جد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب ہوگا +
۲۰ آشر سے اُسکی روغنی روٹی آویگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا +
۲۱ نفتالی چھوٹتا ہوا ہرن ہی جو لطف کے کلام کہیگا +
۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ہی وہ پھلدار پودھا ہی جو سوتے پر لگا ہوا جسکی شاخیں دیوار پر چڑھ
۲۳ ۲۴ جاتی ہیں۔ تیرانداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے لیکن اُسکی کمان زور میں
پایدار ہی اور اُسکے ہاتھوں کے بازووں نے یعقوب کے خدائے قادر کے ہاتھوں سے
۲۵ قوت پائی۔ وہاں سے اسرائیل کا چوپان اور چٹان ہی۔ تیرے باپ کے خدا سے جسنے
تیری مدد کی اور اُس قادر مطلق سے جسنے اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ
۲۶ کی برکتیں اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں تجھکو دیکے متبرک کیا۔ جو برکتیں تیرا
باپ تیرے لئے چاہتا ہی سو پرانے پہاڑوں کی برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس
چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں وے یوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے
جدا ہوا آویں +

۲۷ بنیمین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہی صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا +
۲۸ یے سب اسرائیل کے بارہ فرقہ ہیں اور یہی ہی جو اُنکے باپ نے اُنہیں کہکے برکت
۲۹ دی ہر ایک کو اُسکی برکت کے موافق اُس نے برکت دی۔ پھر اُس نے اُنہیں حکم کیا
اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس اُس
۳۰ مغارے میں جو حتی افرون کے کھیت میں ہی گاڑ یو یعنے اُس مغارے میں جو مکفیلہ کے کھیت
میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین میں ہی جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتی سے

۴ دیا اور مجھے برکت دی۔ اور مجھے کہا کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فراوان کرونگا اور تجھ
سے بہت سی گروہیں پیدا کرونگا اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کی ابد تک ملکیت کرونگا۔
۵ اور اب تیرے دو بیٹے افرائیم اور منسی جو تجھ سے مصر کی زمین میں پیشتر اس سے
کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا پیدا ہوئے میرے ہیں رُوبن اور شمعون کی طرح میرے
۶ ہونگے۔ اور تیری اولاد جو اُنکے بعد پیدا ہو تیری ہوگی اور وے اپنی میراث میں اپنے
۷ بھائیوں کے ہمنام ہونگے۔ اور میں جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راحل راہ میں جب
افرات تھوڑی دور رہ گیا تھا میرے پاس کنعان کی زمین میں مر گئی۔ اور میں نے اُسے
۸ وہیں افرات کی راہ میں گاڑا بیت لحم وہی ہے۔ پھر اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر
۹ کہا یے کون ہیں۔ یوسف نے اپنے باپ سے کہا یے میرے بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں
۱۰ دیئے۔ وہ بولا اُنہیں مجھ پاس لا میں اُنہیں برکت بخشونگا۔ لیکن اسرائیل کی آنکھیں
بڑھاپے سے دھندلی ہوئی تھیں کہ وہ دیکھ نہ سکا۔ اور وہ اُنہیں اُسکے نزدیک لایا
۱۱ اور اُس نے اُنہیں چوما اور اُنہیں گلے لگایا۔ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے
۱۲ منہ دیکھنے کی آس نہ تھی اور دیکھ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی۔ اور یوسف
۱۳ نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا اور اپنے تئیں زمین پر جھکایا۔ اور یوسف
نے اُن دونوں کو لیکے [illegible] اپنے دہنے ہاتھ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل
اور منسی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھ کے سامنے اور اُنکے نزدیک
۱۴ [illegible] افرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں
[illegible] کیونکہ منسی پلوٹھا تھا۔
۱۵ [illegible] کے سامنے میرے باپ
[illegible] میری پاسبانی

۱۶ کی اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا اِن جوانوں کو برکت دیوے اور
جو میرا نام ہی اور میرے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق کا نام ہی سو اُنکا رکھا جاوے
۱۷ اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں - اور یوسف یہہ دیکھکر کہ اُسکے
باپ نے اپنا دہنا ہاتھ اِفرایم کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ
۱۸ تھام لیا تاکہ اُسے اِفرایم کے سر پر سے اُٹھا کے مُنسّی کے سر پر رکھ دیوے - اور یوسف
نے اپنے باپ سے کہا کہ ای میرے باپ یوں بجا نہیں کیونکہ یہہ پلوٹھا ہی اپنا دہنا ہاتھ
۱۹ اُس کے سر پر رکھ - اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں ای میرے بیٹے
میں جانتا ہوں اِس سے بھی لوگ ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا پر اُس کا چھوٹا
۲۰ بھائی اُس کی نسبت بڑا ہوگا اور اُس کی نسل سے بہت گروہیں ہونگی - اور اُس نے
اُنکو اُس دن برکت بخشی کہ بنی اسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے کہ خدا
۲۱ تجھ کو اِفرایم اور مُنسّی سا کرے - سو اُس نے اِفرایم کو مُنسّی پر فضیلت دی - اور اِسرائیل
نے یوسف کو کہا دیکھ میں مرتا ہوں لیکن خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور تم کو تمہارے باپ
۲۲ دادوں کی زمین میں پھیر لے جائیگا - اور اِسکے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کی نسبت
ایک حصّہ جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے نکالا زیادہ دیا ؛

۴۹ باب اور یعقوب نے [illegible] بیٹوں کو بُلایا [illegible] جمع کرو تاکہ میں اُس کی جو پچھلے
۲ دنوں میں [illegible] بیٹے کو اکٹھے کرو اور سنو اپنے
باپ
۳ [illegible] شہزوری کا پہلا
کے بڑا نہ [illegible]
نے پر چڑھ

۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اِس لئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی
۱۴ سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے پژمردہ ہوگئی تھی۔ یوسف نے ساری نقدی
جو ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول
۱۵ لیا جمع کی اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا۔ اور جب ملک مصر اور کنعان
کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا کہ ہم کو روٹی
۱۶ دے کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں۔ کیونکہ نقدی چُک گئی۔ یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے
۱۷ دو اگر نقدی چُک گئی کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا۔ وے اپنے چوپائے
یوسف کنے لائے اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں اور
گدھوں کے بدلے اُنکو روٹیاں دیں اور اُس نے اُنکے سب چوپایوں کے بدلے میں
۱۸ اُنہیں اُس سال پالا۔ جب وہ سال گذر گیا دوسرے سال اُس پاس آئے اور
اُسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا ہمارے خداوند نے
ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لئے سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں
۱۹ کے سوا کچھ باقی نہیں۔ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں ہلاک
ہوویں۔ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی
۲۰ میں رہینگے اور دانہ دے تاکہ ہم جئیں اور نہ مریں کہ زمین ویران نہ ہو جاوے۔ اور یوسف
نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین
۲۱ بیچی کہ کال نے اُنکو نپٹ تنگ کیا تھا سو زمین فرعون کی ہوئی۔ رہے لوگ سو اُس نے
۲۲ اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا۔ اُس نے صرف
کاہنوں کی زمین مول نہ لی کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے سو
دی تھی کھاتے تھے اِس لئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو

۲۲ اور راخل کے بیٹے بنی راخل ہیں سو سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب کے لئے پیدا ہوئے ٭

۲۳ ۲۴ ۲۵ اور بنی دان حشیم۔ اور بنی نفتالی یحصئیل اور جونی اور یصر اور سلیم بیٹے بنی بلہہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا سو یہ سب سات شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی۔ ۲۶ وے سب کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے اور اُسکی صلب سے پیدا ہوئے اُنکے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی جورواں تھیں چھیاسٹھ شخص تھے ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے سو وے سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستر جانیں تھیں ٭

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ جشن تک اُس کی رہبری کرے اور وے جشن کی زمین میں آئے۔ ۲۹ اور یوسف نے اپنی گاڑی طیار کی اور اپنے باپ اسرائیل کے استقبال کے لئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا اور اُسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا۔ ۳۰ تب اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہی کہ میں نے تیرا مُنہہ دیکھا کہ تو ابھی جیتا ہی۔ ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین میں تھا مجھ پاس آیا ۳۲ اور وے لوگ چوپان ہیں کیونکہ چوپائے پالنا قدیم سے اُنکا پیشہ ہی اور وے اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُنکا ہی لے آئے ہیں۔ ۳۳ ۳۴ اور یوں ہوگا کہ جب فرعون تم کو بلا وے اور کہے کہ تمہارا پیشہ کیا ہی تو تم کہیو تیرے غلام چرانی سے لڑکپن سے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں کیا ہم اور کیا ہمارے باپ دادے تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو اس لئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی ٭

۴۷ باب ۱ تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُنکی بھیڑ بکری

ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا لیکن اُس نے بنیمین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے
دیئے۔ اور اپنے باپ کے لئے اِسکے مطابق بھیجا دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ۲۳
ہوئے اور دس گدھیاں غلے اور روٹی اور خورش سے لدی ہوئی اپنے باپ کے سفر کے لئے۔
چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وے چل نکلے۔ تب اُس نے اُنہیں کہا دیکھو ۲۴
کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو +

۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس
پہنچے اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہے اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے۔ اور ۲۶
یعقوب کا دل سنّا گیا کیونکہ اُس نے اُنکا یقین نہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں ۲۷
جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں اور جب اُس نے گاڑیاں جو یوسف نے اُسکے لانے کو
بھیجی تھیں دیکھیں تو اُنکے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ ہوئی۔ اور اسرائیل بولا یہ ۲۸
بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہے۔ میں جاؤنگا اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے
دیکھونگا +

۴۶ باب

اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا اور بیرسبع پر آ کر اپنے باپ
اِضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں۔ اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے ۲
باتیں کیں اور کہا اے یعقوب اے یعقوب۔ وہ بولا میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا میں خدا ۳
تیرے باپ کا خدا ہوں مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا
میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھ تیری ۴
آنکھوں پر رکھیگا۔ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب ۵
[illegible] اپنے لڑکوں اور اپنی جورؤں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُسکے لانے کو
[illegible] اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان کی زمین ۶

۷ میں پایا تھا لیا اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا - وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لایا ❊

۸ اور یے بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے یعقوب اور اُسکے بیٹے یعقوب کا پلوٹھا

۹ روبن - بنی روبن حنوک اور پلو اور حصرون اور کرمی ❊

۱۰ اور بنی شمعون یموایل اور یمین اور اوہد اور یکین اور صحر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل ❊

۱۱ ۱۲ اور بنی لاوی جیرسون اور قہات اور مراری - اور بنی یہوداہ عیر اور اونان اور سیلہ اور پھارص اور زارہ - اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے - اور پھارص کے بیٹے یے ہیں حصرون اور حمول ❊

۱۳ ۱۴ اور بنی اِشکار تولہ اور فووہ اور یوب اور سمرون - اور بنی زبلون سرد اور ایلون اور یحلیل -

۱۵ یے بنی لیاہ ہیں جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت جو اُسکی بیٹی تھی پیدا ہوئے سو سارے شخص اُسکے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں ❊

۱۶ بنی جد صفیان اور حجی اور سونی اور اِسبان اور عیری اور ارودی اور اریلی ❊

۱۷ اور بنی آشر یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعاہ اور سرح اُنکی بہن اور بنی بریعاہ

۱۸ حبر اور ملکیل - یے بنی زلفہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا سو یہ سولہ شخص ہیں جنھیں وہ یعقوب کے لئے جنی -

۱۹ اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین ہیں ❊

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور افرائیم پیدا ہوئے یے اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا ہوئے ❊

۲۱ اور بنی بنیمین بلعہ اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مُپّیم اور حُپّیم

۳۱ زندگی سے ملی ہوئی ہے تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ یہہ دیکھ کر کہ جوان نہیں ہے مر جائیگا اور
تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے۔
۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا کہ اگر میں اُسے
۳۳ تجھہ پاس نہ پہنچاؤں تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔ اس لئے اب مجھے اجازت
دیجئے کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان کو اُس کے
۳۴ بھائیوں کے ساتھہ جانے دے۔ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان میرے
ساتھہ نہ ہووے۔ ایسا نہ ہووے کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھوں۔

۴۵ باب

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا اور
چلایا کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں
۲ پر ظاہر کیا تو اُس وقت کوئی اُسکے ساتھہ نہ تھا۔ اور وہ چلا کے رویا اور مصریوں اور فرعون
۳ کے گھرانے نے سنا۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں آیا میرا باپ ابھی
تک جیتا ہے۔ تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے کیونکہ وے اُسکے حضور گھبرا گئے۔
۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے۔ تب وے نزدیک آئے۔ اور وہ
۵ بولا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جس کو تم نے مصر میں بیچا۔ سو اس لئے کہ تم نے مجھے
یہاں بیچا غمگین [illegible] مت ہو کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے
۶ [illegible] زمین پر کال ہے اور ابھی اور پانچ برس
۷ [illegible] خدا نے مجھہ کو تمہارے آگے بھیجا تا
۸ [illegible] زندگی بخشے۔ سو اب
[illegible] باپ کی جگہہ اور اُس کے
۹ [illegible] میرے

باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہی کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا
۱۰ خداوند کیا مجھ پاس چلا آ دیر مت کر اور تو جشن کی زمین میں رہیگا اور تو اور تیرے لڑکے
اور تیرے لڑکوں کے لڑکے اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل اُس سمیت جو کچھ تیرا ہی
۱۱ میرے پاس ہونگے اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس
۱۲ باقی ہیں ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ اور سب جو تیرے ہیں مفلس ہو جائیں - اور دیکھو
تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ میں ہی ہوں جو تمہارے
۱۳ ساتھ مُنہہ سے بولتا ہوں - اور تم میرے باپ سے میری ساری شوکت کا جو مصر میں ہی
اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہی ذکر کیجیو اور تم جلدی کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ -
۱۴ اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگکے رویا اور بنیمین بھی اُسکے گلے لگکے رویا - اور اُس نے
۱۵ اپنے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے ملکے رویا اور بعد اسکے اُسکے بھائی اُس سے باتیں
کرنے لگے ❊

۱۶ اور یہی ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں اور اُس سے
۱۷ فرعون اور اُسکے چاکر بہت خوش ہوئے - اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں
۱۸ کو کہہ تم یہہ کام کرو اپنے جانور لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو اور اپنے
باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ اور میں تم کو مصر کی سرزمین کی اچھی چیزیں
۱۹ دونگا اور تم اُس زمین کے تحائف کھاؤ گے - اب تجھے حکم ملا کہ تو اُن کو کہے تم یہہ کرو کہ
اپنے لڑکے اور اپنی جوروں کے لئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لے جاؤ اور اپنے باپ
۲۰ کو لے آؤ - اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمہارے
۲۱ لئے ہی - اور اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا اور یوسف نے فرعون کے کہنے کے
۲۲ موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کے لئے خورش دی - اور اُس نے اُن سب میں

۲ اور میرا پیالہ روپے کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اُوپر دھر اُسکے غلّے کی قیمت سمیت
رکھ دے۔ چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا۔ جونہیں صبح کی روشنی
۳ ہوئی وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے۔ جب وے شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف
۴ نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر اور جب تو اُنہیں پاوے تو اُنہیں
کہہ کہ تم نے کس لیئے نیکی کے عوض بدی کی۔ کیا یہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہے
۵ اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہے۔ پھر جو تم نے کیا بُرا کام کیا +
۶ ۷ اور اُس نے اُنہیں جا لیا اور یے باتیں اُنہیں کہیں۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ
ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے۔ خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ دیکھ وہ
۸ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں میں اُوپر دھرا پائی سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھ پاس
پھر لائے تھے پس کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چُرایا ہو۔
۹ تیرے چاکروں میں وہ جسکے پاس سے نکلے مار ڈالا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام
۱۰ ہونگے۔ اُس نے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا اور
۱۱ تم بیگناہ ٹھہروگے۔ تب تو اُنہوں نے ہر ہر ایک نے اپنا بورا زمین پر اُتارا اور ہر ایک نے اپنا بورا
۱۲ کھولا۔ اور وہ ڈھونڈھتے گئے بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالہ بنیمین
۱۳ کے بورے میں پایا۔ تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ہر ایک نے اپنا گدھا لادا
[illegible]
۱۴ [illegible] کہ وہ ہنوز وہیں تھا اور وے اُسکے [illegible]
۱۵ [illegible] کیا تم نہ جانتے تھے [illegible]
۱۶ [illegible]
[illegible]

۱۷ کہ ہم اور وہ بھی جس پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں۔ وہ بولا کہ خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں یہہ شخص جس پاس سے پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ۔

۱۸ تب یہوداہ اُسکے نزدیک آکر بولا ای میرے خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجئے کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجئے کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے۔ ۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا ۲۰ کہ تمہارا باپ یا بھائی ہے۔ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اُسکے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہے اور اُسکا بھائی مرگیا اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی ہے۔ اور ۲۱ اُسکا باپ اُس پر عاشق ہے۔ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا کہ اُسے مجھ پاس لاؤ کہ اُس پر نظر کروں۔ ۲۲ ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مرجائیگا۔ ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آوے تم پھر میرا مُنہہ نہ دیکھوگے۔ ۲۴ اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے ۲۵ باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو۔ ۲۶ ہم بولے کہ ہم نہیں جا سکتے اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہووے تو ہم جائینگے کیونکہ اُس شخص کا مُنہہ نہ دیکھنے پائینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو۔ ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھ سے ۲۸ دو بیٹے جنی۔ ایک مجھ سے جُدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا اور میں نے اُسے اب تک ۲۹ نہیں دیکھا۔ اب اگر تم اِس کو بھی مجھ سے جُدا کرتے ہو اور اِس پر کچھ آفت پڑے تو تم میرے ۳۰ بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارو گے۔ پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں اور وہ جوان ہمارے ساتھ نہ ہو اِس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس جوان کی

پستہ اور بادام۔ ۱۲ اور دُوسری قیمت اپنے ہاتھ میں لو اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں کے منہہ میں رکھی ہوئی تم پھیر لائے اپنے ہاتھ میں پھیر لیجاؤ شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو ۱۳ اپنے بھائی کو بھی لو اُٹھو اور پھر اُس مرد پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خدائے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی اور بنیمین کو چھوڑ دیوے۔ میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا ✦

۱۵ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُوسری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بنیمین سمیت لیا اور اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف کے آگے جا کر کھڑے ہوئے۔ ۱۶ جب یوسف نے بنیمین کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ ان مردوں کو گھر میں لے جا اور کچھ ذبح کر کے طیار کر کیونکہ یے مرد دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے۔ ۱۷ اُس شخص نے جیسا یوسف نے فرمایا تھا کیا چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا۔ ۱۸ تب وے ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے۔ اور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی بابت سے جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں تاکہ وہ ہمارے لئے ایک بہانہ ڈھونڈھے اور ہم پر حملہ کرے اور ہم کو پکڑے اور غلام کرے اور ہمارے گدھوں کو بھی لے۔ ۱۹ تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آ کے گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کی ۲۰ اور کہا کہ اے صاحب ہم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے ۲۱ تو یوں ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں اُوپر دھری تھی ہماری نقدی پوری تول کی تھی سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھیر لائے ہیں۔ ۲۲ اور ہم اَور نقدی خورش مول لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی۔ ۲۳ اُس نے [illegible] مت ڈرو تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے

۲۶ ۲۷ گیا۔ اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ جب اُن میں
سے ایک نے اپنا بورا کھولا تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے تو اُس نے
۲۸ اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اُوپر دھری ہے۔ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری
نقدی پھیر دی گئی اور دیکھو کہ وہ میرے بورے میں ہے۔ تب اُن کا دل ٹھکانے نہ رہا اور ڈرتے
ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا۔

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے اور اپنا سب حال جو اُن پر
۳۰ گذرا تھا اُس سے [illegible] شخص جو اُس ملک کا مالک ہے ہم سے سختی سے بولا اور
۳۱ ہمیں [illegible] اُسے کہا کہ ہم سچّے آدمی ہیں ہم جاسوس نہیں ہیں
۳۲ ہم بارہ [illegible] ایک نہیں ملتا اور سب سے جو چھوٹا ہے
۳۳ آج [illegible] تب اُس شخص نے جو ملک کا مالک ہے ہم کو کہا
۳۴ میں [illegible] ایک بھائی مجھ پاس چھوڑ دو اور اپنے گھرانے
[illegible] بھائی کو میرے پاس لے آؤ تب میں
[illegible] بھائی کو تمہارے حوالے کر دونگا
[illegible]
۳۵ [illegible] ہر شخص کی نقدی بندی
[illegible] تھیلیاں دیکھ کے ڈر گئے۔
۳۶ [illegible] اور شمعون
۳۷ [illegible] اپنے باپ
[illegible] کر قتل کیجیو
۳۸ [illegible]

بیٹا تمہارے ساتھ نہ جائیگا کہ اُس کا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا اگر اُس پر جس
راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھ آفت ہو تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھ غم کے گور میں
اُتارو گے ٭

۴۳ باب

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا۔ ۲ اور یوں ہوا کہ جب وہ غلہ جو مصر سے لائے تھے
وے کھا چکے تو اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی سی خورش مول
لو۔ ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہے کہ تم بغیر اِسکے
کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو میرا مُنہہ نہ دیکھو گے۔ ۴ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ
بھیجتا ہے تو ہم جائینگے اور تیرے لئے خورش مول لینگے ۵ اور اگر نہیں بھیجتا ہے تو ہم نہ جائینگے
کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہے جب تک تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ
دیکھو گے۔ ۶ تب اِسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہہ بدی کی کہ اُس مرد سے کہا
کہ ہمارا اور ایک بھائی ہے۔ ۷ وے بولے کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کر کے ہمارا اور ہمارے
کُنبے کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے۔ آیا تمہارا کوئی اور بھائی ہے۔ تو
ہم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا کیا ہم جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی
کو لے آؤ۔ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج کہ
ہم اُٹھیں اور جاویں تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بچے جیویں اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں اُسکا
ضامن ہوتا ہوں تو میرے ہی ہاتھ سے اُس کو طلب کیجو اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں
اور تیرے سامھنے نہ بٹھاؤں تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر ہم دیری
نہ کرتے تو یقیناً اب تک دوبارہ پھر آئے ہوتے۔ ۱۱ تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا کہ
اگر اب یوں ہی ہے تو یوں کرو کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھ لو اور
اُس مرد کے لئے ہدیہ لیجاؤ تھوڑا روغنِ بلسان تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور

۵۵ ساری زمین میں روٹی تھی۔ پر جب ساری زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی تو خلق روٹی
کے لئے فرعون کے آگے چلائی۔ فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ وہ جو تمہیں
۵۶ کہے سو کرو۔ اور تمام روئے زمین پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے کھتے کھولکے مصریوں
۵۷ کے ہاتھ بیچے اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا۔ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے
مول لینے آئے کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا +

۴۲ باب

جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہے تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم
۲ کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو۔ دیکھو میں نے سنا ہے کہ مصر میں غلہ ہے تم وہاں جاؤ
اور وہاں سے ہمارے لئے مول لو تاکہ ہم جئیں اور نہ مریں +

۳ سو یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے کو مصر میں آئے۔ پر یعقوب نے یوسف
۴ کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا اس لئے کہ اُس نے کہا کہیں ایسا نہو کہ
۵ اُس پر کچھ آفت آوے۔ پس اسرائیل کے بیٹے اور آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے
۶ آئے کہ کنعان کے ملک میں کال تھا۔ اور یوسف ملک کا حاکم تھا کہ وہ ملک کے سارے
لوگوں کے ہاتھ غلہ بیچتا تھا۔ سو یوسف کے بھائی آئے اور اپنے کو زمین کی طرف جھکائے
۷ ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان گیا پر اُسنے
آپ کو ناواقف بنایا اور اُن سے سخت بولی بولا اور اُن سے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو۔
۸ وے بولے کنعان کی زمین سے کھانے کی چیزیں مول لینے کو۔ یوسف نے تو اپنے بھائیوں
۹ کو پہچانا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ اور یوسف کو وے خواب جو اُس نے اُنکی بابت دیکھے
تھے یاد آئے اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کہ آئے ہو تاکہ اس زمین کی بُری
۱۰ حالت دریافت کرو۔ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں اے میرے خداوند تیرے غلام کھانے کی چیزیں
۱۱ مول لینے آئے ہیں۔ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں

۱۲ وہ بولا کہ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو۔ تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام
۱۳ بارہ بھائی کنعان کے بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں اور دیکھ چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ
۱۴ کے پاس ہے اور ایک نہیں رہا۔ تب یوسف نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں کہا کہ تم
۱۵ جاسوس ہو اسی سے تم امتحان کئے جاؤگے فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہاں سے بغیر
۱۶ اُسکے کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آوے جانے نہ پاؤگے۔ ایک کو آپ میں سے بھیجو کہ تمہارے
بھائی کو لاوے اور تم قید رہو تاکہ تمہاری باتیں جانچی جاویں کہ تم سچے ہو کہ نہیں اور
۱۷ نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو۔ سو اُسنے اُن سب کو باہم تین دن تک
۱۸ نظر بند رکھا۔ اور تیسرے دن یوسف نے اُنہیں کہا یوں کرو تاکہ زندہ رہو کہ میں خدا سے
۱۹ ڈرتا ہوں۔ کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قید خانے میں بند رہنے
۲۰ دو اور تم کال کے لئے اپنے گھر میں غلہ لیجاؤ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ پاس لے آئیو
تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا*

۲۱ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مجرم ہیں کہ جب اُس
نے ہماری منت اور زاری کی ہم نے اُس کی خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی اِس لئے یہہ
۲۲ مصیبت ہم پر پڑی۔ تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچے پر
۲۳ ظلم نہ کرو اور تم شنوا نہ ہوئے تسپر بھی دیکھو کہ اُسکے خون کی بازپرس ہوتی۔ اور وے نہ
۲۴ جانتے تھے کہ یوسف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِس لئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا۔ تب
وہ اُن میں سے کنارے گیا اور رو دیا اور پھر اُن پاس آیا اور اُن سے باتیں کیں اور
اُن میں سے شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامنے باندھا*

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا کہ اُنکے بورے غلے سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسکے
بورے میں رکھکے پھیر دیں اور اُنہیں بھی سفر کی خورش دیویں اُن سے یوں سلوک کیا

۲۶ جیسا بتا ہی فرعون کو دکھلایا۔ وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں اور وے اچھی سات
۲۷ بالیں سات برس ہیں خواب ایک ہی ہے۔ اور وے دبلی بدصورت سات گائیں جو اُنکے بعد
نکلیں سات برس ہیں اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے مرجھائی ہوئی ہیں سو کال
۲۸ کے سات برس ہیں۔ یہہ وہی بات ہے جو میں نے فرعون سے کہی خدا نے جو کچھ کیا چاہتا ہے فرعون
۲۹ کو دکھلایا۔ دیکھ کہ سات برس تک ساری زمین مصر میں بڑی سستی ہوگی اور بعد اُنکے
۳۰ سات برس کا کال ہوگا اور زمین مصر کی ساری بڑھتی بھول جائیگی اور یہہ کال زمین کو
۳۱ ہلاک کریگا اور وہ بڑھتی ملک میں اُس آنیوالے کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہ ہوگی کیونکہ
۳۲ وہ سخت کال ہوگا۔ اور فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا سو اِس لئے ہے کہ یہہ بات خدا سے
۳۳ مقرر کی گئی ہے اور خدا اِسے جلد کریگا۔ اِس لئے فرعون کو چاہئے کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو
۳۴ ڈھونڈھے اور اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے۔ اور فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس زمین
پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور بڑھتی کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے
۳۵ لیا کرے۔ اور وے اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب کھانیکی چیزیں جمع کریں اور غلہ
۳۶ فرعون کے حکم میں رکھیں سب کھانیکی چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں۔ اور وہی خورش
کال کے سات برس کے لئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی تاکہ یہہ ملک کال کے سبب سے
ہلاک نہ ہووے ✢

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی۔
۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہے کہ جس میں خدا کی روح ہے پا سکتے ہیں
۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا از بس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائی دی ہے سو کوئی
۴۰ تجھ سا فہیم و دانشور نہیں ہے۔ تو میرے گھر کا مختار ہوگا اور تیرا حکم میری سب رعیت پر
۴۱ ہوگا ... فقط تخت میں تجھ سے بزرگتر ہونگا۔ پھر فرعون نے یوسف سے کہا کہ

۴۱ دیکھ میں نے تجھے ساری زمین مصر پر حکومت بخشی۔ اور فرعون نے اپنی انگشتری
اپنے ہاتھ سے نکال کر یوسف کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے کتان کے ...
۴۲ ... طوق اُس کے گلے میں ڈالا۔ اور اُسے اپنی دوسری گاڑی میں سوار کرا ...
۴۳ آگے منادی کی گئی کہ سب ادب سے ہو رہو۔ اور اُس نے اُسے مصر کی ساری ...
۴۴ کیا۔ اور فرعون نے یوسف کو کہا میں فرعون ہوں اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین
۴۵ میں کوئی انسان اپنا ہاتھ یا پاؤں نہ اُٹھائیگا۔ اور فرعون نے یوسف کا نام ...
رکھا اور اُس نے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ اُس سے بیاہ دی اور
یوسف مصر کی زمین میں پھرا ۔

۴۶ اور یوسف جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا۔
۴۷ اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلا اور مصر کی ساری زمین میں پھرا۔ اور ارزانی کے سات برس
۴۸ میں زمین مالامال ہوئی۔ تب اُس نے اُن سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی جو زمین
مصر میں تھیں جمع کیں اور اُس نے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا اور
۴۹ اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے کھانے کی چیزیں اُسی بستی میں رکھیں۔ اور یوسف
نے نہایت کثرت سے غلہ ... یہاں تک کہ ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہے کیونکہ
۵۰ وہ بے حساب تھا۔ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے
۵۱ پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے۔ اور یوسف نے پہلوٹھے کا نام منسی رکھا کیونکہ
۵۲ خدا نے سب میری اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی۔ اور دوسرے کا نام افرائیم رکھا اور
کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین میں پھلدار کیا ۔

اور سات برس کثرت کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے اور گرانی کے سات برس
جیسا کہ یوسف نے کہا تھا آنے شروع ہوئے۔ اور سب زمین میں گرانی ہوئی ...

لیے تین نوکریاں تین دن ہیں۔ فرعون اب سے تین دن میں تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا ۱۹
اور ایک درخت پر تجھے ٹنگائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے ÷

اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یوں ہوا کہ اُس نے اپنے سب نوکروں ۲۰
کی مہمانی کی اور اُس نے سردار ساقی اور نانپز کی اپنے نوکروں میں سے روبکاری کی اور ۲۱
اُس نے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قایم کیا اور اُسنے فرعون کے ہاتھ میں جام دیا۔ پر ۲۲
اُس نے سردار نانپز کو پھانسی دی جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہی تھیں۔ پر سردار ساقی ۲۳
نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا ÷

پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخری دنوں میں خواب دیکھا کہ وہ لب دریا کھڑا ہے ۴۱ باب
اور کیا دیکھتا ہے کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے ۲
لگیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ اُنکے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلی دریا سے نکلیں اور ۳
دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑی ہوئیں۔ اور اُن بدصورت اور دبلی ۴
گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا۔ تب فرعون جاگا۔ اور پھر سو گیا ۵
اور دوبارہ خواب دیکھا کہ اناج کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں نکلیں ظاہر
ہوئیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ بعد اُنکے اور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مرجھائی ہوئی ۶
نکلیں۔ اور وے پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری ہوئی سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون جاگا ۷
اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ اور یوں ہوا کہ صبح کو اُسکا جی گھبرایا تب اُسنے مصر کے سارے ۸
جادوگروں اور اُسکے سب دانشمندوں کو بلوا بھیجا اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا
پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کر سکا ÷

تب سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری تقصیریں آج مجھے یاد آئیں۔ کہ ۹
۱۰

۱۳ اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔ جب اُسنے دیکھا کہ وہ اپنا پیراہن میرے ہاتھ
۱۴ میں رہنے دیا اور بھاگ نکلا تب اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو بُلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک
عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے وہ اندر گھُسا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو اور
۱۵ میں بڑے زور سے چلّا اُٹھی۔ جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلّائی تو اپنا پیراہن میرے
۱۶ ہاتھ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا۔ سو اُسنے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جب تک کہ
۱۷ اُسکا آقا گھر میں آیا۔ تب اُس نے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہ عبری غلام جو تو نے ہم
۱۸ پاس لا رکھا گھس آیا کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے۔ اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلّا اُٹھی تو وہ
۱۹ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا۔ جب اُسکے آقا نے یہ باتیں جو اُسکی جورو نے کہیں
۲۰ کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا۔ اور یوسف کے آقا نے اُسکو پکڑ
اور اُسکو ایک جگہہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے قید میں ڈالا وہ وہاں قیدخانے میں رہا
کرتا تھا۔

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا اُس نے اُس پر رحم کیا اور قیدخانے کے داروغہ
۲۲ کو اُس پر مہربان کیا۔ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف
۲۳ کے ہاتھ میں سونپا اور جو کچھ وہاں کیا جاتا تھا اُس کا مختار وہی تھا۔ اور قیدخانے کا داروغہ
سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے بیفکر تھا اِس لئے کہ خداوند اُسکے ساتھ تھا اور خداوند نے
[illegible] کیا۔

۴۰ باب ۱ [illegible] ساقی اور نانبائی نے اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم
۲ [illegible] ایک ساقیوں اور دوسرا نانبائیوں کا
۳ [illegible] کے گھر میں اُسی جگہہ جہاں یوسف

۳۰ گیا۔ بعد اُسکے اُسکا بھائی جس کے ہاتھ میں تارا باندھا تھا نکل آیا اور اُسکا نام زارہ رکھا گیا ✣

۳۹ باب ۱ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعونی امیر اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا اُس کو اسماعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا۔ اور خداوند ۲ یوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحبِ اقبال ہوا سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ اور اُسکے ۳ آقا نے دیکھا کہ خداوند اُسکے ساتھ ہی اور یہہ کہ خداوند نے اُسکے سب کاموں میں اُسے اقبالمند کیا۔ چنانچہ یوسف اُسکی نظر میں مورد لطف ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی اور اُس نے اُسے اپنے ۴ گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھ کہ اُسکا تھا اُسکے قبضے میں کر دیا۔ اور یوں ہوا کہ جس وقت سے کہ اُسنے ۵ اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی اور اُسکی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند کی طرف سے برکت ہوئی۔ اور اُسنے اپنا سب کچھ یوسف کے قبضے میں کر دیا اور اُسنے روٹی کے سوا جسے کھا ۶ لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا۔ اور یوسف خوبصورت اور نور پیکر تھا ✣

۷ اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ اُسکے آقا کی جورو کی آنکھ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ لیکن اُسنے نہ مانا اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھ میرا آقا کسی چیز سے جو گھر میں ۸ میرے پاس ہی واقف نہیں اور اُسنے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا۔ اِس گھر میں مجھ سے ۹ زیادہ کوئی بڑا نہیں اور اُسنے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی اور یہہ اِس لئے ہی کہ تو اُسکی جورو ہی پھر میں ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں۔ اور وہ ۱۰ ہرچند یوسف کو روز روز کہتی رہی پر اُس نے اُسکی نہ سُنی کہ اُسکے ساتھ سووے یا اُس کے ساتھ رہے۔ اور یوں ہوا کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لئے گھر کے اندر گیا اور گھر کے لوگوں میں ۱۱ سے وہاں کوئی نہ تھا۔ تب اُسنے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن ۱۲

دیگا۔ وہ بولا میں گلّہ میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا۔ اُس نے کہا کہ تو مجھے جب تک اُسے ۱۷
بھیجے کچھ گرو دیگا۔ وہ بولا کہ میں کیا گرو تجھے دوں۔ وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا بازوبند ۱۸
اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُسنے دیا اور اُسکے ساتھ خلوت کی اور وہ اُس سے حاملہ
ہوئی۔ پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور بُرقع اُتار رکھا اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ اور یہوداہ ۱۹ ۲۰
نے اپنے دوست اودلامی کے ہاتھ بکری کا بچا بھیجا تا کہ اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گرو پھیر
لاوے پر اُسنے اُسکو نہ پایا۔ تب اُسنے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستے ۲۱
پر نظر آتی تھی کہاں ہے۔ وے بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا ۲۲
اور کہا کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ کسبی وہاں نہیں
تھی۔ یہوداہ بولا کہ خیر وہی لیوے نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں دیکھ میں نے تو بکری کا بچا بھیجا ۲۳
پر تو نے اُسے نہ پایا +

اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا ۲۴
کیا اور دیکھ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہے۔ یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جاوے۔
جب وہ نکالی گئی اُس نے اپنے سُسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہے جس کی یہ چیزیں ۲۵
ہیں اور کہا دریافت کیجئے کہ یہ چھاپ اور بازوبند اور یہ عصا کس کا ہے۔ تب یہوداہ نے ۲۶
اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھ سے زیادہ صادق ہے کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا
لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا +

اور اُسکے جننے کے وقت میں یوں ہوا کہ اُسکے پیٹ میں توام تھے۔ اور جب وہ جننے ۲۷ ۲۸
لگی تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی نے پکڑ کے اُسکے ہاتھ میں لال تاگا باندھکر کہا کہ یہ پہلے
[illegible] ہاتھ کھینچ لیا اور کیا دیکھتی ہے کہ وہ نہیں اُسکا بھائی ۲۹
[illegible] تجھ پر آویگی سو اُسکا نام فارص رکھا

٢ شخص کے یہاں گیا۔ اور یہوداہ نے وہاں سوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور اُسے
٣، ٤ لیا اور اُس سے خلوت کی۔ وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام عیر رکھا۔ اور وہ
٥ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسکا نام اونان رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسکا
نام سیلہ رکھا اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کذیب میں تھا۔ ٦ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے
لئے ایک عورت بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا۔ ٧ اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی نگاہ میں شریر تھا
سو خداوند نے اُسے مار ڈالا۔ ٨ تب یہوداہ نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا
اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے نسل چلا۔ ٩ لیکن اونان نے جانا کہ یہہ نسل
میری نہ کہلائیگی اور یوں ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین پر
ضایع کرتا تھا تا نہ ہووے کہ اُسکا بھائی اُس سے نسل پاوے۔ ١٠ اور اُسکا یہہ کام خداوند کی نظر
میں بہت بُرا تھا اِس لئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا۔ ١١ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے
باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو کیونکہ اُسنے کہا نہ ہووے کہ وہ بھی
اپنے بھائیوں کی طرح مر جاوے۔ سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہی ✢

١٢ اور بہت دن گذرے کہ سوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو مر گئی اور جب یہوداہ کو اُسکا
غم بھولا تو وہ اپنی بھیڑیوں کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں اپنے دوست اور اُلامی
حیرہ کے ساتھ گیا۔ ١٣ اور تمر سے یہہ کہا گیا کہ دیکھ تیرا سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنیکے لئے تمنت
کو جاتا ہے۔ ١٤ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اوتار پھینکا اور برقع اوڑھا اور اپنے کو لپیٹا
اور عینیم کے مدخل میں جو تمنت کے راستے پر ہے جا بیٹھی کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ بڑا ہوا اور
مجھے اُسکی جورو نہ کر دیا ہے۔ ١٥ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے کیونکہ وہ اپنا منہہ چھپائے
ہوئے تھی۔ ١٦ اور وہ راہ سے اُسکی طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلئے اور مجھے اپنے ساتھ خلوت
کرنے دیجئے کہ اُسنے نہ جانا کہ یہہ میری بہو ہے۔ وہ بولی کہ تو جو میرے ساتھ خلوت کریگا مجھے کیا

۲۳ اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے بوقلمون
قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار کے اُسے ننگا کیا ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈالدیا وہ کوا اندھا تھا اُس
میں ایک بوند پانی نہ تھا۔ ۲۵ اور وے روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی اور دیکھا کہ اسماعیلیوں
کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالحہ اور روغنِ بلسان اور مُر اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہے کہ
اُنہیں مصر کو لیجاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں
اور اُسکا خون چھپاویں تو کیا نفع ہوگا۔ ۲۷ آؤ اُسے اسماعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اور اُس پر
اپنے ہاتھ نہ ڈالیں کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے۔ اور اُسکے بھائی راضی ہوئے۔ ۲۸ اور
اُسوقت وے مدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے سو اُنہوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے
باہر نکالا اور اسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپئے کو بیچا اور وے یوسف کو مصر میں لائے۔ ۲۹ اور
جب روبن کوئے پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۳۰ اور
اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں اب میں کہاں جاؤں۔ ۳۱ پھر اُنہوں نے
یوسف کی قبا کو لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو میں تر کیا ۳۲ اور اُنہوں نے
اُس بوقلمون قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا آپ اِسے
پہچانئے کہ یہ آپکے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں۔ ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے
کی قبا ہے کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا یوسف بیشک پھاڑا گیا ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے
پھاڑے اور ٹاٹ اپنی کمر پر ڈالا اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لئے غم کیا۔ ۳۵ اُسکے سب
بیٹے اور اُسکی سب بیٹیاں اُسے تسلی دینے اُٹھیں اور وہ تسلی پذیر نہ ہوا اور بولا کہ میں
اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُترونگا۔ سو اُسکا باپ اُسکے لئے رویا کیا۔ ۳۶ اور مدیانیوں
نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا بیچا ٭

۳۸ باب ۱ اُسوقت [illegible] ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جدا ہو کر [illegible] عدلامی ایک

میں نے ایک خواب دیکھا کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔ اور اُس
۱۰ نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا کہ یہہ
کیا خواب ہی جو تونے دیکھا ہی۔ کیا میں اور تیری ما اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین
پر جھککے تجھے سجدہ کرینگے۔ اور اُسکے بھائیوں کو رشک آیا لیکن اُسکے باپ نے اُس بات کو
۱۱ یاد رکھا ✣

۱۲ ۱۳ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے سکم کو گئے۔ تب اسرائیل نے یوسف
کو کہا کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں۔ آؤ میں تجھے اُنکے پاس بھیجوں۔ اُس نے
۱۴ اُسے کہا کہ میں حاضر ہوں۔ اور اُسنے کہا کہ جائیے اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھے
اور مجھہ پاس خبر لائیے۔ سو اُسنے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سکم میں آیا ✣
۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا تب اُس شخص
۱۶ نے اُس سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی۔ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں
۱۷ مجھے بتلائیے وے کہاں چراتے ہیں۔ وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے کہ میں نے اُنہیں
یہہ کہتے دیکھا کہ آؤ دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں
۱۸ دوتین میں پایا۔ اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک
۱۹ پہنچے اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا۔ اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحبِ خواب آتا
۲۰ ہی سو آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈالدیں اور کہیں کہ کوئی برا درندہ اُسے
۲۱ کھا گیا اور دیکھیں کہ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔ تب روبن نے سُنکے اُنکے ہاتھوں سے
۲۲ بچایا اور بولا چاہئیے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ اور اُن سے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے
اُس کوئے میں جو بیابان میں ہی ڈالدو اور اُس پر ہاتھہ نہ ڈالو تا کہ وہ اُسے اُنکے ہاتھوں
سے بچاکے اُسکے باپ تک پھر پہنچاوے ✣

بِن عکبور مر گیا اور ہدر اُسکا جانشین ہوا اور اُسکی تخت گاہ کا نام فعو تھا اور اُس کی جورو کا

۴۰ نام مہیطبایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہے۔ پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے
خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہے ہیں۔ رئیس تمنع رئیس علوان رئیس یتیت

۴۱ ۴۲ ۴۳ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبصار رئیس مجدایل
رئیس عرام ادوم کے رئیس اپنی ملک کی زمین میں اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یہے ہیں۔
سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہے +

۳۷ باب ۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا۔ یعقوب کا
احوال یہہ ہے کہ یوسف سترہ برس کا ہو کے اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چراتا تھا اور وہ جوان
اپنے باپ کی جوروؤں بلہہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا اور یوسف اُنکے باپ پاس

۳ اُنکے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار
کرتا تھا اس لئے کہ وہ اُسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسکے لئے ایک بوقلمون

۴ قبا بنائی۔ اور اُسکے بھائیوں نے یہہ دیکھکے کہ اُنکا باپ اُنکے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ
پیار کرتا ہے اُسکا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی بات نہ کر سکتے تھے +

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا تب وے اُس سے

۶ زیادہ متنفر ہوئے۔ اور اُس نے اُنسے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے سو سنیئے کہ ہم

۷ کھیت پر پولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا اور
تمہارے پولے آس پاس کثرت ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا۔ تب اُس کے بھائیوں

۸ نے اُسے کہا کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا۔ اور اُنہوں نے اُس کے
خوابوں اور اُسکی باتوں سے اُسکا زیادہ کینہ پیدا کیا +

۹ پھر اُسنے دوسرا خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو

۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں رئیس یعوس رئیس یعلام رئیس قورہ
۱۹ یے وے رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے۔ سو عیسو یعنے ادوم کی
اولاد اور اُن میں کے رئیس یے ہیں۔

۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یے ہیں لوطان اور سوبل اور صبعون
۲۱ اور عنہ اور دیسون اور اصر اور دیسان ملکِ ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں یے
۲۲ ۲۳ رئیس ہیں۔ اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔ اور یے سوبل
۲۴ کے بیٹے ہیں علوان اور مانحت اور عیبال اور سفو اور اونام۔ اور صبعون کے بیٹے یے ہیں
آیہ اور عنہ یہہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا
۲۵ ۲۶ خچّروں کو پایا۔ اور عنہ کی اولاد یہہ ہے دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ۔ اور دیسون کے بیٹے
۲۷ یے ہیں حمدان اور اشبان اور یتران اور کران۔ یے اصر کے بیٹے ہیں بلہان اور زعوان
۲۸ ۲۹ اور عقان۔ دیسان کے بیٹے یے ہیں عوض اور اران۔ سو حوریوں میں کے رئیس یے ہیں
۳۰ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان
یے اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمینِ شعیر میں تھے۔

۳۱ اور بادشاہ جو ملکِ ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ
۳۲ ۳۳ ہووے یہہ ہیں بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا۔ بالع
۳۴ مر گیا اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکی جگہہ میں بادشاہ ہوا۔ پھر یوباب مر گیا اور حشیم جو
۳۵ تیمن کی زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا۔ اور حشیم مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان
۳۶ میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُسکا جانشین ہوا اور اُسکی بستی کا نام عویت تھا۔ اور ہدد مر گیا اور
۳۷ شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہوا۔ اور شملہ مر گیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحبات کا تھا
۳۸ ۳۹ اُسکا جانشین ہوا۔ اور ساؤل مر گیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا۔ اور بعلحنان

٤ جو اسمٰعیل کی بیٹی اور نبیط کی بہن تھی بیاہ لایا۔ اور عدہ عیسو کے لئے الیفز کو جنی اور بشامہ
٥ رعوایل کو جنی۔ اور اہلیبامہ یعوس کو اور یعلام کو اور قورح کو جنی یے عیسو کے بیٹے ہیں جو زمین
٦ کنعان میں پیدا ہوئے۔ اور عیسو اپنی جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر
ایک نوکر چاکر اور اپنے مال اور سب بہایم اور ساری دولت کو جو اُس نے کنعان کی زمین
٧ میں حاصل کئے تھے لیکے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا۔ کیونکہ
اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُنکی گنجایش باہم نہ ہو سکی اور زمین جس میں وے مسافر تھے
٨ اُنکی مواشی کے سبب سے اُنکی برداشت نہ کر سکی۔ تب عیسو کوہ شعیر میں جا رہا۔ یہہ عیسو
یعنے ادوم کا احوال ہے +

٩ ١٠ سو عیسو کا نسبنامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے یہہ ہے۔ عیسو کے بیٹوں کے نام
١١ یے ہیں۔ الیفز عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا اور رعوایل عیسو کی جورو بشامہ کا بیٹا۔ الیفز کے بیٹے
١٢ تیمن اور اومیر اور صفو اور جعتام اور قنز۔ اور تمنع عیسو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی اور وہ الیفز
١٣ کے لئے عمالیق کو جنی۔ سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یے تھے۔ رعوایل کے بیٹے یے ہیں نحت اور
زارح اور سمہ اور مزہ جو عیسو کی جورو بشامہ کی اولاد تھی +

١٤ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں وہ عیسو کے لئے یعوس
اور یعلام اور قورح کو جنی +

١٥ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے یے ہیں عیسو کے پلوٹھے بیٹے الیفز کی اولاد میں
١٦ رئیس تیمن رئیس اومیر رئیس صفو رئیس قنز رئیس قورح رئیس جعتام رئیس عمالیق یے وے
رئیس ہیں جو الیفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے +

١٧ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں رئیس نحت رئیس زارح رئیس سمہ رئیس مزہ
یے وے رئیس ہیں جو ... ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تھے +

۳۵ باب اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور وہیں رہ اور خدا کے لئے جو تجھے
جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح بنا۔ تب یعقوب نے
۲ اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے معبودوں کو جو تمہارے درمیان میں
نکال پھینکو اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں
۳ اور میں وہاں خدا کے لئے جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی اور جس راہ میں
میں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا۔ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو جو اُنکے ہاتھوں
۴ میں تھے اور مُندرے جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیئے اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے
درخت تلے جو سکم کے نزدیک تھا چھپا دیا۔ اور اُنہوں نے کوچ کیا اور اُنکے آس پاس کے
۵ شہروں پر خدا کا خوف پڑا اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +
چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے کنعان کی زمین میں لوز کو جو بیت ایل
۶ ہے پہنچے۔ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا اس لئے کہ جب
۷ وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھائی دیا۔ اور ربقہ کی دائی دبورہ مر گئی
۸ اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی اور اُسکا نام الّون بکوت رکھا +
اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت
۹ بخشی۔ اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہے تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا بلکہ
۱۰ تیرا نام اسرائیل ہوگا سو اُس نے اُسکا نام اسرائیل رکھا۔ پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں
۱۱ خدائے قادر مطلق ہوں تو برومند ہو اور بہت ہو جا تجھ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ
پیدا ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے اور یہ زمین جو میں نے ابرہام اور اضحاق کو دی
۱۲ [illegible] تجھ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہ زمین دونگا۔ اور خدا اُس جگہ جہاں
۱۳ [illegible] سے اُٹھ گیا۔ تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے
۱۴

۲۰ سارے گھرانے سے زیادہ عزت دار تھا۔ پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے
۲۱ اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے کہ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھہ صلح کرتے ہیں
پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں کہ اِس زمین کی وسعت اُنکے لئے بس
ہے سو ہم اُنکی بیٹیوں کو بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُنکو دینگے۔ ۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھہ
رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں کیا گیا ہے کیا
جاوے۔ ۲۳ اُن کے گلّے اور مال اور اُنکا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا۔ فقط اُنہیں راضی
کریں تو وے ہمارے ساتھہ رہینگے۔ ۲۴ تب اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا
کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو مانا اور سب جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت
کرتے تھے اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا ✤

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے
دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور
سب مردوں کو قتل کیا۔ ۲۶ اور حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا اور
سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔ ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو غارت کیا اِس
واسطے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بےحرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنہوں نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور اُنکے
گائے بیل اور اُنکے گدھے اور جو کچھہ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا ۲۹ اور اُنکی سب
دولت اور اُنکے سب بچّے اور اُنکی جوروان لے گئے اور سب کچھہ جو گھر میں تھا لوٹکے صاف
کیا۔ ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ تم نے مجھہ کو دکھہ دیا کہ اِس زمین کے باشندوں
میں کنعانیوں اور فرزّیوں میں مجھے گھنونا کر دیا ہم تو تھوڑے ہیں وے سب میرے
مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے اور میں اور میرا گھرانا برباد ہو ویگا۔ ۳۱ وے بولے
اُسے لائق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھہ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے ✤

اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا اور اُسے بیحرمت کیا۔ اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور
۳ اُس نے اُس لڑکی کو پیار کیا اور اُسکو دلاسا دیا۔ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ
۴ یہہ لڑکی میری جورو کے واسطے لے۔ اور یعقوب نے سُنا کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بیحرمت
۵ کیا پر اُسکے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چُپ رہا ٭
۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے۔ اور سُنتے ہی یعقوب
۷ کے بیٹے میدان سے آئے اور وے مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُسنے اسرائیل کو
رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا۔ تب حمور نے اُنکے ساتھ
۸ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دیجئے۔
۹ ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو اور ہمارے
۱۰ ساتھ رہو یہہ زمین تو تمہارے آگے ہے اُس میں رہو اور سوداگری کرو اور اُس میں ملکیت
رکھو۔ اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش کہ میں تمہاری نظر میں
۱۱ مقبول ہوتا اور جو کچھ تم مجھ سے کہو گے میں دونگا جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمہارے
۱۲ کہنے کے موافق دونگا لیکن لڑکی کو مجھے بیاہ دیجیو۔ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُسکے
۱۳ باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی بہن دینہ کو بیحرمت کیا مکاری سے جواب دیا
اور اُن سے کہا کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں کہ اِس میں ہم
۱۴ پر بڑا حرف ہے لیکن اِسپر ہم تم سے راضی ہو جاوینگے اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے
۱۵ ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے تب ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور تم میں
۱۶ رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جاوینگے۔ پر اگر تم ہماری نہ سنو گے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے
۱۷ اور چلے جاوینگے۔ اُنکی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں۔ اور اُس جوان نے اِس بات
۱۸ [illegible] میں دیر نہ کی کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا اور وہ اپنے باپ کے
۱۹

۱۰ میرے جو تیرا ہی اپنے ہی لئے رکھئے - یعقوب نے کہا سو نہیں اگر میں تیری نظر میں منظور
ہوں تو میرا ہدیہ میرے ہاتھہ سے قبول کیجئے کیونکہ میں نے تو تیرا مُنْہہ دیکھا جیسا کہ خدا کا
۱۱ مُنْہہ دیکھتے ہیں اور تو مجھہ سے راضی ہوا - میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہے قبول کیجئے
کہ خدا نے مجھہ پر شفقت کی ہے اور میرے پاس سب کچھہ ہے غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ
۱۲ کیا کہ اُسے لے لیا - اور اُس نے کہا کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے چلونگا -
۱۳ اُس نے اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہے کہ لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائے دودھہ
۱۴ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں تو سارے گلّے مر جائینگے - سو
میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے
۱۵ چلیگی اور لڑکے سہہ سکینگے چلونگا یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آپہنچوں - تب عیسو
نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے جو اب میرے ساتھہ ہیں تیرے ساتھہ
چھوڑ جاؤں - وہ بولا کیا ضرور ہے - کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوتا ✣

۱۶ ۱۷ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا - اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا
اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کے لئے چھپّر بنائے اس سبب سے اُس جگہہ کا
نام سکات ہوا ✣

۱۸ اور یعقوب فدّان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر شالم کو سکم کے نزدیک آیا
۱۹ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا - اور جس پر اُسکا ڈیرا پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو سکم کے
۲۰ باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیتوں پر مول لیا - اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا
نام ایل الہ اسرائیل رکھا ✣

باب ۳۴ اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی تھی اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے
۲ کو باہر گئی - تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے گیا اور

۲۷ وہ بولا کہ میں تجھے جانے نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے۔ تب اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا
۲۸ کیا نام ہے۔ وہ بولا کہ یعقوب۔ اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا کہ تونے
۲۹ خدا اور خلق پاس قوت پائی اور غالب ہوا۔ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا کہ میں تیری منت
کرتا ہوں کہ اپنا نام بتایئے۔ وہ بولا کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے اور اُس نے اُسے واں
۳۰ برکت دی۔ اور یعقوب نے اُس جگہہ کا نام فنی ایل رکھا اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو
۳۱ دیکھا اور میری جان بچ رہی ہے۔ اور جب وہ فنی ایل سے گذرتا تھا تو آفتاب اُس پر طلوع
۳۲ ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۔ اِس سبب سے بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران میں
بھیتر وار ہے آج تک نہیں کھاتے کیونکہ اُسنے یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار سے چڑھ
گئی تھی چھوا تھا ✦

باب ۳۳ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسو اور اُس کے ساتھ
۲ چار سو آدمی آتے ہیں۔ تب اُسنے لیاہ کو اور راخل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے اور
سہیلیوں کو اور اُنکے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور اُسکے لڑکوں کو پیچھے اور
۳ راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے۔ اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس پہنچتے پہنچتے
۴ سات بار زمین پر جھکا۔ اور عیسو اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا اور اُسکی گردن سے
۵ لپٹ اور اُسے چوما اور وے دونوں روئے۔ پھر اُسنے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور
لڑکوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں۔ وہ بولا لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت
۶ سے تیرے نوکر کو دیئے۔ تب سہیلیاں اور اُنکے لڑکے نزدیک آئے اور اپنے کو جھکایا۔ پھر
[illegible] اپنے لڑکوں سمیت نزدیک آئی اور جھکی آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے اور
۸ [illegible] جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ ہے
۹ [illegible] تب عیسو بولا کہ میرے پاس بہت ہے بھائی

کہیں اُس سے ڈرتا ہوں نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو اُنکی ماؤں سمیت ہلاک
۱۲ کرے۔ تو نے تو کہا کہ میں تجھ سے اچھا سلوک کرونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند
جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں جاتی بناؤنگا*

۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُس کے ہاتھ لگا اپنے بھائی عیسو کے ہدیے کے
۱۴ ۱۵ واسطے لیا دو سو بکریاں اور بیس بکرے دو سو بھیڑیاں اور بیس مینڈھے اور تیس دودھوالی
۱۶ اُونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور دس گدھے۔ اور اُس
نے اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا اور اپنے نوکروں کو کہا کہ میرے
۱۷ آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جُدا رکھو۔ اور پہلے کو اُس نے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیسو
تجھ سے ملے اور تجھ سے پوچھے کہ تو کس کا ہی اور کہاں جاتا ہی اور یے جو تیرے آگے ہیں
۱۸ کسکے ہیں۔ تو کہیو تیرے چاکر یعقوب کے ہیں یہہ اپنے خداوند عیسو کے لئے ہدیہ بھیجا ہی اور دیکھ
۱۹ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہی۔ اور اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور اُن سب کو جو غول کے پیچھے
۲۰ جاتے تھے یہہ کہکے حکم کیا کہ جب تم عیسو کو پاؤ تو اِسی طور سے کہیو۔ اور علاوہ یہہ کہیو کہ دیکھ
تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہی کہ اُس نے کہا کہ میں اُس ہدیے پر جو مجھ سے آگے جاتا ہی
۲۱ اُس سے صلح کرونگا تب اُسکا منہہ دیکھونگا شاید کہ وہ مجھ کو قبول کرے۔ چنانچہ وہ ہدیہ اُس کے
۲۲ آگے پار گیا پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا۔ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں
۲۳ اور دو سہیلیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے پار اُترا۔ اور اُن کو لیکے نہر پار
کروایا اور اپنا سب کچھ پار بھیجا*

۲۴ ۲۵ اور یعقوب اکیلا رہ گیا اور وہاں پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کشتی لڑا کیا۔ جب
اُسنے دیکھا کہ وہ اُس پر غالب نہ ہوا تو اُسکی ران کو بھیتر وار سے چھوا اور یعقوب کی ران
۲۶ کی نس اُسکے ساتھ کشتی کرنے میں چڑھ گئی۔ تب وہ بولا کہ مجھے جانے دے کہ پو پھٹتی ہی۔

کی اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانیکو بلایا اور اُنہوں نے روٹی کھائی اور ساری رات
پہاڑ پر رہے۔ اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی چمیاں ۵۵
لیں اور اُنہیں برکت دی اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا۔

۳۲ باب
اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے آملے۔ اور یعقوب نے اُنہیں دیکھکے ۲
کہا کہ یہہ خدا کا لشکر ہے اور اُس جگہہ کا نام محنایم رکھا۔ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو ۳
شعیر کی سرزمین ادوم کے ملک میں اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔ اور اُنہیں حکم دیکے ۴
کہا کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو کہ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ہے کہ میں لابن کے
یہاں ٹکا اور اب تک وہیں رہا اور میں بیل اور گدھے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور ۵
لونڈیاں رکھتا ہوں اور میں نے اپنے خداوند کو کہلا بھیجا ہوں کہ میں اُس کی نظر میں منظور
ہوں۔

۶ [illegible] قاصد یعقوب کے پاس پھر آکے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس
گئے [illegible] تیرے استقبال کو آتے ہیں۔ تب یعقوب نہایت ۷
[illegible] لوگوں اور گلوں اور بیلوں اور اُونٹوں
[illegible] تو دوسرا غول جو بچ ۸
[illegible]

میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے
۴۲ اور چھ برس تیرے گلّے کے لئے اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی۔ اگر میرے باپ
کا خدا ابرہام کا معبود اور اضحاق کا مسجود میری طرف نہ ہوتا تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا۔
خدا نے میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا اور کل رات تجھے ڈانٹا۔
۴۳ تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور لڑکے
تو میرے ہی لڑکے ہیں اور گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی سو میں آج کے
۴۴ دن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کروں۔ پس اب آ کہ میں اور
۴۵ تو باہم ایک عہد باندھیں اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے۔ تب یعقوب نے
۴۶ ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا۔ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو اُنہوں
۴۷ نے پتھر جمع کرکے ایک تودہ بنایا اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر کھانا کھایا۔ اور لابن نے
۴۸ اُسکا نام یجر شاہدوتھا رکھا پر یعقوب نے اُسکو جلعاد کہا۔ اور لابن بولا کہ یہہ تودہ آجکے
۴۹ دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِس واسطے اُسکا نام جلعاد ہوا اور مصفاہ اِس
لئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم آپس سے جدا ہو دیں تو خداوند میرے اور تیرے اُوپر مطلع رہیگا۔
۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکھ دیوے اور اُنکے سوا اور جورواں کرے تو کوئی آدمی ہمارے
۵۱ ساتھ نہیں ہی پر دیکھ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ لابن نے یعقوب سے کہا
کہ اِس تودے کو دیکھ اور اِس ستون کو دیکھ جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا
۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو اور یہہ کھمبا گواہ ہو کہ بدی کے لئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری
طرف نہ گذروں اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے۔
۵۳ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُنکے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں انصاف کرے۔ اور
۵۴ یعقوب نے اپنے باپ اضحاق کے مسجود کی قسم کھائی۔ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی

٢٩ فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام کیا۔ یہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہے کہ تم کو دُکھ دوں لیکن
٣٠ تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہہ۔ خیر اب
تجھے تو جانا ہی ہے کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہے لیکن کس واسطے تو میرے معبودوں
٣١ کو چُرا لایا ہے۔ تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا اِس لئے کہ میں ڈرا اور میں نے کہا کہ
٣٢ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کر کے مجھ سے چھین لیگا۔ لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے
اُسے جیتا مت چھوڑ۔ ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجئے کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہے اور اپنا لے
٣٣ لیجئے۔ پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنہیں چُرا لائی۔ چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے
اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل
٣٤ کے خیمے میں داخل ہوا۔ پر راخل اُن بُتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُس پر بیٹھی
٣٥ تھی۔ اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھ نہ پایا۔ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اے
میرے خداوند اِس سے ناخوش مت ہو جو کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہ سکتی ہوں کیونکہ میں
عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُسنے ڈھونڈھا پر بُتوں کو نہ پایا+
٣٦ تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے
٣٧ کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہے کہ تو اِسقدر میرے پیچھے جھپٹا۔ تو نے جو میرا سارا اسباب
ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا۔ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے
٣٨ آگے رکھئیے کہ وے ہم دونوں کے درمیان انصاف کریں۔ میں بیس برس تیرے
ساتھ رہا تیری بھیڑیوں اور تیری بکریوں کا گابھ نہ گرا اور تیرے گلے کے مینڈھوں
٣٩ کو میں نے نہیں کھایا۔ وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا اُسکا نقصان میں نے سہا
٤٠ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا۔ میرا یہ حال تھا کہ دن کو
٤١ گرمی [illegible] رات کو [illegible] کھا گئی اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہتی۔ یوں

۱۳ کیا ہیں نے دیکھا- میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں تونے ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تونے
۱۴ میرے لئے منت مانی پس اب اُٹھ اِس سرزمین سے نکل چل اور اپنی زاد بوم کو پھر جا- تب
راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا حصہ یا میراث
۱۵ ہی- کیا ہم اُسکے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں- کہ اُسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا-
۱۶ اور خدانے جو دولت کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہی پس اب جو
کچھ کہ خدانے تجھے فرمایا وہی کر*

۱۷ ۱۸ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا اور اپنی
ساری مواشی اور اسباب جو اُسنے پیدا کئے تھے یعنے اپنی نفع کی مواشی جو اُسنے فدان ارام
۱۹ میں پائی تھیں لے نکلا تا کہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق کے پاس جاوے- اور
لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا اور راخل اپنے باپ کے بتوں کو چرا لے
۲۰ ۲۱ گئی- اور یعقوب نے لابن ارامی سے اِتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی- سو
۲۲ وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا اور اپنا رُخ کوہ جلعاد کی طرف کیا- اور
۲۳ تیسرے دن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا- تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھ لیکے سات
۲۴ دن کی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا- پر خدا لابن
ارامی کے خواب میں رات کو آیا اور اُسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا برا مت کہیو*

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جالیا- اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا اور لابن نے
۲۶ اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا- تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تونے کیا کیا
۲۷ کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں کی مانند لے چلا- تو کیوں اسطرح
چھپکے بھاگا اور مجھے ٹھگا اور مجھ سے نہیں کہا تا کہ میں تجھے خوشی سے اور سرود اور دف اور
۲۸ بربط کے ساتھ روانہ کرتا- اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا- پس تونے

۴۱ لابن کے گلّے میں نہیں ملایا۔ اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں
کو نالیوں میں اُنکی آنکھوں کے سامنے رکھا تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں۔
۴۲ پر جب دبلے جانور آئے اُسنے اُنہیں وہاں نہ رکھا سو دبلے لابن کے اور موٹے یعقوب کے
۴۳ تھے۔ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا اور بہت سے گلّوں اور باندیوں اور بندوں اور اونٹوں
اور گدھوں کا مالک ہوا+

۳۱ باب اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یہ باتیں کرتے سُنا کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب
۲ کچھ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہ سب حشمت پیدا کی ہے۔ اور یعقوب نے لابن کے
۳ مُنہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُسکی طرف متوجہ نہ تھا۔ اور خداوند نے
یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا کہ میں تیرے ہمراہ
۴ ہونگا۔ تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اُسکا گلّہ تھا بُلا بھیجا اور اُن سے
۵ کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا مُنہہ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں
۶ [illegible] پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھ ہوا۔ تم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے
۷ تمہارے باپ کی خدمت کی ہے۔ پر تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری
۸ [illegible] تیری [illegible]

اُنہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں سے

۱۵ مجھے کچھ دیجیئے۔ اُس نے کہا کیا یہہ چھوٹی بات ہی کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا اور میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہی۔ راخل بولی کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے

۱۶ بدلے میں تیرے ساتھہ سوویگا۔ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے اُسکے ملنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے پاس آ کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ہی

۱۷ سو وہ اُس رات اُسکے ساتھہ سویا۔ اور خدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے

۱۸ پانچواں بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی کیونکہ میں نے اپنے شوہر

۱۹ کو اپنی باندی دی ہی اور اُسنے اُسکا نام اِشکار رکھا۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب

۲۰ کے لئے چھٹواں بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا اب میرا شوہر میرے ساتھہ

۲۱ رہیگا کہ میں اُسکے لئے چھہ بیٹے جنی سو اُسنے اُسکا نام زبلون رکھا۔ اور آخر کو وہ بیٹی جنی اور اُسکا نام دینہ رکھا +

۲۲ ۲۳ اور خدا نے راخل کو یاد کیا اور خدا نے اُسکی سُنکے اُسکے رحم کو کھولا۔ اور وہ حاملہ

۲۴ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خدا نے مجھہ سے عار کو دور کیا اور اُسنے اُسکا نام یوسف رکھا اور کہا کہ خداوند مجھہ کو ایک اور بیٹا بخشے +

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت

۲۶ کر کہ میں اپنے مکان اور اپنے ملک کو جاؤں۔ میری جوروان اور میرے لڑکے جنکے لئے میں نے تیری خدمت کی ہی میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے کیونکہ تو آپ جانتا ہی کہ میں

۲۷ نے تیری کیسی خدمت کی۔ تب لابن نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظروں میں منظور ہوتا

۲۸ کہ میں نے دریافت کیا ہی کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھہ کو برکت بخشی ہی۔ اور پھر کہا

۲۹ کہ اب تو اپنی مزدوری مجھہ سے مقرر کر لے اور میں تجھے دیا کرونگا۔ اُسنے اُسے کہا کہ تو آپ

اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اِس لئے اُسنے مجھے یہہ بھی
۳۴ بخشا۔ سو اُسنے اُسکا نام سمعون رکھا۔ اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب
اِس بار میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے لئے تین بیٹے جنی اِس لئے اُسکا نام لاوی
۳۵ رکھا گیا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی
اِس لئے اُسکا نام یہوداہ رکھا۔ تب وہ جننے سے رہ گئی ✦

۳۰ باب اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی
۲ بہن پر رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مر جاؤنگی۔ تب یعقوب
کا غصہ راخل پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا میں خدا کی جگہہ پر ہوں جسنے تجھ کو پیٹ کے پھل سے
۳ باز رکھا ہے۔ وہ بولی کہ دیکھ میری لونڈی بلہہ حاضر ہے اُس کے پاس جا اور وہ میرے گھٹنوں
۴ پر جنیگی تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو۔ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہہ کو اُسے دیا کہ اُسکی جورو
۵ ۶ بنے اور یعقوب اُس پاس گیا۔ اور بلہہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی۔ تب راخل بولی
کہ خدا نے میرا انصاف کیا اور میری آواز بھی سُنی اور مجھ کو ایک بیٹا بخشا۔ اِس لئے
۷ اُسنے اُسکا نام دان رکھا۔ اور راخل کی باندی بلہہ پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب سے دوسرا
۸ بیٹا جنی۔ تب راخل بولی میں اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے اُلجھی اور غالب آئی سو اُسنے اُسکا
۹ نام نفتالی رکھا۔ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے اپنی باندی زلفہ کو
۱۰ لیکے یعقوب کو دیا کہ اُسکی جورو بنے۔ اور لیاہ کی باندی زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی۔
۱۱ ۱۲ تب لیاہ بولی کہ لو فوج آتی سو اُسنے اُسکا نام جد رکھا۔ پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب کے
۱۳ لئے دوسرا بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ میں نصیب والی ہوں عورتیں مجھے نصیب والی کہینگی
اور اُسنے اُسکا نام آشر رکھا ✦

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت میں دودیاں پائیں اور

خوشنما تھی۔ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا سو اُسنے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لئے
۱۸ میں سات برس تیری خدمت کرونگا۔ لابن بولا کہ اُسے تجھ کو دینا اُس سے بہتر ہے کہ دوسرے
۱۹ مرد کو دی جاوے سو تو میرے ساتھ رہا کر۔ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لئے
۲۰ خدمت کرتا رہا پر وے اُسکی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُسکو اُس سے تھا تھوڑے دن
معلوم ہوئے ٭

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھ کو دیجئے کہ میرے دن پورے ہوئے
تاکہ میں اُس پاس جاؤں۔ تب لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت
۲۲ کی۔ اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُسکے پاس گیا۔ اور
۲۳ ۲۴ لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی تاکہ اُسکی لونڈی ہووے۔ اور ایسا
۲۵ ہوا کہ جب صبح ہو گئی تو کیا دیکھتا ہے کہ لیاہ ہے۔ تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہہ کیا ہے جو تو نے
مجھ سے کیا میں نے راخل کے لئے تیری خدمت نہیں کی۔ پھر تو نے کس لئے مجھ سے دغا
کی۔ لابن نے کہا کہ ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے بیاہ دیویں
۲۶ اُسکے ساتھ ایک ہفتہ پورا کر اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت کے لئے جو تو میرے ساتھ
۲۷ کریگا ہم اُسے بھی تجھ کو دینگے۔ یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا تب اُس نے
۲۸ اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے جورو میں دیا۔ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہہ اپنی بیٹی راخل کو دی
۲۹ تاکہ اُسکی لونڈی ہووے۔ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا اور راخل کو لیاہ سے زیادہ
۳۰ چاہتا تھا اور سات برس اور اُسکے ساتھ خدمت کی ٭

۳۱ [illegible] دیکھا کہ لیاہ [illegible] ہوئی تو اُسکا رحم کھولا پر راخل
۳۲ [illegible] اور لیاہ حاملہ ہوئی [illegible] کیونکہ اُس نے
۳۳ [illegible] اور وہ پھر حاملہ ہوئی

۳ تھا- اور جب گلّے وہاں جمع ہوئے تب وے اُس پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے تھے اور
۴ بھیڑوں کو پانی پلاکے اُس پتھر کو اُسکی جگہہ پر پھیر رکھہ دیتے تھے- تب یعقوب نے اُنسے کہا کہ ای
۵ میرے بھائیو تم کہاں کے ہو- وے بولے کہ ہم حاران کے ہیں- پھر اُسنے پوچھا کہ تم نحور کے بیٹے لابن
۶ کو جانتے ہو- وے بولے ہم جانتے ہیں- اُسنے پوچھا کہ کیا وہ بھلا چنگا ہی- وے بولے بھلا چنگا ہی اور
۷ دیکھہ اُسکی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی ہی- اور وہ بولا دیکھو دن ہنوز بہت ہی اور
۸ بھیڑوں کے باہم کرنیکا وقت نہیں تم بھیڑوں کو پلاکے چرائی پر لے جاؤ- وے بولے ہم
یوں نہیں کر سکتے جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہوویں تب وے پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے
ڈھلکاتے ہیں اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں +

۹ جس وقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی
۱۰ کہ وہ اُن کی نگہبان تھی- اور یوں ہوا کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی
راخل کو اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو کوئے کے
۱۱ منہہ پر سے ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا- اور یعقوب نے راخل کو چوما
۱۲ اور چلّاکے رویا- اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور ربقہ
۱۳ کا بیٹا ہوں- وہ دوڑی اور اپنے باپ کو اطلاع دی- اور یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے
بھانجے کی خبر سُنی تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے
۱۴ گھر میں لایا اور اُسنے لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا- اور لابن نے اُسے کہا کہ سچ تو
میری ہڈی اور میرا گوشت ہی- اور وہ ایک مہینا بھر اُسکے یہاں رہا +

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اِس لئے کہ تو میرا بھائی ہی مفت میں میری خدمت
۱۶ کریگا- سو مجھہ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی- اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام
۱۷ لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا- لیاہ کی آنکھیں چندھلی تھیں پر راخل خوبصورت اور

سیڑھی زمین پر دھری ہی اور اُس کا سرا آسمان کو پہنچا ہی اور دیکھو خدا کے فرشتے
۱۳ اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔ اور دیکھو خداوند اُس کے اُوپر کھڑا ہی اور اُس نے
کہا کہ میں خداوند تیرے باپ ابراہام کا خدا اضحاق کا خدا ہوں میں یہہ زمین جس
۱۴ پر تو لیٹا ہی تجھے اور تیری نسل کو دونگا اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد اور
تو پچھم پورب اُتر دکن کو پھیل نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیری نسل سے
۱۵ برکت پاوینگے۔ اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہہ جہاں کہیں تو جاوے تیری نگہبانی
کرونگا اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا بلکہ میں تجھ کو جب تک میں تجھ سے اپنا سب کہا
ہوا پورا نہ کروں نہ چھوڑونگا +
۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند اِس جگہہ ہی اور میں نہ جانتا تھا۔
۱۷ اور وہ ہراساں ہوا اور بولا کہ یہہ کیا ہی ڈراونا مقام ہی۔ سو کچھہ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور
۱۸ آسمان کا آستانہ ہی۔ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ کیا
۱۹ تھا لیکے ستون کھڑا کیا اور اُسکے سرے پر تیل ڈھالا۔ اور اُس مقام کا نام بیت ایل رکھا
۲۰ پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا۔ اور یعقوب نے منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے
ساتھہ رہے اور اُس راہ میں جس میں میں جاتا ہوں میری نگہبانی کرے اور مجھے کھانے کو
۲۱ روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں تب خداوند میرا
۲۲ خدا ہوگا اور یہہ پتھر جو میں نے ستون کھڑا کیا خدا کا گھر ہوگا اور سب میں سے جو تو مجھے
دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا +

۲۹ باب
۱ اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا۔ اور اُسنے نظر کی اور کیا
۲ دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ ہی اور کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلے بیٹھے ہوئے
ہیں کیونکہ اُسی کوئے سے گلوں کو پانی پلاتے تھے اور کوئے کے منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا

اپنی زندگی سے تنگ ہوں سو اگر یعقوب حِت کی بیٹیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں
ہیں کسی سے بیاہ کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا ❊

۲۸ باب ۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت دی اور اُسے تاکید کرکے کہا کہ تو کنعانی
۲ بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا۔ اُٹھ اور فدان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہاں
۳ سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کر لے۔ اور خدائے قادرِ مطلق تجھے
۴ برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تجھے بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں کی گروہ بنے اور
وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھ کو اور تیرے ساتھ تیری نسل کو بھی تاکہ تو اپنی اِس
۵ مسافرت کی اِس سرزمین کو جو خدا نے ابرہام کو دی میراث میں لاوے۔ سو اِضحاق نے
یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی بیتوایل کا بیٹا اور
یعقوب اور عیسو کی ماں ربقہ کا بھائی تھا گیا ❊

۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اُسے فدان ارام
میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لئے جورو کر لاوے اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے ہی
۷ تاکید کرکے کہا تھا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو اور کہ یعقوب اپنے ماں
۸ باپ کی فرمانبرداری کرکے فدان ارام کو چلا گیا اور عیسو نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی
۹ لڑکیاں میرے باپ اِضحاق کی نظر میں منظور نہیں تب عیسو اسماعیل کے پاس گیا اور
محلت کو جو اسماعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبیط کی بہن تھی لیا اور اُسے اپنی اور جوروؤں
میں شامل کیا ❊

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران کی طرف گیا۔ اور ایک جگہہ میں اُترا اور رات
۱۱ بھر وہاں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہہ کے پتھروں میں سے اُٹھاکر
۱۲ اُنھیں اپنا تکیہ کیا اور وہیں لیٹکے سو گیا۔ اور اُس نے خواب دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک

کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں۔ کہ اُس نے دوبارہ مجھے اڑنگا مارا اُس نے میرے پلوٹھے
ہونیکا حق لے لیا اور دیکھو اب اُس نے میری برکت لے لی۔ پھر اُسنے کہا کیا تو نے میرے
لئے کوئی برکت نہیں رکھہ چھوڑی۔ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دیا اور کہا کہ دیکھہ میں نے
اُسے تیرا خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکی چاکری میں دیا اور اناج اور مے
اُسے بخشی اب ای میرے بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں۔ ۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا
کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہے ای میرے باپ۔ مجھے مجھے بھی برکت دیجئے ای میرے
باپ۔ اور عیسو چلا چلا کے رویا۔ ۳۹ تب اُسکے باپ اِضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ دیکھہ
زمین کی چکنائی سے اور اُوپر کے آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا۔ ۴۰ اور تو اپنی تلوار سے زندگانی
بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا اور یوں ہوگا کہ جب تو تردد میں پڑیگا تو اُسکا
جوآ اپنی گردن پر سے توڑ کر پھینک دیگا+

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا
اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں تب میں اپنے بھائی
یعقوب کو مار ڈالونگا۔ ۴۲ اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں کہی گئیں۔ تب اُسنے
اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ دیکھہ تیرا بھائی عیسو تیری بابت اپنی
تسلی کرتا ہے کہ تجھے مار ڈالے۔ ۴۳ سو اس لئے ای میرے بیٹے تو میری بات مان اُٹھہ اور حاران
میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔ ۴۴ اور تھوڑے دن اُسکے ساتھہ رہ جب تک کہ
تیرے بھائی کی جھنجلاہٹ جاتی نہ رہے ۴۵ اور تیرے بھائی کا غصہ تجھہ سے نہ پھرے اور جو
تو نے اُس سے کیا ہے سو بھول جاوے تب میں تجھے وہاں سے بلا بھیجونگی میں کیوں ایک
ہی دن تم دونوں کو کھوؤں۔ ۴۶ اور ربقہ نے اِضحاق سے کہا میں حت کی بیٹیوں کے سبب

خوراک طیار کرتا کہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں۔
سو اب ای میرے بیٹے اُس حکم کے موافق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان۔ اب گلّے ۹
میں جاکے واں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کے لئے اُنسے
لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہی پکاؤنگی۔ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو تا کہ وہ کھاوے ۱۰
اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے۔ تب یعقوب نے اپنی ما ربقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی ۱۱
عیسو کے بدن پر بال ہیں اور میرا بدن صاف ہی۔ شاید میرا باپ مجھے چھووے اور میں اُس ۱۲
پاس دغاباز سا ٹھہروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اوپر لاؤں۔ اُس کی ما نے اُسے ۱۳
کہا کہ تیری لعنت مجھ پر ہووے ای میرے بیٹے تو صرف میری بات مان اور جاکے میرے لئے
اُنہیں لا۔ تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ما پاس لے آیا۔ اور اُسکی ما نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا ۱۴
باپ چاہتا تھا پکایا۔ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں جو گھر میں اُس ۱۵
پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں۔ اور بکری کے بچوں کی کھال اُسکے ۱۶
ہاتھوں اور اُسکی گردن پر جہاں بال نتھے لپیٹی۔ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹی کو جو اُسنے ۱۷
طیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دی +

تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا کہ ای میرے باپ؛ وہ بولا دیکھ میں ہوں تو کون ۱۸
ہی میرے بیٹے۔ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسو ہوں تیرا پلوٹھا جیسا تو نے مجھسے ۱۹
کہا میں نے ویسا ہی کیا اُٹھ بیٹھیے اور میرے شکار میں سے کچھ کھائیے تا کہ تو جی سے مجھے
برکت بخشے۔ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہ کیونکر ہی کہ تو نے ایسا جلد پایا؟ ۲۰ میرے
بیٹے۔ وہ بولا اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے لایا۔ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا ای میرے ۲۱
بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی کہ نہیں۔ اور یعقوب اپنے باپ ۲۲
[illegible] نزدیک گیا [illegible]
[illegible] ٹٹولکے کہا آواز تو یعقوب کی ہی پر ہاتھ عیسو کے

دیکھتے ہوئے یہہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھ ہی سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپس میں ہمقسم ہو جاویں
۲۹ اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں۔ تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور تجھ سے نیکی کے سوا کچھ نہیں
کیا اور تجھ کو سلامتی سے رخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے تو اب خداوند کا مبارک ہے
۳۰ ۳۱ تب اُسنے اُن کی مہمانی کی اور اُنہوں نے کھایا اور پیا۔ اور وے صبح سویرے اُٹھے اور آپس
میں ہمقسم ہوئے اور اضحاق نے اُنہیں رخصت کیا اور وے اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے۔
۳۲ اور اُسی دن یوں ہوا کہ اضحاق کے نوکر آئے اور کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُس
۳۳ سے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا۔ سو اُسنے اُسکا نام سبع رکھا اس لئے وہ شہر آج تک
بیر سبع کہلاتا ہے +

۳۴ اور عیسو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری حتی کی بیٹی یہودتھ اور ایلون حتی کی بیٹی
۳۵ بشامتھ سے بیاہ کیا۔ اور وے اضحاق اور ربقہ کے لئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں +

۲۷ باب اور یوں ہوا کہ جب اضحاق بوڑھا ہوا اور اُسکی آنکھیں دھندھلا گئیں ایسا کہ وہ
دیکھ نہ سکتا تھا تو اُسنے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بُلایا اور کہا کہ ای میرے بیٹے وہ بولا دیکھ
۲ میں حاضر ہوں۔ تب اُسنے کہا کہ اب دیکھ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے مرنیکا دن نہیں جانتا
۳ سو اب میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اپنے ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور جنگل کو جا
۴ اور میرے لئے شکار کر۔ اور میرے لئے لذیذ کھانا جیسا کہ میں چاہتا ہوں طیار کر اور میرے
۵ آگے لا کہ میں کھاؤں تاکہ میں جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں۔ اور جب اضحاق
اپنے بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا تب ربقہ نے سُنا اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور
لے آوے +

۶ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہوکے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے باپ کی
۷ سُنی کہ تیرے بھائی عیسو سے ہمکلام ہوکے کہا کہ میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ

۱۵ اُس پر رشک آیا۔ اور فلستیوں نے سارے کوئے جو اُسکے باپ کے نوکروں نے اُسکے باپ
۱۶ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے بند کر دئے اور اُنہیں مٹی سے بھر دیا۔ اور ابی ملک نے اضحاق
سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا کہ تو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا +

۱۷ تب اِضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا اور وہاں رہا۔
۱۸ اور اِضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو جو اُنہوں نے اُسکے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے
تھے پھر کھودا کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنیکے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا اور اُسنے اُن کے
۱۹ وہی نام جو نام اُسکے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے۔ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادی میں
۲۰ کھودا اور وہاں ایک کوا جسمیں پانیکا سوتا تھا پایا۔ اور جرار کے گڈریوں نے اِضحاق کے
گڈریوں سے یہ کہکے تعضیہ کیا کہ یہ پانی ہمارا ہے۔ اور اُسنے اُس کوئے کا نام عسق رکھا اِس
۲۱ لئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھ جھگڑا کیا تھا۔ اور اُنہوں نے دوسرا کوا کھودا اور اُسکے لئے
۲۲ بھی جھگڑا ہوا اور اُس نے اُسکا نام سِطنہ رکھا۔ تب وہ وہاں سے آگے چلا اور ایک اور
کوا کھودا جسکے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور اُس نے اُسکا نام رحوبوت رکھا اور کہا کہ اب
۲۳ خداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اور ہم اِس زمین میں پھلینگے۔ اور وہ وہاں سے بیرسبع
۲۴ کو گیا۔ اور خداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا ہوں
مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے ابرہام کے لئے تیری نسل
۲۵ بڑھاؤنگا۔ اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور خداوند کا نام لیا اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا اور وہاں
اِضحاق کے نوکروں نے ایک کوا کھودا +

۲۶ تب ابی ملک اور اخوزت جو اُسکے دوستوں میں سے تھا اور اُسکا سپہ سالار
۲۷ فیکُل [illegible] اُسکے پاس گئے۔ تب اِضحاق نے اُنہیں کہا کس واسطے تم میرے پاس آئے ہو
۲۸ [illegible] سے نکال دیا۔ وے بولے [illegible]

۲ ظاہر ہوکے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا بلکہ جہاں میں تجھے کہوں اُس زمین میں رہا کر تو اِس ہی زمین
میں بود و باش کر کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا کیونکہ میں تجھے اور تیری
نسل کو یہ سب ملک دونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہی وفا کرونگا۔
۴ اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا اور یہ سب ملک تیری
۵ نسل کو دونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی اِس لئے کہ ابرہام نے
میری آواز کو سُنا اور میری تاکید کو میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو
حفظ کیا ہی +

۶ سو اِضحاق جرار میں رہا۔ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی جورو کی بابت
۷ پوچھا۔ وہ بولا کہ وہ میری بہن ہی کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرتا تا نہ ہووے کہ وہاں کے
لوگ رِبقہ کے لئے اُسے قتل کریں کیونکہ وہ خوبصورت تھی +

۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدّت تک رہا تو فلستیوں کا بادشاہ ابی ملک جھروکے
۹ سے باہر دیکھتا تھا اور اُسنے نظر کی اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی جورو رِبقہ سے اختلاط کرتا ہی۔ تب
ابی ملک نے اِضحاق کو بلا کر کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری جورو ہی پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری
بہن ہی۔ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لئے کہ میں نے کہا ایسا نہ ہو کہ میں اُسکے واسطے مارا
۱۰ جاؤں۔ ابی ملک بولا یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا۔ نزدیک تھا کہ لوگوں میں سے کوئی تیری
۱۱ جورو کے ساتھ ہمبستر ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا۔ تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہہ
۱۲ حکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اُسکی جورو کو چھوئیگا سو مار ڈالا جائیگا۔ اور اِضحاق نے اُس
۱۳ زمین میں کھیتی کی اور اُسی سال سوگنا حاصل کیا اور خداوند نے اُسے برکت بخشی اور
۱۴ وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہاں تک کہ بہت بڑا آدمی ہوگیا وہ
بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا اور سارے فلستیوں کو

دعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خداوند نے اُسکی دعا قبول کی اور اُسکی جورو ربقہ حاملہ ہوئی
۲۲ اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے تب اُسنے کہا اگر یوں ہوں تو ایسی کیوں ہوں
۲۳ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی - خداوند نے اُسے کہا کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے
رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور ایک اُمت دوسری اُمت سے زورآور ہوگی اور بڑا چھوٹے کی
خدمت کریگا +

۲۴ اور جب اُسکے جننے کے دن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں توام
۲۵ ۲۶ ہیں - اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو نکلا اور اُنہوں نے اُسکا نام عیسو رکھا - اُسکے
بعد اُسکا بھائی نکلا اور اُسکا ہاتھ عیسو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا اور اُس کا نام یعقوب رکھا گیا
۲۷ جب وہ اُنہیں جنی تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا - اور وے لڑکے بڑھے اور عیسو شکار میں ماہر
۲۸ اور جنگل کا رہنیوالا تھا اور یعقوب نیک مرد خیموں کا رہنیوالا تھا - اور اضحاق عیسو کو پیار کرتا
تھا کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور ربقہ یعقوب کو چاہتی تھی +

۲۹ ۳۰ اور یعقوب نے لپسی پکائی اور عیسو جنگل سے آیا اور وہ ماندہ ہو گیا تھا - اور عیسو نے
یعقوب سے کہا کہ اس لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے کیونکہ میں ماندہ ہو گیا ہوں -
۳۱ اس لئے اُسکا نام ادوم ہوا - تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے ہونیکا حق میرے ہاتھ بیچ -
۳۲ ۳۳ عیسو نے کہا کہ دیکھ میں تو مرنے جاتا ہوں سو پلوٹھا ہونا میرے کس کام آویگا - تب یعقوب نے
کہا کہ آج ہی مجھ پاس قسم کھا اُس نے اُس پاس قسم کھائی اور اُسنے اپنے پلوٹھے ہونیکا
۳۴ حق یعقوب کے ہاتھ بیچا - تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی اُس نے کھایا
اور پیا اور اُٹھکر چلا گیا سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونیکا حق ناچیز جانا +

۲۶ باب اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا
۲ تب [illegible] ابی [illegible] کا بادشاہ تھا جرار کو گیا - اور خداوند نے اُس پر

۵، ۶ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اضحاق کو دیا لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام سے
ہوئے ابرہام نے کچھ انعام دیکے اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اضحاق کے پاس سے پورب رُخ پورب
۷ کی سرزمین میں بھیج دیا۔ اور ابرہام کی حیات کے برسوں کے دن جن میں وہ جیتا رہا ایک
۸ سو پچھتر برس تھے۔ تب ابرہام جان بحق ہوا اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور آسودہ ہوکے مرا
۹ اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اور اُس کے بیٹے اضحاق اور اسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں حتی صحر کے
۱۰ بیٹے عفرون کے کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا اُس کھیت میں جو ابرہام نے حِت کے
بیٹوں سے مول لیا تھا وہاں ابرہام اور اُسکی جورو سرہ گاڑے گئے ✤

۱۱ اور ابرہام کے مرنیکے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُسکے بیٹے اضحاق کو برکت بخشی اور اضحاق
بیرلحی الرائی کے پاس جا رہا ✤

۱۲ اور ابرہام کے بیٹے اسماعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے جنی تھی
۱۳ یہہ نسبنامہ ہے اور یے اسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُنکے ناموں اور نسبوں کی فہرست
۱۴، ۱۵ کے اسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قدار اور ادبئیل اور مبسام اور مسمعا اور دومہ اور مسّا اور
۱۶ حدر اور تیمہ اور یطور اور نفیس اور قدمہ۔ یے اسماعیل کے بیٹے ہیں اور اُنکے نام اُنکی بستیوں
۱۷ اور قلعوں میں یے ہیں اور یے اپنی اُمتوں کے بارہ رئیس تھے۔ اور اسماعیل کی حیات
کے برس ایک سو سینتیس تھے کہ وہ جان بحق تسلیم ہوا اور مر گیا اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔
۱۸ اور وے حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامھنے اُس راہ میں ہے جس سے اسور کو جاتے ہیں بستے
تھے اُنکا قطعۂ زمین اُنکے سب بھائیوں کے سامھنے پڑا تھا ✤

۱۹، ۲۰ اور ابرہام کے بیٹے اضحاق کا نسبنامہ یہہ ہے ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اضحاق چالیس
برس کی عمر میں تھا جس وقت اُس نے رِبقہ سے جو بتوایل ارامی فدان ارام کے باشندہ
۲۱ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا۔ اور اضحاق نے اپنی جورو کے لئے خداوند سے

اُسکے بھائی اور اُسکی ماں نے کہا کہ چھوکری کو دس روز سے کم نہیں ہمارے پاس رہنے دے
بعد اُسکے وہ جائیگی۔ اُسنے اُنہیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا مجھے ۵۶
رخصت کرو تا کہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں۔ وے بولے ہم اُس چھوکری کو بلاتے ہیں اور اُسی ۵۷
سے دریافت کرتے ہیں۔ تب اُنہوں نے ربقہ کو بلایا اور اُس سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھ ۵۸
جائیگی۔ وہ بولی کہ جاؤنگی۔ تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہ اور اُسکی دودا اور ابرہام کے نوکر اور ۵۹
اُسکے لوگوں کو روانہ کیا۔ اور اُنہوں نے ربقہ کو دعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں ۶۰
کی ماں ہو اور تیری نسل اُنکے دروازہ کے جو اُنکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہوں +

اور ربقہ اور اُسکی چھوکریاں اُٹھکر اُونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں اور ۶۱
وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا۔ اور اِضحاق بیر الحی الرائی کی راہ آنکلا کہ وہ دکھن کے ملک میں ۶۲
رہتا تھا۔ اور اِضحاق شام کے وقت دھیان کرنیکو میدان میں گیا اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھائیں ۶۳
اور نظر کی اور کیا دیکھا کہ اُونٹ چلے آتے ہیں۔ اور ربقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِضحاق ۶۴
کو دیکھکر اُونٹ پر سے اُتری۔ کہ اُسنے اُس نوکر سے پوچھا تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ۶۵
ملاقات کو چلا آتا ہے کون ہے۔ اور اُس نوکر نے کہا تھا کہ یہہ میرا خاوند ہے۔ اِس لئے اُس نے نقاب
لیا اور اپنے تئیں چھپایا۔ اور نوکر نے سب باتیں جو اُس نے کی تھیں اِضحاق سے کہیں۔ اور ۶۶ ۶۷
اِضحاق اُسے اپنی ماں سرہ کے خیمے میں لایا اور ربقہ کو لیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی اور اُس نے
اُسے پیار کیا اور اِضحاق نے اپنی ماں کے مرنیکے بعد تسلی پائی +

۲۵ باب

اور ابرہام نے ایک اور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا۔ اور اُس سے زمران اور یقسان ۲
اور مدان اور مدیان اور اِسباق اور سوخ پیدا ہوئے۔ اور یقسان سے سبا اور ددان پیدا ہوئے ۳
اور ددان کے فرزند اسوری اور لطوسی اور لومی تھے۔ اور مدیان کے فرزند عیفہ اور عفر اور ۴
حنوک اور ابیداع اور الدعا تھے۔ یے سب بنی قتورہ تھے +

پر آیا اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے سفر کو جو میں کرتا ہوں مبارک
۴۳ کرے تو دیکھ کہ میں پانی کی باولی پاس کھڑا ہوں اور ایسا ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے
۴۴ نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیے سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی
پی اور میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی بھرونگی تو وہ وہی عورت ہووے جسے خداوند نے میرے
۴۵ خاوند کے بیٹے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا کہ دیکھو ربقہ اپنی ٹھلیا
اپنے کاندھے پر لئے باہر نکلی اور باولی میں اُتری اور پانی بھرا تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی
۴۶ پلا۔ اور اُسنے پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اُوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اونٹوں
۴۷ کو بھی پانی پلاونگی چنانچہ میں نے پیا اور اُس نے میرے اونٹوں کو بھی پلایا۔ پھر میں نے اُس سے
پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے۔ وہ بولی نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے ملکہ اُس کے
۴۸ لئے جنی۔ اور میں نے نتھہ اُسکی ناک میں اور کڑے اُسکے ہاتھوں میں پہنائے۔ اور میں نے اپنا
سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے
۴۹ سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لوں۔ سو اب اگر تم مہربانی
اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک کیا چاہتے ہو تو مجھ سے کہو اور اگر نہیں تو بھی مجھ سے
۵۰ کہو تاکہ میں دہنے یا بائیں ہاتھ پھروں۔ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات
۵۱ خداوند کی طرف سے ہے ہم تجھے کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے۔ دیکھ ربقہ تیرے آگے ہے اُسے لے
۵۲ اور جا اور جیسا کہ خداوند نے کہا ہے اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے۔ اور یوں ہوا کہ جب
۵۳ ابرہام کے نوکر نے اُن کی باتیں سُنیں تو زمین پر جھککے خداوند کو سجدہ کیا۔ اور نوکر نے روپے
کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں اور ربقہ کو دیں اور اُسنے اُسکے بھائی اور
۵۴ اُسکی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں۔ اور اُسنے اور اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے کھایا پیا اور
۵۵ رات وہیں رہے صبح کو وے اُٹھے اور اُس نے کہا کہ مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو۔ اور

نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی۔ ۲۸ تب اُس لڑکی نے دوڑ کے اپنی ماکے گھر میں یہہ احوال کہا*

۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جسکا نام لابن تھا وہ باہر پانی پر اُس مرد پاس دوڑا گیا۔ ۳۰ جب اُس نے وہ نتھہ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن ربقہ سے بے باتیں سنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا وہ اُس مرد پاس آیا اور کیا دیکھتا ہے کہ [illegible] اونٹوں کے نزدیک چشمہ پاس کھڑا ہے۔ ۳۱ اور کہا کہ اے خداوند کے مبارک تو اندر آ کس لئے باہر کھڑا ہے میں نے [illegible] گھر اور اونٹوں کے لئے بھی ایک مکان طیار کیا*

۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا اور اُس نے اُس کے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لئے [illegible] اُس کے ساتھوالے مردوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا۔ ۳۳ اور کھانا [illegible] اپنا مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا۔ وہ بولا کہہ۔ ۳۴ تب اُس نے [illegible]

۳۵ [illegible] خداوند کو بہت سی برکت دی اور وہ بڑا آدمی [illegible] اور لونڈی اور غلام اور اونٹ [illegible]

۳۶ [illegible] اُس کے لئے بیٹا جنی اور اُسنے [illegible]

۳۷ [illegible] کنعانیوں کی بیٹیوں میں [illegible]

۳۸ [illegible] کر کیونکہ تو میرے باپ [illegible]

۳۹ [illegible] تب میں نے اپنے خاوند [illegible]

۴۰ [illegible]

۴۱ [illegible] تب تو [illegible]

۴۲ [illegible]

۱۲ ہوں تو آج مجھ کو کامیاب کر اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر۔ دیکھ میں اِس باولی میں
۱۳ کھڑا ہوں اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں پس یوں ہونے دے کہ وہ چھوکری
۱۴ جسے میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار تاکہ میں پیوں اور وہ کہے کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی
پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اضحاق کے لئے ٹھہرایا ہے اور اُسی سے میں جانونگا
کہ تو نے میرے صاحب پر مہربانی کی ہے۔

۱۵ اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہ باتیں تمام کیں تھیں دیکھو ربقہ جو ابرہام کے بھائی
نحور کی جورو ملکہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھرکے نکلی۔ اور
۱۶ وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کنواری تھی اور مرد سے ناواقف۔ وہ اُس باولی میں اُتری
اور اپنی ٹھلیا بھر کر اوپر آئی۔ تب وہ نوکر اُسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ میں تیری منت
۱۷ کرتا ہوں مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا سا پانی پلا۔ وہ بولی کہ پیجئے صاحب اور اُسنے جلدی کی اور اپنی
۱۸ ٹھلیا ہاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا۔ جب اُسے پلا چکی تو بولی کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی
۱۹ پانی بھرنے جاؤنگی جب تک کہ وے پی نہ چکیں۔ اور اُس نے وونہیں اپنی ٹھلیا کا پانی حوض
۲۰ میں ڈالدیا اور پھر باولی میں پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُسکے سب اونٹوں کے لئے بھرا۔ وہ
۲۱ مرد اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ خداوند نے اُسکا سفر مبارک کیا ہے کہ نہیں۔ اور یوں
۲۲ ہوا کہ جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال
سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لئے نکالے اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے۔ مجھے بتائیے کیا تیرے باپ
۲۳ کے گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہہ ہے۔ اُسنے اُسے کہا کہ میں بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے ملکہ نحور کے
۲۴ لئے جنی۔ یہہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس گھاس چارا بہت ہے اور ٹکنے کی جگہہ بھی ہے۔
۲۵ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا اور خداوند کو سجدہ کیا اور اُس نے کہا خداوند میرے خاوند
۲۶ ۲۷ ابرہام کا خدا مبارک ہے جسنے میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی راستی سے خالی نہ چھوڑا خداوند

۱۹ ابرہام کی خاص ملکیت ہوگئی۔ بعد اسکے ابرہام نے اپنی جورو سرہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو ممرے
۲۰ کے سامنے ہے گاڑا۔ کنعان کی زمین میں حبرون یہی ہے۔ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس
میں تھا بنی حت نے قبرگاہ کے لئے ابرہام کی ملکیت ٹھہرا دیئے +

۲۴ باب اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ہوا اور خداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت
۲ بخشی تھی۔ اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو جو اُسکی سب چیزوں کا مختار تھا کہا میں تیری
۳ منت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ اور میں تجھ سے خداوند کی جو آسمان کا خدا ہے اور زمین
کا خدا ہے قسم لونگا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں رہتا ہوں میرے بیٹے کو بیاہ دینا
۴ بلکہ تو میرے وطن اور میرے خاندان میں جا اور میرے بیٹے اضحاق کے لئے جورو لے آ۔ اُس
نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اس ملک میں میرے ساتھ آنے پر راضی نہ ہو تو کیا میں تیرے
۶ بیٹے کو اس زمین میں جہاں سے تو آیا پھر لے جاؤں۔ تب ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو میرے
بیٹے کو واں ہرگز نہ لیجانا +

۷ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا اور جو مجھ سے
ہمکلام ہوا اور جس نے قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ زمین دونگا وہی تیرے آگے
۸ اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تو واں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لاوے اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ
۹ آنے میں راضی نہ ہو تو تو میری قسم سے چھوٹ جائیگا پر میرے بیٹے کو ہرگز واں مت لیجا۔ اُس
نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کی ران تلے رکھا اور اُسکے سامنے اس بات پر قسم کھائی +

۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ اُس
کے خاوند کے سب اموال اُسکے ہاتھ میں تھے اور وہ اُٹھا اور ارام نہریم میں نحور کے شہر تک گیا۔
۱۱ اور شام کو جس وقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر باولی کے نزدیک
۱۲ اپنے اونٹوں کو بٹھایا۔ اور کہا اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا میں تیری منت کرتا

۶ سامھنے سے اپنا مردہ اُٹھاکے گاڑوں۔ تب بنی حت نے ابرہام کے جواب میں کہا کہ اے میرے خداوند
ہماری سُن تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہ ہے ہماری قبرگاہوں میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں
اپنے مردے کو گاڑ ہم میں کوئی نہیں جو تجھ سے اپنی قبرگاہ باز رکھے کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ تب ابرہام
۷ کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں بنی حت کے آگے اپنے کو جھکایا اور اُن سے یوں گفتگو کی کہ اگر
۸ تمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامھنے سے اُٹھاکے گاڑوں تو میری سنو صحر کے بیٹے
۹ عفرون سے میری سفارش کرو کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے
۱۰ اُسکی پوری قیمت لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ میری ملکیت ہو۔ اور عفرون بنی
حت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون حتّی نے بنی حت کے سامھنے اُن سب لوگوں کے روبرو
۱۱ جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب میں کہا نہیں میرے خداوند
میری سُن میں یہہ کھیت تجھے دیتا ہوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے اپنی قوم کے فرزندوں
۱۲ کے آگے تجھے دیتا ہوں تو اپنے مردے کو گاڑ۔ تب ابرہام نے اپنے کو اُس ملک کے لوگوں کے
۱۳ سامھنے جھکایا۔ پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے عفرون سے ہم کلام ہوکے کہا
اگر تو دیتا ہے تو میری بینئے میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا تو مجھ سے لے تو میں اپنے
۱۴ ۱۵ مردے کو وہاں گاڑوں۔ عفرون نے ابرہام کو جواب دیا اور اُس سے کہا میرے خداوند میری سُن
یہہ زمین روپے کے چارسو شیکل کی ہے یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہے۔ پس اپنا مردہ
۱۶ گاڑ۔ ابرہام نے عفرون کی سُنی اور ابرہام نے اُس چاندی کو عفرون کے لئے تول دیا جو
اُس نے بنی حت کے سامھنے کہا تھا یعنے چارسو شیکل چاندی جس کی سوداگروں میں چلن تھی ٭
۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں مرے کے سامھنے تھا وہی کھیت اور وہ غار جو اُس
میں تھا اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُسکی چاروں طرف کی سرحدوں میں تھے
۱۸ بنی حت کے اور اُن سب کے روبرو جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے یہہ سب

جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے اِس لئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے اِکلوتے کو مجھ سے دریغ نہ کیا۔ تب ابرہام
۱۳ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے تب ابرہام
نے جا کر اُس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا۔ اور ابرہام
۱۴ نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا +
تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے
۱۵ ۱۶ اِس لئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اِکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے اپنی قسم کھائی
کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے تاروں اور دریا
۱۷ کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہوگی۔ اور
۱۸ تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی۔ بعد اُس کے
۱۹ ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا وے اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے اور ابرہام بیرسبع
میں رہا +

بعد ان باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ مِلکہ بھی تیرے بھائی نحور کے لئے
۲۰ فرزند جنی عُوض اُسکا پلوٹھا اور اُسکا بھائی بوز اور قموایل ارام کا باپ اور کسد اور حزو اور فلداس
۲۱ ۲۲ اور یدلاف اور بتوایل۔ اور بتوایل سے ربقہ پیدا ہوئی ملکہ ابرہام کے بھائی نحور کیلئے یے آٹھ
۲۳ جنی۔ اور اُسکی حرم سے جس کا نام رومہ تھا طبخ اور جاحم اور تحش اور معکہ پیدا ہوئے +
۲۴ اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی سرہ کی زندگی کے اِتنے ہی برس تھے۔ اور
۲۳باب ۲ سرہ قریت اربع میں مر گئی وہی حبرون ہے جو کنعان میں ہے تب ابرہام سرہ کے لئے ماتم کرنے اور
اُس پر رونیکو آیا +

۳ پھر ابرہام اپنے مُردے کے پاس سے اُٹھ کر گیا اور بنی حِت سے مخاطب ہوکے کہا کہ میں
۴ [illegible] ملکیت کرو کہ میں [illegible]

۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے اور وہاں خداوند کا جو خدائے ابدی ہے نام لیا۔
۳۴ اور ابرہام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا ❊

۲۲ باب ۱ اُن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا کہ اے ابرہام وہ بولا
۲ کہ دیکھ میں حاضر ہوں۔ تب اُس نے کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے جسے تو پیار کرتا ہے اضحاق کو
لے اور زمین موریاہ میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا
سوختنی قربانی کے لئے چڑھا ❊
۳ تب ابرہام تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوان
اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہہ جو خدا نے
۴ اُسے فرمایا تھا چلا۔ تیسرے دن جب ابرہام نے اپنی آنکھ اُٹھا کے اُس جگہہ کو دور سے دیکھا تب
۵ ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو میں اِس لڑکے کے ساتھ وہاں تک
۶ جاؤنگا اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس آؤنگا۔ اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے
۷ اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں اور آگ اور چھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں ساتھ ساتھ چلے۔ تب
اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ اے میرے باپ۔ اُس نے جواب دیا کہ اے میرے بیٹے میں حاضر
۸ ہوں۔ اُس نے کہا کہ دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قربانی کے لئے برہ کہاں۔ ابرہام
نے کہا کہ اے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے برہ کی تدبیر کریگا سو وے
۹ دونوں ساتھ ساتھ چلے۔ اور وے اُس مقام پر جس کی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے۔ تب
ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے
۱۰ قربانگاہ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا۔ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھا کے چھری لی کہ اپنے بیٹے کو
۱۱ ذبح کرے۔ تب خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اے ابرہام اے ابرہام وہ بولا
۱۲ میں حاضر ہوں۔ پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھ مت کر کہ اب میں نے

آواز سُنی اور خدا کے فرشتہ نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا کہ ای ہاجرہ تجھ کو کیا
ہوا۔ مت ڈر کہ اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خدا نے سنی۔ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے ۱۸
اپنے ہاتھ سے سنبھال کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔ پھر خدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں ۱۹
اور اُسنے پانی کا ایک کوا دیکھا اور جا کر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا۔ اور خدا ۲۰
اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیرانداز ہو گیا۔ اور وہ فاران ۲۱
کے بیابان میں رہا اور اُسکی ماں نے ملکِ مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو لی +
پھر اُسوقت یوں ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکل نے ابرہام سے کہا کہ ہر ۲۲
کام میں جو تو کرتا ہے خدا تیرے ساتھ ہے اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھ سے نہ میرے بیٹے ۲۳
سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو میں نے تجھ پر کی ہے تو مجھ پر
اور اِس ملک پر جس میں تو بستا ہے مہربانی کرے۔ تب ابرہام نے کہا کہ میں قسم کھاؤنگا۔ اور ۲۴ ۲۵
ابرہام نے پانی کے ایک کوئے کے واسطے جسے ابی ملک کے نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا
تھا ابی ملک کو ملامت کی۔ ابی ملک نے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ کس نے یہہ کام کیا اور ۲٦
تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور میں نے آج کے سوا سنا بھی نہیں۔ اور ابرہام نے بھیڑ بکری اور ۲۷
گائے بیل لیکے ابی ملک کو دیئے اور دونوں نے آپس میں عہد کیا۔ اور ابرہام نے بھیڑ کے ۲۸
سات مادہ بچوں کو لیکر جُدا رکھا۔ اور ابی ملک نے ابرہام سے کہا کہ یہ بھیڑوں کے سات ۲۹
مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے یہہ کیا ہیں۔ اُس نے کہا کہ یہ سات مادہ بچے تو میرے ہاتھ ۳۰
سے لے تاکہ وے میرے گواہ ہوں کہ میں نے یہہ کوا کھودا۔ اِس لئے اُس مقام کا نام بیرسبع ۳۱
[illegible] دونوں نے قسم کھائی۔ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا تب ابی ملک اور ۳۲
[illegible] اُٹھے [illegible] +

۱ اور خداوند نے جیسا کہ اُسنے فرمایا تھا سرہ پر نظر کی اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا
۲ لئے کیا۔ چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لئے بڑھاپے میں اُسی مقرر وقت پر جو خدا نے
۳ کہا تھا ایک بیٹا جنی۔ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے پیدا ہوا جو سرہ اُسکے لئے جنی
۴ رکھا۔ اور ابرہام نے جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا اپنے بیٹے اضحاق کا جب وہ آٹھ دن کا ہوا
۵ کیا۔ اور جب اُسکا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا ۔

۶ اور سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے۔ پھر وہ بولی
۷ ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلاویگی۔ کیونکہ میں اُسکے بڑھاپے میں ایک
۸ جنی۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دودھ چھڑایا گیا اور اضحاق کے دودھ چھڑانیکے دن ابرہام
بڑی ضیافت کی ۔

۹ اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابرہام سے جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہے۔ تب اُس نے
۱۰ ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اضحاق کے
ساتھ وارث نہ ہوگا۔ پر اپنے بیٹے کی خاطر یہہ بات ابرہام کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی ۔
۱۱ ۱۲ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ
معلوم ہو ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے کہی اُسکی آواز پر کان رکھ کیونکہ تیری نسل اضحاق
۱۳ سے کہلائیگی۔ اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اِس لئے کہ وہ بھی تیری
۱۴ نسل ہے۔ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُس کے
کاندھے پر دھر کر دی اور اُس لڑکے کو بھی اور اُسے رخصت کیا وہ روانہ ہوئی اور بیرسبع کے
۱۵ بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی۔ اور جب مشک کا پانی چُک گیا تب اُسنے اُس لڑکے کو ایک
۱۶ جھاڑی کے نیچے ڈالدیا۔ اور آپ اُسکے سامھنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی کیونکہ اُسنے کہا میں
لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو وہ سامھنے بیٹھی اور چلا چلا کے رو دی۔ تب خدا نے اُس لڑکے کی

راستی اور ہاتھ کی پاکیزگی سے یہہ کیا۔ اور خدا نے اُسے خواب میں کہا کہ میں بھی یہہ جانتا ہوں کہ
۶ تو نے اپنے دل کی راستی سے یہہ کیا اور میں نے بھی تجھے روکا کہ تو میرا گناہ نہ کرے اِس لئے میں نے
تجھے اُسکو چھونے نہ دیا۔ اب تو اُس مرد کی جورو پھیر دے کیونکہ وہ نبی ہے اور وہ میرے لئے دعا مانگیگا ۷
سو تو جیتا رہیگا۔ پر اگر تو اُسے پھیر نہ دیگا تو یہہ جان رکھ کہ تو اور سب جو تیرے ہیں ضرور مر جائینگے۔
۸ تب ابی ملک نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں کو بلایا اور اُنکو یہے سب باتیں سنائیں تب
وے لوگ بہت ڈر گئے۔ اور ابی ملک نے ابرہام کو بلایا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا ہے جو تو نے ہم سے ۹
کیا۔ اور میں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو مجھ پر اور میری بادشاہت پر ایک گناہ عظیم لایا۔ تو نے
مجھ سے ایسے کام کئے کہ جنکا کرنا مناسب نہ تھا۔ ابی ملک نے یہہ بھی ابرہام سے کہا کہ تو نے کیا دیکھا ۱۰
کہ یہہ کام کیا۔ اور ابرہام بولا میں نے کہا کہ ہرگز خدا کا خوف یہاں نہیں ہے اور وے میری جورو ۱۱
کے واسطے مجھ کو مار ڈالینگے۔ اور وہ تو سچ میری بہن ہے میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی بیٹی ۱۲
نہیں سو میری جورو ہوئی۔ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کیا تو میں ۱۳
نے اُسے کہا کہ مجھ پر یہہ تیری مہربانی ہوگی کہ جہاں کہیں ہم جاویں میرے حق میں کہیو کہ وہ میرا بھائی
ہے۔ تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرہام کو دیا اور اُسکی ۱۴
جورو سرہ بھی اُسکو پھیر دی۔ اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھ میرا ملک تیرے سامنے ہے جہاں چاہے ۱۵
وہاں رہ کر۔ اور اُس نے سرہ سے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے بھائی کو ہزار مثقال روپے کے دئے ۱۶
وہ تیرے واسطے اور اُن سبکے واسطے جو تیرے ساتھ ہیں اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا
پردہ ہے سو اُسنے یوں ملامت پائی+

تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگی اور خدا نے ابی ملک اور اُسکی جورو اور اُسکی لونڈیوں کو ۱۷
چنگا کیا کہ وے جننے لگیں۔ کیونکہ خداوند نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو ابرہام ۱۸
کی جورو سرہ کے سبب بند کر رکھا تھا+

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے ابرہام کو یا
اور اُن شہروں کو جہاں لوط رہتا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا ✣

۳۰ اور لوط ضغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُ
۳۱ دہشت ہوئی اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں۔ تب پلوٹھی نے چھوٹی
سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے
۳۲ پاس اندر آوے۔ آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلاویں اور اُس سے ہمبستر ہوویں تاکہ اپنے باپ سے نسل
۳۳ باقی رکھیں۔ سو اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مے پلائی اور پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے
۳۴ ہمبستر ہوئی پر اُسنے اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ
پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی آؤ آج رات بھی اُس کو
۳۵ مے پلاویں اور تو بھی جا کے اُس سے ہمبستر ہو کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ سو اُس رات کو
بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مے پلائی اور چھوٹی اُٹھکے اُس سے ہمبستر ہوئی اور اُس نے اُس کے
۳۶ ۳۷ لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا۔ سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں۔ اور
۳۸ بڑی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام موآب رکھا وہ موآبیوں کا جو آب تک ہیں باپ ہوا۔ اور چھوٹی
بھی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمی رکھا وہ بنی عمون کا جو آب تک ہیں باپ ہوا ✣

۲۰ باب اور ابرہام وہاں سے دکھن کی سرزمین کی طرف چلا اور قادس اور شور کے بیچ میں ٹھہرا اور
۲ جرار میں جا رہا۔ اور ابرہام نے اپنی جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے اور جرار کے بادشاہ
۳ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا۔ لیکن رات کو خدا ابی ملک کے پاس خواب میں آیا اور
۴ اُسے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے لیا مریگا کیونکہ وہ خصم والی ہے۔ پر ابی ملک اُسکے
۵ پاس نہیں گیا تھا سو اُسنے کہا کہ اے خداوند کیا تو ایک صادق قوم کو بھی ماریگا۔ کیا اُسنے مجھے
نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہے۔ اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا بھائی ہے میں نے تو اپنے دل کی

بریہاں موجود ہیں لے ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کے ہلاک ہو جاوے ۔
١٦ اور جب وہ دیری کرتا تھا اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی جورو کا اور اُس کی دونوں بیٹیوں
کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا +
١٧ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو باہر نکال لائے تو اُسنے کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ اپنے
پیچھے مت دیکھ اور میدان میں کہیں مت ٹھہر پہاڑ پر بھاگ جا نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جاوے ۔
١٨ اور لوط نے اُن سے کہا کہ ای میرے خداوند ایسا نہ ہو
١٩ کہ اب دیکھ تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر
کی اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا
نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے کہ میں مر جاؤں ٢٠ اب دیکھ یہہ شہر قریب ہے کہ میں اُس
میں بھاگ جاؤں اور وہ چھوٹا ہی مرضی ہو تو وہاں بھاگ کر جاؤں کیا وہ چھوٹا نہیں سو
٢١ میری جان بچیگی ۔ تب اُسنے اُسے کہا کہ دیکھ میں نے اِس بات میں بھی تیری عرض قبول
کی کہ اِس شہر کو جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا ۔ ٢٢ جلدی کر اور اُدھر بھاگ کیونکہ
جب تک تو وہاں نہ پہنچے میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں ۔ اِس واسطے اُس شہر کا نام ضغر کہا گیا +
٢٣ اور جسوقت لوط ضغر میں داخل ہوا سورج کی روشنی زمین پر پھیلی ۔ ٢٤ تب خداوند نے
سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی ۔ ٢٥ اور اُس
نے اُن شہروں کو اور اُس سارے میدان کو اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو اور
سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا نیست کیا +
مگر اُسکی جورو نے اُسکے پیچھے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبا بن گئی +
٢٧ اور ابراہام بڑی صبح اُٹھکے اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا
٢٨ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ دیکھ
زمین پر سے دھواں بھٹے کے سے دھواں اُٹھ رہا ہے +

اُن کی مہمانی کی اور فطیری روٹی اُن کے لئے پکائی اور اُنہوں نے کھائی ✣

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹیں شہر کے مردوں یعنے سدوم کے مردوں نے جوان
۵ سے لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔ اور اُنہوں نے
لوط کو پکار کے اُس سے کہا کہ وے مرد جو آج کی رات تیرے یہاں آئے کہاں ہیں۔ اُنہیں ہمارے
۶ پاس باہر لا تا کہ ہم اُن سے صحبت کریں۔ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا اور کواڑ
۷ ۸ اپنے پیچھے بند کیا اور کہا کہ ای بھائیو ایسا بُرا کام نہ کیجیو۔ اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں جو
مرد سے واقف نہیں مرضی ہو تو اُنکو تمہارے پاس نکال لاؤں اور جو تمہاری نظر میں پسند
ہو اُن سے کرو مگر ان مردوں سے کچھ کام نہ رکھو کیونکہ وے اسی واسطے میری چھت کے
۹ سائے میں آئے۔ تب اُنہوں نے کہا کہ ہٹ جا پھر اُنہوں نے کہا کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران
کرنے آیا سو حاکمی کیا چاہتا ہی۔ اب ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وے
۱۰ اُس مرد یعنے لوط پر حملہ کرکے آئے اور کواڑ توڑنے کو لپکے۔ تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کے
۱۱ لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے
پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئے ✣

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہی۔ داماد یا بیٹے یا بیٹیاں
۱۳ اور جو کوئی تیرا اس شہر میں ہی تو اُسے لیکر اس مقام سے نکل جا۔ کیونکہ ہم اس مقام کو
غارت کرینگے اس لئے کہ اُنکا چلانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا اور خداوند نے اُس کے
۱۴ غارت کرنے کو ہمیں بھیجا۔ تب لوط باہر جا کے اپنے دامادوں سے جنہیں اُسکی بیٹیاں بیاہی
تھیں بولا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور اس مقام سے نکلو کیونکہ خداوند اس شہر کو غارت
کریگا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا ✣

۱۵ جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا کہ اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیاں

صادق اُس شہر میں ہوں کیا تو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو اُسکے
۲۵ درمیان ہیں اِس مقام کو نہ چھوڑیگا - ایسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے
اور نیک بد کے برابر ہو جاویں یہہ تجھ سے بعید ہے - کیا تمام دنیا کا انصاف کرنیوالا انصاف نہ
۲۶ کریگا - اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان پچاس صادق پاؤں تو میں
۲۷ اُن کے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا - تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا کہ اب دیکھ میں نے
۲۸ خداوند سے بولنے میں جرأت کی اگرچہ میں خاک اور راکھ ہوں شاید پچاس صادقوں سے پانچ
کم ہوں کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا - اور اُس نے کہا اگر میں وہاں پینتالیس
۲۹ پاؤں تو نیست نہ کرونگا - پھر اُسنے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں - تب اُس نے
۳۰ کہا کہ میں اُن چالیس کے واسطے بھی نہ کرونگا - پھر اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند
خفا نہ ہوں تو میں پھر کہوں شاید وہاں تیس پائے جائیں - وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں
۳۱ تو میں یہہ نہ کرونگا - پھر اُسنے کہا دیکھ میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی شاید وہاں
۳۲ بیس پائے جائیں - وہ بولا میں بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا - تب اُسنے کہا میں منت
کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں شاید وہاں دس پائے جائیں
۳۳ وہ بولا میں دس کے واسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا - جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا تو
چلا گیا اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا ٭

۱۹ باب

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا
اور لوط اُنہیں دیکھکر اُنکے استقبال کے لئے اُٹھا اور منہ کے بل زمین تک جُھکا اور کہا کہ اے
میرے خداوندو اب توجہ کرکے اپنے بندہ کے گھر چلئے اور رات بھر رہئے اور اپنے پاؤں
دھوئے اور صبح کو اُٹھکر اپنی راہ لیجئے - اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم رات بھر راہ میں رہینگے
۳ ... تب وے اُسکی طرف پھرے اور اُس کے گھر گئے اور اُسنے

تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہے - وہ بولا دیکھو

اُس نے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤنگا اور د

۱۱ سرہ کو بیٹا ہوگا - اُسکے پیچھے خیمے کے دروازے میں سرہ اُسکی سُنتی تھی - اور

بوڑھے اور بہت دن کے تھے اور سرہ سے عورتوں کی معمولی عادت موقوف ہو گ

۱۲ تب سرہ نے اپنے دل میں ہنسکر کہا کہ بعد اُسکے کہ میں ضعیف ہوگئی اور میرا خداون

۱۳ ہوا کیا مجھ کو خوشی ہوگی - پھر خداوند نے ابرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی کہ ک

۱۴ جو ایسی بڑھیا ہوگئی ہوں سچ مچ جنونگی - کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے - میں

وقت میں تجھ پاس پھر آؤنگا اور سرہ کو بیٹا ہوگا - تب سرہ نے اِنکار کرکے کہا کہ میں نہیں

۱۵ ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی - پر اُس نے کہا نہیں تو البتہ ہنسی ✦

۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کی طرف متوجہ ہوئے اور ابرہام اُنہیں رخصت

۱۷ کرنیکو اُنکے ساتھ چلا - اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام سے چھپاؤں -

۱۸ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا اور زمین کی سب قومیں اُس سے برکت پاوینگی -

۱۹ کیونکہ میں اُسکو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم کریگا اور وے

خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور انصاف کرینگے تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے جو کچھ

۲۰ اُسنے اُسکے حق میں کہا ہے پورا کرے - پھر خداوند نے کہا اس لئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلانا

۲۱ بلند ہوا اور اُنکا جرم نہایت سنگین ہوگیا ہے میں اب اُترکے دیکھونگا کہ اُنہوں نے سراسر اُس

۲۲ چلانے کے مطابق جو مجھ تک پہنچا کیا ہے یا نہیں اور اگر نہیں تو میں دریافت کرونگا - تب

وے مرد وہاں سے اپنا منہہ پھیر کے سدوم کی طرف چلے پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں

کھڑا رہا ✦

تب ابرہام نزدیک جاکے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کریگا - شاید پچاس

۲۱ اور میں اُس سے بڑی قوم بناؤنگا۔ لیکن میں اِضحاق سے جسکو سرہ دوسرے سال
۲۲ اِسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد قایم کرونگا۔ اور جب ابرہام سے باتیں کرچکا تب خدا
اُسکے پاس سے اُوپر گیا ❊

۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسماعیل اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں
کو یعنے ابرہام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے سب کو لیا اور اُسی روز اُنکا ختنہ کیا جس
۲۴ طرح خدا نے اُسکو فرمایا تھا۔ جس وقت ابرہام کا ختنہ ہوا وہ ننانوے برس کا تھا۔ اور جب
۲۵ اُسکے بیٹے اِسماعیل کا ختنہ ہوا وہ تیرہ برس کا تھا۔ ۲۶ سو اُسی روز ابرہام اور اُس کے بیٹے
۲۷ اِسماعیل کا ختنہ ہوا۔ اور اُسکے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں سے زر دیکے سب کا
اُسکے ساتھ ختنہ ہوا ❊

۱۸ باب ۱ پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا اور وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے
۲ خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھا کہ تین مرد
اُسکے پاس کھڑے ہیں وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُنکے ملنے کو دوڑا اور زمین
۳ تک جھکا [illegible] اے خداوند اگر مجھ پر تیری مہربانی ہے تو اپنے بندے کے پاس
۴ سے [illegible] اور آپ اپنے پاؤں دھو کر اس درخت کے نیچے
۵ [illegible] آگے جائیگا کیونکہ اسی لئے
[illegible] کہا [illegible] اور ابرہام
۶ [illegible]
[illegible]
۷ [illegible]

۸ لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل ک
بعد تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہے
کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا +

۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے
۱۰ رکھیں - اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے
۱۱ ہی جسے تم یاد رکھو سو یہہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جاوے - اور تم
بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان
۱۲ ہے - تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھہ روز کا ہو ختنہ کیا جائیگا کیا گھر کا پیدا
۱۳ پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل کا نہیں - لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زر خرید ک
۱۴ ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد تمہارے جسموں میں عہد ابدی ہوگا - اور وہ فرزند نرینہ جس کا
ختنہ نہیں ہوا وہی شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے کہ اُسنے میرا عہد توڑا +

۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا کہ تیری جورو سری جو ہے سو اُسکو سری مت کہا کر بلکہ اُسکا
۱۶ نام سرہ ہے - اور میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا یقیناً میں اسے
۱۷ برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ما ہوگی اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا ہونگے - تب
ابرہام منہہ کے بل گرا اور ہنسکے دل میں کہا کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا اور کیا سرہ
۱۸ جو نوّے برس کی ہے جنیگی - اور ابرہام نے خدا سے کہا کہ کاش کہ اسماعیل تیرے حضور جیتا
۱۹ رہے - تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سرہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا
نام اضحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اُسکے اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا
۲۰ عہد ہے قایم کرونگا - اور اسماعیل کے حق میں میں نے تیری سُنی دیکھہ میں اُسے برکت
دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا یعنے
۸ اُس چشمے کے پاس جو سور کی راہ پر ہے - اور اُسنے کہا کہ ای سری کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں
سے آئی - اور کدھر جاتی ہے - وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سری کے سامنے سے بھاگی ہوں -
۹ ۱۰ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا اور اُسکے تابع رہ - پھر
خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا کہ وہ کثرت سے گنی نہ
۱۱ جائے - اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنیگی اُسکا نام اسمٰعیل
۱۲ رکھنا کہ خداوند نے تیرا دکھ سن لیا - وہ وحشی آدمی ہوگا اُسکا ہاتھ سب کے اور سب کے
۱۳ ہاتھ اُسکے برخلاف ہونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود و باش کریگا - اور
اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ ای خدا تو مجھ پر نظر کرنیوالا ہے کہ وہ بولی
۱۴ کیا میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں - اِس سبب سے اُس کوئے کا نام بیرلحی رائی
رکھا وہ قادس اور برد کے درمیان ہے +

۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی اسمٰعیل
۱۶ رکھا - اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اسمٰعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی برس کا تھا +

۱۷ باب
جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں خدا ے
۲ قادر ہوں تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو - اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا
۳ ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا - تب ابرام مُنہ کے بل گرا اور خدا اُس سے ہمکلام ہو کر
۴ ۵ بولا کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تو بہت قوموں کا باپ ہوگا - اور تیرا
نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا
۶ ۷ اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں - اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی اور بادشاہ تیرے صلب سے نکلینگے اور
میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکے پشت بہ پشت کے

میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہونگی اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنینگی اور وے چار سو برس

۱۴ تک اُنہیں دکھ دینگے لیکن میں اُس قوم کی بھی جسکے وے غلام ہونگی عدالت کرونگا اور

۱۵ وے بعد اُسکے بڑی دولت لیکے نکلینگی۔ اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملیگا اور

۱۶ خوب سا بڑھا ہوکے گاڑا جائیگا۔ مگر وے چوتھی پشت میں یہاں پھر آوینگی کیونکہ اموریوں

۱۷ کے گناہ اب تک پورے نہوئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہو گیا تو ایک

تنور جس سے دھواں اُٹھتا تھا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذر گئی۔

۱۸ اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد کر کے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہ ملک دونگا مصر کی ندی

۱۹ ۲۰ سے لیکے بڑی ندی تک جو فرات کی ندی ہے قینی اور قنیزی اور قدمونی اور حتی اور فرزی

۲۱ اور رفائی اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی ٭

۱۶ باب ۱ اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی اور اُسکی ایک مصری لونڈی تھی جس کا

۲ نام ہاجرہ تھا۔ اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا آپ میری

لونڈی کے پاس جائیے شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے۔ اور ابرام نے سری کی بات سُنی۔

۳ سو ابرام کی جورو سری نے بعد اُسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تھا اپنی

مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دیا کہ اُسکی جورو ہووے ٭

۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور جب اُسنے معلوم کیا کہ میں حاملہ ہوئی

۵ تو اپنی بی بی کو حقیر جانا۔ تب سری نے ابرام سے کہا کہ ناانصافی جو مجھ پر ہوئی تیرے ذمہ ہے

میں نے اپنی لونڈی تجھے دی اور اب جو اُسنے آپ کو حاملہ دیکھا تو میں اُسکی نظروں میں

۶ حقیر ہو گئی میرا اور تیرا انصاف خداوند کرے۔ ابرام نے سری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے

ہاتھ میں ہے جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اُسکے ساتھ کر۔ تب سری نے اُس پر سختی کی اور

وہ اُسکے سامھنے سے بھاگ گئی ٭

نے صدوم کے بادشاہ سے کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قسم
کھائی۔ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھ نہ لونگا
۲۳ تاکہ تو نہ کہے کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا۔ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا اور اُن آدمیوں کا حصہ
جو میرے ساتھ گئے یعنے انیر اور اسکال اور ممرے کا وے اپنا اپنا حصہ لیویں ٭

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر اُترا اور کہا کہ اے ابرام تو مت ۱۵ باب
ڈر میں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔ ۲ ابرام نے کہا کہ اے خداوند خدا تو مجھ کو کیا دیگا
میں تو بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہے۔ ۳ پھر ابرام نے کہا کہ دیکھ تو نے
مجھے فرزند نہ دیا اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا۔ ۴ تب خداوند کا کلام اُس پر اُترا اور
اُس نے کہا کہ یہہ تیرا وارث نہ ہوئے کا بلکہ جو تیری صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث
ہوگا۔ ۵ اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور ستاروں کو گن
اگر تو اُنہیں گن سکے اور اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔ ۶ اور وہ خداوند پر ایمان
لایا اور یہہ اُسکے لئے صداقت محسوب ہوا۔ ۷ تب اُس نے اُسے کہا کہ میں خداوند ہوں جو
تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ تجھ کو یہہ مُلک میراث میں دوں۔ ۸ اور اُس نے
کہا کہ اے خداوند خدا کیونکر جانوں کہ میں اُسکا وارث ہونگا۔ ۹ اُس نے اُسے کہا کہ تین برس
کی ایک بچھیا اور تین برس کی بکری اور تین برس کا مینڈھا اور ایک قمری اور ایک
کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا۔ ۱۰ اور اُس نے اُسکے واسطے یہہ سب لیا اور اُنکو بیچ سے
دو ٹکڑے کئے اور ہر ایک ٹکڑا اُسکے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا مگر پرندوں کے
ٹکڑے نہ کئے۔ ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پہ اُترے پر ابرام نے اُنہیں ہانکا۔
۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پہ بڑی نیند غالب ہوئی اور دیکھ ایک بڑی ہولناک
تاریکی اُس پہ آئی۔ ۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد ایک مُلک

مصفت یعنے قادس میں آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو جو حیصون[...]
۸ کے رہنیوالے تھے مارا۔ تب صدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے باد[...]
اور ضبیان کے بادشاہ اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ نکلے اور اُن سے لڑنیکو صدیم کی وادی[...]
۹ مقابل ہوئے یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جویوں کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادش[...]
۱۰ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے چار بادشاہ پانچ سے۔ اور صدیم کی وادی میں نفت[...]
کے بہت گڑھے تھے اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے اور وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ[...]
۱۱ پر بھاگ گئے۔ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال اور اُنکی ساری خوراک لیکے چلے
۱۲ گئے۔ اور ابرام کے بھتیجے لوط کو جو صدوم میں رہتا تھا اور اُسکے مال کو لیکے چلے گئے ؞
۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جاکے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں
۱۴ میں رہا وہی اسکال کا بھائی اور انیر کا بھائی تھا اور وے ابرام کے ہمقسم تھے۔ جب
ابرام نے سُنا کہ میرا بھائی گرفتار ہوا تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں[...]
۱۵ کو لیکے دان تک اُنکا تعاقب کیا۔ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی
مخالفت میں غول غول کرکے اُنہیں مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کیا
۱۶ اور وہ سب مال اور اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں کو بھی پھیر لایا ؞
۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھ والے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو صدوم کا بادشاہ
۱۸ اُسکے ملنے کے لئے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی نشیب ہے آیا۔ اور ملک صدق سالم کا
۱۹ بادشاہ روٹی اور مے نکال لایا اور وہ خدا تعالی کا کاہن تھا اور اُس نے اُسکو برکت دیکے
۲۰ کہا کہ خدا تعالی کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک ہے ابرام مبارک ہو اور مبارک
خدا تعالی جس نے تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کیا۔ اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ
۲۱ اُسکو دیا۔ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا کہ آدمی مجھ کو دے اور مال آپ لے۔ پر ابرام

ساری ترائی دیکھی کہ وہ اُس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو تباہ کیا ضغر کی راہ کے درمیان خداوند کے باغ اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا اور وے آپس سے جُدا ہوگئے اور ابرام کنعان کے مُلک میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت کی اور صدوم کی ۱۲ طرف اپنا ڈیرا کھڑا کیا۔ ۱۳ اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے +

۱۴ اور بعد اسکے کہ لوط اُس سے جُدا ہوا خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہے اُتّر اور دکھن اور پورب اور پچھم دیکھ ۱۵ کہ یہہ تمام ملک جو تو اب دیکھتا ہے میں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دونگا۔ ۱۶ اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند بناؤنگا کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے تو تیری نسل بھی گنی جائے۔ ۱۷ اُٹھ اور اِس مُلک کے طول اور عرض پر پھر کہ میں اُسے تجھ کو دونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا رہا اور وہاں خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی +

۱۴ باب

اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام کے بادشاہ کدرلاعمر اور جویوں کے بادشاہ تِدعال کے ایام میں ایسا ہوا کہ ۲ اُنہوں نے صدوم کے بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ شنیاب اور ضبیاون کے بادشاہ شمیبر اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ سے لڑائی کی۔ ۳ یے سب سدیم کی وادی میں جو دریاے شور ہے اکٹھے ہوئے۔ ۴ بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابع تھے پر تیرھویں برس سرکش ہوئے۔ ۵ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُسکے ساتھ تھے آئے اور رفائیوں کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں اور ایمیوں کو سوی قریتیم میں ۶ اور حوریوں کو اُنکے کوہ [illegible] ایل [illegible] تک جو [illegible] ایلفاران کے کنارے پر ہے مارا۔ ۷ اور وے پھر کے عین

مصفت یعنے قادس میں آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو جو حصیصون ت[مر]
۸ کے رہنےوالے تھے مارا۔ تب صدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے بادشا[ہ]
اور ضبیان کے بادشاہ اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ نکلے اور اُن سے لڑنیکو صدیم کی وادی میں
۹ مقابل ہوئے یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جویوں کے بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ
۱۰ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے چار بادشاہ پانچ سے۔ اور صدیم کی وادی میں نفت
کے بہت گڑھے تھے اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے اور وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ
۱۱ پر بھاگ گئے۔ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال اور اُنکی ساری خوراک لیکے چلے
۱۲ گئے۔ اور ابرام کے بھتیجے لوط کو جو صدوم میں رہتا تھا اور اُسکے مال کو لیکے چلے گئے۔
۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا آکے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں
میں رہا جو اسکال کا بھائی اور انیر کا بھائی تھا اور وے ابرام کے ہمقسم تھے۔ جب
ابرام نے سنا کہ میرا بھائی گرفتار ہوا تو اُس نے اپنے سکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں
کو لیکے دان تک اُنکا تعاقب کیا۔ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی
مخالفت میں غول غول کرکے اُنہیں مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا پیچھا کیا
اور وہ سب مال اور اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں کو بھی پھیر لایا
اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھ والے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو صدوم کا بادشاہ
[اُس سے] ملنے کے لئے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی نشیب ہے آیا۔ اور ملک صدق سالم کا
[بادشاہ] روٹی اور مے نکال لایا اور وہ خدا تعالی کا کاہن تھا اور اُس نے اُسکو برکت دیکے
[کہا کہ خدا] تعالی کی طرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک ہے ابرام مبارک ہو اور مبارک
[خدا تعالی جس] نے تیرے دشمنوں کو تیرے [illegible]
[د]یا۔ اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ
[تب] صدوم کے بادشاہ
[آدمیوں کو] مجھ کو دے اور مال آپ لے۔ ابرام

۱۲باب اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے مُلک اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے اور
اپنے باپ کے گھر سے اُس مُلک میں جو میں تجھے دکھاؤنگا نکل چل اور میں تجھے ایک بڑی قوم
۲ بناؤنگا اور تجھ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک برکت ہوگا اور اُن کو جو تجھے برکت
۳ دیتے ہیں برکت دونگا اور اُسکو جو تجھ پر لعنت کرتا ہی لعنتی کرونگا اور دنیا کے سب گھرانے
تجھ سے برکت پاوینگے - سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا اور لوط بھی اُس کے
۴ ساتھ چلا اور ابرام جب حران سے روانہ ہوا پچھتر برس کا تھا - اور ابرام اپنی جورو سری اور
۵ اپنے بھتیجے لوط اور سب مال کو جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنہوں نے
حران میں پایا تھا لیکے کنعان کے مُلک میں جانیکے لئے نکلا سو وے مُلکِ کنعان میں آئے +
اور ابرام اُس مُلک میں سِکم کی بستی اور مورہ کے بلوط تک گذرا - اُسوقت مُلک
۶ میں کنعانی تھے - تب خداوند نے ابرام کو دکھلائی دیکے کہا کہ یہی مُلک میں تیری نسل کو
۷ دونگا اور اُس نے وہاں خداوند کے لئے جو اُس پر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ بنائی - اور وہاں
۸ سے روانہ ہوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا بیت
ایل اُسکے پچھم اور عی اُسکے پورب تھا اور وہاں اُس نے خدا کے لئے ایک قربانگاہ بنائی
اور خداوند کا نام لیا - اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف گیا +
۹ اور اُس مُلک میں کال پڑا اور ابرام مصر میں گیا کہ وہاں ٹھہرے کیونکہ مُلک میں
۱۰ بڑا کال پڑا تھا - اور جب مصر کے نزدیک پہنچا تو اُس نے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھ میں
۱۱ جانتا ہوں کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہی اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھکے کہینگے کہ
۱۲ یہ اُسکی جورو ہے سو مجھ کو مار ڈالینگے اور تجھے جیتا رکھینگے - تو کہیو کہ میں اُسکی بہن ہوں تاکہ
۱۳ تیرے ... سے میری خیر ہوا اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے +
۱۴ ...ں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت

۱۴ ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - سلح جب تیس
۱۵ برس کا ہوا تو اُس سے عِبر پیدا ہوا اور عِبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سو تین برس جیتا رہا اور
۱۶ ۱۷ اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - جب عِبر چونتیس برس کا تھا اُس سے فلج پیدا ہوا اور
فلج کی پیدایش کے بعد عِبر چار سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے -
۱۸ ۱۹ فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا
۲۰ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - اور رعو سے بتیس برس کی عمر میں سروج پیدا ہوا
۲۱ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
۲۲ ۲۳ ہوئے - اور جب سروج تیس برس کا تھا اُس سے نحور پیدا ہوا اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج
۲۴ دو سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں
۲۵ تارہ پیدا ہوا اور تارہ کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنتیس برس جیتا رہا اور اُس سے
۲۶ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے - اور جب تارہ ستر برس کا تھا اُس سے ابرام اور نحور اور حاران
پیدا ہوئے ✤

۲۷ اور یہہ تارہ کا نسبنامہ ہے تارہ سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے اور حاران
۲۸ سے لوط پیدا ہوا - اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپنی زاد بوم یعنے کسدیوں کے اُور میں
۲۹ مر گیا - اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں ابرام کی جورو کا نام سری اور نحور کی جورو
۳۰ کا نام مِلکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی مِلکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا - اور سری بانجھ
۳۱ تھی اُسکے کوئی فرزند نہ تھا - اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط یعنے اپنے
بیٹے حاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو لیا اور وے اُنکے ساتھ
کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے ملک میں جاویں اور وے حران تک
۳۲ آئے اور وہاں رہے - اور تارہ کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی تب تارہ حران میں مر گیا ✤

ابی مائل اور سبا اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے یہ سب بنی یقطان تھے۔ اور
۳۰ اُنکے مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے۔ پس سم کے بیٹے اپنے
۳۱ اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہے ہیں۔
۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے مطابق اُنکے نسبوں کے اُنکی قوموں میں یہے ہیں اور طوفان
کے بعد قومیں اُنہیں سے زمین پر پھیل گئیں۔

۱۱ باب

اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔ اور جب وے پورب سے
۲ روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا اور وہاں رہنے
۳ لگے [illegible] میں کہا آؤ ہم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں۔ سو اُن کو پتھر کی جگہ
۴ اینٹ [illegible] تھا۔ اور اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں اور
[illegible] تک پہنچے اور یہاں اپنا نام کریں ایسا نہ ہو کہ تمام روئے زمین پر
۵ پراگندہ [illegible] شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے تھے دیکھنے اُترا۔ اور
۶ [illegible] سب کی ایک ہی بولی ہے اب وے یہ کرنے لگے سو
۷ [illegible] تو ہم اُتریں اور اُنکی بولی میں اختلاف
۸ [illegible] نے اُنکو وہاں سے تمام روئے
۹ [illegible] اسکا نام بابل ہوا کیونکہ
[illegible]

۳ ۴ تیراس - اور جمر کے بیٹے اشکناز اور ریفت اور تجرمہ - اور یونان کے بیٹے الیسہ اور ترسیس کتّی
۵ اور دودانی - ان سے قوموں کے جزیرے اُنکے ملکوں میں ہر ایک کی زبان اور اُن کی
گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق منقسم ہوگئے ٭

۶ ۷ اور حام کے بیٹے کوش اور مصر اور فوط اور کنعان - اور کوش کے بیٹے سبا اور حویلہ
۸ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ اور رعمہ کے بیٹے سبا اور ددان - اور کوش سے نمرود پیدا ہوا وہ
۹ زمین پر جبار ہونے لگا - خداوند کے سامنے وہ صیاد جبار تھا اِس واسطے مثل ہوئی کہ خداوند
۱۰ کے سامنے نمرود سا صیاد جبار - اور اُسکی بادشاہت کی بُنیاد بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ
۱۱ سنعار کی زمین میں تھی - اور اُس مُلک سے اسور نکلا اور نینوہ اور رحوبوت عیر اور کلح کو
۱۲ ۱۳ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے بنایا - اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی
۱۴ اور نفتوحی اور فتروسی اور کسلوحی - جن سے فلستی نکلے - اور کفتوری پیدا ہوئے ٭

۱۵ ۱۶ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پلوٹھا تھا اور حِتّ اور یبوسی اور اموری اور جرجاشی
۱۷ ۱۸ اور حوی اور عرقی اور سینی اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے بعد اُسکے کنعانیوں
۱۹ کے گھرانے پھیلے - اور کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جرار کی راہ میں غزہ تک اور صدوم اور عمورہ
۲۰ اور ادمہ اور ضبیان کی راہ میں لاسع تک ہوئیں - یہ حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں
کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں بسے ہیں ٭

۲۱ ۲۲ اور سِم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے وہ سارے بنی عبر کا باپ اور یافت کا بڑا بھائی تھا - سِم
۲۳ کے بیٹے عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام تھے - اور ارام کے بیٹے عوض اور حُول اور
۲۴ ۲۵ جتر اور مس تھے - اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر - اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے ایک کا
۲۶ نام فلج کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین بانٹی گئی اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا - اور یُقطان
۲۷ ۲۸ سے الموداد اور سلف اور حصرماوت اور ارخ اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ اور عوبل اور

ہوگا کہ جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان بادل میں دکھلائی دیگی
۱۵ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہے یاد
کرونگا اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے۔ ۱۶ اور کمان بادل میں
ہوگی اور میں اُس پر نگاہ کرونگا تاکہ اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے سب طرح
کے جانداروں کے درمیان ہے یاد کروں۔ ۱۷ پس خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان
ہے جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہیں قایم کرتا ہوں +

۱۸ نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سم حام اور یافت تھے اور حام کنعان کا باپ تھا۔ ۱۹ نوح
کے یہے ہی تین بیٹے تھے اور اُنہیں سے تمام زمین آباد ہوئی۔ ۲۰ اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا
اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ ۲۱ اور اُسکی مے پیکر نشے میں آیا اور اپنے ڈیرے کے اندر آپکو
ننگا کیا۔ ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور اپنے دو بھائیوں کو جو باہر
تھے خبر دی۔ ۲۳ تب سم اور یافت نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا اور
پچھلے پانوں جاکے اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا پر اُنکی پیٹھ اُسکی طرف تھی کہ اُنہوں نے
اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا۔ ۲۴ جب نوح اپنی مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو اُس کے
چھوٹے بیٹے نے اُسکے ساتھ کیا تھا اُسے معلوم کیا۔ ۲۵ تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہو وہ اپنے
بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا۔ ۲۶ پھر بولا خداوند سم کا خدا مبارک اور کنعان اُس کا
غلام ہوگا۔ ۲۷ خدا یافت کو پھیلاوے اور وہ سم کے ڈیروں میں رہے اور کنعان اُسکا غلام ہو +

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا۔ ۲۹ اور نوح کی ساری عمر ساڑھے
نو سو برس کی تھی تب وہ مرگیا +

۱۰ باب

نوح کے بیٹے سم حام اور یافت کا یہہ نسب نامہ ہے اور طوفان کے بعد اُنکو بیٹے پیدا
۲ ہوئے۔ یافت کے بیٹے یہہ ہیں جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور

دی اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھ نہ ۷
گیا آیا جایا کرتا تھا۔ پھر اُس نے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی کہ دیکھے کہ زمین پر پانی ۸
گھٹا یا نہیں پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اور اُسکے پاس کشتی میں پھر آئی کیونکہ ۹
تمام روئے زمین پر پانی تھا تب اُسنے ہاتھ بڑھا کے اُسے لے لیا اور اپنے پاس کشتی میں
رکھا۔ پھر اُسنے اور سات روز صبر کیا تب اُس کبوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دیا اور وہ کبوتری ۱۰
شام کے وقت اُسکے پاس پھر آئی اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ پتی اُسکے مُنھہ میں تھی تب ۱۱
نوح نے معلوم کیا کہ اب پانی زمین پر کم ہوا۔ اور وہ اور بھی سات دن ٹھہرا بعد اُسکے پھر اُس ۱۲
کبوتری کو اُڑا دیا وہ اُسکے پاس پھر کبھی نہ آئی +

اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ زمین پر کا پانی سوکھ ۱۳
گیا اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سوکھنے لگی۔ اور دوسرے مہینے ۱۴
اُس ہی مہینے کی ستائیسویں تاریخ زمین سوکھ گئی تھی +

تب خدا نے نوح سے کہا کہ کشتی سے نکل جا تو اور تیری جورو اور تیرے بیٹے اور تیرے ۱۵ ۱۶
بیٹوں کی جوروں تیرے ساتھہ۔ اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھہ میں کیا ۱۷
پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں اپنے ساتھہ نکال کر دے زمین پر
پھیلیں اور پھلیں اور زمین پر بڑھیں۔ تب نوح نکلا اور اُسکی جورو اور اُسکے بیٹے اور اُسکے ۱۸
بیٹوں کی جوروں اُسکے ساتھہ سب جانور سب کیڑے مکوڑے اور سب پرندے سب جو زمین ۱۹
پر رینگتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھہ کشتی سے نکل گئے +

تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور سارے پاک چرندوں اور پاک ۲۰
[illegible] سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے خوشنودی ۲۱
[illegible] کے لئے میں زمین کو پھر کبھی لعنت

۱۵ اُسکی قسم کے مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے اور سبھوں میں
۱۶ جن میں زندگی کا دم ہے جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی میں آئے - جو اندر آئے سب
۱۷ مادہ تھے جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا اور خدا نے اُسکو باہر سے بند کیا - اور چالیس دن طوفا[ن]
کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھ گیا اور کشتی کو اُوپر اُٹھا دیا سو کشتی زمین پر سے
۱۸ ۱۹ اُٹھ گئی - اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا اور کشتی پانی کے اُوپر بہتی رہی - اور
پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا اور سب اُونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے -
۲۰ ۲۱ پندرہ ہاتھ پانی اُنکے اُوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے - اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے
پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے اور سب انسان
۲۲ مر گئے - سب جنکے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا اُن میں سے جو خشکی پر رہتے تھے مر گئے -
۲۳ بلکہ سب موجودات جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں انسان سے لیکے حیوان تک
اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک وے سب زمین سے مٹ گئیں فقط نوح
۲۴ اور جو اُسکے ساتھ کشتی کے اندر تھے بچ رہے - اور پانی کی باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین
پر رہی ✤

۸ باب

پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں کو جو اُسکے ساتھ کشتی
۲ میں تھے یاد کیا اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی ٹھہر گیا - اور گہراؤ کے
سوتے اور آسمان کی کھڑکیاں بند ہوئیں اور آسمان سے مینہہ تھم گیا اور پانی زمین پر سے
رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا اور ڈیڑھ سو دن کے بعد کم ہوا - اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ
کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتی ٹک گئی - اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا اور دسویں
مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں ✤
اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھول

تیری اور انکی خوراک ہوگی۔ اور نوح نے ایسا ہی کیا جو کچھ خدا نے فرمایا سو وہ سب بجا لایا۔ ۲۲

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ کیونکہ میں نے ۷ باب
تجھی کو اپنے حضور میں اس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ سب پاک جانداروں میں ۲
سے سات سات نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُنکی مادہ اپنے
پاس لے۔ اور آسمان کے پرندوں میں سے بھی جو پاک ہیں سات سات نر اور مادہ تاکہ تمام ۳
زمین پر اُنکی نسل باقی رہے۔ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس ۴
رات پانی برساؤنگا اور سب جاندار موجودات کو جنھیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔
اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور نوح چھ سو برس کا تھا ۵ ۶
جب طوفان کا پانی زمین پر آیا۔

تب نوح اور اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو اور اُسکے بیٹوں کی جوروواں اُسکے ساتھ ۷
طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں گئے۔ اور پاک چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں ۸
میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے
دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے۔ اور ۹ ۱۰
سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آیا۔

جب نوح کی عمر چھ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترھویں تاریخ کو اُسی ۱۱
دن بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں۔ اور چالیس ۱۲
دن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی۔ اُسی دن نوح اور سم اور حام اور ۱۳
یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی تین جوروواں کشتی میں داخل
ہوئے اور ہر ایک جانور اُسکی قسم کے مطابق اور ہر ایک مواشی اُن کی قسم کے ۱۴
ہر رینگتا ہوا اُسکی قسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ

۸ اور آسمان کے پرندوں تک کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ مگر نوح پر خد
مہربانی سے نظر کی۔

۹ نوح کا توّلدنامہ یہہ ہے نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا اور نوح خ
۱۱ ساتھ چلتا تھا۔ اور اُس سے تین بیٹے سم حام اور یافت پیدا ہوئے۔ پر زمین خدا کے
۱۲ بگڑی ہوئی تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی۔ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھ
۱۳ وہ بگڑ گئی کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ اور خدا نے
سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامھنے آ پہنچی ہے اِس لیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے
گئی اور دیکھ میں اُنکو زمین کے ساتھ نابود کرونگا۔

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا اُس کشتی میں کوٹھریاں طیار
۱۵ اور اُسکے باہر اور بھیتر رال لگا۔ اور اُسکو ایسی بنا کہ اُسکی لمبائی تین سو ہاتھ اور اُسکی
۱۶ چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُسکی اُنچائی تیس ہاتھ کی ہو۔ اور اُس کشتی میں ایک روشندان
بنا اوپر سے ایک ہاتھ بھر میں اُسے تمام کر اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا اور نیچے کا
۱۷ طبقہ اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا۔ اور دیکھ میں ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا
ہوں کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہے آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اور سب
۱۸ جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ پر میں تجھ سے اپنا عہد قایم کرونگا اور تو کشتی میں جائیگا تو اور
۱۹ تیرے بیٹے اور تیری جورو اور تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھ۔ اور سب جانوروں
میں سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے کہ وے بچ رہیں چاہیئے کہ وے نر و مادہ
۲۰ ہوں۔ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور زمین کے سارے
۲۱ رینگنیوالوں میں سے ہر ایک جنس کے دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس اپنی اپنی جان بچانے آویں۔ اور تو
اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں جو کھانے میں آتی ہیں لیکر اپنے پاس جمع کر

پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی تب وہ مر گیا ÷

۲۷ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُسکا نام نوح رکھا اور کہا کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں جس پر خدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا۔ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور لمک کی ساری عمر سات سو ستتر برس کی ہوئی تب وہ مر گیا ÷

۳۲ اور نوح پانسو برس کا ہوا کہ اُس سے سم حام اور یافت پیدا ہوئے ÷

جب روے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وے خوبصورت ہیں اور اُن سبھوں میں سے جسے جو پسند آئیں اپنے لئے جورو دان لیں۔ تب خداوند نے کہا کہ میری روح انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کریگی۔ وہ تو بشر ہے تو بھی اُسکے دن ایک سو بیس برس کے ہونگے۔ اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد اُسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے یہی وے زبردست تھے جو قدیم سے نامور اشخاص تھے ÷

اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال روز بروز صرف بد ہی ہوتے ہیں۔ تب خداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچتایا اور نہایت دلگیر ہوا۔ اور خداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا انسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے [illegible]

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے انوس پیدا ہوا۔ اور انوس کی
۷ پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۹ اور انوس نوّے برس کا تھا کہ اُس سے قینان پیدا ہوا اور قینان کی پیدایش
۱۰ کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور
۱۱ انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۱۲ اور قینان ستّر برس کا ہوا کہ اُس سے محلل ایل پیدا ہوا اور محلل ایل کی پیدایش
۱۳ کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور
۱۴ قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۱۵ اور محلل ایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے یارد پیدا ہوا اور یارد کی پیدایش کے
۱۶ بعد محلل ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور محلل ایل
۱۷ کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک پیدا ہوا اور حنوک کی پیدایش
۱۹ کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور یارد کی
۲۰ ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی تب وہ مر گیا +

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا اور متوسلح کی پیدایش کے
۲۲ بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا
۲۴ اور غایب ہو گیا اِس لئے کہ خدا نے اُسے لے لیا +

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ اُس سے لمک پیدا ہوا اور لمک کی

میں جا رہا۔ اور قاین اپنی جورو سے ہمبستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی اور اُس نے ۱۷
ایک شہر بنایا اور اُس شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنوک رکھا۔ اور حنوک سے عیراد ۱۸
پیدا ہوا اور عیراد سے محویاایل پیدا ہوا اور محویاایل سے متوساایل اور متوساایل سے لمک
پیدا ہوا +

اور لمک نے اپنے لئے دو جوروان کیں ایک کا نام عدہ اور دوسری کا نام ظلہ۔ ۱۹
اور عدہ یابل کو جنی وہی خیموں میں رہنے والوں اور گلہ رکھنے والوں کا باپ تھا۔ اور اُسکے ۲۰ ۲۱
بھائی کا نام یوبل تھا وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا۔ اور ظلہ سے بھی توبلقاین ۲۲
پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب ہتھیاروں کا بنانے والا تھا اور نعمہ توبلقاین
کی بہن تھی۔ اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ اے عدہ اور ظلہ میری آواز سنو اے ۲۳
لمک کی جورو میری بات پر کان دھرو کہ میں نے زخم کھا کے ایک مرد کو اور ضرب اُٹھا کے
ایک جوان کو مار ڈالا۔ اگر قاین کا سات گنا بدلا لیا جائیگا تب لمک کا ستتر گنا + ۲۴

پھر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا اور وہ ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام سیت رکھا ۲۵
اور بولی کہ خدا نے ہابل کے عوض جسکو قاین نے قتل کیا دوسرا فرزند دیا۔ اور سیت کو بھی ۲۶
ایک بیٹا پیدا ہوا جسکا نام اُسنے انوس رکھا اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لینے لگے +

۵ باب

یہ آدم کا تولد نامہ ہے جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسے بنایا نر اور
ناری اُنہیں پیدا کیا اور اُنہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جس دن سے پیدا ہوئے + ۲
اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا اور اُس سے ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند ۳
پیدا ہوا اور اُسکا نام سیت رکھا۔ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو ۴
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور آدم کی ساری عمر نو سو ۵
مرگیا +

۴ باب

اور آدم اپنی جورو حوا سے ہمبستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور قاین کو جنی اور
۲ کہ میں نے خداوند سے ایک مرد پایا۔ پھر اُسکے بھائی ہابل کو جنی۔ اور ہابل بھیڑبکریوں
۳ کا چرواہا اور قاین کسان تھا۔ چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قاین اپنے کھیت کے حاصل
۴ میں سے خداوند کے واسطے ہدیہ لایا۔ اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑبکریوں
۵ میں سے لایا۔ اور خداوند نے ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول کیا پر قاین کو اور اُس کے
۶ ہدیہ کو قبول نہ کیا۔ اِس لئے قاین نہایت غصہ اور تُرشرو ہوا۔ اور خداوند نے قاین سے
۷ کہا تجھے کیوں غصہ آیا۔ اور اپنا مُنھہ کیوں بگاڑا۔ اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا۔
اور اگر تو اچھا نہ کرے تو گناہ دروازے پر موجود ہے اور تیرا ارادہ رکھتا ہے پر تو اُس
۸ پر غالب آ۔ اور قاین نے اپنے بھائی ہابل سے باتیں کیں اور جب وے دونوں کھیت
میں تھے تو یوں ہوا کہ قاین اپنے بھائی ہابل پر اُٹھا اور اُسے مار ڈالا ۞
۹ تب خداوند نے قاین سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے۔ وہ بولا میں نہیں جانتا
۱۰ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں۔ پھر اُس نے کہا کہ تو نے کیا کیا۔ تیرے بھائی کا
۱۱ خون زمین سے مجھ کو پکارتا ہے۔ اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا جس نے اپنا مُنھہ پسارا
۱۲ کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا لہو لیوے کہ جب تو زمین پر کھیتی کریگا وہ پھر تجھے اپنا حاصل
۱۳ نہ دیگی اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا۔ تب قاین نے خداوند سے کہا کہ میری سزا
۱۴ برداشت سے باہر ہے۔ دیکھ آج تو نے مجھے وطن سے نکال دیا ہے اور میں تیرے حضور سے
غائب ہونگا اور زمین پر پریشان اور آوارہ ہونگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پاویگا مار
۱۵ ڈالیگا۔ تب خداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو کوئی قاین کو مار ڈالیگا سات گنا بدلا اُس
سے لیا جائیگا۔ اور خداوند نے قاین پر ایک نشان لگایا کہ جو کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے
۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کی پورب طرف نُود کی [illegible]

نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا۔ عورت بولی کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے
کھایا۔ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اس واسطے کہ تو نے یہہ کیا تو سب مواشیوں ۱۴
اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور عمر بھر خاک
کھائیگا اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان ۱۵
دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اسکی ایڑی کو کاٹیگا۔ اُسنے عورت سے کہا کہ میں ۱۶
تیرے حمل میں تیرے درد کو بہت بڑھاؤنگا اور تو درد سے لڑکے جنیگی اور اپنے خصم کی طرف
تیرا شوق ہوگا اور وہ تجھ پر حکومت کریگا۔ اور آدم سے کہا اس واسطے کہ تو نے اپنی جورو ۱۷
کی بات سُنی اور اُس درخت سے کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم کیا کہ اُس سے مت
کھانا زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی اور تکلیف کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے
کھائیگا اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اُگائیگی اور تو کھیت کی سبزی کھائیگا ۱۸
تو اپنے مونہہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے ۱۹
نکالا گیا ہے کیونکہ تو خاک ہے اور پھر خاک میں جائیگا۔ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوّا رکھا ۲۰
اسلئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکی جورو کے ۲۱
واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کے اُنکو پہنائے ۔

اور خداوند خدا نے کہا دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ۲۲
[illegible] ایک کی مانند ہو گیا [illegible] وہ اپنا ہاتھ ڈالے اور حیات کے درخت سے
[illegible] اور ہمیشہ جیتا رہے [illegible] خداوند خدا نے اُسکو [illegible] ۲۳
[illegible] ۲۴
[illegible]
[illegible]

۲۲ تھی ایک عورت بناکے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈ[illegible]
ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِس سبب سے وہ ناری کہلاویگی کیونکہ وہ [illegible]
۲۴ گئی۔ اِس واسطے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا اور وے ایک [illegible]
۲۵ اور وے دونوں آدم اور اُسکی جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے *

۳ باب

۱ اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنھیں خداوند خدا نے بنایا تھا ہوشیار [illegible]
اور اُسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہے کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا۔ عورت [illegible]
سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں مگر اُس درخت کے پھل کو جو باغ
۴ کے بیچوں بیچ ہے خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور نہ اُسے چھونا ایسا نہ ہو کہ مرجاؤ۔ تب
۵ سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن اُس سے کھاؤگے
۶ تمہاری آنکھیں کھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننےوالے ہوؤگے۔ اور عورت
نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے میں خوب
ہے تو اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اُسنے کھایا۔ تب دونوں
۷ کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو
سیکے اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ
۸ میں پھرتا تھا سنی اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامھنے سے باغ کے
درختوں میں چھپایا۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے
۹ وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور ڈرا۔ کیونکہ میں ننگا ہوں اِس لئے میں نے
۱۰ [illegible]کو چھپایا۔ اور اُسنے کہا تجھے کس نے جتایا کہ تو ننگا ہے۔ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا
۱۱ [illegible]کی بابت میں نے تجھ کو حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا۔ آدم نے کہا کہ اِس عورت نے جسے
۱۲ [illegible]میری ساتھی کر دیا مجھے اُس درخت سے دیا اور میں نے کھایا۔ تب خداوند [illegible]

کرتا تھا - ۷ اور خداوند خدا نے زمین کی خاک سے آدم کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زندگی
کا دم پھونکا سو آدم جیتی جان ہوا +

۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا اور آدم کو جسے اُسنے
بنایا تھا وہاں رکھا - ۹ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں خوب
تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو زمین سے
اُگایا - ۱۰ اور عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنیکو نکلی اور وہاں سے تقسیم ہوکے چار سر
نہروں کے بنی - ۱۱ پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہے جہاں سونا ہوتا ہے اور
۱۲ اُس زمین کا سونا اچھا ہے اور وہاں موتی اور بلور بھی ہیں - ۱۳ اور دوسری نہر کا نام جیحون ہے
جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہے - ۱۴ اور تیسری نہر کا نام دجلہ ہے جو اسور کے پورب جاتی
ہے اور چوتھی نہر کا نام فرات ہے +

۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے -
۱۶ ۱۷ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر لیکن نیک و بد کی پہچان
کے درخت سے نہ کھانا کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا +

۱۸ اور خداوند خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے میں اُسکے لئے ایک ساتھی اُسکی
مانند بناؤنگا - ۱۹ اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو
زمین سے بناکے آدم کے پاس پہنچایا تاکہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھے سو جو آدم نے ہر ایک
جانور کو کہا وہی [illegible] - ۲۰ [illegible] آدم نے سب مواشیوں اور آسمان کے پرندوں اور
[illegible] ایک جنگ[illegible]
۲۱ [illegible] کو اُسکی مانند کوئی ساتھی نہ ملا - اور خداوند خدا نے
[illegible] اُسکی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی اور
۲۲ پسلی سے جو اُس نے آدم سے نکالی

۲۶ تب خدانے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں کہ و
مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر اور سب
کیڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری کریں۔ ۲۷ اور خدانے اِنسان کو اپنی صور
کیا خدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا نر و ناری اُنکو پیدا کیا۔ ۲۸ اور خدانے اُنکو برکت دی
نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو محکوم کرو اور سمندر کی مچھ
پر اور آسمان کے پرندوں پر اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو۔
۲۹ اور خدانے کہا کہ دیکھو میں ہر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روئے زمین پر ہیں اور ہر
ایک درخت کو جس میں بیجدار پھل ہے دیتا ہوں اور یہہ تمہیں کھانیکے واسطے ہوگا۔ ۳۰ اور زمین
کے سب چرندوں کو اور آسمان کے سب پرندوں کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جن میں
زندگی کا دم ہے سب طرح کی سبزی اُنکے کھانے کے لئے دیتا ہوں اور ایسا ہی ہوگیا۔ ۳۱ اور خدا
نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔ سو شام اور صبح چھٹواں دن ہوا

۲ باب

سو آسمان اور زمین اور اُنکی ساری آبادی طیار ہوئی۔ اور خدانے ساتویں دن
اپنے کام کو جو کرتا تھا پورا کیا اور ساتویں دن اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا فراغت پائی۔
اور خدانے ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مقدس ٹھہرایا اِس لئے کہ اُسنے اپنے
کام سے جو خدانے کیا اور بنایا تھا اُسی دن فراغت پائی ۔

یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہے جب وے پیدا ہوئے جس دن کہ خداو
خدانے زمین اور آسمان کو بنایا۔ اور میدان کی سب نبات کو اُس سے آگے کہ وہ زمین پر
ئی اور میدان کی سب گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی کہ خداوند خدانے زمین پر پانی نہ برسایا تھا
آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے۔ اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام روئے زمین کو سیراب

تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں اور درختوں کو ۱۲
جو پھل لاتے ہیں جنکے بیج اُنکی جنس کے موافق اُن ہی میں ہیں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے
سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا +
۱۳

اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں ۱۴
اور وے نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے باعث ہوں اور وے آسمان ۱۵
کی فضا میں انوار کے لئے ہو ویں کہ زمین پر روشنی بخشیں اور ایسا ہی ہوگیا۔ سو خدا نے ۱۶
دو بڑے نور بنائے ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے اور ایک نیّرِ اصغر جو رات پر حکومت
کرے اور ستاروں کو بھی بنایا۔ اور خدا نے اُنکو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی ۱۷
بخشیں اور دن پر اور رات پر حکومت کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں اور خدا ۱۸
نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا +
۱۹

اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہو ویں اور پرندے ۲۰
زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں۔ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور ہر قسم کے ۲۱
رینگنیوالے جانداروں کو جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے اُنکی جنس کے موافق اور ہر
[illegible]وں کو اُنکی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور خدا نے اُنکو ۲۲
[illegible]کہ پھلو اور بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو مالا مال کرو اور پرندے زمین پر
[illegible]ام اور صبح پانچواں دن ہوا + ۲۳

اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے موافق مواشی اور کیڑے مکوڑے ۲۴

موسیٰ کی پہلی کتاب مسمّی بہ
پیدایش

۱ باب

ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا ✤

۲ اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا - اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی ✤

۳ اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا - ۴ اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا - ۵ اور خدا نے اُجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا - سو شام اور صبح پہلا دن ہوا ✤

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے اور پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے - ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جُدا کیا اور ایسا ہو گیا - ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا - سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا ✤

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر [illegible] ✤ ۱۰ [illegible] کو زمین کہا [illegible] جمع ہوئے پانیوں کو [illegible]